

بيني لِنْهُ الرَّهُمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمُ الرَّهُمُ المُلْعُ الرَّهُمُ الرَّهُمُ الرَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعِلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعِلْمُ اللْعُلِمُ اللْعُلْمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلْمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلْمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلْمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلْمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعِلْمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعِلْمُ اللْعِلْمُ اللْعِلْمُ اللْعِلْمُ اللْعِلْمُ اللْعُلِمِ اللْعِلْمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعِلْمُ اللْعِلْمُ اللْعِلْمُ اللْعِلْمُ اللْعُلْمُ اللْعُلِمُ اللْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعُلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعُلِمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ لِمِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْ



كتاب وسنت ڈاٹ كام پر دستياب تما م البكٹرانك كتب.....

🖘 عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

🖘 مجلس التحقيق الإسلامي كعلائ كرام كى با قاعده تقديق واجازت ك بعداً پ

لوژ (**UPLOAD**) کی جاتی ہیں۔

🖘 متعلقہ ناشرین کی اجازت کےساتھ پیش کی گئی ہیں۔

🖘 دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ،فوٹو کا پی اورالیکٹرانک ذرائع ہے محض مندرجات کی

نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

*** **تنبیه** ***

📨 کسی بھی کتاب کوتجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعال کرنے کی ممانعت ہے۔

🖘 ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پرمشتل کتب متعلقه ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھر پورشر کت اختیار کریں

نشر واشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعال سے متعلقہ کسی بھی قتم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں اللہ فرمائیں اللہ

webmaster@kitabosunnat.con

www.KitaboSunnat.com

وَيَا الْكُنْ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ







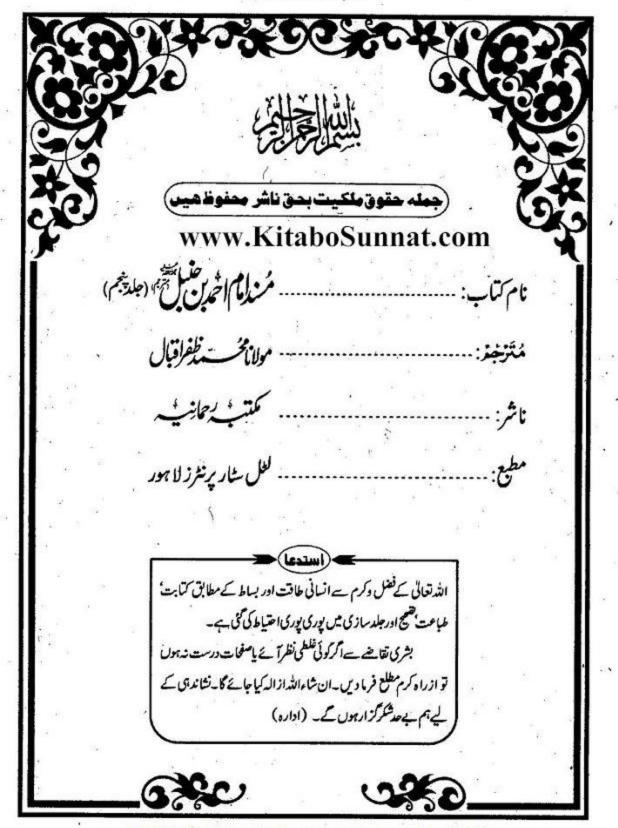
عَضِيَ فَيْ الْمَالَمُ مِلْ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ اللَّهُ اللَّالَّاللَّمُ اللَّهُ ا



(مدیث نبر:۱۰۹۹۸ تا مدیث نبر:۱۵۷) www.KitaboSunnat.com









مُسْنَدُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ الْخُلْاتِي

حضرت أبوسعيد خدري والثنة كي مرويات

(١٠٩٨) حَدَّلْنَا هُشَيْمٌ حَدَّلْنَا أَبُو بِشُو عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ-اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا فِي سَفَرٍ فَمَرُّوا بِحَىٌّ مِنْ آخْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمُ فَآبَوُا أَنْ يُضَيِّفُوهُمْ لْمَعَرَضَ لِإِنْسَانِ مِنْهُمْ فِي عَقُلِهِ أَوْ لُدِعَ قَالَ فَقَالُوا لِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلُ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمُ نَعَمُ فَآتَى صَاحِبَهُمُ فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَأَ فَأَعْطِى قَطِيعًا مِنْ غَنَمٍ فَآبَى أَنْ يَقْبَلَ حَتَّى أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِى بَعَظَكَ بِالْحَقِّ مَا رَقَيْتُهُ إِلَّهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ فَضَحِكَ وَقَالَ مَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ قَالَ ثُمَّ قَالَ خُذُوا وَاضُرِبُوا لِي بِسَهْمِ مَعَكُمْ [صححه البحاري (٢٧٦)، ومسلم (٢٠١) وقال الترمذي: صحيح]. [انظر: ١١٤١].

(۱۰۹۹۸) حضرت ابوسعید خدری نگانتا ہے مروی ہے کہ نبی مائیا کے کچھ سحابہ شانتا ایک سفر میں تھے، دورانِ سفران کا گذر مرب کے کئی قبیلے پر ہوا محابہ تفاقات الل قبیلہ سے مہمان نوازی کی درخواست کی لیکن انہوں نے مہمان نوازی کرنے ہے انکار کر دیا، اتفاقا ان میں ہے ایک آ دمی کی عفل زائل ہوگئی یا اے کی زہر ملی چیز نے ڈس لیا، وہ لوگ صحابہ کرام منگل کے پاس آ کر كينے لكے كدكيا آپ ميں سے كوئى جھاڑ چھوتك كرنا جانتا ہے؟ ان ميں سے ايك في " بان" كهدديا، اوراس آ دى كے پاس جا كراس سورة فاتحد يره كردم كرديا، ووتندرست موكيا، ان لوكول نے انہيں بكريوں كا ايك ريوز پيش كياللين انبول نے اسے قبول كرنے سے انكاركر ديا، اور ني طيا كى خدمت ميں حاضر موكر سارا واقعہ ذكر كيا، اور عرض كر ديا كيديار سول الله مَنْ اللهُ الله ذات كاتم جس نے آپ كوحق كے ساتھ بيجاہے، ميں نے تواس برصرف سورة فاتحد برد حكر بى دم كيا تھا،اس برنى مايا الے مسكرا کرفر مایاتهمیں کیسے پند چلا کدوہ منٹر ہے؟ پھر فر مایا کہ بھریوں کاوہ رپوڑ لےلواورا پنے ساتھ اس میں میراحصہ بھی شامل کرو۔ (١٠٩٩٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ أَوْ عَنْ آبِي الصَّدْيقِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ فَحَزَرُنَا قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ فِي الرَّكَعَيِّنِ الْأُولَيَيْنِ فَلَارَ قِرَاءَةِ ثَلَالِينَ آيَةً فَلْرَ

قَرَاءَةِ سُورَةِ تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ قَالَ وَحَزَرُنَا فِيَامَهُ فِي الْأَعْرَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَحَزَرُنَا فِيَامَهُ فِي الْأَعْرَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَحَزَرُنَا فِيَامَهُ فِي الْأَعْرَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ أَلِكَ قَالَ وَحَزَرُنَا فِيَامَهُ فِي الْأَعْرَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ الْأُولَيْنِ الْعُصْدِ فِي الرَّحُقَتِيْنِ الْأُولِينِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ الْأُولِيْنِ الْعُصْدِ فِي الرَّحُقَتِيْنِ الْأُولِيَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ الْأُولِيْنِ الْعُصْدِ فِي الرَّحُقَتِيْنِ الْأُولِيَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ الْأُولِينِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ اللَّولِينِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ الْأُولِينِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ اللَّولِينِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ اللَّولِينِ اللَّهُ وَمِي النَّعْدِ فَي النَّصْفِ مِنْ اللَّولِينِ عَلَى النَّعْلَ عَلَى النَّلَ وَرَوْدَ عَلَى النَّهُ وَلِي الْعَرْدِي عَلَى النَّسْفِ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلِي الْعَرْدِي عَلَى الْعَرْدِي عَلَى الْعَلِينِ اللَّهُ وَلَا عَلَى الْعَرْدِي عَلَى الْعَلَيْنِ اللَّهِ عَلَى الْعَلَى الْعَرْدِي عَلَى الْعَرْدُ وَلَا عَلَى الْعَلَى الْعَرْدِي عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَرْدِي عَلَى الْعَلَى اللَّهُ وَلِي عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى وَالْعَلَى الْعَلَى الْعَلَ

(١١٠٠٠) حَلَّكُنَا هُشَيْمٌ حَلَّكُنَا عَلِيٌ بْنُ زَيْدٍ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُورَ وَأَنَا أَوَّلُ مِّنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَحُرَ وَأَنَا أَوَّلُ مِّنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَحُرَ وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَحُورَ [قال الترمذي: حسن صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٠٨٥، والترمذي: ٢١٤٨، و ٢١٤٥). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسعاد ضعيف].

(۱۱۰۰۰) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھ ہے مروی ہے کہ نبی علیہ انے فرمایا قیامت کے دن بی تمام اولا یہ آ دم کا سردار ہوں گا اور میں یہ بات فخر کے طور پڑئیں کہدر ہا، میں ہی وہ پہلافض ہوں گا، قیامت کے دن جس کی زمین (قبر)سب سے پہلے کھلے گی اور یہ بات بھی بطور فخر کے نہیں، اور میں ہی قیامت کے دن سب سے پہلے سفارش کرنے والا ہوں گا اور یہ بات بھی میں بطور فخر

www.KitaboSunnat.com خاتين كهدا-

(١١.٠١) حَلَثْنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بُنِ آبِي هِنْدٍ عَنْ آبِي نَضُرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ مَاجِزُ بُنُ مَالِكٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخُبَرَهُ أَنَّهُ آتَى فَاحِشَةً فَوَدَّهُ مِرَارًا قَالَ ثُبُّمَ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ قَالَ فَانْطَلَقْنَا وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخُبَرُنَاهُ فَلَمَّا فَرَجَمُنَاهُ ثُمَّ وَلَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخُبَرُنَاهُ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْعَشِى قَالَ فَانْطَلَقْنَا إِلَى الْحَرَّةِ فَرَجَمُنَاهُ ثُمَّ وَآلِينَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخُبَرُنَاهُ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْعَشِى قَالَ فَانَطَعَتْ عَلَى اللَّهُ وَاثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ ٱقْوَامٍ سَقَطَتُ عَلَى آبِي كُلِمَةٌ [صححه مسلم كانَ مِنْ الْعَشِى قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَٱثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ ٱقْوَامٍ سَقَطَتُ عَلَى آبِي كُلِمَةٌ [صححه مسلم (١٦٩٤)، وابن حبان (٤٤٣٨)، والحاكم (٤٢٦٤). [انظر: ١١٦١].

(۱۰۰۱) حضرت ابوسعید خدری ناتش مردی ہے کہ حضرت ماعزین مالک ناتش بی طبیقا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے سے گناہ سرز دہوجانے کی خبر دی، نبی طبیقانے کی مرتبہ آئیس لوٹانے کے بعد آخر میں انہیں رجم کردیے کا حکم دے دیا، ہم نے انہیں لے جا کرسنگ ارکر دیا، پھر نبی طبیقائے کی مرتبہ آئیس اس کی خبر بھی کردی، جب شام ہوئی تو نبی طبیقائے کھڑے ہو کراند کی حدوثناء کی اور فرمایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے؟ (امام احمد بہتناہے کے صاحبز اوے عبداللہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میرے والد صاحب سے حدیث کے قری الفاظ چھوٹ مجھے ہیں)

من المائن المناف المناف

(١١٠.٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشُوعَنُ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ كَانَتُ بِهِ حَاجَةٌ فَقَالَ لَهُ أَهْلُهُ الْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسُالُهُ فَآلَاهُ وَهُوَ يَخُطُّبُ وَهُو يَقُولُ مَنْ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ سَآلَنَا فَوَجَدُنَا لَهُ أَعْطَيْنَاهُ قَالَ فَلَمَعَتِ وَلَمْ يَسْأَلُ

(۱۱۰۰۲) حفرت ابوسعید خدری بخان سروی به کدایک انساری آدی کوفر ورت مندی نے آگیرا، اس کالی خاند نے اس سے کہا کہ جاکر نی طابق سے المدادی درخواست کرو، چنا نجے وہ نی بی کی خدمت میں جاخر ہوا، اس وقت نی بای خطب دیے ہوئ ارشاد فرما رہ ہے جو خض عفت طلب کرتا ہے، اللہ اس عفت عطاء فرما دیتا ہے، جواللہ سے فناء طلب کرتا ہے، اللہ اس فناء عطاء فرما دیتا ہے، اور جو خض عفت طلب کرتا ہے، اللہ اس فناء عطاء فرما دیتا ہے، اور جو خض بم سے می کہ مائے اور ہمارے پاس موجود بھی بوتو ہم اسے وسے دیں گے، یہ ن کروہ اس فناء عطاء فرما دیتا ہے، اور جو خض بم سے می مائے اور ہمارے پاس موجود بھی بوتو ہم اسے وسے دیں گے، یہ ن کروہ کو دیا گیا ، اس نے نبی طبیقا ہے کہ نہ مانگ اور ہمارے پاس موجود بھی بوتو ہم اسے وسے دیں گے، یہ ن کروہ کو دی ایک میں بیتا ہے کہ نہ مانگ سے بیاں موجود بھی بوتو ہم اسے وسے دیں گے، یہ ن کروہ کو دی اس کی دیا گیا ہے کہ نہ مانگ ہے کہ نہ مانگ سے بیاں موجود بھی بوتو ہم السے وسے دی میں بیتا کہ کہ نہ بیتا کہ کہ کہ دی دیا گیا ہے کہ دی الم کو بیتا ہے کہ دی موجود ہی موجود ہی ہوتو ہم اسے دی موجود ہی م

(۱۱۰۰۳) حفرت ابوسعید خدری تالو ہے مروی ہے کہ کی فخص نے نبی واللہ سے بیستلہ بو چھا کہ مرم کن چیزوں کو مارسکتا ہے؟

نی طایقانے فرمایا سانپ، پچھو، چو ہااور کو ہے کو پھر مارسکتا ہے، قبل نہ کرے، با دُلا کتا، چیل اور دشمن درعہ ہ۔

١١٠٠٤) حَلَّثُنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ حَلَّثَنَا أَبِي الْخَبَرَنَا أَبُو مَصْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ أَنْ يُنْهَدَ فِيهِ وَعَنْ النَّمُ وَالْبُسُرِ وَعَنْ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا [صححه مسلم (١٩٨٧)،

وابن حبان (٣٧٨ه)]. [انظر: ٨٠١١، ١١٤٨٤، ٥٠١١، ١١٨٧١، ١١٨٧١،

(۱۱۰۰۴) حفرت ابوسعید خدری الملت مردی ہے کہ نی طالبانے ملکے میں نبیذ بنانے اور استعال کرنے سے منع فرایا ہے اور

و کی اور کی مجورہ یا مجوراور مشمل کو طاکر نبیذ بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔

﴿ وَمَهَا ١) حَلَّكُنَا مُعْتَمِرٌ عَنُ أَبِيهِ قَالَ أَنْبَانِي أَبُو نَضُرَةً عَنُ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ صَاحِبَ التَّمْرِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَةٍ فَٱنْكُرَهَا قَالَ أَنِّى لَكَ هَذَا فَقَالَ اشْتَرَيْنَا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا صَاعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَيْتُمْ [صححه مسلم (٩٤٥)]. [انظر: ١٩٠١،١١٥٧٦،١١٥].

۱۱۰۰ه) حضرت ابوسعید خدری ناتش مروی ہے کہ ایک مجوروالا نبی نائیلا کی خدمت میں پیچھ مجوریں لے کرآیا، نبی عائیلا کووہ کیداد پراسامعالمہ لگا،اس لئے اس سے پوچھا کہ رہتم کہاں سے لائے ؟اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دوصاع مجوریں دے کران معروم مجوروں کا ایک صاع لے لیاہے، نبی نائیلائے نے رایا تم نے سودی معالمہ کیا۔

والمستخدمة المستحدث المستحدث والمستحدث والمستح

من المائن في المنافعة (١١..٦) حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَصَّلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بُنُ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بُنِ عُمَارَةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقُنُوا مَوْتَاكُمْ أَوْلَ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ [صححه مسلم(١١٦) وابن حبان (٣٠٣)] (۱۱۰۰۲) حضرت ابوسعید خدری المالات مروی ہے کہ نبی ملاقائے فرمایا اپنے قریب الرگ لوگوں کو "لاالله الا الله" پڑھنے کی تنظین کیا کرو۔ تنقین کیا کرو۔

(١١..٧) حَدَّلَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّلْنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِبل عَنْ سَجِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ آلَا ٱذْلُكُمْ عَلَى مَا يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْمُعَطَّايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاعُ الْوُصُوءِ عَلَى الْمَكَّارِهِ وَكَثْرَةُ الْمُحْطَا إِلَى هَلِهِ الْمُسَاجِدِ وَالْبِطَارُ الصَّلَاةِ بَعُدَ الصَّلَاةِ مَا مِنْكُمْ مِنْ زَجُلٍ يَخُرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا فَيُصَلِّي مَعَ الْمُسْلِمِينَ الصَّلَاةَ ثُمَّ يَجُلِسُ فِي الْمَجْلِسِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ الْأَخْرَى إِنَّ الْمَلَامِكَةَ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمُهُ فَإِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْدِلُوا صُفُوفَكُمْ وَٱقِيمُوهَا وَسُلُّوا الْفُرَجَ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ وَزَاءِ ظَهْرِى فَإِذَا قَالَ إِمَامُكُمْ اللَّهُ الْحَبَرُ فَقُولُوا اللَّهُ الْحَبَرُ وَإِذَا رَكَعَ فَارْتَكُوا كَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِنَّ خَيْرَ الصَّفُوفِ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ وَخَيْرُ صُفُوفِ النُّسَاءِ الْمُؤخَّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَاغْضُضَنَ ٱلْمَصَارَكُنَّ لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرُّجَالِ مِنْ ضِيقِ الْأَزُرِ [صححه ابن عزيمة: (١٧٧) و(٣٥٧)، و (١٥٤٨)، و (١٥٦٢)، و (١٥٧٧)، و (١٦٩٣)، و (١٦٩٤)، والحاكم (١٩١/١). قال ابن خزيمة: فأن كان ابو عاصم قد حفظه فهذا اسناد غريب. وقال الحاكم: . وهو غريب من حديث الثوري، وقال الألباني: حسن صحيح (ابن ماحة: ٢٧ ٤، ٧٧٦، و ٨٧٧)].

(۱۰۰۷) حضرت ابوسعید خدری تلافظ سے مروی ہے کہ نبی مانیا نے فرمایا کیا بیس حمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جس سے اللہ گنا ہوں کو معاف فرمادے اور نیکیوں میں اضافہ فرمادے؟ صحابہ عُلَقِهٔ نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول الله مُلَاقِقَةُ افر مایا مشلات کے باوجود وضوعمل کرنا، مساجد کی طرف کثرت ہے قدم اٹھانا اور ایک کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، تم میں سے جو محف بھی اپنے تکمر ے وضوکر کے نکلے اور سلمانوں کے ساتھ نماز اواکرے، پھر مجد میں بیٹھ کردوسری نماز کا انظار کرے تو فرشتے اس کے حق میں بردعاء كرتے جي كدا الله! اے معاف قربادے ،اے الله! اس بردم فربادے۔

جبتم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتومقیں سیدھی کرلیا کرو، خالی جگہ کو پر کرلیا کرو، کیونکہ میں تہمیں اپنے پیچھے ہے تجي ديکتا ہوں اور جب تمهارا امام الله اڪبو کہے توتم بھی الله اڪبو کہو، جب وہ رکوع کرے توتم بھی رکوع کرو، جب وہ سمع الله لمن حمده كيرتوتم اللهم ربنا لك الحمد كبوء اورمردول كي صفول من سب سي بهترين صف بهلي اورسب محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُنْ لِمُنْ الْمُنْ لِلْمُلْمِلْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِ

(١١٠٠٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرُو حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِى ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ آبِى هِنْدٍ عَنْ آبِى نَصْرَةَ عَنْ آبِى اللَّهُ سَعِيدٍ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِىَ أَدَقٌ فِى أَعْيُنكُمْ مِنْ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُوبِقَاتِ

(۱۱۰۰۸) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹڈ سے مُروی ہے کہتم لوگ ایسے اعمالَ کرتے ہوجن کی تبہاری نظروں میں پر کاہ سے بھی کم حیثیت ہوتی ہے،لیکن ہم انہیں نبی مالیٹا کے دور باسعادت میں مہلک چیزوں میں شار کرتے تھے۔

(١١٠.٩) حَلَّاتُنَا أَبُو عَامِرٍ حَلَّاتُنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَلَّتَنِي رُبَيْحُ بْنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ عَنْ آبِيهِ قَالَ قُلْنَا يَوْمُ الْخَنْدَقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلُ مِنْ شَيْءٍ نَقُولُهُ فَقَدُ بَلَغَتْ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ قَالَ نَعَمُ اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنُ

رَوْعَاتِنَا قَالَ فَصَرَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وُجُوهَ أَعُدَائِهِ بِالرِّيحِ فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالرِّيحِ

(۱۱۰۰۹) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ہم نے غزوہ خندق کے دن بارگاہ رسالت میں عرض کیا یارسول اللہ تا آتی ہا۔ ہمارے دل تو اچھل کرحلق میں آگئے ہیں ،کوئی دعاء پڑھنے کے لئے ہوتو بتا دیجئے؟ نبی علیدا نے فرمایا ہاں! بید دعاء پڑھو کہ اے اللہ! ہمارے عیوب پر پردہ ڈال اور ہمارے خوف کوامن سے تبدیل فرما، اس کے بعد اللہ نے دشمنوں پر آندھی کومسلط کردیا اور انہیں فکست سے دوجا رکردیا۔

(١١٠١٠) حَلَّنَا أَبُو عَامِرٍ حَلَّنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ حَسَنٍ الْحَارِبِيُّ حَلَّنَا سَعِيدُ بُنُ عَمُرِو بُنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنَّا قَالَ عَبُدُ الْمَلِكِ نَسِيتُ اسْمَهُ وَلَكِنُ اسْمُهُ مُعَاوِيَةُ أَوْ ابْنُ مُعَاوِيَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي شَعِيدٍ الْمُعُدِيِّ الْمُعُدِيِّ وَجُلًا مِنَّ الْمَيْتَ يَعْرِفُ مَنْ يَحْمِلُهُ وَمَنْ يُعَسِّلُهُ وَمَنْ يُدَلِّهِ فِي قَبْرِهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَهُو فِي الْمَجْلِسِ مِمَّنُ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ آبِي سَعِيدٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى آبِي سَعِيدٍ فَقَالَ يَا أَبَا صَعِيدٍ مِمَّنُ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالطَر: ١١٦٢٢].

(۱۱۰۱۰) حضرت ابوسعید خدری دلانشاسے مروی ہے کہ نبی مالیا آنے فر مایا میت اپنے اٹھانے والوں ، منسل دینے والوں اور قبر میں اتارینے والوں تک کوجانتی ہے۔

(١١.١١) حَدَّنَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَهَرَنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ [صححه ابن حبان (١٧٩٠) وصحح اسناده ابن سيد الناس، وابن ححر وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٨١٨)]. [انظر: ١١٤٤٥، ١١٩٤٤].

(۱۱۰۱۱) جعرت ابوسعید خدری را تشوی سے مروی ہے کہ جمیں ہمارے نبی مُلَا النَّهُ ان میں سورہ فاتحداور' جوسورت آسانی سے

مناله المؤرض المناسكية عنى المحاسكة المناسكة الم

پڑھ کیں'' کی تلاوت کرنے کا تھم دیا ہے۔ پریہ وریو وریر دریا

(١١٠١٢) حَرَّتَ الِيَسْعِيدِ حَدِى اللَّهِ عَامِدِ حَدَّثَنَا عَبَادٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُعُدُرِيِّ قَالَ اللَّهِ عَامِدِ حَدَّثَنَا عَبَادٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُعُدُرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِنَازَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِنَازَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّامِ فَيْ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَاوَ الْمُعَدُّ الْمُعَلِيلُهُ وَالْ مَعْمَدُهُ وَرَسُولُهُ وَلَا مَعْدَلُهُ وَالْ مَعْمَدًا عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ وَلَى مَدْولُهُ وَلَى مَدْولُكُ لَوْ كَفَرْتَ بِرَبِّكَ فَلَمَّا إِذْ آمَنْتَ فَهَذَا وَمُعْدَلًا عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ مَنْ وَيُفْسَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ فَيُولِدُ الْمُؤْمِنَا فَلَلَ الشَّهُ لُولُ لَهُ السَّكُنُ وَيَفُسَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ فَيُولُ لَا يَعْمُولُ لَكَ السَّاسِ يَعُولُونَ مَيْنَا وَلَا كَانَ عَنْولُكُ لَوْ مَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فِيقُولُ هَذَا كَانَ مَنْولُونَ مَنْ النَّهُ وَلَى الْمَعْدُ اللَّامِ وَلَى الْمَالِمُ الْمَالِقُولُ لَهُ السَّكُنُ وَيُفْسَحُ لَهُ فَي عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَعْرُولُ وَلَا مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَكُ فَى عَلَوْلُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مُعَلَّى الْمَعْلُولُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَكُ فِى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَالِقُ الْمَالُولُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى فَى يَدِهِ مِطْرَاقَ إِلَا اللَّهُ مُلْكُ عَلَى مَالِكُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَا

فقال رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَنْبُتُ اللّهُ الّذِينَ آمَنُوا بِالْقُولِ النَّابِتِ

(۱۱۰۱۳) حفرت ابوسعید خدری فاتش ہورہ ہے کہ میں ایک جنازے میں نی الیّا کے ساتھ شریک تھا، وہاں نی الیّا نے فر مایالوگو! اس امت کی آز مائش قبروں میں بھی ہوگی، چنانچہ جب انسان کو دفن کر کے اس کے ساتھی چلے جاتے ہیں، تو ایک فرشتہ ''جس کے ہاتھ میں گرز ہوتا ہے' آ کراہے بٹھا دیتا ہے، اوراس ہے نی طیا کے متعلق پوچھتا ہے کہ آس آ دی کے متعلق کیا گھتے ہو؟ اگر وہ مو من ہوتو کہد دیتا ہے کہ میں اس بات کی گوائی دیتا ہوں کہ اللّه کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کرم می گائی گائی گائی اس کے بندے اور رسول ہیں، یہ من کرفرشتہ کہتا ہے کہ تم ان بھی کہا، پھراہے جہنم کا ایک دروازہ کھول کردکھایا جاتا ہے اوراس کے بندے اور رسول ہیں، یہ من کرفرشتہ کہتا ہے کہ تم اراضی خدید بہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہواس لئے تمہارا ٹھکا نہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہواس لئے تمہارا ٹھکا نہ دوس اس کے بندے میں داخل ہوتا چا ہتا ہے قرشتہ اسے میں داخل ہوتا چا ہتا ہوتا ہتا ہے۔ گھروہ اٹھ کر جنت میں داخل ہوتا چا ہتا ہوتا ہوں ہے۔ گھروہ اٹھ کر جنت میں داخل ہوتا چا ہتا ہے۔ گھروہ اٹھ کر جنت میں داخل ہوتا چا ہتا ہے۔ گھروہ اٹھ کر جنت میں داخل ہوتا چا ہتا ہے۔ گھروہ اٹھ کر جنت میں داخل ہوتا چا ہتا ہے۔ گھروہ اٹھ کر جنت میں داخل ہوتا چا ہتا ہے۔ گھروہ اٹھ کی حدیث میں داخل ہوتا چا ہتا ہے۔

مرا الما المورد المرائد المرا

(١١٠١٤) حَلَّثُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّثَنَا هَمَّامٌ حَلَّثَنَا يَحْيَى عَنُ أَبِي نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَتُورُ بِلَيْلِ [انظر: ١١١٣٤،١٣٢٢،١١٣٤، ١١٩٨].

(۱۴۰۱) حضرت ابوسعید خدری الانتخاسے مروی ہے کہ نی مایا سے فرمایا وتر رات ہی کو پڑھے جا کیں۔

(١١٠١٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حُدَّثَنَا الْجُرَيْرِيِّ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكُ خَالِصٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ [صححه مسلم (٢٩٢٨)]. [انظر: ٢٩٢١) ١٢١٢، ١١٢١، ١١٤٠٩].

(١٠١٥) حضرت ابوسعيد خدري التنظير عمروي ب كه ني طياف إن صائد سے جنت كي ملى كمتعلق بوجها تواس نے كها كه

ووائتہائی سفیداور خالص مفک کی ہے، نبی عاید اس کی تصدیق فرمائی۔

(۱۱۰۱۲) حَلَكْنَا رَوْحٌ حَلَكْنَا مَالِكُ بْنُ أَنْسِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَمَّ حَفْصَ بْنَ عَاصِمِ ٱخْبَرَهُ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ وَآبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ دِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِى عَلَى حَوْضِى [راحع: ۲۲۲۲].

(۱۱۰۱۲) حضرت ابو ہریرہ ڈٹائٹڈا ور آبوسعید ٹٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فر مایا میرے گھر اورمنبر کا درمیانی حصہ جنت کالمیک ہاغ ہے اور میرامنبر میرے حوض پرلگایا جائے گا۔

(۱۱.۱۷) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُرٍ عَنِ الْأَغْمَشِ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخَدُرِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ سَمِعُتُ فُلَانًا وَفُلَانًا يُحْسِنَانِ الثَّنَاءَ يَذُكُرَانِ أَنَّكَ آغُطَيْتُهُمَا دِينَارَيْنِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنَّ وَاللَّهِ فُلَانًا مَا هُوَ كَذَلِكَ لَقَدْ أَعْطَيْتُهُ مِنْ عَشَرَةٍ إِلَى مِاتَةٍ فَمَا يَقُولُ ذَاكَ أَمَا وَاللَّهِ إِنَّ أَحَدَّكُمْ لَيُخْوِجُ مَسْالَتَهُ مِنْ عِنْدِى يَتَأَبَّطُهَا يَعْنِى تَكُونُ تَحْتَ إِبْطِهِ يَعْنِى نَارًا قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ تَعْطِيهَا إِيَّاهُمْ قَالَ فَمَا أَصْنَعُ يَأَلُونَ إِلَّا ذَاكَ وَيَأْبَى اللَّهُ لِى الْبُحُلَ [انظر: ١١١٤].

مُنالِهَا مَذِينَ بِلَ يَسِيدِ مِنْ إِلَيْ الْعَالِمِينَ فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مُ (۱۱۰۱۷) حفرت ابوسعید خدری ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر ٹاٹٹنا نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے فلاں فلاں دوآ دمیوں کوخوب تعریف کرتے ہوئے اور بیدذ کر کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے انہیں دو دینار عطاء فر مائے ہیں، نبی مایٹا نے فر مایالیکن بخدا! فلاں آ دمی ایسانہیں ہے، میں نے اے دس سے لے کرسوتک دینارو پیئے ہیں،وہ کیا كہتا ہے؟ يا در كھو!تم ميں سے جوآ وى ميرے پاس سے ابنا سوال پوراكر كے نكلتا ہے وہ اپنى بغل ميں آگ لے كر نكلتا ہے، حضرت عمر نافظ نے عرض کیا یا رسول الله مَالِيَّتِيْ اِلْهُمِرَ پانتيس ديتے ہي کيوں ہيں؟ نبي النِيْس نے فرما يا ميں کيا کروں؟ وہ اس کے علاوه مانتے ہی نہیں اور اللہ میرے لیے بخل کو پہند نہیں کرتا۔

(١١٠١٨) حَدَّثَنَا رِبْعِيٌّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَارِثِ مَوْلَى ابْنِ سِبَاعٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَنَّى ٱغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ تَعَفَّفَ

(۱۱۰۱۸) حضرت ابوسعید خدری تاثقت مروی ہے کہ نبی مائیا انے فرمایا جوفف غناء کاصل کرتا ہے اللہ اسے غنی کردیتا ہے اور جو مخض عفت حاصل کرتا ہے اللہ اسے عفت عطاء فر ما دیتا ہے۔

(١١٠١٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدُّنْنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعِ قَالَ قَالَ عُمَرُ لَا تَبِيعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلِ وَلَا تُشِقُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا شَيْنًا غَائِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ فَإِنِّى أَخَافُ عَلَيْكُمْ الرَّمَاءَ وَالرَّمَاءُ الرِّبَا قَالَ فَحَدَّثَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَمَّ مَقَالَتُهُ حَتَّى ذَحَلَ بِهِ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ وَأَنَا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَدَّنِني عَنْكَ حَدِيثًا يَزْعُمُ أَنَّكَ ثُحَلَّتُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَسَمِعْتَهُ فَقَالَ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلِ وَلَاتُشِفُّوا بَغْضَهَا عَلَى بَعْضِ وَلَاتَبِيعُوا شَيْئًا غَاثِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ [صححه البحاري (٢١٧٧)، ومسلم (١٥٨٤)،

- وابن حبان (۲، ۱۰)، و ۷، ۱۰)]. [انظر: ۱۱۵۰۰، ۱۱۵۲، ۱۱۷۲۳، ۱].

(۱۱۰۱۹) حضرت عمر التحقظ فرماتے ہیں کہ سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر سرابر بی ہیجو، ایک دوسرے میں کی بیشی نہ کرو،اوران میں ہے کسی غائب کو حاضر کے بدلے میں مت پیچو، کیونکہ مجھے تم پرسود میں جتلا ہونے کا اندیشہ ہے، راوی حدیث نافع کہتے ہیں کہ ایک آ دی نے حضرت ابن عمر ٹاٹھ کو یہی حدیث حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھ کے حوالے سے سنائی، ابھی اس کی بات پوری نہ ہوئی تھی کہ حضرت ابوسعید خدری ڈلائظ بھی آ مسے، میں ویمبیں پرموجود تھا، حضرت ابن عمر ڈلائظ نے ان سے فرمایا کہ انہوں نے مجھے ایک حدیث سنائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں نبی ملیلا کے حوالے سے سنائی ہے ، کیا واقعی آپ نے میر میٹ نبی مائیلا سے ٹی ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے اپنی آ تھوں سے دیکھا اور محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُنْلِهَا مُؤْرُفُنِيل مِينَا اللَّهِ مُتَوَى الْمُحْلِيلُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مُنْلِهِ الْمُدُارِي عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ

اسے کانوں سے نی ملین کو میفر ماتے ہوئے سنا کہ سونا سونے کے بدلے اور جاندی جاندی کے بدلے براسرابر ہی ہیو، ایک دوسرے میں کی بیٹی ند کرواوران میں سے کی عائب کو حاضر کے بدلے میں مت بیو۔

(١١٠٢٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ٱلْحُبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ وَصَبُّ وَلَا نَصَبُ وَلَا حَزَنٌ وَلَا سَقَمْ وَلَا أَذًى حَتَّى الْهَمُّ يُهِمُّهُ إِلَّا يُكُفِّنُ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ سَيِّنَاتِهِ [انظر: ١١١٥٨، ١١١٨،

(۲۰۱۱) حضرت الوسعيد خدري التلفظ سے مروى ہے كہ تى مايلات فرمايا مسلمان كوجو يريشانى، تكليف، عم، يارى، د كھ حتى كدوه خیالات' جواسے محک کرتے ہیں' کینچے ہیں،اللہ ان کے دریعے اس کے گناموں کا کفارہ کرویے ہیں۔

(١١٠٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بُنُ الْقَعْقَاعِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ مِنُ الْيَمَنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَعَيَةٍ فِي آدِيهِ عَفُرُوظٍ لَمْ تُرْحَصَّلُ مِنْ ثُوَابِهَا فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَرْبَعَةٍ بَيْنَ زَيْدِ الْخَيْرِ وَالْكَفْرَعِ بْنِ حَايِسٍ وَعُمَيْنَةَ بْنِ حِصْنٍ وَعَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ أَوْ عَامِرِ بْنِ الطُّفَيْلِ شَكَّ عُمَارَةُ فَوَجَدَ مِنْ ذَلِكَ بَعْضُ ٱصْحِبَابِهِ وَالْآنُصَارُ وَخَيْرُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا تَأْتَعِنُونِي وَأَنَا آمِينُ مَنْ فِي السَّمَاءِ بَأْتِينِي خَبَرٌ مِنُ السَّمَاءِ صَبَاحًا وَمَسَاءً ثُمَّ آثَاهُ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَعَيْنِ فَاشِزُ الْمَجْهَةِ كُنَّ اللَّحْيَةِ مُشَمَّرُ الْإِزَارِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ اتَّقِ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ فَقَالَ وَيُحَلَّى ٱلْمُسْتُ آحَقَّ ٱلْهُلِ الْأَرْضِ أَنْ يَتَّقِى اللَّهَ آنَا ثُمَّ أَدْبَرَ فَقَالَ خَالِدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَا أَضُرِبُ عُنْقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّهُ يَكُونُ يُصَلَّى فَقَالَ إِنَّهُ رُبُّ مُصَلُّ يَقُولُ بِلِسَانِهِ مَا لَيْسَ فِي قَلْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أُومَرُ آنُ أُنقِّبَ عَنْ قُلُوبِ النَّاسِ وَلَا أَشُقَّ بُطُونَهُمْ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُقَفٍّ فَقَالَ هَا إِنَّهُ سَيَخُرُجُ مِنْ

ضِنْضِءِ هَذَا قُوْمٌ يَقُرَّنُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمُرُقُونَ مِنُ الدِّينِ كَمَا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ [صححه البخاري (۲۰۱۱)، ومسلم (۲۰۱٤)، وابن خزيمة: (۲۳۷۳)، وابن حبان (۲۰)]. [انظر: ۱۱۲۸۷،

(۱۱۰۲۱) حضرت ابوسعید ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی ٹٹاٹؤ نے یمن سے سونے کا ایک مکڑا دیا غت دی ہوئی کھال مِن لِيب كر ، جس كي من خراب نه مولي تقى " نبي مائيل كي خدمت مين بعيجا، نبي مائيل نه السار يد الخير، اقرع بن حابس، عيينه بن حصن اورعلقمه بن علاشه ياعامر بن طفيل حيارة دميول من تقتيم كرديا البعض محابه وفائدة اورانصار وغيره كواس يريجه بوجه محسوس مواء نی ملیٹا نے ان سے فرمایا کیاتم مجھے امین نہیں سمجھتے ؟ میں تو آسان والے کا امین ہوں ،میرے یاس مبح شام آسانی خبریں آتی

ال منظا اَمَوْرُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مَنْ الله بين، اتن دير بين گهرى آئكهوں، سرخ رخساروں، كشاده بيشانى، كھنى ۋا ڑھى، تهبندخوب او پركيا مواا ورسرمنڈ وايا مواايك آدى آيا اور كينے لگايا رسول الله مَاللَّةُ عَمْ اللهُ وَفَ كِيمَ ، نبي طيفا نے سرا مُعاكرات ديكھا اور فرمايا بدنھيب! كيا المل زمين ميں الله

گردن مار دوں؟ نبی ملیکیا نے فر مایا ہوسکتا ہے کہ یہ نماز پڑھتا ہو، انہوں نے عرض کیا کہ بہت سے نمازی ایسے بھی ہیں جواپی زبان سے وہ کہتے ہیں جوان کے دلوں میں نہیں ہوتا، نبی ملیکیا نے فر مایا مجھے اس بات کا حکم نہیں دیا گیا کہ لوگوں کے دلوں میں سوراخ کرتا پھروں یاان کے پیٹ جاک کرتا پھروں، پھر نبی ملیکیا نے اسے ایک نظرد یکھا جو پیٹے پھیر کر جار ہاتھا اور فر مایا یا در کھو!

ای مخض کی نسل میں ایک ایسی قوم آئے گی جوقر آن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچ نہیں اتر ہے گا ،اور وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے۔

(۱۱.۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارٌ يَعْيى ابْنَ مُرَّةَ آبُو سِنَانِ عَنْ آبِى صَالِحٍ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ وَآبِى سَعِيدٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَآنَا آجُزِى بِهِ إِنَّ لِلصَّائِمِ فَرْحَقَيْنِ إِذَا ٱفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِىَ اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَحُلُوفُ فَمِ الصَّاثِمِ ٱطْهَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسُكِ [راحع: ٧١٧٤].

(۱۱۰۲۲) حفرت ابو ہریرہ نظافا ور ابوسعید خدری نظافا سے مروی ہے کہ نبی طبیقانے فر مایا ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خوداس کا بدلد دوں گا، روزہ دار کو دوموقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنا نچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ اسے بدلہ عطاء فر مائے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اس ذات کی فتم جس کے دست قدرت میں مجمد (مثالیقام) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے زدیک مشک کی خوشہو سے زیادہ عمد ہے۔

(١١.٢٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِي عَدِثَّى عَنُ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ سُئِلَ عَنْ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْحَبِيرِ سَقَطْتَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ لَا جُنَاحَ أَوْ لَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُعْبَيْنِ مَا كَانَ آسُفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ لَا يَنْظُولُ السَّاقَيْنِ لَا جُنَاحَ أَوْ لَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُعْبَيْنِ مَا كَانَ آسُفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَهُو فِي النَّارِ لَا يَنْظُولُ السَّاقَيْنِ لَا جُنَاحَ أَوْ لَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُعْبَيْنِ مَا كَانَ آسُفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَهُو فِي النَّارِ لَا يَنْظُولُ السَّاقَيْنِ لَا جُنَاحَ أَوْ لَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُعْبَيْنِ مَا كَانَ آسُفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَهُو فِي النَّارِ لَا يَنْظُولُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطُوا [صححه ابن حبان (٤٤٦٥)، و٧٤٤)، و ١٩٤٥) وقال الألباني: صحبح (ابو داود: ١٩٣٥)، وابن ماحة: ٣٥٧٣)]. [انظر: ٢١ ٢٠٢، ٢١ ٢٧٦ اللهُ إلى مَنْ جَرَالِهُ اللهُ اللهُ إِلَى مَنْ مَالِلَهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللهُ اللللهُ الللللهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللللللمُ اللللمِلْلِلْ اللللمُ اللّهُ الللمُعَلّمُ اللللمُلْمُ الللللمُ

(۱۱۰۲۳) ایک مرتبہ کی شخص نے حضرت ابوسعید ٹاٹھ سے ازار کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہتم نے ایک باخبر آ دی سے سوال پوچھا، میں نے نبی مایٹیا کو یہ فرماتے ہوئے سا ہے کہ مسلمان کی تہبند نصف پنڈلی تک ہونی چاہئے ، پنڈلی اور مخنوں کے

المستندان سينوائن دي المستندان و المستندا

﴿ فرماے گاجوانِنا تَهِبندَ تَكْبرے زَمِن رِحَمِيْنَا ہِ۔ (١١٠٢٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَصْوَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَمَوَنَا رَسُولٌ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ فَجَعَلْنَا نَنْقُلُ لِبِنَةً لِبَنَةً وَكَانَ عَمَّارٌ يَنْقُلُ لِبِنَيْنِ لَبِنَيْنِ فَتِبَرَّبُ رَأْسُهُ كَالَ فَحَدَّثِنِي آصُحَابِي وَلَمْ ٱسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ جَعَلَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ وَيُحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةً تَقْتُلُكَ الْهُوَ الْهُورَةُ وَالْ مِسْدِدِهِ وَمَعَلِيهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ جَعَلَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ وَيُحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةً تَقْتُلُكَ

الْفِفَةُ الْبَاغِيَةُ [انظر: ١١١٨٣]. (١١٠٢٢) حفرت ابوسعيد المُنْفُلُ عصروى ب كه في عليمًا في جميل تغيير معجد كاتكم دياء بهم أيك أيك أينك الله أن ال

حضرت عمار نگاٹنڈ دو دوا بنٹیں اٹھا کرلا رہے تھے، اوران کا سرٹی میں رہ بس کیا تھا، میرے ساتھیوں نے مجھ سے بیان کیا، اگر چہ میں نے نبی طائنا سے یہ بات خودنہیں سن کہ نبی طائنا ان کے سرکو جھاڑتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ ابن سمیہ!

افسوس، كهمهيں ايك باغى گروه شهيد كروے گا۔ (١١٠٢٥) حَكَانَنَا ابْنُ أَبِى عَدِيًّى عَنْ دَاوُدَ عَنْ آبِى نَصْرَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةً يُعْطِى الْمَالَ وَلَا يَعُلُّهُ عَلَّا [صححه مسلم (٢٩١٤)]. [انظر: ١١٣٥٩، يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةً يُعْطِى الْمَالَ وَلَا يَعُلُّهُ عَلَّا [صححه مسلم (٢٩١٤)]. [انظر: ١١٣٥٩،

(۱۱۰۲۵) حضرت الوسعيد الله التي مروى ہے كه بى طابقانے فرمايا آخر زمانے ميں ايك خليف موگا، جولوگوں كوشار كيے بغير خوب

(١١٠٢٦) حَلَّاتُنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي مَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَجُلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ مَضَبَّةٍ فَمَا تَأْمُونَا أَوْ مَا تُفْتِينَا قَالَ ذُكِرَ لِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسُوالِيلَ مُسِحَتْ فَلَمْ يَأْمُرُ وَلَمْ بَنُهُ قَالَ آبُو سَعِيدٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرٌ إِنَّ اللَّهَ لَيَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ وَإِنَّهُ لَطَعَامُ عَامِّةٍ الرَّعَاءِ وَلَوْ كَانَ عِنْدِى لَطَعِمْتُهُ وَإِنَّمَا عَافَهُ

علاقے میں گوہ کی ہوئی کثرت ہوتی ہے،اس سلط میں آپ ہمیں کیا تھا دیتے ہیں؟ نی طائی نے فرمایا کہ میر سے سامنے یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک جماعت کومنے کردیا گیا تھا، (کہیں بیوبی شہو) اور نبی طائی نے اسے کھانے کا تھم دیا اور نہ بنی منع کیا، حضرت ابوسعید ڈاٹٹٹ کہتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت تمریق ٹنٹ فرماتے تھے کہ اللہ اس سے کی لوگوں کوفائدہ پہنچا تا ہے اور بیام طور پر چروا ہوں کی غذاء ہے،اگر بیر میرے پاس ہوتو ہیں بھی اسے کھالوں، نبی طائی نے اسے کھانے سے صرف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

احتیاط فرمائی ہے۔

﴿ مُنْ الْمَا اَمُونَ لِمُ يَعَيْمُ وَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَنْ أَبِي نَظْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصُرُحُ بِالْحَجِّ صُرَاحًا حَتَى إِذَا طُفْنَا بِالْبَيْتِ قَالَ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً إِلّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْى قَالَ وَحَمَلُنَاهَا عُمْرَةً إِلّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْى قَالَ وَحَمَلُنَاهَا عُمْرَةً فَعَمَلُنَاهَا عُمْرَةً فَعَمَلُنَا هَا عُمْرَةً فَعَمَلُنَا هَا مُعَمَّدً فَقَالًا مُورَةً التَّرُويَةِ صَرَحْنَا بِالْحَجِّ وَانْطَلَقْنَا إِلَى مِنَى [صححه مسلم (١٢٤٧)، فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً فَعَمَلُنَا فَا عَمْرَةً وَمَعَلَنَا هَا مُرَاءً وَانْطَلَقْنَا إِلَى مِنْى [صححه مسلم (١٢٤٧)،

وابن حبان (٣٧٩٣)، وأبن عزيمة: (٢٧٩٥). [انظر: ١١٧٣، ١١٧٠]. وابن وابن عزيمة: (٢٧٩٥). [انظر: ١١٧٣، ١١٧٠].

(١٠١١) حفرت ابوسعيد فدرى المافق عروى ہے كہم لوگ ني عاليا كما تصفر جي يا نظر، سالا كراست ہم با واز بلند جي كا المبيد پر معت رہ بايكن جب بيت الله كا طواف كرايا تو ني عائيا فر بايا اسے عروبنا كو الله يكرى كي باس بدى كا جانور بهى بوء چا جي ہم في است عروبنا كرا حرام كمول ليا، پھر جب آئه وى المجبول تو ہم نے جي كا تلبيد پر ها ورش كي طرف رواند بوگ ويا جي بي الله على الله ملكى الله ملكى الله ملكى الله عليه وَسَالَة المُعَمَّدُ الله صَلَى الله عَلَيْ وَسَلَمَ لَيْلَةً صَلَاةً الْعِشَاءِ حَتَّى ذَهَبَ نَحُو مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ قَالَ فَجَاءَ فَصَلَى بِنَا ثُمَّ قَالَ حُدُوا مَضَاجِعَهُمْ وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاقٍ مُنْدُ انْتَظُرُ تُنهُوهَا وَلَوْ لَا صَعْفُ الصَّعِيفِ وَسَقَمُ السَّقِيمِ وَحَاجَةُ ذِى الْحَاجَةِ لَا يَحُرْتُ هَذِهِ الصَّلَاةً إِلَى ضَطْرِ اللَّيْلِ الصحة ابن حريمة: الصَّعِيفِ وَسَقَمُ السَّقِيمِ وَحَاجَةُ ذِى الْحَاجَةِ لَا يَحُرْتُ هَذِهِ الصَّلَاةً إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ اللَّيْلِ السَّعِيفِ وَسَقَمُ السَّقِيمِ وَحَاجَةُ ذِى الْحَاجَةِ لَا يَحُرْتُ هَذِهِ الصَّلَاةً إِلَى ضَطْرِ اللَّيْلِ اللَّيْلِ السَّعِيفِ وَسَقَمُ السَّقِيمِ وَحَاجَةُ ذِى الْحَاجَةِ لَا يَحْرَثُ هَذِهِ الصَّلَاةً إِلَى ضَطُو اللَّيْلِ السَّعِيفِ وَسَقَمُ السَّقِيمِ وَحَاجَةُ ذِى الْحَاجَةِ لَا تَحْرُثُ هَذِهِ الصَّلَاةً إِلَى شَطُو اللَّيْلِ [صححة ابن حريمة:

781115 AF1115 AFV115 PVA11].

(۱۱۰۲۹) حضرت ابوسعید خدری و انتخاب مروی ہے کہ نبی طائیا نے ارشاد فر مایا وہ جہنمی جواس میں بمیشدر ہیں گے، ان پرتو موت آئے گی اور نہ بی انہیں زندگانی نصیب ہوگی ، البتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحمت کا اراد و فر مائے گا ، انہیں جہنم میں بھی موت دے

(۱۱۰۳۰) حضرت ابوسعید خدری التظ سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا لوگوں کی بیبت اور رعب و دبد بہتم میں سے کسی کوئل بات کہنے سے ندرد کے ، جبکہ وہ خوداسے دیکھ لے ، یامشاہدہ کرلے یاس لے ، حضرت ابوسعید التا تھ ہیں کہ کاش! میں نے ب حدیث ندی ہوتی ۔

(۱۱۰۲۱) حَدَّنَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ سُكَيْمَانَ عَنْ أَبِي نَضَرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّيْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَكُو الْمَالِيَّ مَعْ مُورُ أَوْ مِنْ الْمَعْلَقِ مَقْدُلُهُمْ التَّعْلِيقُ هُمْ مَثَلًا أَوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ مَوْنَ فِي فِرْقَةٍ مِنْ النَّسِ سِيمَاهُمُ التَّعْلِيقُ هُمْ مَثَلًا أَوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ مَرْمِي الرَّمِيَّةُ أَوْ قَالَ الْعَرَضَ فَيَنْظُرُ فِي النَّصُلِ فَلَا يَرَى بَصِيرةً وَيَنْظُرُ فِي النَّصُلِ فَلَا يَرَى بَصِيرةً وَيَنْظُرُ فِي النَّعْلِ وَقَى النَّمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَهُمْ مَثَلًا أَوْ قَالَ الْعَرَضَ فَيَنْظُرُ فِي النَّصُلِ فَلَا يَرَى بَصِيرةً وَيَالْمُونِ فَلَا يَرَى بَصِيرةً قَالَ الْعَرَاقِ [صححه مسلم (١٠٤٤)، وابن حبان (١٧٤٠)]. يَرَى بَصِيرةً قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَأَنْتُمْ فَتَلْمُوهُمْ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ [صححه مسلم (١٠٤٤)، وابن حبان (١٧٤٠)]. وابن حبان (١٧٤٠)]. وابن على قال أبو سَعِيدٍ وَأَنْتُمْ فَتَلْمُوهُمْ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ [صححه مسلم (١٤٠٤)، وابن حبان (١٧٤٠)]. وابن على الله والله والموالي المن المعرفي المنافولي عن المنافولي عن المنافولي عن المنافولي عن المنافولي عن المنافولي كاشعار شَدْ كروانا بوكا، يول براس كافروج من المنافي والمن المنافولي كاشعار شَدْ كروانا بوكا، يول براس كافروج من المنافولي كاشعار شَدْ كروانا بوكا، يول بول بول المنافولي بول عن المنافولي كافرون على المنافولي كم المنافولي كم المنافولي كم المنافي كم المنافولي كم المنافي كم المنافولي كمنافولي كم المنافولي كم المنافولي كم المنافولي كم المنافولي كم الم

المَّالَّةُ مَكَنَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِى عَدِى عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِى ابْنَ أَبِى عَرُوبَةً قَالَ حَدَّثِنِى سُلَيْمَانُ النَّاجِيَّ عَنْ آبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا أَوْ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَعَهُ قَالَ فَصَلَّى مَعَهُ رَجُلُّ [صححه ابن حزيمة: عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا أَوْ يَتَصَدُّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَعَهُ قَالَ فَصَلَّى مَعَهُ رَجُلُّ [صححه ابن حزيمة: (٢٣٩٧)، وابن حبان (٢٣٩٧)، و ٢٣٩٨، و ٢٣٩٩)، وحسنه النرمذي وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٧٤٥)،

مَنْ الْمَاتُونُ فِي الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ

والترمذي: ۲۲۰)]. [انظر: ۲۸ ۱۱، ۱۹۳۱، ۱۹۳۰].

(۱۱۰۳۲) حصرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طیبا نے محابہ کرام دفاق کونماز پڑھائی ،نماز کے بعدایک آ دی آیا، نی طیبا نے فرمایاس پرکون تجارت کرے گا؟ یا کون اس پرصدقہ کرکے اس کے ساتھ نماز پڑھے گا؟ اس پرایک آ دی نے اس کے ساتھ جا کرنماز پڑھی۔

(۱۱.۳۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِی قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ الزُّهُرِیِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّذَاءَ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ الْمُوَدِّنُ [صححه البحاری الله عَالَمَ وابن حزیمة (۲۱۱) وابن حبان (۱۲۸ ا ۱۱ انظر: ۱۱۸۳ ا ۱۲ ومسلم (۳۸۳) وابن حزیمة (۲۱۱) وابن حبان (۱۲۸ ا ۱۱ الظر: ۱۱۰۳ ومسلم (۳۸۳) وابن حزیمة (۲۱۱ الله عبد الله عَرْدَى الله عَرْدَى الله عَرْدَى الله عَرْدَى الله عَدْدَى الله بْنُ عَوْنٍ الْمُعَرَّازُ وَمُصْعَبُ الزَّبَيْرِيُّ قَالَا حَدَّنَا مَالِكُ بَنُ آنَسٍ عَنِ الزَّهُو فِي فَلَكَ مَثْلُهُ سَوَاءً

(۱۱۰۳۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١.٣٥) حَلَّكَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ مَهْدِئَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِئِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ النَّمَرَةِ فِي رُنُوسِ النَّخُلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَالْمُحَاقَلَةُ كُوْئُ الْأَرْضِ [صححه البحارى (٢١٨٦)، ومسلم (٤٦٥ ()]. [انظر:

YF • 11 • AP • 113.

(١٠٣٥) حضرت ابوسعيد خدرى النائق سے مروى ہے كہ ني طيا ان تھ مزابد اورى قلد سے من قرما يا ہے ، تھ مزابد سے مرادية ہے كدور خوں پر كے ہوئ كاكور كا ہوئى مجور كے بدلے ماپ كرمعا لمدكرنا اورى قلد كا مطلب زيمن كوكرائ پردينا ہے۔ ١١٠٣١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُينَنَةً عَنِ الزَّهْرِ تَى عَنْ عَطاءِ بُنِ يَزِيدَ اللَّيْقِي عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْعُدُرِي قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبُسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ آمَّا الْبَيْعَتَانِ الْمُلاَمَسَةُ وَالْمُنَابَلَةُ وَاللَّبِسَتَانِ اشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءُ فِي قَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ هَنَى اَ وصححه الدحارى (١٢٨٤)]. [انظر: ١١٠٢٨)

07/1/77/1/]

(۱۱۰۳۷) حضرت ابوسعید ٹائٹٹ مروی ہے کہ نبی بایٹانے دوئتم کے لباس اور دوئتم کی خرید وفروخت ہے تع فر مایا ہے ،خریدو فروخت ہے مرا دتو ملامسہ اور منابذہ ہے اور لباس سے مرا دصرف ایک چا در میں لپٹنا ہے ، یا ایک کپڑے میں اس طرح گوث مار کر بیٹھنا ہے کہ اس کی شرمگاہ پرکوئی کپڑ اندہو۔

(١١٠٣٧) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا لَيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبْدَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى

مَنْ الْمَامَةُ وَمِنْ لِيهِ مِنْ الْمُعْلِينَةِ مِنْ الْمُعْلِينَةِ مِنْ الْمُعْلِينَةِ وَمِي الْمُعْلِينَةِ وَمُ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِىَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءُ [صححه البخاري (٣٦٧)]. [انظر: ٣٨ - ١١١١ - ١١١٤ ١ ، ١١٤٤١ (٢) [٢٠٠٤].

(١١٠٣٤) حفرت ابوسعيد التاتئ المروى ب كه ني الياف في وريس لين سمنع فر مايا ب اوريدكم انسان ايك كبرب

میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پرکوئی کیڑا نہ ہو۔

(١١.٣٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِئِي قَالَ قَالَ عَطَاءُ بُنُ يَزِيدَ و حَدَّثَنَاه حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ ٱخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ آنّ النّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فَذَكَرَ مِثْلُهُ يَعْنِي مِثْلَ الْحَدِيثِ [راجع: ١١٠٣٧].

(۱۱۰۳۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٠٣) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ ثُمَّ نَهَى أَنْ يَنْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ لِيَبْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَخْتَ قَدَمِهِ الْيُسُرّى [صححه البخاري (٤ إ٤)، ومسلم (٤٨٥)، وابن خزيمة: (٨٧٤)، وابن حبانِ (۲۲۲۹)]. [انظر: ۱۱۶۰، ۱۹۲۰، ۱۱۹۱۰، ۱۱۹۷، ۱۸۵۹، ۱۱۸۰۱، ۱۱۹۰۱، ۲۲۱۹).

(۱۱۰ ۳۹) حضرت ابوسعید و النظام مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیا نے قبلہ مسجد میں تھوک یا ناک کی ریزش کی ہوئی دیکھی، نی ماید نے اسے کنگری سے صاف کر دیا اور سامنے یا دائیں جانب تھو کئے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ ہائیں جانب یا اپ

يَا وُل كے بنيچ تھو كنا جا ہے۔

(١١٠٤٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهُوِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَتِنَاثِ

الْكُسْقِيَةِ [صححه البخاري (٥٦٢٥)، ومسلم (٢٠٢٣)، وابن حبان (٣١٧) وقال الترمذي: حسن صحيح].

[انظر: ١١٦٦٥، ١١٦٨٥، ١١٩١٠].

(۱۱۰۴۰) حضرت ابوسعید و انتخاب مروی ہے کہ نبی ملیا نے مشکیز ہے کوالٹ کر اس میں سوراخ کر کے اس کے منہ سے منہ لگا کر

یائی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(١١٠٤١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَفُوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ رِوَايَةً وَقَالَ مَرَّةً يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ هُوَ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ [صححه البحارى (٥٥٨)،

ومسلم (٥٤٦)، وابن خزيمة: (١٧٤٢)، وابن حبان (١٢٢٨، و ١٢٢٩). [انظر: ١٩٩٩].

(۱۱۰۴۱) حضرت ابوسعید ناتشئے سے مروی ہے کہ بی پیٹانے فرمایا جعہ کے دن ہر بالغ آ دمی پر عسل کرنا واجب ہے۔

(١١.٤٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ يَعْقُوبَ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَالُتُ أَبَا سَعِيدٍ هَلُ سَمِعْتَ مِنْ

سر مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(١١.٤٢) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ حُصَيْفَةَ عَنُ بُسُرِ بُنِ سَعِيدٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ كُنْتُ فِى حَلْقَةٍ مِنْ حِلَقٍ الْكُنْصَارِ فَجَائَنَا آبُو مُوسَى كَانَّهُ مَذْعُورٌ فَقَالَ إِنَّ عُمَرَ أَمَرَنِى آنُ آتِيهُ فَآتَيْعُهُ فَاسْتَأْذَنُ ثَلَاثًا فَلَمُ يُوْذَنُ لَهُ فَلْيَرُجِعُ يُوْذَنُ لِى فَرَجَعْتُ وَقَدُ قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ اسْتَأْذَنَ ثَلَاثًا فَلَمُ يُؤُذَنُ لَهُ فَلْيَرُجِعُ فَقَالَ لَيَجِينَ بَيِّنَةٍ عَلَى الَّذِى تَقُولُ وَإِلَّا الْجَعْتُكَ قَالَ آبُو سَعِيدٍ فَآتَانَا آبُو مُوسَى مَذْعُورًا أَوْ قَالَ فَزِعًا فَقَالَ النَّهُ عَلَى الَّذِى تَقُولُ وَإِلَّا الْجَعْتُكَ قَالَ آبُو سَعِيدٍ فَآتَانَا آبُو مُوسَى مَذْعُورًا أَوْ قَالَ فَزِعًا فَقَالَ النَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آبُو سَعِيدٍ وَكُنْتُ آصُغَرَّهُمْ فَقَلْتُ أَنِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ آبُو سَعِيدٍ وَكُنْتُ آصُغَرَهُمْ فَقُمْتُ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ وَكُنْتُ آصُغَرَهُمْ فَقَمْتُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ آبُو اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ آبُو اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ آبُو اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ آبُو اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْسَتَأَذَنَ قَلَالًا قَلَمُ يُؤُذُنُ لَهُ فَلْيَرُجِعُ [صححه وَشَهِدُتُ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْسَتَأَذَنَ قَلَالًا قَلَمُ يُؤُذُنُ لَهُ فَلْيَرُجِعُ [صححه البحارى (٢٢٤٥)، ومسلم (٢١٥٥)، وابن حبان (٢٨٥)].

(۱۱۰ ۲۳) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ انصار کے ایک طلقے میں بیٹھا ہوا تھا کہ ہمارے پاس حضرت ابوموی اشعری ڈاٹھ کھرائے ہوئے آئے ، اور کہنے گئے کہ جھے حضرت عمر ڈاٹھ نے اپنی آنے کا حکم دیا تھا، میں نے ان کی پاس جا کر بین مرتبہ اندر آنے کی اجازت ما کی لیکن جھے اجازت نہیں طی اور میں واپس آگیا، کیونکہ نبی علیہ ان فر ہایا ہے کہ جوفض تین مرتبہ اجازت ما نئے اور اسے اجازت نہ ملے تو اسے واپس لوٹ جانا چاہے ، اب حضرت عمر ڈاٹھ کہ رہے ہیں کہ یا تو اس پرکوئی گواہ پیش کرو، ورنہ میں تہمیں سزادوں گا، میں آپ میں سے کسی کو گواہ بنانے کے لئے آیا ہوں، اس پرحضرت ابی بن کعب ڈاٹھ نے فر مایا کہ اس معالمے میں تو آپ کے ساتھ ہم میں سے سب سے چھوٹی عمر کا لڑکا بھی جا سکتا ہے، میں ان لوگوں میں سب سے چھوٹی تھا کا اس کئے میں ان کے ساتھ چلا گیا اور جا کر اس بات کی شہادت دے دی کہ نبی علیہ ان واقعی بیفر مایا ہے میں کہ جوشن تین مرتبہ اجازت مانے اور اسے اجازت نہ ملے تو اسے واپس لوٹ جانا چاہئے۔

(۱۱.۱٤) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنُ عَمُرِو بُنِ يَحْيَى بُنِ عُمَارَةً عَنُ أَبِي سَعِيدٍ رِوَايَةً فَذَكَرَ فِيهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَّةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ [صححه البحارى (١٤٠٥)، ومسلم (٩٧٩)، وابن حزيمة: (٣٢٦٦، و٣٢٩٦، و٢٢٩٣، و٢٢٩٨، و٣٢٨١، و٣٢٨١، و٣٢٧٩، و٣٢٨١، و٣٢٨١، و٣٢٨١، و٣٢٨١، و٣٢٨١، و٣٢٨١،

هي مناله امذن تبل ينوسوم المحالي المحا

و ۲۸۲۳)]. [انظر: ۲۰۱۰ ۱ ۲۰۹۱ ۱ ۲۰۹۱ ۱ ۲۰۹۱ (۱ ۲۰۷۱ (۱ ۲۰۲۱ (۱ ۲۰۲۱ ۱ ۲۰۲۱ ۱ ۲۰۲۱ ۱ ۲۰۲۱ ۱ ۲۰۲۱ ۱ ۲۰۲۱ ۱ ۲۰۲۱ ۱

(١١٠٣٣) حفرت ابوسعيد التؤاس مروى بي كم ني ملك في ارشاوفر مايا بائ اوقيد ي مم جاندي من زكوة فين من من الم

اونوں سے تم میں زکو ہنیں ہے اور پانچ وس سے كم گندم میں بھى زكو ہنيں ہے۔

(١١٠٤٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ آبِي صَعْصَعَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ لِي ٱبُو سَعِيدٍ وَكَانَ

فِي حُجْرَةٍ فَقَالَ لِي يَا بُنَيَّ إِذَا ٱذَّنْتَ فَارْفَعُ صَوْتَكَ بِالْأَذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ شَيْءٌ يَسْمَعُهُ إِلَّا شَهِدَ لَهُ جِنَّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا حَجَرٌ و قَالَ مَرَّةً يَا بُنَيَّ إِذَا كُنْتَ فِي الْيَرَارِيِّي فَارْفَعُ صَوْتَكَ بِالْأَذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنَّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا حَجَرٌ وَلَا شَيْءٌ يَسْمَعُهُ إِلَّا شَهِدَ لَهُ قَالَ آبِي وَسُفْيَانُ مُخْطِيءٌ فِي اسْمِهِ وَالصَّوَابُ عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي صَغْصَعَةً [انظر: ١١٤١٣،١١٣،٠].

(۱۱۰۲۵) ابن ابی صعصعه میرانیا پ والدے 'جوحضرت ابوسعید خدری بیاتی کی پرورش میں سے 'انقل کرتے ہیں کہ حضرت ابد سعید خدری بٹائٹڈ نے ایک مرتبہ مجھ سے فر مایا بیٹا! جب بھی اذان دیا کروتو او کچی آواز سے دیا کرو، کوئٹ میں نے تبی ملیٹا کو ب فر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو چیز بھی''خواہ وہ جن وائس ہو، یا چھز''اذان کی آ واز سنتی ہے، وہ قیامت کے دن اس کے حق میں

(١١٠٤٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ ابْنِ آبِي صَعْصَعَةَ شَيْحٌ مِنْ الْكُنْصَارِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَكِيْهِ

ـ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ حَيْرَ مَالِ الرَّجُلِ الْمُشْلِمِ غَنَمٌ يَتُنِكُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَقِرُ بِدِينِهِ مِنْ

الْفِتَنِ [صححه البحاري (٣٦٠٠)، وابن حبان (٥٥٩٥، و٥٨٥٥)]. [انظر: ٢٧٤ ٢١١،١١١،١١، ١١٥٦١].

(۱۱۰ ۴۲) حضرت ابوسعید ناتی ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا عنقریب ایک مسلم کا سب سے بہترین مال' بمری' ہوگی ، جے لے کروہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلا جائے اور فتنوں سے اپنے وین کو بیا لے۔

(١١٠٤٧) حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ صَمْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ آبِي قُلْتُ لِسُفْيَانُ سَمِعَهُ قَالَ زَعَمَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاقٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ وَبَعْدَ الصَّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ [انظر: ١٦٥٤].

(١١٠ ١١) حفرت ابوسعيد التفؤيس مروى ہے كه ني اليكان في نماز عصرك بعد سے غروب وقاب تك اور نماز فجر كے بعد سے

الملوع أفاب تك نواقل برصف مع فرمايا ب

(١١٠٤٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرٍو عَنْ آبِي سَلَمَةَ وَابْنُ آبِي لَبِيدٍ عَنْ آبِي سَلَمَةَ سَمِعْتُ آبَا سَعِيدٍ وَابْنُ جُرَيْجَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحُولِ عَنْ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ اعْتَكُفَ الْمَشْرَ الْوَسَط وَاعْتَكُفْنَا مَعَهُ يَعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةُ عِشْرِينَ مَرَّ بِنَا وَنَحْنُ نَنْقُلُ مَتَاعَنَا فَقَالَ مَنْ كَانَ مُعْتَكِفًا

(۱۱۰ ۴۸) حفرت ابوسعید خدری بی توسی مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طابعات رمضان کے درمیانی عشرے کا عنکاف فرمایا ،ہم نے بھی آ پ تالی تا کے ساتھ اعتکاف کیا ، جب بیسویں تاریخ کی ضبح ہوئی تو نبی طابعا ہمارے پاس سے گذر ہے ،ہم اس وقت اپنا سامان نعقل کررہے تھے ، نبی طابعات فرمایا جو مضم مختلف تھا، وہ اب بھی اپنے اعتکاف میں ہی رہے ، میں نے شب قد رکود کیولیا تھا گئی تا کہ تعمین محلا دی گئی ، البتہ اس رات میں نے اپنے آ پ کو کی میں تجدہ کرتے ہوئے دیکھا تھا، اس زمانے میں مجد نبوی کی جہت کری کی تھی ، اس رات بارش ہوئی اور میں نے ویکھا کہ نبی طابعا کی ناک اور پیشانی پر کی میں کے ہیں۔

(١١٠٤) حَلَّقَنَا سُفَيَانُ عَنِ الْبِي عَجْلَانَ عَنُ عِيَاضِ بُنِ عَبْدِ اللّهِ بُنِ سَعْدِ بُنِ أَبِي سَرْح سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبِ إِنَّ الْحُوْفَ مَا أَحَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْوِجُ اللّهُ مِنْ بَاتِ اللّهُ عِلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو عَلَى اللّهِ أَوْ يَأْتِى الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَّ حَتَى رَآيَنَا اللّهُ يَنْوِلُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَكَانَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ الْخَلْمَ وَكَانَ مَا يُنْبِتُ الرّبِيعُ يَقْعُلُ وَلَا يُلْعَلَى إِلّا الْحَلْمُ الْمَعْمُ وَلَا يَعْمُو فَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْرَدُ لَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ

(۱۱۰۴۹) حفرت ابوسعید ٹاٹھئا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے منبر پر جلوّہ افروز ہوکر ایک مرتبہ فرمایا جھے تم پرسب سے زیادہ اندیشہ اس چیز کا ہے کہ اللہ تمہارے لیے زمین کی نبا تات اور دنیا کی رونقیں نکال دےگا ، ایک آ دمی نے یو چھایارسول اللہ! کیا

مشیعہ ب بیرہ ہے مہد ہارے بے رسی میں بات اور دی میں رہ ہیں اور اس اور کے ہوئیں اور کے ہوئیں اور استادیں ہے؟ خیر بھی شرکولا سکتی ہے؟ نبی ملینیا خاموش رہے، حتیٰ کہ ہم نے نبی ملینیا پر وحی نازل ہوتے ہوئے دیکھی، آپ مالینی ا گھبرا ہٹ طاری ہوگئی، پھر فرمایا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا میں یہاں موجود ہوں اور میراارادہ صرف خیر ہی کا تھا،

نی ملیٹا نے تین مرتبہ فر مایا خیر بمیشہ خیر ہی کولا تی ہے ،البنۃ بید نیا بڑی شاداب اورشیریں ہے ،اورموسم بہار میں اگنے والی خودرو گھاس جانورکو پیٹ کھلا کریا بدہضمی کر کے مار دیتی ہے ،لیکن جوجانور عام گھاس جے تا ہے ،وہ اسے کھا تار ہتا ہے ، جب اس کی

(.١٠.٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَوَضَّأُ إِذَا جَامَعَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْجِعَ قَالَ سُفْيَانُ أَبُو سَعِيدٍ آذُرَكَ الْحَرَّةَ [صححه مسلم (٣٠٩)، وابن عزيمة:

(۲۱۹)، وابن حبان (۱۲۱۰)]. [انظر: ۱۱۷۸، ۱۱۲۵، ۱۱۸۸، ۱۸۸۸، و [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۱۱۰۵۰) حضرت ابوسعید ٹاکٹو ہے مروی ہے کہ نبی طبیا نے فر مایا اگر کوئی آ دمی اپنی بیوی کے قریب جائے ، پھر دوبارہ جانے کی خواہش ہوتو وضو کر لے۔

(١١.٥١) قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَعْمَى عَنْ هِلَالٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ خَبْطًا وَإِنَّمَا هُوَ حَبَطًا [راحع: ١١٠٤٩].

(۱۱۰۵۱) حدیث نمبر (۱۱۰۳۹) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١.٥٢) سَمِعْت سُفْيَانَ قَالَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ آلَا وَإِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوُمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اسْتِهِ بِقَدْرٍ غَدْرَتِهِ

(۱۱۰۵۲) حضرت ابوسعید ڈاٹھ ہے مروی ہے کہ اللہ تعالی نے مہیں زیمن میں اپنا تا ئب بنایا ہے، اب وہ دیکھے گا کہم کی محم کے اعمال سرانجام دیتے ہو، یا در کھو! قیامت کے دن ہروسو کے بازی سرین کے پاس اس کے دسو کے مقدار کے مطابق جمنڈ ابوگا۔ (۱۱۰۵۳) وَ قُورِیءَ عَلَی سُفیانَ سَمِعُتُ عَلِی بُنَ زَیْدٍ عَنْ آبِی نَصْرَةً عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْخُدُرِی عَنْ النّبِی صَلّی اللّهُ عَلَیْهُ وَسَلّمَ [انظر ۱۱۹۰].

(۱۱۰۵۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١.٥٤) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنُ مُطَرِّفٍ عَنُ عَطِيَّةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ انْعَمُ وَظَدُ النَّعَ صَاحِبُ الْقَرُنِ الْقَرُنِ الْقَرُنَ وَحَنَى جَبْهَتَهُ وَأَصْغَى سَمْعَهُ يَنْظُرُ مَتَى يُؤُمَرُ قَالَ الْمُسْلِمُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الْتَقَمَ صَاحِبُ الْقَرُنِ الْقَرُنِ وَحَنَى جَبْهَتَهُ وَأَصْغَى سَمْعَهُ يَنْظُرُ مَتَى يُؤُمَرُ قَالَ الْمُسْلِمُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا اللَّهِ قَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا [حسنه الترمذي، وقال الألباني : صحيح (الترمذي: تقولُ قَالَ شَعِيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١١٧١٩، ١٩٥٦].

(۱۱۰۵۳) حفرت ابوسعید الفظ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا میں ٹاڑونع کی زندگی کیے گذارسکنا ہوں جبکہ صور پھو تکنے والے فرشتے نے صورا پنے مند سے لگار کھا ہے، اپنی پیشانی جھکار کھی ہے اور اپنے کا نوں کومتوجہ کیا ہوا ہے اور اس انظار میں ہے کہ کب اسے صور بھو تکنے کا تھم ہوتا ہے، مسلمانوں نے عرض کیایارسول اللہ! پھر ہمیں کیا کہنا جا ہے؟ نبی علیا نے فر مایاتم یوں کہا مناله أمرار منيل بينيد متري المنافر ومنيل بينيد ومنيل ومنافر ومنيل بينيد ومنيل بينيل بينيد ومنيل بينيل بيني

كروحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا

(١١٠٥٥) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنُ عَبُدِ الْمَلِكِ بَنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَوَعَةَ عَنْ آبِي سَفِيدٍ دِوَايَةً يَبُلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرُأَةُ ثَلَاثَةَ آيَّامٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ وَنَهَى عَنْ صِيَامٍ الْفِطُو وَيَوْمِ النَّحْوِ وَنَهَى عَنْ صَلَاقٍ بَعْدَ الْمَصْرِ حَتَّى تَغُوبُ الشَّمْسُ وَيَعْدَ الْصَبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ وَنَهَى عَنْ صِيَامٍ الْفِطُو وَيَوْمِ النَّحْوِ وَنَهَى عَنْ صَلَاقٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُوبُ الشَّمْسُ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا وَمَعْهَا أَلْقُومَ وَمَسْجِدِ الشَّمْسُ وَيَعْدَ الْقَبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَّا وَمَعْهَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْفُوسُ وَيَعْدَ الْقَصْرِ حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْفُوسُ وَيَعْدَ الْقَصْرِ حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْفُوسُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْلَّوْصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ اللَّفُوصَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْفُوسُ وَالْمَسْجِدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَلْوَالَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَالِكُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْمَعْدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَةُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَلِقَ وَالْمَالُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَلِي وَالْمَالِمُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَ

(۱۱۰۵۵) حضرت ابوسعید خددی افاظ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا کوئی عورت تین دن کا سفرای محرم کے بغیر نہ کر ہے،
نیز آپ مکافی نے عیدالفطر اور عیدالاضی کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، اور نماز عصر کے بعد سے غروب آفا ب تک اور
نماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک دو وقتوں میں نوافل پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ سوائے تین معجدوں کے بعنی
معجد حرام ، معجد نبوی اور معجد اقصیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور معجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(١١٠٥٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرُو سَمِعَ جَابِرًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانَ يَغُزُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلُ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُغُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُغُتَّعُ لَهُمْ مَنْ النَّاسِ فَيَقُولُونَ هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُغُتَعُ لَهُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ مَنْ النَّاسِ فَيَقُولُونَ هَلْ فِيكُمْ مَنْ وَسَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ مَنْ النَّاسِ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُقُولُونَ نَعَمْ فَيُقُولُونَ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ أَصُحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَعُ لَهُمْ [صححه البحارى صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ أَصُحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَعُ لَهُمْ [صححه البحارى (٢٨٩٧)، ومسلم (٢٨٩٢)، وابن حبان (٤٧٦٩)، و٢٦٦٦)].

(۱۰۵۲) حفرت ابوسعید دفاقت مردی ہے کہ نبی طائی نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانداییا بھی آئے گا جس میں لوگوں کی جماعتیں جہاد کے لئے تکلیں گی، کوئی آ دبی پوچھے گا کہ کیاتم میں نبی طائی کا کوئی صحائی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں کے اور سلمانوں کو فتح نصیب ہوجائے گی، چرا یک اور موقع پرلوگوں کی جماعتیں جہاد کے لئے نکلیں گی کوئی آ دبی پوچھے گا کہ کیا تم میں صحائی کا صحائی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوجائے گی، چرا یک اور کوئی آ دبی پوچھے گا کہ کیاتم میں صحائی کے صحائی کا صحائی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو بھر فتح نصیب ہوگا۔

(١١٨٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ عَمْرًا عَنْ عَتَّابِ بْنِ حُنَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ آيِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مَنْ الْمَااتَمُونَ شَلِى الْمُورِينَ مِنْ عَتَابٌ لَوْ أَمْسَكَ اللَّهُ الْقَطُو عَنْ النَّاسِ مَنْ عَيْنَ فَكَالُوسَكَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِى مَنْ عَتَابٌ لَوْ أَمْسَكَ اللَّهُ الْقَطُو عَنْ النَّاسِ مَنْ عَيْنِينَ فَكَالُوسَكَةُ لَعَلَمُ وَسَلَّكَ اللَّهُ الْقَطُو عَنْ النَّاسِ مَنْ عَيْنَ فَكُمْ الْوُسَلَةُ لَمْ اللَّهُ الْقَطُو عَنْ النَّاسِ مَنْ عَيْنَ فَكُمْ الْوُسَلَّةُ مِنْ اللَّهُ الْقَطُو عَنْ النَّاسِ مَنْ عَيْنَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْقَطُو عَنْ النَّاسِ مَنْ عَيْنِ فَيْ الْمُعْلَى عَيْنِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْقَطُو عَنْ النَّاسِ مَنْ عَيْنَ فَيْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْقَطُو عَنْ النَّاسِ مَنْ عَيْنَ فَيْمُ اللَّهُ اللَ

(۱۱۰۵۷) حضرت ابوسعید ٹائٹو سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے فر مایا اگر اللہ تعالیٰ سات سال تک لوگوں سے بارش کورو کے دیکھے، توجب وہ بارش برسائے گا،اس وقت بھی لوگوں کا ایک گروہ ناشکری کرتے ہوئے بہی کہے گا کہ مجدح کے ستارے کی تا تیر سے ہم پر بارش ہوئی ہے۔

(١١٠٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ 'بُنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بُنُ أَبِى نَمِرٍ عَنُ عَبُدِ الرَّحُمَٰنِ بُنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنُ أَبِيهِ قَالَ حَرَجُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ إِلَى قُبَاءَ [انظر: ٤٥٤].

(۱۱۰۵۸) حفرت ابوسعید بناتیز سے مرونی ہے کہ ہم لوگ نی علیہ کے ساتھ ایک مرتبہ پیر کے دن قباء کی طرف مجئے تھے۔

(١٥٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ أَبِى الرِّجَالِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بُنُ غَزِيَّةَ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَالَ وَلَهُ قِيمَةُ أُوقِيَّةٍ فَقَدُ الْحَفَ [انظر: ١١٠٧٥].

(۱۱۰۵۹) حضرت ابوسعید خدری بناتیز سے مردی ہے کہ نبی علیتا نے فر مایا جو مخص ایک اوقیہ جاندی کی قیمت اپنے پاس ہونے کے باوجود کسی سے سوال کرتا ہے، وہ الحاف (لپٹ کرسوال کرنا) کرتا ہے۔

، (١١٠٦٠) حَدَّلْنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّلْنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي

سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ حَافِظًا فَآرَادَ أَنْ يَأْكُلَ فَلْيُنَادِ يَا صَاحِبَ الْحَانِطِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا فَلْيَأْكُلُ وَإِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِإِيلِ فَآرَادَ أَنْ يَشُرَبَ مِنْ الْبَانِهَا فَلْيُنَادِ يَا صَاحِبَ الْإِيلِ أَوْ يَا رَاعِيَ الْإِيلِ فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا فَلْيَشُرَّبُ [صححه ابن حبان (٢٨١٥) وضعف البوصيري اسناده، وقال

الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٣٠٠). قال شعيب: حسن]. [انظر: ١١١٧٦، ١١٨٣٤].

(۱۰ ۱۰) حطرت ابوسعید خدّری ڈنگٹز سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُنگلیّز کے ارشاد فر مایا جبتم میں سے کوئی محض کسی باغ میں جائے اور کھانا کھانے لگے تو نین مرتبہ باغ کے مالک کوآ واز دے کر بلائے ،اگروہ آ جائے تو بہت اچھا، ورندا کیلا ہی کھا لے، ای طرح جبتم میں سے کوئی محض کسی اونٹ کے پاس سے گذر ہے اور اس کا دود چدینا چاہے تو اونٹ کے مالک کوآ واز

و الله الروه آجائة بهت المجها، ورنداس كا دوده في سكّاب _ . (الله من الطّيّافة تكرَّفة أيّام فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَفَةٌ [صحت ابن حبان (١٨١٥). قال شعب: حسن إر

و٠٠٠ ام) اورضيافت تين دن تک ہوتی ہے،اس كے بعد جو كھي ہوتا ہے، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

الماري حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَذَنْنِي لَيْتٌ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي آنسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ

من المائزين ليدستم كرم المحالي المعالم الْحُدْرِيِّ عَنْ آبِيهِ أَنَّهُ قَالَ تَمَارَى رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ فَقَالَ رَجُلُّ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءً وَقَالَ رَجُلٌ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُو مَسْيِعِدِي [صححه ابن حبان (١٦٠٦) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (الترمذى: ٣٠٩٩)، والنسائى:٢/٢٧)]. [انظر: ١١٨٦٨].

(۱۱۰ ۲۱) حضرت ابوسعید خدوی مانتین میروی ہے کہ ایک مرتبہ دوآ دمیوں کے درمیان اس معجد کی تعیین میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا جس کی بنیاد پہلے دن سے ہی تقوی پر رکھی گئی ،ایک آ دمی کی رائے مسجد قباء کے متعلق تھی اور دوسرے کی مسجد نبوی کے

متعلق تھی، نی مایھانے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد میری مجدہ۔ (١١.٦٢) حَلَّكُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّكَنَا سَعِيدُ أَنَّ فُحَمَّدًا حَدَّثَ أَنَّ ذَكُوانَ أَبَا صَالِحٍ حَدَّثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَآبِى هُرَيْرَةَ ٱلَّهُمْ نَهُوا عَنْ الصَّرُفِ وَرَفَعَهُ رَجُكَانِ مِنْهُمْ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۲۰۱۱) حفرت ابوسعید طائفًا، جابر التلفظ اور ابو ہر رہ التفظ سے مروی ہے کہ وہ ادھار پرسونے جاندی کی تھے سے منع کرتے تھے

اوران میں سے دوحفرات اس کی نسبت نبی طابی کی طرف فرماتے تھے۔

(١١.٦٣) حَدَّثْنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْحَفَّافُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ ذَكُوَانَ أَهَا صَالِحِ قَالَ وَٱثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا حَدَّثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَآبِي سَعِيدٍ الْخُلْدِيُّ وَآبِي هُرَيْرَةَ ٱنَّهُمْ نُهُوا عَنْ الصَّرْفِ رَفَعَهُ رَجُلَانِ مِنْهُمُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۱۰ ۲۳) حضرت ابوسعید فاتفاء جابر فاتفادرابو بریره فاتفات مروی سے کدوه ادهار پرسونے جاندی کی تے سے منع کرتے تھے

اوران میں سے دوحفرات اس کی نسبت نبی مایشا کی طرف فرماتے تھے۔

(١١.٦٤) حَلَّاتُنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ٱشْعَتْ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِى صَالِحٍ ذَكُوَانَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ وَأَبِى سَعِيدٍ وَجَابِرٍ الْنَيْنِ مِنْ هَوُلَاءِ الْقَلَاقِةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّرْفِ

(۱۱۰ ۲۴) حفرت ابوسعید رفائد، جابر ناتشاور ابو جریره ناتش سے مروی ہے کہ وہ ادھار پرسونے جا ندی کی تھے سے منع کرتے تھے

اوران میں سے دوحفرات اس کی نسبت نبی طاید کی طرف قرماتے تھے۔

(١١٠٦٥) حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشُدِينُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِى السَّمْحِ عَنْ أَبِى الْهَيْثَمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ فِي الدُّنْيَا عَلَى تَلَاثَةِ آجْزَاءٍ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِٱمْوَالِهِمْ وَٱنْفُسِهِمْ فِى سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِى يَأْمَنُهُ النَّاسُ عَلَى آمُوَالِهِمْ وَٱنْفُسِهِمْ ثُمَّ الَّذِي إِذَا آشُرَفَ عَلَى طَمَعٍ تَرَكَّهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

و مناله المذان بل يحيد منه المحالية المنافقة الم

(١١٠١٥) حفرت ابوسعيد خدري والتوسع مروى ب كه نبي اليال فرما يامسلمان دنيا من تين حسول موسلتم إي-

① و ولوگ جوالله اوراس كرسول برايمان ك_آئ، پهراس بس انيس شك ند مواء اورودا بي جان و مال سے الله

كرائة بن جهادكرت رہے۔

﴿ و ولوگ جن كى طرف سے لوگوں كى جان مال محفوظ ہوں۔

🗨 و ولوگ جنہیں کسی چیز کی طمع پیدا ہوا ور پھروہ اسے اللہ کی رضاء کے لئے چھوڑ دیں ۔

(١١.٦٦) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رَبَيْحُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ آبِي صَعِيلٍ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِي صَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحَى بِكَبْشٍ ٱلْحَرَنَ وَقَالَ هَذَا عَنِّى وَعَمَّنُ لَمْ يُصَعِّحُ مِنْ أُمَّتِي

(١١٠١١) حضرت ابوسعید ناتف سے مروی ہے کہ نی ملیدانے ایک سینگوں والے مینڈھے کی قربانی کی اور فرمایا سے میری طرف

ہے ہے اور میری امت کے ان افراد کی طرف سے جو قربانی کرنے کی طاقت ندر کھتے ہوں۔

(١١٠٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ أَنُ إِدْرِيسَ يَعْنِى الشَّافِعَىَّ قَالَ ٱنْبَآنَا مَالِكٌ عَنُ دَاوُدَ بُنِ الْحُصَّيْنِ عَنُ آبِى سُفْيَانَ مَوْلَى آبِي الْحُمَدَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاظَلَةِ وَالْمُحَاظَلَةِ وَالْمُحَاظَلَةِ وَالْمُحَاظَلَةِ السَّيْكُرَاءُ الْأَرْضِ بِالْحِنْطَةِ [راجع: ١٢٠٣٥].

والعرابية الميواء النصور بالنصوري رووس ملك في والمسلوط المرابية اورما قله منع فرمايا ب، تع مزاينه سعراديد (١١٠٦٤) حفرت ابوسعيد خدرى والنواس مروى ب كه نبي طيئان تع مزاينه اورما قله سامنع فرمايا ب، تع مزاينه سعراديد به كه درخوں پر لكے ہوئے كال كوئي ہوئى مجور كے بدلے ماپ كرمعالمه كرنا اورما قله كامطلب زمين كوكرائے پردينا ہے-

بَ كَ وَرَضْقُ لِ لَكَ مُوسَ فَهُ مُ لَكُنَ مُولَ مُحَدَّدٍ قَالَ آبُو عَبُد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ عَبُد اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ آبِي شَيْبَةَ حَدَّنَا (١١٠٦٨) حَدَّقَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ آبِي شَيْبَةَ حَدَّنَا آبُو خَلِدٍ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ آبِي شَيْبَةَ حَدَّنَا آبُو خَالِدٍ الْآحْمَرُ عَنِ الْآعُمَشِ عَنِ الصَّحَّاكِ الْمَشْرِقِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ آبُو عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالُوا مَنْ يُطِيقُ وَسَلَّمَ آنَهُ فَالَ اللَّهُ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالُوا مَنْ يُطِيقُ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالُ اللَّهُ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالُوا مَنْ يُطِيقُ

پڑھنے سے عاجز ہو؟ محابة كرام تولان كويہ بات بہت مشكل معلوم ہوئى اور وہ كہنے لكے كداس كى طاقت كس كے پاس ہوگى؟ في والا نے فرما ياسورة اخلاص پڑھ لياكروكدوہ ايك تهائى قرآن كے برابر ہے۔

المُهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْعُدُرِئِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْعُدُرِئِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى آحَدُكُمُ الرُّوْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّمَا هِى مِنْ اللَّهِ فَلْيَحْمَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَلَا

هي مُنلاً امَدُن بن يَسِيَدِ مَرَى فَي اللهِ اللهِ مَن اللهِ اللهُ مَن اللهُ اللهُ

(۱۱۰ ۱۹) حفرت ابوسعید خدری دخاتئ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی بائیٹا کو بیفر ہائے ہوئے سنا ہے کہ جبتم میں سے کوئی فخف اچھا خواب دیکھے توسمجھ لے کہ وہ اللہ کی طرف ہے ہے، اس پراللہ کاشکرادا کرے اورا سے بیان کر دے، اورا آگر کوئی برا خواب دیکھے توسمجھ لے کہ وہ شیطان کی طرف سے ہے، اس کے شمرسے اللہ کی پناہ پکڑے اور کس سے ذکر نہ کرے، وہ اسے کوئی نقصان نہ پنجا سکے گا۔

(١١٠٧) حَدَّثَنَا فُتَيْهَ حَدَّثَنَا بَكُو بُنُ مُضَرَعَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ آنَهُ سَعِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُوَاصِلُوا فَٱيُّكُمُ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُوَاصِلُ حَتَّى السَّحَرِ فَقَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُوا فَايَّكُمُ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُوَاصِلُ حَتَّى السَّحَرِ فَقَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُوَاصِلُوا فَايَّكُمُ إِنِّى أَيْسَتُ لِى مُطْعِمْ يُطُعِمُ يَعُلِعِمْنِي وَسَاقٍ يَسْقِينِي [صححه البحاري إِنَّكَ تُواصِلُ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَهَيْتَتِكُمُ إِنِّى آبِيتُ لِى مُطْعِمْ يُطُعِمُ يَطُعِمْ يَعُلِعِمْنِي وَسَاقٍ يَسْقِينِي [صححه البحاري (١٩٦٣)]. [إنظر: ١١٨٤٤]:

(۱۰۷۰) حضرت ابوسعید نگانیئن سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک ہی سحری ہے مسلسل کی روز ہے رکھنے سے اپنے آپ کو جو مختص ایسا کرنا ہی چاہتا ہے تو وہ سحری تک ایسا کر لے، صحابہ کرام جھائی نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روز سے رکھتے ہیں؟ نبی علیہ نے فر مایا اس معاطع میں میں تبہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذار تا ہوں کہ میرارب خود ہی مجھے کھلا پلادیتا ہے۔

(۱۱۰۷) حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ وَهُبٍ عَنْ عَمُوهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ذَرَّاجٍ عَنْ آبِي الْهَيْمَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو عِزَّةٍ وَلَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو تَجْرِبَةٍ [صححه الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو عِزَّةٍ وَلَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو تَجْرِبَةٍ [صححه ابن حبان (۱۹۳)، والحاكم (۲۹۳/۶) وقال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۰۳۳)]. [انظر: ۱۹۸۶].

(۱۷۰۱۱) حضرت ابوسعید خدری را گفتا ہے مردی ہے کہ نبی ملیکانے فرمایا لغزشیں اور تلموکریں کھانے والا ہی برد بارینرآ ہے اور تجربہ کارآ دمی ہی عقلند ہوتا ہے۔ *

(١١٠٧٢) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْكُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى مُضْعَبِ بْنِ الزَّبَيْرِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ
الْحُدْرِى قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ بِالْعُرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ آمُسِكُوا الشَّيْطَانَ لَآنُ يَمْتَلِىءَ جَوُفُ رَجُلٍ فَيْحًا خَيْرٌ
لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِىءَ شِعُرًا [صححه مسلم (٢٢٥٩)]. [انظر: ١١٣٨٨]

(۱۱۰۷۲) حفزت ابوسعید خدری ہی ہی گئی ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی پایٹا کے ساتھ چلے جارہے تھے کہ اچا تک سامنے سے ایک شاعر اشعار پڑھتا ہوا آگیا، نبی ملیٹانے فریایاس شیطان کوروکو، کسی آ دمی کا پیٹ پیپ سے بجرجانا، اشعار سے بجرنے



کی نسبت زیاده بهتر .

الْمُحَدِّرِى آنَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمَّهُ آبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِى يَوْمَ الْمُحَدِّرِى آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمَّهُ آبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِى يَوْمَ الْمُحَدِّرِى آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْبَهُ يَغْلِى مِنْهُ دِمَاعُهُ [صححه البحارى (٣٨٨٥)، ومسلم الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلَ فِي صَحْصَاحٍ مِنْ نَارٍ يَبُلُغُ كَعْبَهُ يَغْلِى مِنْهُ دِمَاعُهُ [صححه البحارى (٣٨٨٥)، ومسلم (٢١٠)]. [انظر: ١١٥٤، ١١٤٩، ١١٥٤].

(۱۱۰۷۳) حفرت ابوسعید ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا کے سامنے ان کے بچاخواجہ ابوطالب کا تذکرہ ہوا تو نبی ملیٹا نے فرمایا شاید قیامت کے دن میزی سفارش انہیں فائدہ دے گی اور انہیں جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گا اور آگ ان کے نخوں تک پہنچے گی جس سے ان کا د ماغ ہنڈیا کی طرح کھولتا ہوگا۔

(١١.٧٤) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ حَالِدِ بُنِ يَزِيدَ عَنُ سَعِيدِ بُنِ آبِي هِلَالٍ عَنُ آبِي يَعْقُوبَ الْحَيَّاطِ لَ اللهِ مَا لَا يُعَلِّمُ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصْلَى قَبْلَ أَنُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى قَبْلَ أَنُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى قَبْلَ أَنُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى قَبْلَ أَنْ يَخُطُبَ فَصَلَى يَوْمَنِذٍ قَبْلَ الْهُ عُلْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى قَبْلَ أَنْ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى قَبْلَ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى قَبْلَ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْمُدِيدِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلُونَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلِمَ عَلَيْهِ وَالْمَا الْمُعْتَلِمُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَلَمْ الْمُعْمِي وَلَمْ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا الْمُعْتَلِمُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا الْمُعْمِي وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمُعْمِي وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهُ وَالْمَاعِمُ وَالْمَا عَلَيْهُ وَالْمَاعِمُ وَالْمَاعِمُ وَالْمَاعِمُ وَ

(۱۱۰۷) ابو يعقوب الخياط بُيَنَة كُتِ بِين كه ايك مرتبه من عيد الفطر كموقع پر مدينه منوره من مصعب بن زبير بُينَة كُ ساته ها ، انهول نے حضرت ابوسعيد خدرى التي قاصد ك ذريع يمعلوم كروايا كه ني يائيا كاعيد ك دن كيامعمول تما؟ انهول نے بتايا كه ني يائيا خطبه سے بلغ نماز پڑھايا كرتے ہے ، چنا ني مصعب بين ني بي اس دن خطب سے بيلغ نماز پڑھائى۔ انهول نے بتايا كه ني يائيا خطبه سے بلغ نماز پڑھائى۔ (١١٠٧٥) حَدَّثَنَا قَتْبَهُ بُنُ مَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ آبِي الرِّجَالِ عَنْ عُمَارَةً بُنِ عَزِيَّةً عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي الرِّجَالِ عَنْ عُمَارَةً بُنِ عَزِيَّةً عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي الرَّجَالِ عَنْ عُمَارَةً بُنِ عَزِيَّةً عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي الرَّجَالِ عَنْ عُمَارَةً بُنِ عَزِيَّةً عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي الرَّجَالِ عَنْ عُمَارَةً بُنِ عَزِيَّةً عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي مَنْ الرَّبُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّالُةُ قَاتَمْتُهُ فَقَعَدُتُ قَالَ سَعِيدٍ الْحَدُن اللَّهُ وَمَنْ السَّعَفَ الْحَدُلُ وَمَنْ السَّعُفَى كَفَاهُ اللَّهُ وَمَنْ اللَّهُ وَمَنْ السَّعُفَى كَفَاهُ اللَّهُ وَمَنْ السَّعُفَى كَفَاهُ اللَّهُ وَمَنْ اللَّهُ وَمَنْ السَعْفَى الْحَدُن عَنْ أَلِي وَمَنْ السَعْفَقَى اللَّهُ وَمَنْ السَعْفَى اللَّهُ وَمَنْ اللَّهُ وَالِ اللَّهُ وَمَنْ اللَّهُ وَمَنْ اللَّهُ وَمَنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَاللَّهُ ا

قوى]. [راجع: ١١٠٥٩].

(۱۰۷۵) حفرت ابوسعید خدری افاقی سے مروی ہے کہ مجھے میری والدہ نے نبی علیہ کی طرف بھیجا اور کہا کہ جاکر نبی علیہ سے کہ اور کہا کہ جاکر نبی علیہ اسٹ کے درخواست کرو، چنا نچہ میں نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا ، اور بیٹے کیا ، نبی علیہ انے میری طرف متوجہ ہوکر فر ما یا جو محض عفت طلب کرتا ہے ، اللہ اسے عفت عطاء فر ما ویتا ہے ، جواللہ سے غناء طلب کرتا ہے ، اللہ اسے غناء عطاء فر ما ویتا ہے ، اور جو محض اللہ سے کفایت طلب کرتا ہے ، اللہ اسے کفایت و سے ویتا ہے ۔ ورجو محض ہم سے پچھ مائے اور ہمار سے پاس موجود بھی ہوتو ہم

اے دے دیں گے، بین کروہ آ دمی واپس جلا گیا، اس نے بی ملیٹا ہے کچھنہ ما نگا۔

اور جو محف ایک اوقیہ چاندی کی قیت اپنے پاس ہونے کے باوجود کی سے سوال کرتا ہے، وہ الحاف (لبٹ کر سوال کرتا ہے، م کرتا) کرتا ہے، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ میری اونٹی ''یا قوتہ' تو ایک اوقیہ سے بھی زیادہ کی ہے لہذا میں واپس آگیا اور نی طیاسے پچھ نہ ہا لگا۔

﴿ (١١٠٧٦) حَلَّتُنَا الْحَكَّمُ مُنْ مُولَسَى حَلَّاتَنَا ابْنُ آبِي الرِّجَالِ نَحْوَهُ

(۷۱-۷۱) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٠٧٧) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِى الْقَارِءَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا وَزُنَّا بِوَزُنٍ مِثْلًا بِمِثْلِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ [صححه مسلم (١٥٨٤)]. [انظر: ١١٤٥١، ١١٤٥، ١١٤٥١].

(١١٠٧٨) و قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَٱلْبِرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِلَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [صححه البحارى (٤٨٥)]. [انظر:

(۱۱۰۷۸) اور فرمایا جب مری کی شدت بر صرحائے تو نماز کو شعندے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ مری کی شدت جہم کی پیش کا اژ ہوتی ہے۔

(۱۱.۷۹) حَلَّانَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّنَنَا مُعَادُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّنِي آبِي عَنْ عَامِ الْآَحُولِ عَنْ آبِي الصَّلَّةِ عَنْ حَمْلُهُ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُّرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَهَى الْمُؤْمِنُ الْوَلَدَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَسَنَّهُ وَسِنَّهُ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ كَمَا يَشْتَهِى [صححه ابن حبان (٤٠٤) وقال الترمذي: حسن غريب وقال وَوَضُعُهُ وَسِنَّهُ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ كَمَا يَشْتَهِى [صححه ابن حبان (٤٠٤) وقال الترمذي: ١١٧٨٦]. الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٣٨٨)، والترمذي: ٢٥ ٢٥). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ١١٧٨٦].

(۹۷-۱۱) حفرت ابوسعید خدری دلانتوا ہے مروی ہے کہ نبی طبیلانے فرمایا آگر کسی مسلمان کو جنت میں بیچے کی خواہش ہوگی تو اس کا

جمل، وضع حمل اور عمر تمام مراحل ایک لیمے میں اس کی خواہش کے مطابق ہوجا کیں گے۔

(١١٠٨) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنِى عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْعَرَاجِينَ يُمُسِكُهَا فِى يَدِهِ فَدَخَلَ الْمُسْجِدَ فَرَآى نُخَامَةً فِى قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا بِهِ حَتَّى أَنْقَاهَا [انظر: ٣٠٧٣].

(۱۱۰۸۰) حضرت ابوسعید رفاقظ سے مردی ہے کہ نی طابق مجوری مبنی کو بہت پیند فرماتے تھے اور اے اپنے ہی پکڑتے

(١١.٨٨) حَلَّلْنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَلَّلْنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَلَّلْنَا أَبُو نَضْرَةَ قَالَ حَلَّلْنِى أَبُو سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيُّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنُ الْجَرِّ أَنْ يُنْبَدَ فِيهِ وَعَنُ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَعَنُ الْبُسُرِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا [صححه مسلم (١٩٩٦)]. [راجع: ١١٠٠٤].

(۱۱۰۸۱) حضرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے منظے میں نبیذ بنانے اور استعال کرنے سے منع فر مایا ہے اور کمی اور کی مجمور ، یا مجمورا ورکشش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فر مایا ہے۔

(١١٠٨٢) حَدَّنَا آبُو مُعَاوِيَةً وَمُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ فَالَا حَدَّنَا الْمُعْمَشُ عَنْ آبِي صَالِح عَنْ آبِي سَعِيدٍ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا دَحَلَ آهُلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةِ وَآهُلُ النَّارِ النَّارَ يُجَاءُ بِالْمَوْتِ كَانَهُ كَبْشُ آمُلَحُ فَيُوفَّفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقَالُ يَا آهُلَ الْجَنَّةِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالَ فَيَشُرَيْبُونَ فَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمُ هَذَا الْمَوْتُ فَالَ الْمَوْتُ فَالَ الْمَوْتُ فَالَ الْمَوْتُ فَالَ فَيُقُولُونَ نَعَمُ هَذَا الْمَوْتُ فَالَ الْمَوْتُ فَالَ وَيُقَالُ يَا آهُلَ النَّرِ هَلَ مَوْتَ وَيَا آهُلُ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ وَيَا آهُلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ قَالَ مُحَمَّدُ فَالَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَآلْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِى الْآمُرُ وَهُمْ فِى خَفْلَةٍ قَالَ وَاشَارَ بِيَدِهِ فَالَ مُحَمَّدُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَآلْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِى الْآمُرُ وَهُمْ فِى خَفْلَةٍ قَالَ وَاشَارَ بِيدِهِ فَالَ مُحَمَّدُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَآلْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِى الْآمُرُ وَهُمْ فِى خَفْلَةٍ قَالَ وَاشَارَ بِيدِهِ فَالَ مُحَمَّدُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَآلْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِى الْآمُرُ وَهُمْ فِى خَفْلَةٍ قَالَ وَآشَارَ بِيدِهِ قَالَ مُحَمَّدُ اللّهُ عَلَيْهِ فِى حَدِيثِهِ إِذَا دَحَلَ آهُلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَآهُلُ النَّارِ النَّارَ يُجَاءُ بِالْمُوتِ كَانَهُ كُنْشُ آمُلُحُ وَصِحِهِ الْحَادَى وَالْمَالَ الْمَالَ الْمَالِمُ الْمَالَ الْمَالَ الْمَالَ اللّهِ اللّهُ مَا لَهُ مُلْكَامُ الْمَالَ الْمَالَ الْمَالِقُ اللْمُولُ الْمَالِقُولُ الْمَالِقُ الْمَالِحُونَ اللّهُ الْمَالَ اللّهُ اللّهُ الْمُعَالِمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُولُولُ الْمَالَ اللّهُ اللّهُ الْمُعَلِي اللّهُ الْمُعَلِقُ الْمُ الْمُؤْنِ عَلَمُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُونَ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُ

البعاری (۲۷۲۰)، و مسلم (۲۸۶۹) و قال الترمذی: حسن صحیح]. [داحت: ۹۶۶].

(۱۱۰۸۲) حفرت البوسعید رفتین سے مروی ہے کہ نی والبیانے فرمایا جب جنتی جنت میں اور جبنی جبنم میں داخل ہو جا نمیں گے و داموت کو ایک مینڈھے کی شکل میں لاکر بل صراط پر کھڑا کردیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفردہ ہوکر جمانگیں کے کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھران سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچا نے ہو؟ وہ کہیں گے کہی پر درگار! یہ موت ہے، پھرائل جبنم کو پکار کرآ واز دی جائے گی، وہ اس خوشی سے جھا بک کردیکھیں گے کہ شاید انہیں اس جگہ سے لگانا نصیب ہوجائے، پھران سے بھی جھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچا نے ہو؟ وہ کہیں گے کی ہاں! بیہ موت ہے، چنا نچ جگہ سے لگانا نصیب ہوجائے، پھران سے بھی اج سے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں کہی موت نہ آئے گی، پھر نی طابقائے ہے تا ہو ہے اشارہ فر بایا، مجمد بن عبد اپنی حدیث پھر بہیش رہو گے ، اس میں کہی موت نہ آئے گی، پھر نی طابقائے ہے ہاتھ سے اشارہ فر بایا، مجمد بن عبد اپنی حدیث پھر کھی کہتے کہ اہل دنیا تی دنیا کی غفلتوں میں رہے۔

(١١.٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائال و براین سے سری مستوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

مَنْ الْمَارَمُ مِنْ الْمَيْدِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ وَمَثَلُ النَّبِيِّينَ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَاتَمَّهَا إِلَّا لَبِنَةً وَاحِدَةً فَحِنْتُ أَنَا فَاتُمَمْتُ عِلْمُ وَمَثَلُ النَّبِيِّينَ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَاتَمَّهَا إِلَّا لَبِنَةً وَاحِدَةً فَحِنْتُ أَنَا فَاتُمَمْتُ يَلِيكَ اللَّهِنَةُ [صححه مسلم (٢٢٨٦)].

(۱۱۰۸۳) حفرت ابوسعید خدری افاق سے مروی ہے کہ نی طبیّا نے ارشاد فر مایا میری اور مجھ سے پہلے انہیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کی خص نے ایک گھرینایا، اسے کھل کیا، کین ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، میں نے آ کراس ایک اینٹ کی جگہ بھی کھل کردی۔ (۱۱۰۸٤) حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِیَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنُ آبِی صَالِحِ عَنُ آبِی سَعِیدٍ عَنُ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهِ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهِ عَنْ النِّدِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهِ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهِ عَنْ النَّابِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّا قَالَ عَدُلًا [انظر: ۱۱۳۰۳]

(۱۱۰۸۴) حضرت ابوسعید خدری ناتش مروی ہے کہ نبی ملیا اُن ''امیة وسطا'' کی تغییرامت معتدلہ ہے فرمائی ہے۔

(١١٠٨٥) حُدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ الطَّائِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ فَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الصُّورِ فَقَالَ عَنْ يَمِينِهِ جِبْرِيلُ وَعَنْ يَسَارِهِ مِيكَانِيلُ عَلَيْهِمْ السَّكَام [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٩٩٩، و ٣٩٩٩)].

(۱۱۰۸۵) حضرت ابوسعید خدری بناتشا سے مروی ہے کہ نبی علیا نے صور پھو تکنے والے فریشتے (اسرافیل علیا) کا تذکرہ کرتے میں برفی ال اس کی ایک ان حصرت اور حصرت کی ملیاتی ان میں مدانہ حصرت مراکبیل ملیکی ان

جوے فرمایا کراس کی واکیں جانب حضرت جریل عالیہ اور باکیں جانب حضرت میکا کیل علیہ ایس ۔ (۱۱.۸۲) حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِیَةَ حَدَّثَنَا الْآعُمَّشُ عَنُ جَعْفَوْ بُنِ إِیَاسٍ عَنْ آبِی نَضُرَةَ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْخُدُدِیِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی سَرِیَّةٍ فَلَاثِینَ رَاکِیاً قَالَ فَسَرَنَا بِقَوْمٍ مِنْ الْعَرَبِ قَالَ فَسَالُنَاهُمُ أَنْ

يُصَيِّفُونَا فَابَوْا قَالَ فَلَدِغَ سَيِّدُهُمْ قَالَ فَاتُوْنَا فَقَالُوا فِيكُمْ آحَدٌ يَرُقِى مِنْ الْمَقْرَبِ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمُ آنَا وَلِكِنُ لَا اَفْعَلُ حَتَّى تُمْطُونَا شَيْئًا قَالُوا فَإِنَّا نُعْطِيكُمْ ثَلَاثِينَ شَاةً قَالَ فَقَرَأْتُ عَلَيْهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ صَبْعَ مَرَّاتٍ قَالَ فَبَرَآ قَالَ فَلَمَّا قَبَضْنَا الْفَنَمَ قَالَ عَرَضَ فِي آنْفُسِنَا مِنْهَا قَالَ فَكَفَفْنَا حَتَّى أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

فَذَكُرُنَا ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهَا رُقَيَّةٌ اقْسِمُوهَا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهُم [صححه ابن حبان (٦١١٢)، والحاكم (٩/١٥) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني؛ صحيح (ابن ماحة: ٢١٥٦)،

والترمذی: ۲۰۶۳)]. (۱۱۰۸۲) حضرت ابوسعید خدری الفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ٹی ملیا نے ہمیں تمیں سواروں کے ایک دستے میں بھیجا، دوران

سفر ہمارا گذر عرب کے کسی قبیلے پر ہواہ صحابہ وی لکھ نے اہل قبیلہ سے مہمان نوازی کی درخواست کی لیکن انہوں نے مہمان نوازی کرنے سے انکار کردیا، اتفاقا آن کے سردار کو کسی زہر ملی چیز نے ڈس لیا، وہ لوگ صحابہ کرام وی لئے کہ کیا آکر کہنے گئے کہ کیا آپ میں سے کوئی جھاڑ پھو مک کرنا جانتا ہے؟ میں نے ''ہاں'' کہددیا، لیکن بیشرط لگادی کہ میں اس وقت تک دم نہیں کروں گا جب تک تم ہمیں چھوند دو گے، انہوں نے کہا کہ ہم آپ تو تیس کریاں دیں گے، چنانچہ میں نے سات مرتبدا سے سورہ فاتحہ پڑھ

کردم کردیا، دہ تکدرست ہو گیا، جب ہم نے بلر یول پر قبضہ کرلیا تو ہمارے دل میں پھر خیال آیا اور ہم نے اس سے محدوق لیا، اور نی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوکر سارا واقعہ ذکر کیا، اس پر نبی علیہ انے فرمایا تنہیں کیسے پید چلا کہ دہ منتز ہے، پھر فرمایا گئہ مجریوں کا دہ ریوڑ لے لواور اپنے ساتھ اس میں میراحصہ بھی شامل کرو۔

(۱۱۰۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَصِيرٍ [صححه مسلم (۱۹۵)، وابن حزيمة: (۱۰۰٤)، وابن حبان (۲۳۰۷)]. [انظر: ۲۱۰۸،۱۱۰۹].

(۱۱۰۸۷) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹھ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے چٹائی پرنماز پڑھی ہے۔

(١١٠٨٨) حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ آبِي شُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ وَاضِعًا طَرَقَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ [صححه مسلم (١٩٥٥)]. [انظر: النظر: ١١٥٨٣،١٥٥٣].

(۱۱۰۸۸) حضرت ابوسعید خدری ڈکٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیہ ایک کیڑے میں اس کے دونوں پتو دونوں کندھوں پر ڈ ال کر مجھی نماز پڑھی ہے۔

(١١٠٨٩) حَدَّثُنَا أَبُو مُعَاوِيَة حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ آبِيهِ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِم عَنْ طَادِقِ بْنِ شِهَابٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ أَخْوَجَ مَرُوانُ الْمِنْبَرَ فِي يَوْمِ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ وَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ فِي يَوْمِ عِيدٍ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ عَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ فِي يَوْمِ عِيدٍ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ اللّهِ عَلْمَ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ اللّهِ الْخُدُرِي مَنْ هَذَا قَالُوا فَكُن بُنُ فَكُن قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ الْخُدُرِي مَنْ هَذَا قَالُوا فَكُن بُنُ فَكُن قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ الْخُدُرِي مَنْ هَذَا قَالُوا فَكُن بُنُ فَكُن يُنْعُمُ مُنْكُمْ مُنْكُمْ مُنْكُرًا فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرُهُ بِيدِهِ فَلْيَقُعُلُ وَقَالَ مَوْقَ فَلْلُعَيْرُهُ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكُرًا فَإِنْ اسْتَطَعْ إِنْ لَهُ يَعْدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِيدِهِ فَلِيسَانِهِ فَإِنْ الْمُ الْمَالِهِ فَيقَلْهِ وَذَلِكَ أَضَعَفُ الْإِيمَانِ [صححه مسلم (٤٩] بيدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِيدِهِ فَلِيسَانِهِ فَإِنْ الْمَالِهِ فَيقَلْهِ وَذَلِكَ أَضَعَفُ الْإِيمَانِ [صححه مسلم (٤٩] بيدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِيدِهِ فَيلِيسَانِهِ فَيقَلْهِ وَذَلِكَ أَضَعُفُ الْإِيمَانِ [صححه مسلم (٤٩] . [سقط من العبنة]:

۱۱۰۸۹) مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن مغرنکلوایا جونیس نکالا جاتا تھا اور نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ اللہ بھر کا مروان ہے ہے۔ کہ خطبہ دینا شروع کیا جو کہ اللہ بھر نہیں ہوا تھا، بید کھے کرایک آدمی کھڑا ہو کہ کہنے لگا مروان! تم نے سنت کی مخالفت کی ،تم نے عید کے دن مغرنکلوایا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹا بھی مجلن میں اللہ جاتا تھا، اور تم نے نماز سے پہلے خطبہ دیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹا بھی انہوں نے بوچھا کہ بیآ دی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلال بن فلال ہے، انہوں نے فر مایا کہ اس محض نے اپنی ذمہ داری پوری کردی، میں نے نبی ملیلا کو بیفر ماتے ہوئے ساہے کہتم میں سے جوشف کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ

ہے منطاً احمان منبل میں منتور کے اگر ہاتھ ہے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان ہے بھی نہیں کر سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کر

سکتاتودل سے اسے براسمجھاور بدایمان کاسب سے کزور درجہ ہے۔

(١١٠٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْآعُمَشُ عَنْ أَبِي صَالِح عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُلْوِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظَوْلِهِ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ قَالَ فِي الدُّنْيَا [سفط من السبنة].

(۱۱۰۸۹م) حضرت ابوسعید نگانوی مروی ہے کہ نبی علیہ نے "وهم فی غفلة" کاتعلق دنیا سے بیان کیا ہے (کہوہ لوگ دنیا

(١١.٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَأْوِى إِلَى فِرَاشِهِ ٱسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِى لَا إِلَّهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَٱتُوبُ إِلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ وَإِنْ كَانَتُ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْوِ وَإِنْ كَانَتُ مِثْلَ رَمُلٍ عَالِمٍ وَإِنْ كَانَتُ مِثْلَ عَدَدٍ وَرَقِ الشَّجَرِ [قال الترمذى: حسن غريب، وقال الالبانى: ضعيف (الترمذى: ٣٣٩٧).

اسناده ضعيف حداً].

ے ذرات اور درخوں کے چوں کے برابر بی ہوں۔ (۱۱.۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِآبِي سَعِيدٍ أَسَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ

مَنَكَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الدَّهَبِ بِاللَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ قَالَ سَأُخْبِرُكُمْ مَا سَمِعْتُ مِنْهُ جَاءَهُ صَاحِبُ تَمْرِهِ بِتَمْرِ طَيِّبٍ وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ اللَّوْنُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آيْنَ لَكَ هَذَا التَّمْرُ الطَّيِّبُ قَالَ ذَهَبْتُ بِصَاعَيْنٍ مِنْ تَمْرِنَا وَاشْتَرَيْتُ بِهِ صَاعًا مِنْ هَذَا قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَيْتَ قَالَ ثُمَّ قَالَ آبُو سَعِيدٍ فَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ أَرْبَى أَمْ الْفِطَّةُ

بِالْفِنْجَةِ وَالدَّهَبُ بِالدَّهَبِ [راحع: ١١٠٠٥].

(۱۰۹۱) ابونظرہ مینیڈ کہتے ہیں کہ ہیں نے حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹو سے بوجھا کہ کیا آپ نے نبی ملیدا سے سونے کی سونے کے بدلے اور چاندی کی چاندی کی چاندی کی چاندی کی جارہے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہیں نے نبی ملیدا سے جو پھے سنا ہے وہ متبیں بتائے ویتا ہوں ، ایک مرتبہ ایک مجور والا نبی ملیدا کی خدمت میں پھی عمدہ مجوریں لے کر آیا، نبی ملیدا کی مجوروں کا نام "لون" تھا، نبی ملیدا نے اس سے بوجھا کہ بیتم کہاں سے لائے؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دوصاع مجوریں وے کران عمدہ مجوروں کا ایک صاع لے لیا ہے ، نبی ملیدا نے فرمایا تم نے سودی معاملہ کیا پھر حضرت ابوسعید بڑائنڈ نے فرمایا مجمور کے معاسلے

مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مِن اللَّهُ م مِن مُناللاً مَن اللَّهُ مِن اللَّهُ م

میں سود کا پہلوزیا دہ ہوگایا سونا اور چاندی کے معاطع میں؟

(١١.٩٢) حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ اعْتَكُفَ وَحُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ وَهُوَ يَلْتَمِسُ لَيْلَةَ الْقَلْرِ قَبْلَ أَنْ تُبَانَ لَهُ فَلَمَّا تَقَصَّىٰ الْقَوْمِ بِبُنيانِهِ فَنُقِضَ ثُمَّ أَبِينَتُ لَهُ أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْآوَاحِرِ فَآمَرَ بِالْبِنَاءِ فَأَعِيدَ ثُمَّ اعْتَكُفَ الْعَشْرَ الْلُوَاحِرَ ثُمَّ خَوَجً عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهَا أَبِينَتُ لِي لَيْلَةُ الْقَلْدِ فَخَرَجْتُ لِأَخْوِرَكُمْ بِهَا فَجَاءَ رَجُكُن يَحِيفَانِ عَنَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهَا أَبِينَتُ لِي لَيْلَةُ الْقَلْدِ فَخَرَجْتُ لِأَخْوِرَكُمْ بِهَا فَجَاءَ رَجُكُن يَحِيفَانِ مَعْهُمَا الشَّيْطُانُ فَنُسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي النَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدِ مِنَا قَالَ آلَا أَحَقُ بِذَاكَ مِنْكُمْ فَمَا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَةُ قَالَ تَذَعُ الْتِي تَذُعُونَ فَكُمُ أَعْلَمُ بِالْعَدِي وَالْتَي تَلِيهَا النَّاسِعَةُ وَتَدَعُ الْتِي تَلْعُونَ إِخْلَى وَعِشْرِينَ وَالْتِي تَلِيهَا السَّابِعَةُ وَتَدَعُ الْتِي تَذُعُونَ خَمُسَةً وَعِشْرِينَ وَالْتِي تَلِيهَا السَّابِعَةُ وَتَدَعُ الْتِي تَلُعُونَ خَمُسَةً وَعِشْرِينَ وَالْتِي تَلِيهَا النَّاسِعَةُ وَتَدَعُ الْتِي تَلْعُونَ خَمُسَةً وَعِشْرِينَ وَالْتِي تَلِيهَا النَّاسِعَةُ وَتَدَعُ التِي تَلْعَامِسَةُ وَصَدَى وَحِمْ الْعَامِسَةُ وَعَشْرِينَ وَالْتِي تَلِيهَا النَّاسِعَةُ وَتَدَعُ التِي تَدُعُونَ خَمُعَونَ خَمُسَةً وَعِشْرِينَ وَالْتِي تَلِيهَا النَّاسِعَةُ وَتَدَعُ التِي تَلْعُونَ خَمُسَةً وَعِشْرِينَ وَالْتِي تَلِيهَا الْتَاسِعَةُ وَتَدَعُ الْتَعْمِسَةُ وَحِمْ لَكُولُ مَا الْتَاسِعِيْنَ فَي الْعَلَى مَلْكُونَ عَلَيْكُونَ عَلَى الْتَهُ وَعِشْرِينَ وَالْمُ التَّاسِعُ وَالْتُعْلَى الْقَالِقُونَ عَلَى الْتُلْتُ الْتَعْمُونَ عَلَيْكُونَ عَلَمُ الْعَلَى فَالِمُ الْقُولِقُولُ الْقُولُولُ الْعُلْمُ الْفَالِقُولُ الْعَلَى الْقَالِمُ الْقُولُولُ الْعَلَى الْتُولُولُ الْعَلَى الْتَلْعُولُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ ال

(۱۱۰۹۲) حفرت اِبوسعید خدری زاتین سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینیا نے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف فر مایا نی طینیا کیا اور اس وقت تک وہ نی طینیا پر واضح نہیں ہوئی تھی، جب وہ عشرہ ختم ہوگیا تو نی طینیا کے تھم پر ان کا خیمہ دو بارہ لگا دیا گیا، اور ان کا خیمہ بٹا دیا گیا، پھر نی طینیا کے جا کہ جا گیا گا کہ وہ آخری عشر سے میں ہوگی، اور نی طینیا کے تھم پر ان کا خیمہ دو بارہ لگا دیا گیا، اور نی طینیا نے آخری عشر سے کا بھی اعتکاف فر مایا، پھر لوگوں کے پاس نکل کرفر مایا لوگو! جھے لیلة القدر کے بار سے بتا دیا گیا تھا، میں تمہیں بتانے کے لئے نکلا تو دوآ دی جھٹر تے ہوئے آئے، ان کے ساتھ شیطان بھی تھا، چنا نچہ بچھے اس کی تعمین بھلا دی گئی، مہمیں بتانے کے لئے نکلا تو دوآ دی جھٹر تے ہوئے آئے، ان کے ساتھ شیطان بھی تھا، چنا نچہ بچھے اس کی تعمین بھلا دی گئی، ابتم اسے نویں، ساتویں اور پانچویں کا مطلب پو چھا تو فر مایا ایکسویں اور ان کے ساتھ والی رات ساتویں ہے اور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتویں ہے اور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتویں ہے اور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتویں ہے اور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتویں ہے اور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتویں ہے۔

(١١.٩٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ آخِبَرَنَا سَعِيدُ بُنُ يَزِيدَ عَنُ آبِي نَضْرَةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَهُلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهُلُهَا فَإِنَّهُمْ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوُنَ وَلَكِنُ نَاسٌ أَوْ كَمَا قَالَ يُحْيَدُهُمْ إِمَاتَةً حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحُمَّا آذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ فَجِيءَ قَالَ تُصِيبُهُمْ النَّارُ بِذُنُوبِهِمْ أَوْ قَالَ بِخَطَايَاهُمْ فَيُمِيتُهُمْ إِمَاتَةً حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحُمَّا آذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ فَجِيءَ بِهِمْ ضَبَاثِرَ ضَبَائِرَ صَبَائِرَ فَنَبَوا عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ يَا آهُلَ الْجَنَّةِ آفِيضُوا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْجَبَّةِ بِهِمْ ضَبَاثِرَ صَبَائِرَ صَبَائِرَ فَنَبَوا عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ يَا آهُلَ الْجَنَّةِ آفِيضُوا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْجَبَّةِ تَعْدُولُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ حِينَئِذٍ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْهُ كَانَ بِالْكَادِيَةِ [راحع: ١٠٠٩].

(۱۱۰۹۳) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ارشاد فر مایا وہ جہنمی جواس میں ہمیشہ رہیں محے ، ان پرتو

مناله اقدان بن انہیں زندگانی نصیب ہوگی، البتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحمت کا ارادہ فر مائے گا، انہیں جہنم میں بھی موت دے گی اور نہ بی انہیں زندگانی نصیب ہوگی، البتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحمت کا ارادہ فر مائے گا، انہیں جہنم میں بھی موت دے دے گا، پھر جب وہ جل کر کوئلہ ہو جا کیں گے تو سفارش کرنے والے ان کی سفارش کریں گے، اور ہر آ دمی اپنے اپنے دوستوں کو نکال کرلے جائے گا، وہ لوگ ایک خصوصی نہر میں ''جس کا نام نہر حیاء یا حیوان یا حیات یا نہر جنت ہوگا'' عنسل کریں گے اور ایسے اگ آ کیں گے ویسے نی المیابی کے بہاؤ میں دانہ اگ آتا ہے، اس پر ایک آ دمی کہنے لگا ایسا محسوس ہوتا ہے جسے نی المیابی اللہ کے بہاؤ میں دانہ اگ آتا ہے، اس پر ایک آدمی کہنے لگا ایسا محسوس ہوتا ہے جسے نی المیابی اللہ کے بہاؤ میں دانہ اگ آتا ہے، اس پر ایک آدمی کی المیاب

ے اور ایسے ال اس کے بینے سیلاب مے بہا ویل وائد ال اٹا ہے ، اس پر ایک اول سے لا الیا طول ہوتا ہے بینے بی ایک ا جنگل میں بھی رہے ہیں (کروہاں کے حالات خوب معلوم ہیں) (١١٠٩٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ فَرَدَّ الْحَدِيثَ

١٩٠١) حَدَثنَا إِسَمَاعِيلُ الْحَبُونَا ابن عُونَ عَن مَحْمَدُ عَن عَبِدِ الرَّحْمَنِ بِنِ بِشَرِ بِنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَرَدَ الْحَدِيثَ حَتَّى رَدَّهُ إِلَى أَبِى سَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ ذُلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا ذَاكُمْ قَالُوا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْآةُ تُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَخْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَخْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَخْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ لَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَخْمِلَ مِنْهُ فَقَالَ فَلَا اللَّهُ عَوْنٍ فَحَدَّثُتُ بِهِ الْحَسَنَ فَقَالَ فَلَا أَنْ تَخْمِلَ مِنْهُ فَقَالَ فَلَا عَلْمَ عَلَى اللَّهُ عَوْنٍ فَحَدَّثُتُ بِهِ الْحَسَنَ فَقَالَ فَلَا عَلْمُ لَكُونَ هَذَا زَجُرُّ [صححه مسلم (٤٣٨)].

(۱۱۰۹۳) حضرت ابوسعید خدری و النظر سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام و النظر نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ ایک آ دمی کی بیوی اپنے بنچے کو دود مے پلاتی ہے، وہ اس سے اپنی خواہش بھی پوری کرتا ہے ادر اس کے حاملہ ہونے کو بھی اچھانہیں بھتا، اس طرح کسی مخص کی اگر باندی ہواور وہ اس سے اپنی خواہش بھی پوری کرتا ہے، لیکن اس کے حاملہ ہونے کو بھی اچھانہیں سجھتا،

وه كياكرے؟ ني طيُشِكَ فرمايا اگرتم بيكام كروتو تم پركوئى گناه نيس ہے، كيونكہ بدچيز تقديركا حصہ ہے۔ (١١.٩٥) حَدَّنَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّنَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَإِنَّ أَحَدَكُمُ لَوْ أَنْفَقُ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمُ وَلَا نَصِيفَهُ [صححه البحاری (٣٦٧٣)، ومسلم (٤٠)، وابن حبان (٢٩٩٤)، و٣٢٥)، و(٢٢٥). [انظر: ٢٦٥١، ١١٥٣٧،

۸۳۵۱۱، ۲۲۲۱].

(۱۱۰۹۵) حضرت ابوسعید خدری المات کردے تو وہ ان میں سے کی عائیہ انے فرما یا میرے صحابہ کو برا بھلامت کہا کرو، کو تکہ اگرتم میں سے کو کی شخص احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرج کردے تو وہ ان میں سے کی کے مد بلکہ اس کے نصف تک بھی نہیں پہنچ سکتا۔
(۱۱۰۹۰) حَدَّ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّ ثَنَا الْاَعُمَ شُ عَنْ آبِی صَالِح عَنْ آبِی سَعِیدٍ آوْ عَنْ آبِی هُرَیْرَةَ شَلَّ الْاَعْمَ شُ قَالَ اللهِ مَنْ آبِی سَعِیدٍ آوْ عَنْ آبِی هُرَیْرَةَ شَلَّ الْاعْمَ شُ قَالَ اللهِ مَنْ آبِی سَعِیدٍ آوْ عَنْ آبِی هُرَیْرَةَ شَلَّ الْاَعْمَ شُ قَالَ اللهِ مَنْ آبِی سَعِیدٍ آوْ عَنْ آبِی هُرَیْرَةَ شَلَّ الْاَعْمَ شُ قَالَ اللهِ عَنْ آبِی سَعِیدِ آوْ عَنْ آبِی هُرَیْرَةَ شَلَّ الْاَعْمَ شُ قَالَ اللهِ عَنْ آبِی سَعِیدٍ آوْ عَنْ آبِی هُرَیْرَةً مَنْ اللّهُ عَنْ اللّهِ مُعْلَى اللّهِ عَنْ آبِی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ افْعَلُوا فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ یَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا قَلَ الظّهُرُ

فَقَالَ لَهُمْ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوا فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا قَلَّ الظَّهُرُ وَلَكِنُ ادْعُهُمْ بِفَضْلِ آزْوَادِهِمْ ثُمَّ ادْعُ لَهُمْ عَلَيْهِ بِالْبَرَكَةِ لَعَلَّ اللَّهَ آنُ يَجْعَلَ فِى ذَلِكَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يِنِطِعٍ فَبَسَطَهُ ثُمَّ دَعَاهُمْ مِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِىءُ مِكْفِّ الذَّرَةِ وَالْآخَرُ بِكُفِّ

مَنْ الْمَارَ وَالْآخَرُ بِالْكِسُرَةِ حَتَّى اجْتَمَعَ عَلَى النَّطْعِ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ يَسِيرٌ ثُمَّ هَمَّا عَلَيْهِ بِالْبَرَعَةِ لُمُ قَالَ لَهُمُ النَّمُ وَالْآخَرُ بِالْكِسُرَةِ حَتَى اجْتَمَعَ عَلَى النَّطْعِ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ يَسِيرٌ ثُمَّ هَمَّا عَلَيْهِ بِالْبَرَعَةِ لُمُ قَالَ لَهُمُ النَّهُ عَدُوا مِنْ الْعَسْكُرِ وِعَاءً إِلَّا مَلْتُوهُ وَآكُلُوا حَتَّى مَا تَرَكُوا مِنْ الْعَسْكُرِ وِعَاءً إِلَّا مَلْتُوهُ وَآكُلُوا حَتَّى شَيْعُوا وَلَمَضَلَتْ مِنْهُ فَضَلَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالَّى رَسُولُ اللَّهِ

لَا يَلْقَى اللَّهَ بِهَا عَبُدٌ غَيْرُ شَاكُ فَتُحْجَبَ عَنْهُ الْجَنَّةُ [صححه مسلم (۲۷)، وابن حبان (۲۰۳)]. (۱۰۹۲) حضرت ابوسعید اللَّهُ بِهَا ابو جریره اللَّهُ الحرف عمروی ہے کہ نبی طیس غزوه تبوک میں نشریف لے گئے، وہال مسلمانوں کو بھوک نے ستایا اور انہیں کھانے کی شدید حاجت نے آگھیرا، انہوں نے نبی طیس سے اونٹ ذیح کرنے کی اجازت ما تکی، نبی طیس

نے انہیں اجازت دے دی، حضرت عمر رہا تا کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ نبی ملیک کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا ہسول الله مَنْ اللّٰهِ الله الله مارح تو سواریاں کم ہوجا کیں گی، آپ ان سے ان کے پاس متفرق طور پر جو چیزیں موجود ہیں، وہ منگوا لیجیے اور

اللہ ہے اس میں برکت کی دعاءفر مالیجے ، نبی مالیا نے ان کی رائے کو قبول کر لیا اور متفرق چیزیں جو تو شے میں موجود تھیں ، متکوالیں ۔۔۔

عوا**س**ی

چنا نچہ کوئی محض ایک محض بھر جو لایا ، کوئی محض بھر تھجوریں ، کوئی مضی بھر کھڑے ، جب دستر خوان پر پچھ چیزیں جمع ہو کئیں تو نبی علینا نے اللہ ہے اس میں برکت کی دعاء کی ، اور فر مایا کہ اپنے اپنے برتن لے کرآؤ ، سب کے برتن بھر گئے اور سب لوگوں نے خوب سیر اب ہو کر کھایا ، اور بہت میں مقدار نج بھی گئی ، اس پر نبی علینا نے فر مایا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ، اور یہ کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کارسول ہوں ، اور جو محض ان دونوں گواہیوں کے ساتھ اللہ سے ملے گا اور اسے ان میں کوئی فٹک نہ ہوا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(١١٠٩٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ الْمُغِيرَةِ بُنِ مُعَيْقِب

عَنْ سُلَيْمَانَ بِنِ عَمْرِو بْنِ عَبُدٍ الْعُتُوَارِى آحَدُ بَنِى لَيْثٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِى حِجْرِ آبِى سَعِيدٍ سُلَيْمَانَ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ آبُو الْهَيْثَمِ الَّذِى يَرُوى عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ آبَا سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُوضَعُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَى جَهَنَّمَ عَلَيْهِ حَسَكْ كَحَسَكِ السَّعْدَانِ ثُمَّ يَسُتَجِيزُ النَّاسُ فَنَاجٍ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُوضَعُ الصَّعْدَانِ ثُمَّ يَسُتَجِيزُ النَّاسُ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَجْدُوحٌ بِهِ ثُمَّ نَاجٍ وَمُحْتَبِسٌ بِهِ مَنْكُوسٌ فِيهَا فَإِذَا فَرَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ يَقُقِدُ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ مِنْ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ يَقَقِدُ الْمُؤْمِنُونَ رِجَالًا كَانُوا مَعَهُمُ فِى اللَّانِيَا يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِمْ وَيُزَكِّونَ بِزَكَاتِهِمْ وَيَصُومُونَ صِيَامَهُمْ وَيَحُجُونَ اللَّهُ عَزَ وَهُمْ فَيَقُولُونَ آئِى رَبَّنَا عِبَادٌ مِنْ عِبَادِكَ كَانُوا مَعَنَا فِى اللَّانِيَا يُصَلُّونَ عَنْ وَهُمْ فَيَقُولُونَ آئِى رَبِّنَا عِبَادٌ عَانُوا مَعَهُمْ وَيَوْلُونَ صَلَاتِهِمْ وَيَعُولُونَ الْمَالُونَ صَلَاتُهَا وَيَعُولُونَ عَزُوهُمْ فَيَقُولُونَ آئِى رَبِّنَا عِبَادٍكَ كَانُوا مَعَنَا فِى اللَّانِيَا يُصَلُّونَ عَبُولُ اللَّهُ مِنَا فِى اللَّذِينَا وَهُمْ فَيَقُولُونَ آئِى رَبِّنَا عِبَادٌ كَانُوا مَعَنَا فِى اللَّانِيَا يُصَلُّونَ صَلَاتَهَا وَيَوْلُونَ عَنْ السَّعْدُانِ وَمُعْ فَيَعُولُونَ عَنْ وَمُنْ عَلَالًا عَالَهُ اللَّهُ عَلَالُوا مَعَنَا فِى اللَّانِيَا يُصَلُّونَ عَنْ وَعُمْ فَيَقُولُونَ الْمُؤْمِنَ عَنْ وَمُ مُ فَيَقُولُونَ آئِى وَالْمَا عَالِمَا فَا عَرْوَالْمَا عَنَا فِى اللَّهُ مِنْ عَنْ وَهُمْ فَيَقُولُونَ آئِى وَالْمَا مِنْ عَلَى اللَّهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِنْ الْمُؤْمِنَ عَلَى اللَّهُ مِنْ عَلَوا مَعَمُ اللَّهُ مَا عَلَى اللَّهُ مَا عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُؤْنَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ

﴿ زَكَاتَنَا وَيَصُومُونَ صِيَامَنَا وَيَجُجُّونَ حَجَّنَا وَيَغُزُونَ غَزُونَا لَا نَرَاهُمْ فَيَقُولُ اذْهَبُوا إِلَى النَّارِ فَمَنُ وَجَلْتُمُ فِيهَا مِنْهُمْ فَآخُرِجُوهُ قَالَ فَيَجِدُونَهُمْ قَدُ آخَذَتُهُمْ النَّارُ عَلَى قَدْرِ آغْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنُ آخَذَتُهُ إِلَى قَدَمَيْهِ

وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتُهُ إِلَى نِصْفِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتُهُ إِلَى رُكَبَتْيُهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَزِرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتُهُ إِلَى مُكْبَتْيُهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَزِرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتُهُ إِلَى مُحْبَدِ محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتب

تَدُينَهُ وَمِنْهُمْ مَنُ أَخَذَتُهُ إِلَى عُنْقِهِ وَلَمْ تَغْسَ الْوُجُوهَ فَيَسْتَخْرِجُونَهُمْ مِنْهَا فَيُطْرَحُونَ فِي مَاءِ الْحَيَاةِ قِيلَ يَا لَدُينَهُ وَمِنْهُمْ مَنُ أَخَذَتُهُ إِلَى عُنْقِهِ وَلَمْ تَغْسَ الْوُجُوهَ فَيَسْتَخْرِجُونَهُمْ مِنْهَا فَيُطْرَحُونَ فِي مَاءِ الْحَيَاةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّهِ وَمَا مَاءُ الْحَيَاةِ قَالَ خُسُلُ آهُلِ الْجَنَّةِ فَيَنْبُتُونَ بَاتَ الزَّرْعَةِ وَقَالَ مَرَّةً فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الزَّرْعَةُ فِي كُلِّ مَنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِطًا فَيُخْرِجُونَهُمْ مِنْهَا قَالَ ثُمَّ عَنْ اللَّهُ مُخْلِطًا فَيُخْرِجُونَهُمْ مِنْهَا قَالَ ثُمَّ يَتُونُ فِيهَا عَبْدًا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ إِيهَانٍ إِلَّا آخُورَجَهُ مِنْهَا فَلَ لُكُ يَتَحَنَّنُ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ عَلَى مَنْ فِيهَا فَمَا يَتُولُكُ فِيهَا عَبْدًا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ إِيهَانٍ إِلَا آلَا اللّهُ بِرَحْمَتِهِ عَلَى مَنْ فِيهَا فَمَا يَتُولُكُ فِيهَا عَبْدًا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ إِيهَانٍ إِلّا آلْاللهُ عَلَى مَنْ فِيهَا فَمَا يَتُولُكُ فِيهَا عَبْدًا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ إِيهَانٍ إِلّا آلَكُهُ مِرَحْمَتِهِ عَلَى مَنْ فِيهَا فَمَا يَتُولُكُ فِيهَا عَبْدًا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ إِيهَانٍ إِلَا آلِكُهُ مِنْهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ فِيها فَمَا يَتُولُكُ فِيهَا عَبْدًا فِي قَلْبِهِ مِنْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ إِيهَالِهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَى مَنْ فِيها فَمَا يَتُولُكُ فِيها عَبْدًا فِي قَلْهِ عَلَى مَا لَا شَعِب: اسناده حسن].

(۱۱۰۹۷) سلیمان بن عمرو میشند'' جو تیمی کی حالت میں حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ کے زیر پرورش تھے'' کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ کو نبی علیقا کا بیفر مان بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کے اوپر بل صراط قائم کیا جائے گا، جس پر ''سعدان'' جیسے کا نے ہوں گے، کچراوگوں کواس کے اوپر سے گذارا جائے گا،مسلمان اس سے کمجات یا جائیں گے، کچروخی ہو

کرنے تکلیں گے، کچھان سے الجھ کرجہنم میں گر پڑیں گے۔ جب اللہ اپنے بندوں کے حساب کتاب سے فارغ ہوجائے گا تو مسلمانوں کو پچھلوگ نظر ند آئیں گے جوونیا میں ان کر ماتھ معر تر بچھران کا کی طرح نمان مزمجت نے کا ترب سے مناز کا تو مسلمانوں کو پچھلوگ نظر ند آئیں گے جوونیا میں

بب بعد ہے بعدوں سے سب بال ہی کی طرح نماز پڑھتے ، زکو ہ دیتے ، روزہ رکھتے ، تج کرتے اور جہاد کرتے تھے ، چنا نچہ وہ بارگاہ خداوندی میں عرض کریں گے کہ پروردگار! آپ کے بچھ بندے و نیا میں ہمارے ، باتھ ہوتے تھے ، ہماری طرح نماز پڑھتے ، فداوندی میں عرض کریں گے کہ پروردگار! آپ کے بچھ بندے و نیا میں ہمارے ، باتھ ہوتے تھے ، ہماری طرح نماز پڑھتے ، زکو ہ دیتے ، روزہ رکھتے ، قبح کرتے اور جہاد کرتے تھے لیکن وہ ہمیں نظر نہیں آ رہے؟ اللہ تعالی فرما کیں گے کہ جہنم کی طرف جاؤ اور ان میں سے جتنے لوگ جہنم میں ملیس ، انہیں اس میں سے زکال لو، چنا نچہ وہ جا کیں گے تو دیکھیں گے کہ انہیں جہنم کی آگ نے اور ان میں سے جتنے لوگ جہنم میں ملیس ، انہیں اس میں سے زکال لو، چنا نچہ وہ جا کیں گونسف پٹڑلی تک ، کسی کو گھٹوں تک ، کسی کو تہدند تک ، کسی کو تھا تیوں تک اور کسی کو گردنوں تک ، لیکن چردں پر اس کی لیٹ نہیں پنچی ہوگی ، وہ مسلمان انہیں اس میں سے زکالیں گے ، کسی کو جھا تیوں تک اور کسی کو گردنوں تک ، لیکن چردں پر اس کی لیٹ نہیں پنچی ہوگی ، وہ مسلمان انہیں اس میں سے زکالیں گے ، کسی کو جھا تیوں تک اور کسی گوردنوں تک ، لیکن چردں پر اس کی لیٹ نہیں پنچی ہوگی ، وہ مسلمان انہیں اس میں سے زکال دیا جائے گا۔

کی نے پوچھایارسول الله کا اُلیونی ایا ہے جیات سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اہل جنت کے شسل کرنے کی نہر، وہ اس میں شسل کرنے سے اس طرح اگ آئی ہے، اس کے بعد انبیاء کرام میں ہراس کرنے سے اس طرح اگ آئی ہے، اس کے بعد انبیاء کرام میں ہراس مین کوئی سے مختص کے حق میں سفارش کریں گے جو"لا الله الا الله" کی گواہی خلوصِ قلب سے دیتے ہوں گے، اور انبیس بھی جہنم میں سے نکال لیا جائے گا، پھر اللہ اہل جہنم پر اپنی خصوصی رحمت فرمائے گا اور اس میں کوئی ایک بندہ بھی ایبانہ چھوڑے گا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان موجود ہوگا۔

(۱۱.۹۸) حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّنَنَا الدَّسْتُوائِيُّ حَدَّنِي يَحْيَى بُنُ آبِي كَثِيرٍ حَدَّنَنَا عِيَاشٌ قَالَ قُلْتُ لِآبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آجَدُنَا عِيَاشٌ قَالَ قُلْتُ لِآبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آجَدُنَا يُصَلِّى فَقَالَ إِنَّا صَلَّى أَحَدُكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمُ الْخُدُرِيِّ أَجَدُنَا يُصَلِّى فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ أَحْدَثُتَ فَلَامُ يَدُرِ كُمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدُ سَجُدَتَيْنِ وَهُو جَالِسٌ وَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ أَحْدَثُتَ فَلَمُ يَدُرِ كُمْ صَلَّى فَلْيُسْجُدُ سَجُدَتَيْنِ وَهُو جَالِسٌ وَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ أَحْدَثُتَ فَلَا مَعْتِهِ مَنْ مَنْ مَنْ مَوْوَعَاتَ يَر مَسْتَمَلَ مَفْتَ آنَ لائن مَكْتِهِ

المنافران المنتاب المنافران المنتاب المنافران المنافران

فَلْيَقُلُ كُذَبْتَ إِلَّا مَا وَجَدَ رِيحَهُ بِأَنْفِهِ أَوْ سَمِعَ صَوْتَهُ بِأَذْنِهِ [صححه ابن حزيمة: (٢٩)، وابن حالته (٢٦٦٥)، والن حالته (٢٦٦٥)، والن حالته وهذا والحاكم (١٣٤/١). وحسنه الترمذي. وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٩٦). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا

اسناد ضعيف]. [انظر: ١١٣٤٠، ١١٣٤١، ١١٤٨، ١١٤٨، ١١٥٩، ١١٩٩، ١١٥٢٠، ١١٥٢٠، ١١٥٢٠، ١٢٥٠، ١٢٥٠، ١٣٥٠).

(۱۱۰۹۸) عیاض مینید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری نافذ سے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے آیک آوی فماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یا دنیں رہتا کہ اس نے کئی رکعتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فر مایا کہ نی دائیا نے ارشا وفر مایا ہے جب تم میں سے کوئی محض نماز پڑھ رہا ہوا ور اسے یا دندر ہے کہ اس نے کئی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے ہیئے سہو کے دو سجد سے کر لے، اور جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کر یوں کیے کہ تمہا را وضوٹوٹ گیا ہے تو اسے کہ دو کہ تو جھوٹ بواتا ہے، الا یہ کہ اس کی ناک میں بد بوآ جائے یا اس کے کان اس کی آ واز س لیں۔

(١٨٠٩٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْحَبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَغُزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفُطِرُ فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفُطِرِ وَلَا الْمُفُطِرُ عَلَى الصَّائِمِ مَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُ

(۱۱۰۹۹) حضرت ابوسعيد الآفزات مروى ب كه بم لوگ في عليها كساته غزوات من شريك موت توجم من س بحدلوگ روزه ركھ ليت اور كھندر كت بالين مروى ب كه بم لوگ في عليها كساته غزوات من شريك موت توجم من س بحدلوگ روزه ركھ ليت اور بحص در كتن البحد الله جهور ني والے پريا جهور ني والا روزه ركھنے والے پركوئى احسان نيس جا تا تھا، المطلب بيہ كه جس وى بين روزه ركھنے كا مست موتى، وه ركھ ليتا اور جس من مست نه بوتى وه جهور ويتا، بعد من تضاء كر ليتا) (١١١٠٠) حَدَّنَنَا إِسْهَا عِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُريُويُ عَنْ أَبِي نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمْ نَعُدُ أَنْ فُيتحت خَيْبرُ وَقَعْنَا فِي لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الرِّيحَ فَقَالَ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ حُرِّمَتُ فَعَالَ النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ حَرِّمَتُ فَبَلَعَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ وَلَيْكَ وَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ وَلَكَةً وَلَكُمَةً النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ وَلَكَةً وَلَكَةً النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلُّ اللهُ وَلَكَةً النَّاسُ إِنَّهُ لِيسَ لِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلُّ اللهُ وَلَكَةً مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَلَا لَعُونَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا مَاكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا لَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَالَةً وَلَالَةً وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَكُمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَ

مُنالًا المُرْنُ لِيَدِيمَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِينَ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِي مِيلَّ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِ

قراردینے کا ختیار نہیں ہے،البتہ جھےاس درخت کی بوپسند نہیں ہے۔

(١١١.١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱلْحِبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنُ زَيْدِ بُنِ ٱسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّى شَيْئًا سِوَى الْقُرْآنِ وَمَنْ كَتَبَ شَيْئًا سِوَى الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ [صححه مسلم (٣٠٠٤)]. [انظر: ٢٠١١/٥٠١، ١١٢٥، ١١٢٥، ١١٢٥، ١١٤٤٤، ١١٥٥٧].

(۱۱۱۰۱) حضرت ابوسعید خدری دلاتین سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا میرے حوالے سے قر آن کریم کے علاوہ پچھے نہ لکھا کرو، و

اورجس شخف نے قرآن کریم کے علاوہ کچھاور لکھ رکھا ہو،اسے جا ہے کہوہ اسے مٹادے۔

(١١١.٢) حَلَّثْنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامِ اللَّسْتُوائِيِّ قَالَ حَلَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَبِى رِفَاعَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّحُورُ ٱكُلُهُ بَرَكَةٌ فَلَا تَذَعُوهُ وَلَوْ أَنْ يَجْرَعَ أَحَدُكُمُ جُرْعَةً مِنْ مَاءٍ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْمُتَسَخِّرِينَ

(۱۱۱۰۲) حضرت ابوسعید رفائق ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایاسحری کھانا باعث برکت ہے اس لئے اسے ترک نہ کیا کرو،خواہ پانی کا ایک کھونٹ ہی پی لیا کرو، کیونکہ اللہ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں کے لیے اپنے اپنے انداز میں رحمت کا سبب

عظیمیں۔

(۱۱۱۰) حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بُنُ حَرْبِ قَالَ آخُبَرَنَا هَمَّامٌ قَالَ آخُبَرَنَا زَیْدُ بُنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَادٍ عَنْ آبِی سَعِیدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْتُبُوا عَنِّی شَیْنًا فَمَنْ کَتَبَ عَنِّی شَیْنًا فَلْیَمْحُهُ [راحع: ۱ ۱ ۱] (۱۱۱۰۳) حضرت ابوسعید خدری تُفَقِّظ ہے مروی ہے کہ نی طینا نے فرمایا میرے حوالے سے (قرآن کریم کے علاوہ) پھھ نہ کھا کرو،اورجس فخص نے قرآن کریم کے علاوہ کچھاور کھی کھا ہو،اسے چاہئے کہ وہ اسے مناوے۔

(١١١.٤) حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ آبِي الزَّبَيْرِ قَالَ سَٱلْتُ جَابِرًا عَنُ الرَّجُلِ يَشْرَبُ وَهُوَ قَانِمٌ قَالَ جَابِرٌ كُنَّا نَكْرَهُ ذَلِكَ [انظر: ١١٢٤].

(۱۱۱۰) ابوالزبیر بُوَالله کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر ڈاٹٹڑ سے کھڑے ہوکر پانی پینے کے متعلق بوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم اسے اچھانہیں سجھتے تھے۔

(١١١.٥) حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ آبِي الزُّبَيْرِ عَنُ جَابِرِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِىَّ يَشْهَدُ أَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ ذَاكَ وَزَجَرَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِبَوْلٍ [انظر: ١١١٣].

(۱۱۱۰۵) جعرت جابر الانتخاب مروی ہے کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری الانتخاب کو نبی ملینا کے متعلق اس بات کی شہاوت ویتے ہوئے ساہے کہ نبی علینا نے اس سے منع فرمایا ہے، نیز قضاءِ حاجت کے وقت قبلہ کی جانب رخ کر کے بیٹھنے سے بھی تختی سے منع فرمایا ہے۔

وقت وہاں حفرت ابوسعید خدری دلائظ بھی بیٹے ہوئے تھے، حفرت ابن عمر ملائظ نے سانپ کو مارنے کا تھم دیاءاس پرحفرت ابوسعید ڈلائٹ نے فرمایا کیا آپ کے علم میں بیبات نہیں کہ نی علیا ان تھم دیا ہے کہ انہیں مارنے سے پہلے مطلع کر دیا جائے۔

(١١١٠٧) حَدَّلْنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبِ حَدَّلْنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثْنَا يَزِيدُ بْنُ ٱسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْحُدْرِى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَتَصَبَّرُ يُصَبِّرُهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغُنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغُنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغُنِ يَغْنِهِ اللَّهُ وَمَا آجِدُ لَكُمْ رِزْقًا آوْسَعَ مِنْ الصَّبْرِ [انظر: ٥٥ ١ ١ ٢ ١ ٢ ١ ١].

(ے ۱۱۱۰) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹھؤ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیثیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جوخص صبر کرتا ہے اللہ اسے صبر دے دیتا ہے، جو خض عفت طلب کرتا ہے، اور میں تمہارے حق میں مبردے دیتا ہے، جو اللہ سے عناء طلب کرتا ہے، اور میں تمہارے حق میں مبرسے زیادہ وسیع رزق نہیں یا تا۔

(١١١٨) حَدَّقَنِى إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي هُوَيْرَةً قَالَ كُنَّا فَعُودًا نَكْتُبُ مَا نَسْمَعُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا هَذَا تَكْتَبُونَ فَقُلْنَا مَا نَسْمَعُ مِنْكَ فَقَالَ أَكْتَبُوا كِتَابَ اللَّهِ أَمْحِضُوا كِتَابَ اللَّهِ أَنْعَتُوا كِتَابَ اللَّهِ أَمْحِضُوا كِتَابَ اللَّهِ أَوْ خَلْصُوهُ قَالَ اكْتَبُوا كِتَابَ اللَّهِ أَمْحِضُوا كِتَابَ اللَّهِ أَوْ خَلْصُوهُ قَالَ الْحَبَوْا كِتَابَ اللَّهِ أَمْرَقُنَاهُ أَكْتَابٌ عَيْرُ كِتَابِ اللَّهِ أَمْحِضُوا كِتَابَ اللَّهِ أَوْ خَلْصُوهُ قَالَ فَجَمَعْنَا مَا كَتَبْنَا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ أَحُرَقُنَاهُ الْكَتَابُ عَيْرُ كِتَابِ اللَّهِ أَمْدِصُوا كِتَابَ اللَّهِ أَوْ خَلْصُوهُ قَالَ فَجَمَعْنَا مَا كَتَبْنَا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ أَخُرَقُنَاهُ اللَّهِ الْمَعْمُ وَاللَّهُ اللَّهِ أَنْ خَلَقُوا عَنْى مَنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ الْتَحَدُّنُ عَنْكَ قَالَ نَعْمُ تَحَدَّثُوا عَنْى كَذَلَ عَلَى مَعْدَهُ مِنْ النَّارِ قَالَ فَقَمْ لَا تَعْمُ لَكُونَ فِيهِمُ أَعْجَبَ مِنْهُ [كشف الاستار (١٩٤)] مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ قَالَ فَعُمْدَهُ مِنْ النَّارِ قَالَ فَعُمْ لَتَحَدَّثُوا عَنْهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا وَقَدْ كَانَ فِيهِمُ أَعْجَبَ مِنْهُ [كشف الاستار (١٩٤)]

(۱۱۱۰۸) حفرت ابو ہریرہ ڈٹائٹو سے مروک ہے کہ ایک مرتبہ ہم کوگ بیٹے ہوئے آپ ٹائٹو کی کے دہن مبارک سے نکلنے والے الفاظ کو کھور ہے تھے، اس اثناء میں نی بلیٹا ہمارے پاس تشریف لے آئے اور پوچنے لگے کہ بیتم لوگ کیا لکھ رہے ہو؟ ہم نے مرض کیا کہ جو پچھ آپ سے سنتے ہیں، نی بلیٹا نے فرمایا کتاب اللہ کی موجودگی میں ایک اور کتاب؟ کتاب اللہ کو خالص رکھو الدم کی چیزیں اس میں خلط ملط نہ کرو) چنانچہ ہم نے اس وقت تک جتنا لکھا تھا، اس تمام کوایک ٹیلے پر جمع کر سے آئے لگا گا، گھرہم نے نی بلیٹا نے فرمایا ہاں! میری احادیث بیان بھی کر سے ہیں یانہیں؟ نی بلیٹا نے فرمایا ہاں! میری احادیث بی نائیٹا سے بوچھا کہ کیا آپ کی احادیث بیان بھی کر سے ہیں یانہیں؟ نی بلیٹا نے فرمایا ہاں! میری احادیث بی نائیٹا کی نسبت کرے، اے اپنا ٹھکانہ ہو، اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ جو تحف جان بوجھ کرمیری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اے اپنا ٹھکانہ

منالما اَمَان سَن الما اَمَان سَن المَا اللهُ مَنْ اللهُ ال

(١١١.٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بِشْرِ بُنِ حَرْبٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا بِعَرَفَةَ يَدْعُو هَكَذَا وَرَفَعَ يَدَيْهِ حِيَالَ ثَنْدُوتَيْهِ وَجَعَلَ بُطُونَ كَفَيْهِ مِمَّا يَلِى الْأَرْضَ [انظر:

(١١١٠) حَدَّثَنَا رَوُحْ حَدَّثَنَا ابُنُ جُرَيْجِ ٱخْرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَآنُ يَحْتَبِى الرَّجُلُ فِى ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ [راحع: ٣٧ - ١١].

(۱۱۱۱) حفرت ابوسعید و النظامے مروی ہے کہ نبی علیہ ایک جاور میں لیٹنے سے منع فرمایا ہے اور بیر کدانسان ایک کیڑے میں اس طرح کوٹ مار کر بیٹھے کداس کی شرمگاہ پرکوئی کیڑانہ ہو۔

(١١١١١) حَدَّثَنَا رَوُحْ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُعْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُعْبَعِهُمْ مِنْ بَعْضِ مَطَالِمُ كَانَتُ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا جَتَّى إِذَا هُذَّبُوا وَنُقُوا أَذِنَ لَهُمْ فِي دُحُولِ الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَ احرحه البحارى: ١٦٧/٣ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَذِهِ لَآحَدُهُمُ أَهُدَى لِمَنْزِلِهِ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا احرحه البحارى: ١٦٧/٣ ١٠ وابن حباد (٤٣٤) وعبد بن حميد (٩٣٦)[]

(۱۱۱۱) حضرت ابوسعیدخدری ڈاٹھؤے مروی ہے کہ نبی ملیدانے فر مایا قیامت کے دن جب مسلمان جہنم سے نجات پاجائیں گے تو انہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک بل پر روک لیا جائے گا، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات و نیوی کا قصاص لیا جائے گا، اور جب وہ پاک صاف ہو جائیں گے تب انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی، اس ذات کی تم جس کے وست قدرت میں میری جان ہے، ان میں سے ہمخض اپنے دنیاوی گھر سے زیادہ جنت کے گھر کا راستہ جان ہوگا۔

(١١١٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا فِرَاسُ بُنُ يَحْيَى الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَرْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ دَخَلَ رَجُلٌّ الْجَنَّةَ مَا عَمِلَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ المفلید حین حضرهٔ الْمَوْتُ إِذَا آنَا مِثُ فَآخُو فَونِی نُمَّ السَحَقُونِی فُمَّ اذْرُوا نِصَفِی فِی الْمَحْو وَاصْحِی فَی اللّهُ اللّهُ

(١١١٣) حَلَّاتُنَا هَاشِمٌ حَلَّاتُنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَنِى نَضْرَةَ الْعَوْفِيِّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَخْبَرَهُ قَالَ سَٱلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَتْرِ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الصَّبْحِ [صححہ مسلم (٤٥٤)، وابن حزمة: (١٠٨٩)]. [راجع: ١١٠١٤].

(۱۱۱۳) حفرت ابوسعید خدری فاتنا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیا سے ور کے متعلق پوچھا تو آ بِ مَنَالِیَا اُنے فرمایا ور مسیح سے پہلے پڑھ لیا کرو۔ پہلے پہلے پڑھ لیا کرو۔

(١١١١٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِى تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنُ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثَنَا آبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِنْطَرِ: ١١١١].

(۱۱۱۱۳) حدیث قمبر (۱۱۱۱۱) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١١٥) حَدَّنَنَا حَسَنَّ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّنَنَا حَمَّاهُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ افْتَحَرَثُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ افْتَحَرَثُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ عَلَى وَلَكُلُوكُ وَالْمَسُواكُ وَقَالَتُ الْجَنَّةُ أَى رَبِّ يَدُخُلُنِى الطَّعَفَاءُ وَالْمُسُولُ وَالْمُسُواكُ وَالْمُسُواكُ وَالْمُسُولُ وَالْمُسُولُ وَالْمُسُولُ وَالْمُسُولُ وَالْمُسُولُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْحَلَقُ عَلَى اللَّهُ الْمُلْعَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبُقَى فَيُنْشِىءُ اللَّهُ الْمُلْعَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبُقَى فَيُنْشِىءُ اللَّهُ الْمُؤْمِنَا وَاللَّهُ اللَّهُ ا

يَشَاءُ [صححه ابن حبان (٤٥٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٧٦٢].

۱۱۱۱) حضرت ابوسعید بن تنظی مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باجمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے گی کہ پر وردگار! میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراءاور کم ترحیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اور جہنم کہنے گی کہ میرا کیا قصور ہے۔

مروحکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(١١١٦) حَدَّنَنَا حَسَنَ وَعَقَانُ قَالَا حَدَّنَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ آبِي نَصْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْجُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آهُونُ آهُلِ النَّارِ عَذَابًا رَجُلٌ فِي رِجُلَيْهِ نَعُلَانِ يَعْلِي مِنْهُمَ هِنْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آهُونُ آهُلِ النَّارِ عِلْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى كَعْبَيْهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى كَعْبَيْهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُو فِي النَّارِ إِلَى آرْنَيْتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُو فِي النَّارِ إِلَى آرْنَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُو فِي النَّارِ إِلَى آرْنَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُو فِي النَّارِ إِلَى آرْنَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُو فِي النَّارِ إِلَى آرْنَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُو فِي النَّارِ إِلَى آرْنَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُو فِي النَّارِ إِلَى آرْنَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُو فِي النَّارِ إِلَى النَّارِ قَالَ عَقَانُ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُو فِي النَّارِ إِلَى النَّارِ قَالَ عَقَانُ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ قَدُ اغْتُمِرَ فِي النَّارِ قَالَ عَقَانُ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ قَدُ اغْتُمِر فِي النَّارِ قَالَ الهيشي في الصحيح طرق منه. قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٧٦١].

(۱۱۱۱) حضرت الوسعید خدری بھاتھ سے مردی ہے کہ نبی عاید اپنے فر مایا اہل جہنم میں اس محض کوسب سے ہلکا عذاب ہوگا جس کے پاؤں میں آگ کی دو جو تیاں ہوں گی اور ان کی وجہ سے اس کا د ماغ ہنڈیا کی طرح ابلتا ہوگا، بعض لوگ دوسر سے عذاب کے ساتھ ساتھ گھٹنوں تک آگ میں دھنے ہوں کے ماتھ ساتھ گھٹنوں تک آگ میں دھنے ہوں گے ، بعض لوگ دوسر سے عذاب کے ساتھ ساتھ گوگ دوسر سے عذاب کے ساتھ ساتھ تک آگ میں دھنے ہوں گے ، بعض لوگ دوسر سے عذاب کے ساتھ ساتھ تک آگ میں دھنے ہوں گے ، بعض لوگ دوسر سے عذاب کے ساتھ ساتھ سے تک آگ میں دھنے ہوں گے ، بعض لوگ دوسر سے عذاب کے ساتھ ساتھ سے تک آگ میں دھنے ہوں گے ہوں گے ہوں گے ، بعض لوگ دوسر سے عذاب کے ساتھ ساتھ سے تک آگ میں دھنے ہوں گے ۔

(١١١١٧) حَذَّنَنَا حَسَنٌ حَذَّنَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سَعْدٍ أَبِى الْمُجَاهِدِ الطَّائِقِ عَنْ عَطِيَّة بْنِ سَعْدٍ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُخَدِّرِيِّ أُرَاهُ قَلْدُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَقَى مُؤْمِنًا شَرْبَةً عَلَى ظَمَا سَقَاهُ الْمُخْدِرِيِّ أُرَاهُ قَلْدُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ عَلَى جُوعٍ آطُعَمَهُ اللَّهُ مِنْ يَمَادِ الْجَنَّةِ وَآيُهَا اللَّهُ مِنْ خَصْدِ الْجَنَّةِ [قال الترمذى: غريب، وقال الالبانى: ضعيف مُؤْمِنٍ كَسَاهُ اللَّهُ مِنْ خَصْدِ الْجَنَّةِ [قال الترمذى: غريب، وقال الالبانى: ضعيف (الترمذى: غريب، وقال الالبانى: ضعيف (الترمذى: غريب، وقال الالبانى: ضعيف (الترمذى: ٤٤٤)].

(١١١٤) حضرت ابوسعيد خدري والتنوي عمروي ب كهني اليوان فرمايا جومسلمان كي مياس ياني كايك كونت س

منظا امندن بر سید مترم کی است کی در الله ایک الله کی الله کی مسئل ای سکی ای سکی ای کی در کا الله تعالی کی منظا بجمائے ، قیامت کے دن الله اے رحیق مختوم سے پلائے گا ، جومسلمان کی مسلمان کو بھوک کی حالت میں کھانا کھلائے ، الله تعالی است میں کیڑے بہنائے ، الله اسے جنت کے سبزلباس اسے جنت کے سبزلباس

(١١١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ آخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ آبِي عِمْرَانَ عَنْ آبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ آبِي عِمْرَانَ عَنْ آبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ آخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِى فَقَالَ يَا آبَا سَعِيدٍ فَلَائَةٌ مَنْ قَالَهُنَّ كَا أَبَا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ رَضِي بِاللَّهِ رَبَّا وَبِالْإِسُلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ رَضِي بِاللَّهِ رَبَّا وَبِالْإِسُلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ وَالرَّابِعَةُ لَهَا مِنْ الْفَضْلِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَهِى الْجِهَادُ فِى سَبِيلِ اللَّهِ [صححه مسلم معلى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ ا

(۱۱۱۱۸) حفرت ابوسعید خدری بران سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالیا اے میرا ہاتھ پکڑ کرفر مایا ابوسعید! تین چیزیں ایک ہیں کہ جوانہیں کہدلیا کر ہے، وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے پوچھایارسول الله کا الله کا چیزیں ہیں؟ فرمایا جواللہ کو اپنارب بناکر، اسلام کو اپنا دین مان کر اور محمد (مثل الله کا بنارسول بنا کرخوش اور راضی ہو، پھر فرمایا ابوسعید! ایک چوتھی چیز بھی ہے جس کی فضیلت نہ مین وا سان کے درمیانی فاصلے کے برابر ہے اور وہ ہے جہا دفی سبیل الله۔

(١١١٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ بِشُوِ بُنِ حَرْبٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْنُحُدْرِى قَالَ رَآيُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ يَدْعُو هَكَذَا وَجَعَلَ بَاطِنَ كَفَّيْهِ مِمَّا يَلِى الْأَرْضَ [راحع: ١١١٠]

(۱۱۱۹) حضرت الوسعيد خدري ثلاث مروى ہے كہ ميں نے ديكھا كه ني طائع ميدان عرفات ميں كھڑے ہوكراس طرح دعاء كررہے تنے كہ آپ باللہ فات ميں كھڑے ہوكراس طرح دعاء كررہے تنے كہ آپ باللہ فائم نے انہوا ہے اسے بلند لرر كھے تنے اور بتھيليوں كى پشت زمين كى جانب كرد كئى ہود رائع كى اللہ على اللہ عنه كے اللہ عنه كار كے اللہ عنہ كے اللہ على اللہ على اللہ على اللہ عنہ كے اللہ عنہ كے اللہ عنہ كے اللہ عنہ كے اللہ على اللہ عنہ كے اللہ على اللہ عنہ كے اللہ عنہ كے

[صححه الحاكم (٩/٣)) وقال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٧٨٨). قال شعيب: صحيح بشوهاده دون "وانهما الحوض" فإسناده ضعيف]. [انظر: ١١٤٨، ١١٢٩، ١١٢٩].

(۱۱۱۲) حَفرت ابوسعید خدری النظامے مروی ہے کہ نبی علیہ ان فرمایا میں تم میں دواہم چیزیں چھوڑ کرجار ہا ہوں جن میں سے

ایک دوسر سے سے بوی ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جوآسان سے زمین کی طرف لکی ہوئی ایک رس ہے اور دوسر سے میرے الل

بیت ہیں، یہ دونوں چیزیں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گی، یہاں تک کہ میرے پاس دوض کوثر پرآ پہنچیں گی۔ (۱۱۱۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ الْفَزَادِیُّ عَنِ الْلُّوْزَاعِیِّ عَنِ الزُّهُرِیِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ جَاءَ رَجُلَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ عَنُ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ إِنَّ الْهِجُرَةِ شَالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ عَنُ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ إِنَّ الْهِجُرَةِ شَأَنُهَا شَدِيدٌ فَهَلُ لَكَ مِنْ إِبِلِ قَالَ نَعَمُ قَالَ هَلُ تُؤَدِّى صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمُ قَالَ هَلُ تَمُنعُ مِنْهَا قَالَ نَعَمُ قَالَ مَنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِولَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْنًا [صححه قَالَ هَلُ تَحْلِمُهُا يَوْمَ وِرْدِهَا قَالَ نَعَمُ قَالَ فَاعْمَلُ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِولَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْنًا [صححه البحارى (۱۶۵۲)، ومسلم (۱۸۹۰)، وابن حبان (۲۶۹۳)]. [انظر: ۱۱۲۶۲،۱۱۲، ۱۱۲۶].

(۱۱۱۲) حضرت ابوسعید خدری الفظیت مروی ہے کہ ایک آدی نے نبی طبیقا کی خدمت میں حاضر ہوکر ہجرت کے متعلق سوال پوچھا، نبی طبیقا نے فر مایا ارے بھئی! ہجرت کا معاملہ تو بہت سخت ہے، یہ بتاؤ کہ تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فر مایا کیا ان کی زکو ۃ اداکرتے ہو؟ عرض کیا جی ہاں! نبی طبیقا نے بوچھاکسی کو ہدیہ کے طور پر بھی دے دیتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فر مایا کیا سات ہاں! فر مایا کیا سمندر پاررہ کر بھی ممل کرتے رہو مجے تو اللہ تمہارے کسی ممل کوضا کو نہیں کرے گا۔

(١١١٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ قَرْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَغْنِى ابْنَ الْمُصْبَهَانِيِّ عَنْ آبِي صَالِح عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهِ حَجَبُوهُ مِنْ النَّارِ[انظر: ١٣١٦].

' (۱۱۱۲۲) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹیئز سے مردی ہے کہ نبی ملیٹا نے فرمایا جو مخص اپنے تین بیچے آئے بھیج دے، وہ اس کے لئے جنری ہے گئی سے سری کیر سے

جَهْمَ كَلَ آكَــــــــركاوث بن جاكيں گے۔ (١١١٢٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدٍ الطَّاثِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ سَعْدٍ عَنْ آبِي

سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدُحُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ الْحَمْسِ مُدُمِنُ خَمْرٍ وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِخْرٍ وَلَا قَاطِعُ رَحِمٍ وَلَا كَاهِنْ وَلَا مَنَّانٌ [انظر: ١١٨٠٣].

(۱۱۱۲۳) حضرت ابوسعید خدری ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا ان پانچ میں سے کوئی آ دی بھی جنت میں داخل نہ ہوگا ، عا دی شراب خور ، جادد پریفین رکھنے والا ،قطع رحی کرنے والا ، کا ہمن اورا حسان جتانے والا۔

(١١١٢٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي الْأُوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْتِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ اَنَّ أَعُوَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْهِجُرَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ إِنَّ الْهِجُرَةَ شَأَنْهَا الْحُدُرِيِّ أَنَّ أَعُوابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْهِجُرَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ إِنَّ الْهِجُرَةَ شَأَنْهَا شَلْعَ لَكَ مِنْ إِبِلِ قَالَ لَكَ مَنْ إِبِلِ قَالَ لَكَ مَنْ إِبِلِ قَالَ لَكَ مَنْ إِبِلِ قَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ لَنْ يَتِولَكَ مِنْ عَمَلِكَ اللَّهُ لَنْ يَتِولَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا لِهُ اللَّهُ لَنْ يَتِولَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا لِهِ اللَّهُ لَنْ يَتِولَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا لِهُ اللّهُ لَنْ يَتِولُكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا لِهِ اللّهُ لَنْ يَتِولُكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا لِيلَاهِ مَا لَا لَهُ عَلَى اللّهُ لَنْ يَتِولُكَ مِنْ عَمَلِكَ مَنْ اللّهُ لَلْ يَتَولُكُ مِنْ عَمَلِكُ شَيْئًا لِيلَاهُ لَنُ يَتُولُكُ مِنْ عَمَلِكُ مَنْ اللّهُ لَنْ يَتُولُكُ مِنْ عَمَلُولُ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ مَا شِئْتَ فَإِنَّ اللّهُ لَنْ يَتُولُكَ مِنْ عَمَلِكُ مَنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ مَا شِئْتَ فَإِنَ اللّهُ لَنْ يَتِولُكَ مِنْ عَمَلِكُ مَا مُؤْلِلُ الْعَمْلُ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ مَا شِئْتَ فَإِنَّ اللّهُ لَنْ يَتَولُكُ مِنْ عَمَلُهُ مِنْ وَرَاءِ الْمَالِكُ الْعَمْلُ مِنْ وَرَاءِ الْمَالِمُ اللّهُ لَلَ اللّهُ لَلْ اللّهُ لَلْ اللّهُ لَلْ اللّهُ لَلْ اللّهُ لَلْ اللّهُ لَا لَا لَهُ اللّهُ لَلْ اللّهُ لَلْ اللّهُ لَلْ اللّهُ لَا لَا لَا لَهُ اللّهُ لَا لَا لَا لَا لَا لَا لَا اللّهُ لَلْ اللّهُ لَلْ اللّهُ لَلْ اللّهُ لَلْ اللّهُ لَلْ اللّهُ لَلْ اللّهُ لَاللّهُ لَلْ اللّهُ لَا لَا لَا لَهُ اللّهُ لَ

(۱۱۱۲۳) حفرت ابوسعید خدری المان سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آ دی نے نبی ملی کی خدمت میں حاضر ہو کر جمرت کے

(١١١٢٥) حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُو فِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُ حَدَّثَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكُرِ بْنِ سَوَادَةَ آنَ ابَا سَعِيدِ الْحُدْرِى حَدَّثَهُ أنَ رَجُلًا قَيمَ مِنْ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَلَيْهِ حَامَهُ ذَهَبِ فَآغُرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمْ يَسُألُهُ عَنْ شَعْمَ إِلَى وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَوَجَعَ الرَّجُلُ إِلَى امْرَاتِهِ فَحَدَّثَهَا فَقَالَتُ إِنَّ لَكَ لَشَأْنًا فَارْجِعُ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَالْقَى خَامَتُهُ وَجُبَّةً كَانَتُ عَلَيْهِ الْمَا اسْتَأْذَنَ أَذِنَ لَهُ وَسَلّمَ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ الْمَاءُ وَسَلّمَ عَلَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ يَا رَسُولُ اللّهِ الْمَدَّاتُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ مَا جِئْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَوَدً عِنْهُ مُعْنَى عَلَيْهِ وَكَانَ قَلْ الْمُحْدِينِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَعَدُرُهُ وَلَكَ يَهُ مُنْ عَنْ عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى وَسُلُمَ عَنْ مَنْ عَنْ عَنْهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَعَذَرُهُ وَلَحَرَّهُ وَلَكَةً مَنْ عَنْ مَنْ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَعَذَرُهُ وَالْحَبُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَعَذَرُهُ وَالْحَبُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَعَذَرُهُ وَالْحَبُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَعَذَرُهُ وَالْحَبُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَعَذَرُهُ وَالْحَبُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسُلُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلْمُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَعَلَى اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلْهُ

(۱۱۱۲۵) حفرت ابوسعید خدری المالئون سے روی ہے کہ ایک مرتبہ نجران سے ایک آدی نی علیما کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے

سونے کی انگوشی پہن رکھی تھی ، نی علیما نے اس سے اعراض فر مایا اور اس سے پھے بھی نہ پوچھا، وہ آدی اپنی بیوی کے پاس والہی

پولا گیا اور اسے سارا واقعہ بتایا، اس نے کہا کہ ضرور تہا راکوئی معاملہ ہے ، تم دوبارہ نی علیما کے پاس جاؤ ، چنا نچے وہ دوبارہ نی علیما
کی خدمت میں حاضر ہوا اور جاتے ہوئے اپنی انگوشی اور اپنا جبہ''جواس نے زیب تن کر رکھا تھا'' اتار دیا، اس مرتبہ جب اس
نے اجازت جابی تو اسے اجازت ل گئی ، نی علیما کوسلام کیا تو آپ کالٹیم نے اسے جواب بھی دیا، اس نے کہا یا یا رسول
میں اجب پہلے آپ کے پاس آیا تھا تو آپ نے مجھ سے اعراض فرمایا تھا؟ نی علیما نے فرمایا اس وقت تہارے ہاتھے
میم کی آگی کی ایک چنگاری تھی ، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ کالٹیم تو میں بہت می چنگاریاں لے کرآیا ہوں ، وراصل
میم سے بہت ساز پور لے کرآیا تھا، نی علیما نے فرمایا کہتم وہ چیز لے کرآئے جس کا ہمیں صرف اتنا ہی قائدہ ہوسکتا ہے
میم سے علاقے کے پھروں سے ، البتہ بید نیوی زندگی کا ساز وسامان ہے۔

مراس نے عرض کیا یا رسول الله من الله علی الله علی الله علی کے سامنے میری طرف سے عذر داری کرد بیجئے تا کہ وہ یہ نہ جھ

ہے منال اَمران منبل بہید متری کی ہے۔ اور اس کی مناز این سعیل الحدادی کو ان کی مناز این سعیل الحدادی کو ان کی ا جینعیں کہ آپ کسی وجہ سے جھ سے ناراض ہیں، چنانچہ نی علیا انے کھڑے ہوکراس کی طرف سے عذر داری کرلی ، اور لوگوں کو بتا

دیا کہان کے ساتھ اعراض ان کی سونے کی انگوشی کی وجہ سے تھا۔ یہ عزیب بروم و دوم پردوم سے عزیب دوم پردوم

(١١١٢٦) حَدَّثُنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثُنَا ابْنُ وَهُبِ قَالَ الْحُبَرَنِى عَمْرٌو عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِى حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهُرِىِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْنُحُدُرِىِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى بَنِى لَحْيَانَ لِيَخُرُجُ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلَّ ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ أَيْكُمُ خَلَفَ الْخَارِجَ فِى آهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ

تحيان لِيحرج مِن كل رجمين رجل مم قال لِلقاعِدِ الكم على العارِج فِي المَّيْدِ وَمَالِدِ لِمُعَارِ فَان له رسل نِصْفِ أَجُرِ الْخَارِج [صححه مسلم (١٨٩٦)، وابن حبان (٢٦٢٦)، و٢٧٩٩)]. [انظر: ١١٤٨١، ١١٤٨٥].

(۱۱۱۲۷) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی طالیا نے بنولویان کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ ہردو میں سے ایک آدمی کو جہاد کے لئے لکانا چاہئے اور چیچے رہنے والے کے متعلق فرمایا کتم میں سے جوفض جہاد پر جانے والے کے چیچے اس کے اہل خانداور مال ودولت کا اچھے طریقے سے خیال رکھتا ہے،اسے جہاد پر نکلنے والے کا نصف تو اب ماتا ہے۔

(١١١٢٧) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةً حَدَّثَنَا ابْنُ هُبَيْرَةً عَنْ حَنَشِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ آبِي لَيْسَ مَوْفُوعًا قَالَ لَا يَصْلُحُ السَّلَفُ فِي الْقَمْحِ وَالشَّعِيرِ وَالسُّلْتِ حَتَّى يُفْرَكَ وَلَا فِي الْعِنَبِ وَالزَّيْتُونِ

وَٱشْبَاهِ ذَلِكَ حَتَّى يُمَجِّجَ وَلَا ذَهَبًا عَيْنًا بِوَرِقٍ دَيْنًا وَلَا وَرِقًا دَيْنًا بِذَهَبٍ عَيْنًا

(۱۱۱۲۷) حضرت ابوسعید ٹائٹونر ماتے ہیں کہ گندم، جواور بغیر حیلئے کے جو میں بچ سلم اس ونت تک ندکی جائے جب تک وہ میل نہ جائیں، انگور اور زینون وغیرہ میں اس ونت تک نہ کی جائے جب تک ان میں مٹھاس نہ آجائے، اس طرح نقلسونے کی

نہ جا میں، اعور اور زیون و میرہ میں اس وقت تک نہ ہی جائے جب تک ان میں متعال نہ ا جائے ، ای سررے تفکہ سونے کی اوھار جا ندی کے عوض یا ادھار جا ندی کی نفتہ سونے کے عوض تھے نہ کی جائے۔ اوھار جا ندی ہے۔ یہ ہوں میں دور میں میں بہر ہوں جانوں میں میں وقعہ میں ہوئے وہ میں ہوتا ہے۔

(١١١٢٨) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِئِّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فِى الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ حِينَيْدٍ فَلْيُصَلِّ فِى بَيْتِهِ رَكْعَتَيْنِ وَلْيَجْعَلْ فِى بَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِى بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا [صححه مسلم (٧٧٨)،

وأبن حزيمة! (٢٠٦)، وابن حبان (٢٤٩٠)]. [أنظر: ٨٨٥ (١، ١٥٨٩ ١) ١٩٠٠].

(۱۱۱۲۸) حفزت ابوسعید خدری الانتئاسے مروی ہے کہ نبی علیقانے فرمایا جبتم میں سے کوئی محف مسجد میں نماز پڑھ بچکے، اور اپنے گھرلوث آئے تو وہاں بھی دور کھتیں پڑھ لے اور اپنے گھر کے لئے بھی نماز کا حصدر کھا کرے، کیونکہ نماز کی برکت سے اللہ گھرمیں خیرناز ل فرما تا ہے۔

(١١١٢٩) حَلَّتُنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ آخَبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ سَمِعْتُ أَبَا الْهَيْءَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِى يَقُولُ رَآيْتُ بَيَاصَ كَشُحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ [يتكرر بعده].

(۱۱۱۲۹) حضرت ابوسعید خدر می دانشو سے مروی ہے کہ میں نے دوران سجدہ نبی ملینیا کی مبارک بغلوں کی سفیدی دلیمی ۔

محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

مناله المران في المناسكة والمناسكة و

﴿ ١١١٢) حَدَّثَنَاه مُوسَى هُوَ ابْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرةِ عَنْ آبِي الْهَيْجَمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدُ الْمُعَالِمِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعِلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ وَسَلَّمَ وَهُو سَاجِدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعُوالِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعُولُولُ اللّهُ الْعُلِمُ عَلَيْهِ وَالْعُلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعُلُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعُلِمُ الْعُلِمُ الْعُلْمُ الْعُلِمُ وَالْعُلِمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

العالی عفرت ابوسعید خدری دلاتی به می وی ہے کہ میں نے دورانِ سجدہ نبی مائیلی کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھی۔ استانا) حضرت ابوسعید خدری دلاتی ہے مروی ہے کہ میں نے دورانِ سجدہ نبی مائیلی کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھی۔

(١١١٣) حَلَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدُ عَنْ آبِي الْهَيْثَمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَالَ بَاتَ قَتَادَةُ بْنُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْآنِ أَوْ ثُلَّتَهُ [انظر: ١١٠٦٨].

(۱۱۱۱۱) حفرت ابوسعید خدری بڑائٹ سے مردی ہے کہ حفرت قادہ بن نعمان بڑائٹ نے ایک مرتبہ سورہ اخلاص ہی پرساری رات گذار دی ، نبی بالیا کے سامنے جب اس کا تذکرہ ہوا تو آپ مالیا گئے نے فر مایا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، سورہ اخلاص نصف یا تہائی قرآن کے برابرہے۔

(١١١٣٢) حَلَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَبَّنَ بْنِ وَاسِعِ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُلُوعَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي تَوْبُ فَلْيَجْعَلُ طَرَفَهُ عَلَى عَاتِقَيْهِ [انظراء ٢٥٣٥] (١٧٣٤) 24 مَدُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي تَوْبُ فَلْيَجْعَلُ طَرَفَهُ عَلَى عَاتِقَيْهِ [انظراء ٢٥٣٥]

(۱۱۱۳۳) حفزت ابوسعید خدری ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مائیلا نے فر مایا جب تم میں سے کو کی مخص ایک کپڑے میں نماز رپڑ ھے تو۔ اس کے دونوں پلواینے کندھوں پر ڈال لے۔

(١١١٣٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّبَيْرِ أَخْبَرَنِى جَابِرٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى يَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَهُ عَنُ ذَلِكَ وَزَجَرَهُ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِبَوْلٍ [راحع: ١١١٠].

(۱۱۱۳۳) حفرت جابر التائظ سے مروی ہے کہ میں نے حفرت ابوسعید خدری التائظ کو نبی علیا کے متعلق اس بات کی شہادت دستے ہوئے سنا ہے کہ نبی است کی شہادت دستے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیا ہے ، نیز قضاءِ حاجت کے وقت قبلہ کی جانب رخ کر کے بیٹنے ہے بھی تختی

سے منع فرمایا ہے۔ ---

(١١١٣٤) وَهَذَا يَتُلُو حَدِيثَ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنُ آبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنُ الرَّجُلِ يَشُرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ فَقَالَ كُنَّا ﴿ نَكُرَهُ ذَاكَ ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثَ آبِي سَعِيدٍ [راحع: ١١١٠].

﴿ ۱۱۱۳۳) ابوالزبیر مُحِیثَیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حصرت جابر ڈٹاٹٹؤے کھڑے ہوکر پانی پینے کے متعلق پو چھاتو انہوں نے فر مایا کہ ہم اے اچھانہیں سجھتے تھے پھرانہوں نے حصرت ابوسعید ٹٹاٹٹ کی مٰدکورہ صدیث ذکر کی۔

(١١١٣٥) حَدَّثَنَا بَكُرُ بُنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَامِعُ بُنُ مَطَرٍ الْحَبَطِئُ حَدَّثَنَا أَبُو رُوْبَةَ شَدَّادُ بُنُ عِمْرَانَ الْقَبْسِيُّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَ أَبَا بَكُرٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي مَرَرُثُ بِوَادِى كَذَا وَكَذَا فَإِذَا رَجُلُّ مُتَحَشِّعٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ يُصَلِّى فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُ إِلَيْهِ

هي مُنالاً امَّهُ وَمَنْ لِي بِيدِ سَرِّمُ ﴾ ﴿ هِلَ اللهُ هِي اللهُ مِنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ هي مُنالاً امْرُونُ بِلِي بِيدِ سَرِّمُ ﴾ ﴿ هِلَ هِمَا لَهُ هِمِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ الله فَاقْتُلُهُ قَالَ فَلَعَبَ إَلَيْهِ ابُّو بَكُرٍ فَلَمَّا رَآهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ كَرِهَ أَنْ يَقُثُلُهُ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ اذْهَبْ فَاقْتُلُهُ فَذَهَبَ عُمَرُ فَرَآهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ الَّيْتِي رَآهُ أَبُو بَكُمٍ قَالَ فَكَرِهَ أَنْ يَقُتُلُهُ قَالَ فَرَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَآيْتُهُ يُصَلِّي مُتَخَشِّمًا فَكَرِهْتُ أَنْ ٱلْخُتُلَةُ قَالَ يَا عَلِيُّ اذْهَبْ فَاقْتُلُهُ قَالَ فَذَهَبَ عَلِيٌّ فَلَمْ يَرَهُ فَرَجَعَ عَلِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمْ يُرَهُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَقُرَنُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمُرُقُونَ مِنْ اللَّهِنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهُمُ فِي فُوقِهِ فَاقْتُلُوهُمْ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ (۱۱۱۳۵) حفرت ابوسعید خدری بالنو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت صدیق اکبر بالنو نی ملیا کی خدمت میں حاضر ہوئے اورعرض کیا یا رسول الله تَخَافِیْنَا میرا فلال جگه ہے گذر موا، وہاں ایک آ دمی بڑے خشوع وخصوع کے ساتھ ،عمرہ کیفیت میں نماز پڑھ رہاتھا، ہی ملیٰ اے فرمایا جاکراکے قل کردو، حضرت صُدیق اکبر ٹھٹھ کیے گئے لیکن جب اے سابقہ حالت پر دیکھا تواہے قَلَ كرنا آن ير بوجه بن كيااوروه نبي مليناك باس واليس آسك ، نبي ملينا في حضرت عمر الكناك عنر مايا كريم جاكرات قل كردو،وه مجے تو انہوں نے بھی اے ای حالت پر دیکھا جس میں حضرت صدیق اکبر ڈاٹھٹانے دیکھا تھا، چنا نچیان پر بھی اے قل کرنا ہو جھ بن كيا اوروه بھي واپس آ كئ اور كہنے لكے يا رسول الله كَالْتُؤَا ميں نے اسے استے خشوع كے ساتھ نماز ير حق ہوے ويكها كه استحل كرنا مجھےا تھانہ لگا۔

پھرنی علیہ فائد کی میں اللہ کی میں اللہ کی میں اللہ کی میں اللہ کی میں نظر نہ آیا، انہوں نے والی آ کرعرض کیا یارسول اللہ کی ہی اللہ میں میں میں اس میں اس میں کے میں اللہ کی آن تو پڑھیں سے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچ نہیں اترے گا، اور یہ لوگ دین سے اس طرح نکل جا کیں گے جیسے تیرنکارے نکل جاتا ہے، اور پھراس کی طرف لوٹ کرنہیں آئیں گے، کیہاں تک کہ تیرا بے ترکش میں واپس آجائے، تم اس بدترین مخلوق کوئل کردینا۔

(١١٧٣٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي نَوْفٍ عَنِ سَلِيطِ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ مِنْ بِنُو بُصَاعَةً فَقُلُتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَوَضَّا مِنْهَا وَهِيَ يُلْقَى فِيهَا مَا يُلْقَى مِنْ النَّيْنِ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٧٤/١). قال شعيب: صحيح بطرقه رشواهده].

(۱۱۱۳۲) حضرت ابوسعید ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ ایک پنچا تو آپ ٹاٹھیٹے میر بصناعہ کے پانی سے وضوفر ما رہے تھے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! اس میں تو اتن گندگی ڈالی جاتی ہے، پھر بھی آپ اس سے وضوفر مارہے ہیں؟ نبی علیہ ا نے فرمایا یانی کوکوئی چیز تا یا ک نہیں کر عمق۔

(١١١٣٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا آبُو بَكُرِ بُنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعُمَشِ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلُدِي قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّكُمُ سَتَرَوْنَ رَبّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ فَالُوا يَا رَسُولُ اللّهِ نَرَى رَبّنَا قَالَ فَقَالَ مَلْ رَسُولُ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ فَالُوا يَا رَسُولُ اللّهِ نَرَى رَبّنَا قَالَ فَقَالَ مَلْ رُونَةِ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ فَالُوا يَا رَسُولُ اللّهِ نَرَى رَبّنَا قَالَ فَقَالَ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ وَمَا لَهُ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللّهُ عَمَا لُولًا عَمْلُ اللّهُ عَمْلُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَمْلُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَمْلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَا عَلَا اللّهُ عَمْلُ لَا تُصَارُونَ فِي رُوْلِيَةً اللّهُ عَمْلَ اللّهُ عَمْلُ اللّهُ عَمْلًا لَا اللّهُ عَمْلًا لَا اللّهُ عَمْلًا وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ

الترمذى: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٧٩)، والترمذى: ٢٥٥٧)]. (١١٣٤) حضرت الوسعيد خدرى تالله الصحيح مروى ب كه ني اليلام أي أرباياتم النيخ رب كى زيارت ضرور كرو كرم محاب تعلل في

پوچھا یا رسول الله کُلافِیْ آئی اواقعی ہم اپنے رب کی زیارت کرسکیں گے؟ نبی مائیں نے فر مایا کیاتم نصف النہار کے وقت سورج کو دیکھنے میں کوئی وشواری محسوس کرتے ہو؟ صحابہ بونگانے عرض کیانہیں ، فر مایا کیا چود ہویں رات کا جاند دیکھنے میں کوئی وشواری

محسوں کرتے ہو؟ صحابہ ٹنگانے نے عرض کیانہیں ، فرمایا ای طرح پرُوردگارکو دیکھنے میں بھی تنہیں کوئی دشواری نہ ہوگی ، الا مید کمتم چاندسورج کودیکھنے میں دشواری محسوں کرنے لگو۔

(١١١٣٨) حَدَّثَنَا يَهُمَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَوِيكَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ وَقَالَ يَا مَعْشَوَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعُنَ رُؤُوسَكُنَّ الصَّفُّ الْمُوَخَّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ وَقَالَ يَا مَعْشَوَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعُنَ رُؤُوسَكُنَّ الصَّفَّ الْمُوبَعِينَ الْمُؤَخِّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ وَقَالَ يَا مَعْشَوَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعُنَ رُؤُوسَكُنَّ الْمُؤَخِّرُ وَمَدَّدُنَّ الْمُوبَعِينَ الْمُؤَخِّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ وَقَالَ يَا مَعْشَوَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعُنَ رُؤُوسَكُنَّ الْمُوبِي إِنْ اللَّهُ الْمُؤَخِّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ وَقَالَ يَا مَعْشَوَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعُنَ رُؤُوسَكُنَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤَمِّرُ وَقَالَ يَا مَعْشَوَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعُنَ رُؤُوسَكُنَّ الْمُقَدِّمُ وَقَالَ يَا مَعْشَوَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعُنَ رُؤُوسَكُنَّ اللَّهُ اللَّ

(۱۱۳۸) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طبیقانے فر مایا مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف پہلی اور سب سے کم ترین صف آخری ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں سب سے بہترین آخری ادر سب سے کم ترین پہلی صف ہوتی ہے، اے گروہ خواتین! جب مرد بجدہ کریں تو تم اپنی نگا ہیں پست رکھا کرو، اور تہبند کے سوراخوں سے مردوں کی شرمگا ہوں کو ند

(١١٢٩) حَدَّثَنَا مُصُعَبُ بُنُ الْمِفْدَامِ وَحُجَيْنُ بُنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عِصْمَةَ الْعِجْلِيُّ قَالَ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَذَ الرَّايَةَ فَهَوَّهَا ثُمَّ قَالَ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَذَ الرَّايَةَ فَهَوَّهَا ثُمَّ قَالَ مَنِ يَأْخُذُهَا بِحَقِّهَا فَجَاءَ فُلَانَ فَقَالَ آنَ قَالَ آنَ قَالَ آمِطُ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ آمِطُ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُهَا بِحَقِّهَا فَجَاءَ فُلَانً فَقَالَ آنَ قَالَ آمِطُ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ آمِطُ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى كَرَّمَ وَجُهَ مُحَمَّدٍ لَأَعْطِيَنَّهَا رَجُلًا لَا يَهِرُّ هَاكَ يَا عَلِيُّ فَانْطَلَقَ حَتَى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْبَرَ وَفَدَكَ وَجَاءَ وَالَّذِى كُرَّمَ وَجُهَ مُحَمَّدٍ لَأَعْطِيَنَّهَا رَجُلًا لَا يَهِرُ هَاكَ يَا عَلِيُّ فَانْطَلَقَ حَتَى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْبَرَ وَفَدَكَ وَجَاءَ بِعَجُولِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا وَقَدِيدِهَا وَقَدِيدِهَا

(۱۱۳۹) حضرت ابوسعید خدری نگانؤے مروی ہے کہ نی مائیا نے غزوہ خیبر کے موقع پر ایک دن اپنے دست مبارک میں جسنڈ ا پکڑا، اے ہلایا اور فر مایا اس کاحق ادا کرنے کے لئے کون اسے پکڑے گا؟ ایک آ دی نے آگے بڑھ کراپنے آپ کو پیش کردیا، نی مائیا نے اے واپس کردیا، پھر دوسرا آیا، اسے بھی واپس کردیا، اور فرمایا اس ذات کی شم جس نے محمہ (مَثَافِیْز) کی ذات کو

محکم دلائل و برابین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

منا کا ایمین منبل بہتی مترم کے معالی کا منبل بہتی مترم کے منبل ای سین بالحث دی منبل کے منبل ای سین بالحث دی معنوز کیا ، میں بہ جمند ال معنوز کیا ، میں بہ جمند ال محض کو دوں گا جو بھی راو فرار افتیار نہیں کرے گا ، علی ا آ کے آ و ، پھر حضرت علی شائند وہ جمند الے کر روانہ ہوئے ، جی کہ اللہ نے ان کے ہاتھ پر خیبراور فدک کوفتح کرواد یا اور وہ وہاں کی مجمور اور قدید لے کر آئے۔

(١١١٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا آبُو بَكُو عَنِ الْمُعُمَشِ عَنُ آبِى صَالِحٍ عَنُ آبِى شَعِيدٍ الْمُحُلُوكَ قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّهِ سَمِعْتُ فَكُرْناً يَقُولُ خَيْراً ذَكَرَ آنَكَ آعُطَيْتَهُ دِينَارَيْنِ قَالَ لَكِنُ فَكَنْ لَا يَقُولُ ذَلِكَ وَلَا يُشْنِى بِهِ لَقَدُ آعُطَيْتُهُ مَا بَئُنَ الْمُشَرَةِ إِلَى الْمِاتَةِ آوُ قَالَ إِلَى الْمِاتَيْنِ وَإِنَّ آحَلَهُمْ لِيَسْأَلُنِي الْمَسْآلَةَ فَأَعْطِيهَا إِيَّاهُ فَيَخُوجُ بِهَا مُتَآبَطُهَا وَمَا هِيَ لَهُمْ إِلَّا نَارٌ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّهِ فَلِمَ تُعْطِيهِمْ قَالَ إِنَّهُمْ يَأْبَوْنَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلُونِي وَيَأْبَى اللّهُ لِي الْبُحُلَ [راحع: ١١٠١].

(۱۱۱۳) حضرت ابسعید خدری شان سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جمر نظافات ہاں کا ورسالت ہیں عرض کیا یارسول اللہ! ہمل نے فلاں فلاں دوآ دمیوں کوخوب تعریف کرتے ہوئے اور بید فرکر تے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے انہیں دورینارعطاء فرمائے ہیں، نی مایت نے فرمایا لیکن بخدا! فلاں آ ہوی الیا نہیں ہے، ٹیل نے اسے دس سے لے کرسوتک دینارد یے ہیں، وہ بہتا ہے اور نہ تعریف کرتا ہے، یا در کھو! تم ہیں ہے جوآ دمی میرے پاس سے اپناسوال پورا کرکے لگتا ہے دوا پی بغل میں آگ لے کر نگائے ہے، حصرات عربی فائی نے عرض کیا یا رسول اللہ کا فائی گڑا پھرآپ انہیں دیتے ہی کیوں ہیں؟ نی مایت نے فرمایا میں کیا کروں؟ وہ اس کے علادہ مانے ہی نہیں اور اللہ میرے لیے بخل کو پہندئیس کرتا۔

﴿ ١١١٤١) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِغْتُهُ آنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَغْمَشِ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۱۱۱۳۱) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١١٤٢) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا آبِي قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزَّهْرِئِ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ النَّعْمَانَ بَحَدِّثُ أَبِي النَّامِ خَيْرٌ فَقَالَ مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ بِمَالِهِ سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ مُؤْمِنٌ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ أَى النَّامِ خَيْرٌ فَقَالَ مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ بِمَالِهِ وَنَفْدِيهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَتَقِى اللَّهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ [صححه ويَقُبِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَتَقِى اللَّهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ [صححه البحاري (۲۷۸٦)، ومسلم (۱۸۸۸)، وابن حبان (۲۰٪، و ۹۹ه ٤) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر:

73711, 50011, 15111, 7511].

(۱۱۱۳۲) حضرت ابوسعید خدری دان سے مروی ہے کہ کی فض نے نبی طفیا سے بوچھا کولوگوں میں سب سے بہترین آ دمی کون ہے؟ نبی طفیا سے بوچھا کولوگوں میں سب سے بہترین آ دمی کون ہے؟ نبی طفیا نے نوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فر مایا وہ مومن جو کئی طفیا نے نوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فر مایا وہ مومن جو کئی محلے میں رہتا ہو، اللہ سے ڈرتا ہواورلوگوں کواپی طرف سے تکلیف ویٹنے سے بچاتا ہو۔ (۱۱۱۲۷) حکومت اُن اُن کھنے گئی اُن کا محکم میں اللہ مسلکی الله مسلکی الله مسلکی الله مسلکی الله

محکم دلائل و برابین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

مَنْ الْمَا اَمْنَ بَلِيَةِ مِنْ الْمَا اللهِ مِنْ اللهِ المِلْ الهِ اللهِ المَا اللهِ المَالمُولِيَّ المَا المُلْمُ اللهِ اللهِ ال

عليه وسلم إِن وَلَ وَمُو لِلنَّانِيَةُ عَلَى لَوُن أَحْسَنَ مِنْ كُوْكَ لِم الْمُتَّمَاءِ لِلْكُلُّ الْمُتَّانِ عَلَى كُلِّ زَوْجَةٍ وَالزُّمْرَةُ الثَّانِيَةُ عَلَى لَوُن أَحْسَنَ مِنْ كُوكِمِ دُرِّى فِى السَّمَاءِ لِكُلِّ الْمُثَلِّقِينَ الْمُ سَبُعُونَ حُلَّةً يُرَى مُخُّ سَافِهَا مِنْ وَرَاءِ لُحُومِهَا وَدَمِهَا وَخُلِهَا [قال التَوْمُنِينَ الْمُشَيْ

(۱۱۱۳۳) حفرت ابوسعید فدری ناتف سے مروی ہے کہ نی طیانے فرمایا قیامت کے دن جند میں جوگروہ سے پہلے داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے جا ند کی طرح جیکتے ہوئے چروں والا ہوگا ،اس کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا ،ان میں سے ہرایک کی دودو ہویاں ہوں گی ، ہر بیوی کے جسم پرستر جوگا ،ان میں سے ہرایک کی دودو ہویاں ہوں گی ، ہر بیوی کے جسم پرستر جوگا ،ان میں سے ہرایک کی دودو ہویاں ہوں گی ، ہر بیوی کے جسم پرستر جوگا ،ان میں سے ہرایک کی دودو ہویاں ہوں گی ، ہر بیوی کے جسم پرستر جوگل ، اور کا میں کا دورو ہوگا ، اور کی دورو ہوگا کی دورو ہوگا کی دورو ہوگا کی دورو ہوگا کی دورو ہوگل کی دورو

(١١١٤٤) حَدَّثُنَا رِبُعِيٌّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَمَنَّا وَعَنَّ

ینڈلیوں کا گودا گوشت خون اور جوڑوں کے باہر سے نظر آ جائے گا۔

آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ سَالُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ تَتَنِي رَقَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ هَلْ تُصَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ فَهَلُ تُصَارُّونَ فِي الْقَمْرِ لَلْمَاةَ الْبُدُرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَ رَجَّكُمْ كَلَلِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ قَالَ قَيْقَالُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتْبَعْهُ قَالَ فَيَتْبَعُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الشَّمْسَ الشَّمْسَ فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ وَيَتْبَعُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْمُدُونَ الْقَمَرَ الْقَمَرَ فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ وَيَتْبَعُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْأَوْتَانَ الْأُوْتَانَ وَالَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْأَصْنَامَ الْآصْنَامَ فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ قَالَ وَكُلُّ مَّنْ كَانَ يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَتَّى يَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبُقَى الْمُؤْمِنُونَ وَمُنَافِقُوهُمْ بَيْنَ ظَهْرَيْهِمْ وَبَقَايَا أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَلَّلَهُمْ بِيَدِهِ قَالَ فَيَأْتِيهِمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ أَلَا تَتَّبِعُونَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالَ فَيَقُولُونَ كُنَّا نَعْبُدُ اللَّهَ وَلَمْ نَرَ اللَّهَ فَيُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَنْقَى آحَدٌ كَانَ يَسْجُدُ لِلَّهِ إِلَّا وَقَعَ سَاجِدًا وَلَا يَبْقَى آحَدٌ كَانَ يَسْجُدُ رِيَاءً وَسُمْعَةً إِلَّا وَقَعَ عَلَى قَفَاهُ قَالَ ثُمَّ يُوضَعُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَىٰ جَهَنَّمَ وَالْمَانِيَاءُ بِنَاحِيتَهِ قَوْلُهُمْ اللَّهُمَّ سَلَّمْ سَلَّمْ اللَّهُمَّ سَلَّمْ سَلَّمْ وَإِنَّهُ لَلَحْصُ مَوَلَّةٍ وَإِنَّهُ لَكَلالِيبُ وَخَطَاطِيفُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَلَا آدْرِى لِمَلَّهُ قَدْ قَالَ تَخْطَفُ النَّاسَ وَحَسَكَةٌ تَنْبُتُ بِمَجْدٍ يُقَالُ لَهَا السَّمْدَانُ قَالَ وَنَعَتَهَا لَهُمْ قَالَ فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي لَأَوَّلَ مَنْ مَرَّ أَوْ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ قَالَ فِيَمُرُّونَ عَلَيْهِ مِفْلَ الْهَرْتِي وَمِثْلَ الرِّيحِ وَمِثْلَ أَجَاوِيدِ الْتَحَيْلِ وَالرِّ كَابِ فَنَاجِ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوشٌ مُكِكَّلُمٌ وَمَكْدُوسٌ فِي النَّادِ فَإِذَا فَطُعُوهُ آوُ فَإِذَا جَاوَزُوهُ فَمَا آحَدُكُمُ فِي حَلَّى يَعْلَمُ اللَّهُ حَلَّى لَهُ بِأَشَدَّ مُنَاشَدَةً مِنْهُمْ فِي إِحْوَانِهِمْ الَّذِينَ سَقَطُوا فِي النَّارِ يَقُولُونَ أَىٰ رَبِّ كُنَّا نَفُزُو جَمِيعًا وَنَحُجُّ جَمِيعًا وَتَغْتَمِرُ جَمِيعًا فَيِمَ نَجَوْنَا الْيَوْمَ وَمَلَّكُوا قَالَ فَيَقُولُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُنْ الْمُ الْمُرْنُ لِي يَنْدِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلَّالِي مِنْ اللَّهِ مِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا مَنْ كَانَ فِي قُلْبِهِ زِنَةُ دِينَارٍ مِنْ إِيمَانٍ فَٱخْرِجُوهُ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ زِنَةُ قِيزَاطٍ مِنْ إِيمَانِ فَٱخْرِجُوهُ قَالَ فَيُخْرَجُونَ فَالَ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانِ فَٱخْرِجُوهُ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ آبُو سَعِيدٍ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَٱظُنَّهُ يَمْنِي ظَوْلَهُ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلِ ٱلنَّهَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِينَ قَالَ فَيُخْرَجُونَ مِنْ النَّارِ فَيُطُوَحُونَ فِي نَهَرٍ يُقَالُ لَهُ نَهَرُ الْحَيَوَانِ فَيَنْبُعُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبُّ فِي حَيِيلِ السَّيْلِ ٱلَا تَرَوْنَ مَا يَكُونُ مِنْ النَّبْتِ إِلَى الشَّمْسِ يَكُونُ أَخْصَرَ وَمَا يَكُونُ إِلَى الظُّلُّ يَكُونُ ٱصْفَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّكَ كُنْتَ قَدْ رَعَيْتَ الْغَنَمَ قَالَ أَجَلُ قَدُ رَعَيْتُ الْغَنَمَ [صححه البحارى (٥٨١)، ومسلم (١٨٣)، وابن حبان (٧٣٧٧)،

والحاكم (٨٢/٤)]. [انظر: ١١٩٢٠]. (١١١٣٣) حفرت ابوسعيد الماتف مروى ب كه بم في رسول الله مَاليَّ السيار عرض كيا كدا سالله كرسول مَاليَّ الميا بم قيامت کے دن اپنے پروردگارکودیکمیں مے؟ تورسول الله مُلَا الله مُلِي الله مِلْ الله مُلِينَا الله مِلْ الله مُلَا الله مِلْ الله مُلِينَا الله مِلْ الله مُلِينَا الله مِلْ الله م چین آتی ہے؟ ہم نے عرض کیانہیں اے اللہ کے رسول مُلَا يُعِيِّل آپ مُلَا يُعِيِّم نے فرمايا كدكيا جس وقت باول ندمول كيا تهميس سورج کے دیکھنے میں کوئی دشواری ہوتی ہے؟ ہم نے عرض کیانہیں آپ نے فرمایا تو پھرتم ای طرح اپنے رب کا دیدار کرو مے۔اللہ قیامت کے دن لوگوں کو ایک ٹیلے پرجمع کر کے فر ماکیں مے جوجس کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے۔ جوسورج کی عبادت كرتے تھے وہ اس كے يتھے چلتے ہوئے جہنم ميں جاكريں محے،جو بائدى عبادت كرتے تھے وہ اس كے يتھے چلتے ہوئے جہم میں جا گریں ہے، جو بتوں کی پوجا کرتے تھے وہ ان کے پیچے چلتے ہوئے جہم میں جا گریں مے بحی کہ اللہ کے علاوہ وہ جس کی بھی عبادت کرتے تھے، اس کے پیچیے چلتے ہوئے جہنم میں جا گریں مے اور مسلمان باقی رہ جا کیں مے اور اس میں اس امت كے منافق بھى ہوں مے اور پھوائل كتاب بھى ہوں مے ،جن كى قلت كى طرف نى طيش نے ہاتھ سے اشارہ كيا پھراللہ تعالى ان کے پاس آ کر کے گا کہ جن چیزوں کی تم عبادت کرتے تھے، ان کے پیچے کیوں نہیں جاتے ؟ وہ کہیں مے کہ ہم اللہ کی عبادت كرتے تھاورات ہم اب تك د كيفيس يائے بين، چنانچه پندل كھول دى جائے كى اوراللدكو بحده كرنے والاكوكى آ دى سجدہ کیے بنا ندر ہے گا، البتہ جو محض ریاء اور شہرت کی خاطر سجدہ کرتا تھا وہ اپنی گدی کے بل کر پڑے گا، پھر جہنم کی پشت پر بل

صراط قائم کیا جائے گا،اس کے دونوں کناروں پرانبیا ءکرام ظلل سیکتے ہوں کے اے اللہ! سلامتی، سلامتی، وہ مجسلن کی جگہ ہو كى ،اس ميں كافئے ادر آكثر سے اور نجد ميں پيدا ہونے والى "سعدان" نامى خاردار جماڑياں ہوں گى ، تى ياييانے اس كى نشانى بھی بیان فرمائی، اور فرمایا کہ میں اور میرے امتی اسے سب سے پہلے عبور کرنے والے ہوں ہے، پچھلوگ اس پر سے بیل کی طرح، کچھ ہوا کی طرح اور کچھ تیز رفتار گھڑسواروں کی طرح گذر جائیں ہے، ان میں سے پچھ تو میج سلامتی گذر کرنجات یا جائیں ہے، پچھ زخی ہوجائیں مے، اور پچھ جہنم میں گریزیں ہے، جب وہ اے عبور کرچکیں گے تو انتہائی آ ہ وزاری ہے اپنے محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

من الما المراق المعلق المواجه المراق المراق

نی الیّا نے فرمایا ہاں ایس نے بریاں جرائی ہیں۔

(۱۱۱۱) حَدَّتُنَا مُعَاوِیَةً بُنُ هِ شَامِ حَدَّتُنَا شَیْبَانُ آبُو مُعَاوِیَةَ حَدَّتَنَا فِرَاسُ بُنُ یَحْیی الْهَمُدَائِیٌ عَنْ عَطِیّةَ الْعَوْفِیِّ عَنْ الْبَعْ مُورَا فَظُو اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَقَدُ دَحَلَ رَجُلٌ الْجَنّةَ مَا عَمِلَ حَیْرًا قَطْ قَالَ لَیْ سَعِیدِ الْحُدُویِّ اَنْ مُتُ اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَقَدُ دَحَلَ رَجُلٌ الْجَنّةَ مَا عَمِلَ حَیْرًا قَطْ قَالَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْبَوْ وَالْمَعْنِی فِی الْبُو فَالَمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْبَرْ وَالْبَحْرَ فَجَمَعَاهُ مُنَ قَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ مَعَ حَمَلِكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ مَعَ حَمَلِكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ مَعَ حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ مَعْ وَمَلْ اللّهُ اللّهُ الْبُو وَالْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْبُولُ وَلَيْعِ وَالْمَ مَعْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللللللّهُ اللللللللللّهُ اللللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

(١١١٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُوِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً يَعْنِى ضَيْبَانَ عَنُ لَيْثٍ عَنْ عَمْوِه بَنِ مُرَّةَ عَنُ آبِى الْبُخْتَوِى عَنُ آبِى الْبُخْتَوِى عَنُ آبِى الْبُخْتَوِى عَنُ آبِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُلُوبُ أَرْبَعَةٌ قَلْبُ آجْرَدُ فِيهِ مِثْلُ السِّرَاجِ يُزْهِرُ وَقَلْبُ الْمُؤْمِنِ سِرَاجُهُ فِيهِ أَغْلَفُ مَرْبُوطٌ عَلَى غِلَافِهِ وَقَلْبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَلْبُ مُصْفَحٌ فَآمًا الْقَلْبُ الْآخُرَدُ فَقَلْبُ الْمُؤْمِنِ سِرَاجُهُ فِيهِ نُورُهُ وَآمًا الْقَلْبُ الْمُؤْمِنِ عَرَاجُهُ فِيهِ نُورُهُ وَآمًا الْقَلْبُ الْمُؤْمِنِ عَرَاقًا الْقَلْبُ الْمُؤْمِنِ عَرَاقًا الْقَلْبُ الْمُؤْمِنِ وَآمًا الْقَلْبُ الْمُؤْمِنِ فَقَلْبُ الْمُؤْمِنِ وَآمًا الْقَلْبُ الْمُؤْمِنِ فِيهِ كَمَثَلِ الْبُقُلَةِ يَمُنْهُمَا الْمَاءُ الطَّيْبُ وَمَثَلُ النِّفَاقِ فِيهِ الْمُصْفَحُ فَقَلْبٌ فِيهِ إِيمَانٌ وَيَفَاقًى فَمَثَلُ الْإِيمَانِ فِيهِ كَمَثَلِ الْبُقُلَةِ يَمُنَّعَا الْمَاءُ الطَّيِّبُ وَمَثَلُ النَّفَاقِ فِيهِ كَمَثَلِ الْقُلْبُ عَلَيْهِ الْمَاءُ الطَّيِّبُ وَمَثَلُ النَّفَاقِ فِيهِ كَمَثَلِ الْقُورِي عَلَيْهِ عَلَى الْمُؤْمِنِ عَلَيْهِ عَلَى الْمُولِ الْقَوْمَةِ يَمُلُكُمُ الْقَوْمِ وَاللَّمُ فَآقُ الْمَاءُ الْقَلْمِ عَلَى الْمُؤْمِ وَاللَّمُ الْمُؤْمِ وَاللَّمُ الْمُقَالِ الْمُؤْمِ وَاللَّمُ الْمُؤْمِ وَاللَّمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ وَقَلْبُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْفَوْمُ وَاللَّمُ الْمُؤْمِ وَاللَّمُ الْمُؤْمِ وَاللَّمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْهُومُ وَاللَّمُ الْمُؤْمِ وَاللَّمُ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمِ وَاللَّمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَاللَّمُ الْمُؤْمِ وَاللَّمُ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ وَاللَّمُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالِمُ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُومِ وَالْمُومِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَ

(۱۱۱۴۷) حضرت ابوسعید خذری و انتخاصے مروی ہے کہ نبی طلیقائے فر مایا تیا مت اس وفت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میرے امال بیت میں سے ایک کشادہ پیشانی اور ستوال تاک والا آوی خلیفہ دیسی جائے موافیہ مین کواس طرح عدل وانعیاف سے بحر رے کا جیسے قبل ازیں وہ ظلم وجور سے بحری ہوگی ، اور وہ سات سال تک رے کا۔

(١١١٤٨) حَدَّثَنَا آبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَمْنِي ابْنَ طَلْحَةَ عَنِ الْآعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أُوشِكُ أَنْ أُدْعَى فَأْجِيبَ وَإِنِّى تَارِكْ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعِثْرَتِي كِتَابُ اللَّهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِثْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي وَإِنَّ اللَّطِيفَ الْخَبِيرَ آخْبَوَنِي آنَهُمَا لَنْ يَفْتَوِفَا حَتَّى يَوِدَا عَلَى الْحَوْضَ فَانْظُرُونِي بِمَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا [راحع: ١١١٢].

(۱۱۱۳۸) حضرت ابوسعید خدری الفتات مروی ہے کہ نی النا نے فرمایا عنقریب میرابلادا آجائے گا اور میں اس پر لبیک کہوں گا، میں تم میں دواہم چیزیں چھوڑ کر جار ہا ہوں جن میں سے ایک دوسرے سے بڑی ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جوآسان سے زمین کی طرف لکتی ہوئی ایک ری ہے اور دوسرے میرے اہل بیت ہیں، یہ دونوں چیزیں ایک دوسرے سے جدانہ ہوں گ، یہاں تک کہ میرے یاس وض کوڑیرآ پنجیں گی، ابتم دیکھلوکہ ان دونوں میں میری نیابت کس طرح کرتے ہو؟

(۱۱۱٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدْدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَرَزَ بَيْنَ يَدَيْهِ غَرُزًا ثُمَّ غَرَزَ إِلَى جَنْبِهِ آخِو ثُمَّ غَرَزَ النَّالِثَ فَابْعَدَهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدُوُونَ مَا هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ آعْلَمُ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا آجَلُهُ وَهَذَا آمَلُهُ يَتَعَاطَى الْأَمَلَ وَالْآجَلُ يَحْعَلِجُهُ دُونَ ذَلِكَ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ آعْلَمُ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا آجَلُهُ وَهَذَا آمَلُهُ يَتَعَاطَى الْآمَلَ وَالْآجَلُ يَحْعَلِجُهُ دُونَ ذَلِكَ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ آعْلَمُ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا آمَلُهُ يَتَعَاطَى الْآمَلَ وَالْآجَلُ يَحْعَلِجُهُ دُونَ ذَلِكَ هَذَا الْعَلْ وَاللَّهُ مَا مَنْ اللَّهُ الْعَلْدُ وَالْآجَلُ مَا لَهُ اللَّهُ لَا اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَمَا الْعَلْدُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَمُ فَالَ هَذَا الْمُلْكُ وَاللَّهُ مَا مُنْ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا مُنْ اللَّهُ عَلَاهُ مَا مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْمَلْمُ وَاللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُرَالًا عَلَوْلُ اللَّهُ مُنْ الْعَلْمُ وَالْمُولُوا اللَّهُ مُلْهُ عَلَمُ اللَّهُ لَمُلُولُ وَالْمُعَالَمُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ لَهُ اللَّهُ لَا لَهُ اللَّهُ الْمُلُولُولُ الْمُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلُولُ وَلَا لَلْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْولُولُ اللَّهُ الْمُلِكُ وَالْمُلُولُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُلِكُ وَلَالْكُولُ الْمُلْكُولُ اللَّهُ الْمُلْكُولُ اللَّهُ الْمُلُولُ اللَّهُ الْمُعَلِّلُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْكُولُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُعَالُولُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَالَى الللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ الللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ ا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مناله المؤون الهنيوسوم كرا من المناسكة المناسكة

قریب اورتیسری اس سے دورگاڑی، پھر صحابہ ٹھنگائے پوچھا کیاتم جانتے ہو کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ الله اور اس ک پسول تالیکا ہی بہتر جانتے ہیں؟ ہی مالیا نے فر مایا بیدانسان ہے، اور بیداس کی موت ہے اور بیاس کی امیدیں ہیں، جو درمیان سے فکل فکل کراس تک پہنچی ہیں۔

(١١١٥٠) حَدَّثَنَا آبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنُ آبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنُ مُسْلِمٍ يَدْعُو بِدَغُوَّةٍ لَيْسَ فِيهَا إِنْمُ وَلَا قَظِيعَهُ رَحِمٍ إِلَّا آغُطَاهُ اللَّهُ بِهَا إِخْدَى لَلَاثٍ إِمَّا آنُ تُعَجَّلَ لَهُ دَعُوتُهُ وَإِمَّا آنُ يَدُّحِرَهَا لَهُ فِي الْآحِرَةِ وَإِمَّا آنُ يَصُرِفَ عَنْهُ مِنُ السَّوءِ مِثْلَهَا قَالُوا إِذًا نَكُيْرُ قَالَ اللَّهُ ٱكْتَرُ العرجه

كُرْت كري كُنْ الله عن مَا يَا الله الله الله الله عن ما ياه و كر ت والا ب-(١١١٥١) حَدَّقَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فَلَيْحَ عَنْ سَالِم أَبِي النَّصْرِ عَنْ بُسُرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ عَمَا وَسُولُ

١١١) حَدَّثُنَا ابُو عَامِرِ حَدَّثُنَا فَلَيْحَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضِرِ عَنْ بَسَرِ بَنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَطَبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَيَّرَ عَبُدًا بَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلِيهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاسِ عَلَى فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعُلْمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعُوالِ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الللْعُلِمُ اللللْهُ عَلَيْهِ الللْعُلِمُ الللَّهُ عَلَيْهِ اللْعُلِمُ الللَّهُ عَلَيْهِ اللْعُلِمُ اللللْهُ عَلَيْهِ الللللْعُلِمُ الْعُلِمُ اللللْعُلِمُ اللللِهُ عَلَيْهِ اللْعُلُولُولُولُولُكُوا ا

النَّاسِ خَلِيلًا غَيْرَ رَبِّي لَاتَّخَذُتُ آبَا بَكُرٍ وَلَكِنُ أَخُوَّةُ الْإِشْلَامِ أَوْ مَوَّدَّتُهُ لَا يَنْفَى بَابٌ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا سُدَّ إِلَّا بَابُ آبِي بَكُرٍ [صححه البخاري (٣٦٥٤)]. [انظر: ١١١٥٣].

(۱۱۱۵) حضرت ابوسعید ناتش سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طیابا نے لوگوں کو خطبہ دیے ہوئے فرمایا اللہ تعالی نے اپنے ایک بندے کو دنیا اور اپنے پاس آنے کے درمیان اختیار دیا ، اس بندے نے اللہ کے پاس جانے کو ترجے دی ، بین کر حضرت صدیق اکبر شاتش دونے گئے ، ہمیں ان کے دونے پر بردا تعجب ہوا کہ نبی طیان نے وصف ایک آ دی کے متعلق خبر دی ہے ، اس میں رونے کی کیا بات ہے ، لیکن بعد میں پند چلا کہ ' بندے' سے مرادخود نبی طیابات ہے ، لیکن بعد میں پند چلا کہ ' بندے' سے مرادخود نبی طیابات ہے اور واضح ہوا کہ حضرت صدیل اکبر شاتشہ ہم سب سے

پھر نبی طینا نے فرمایا اپنی رفافت اور مالی تعاون کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے زیادہ احسانات جھے پر ابو بھر کے اگر میں اپنے رب کے علاوہ انسانوں میں سے کسی کواپنا خلیل بنا تا تو ابو بھر کو بنا تا ،البتة ان کے ساتھ اسلامی اخوت ومودت

المعلاد وعلم ركف والله يتعيد " ورود المعالم المعالم

مُنْ الْمُ الْمُرِينُ الْمُسْدِينِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّا الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

بی بہت ہےاورابو بکر کے دروازے کے علاوہ مبجد میں کھلنے والے دوسرے تمام دروازے بند کردیئے جائیں۔

(١١١٥٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فَكَيْحٌ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُنَيْنٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيلٍ عَنْ أَبِي سَعِيلٍ الْحُدْرِي قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۱۵۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١١٥٢) حَدَّثْنَاه سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَلَكُو الْحَدِيثَ [راحع: ١١١٥].

(۱۱۱۵۳) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١١٥٤) حَدَّثَنَا آبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آبِي الْمَوَالِي حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أُخْبِرَ ٱبُو سَعِيدٍ بِجِنَازَةٍ فَعَادَ تَنَعَلُّفَ حَتَّى إِذَا أَخَذَ النَّاسُ مَجَالِسَهُمْ ثُمَّ جَاءَ فَلَمَّا رَآهُ الْقُوْمُ تَشَدُّبُوا عَنْهُ فَقَامَ بَعْضُهُمْ لِيَجْلِسَ فِي مَجُلِسِهِ فَقَالَ لَا إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ حَيْرَ الْمَجَالِسِ

أَوْسَعُهَا ثُمَّ تَنَكَّى وَجَلَسَ فِي مَجْلِسٍ وَاسِعٍ [قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٤٨٢٠)]. [انظر: ١٦٨٦]. (۱۱۱۵) عبدالرحل بن ابي عمره منطط كيتے بين كداليك مرتبه حضرت ابوسعيد الثاثلا كوكسى جنازے كى اطلاح دى گئى، جب وہ

آئے تو لوگ اپنی اپنی جگہوں پر جم چھے تھے ، انہیں دیکھ کر لوگوں نے اپنی جگہ سے ہنا شروع کر دیا اور پچھ لوگ اپنی جگہ سے کرے ہو مجے تاکہ وہ ان کی جگہ پر پیٹے جا کیں الیکن انہوں نے اگر مایانیں ، میں نے نبی ملی اکور ماتے ہوئے سنا ہے کہ بہترین

مجلس وہ ہوتی ہے جوزیادہ کشادہ ہو، پھروہ ایک دوسرے کونے میں ایک کشادہ جگہ پر جا کر بیٹھ گئے۔

(١١١٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحْمَّدٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى حَلَهَ الْمِنْبَرِ مَا بَالُ دِجَالِ يَقُولُونَ إِنَّ دَحِمَ دَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْفَعُ قُوْمَهُ بَلَى وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي مَوْضُولَةٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنِّي أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطٌ لَكُمْ

عَلَى الْحَوْضِ فَإِذَا جِنْتُمْ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فَكَانُ بْنُ فَكَانٍ وَقَالَ أَخُوهُ أَنَا فَكَانُ بْنُ فَكَانٍ قَالَ لَهُمْ أَمَّا النَّسَبُ فَقَدُ عَرَفْتُهُ وَلَكِنَّكُمْ أَحْدَثْتُمْ بَعْدِي وَارْتَدَدْتُمُ الْفَهْقَوَى [انظر: ١١١١،٢١١].

(١١١٥) حعرت ابوسعيد التنظيم وي ہے كه ميل نے اس منبريني طابع كواك مرتبدية رماتے ہوئے سنا كداوكوں كوكيا موكيا ہے جو یہ کہتے پھرتے ہیں کہ نی ملیک کی قرابت داری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی ، اللہ کی قتم! میری قرابت داری دنیا اور

آ خرت دونوں میں جڑی رہے گی ، اورلوگو! میں حوض کوٹر پرتمہاراا نظار کروں گا ، جبتم وہاں پہنچو کے تو ایک آ دمی کہے گایا رسول التُدَكِّ النَّيْرِ مِن فلا ل بن فلا ل مول ، اور دوسرا كيم كا كه مين فلا ل بن فلا ل مول ، مين أنهيس جواب دول كا كه تمهارانسب تو

مجھے معلوم ہو کیالیکن میرے بعدتم نے دین میں بدعات ایجاد کرلی تعین اورتم الٹے پاؤں واپس ہو گئے تھے۔

محکم دُلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُناهُمُونَ بُل مِينَا مُنَالِكُونَ وَمُعَلِّمُ وَمُنْ الْمُعَلِّمُ وَمُعْلِمُ الْمُعَلِّمُ وَمُعْلِمُ وَمُعْلِمُ وَمُعْلِمُ اللَّهُ وَمُعْلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَمُعْلِمُ والمُعْلِمُ وَمُعْلِمُ وَمُعِلِّمُ وَمُعْلِمُ وَمُعْلِمُ وَمُعْلِمُ مُعِلِمُ وَمُعِلِمُ وَمُعِلِمُ وَمُعْلِمُ وَمُعِلِّمُ وَالمُعِلِمُ وَمُعِلِمُ مُعْلِمُ وَمُعِلِّمُ مِنْ مُعْلِمُ وَمُعِلِمُ مُعِلِمُ مِنْ مُعْلِمُ وَمُعِلِمُ مِنْ مُعِلِمُ وَمُعِلِمُ وَمُعِلِمُ مُعِلِمُ مِنْ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مِعْلِمُ مِن مُعِلِمُ مِن مُعِلِمُ مِنْ مُعِلِمُ مِنْ مُعِلِمُ مِعْلِمُ مِن مُعِلِمُ مِعِلِ ﴿ ١١٢٥ ﴾ حَدَّثَنَا زَكْرِيًّا بْنُ عَدِيًّى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْعُدْرِي عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ فَلَ كَرَ مَعْنَاهُ

و (۱۱۱۵۲) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

﴿١١٥٧ ﴾ حَلَّانَنَا آبُو عَامِرٍ حَلَّانَنَا فَكُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اشْعَكَى آبُو هُرَيْرَةَ آوْ غَابَ فَصَلَّى بِنَا آبُو سَعِيدٍ الْحُدُرِيُّ فَجَهَرَ بِالتَّكْبِيرِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَحِينَ رَكَعَ وَحِينَ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ وَحِينَ سَجَدَ وَحِينَ قَامَ بَيْنَ الرَّكَعَتَيْنِ حَتَّى قَصَى صَلَاتَهُ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا صَلَّى قِيلَ لَهُ قَدْ اخْتَلَفَ النَّاسُ عَلَى صَلَالِكَ فَخَرَجَ فَقَامَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ وَاللَّهِ مَا أَبَالِي اخْتَلَفَتْ صَلَاتُكُمْ أَوْ لَمْ تَخْتَلِفُ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى [صححه البعاري (٨٢٥) وابن عزيمة (٨٠٠)]. (١١١٥) سعيد بن مارث مينية كتيم بين كدايك مرتبه حضرت ابو بريره التنويار موسك ياكبيل كن بوع تعاو حضرت ابوسعيد خدری وانتونے جمیں نماز پر حالی ، انہوں نے نماز شروع کرتے وقت ، رکوع میں جاتے وقت بلند آواز سے تکبیر کی ، سمع الله لمن حمدہ کہتے وقت بھی ، محدہ سے سراٹھا کر مجدہ میں جاتے وقت اور دورکعتوں کے درمیان کورے ہوتے وقت بھی بلند

آ وازے تلبیر کی اوراس طرح اپنی نماز کمل کرلی ،نماز کے بعد سی مخص نے ان سے کہا کہ لوگوں میں آپ کی نماز پر اختلاف ہو میاہے،اس بروہ منبر کے قریب کھڑے ہوئے اور فرمایا! بخدا مجھےاس کی کوئی برواہ نہیں ہے کہ تمہاری نمازی اس سے مخلف مولی بیں یانیس، میں نے نی مائیہ کوای طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ ٨١١٥٨) حَدَّلَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّلَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَظَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ وَآبِي

مَيْعِيدٍ الْمُحُلُوِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْعَرُءَ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا حَمَّ وَلَا حَزَنِ وَلَا غَمِّ وَلَا أَذًى حَتَّى الشُّوكَةَ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفُّرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ [صححه البحارى

(۲۶۱ه)، وابن حبان (۲۹۰۵)]. [راجع: ۱۱۰۲۰].

، (١١١٥٨) حصرت ابو ہریرہ خاتف اور ابوسعید خدری خاتف سے مروی ہے کہ نی طبیقائے فرمایا مسلمان کو جو پریشانی، تکلیف، عم،

یاری، دکھتی کروہ کا ناجواہے چجتاہے، الله ان کے ذریعے اس کے گناموں کا کفارہ کردیتے ہیں۔

﴿ ١١١٥٨ ﴾ حَذَّتُنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّتُنَا أَبُو الْكُشُهَبِ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ انْتَمُّوا بِي يَأْتُمُّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ فَإِنَّهُ لَا يَزَّالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ

عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٤٣٨)، وابن حزيمة: (١٥٦٠، و١٦١٢)]. [انظر: ١١٣١٢، ١١٣١).

(۱۱۱۵۹) حضرت ابوسعید خدری الثنائے مروی ہے کہ نبی مالیا آنے فر مایاتم میری اقتداء کیا کرد، بعد والے تہماری اقتداء کریں مر، کونکہ لوگ چھے ہوتے رہیں مے یہاں تک کہ اللہ انہیں چھے کردے گا۔

محکم دلائل و پراہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

هي مُنلَّهُ الْمُرِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمُرْكِ فِي الْمُمْ الْمُرْكِ فِي الْمُدُونِ الْمُرَاكِ فِي الْمُدُونِ الْمُؤْمِنِ اللهِ الْمُدُونِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُدُونِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ ال (١١١٦٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثُلًا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ عَنُ أَبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ حَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى مُغَيْرِبَان الشَّمْسِ حَفِظَهَا مِنَّا مَنْ حَفِظَهَا وَنَسِيَهَا مِنَّا مَنْ نَسِيَهَا فَحَمِدُ اللَّهَ قَالَ عَفَّانُ وَقَالَ حَمَّادٌ وَٱكْثَرُ حِفْظِي ٱنَّهُ قَالَ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَٱثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخُلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ آلَا فَاتَّقُوا الذُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ آلَا إِنَّ بَنِي آدَمَ خُلِقُوا عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى مِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَا مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَا كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِناً وَيَحْيَا مُؤُمِناً وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَا كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِناً الَّهِ إِنَّ الْفَصَبَ جَمْرَةٌ تُوقَدُ فِي جَوْفِ ابْنِ آدَمَ ٱلَّا تَرَوْنَ إِلَى حُمْرَةِ عَيْنَيْهِ وَانْتِفَاحِ أَوْدَاجِهِ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَالْأَرْضَ الْأَرْضَ آلَا إِنَّ حَيْرَ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ بَطِىءَ الْفَضَبِ سَرِيعَ الرَّضَا وَشَرَّ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ سَرِيعَ الْفَضَبِ بَطِىءَ الرِّضَا فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ بَطِىءَ الْفَضَبِ بَطِىءَ الْفَيْءِ وَسَرِيعَ الْفَضّبِ وَسَرِيعَ الْفَيْءَ فَإِنَّهَا بِهَا أَلَّا إِنَّ حَيْرَ التَّجَّارِ مَنْ كَانَ حَسَنَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ وَشَرَّ التَّجَّارِ مَنْ كَانَ سَيِّءَ الْقَضَاءِ سَىَّءَ الطَّلَبِ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ حَسَنَ الْقَضَاءِ سَيَّءَ الطَّلَبِ أَوْ كَانَ سَيَّءَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ فَإِنَّهَا بِهَا آلَا إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرٍ غَدْرَتِهِ آلَا وَاكْبَرُ الْعَلْرِ غَدْرُ آمِيرِ عَامَّةٍ آلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا مَهَابَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكُلُّمَ بِالْحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ آلَا إِنَّ ٱلْمُصَلَ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَتَّى عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ مُغَيْرِبَانِ الشُّمْسِ قَالَ أَلَّا إِنَّ مِثْلَ مَا بَقِي مِنُ الدُّنْيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا مَضَى مِنْهُ [صححه الحاكم (٥/٥/٥) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: ضعيف ويعضه صحيح (ابن ماحة:

۲۸۷۳، و . . . ٤، و ۷ . . ٤)]. [راجع: ۵۳ ، ۱۱].

(۱۱۱۷) حضرت ابوسعید ڈائنڈ ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طائلا نے نماز عصر کے بعد سے لے کرغروب آفاب تک مسلسل خطبہ ارشاد فرمایا ، جس نے اسے یا در کھ لیا سور کھ لیا اور جو بھول گیا ، اس خطبے میں نی طائلا نے اللہ کی حمد و شاء کرنے کے بعد فرمایا امابعد! دنیا سرسبز و شاداب اور شیریں ہے ، اللہ تہمیں اس میں خلافت عطاء فرما کرد کھے گا کہ تم کیا اعمال سرانجام دیتے ہو؟ یا در کھو! دنیا اور کورت سے ڈرتے رہو، اور یا در کھو! کہ بنی آدم کی بیدائش مختلف درجات میں ہوئی ہے چنانچ بعض تو ایسے ہیں جومومن پیدا ہوتے ہیں، بعض کا فر پیدا ہوتے ہیں، کا فرہوکر نیں مرجاتے ہیں، بعض کا فرپیدا ہوتے ہیں، کا فرہوکر نیر گا دارتے ہیں اور کو فروکر ہی مرجاتے ہیں، بعض ایسے ہیں جومومن پیدا ہوتے ہیں مؤمن ہوکر زندگی گذارتے ہیں اور کا فرہوکر زندگی گذارتے ہیں اور مؤمن ہوکر و مرجاتے ہیں۔ کا فرہوکر مرجاتے ہیں اور مؤمن ہوکر مرجاتے ہیں۔ کا فرہوکر مرتے ہیں اور مؤمن ہوکر مرجاتے ہیں۔ کا فرہوکر مرتے ہیں اور مؤمن ہوکر مرجاتے ہیں۔ کا فرہوکر مرتے ہیں اور مؤمن ہوکر مرجاتے ہیں۔ کا فرہوکر مرتے ہیں اور مؤمن ہوکر مرجاتے ہیں۔ کا فرہوکر مرتے ہیں اور کو ایس آدم کے پیٹ میں سکتی ہے، تم غصے کے وقت اس کی آئکھوں کا سرخ ہونا اور کا فروکر کو ایس آدم کے پیٹ میں سکتی ہے، تم غصے کے وقت اس کی آئکھوں کا سرخ ہونا اور

منالی افران بنی رہے اور استان میں استان میں استان میں ہور استان اللہ میں استان میں استان میں استان میں استان می استان میں است

علی اوروہ جلدی راضی ہوجائے ،اور بدترین آ دی وہ ہے جے جلدی طعمد آسے اوروہ اور جائی ہو ماور جب آ دی گونسہ دیرے آ گونسہ دیرے آئے اور دیری سے جائے ، یا جلدی آئے اور جلدی ہی چلاجائے توبیاس کے حق میں براہم سے۔

یادر کھو! بہترین تاجروہ ہے جوعدہ انداز میں قرض اداکرے اور عدہ انداز میں مطالبہ کرے اور بدترین تاجیوہ ہے جو مجویزے انداز میں اداکرے اور اس انداز میں مطالبہ کرے ، اور اگر کو کی آ دمی عمدہ انداز میں ادااور بموغرے انداز میں

کرے یا بھویڈے انداز میں ادااورعمہ وانداز میں مطالبہ کرے توبیاس کے حق میں برابرہے۔

یادرکھو! قیامت کے دن ہر دھو کے باز کا اس کے دھو کے بازی کے بقدرایک جھنڈا ہوگا، یادرکھوسب سے زیادہ بڑا وھوکہاس آ دمی کا ہوگا جو پورے ملک کاعمومی بھران ہو، یادرکھو!کی شخص کولوگوں کا رعب ودبد بہ کلمہ بھی کہنے سے رو کے جبہوں اسے اچھی طرح معلوم بھی ہو، یادرکھو! سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ میں کہنا ہے، پھر جب غروب شس کا وقت قریب آیا تو نبی مائیلانے فرمایا یادرکھو! دنیا کی جتنی عمر گذرگئی ہے، بقیہ عمر کی اس کے ساتھ وہی نسبت ہے جو آج اسے گذر سے

موئے دن کے ساتھ اس وقت کی ہے۔ (١١١٦١) حَلَّاتُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ حَلَّاتُنَا دَاوُدُ بُنُ آبِي هِنْدٍ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْعُدُرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلُ

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ مَضَبَّةٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ مَضَبَّةٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِلَى النَّهِ اللَّهُ عَلَيْهُ بَنِي اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ

(۱۱۱۷) حضرت ابوسعید ناتشہ مروی ہے کہ ایک آ دمی نے بارگاونبوت میں بیسوال عرض کیا کہ یارسول اللہ کا تنظام است علاقے میں کوہ کی بدی کثرت ہوتی ہے، اس سلسلے میں آ پہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نبی طیبا نے فرمایا کہ میرے سامنے یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک جماعت کوسنح کردیا گیا تھا، (کہیں بیو دمی ندہو) اور نبی طیبا نے اسے کھانے کا تھم دیا اور

ندى منع كيا-

(١١٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَآنَا دَاوُدُ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحُدُرِى قَالَ اسْتَأْذَنَ آبُو مُوسَى عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يَأْذَنُ لَدُ عُمَرُ فَرَجْعَ فَلَقِيَهُ عُمَرُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ رَجَعْتَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

مَنْ اسْتَأَذَنَ لَلَامًا فَلَمْ يَوْذَنُ لَهُ فَلْيَرُجِعُ قَالَ لَتَأْتِينَ عَلَى هَذَا بِبَيِّنَةٍ أَوْ لَأَفْعَلَنَّ وَلَأَفْعَلَنَّ فَأَتَى مَجْلِسَ فَوْمِهِ
فَالصَّلَهُمُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ فَقُلْتُ أَنَّا مَعَكَ فَشَهِدُوا لَهُ بِلَلِكَ فَخَلَّا سَبِيلَهُمْ [سياني في مسند ابي موسى:١٩٧٩]
(١١١٧٣) جغرت ابوسعيد خدري النَّيْ كَبَتْ بِين كه ايك مرجه حفرت ابوموى اشعرى النَّيْ كوحفرت عمر النَّيْوَ في النَّهِ بِيالَ آفِكُ اللَّهُ عَنْ مَعْنَى مُرتبا ندراً في كما اجازت ما كلي لين أنبيل اجازت نبيل في اوروه والهن آگئ ، بعد معرت عمر النَّيْوَ في الموال على الله عن يوجها كيا بات ہے تم والهن كيول چلے سے جھے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ مستور مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جا كراس بات كى شہادت دے وى اور حضرت عمر ثلاثات ان كاراستہ چھوڑ دیا۔ (۱۱۱۷ سر سند كئينا مند آخير مَا شُرِعُهُ عَنْ أَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ عِنْ أَلِي سَعِيدِ الْحُدُونِ مِنْ قَالَ جَامَ رَجُوا

(١١١٦٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخَبَرَنَا شُعُبَهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلَّ إِلَى رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ آجِي اسْتُطْلِقَ بَطْنَهُ قَالَ اسْقِهِ عَسَلًا قَالَ قَلَمَ بَرُدُهُ إِلَّا اسْتِطُلَاقًا قَالَ اسْقِهِ عَسَلًا قَالَ قَلَمَ يَزِدُهُ إِلَّا اسْتِطُلَاقًا قَالَ اسْقِهِ عَسَلًا قَالَ قَلْمُ يَزِدُهُ إِلَّا اسْتِطُلَاقًا قَالَ اسْقِهِ عَسَلًا قَالَ اللَّهُ عَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا اسْتِطُلَاقًا قَالَ اللَّهُ عَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا اسْتِطُلَاقًا فَقَالَ لَهُ فِي إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ لَهُ فِي الرَّابِعَةِ صَدَقَ اللَّهُ الرَّابِعَةِ اسْقِهِ عَسَلًا قَالَ أَطْنَهُ قَالَ قَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّابِعَةِ صَدَقَ اللَّهُ الرَّابِعَةِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّابِعَةِ صَدَقَ اللَّهُ الرَّابِعَةِ صَدَقَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّابِعَةِ صَدَقَ اللَّهُ مَا مُعَلِيلًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي الرَّابِعَةِ صَدَقَ اللَّهُ مَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّابِعَةِ صَدَقَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْعَلَاقِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَاقِ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ وَالَعَلَى الْعَلَالَ الْعَلَاقُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَاقُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَقُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَالَ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ

کودست لگ محے ہیں؟ نی طینا نے فر مایا جا کراسے شہد پلاؤ، وہ جا کردوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ بیس نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کی بیاری بیس تو اوراضافہ ہو گیا ہے؟ نی طینا نے فر مایا جا کراسے شہد پلاؤ، وہ جا کردوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ بیس نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کی بیاری بیس تو اوراضافہ ہو گیا ہے؟ نی طینا نے فر مایا جا کراسے شہد پلاؤ، وہ جا کردوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ بیس نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کی بیاری بیس تو اور اضافہ ہو گیا ہے؟ چوتی مرتبہ پھر فر مایا کہ اسے جا کر شہد پلاؤاس مرتبہ وہ تندرست ہو گیا، نی طینا نے فر مایا اللہ نے کی کہا، تیرے بھائی کے پیٹ نے جھوٹ بولا۔

(١١٦٦٤) حَدَّثَنَا حَسَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ قَتَادَةً وَحَدَّتَ عَنْ آبِي الصَّدِّيقِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْنُحُدُرِى آنَّ رَجُلًا

آتَى النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ آخِي فَلْ عَرِبَ بَطْنَهُ فَقَالَ اسْقِ ابْنَ آخِيكَ عَسَلًا قَالَ فَسَقَاهُ فَلَمُ

يَزِدُهُ إِلَّا شِدَّةً فَرَجَعَ إِلَى النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلاتَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

الثَّالِئَةِ اسْقِ ابْنَ آخِيكَ عَسَلًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا صَدَقَ وَكَذَبَ بَطْنُ ابْنِ آخِيكَ قَالَ فَسَقَاهُ فَعَاقَاهُ اللَّهُ

عَزَّ وَجَلَّ [اعرجه النسائى فى الكبرى (٢٠٠٦). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۱۱۲۳) حضرت ابوسعید خدری فاتن سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی علیا کے پاس آیا ور کہنے لگا یارسول اللہ فاتن اللہ استے کو دست لگ گئے ہیں؟ نبی علیا ہے کہ ایک آ دمی نبی علیا کے پاس آیا ور کہنے لگا کہ بیس نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کو بیاری بیس تو اور اضافہ ہو گیا ہے؟ نبی علیا ان فرمایا جا کر اسے شہد پلاؤ، وہ جا کردوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ بیس نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کی بیاری بیس تو اور اضافہ ہو گیا ہے؟ تیسری مرتبہ پھر فرمایا کہ اسے جا کر شہد پلاؤ اس مرتبہ وہ تندرست ہوگیا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الله المؤلِّن المنظرة الله المنظرة المنظرة الله المنظرة المنظرة

الله على الله في مجاء تير بي بيتم كي پيث في مجموث بولا-

المُعَدِّنَا يَزِيدُ الْخَبَرَنَا زَكُرِيًّا عَنْ عَطِيَّة الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلُوِيِّ عَنُ النِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّيِي لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّيى لَلْفَعَة فِلْقَيْمِ وَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّيى لَلَّهُ عَلَيْهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّيى لَلْهُ عَلَيْهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمِّي لَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيَعْمَعِ فَي النَّامِ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنَّ الرَّجُلُ لِيَسُفَعُ لِلْفَلِيدِ وَإِلَّ الرَّجُلُ لِيَعْمَعِ وَإِلْ الرَّمِدَى: حسن وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ١٤٤٠).

قال شعب: صحیح لغیرہ، و هذا اسناد صعیف]. [انظر: ۱۱۲۷]. (۱۱۱۷۵) معرت ابوسعید خدری واقع سے مروی ہے کہ نبی واتیا نے فرمایا ہر نبی کوایک عطیہ کی ہیکٹش ہوئی اور ہر نبی نے اسے وتیا وی میں وصول کرلیا، میں نے اپنا عطیہ اپنی امت کی سفارش کے لئے رکھ چھوڑ ا ہے، اور میری امت میں سے بھی ایک آ دمی

الوكوں كى جماعتوں كى سفارش كرے كا اور واس كى بركت سے جنت يى داخل ہوں كے ،كوئى بورے قبيلے كى سفارش كرے كا ، كوئى دس آ ديوں كى ،كوئى تين آ دى كى ،كوئى دوآ ديوں كى اوركوئى ايك آ دى كى سفارش كرے كا۔ ١١٦٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ آبِي إِبْوَاهِيمَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

١١١٦) حَدَثنا يَزِيدُ الْحَبْرِنَا هِشَامَ عَن يَحْيَى عَنْ ابِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابِي سَعِيدُ الْحَدْرِيُ ان النبِي صَلَى الله عليه وَسَلَّمَ آخْرُمُ وَأَصْحَابُهُ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ غَيْرَ عُثْمَانَ وَآبِي قَتَادَةً فَاسْتَغْفَرُ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً [انظر: ١١٨٦٩، ١١٨٧٠].

(۱۱۲۷) حعرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ ہے مروی ہے کہ صدیبیہ کے سال نبی طیفا اور آپ کے تمام محابہ شافٹانے اور 'مسوائے حعرت عثان ڈاٹٹؤ اور ابوقا دہ ڈاٹٹؤ کے' احرام ہا ندھا، نبی طیفانے صلق کرانے والوں کے لئے تمن مرتبہ اور قصر کرانے والوں کے

چھرے عمان ٹاکٹڑاورابوٹنا دہ ٹاکٹڑنے 'احرام بائدھا، ہی طاقا نے ملی کرائے والول نے لیے میں مرتبہاورتصر کرائے والول ہے' النے ایک مرتبہ مغفرت کی دعاء فر مائی۔ سید و برد مرد مرد مرد مرد سرد و و و و مرد مرد دیں۔

الم ١١١٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنِي شُعْبَةُ عَنُ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنُ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ حَطَبَ مَرُّوَانُ قَبْلَ الصَّلَاةِ فِي يَوْمِ الْعِيدِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَتُ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْحُطْبَةِ فَقَالَ تَرَى ذَلِكَ يَا أَبَا فُلَانِ فَقَامَ آبُو سَعِيدٍ لَيُعَدِّرِي فَقَالَ آمًا خَذَا فَقَدُ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكُرًا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكُرًا فَلْهُ عَلَيْهِ وَلَاكَ آضَعَفُ الْإِيمَانِ [راحع: ١٩٨٩]. فَلْهُ عَلَيْهِ وَذَلِكَ آضَعَفُ الْإِيمَانِ [راحع: ١٩٨٩].

(۱۱۱۷۷) طارق بن شہاب سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، بیدد کھے کرایک آ دمی کھڑا ہو کر کہنے لگا نماز خطبہ سے پہلے ہوتی ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متروک ہو چی ہے، اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹڈ بھی تھے، انہوں نے کھڑے ہو کر فر مایا کہ اس شخص نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی، میں نے اور میں کاروں میں سے میں سے میں سے میں انہوں کے کاروں کے میں کہ میں انہوں کے کہ اور کی کر دی، میں انہوں کے ایک

ا بی دینا کور فرماتے ہوئے سا ہے کہتم میں سے جو منس کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اوراسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو القواليا بی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نیس رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نیس کرسکتا تو دل سے اسے براسم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مناله مَرْن لِيَوْسَوْم كِلْ اللهِ مَرْن لِيَوْسِ مِنْ اللهِ مَرْن لِي اللهِ مَرْن لِي اللهِ مَرْن ل اللهِ مَر

اور بیا میان کاسب سے کمزور درجہ ہے۔

(١١١٦٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ ٱهْلَ النَّارِ الَّذِينَ لَا يُرِيدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِخْرَاجَهُمْ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَخْيَوْنَ وَإِنَّ آهْلَ النَّارِ الَّذِينَ

قَالَ إِنَّ آهَلَ الْنَارِ اللِّهِينَ لا يُرِيدُ الله عَنْ وَجَلَ إِحْرَاجُهُمُ لا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلا يَحْيُونُ وَإِنَّ آهُلَ النَّارِ اللِّينَ يُرِيدُ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ إِخْرَاجَهُمْ يُمِيتُهُمْ فِيهَا إِمَاتَةً حَتَّى يَصِيرُوا فَحْمًا ثُمَّ يُخْرَجُونَ ضَبَائِرَ فَيُلْقُونَ عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ آوُ يُرَشَّ عَلَيْهِمْ مِنْ ٱلْهَارِ الْجَنَّةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ [راحع: ٢٩ ١١].

(١١١٨) حفرت ابوسعيد فَدرَى وَالنَّرُ يَ مروى بي كه ني علينا ن ارشاد فرمايا وه جبني جواس من بميشدر بين مح ،ان پرتوموت

آئے گی اور نہ بی انہیں زندگانی نصیب ہوگی ،البتہ جن لوگوں پر الله اپنی رحمت کا ارادہ فرمائے گا ،انہیں جہنم میں بھی موت دے دے گا ، یہاں تک کہ وہ جل کرکوئلہ ہوجائیں گے ، پھروہ کروہ درگروہ وہاں سے نکالے جائیں گے اورانہیں جنت کی نہروں میں

رے گا، یہاں تک کہ وہ بس کر لوئلہ ہوجا میں ہے، چروہ کروہ در کروہ وہ ال سے نکا ہے جا۔ غوط دیا جائے گا تو وہ ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤیس دانداگ آتا ہے۔

﴿ ١١١٦٩ ﴾ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

١١١٩٩) عَدِنَا يَزِيدُ مُحَدَّنَا فَصَيْلَ بَنَ مُرَرُونِ مِنْ طَعِيبُ العَوْبِي عَنَ ابِي سَعِيعٍ النَّارِ عَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَشَيَّعَهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَلَمْ يُشَيِّعُهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطُ وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ

(۱۱۱۲۹) حعزت ابوسعید رفانتهٔ ہے مروی ہے کہ نی مایشانے فرمایا جو خص نماز جنازہ پڑھے اور قبر تک ساتھ جائے ،اسے دو قیراطاتو اب

ملے گااور جوسرف نماز جناز ہ پڑھے، تبرتک نہ جائے ،اسے ایک قیراطاثواب ملے گااورایک قیراط احدیہاڑ کے برابر ہوگا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَخَلَعَ تَعُلَيْهِ فَخَلَعَ النَّاسُ نِعَالَهُمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِمَ خَلَعْتُمْ نِعَالَكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَآيْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا قَالَ إِنَّ جِبُولِلَ آتَانِي فَآخُبَرَنِي آنَّ بِهِمَا خَبَثًا فَإِذَا جَاءَ آحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ

فَلْيَقُلِبُ نَعْلَهُ فَلْيَنْظُرُ فِيهَا فَإِنْ رَأَى بِهَا خَبَطًا فَلْيُمِسَّهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ لِيُصَلِّ فِيهِمَا [مُحجه ابن عزيمة: (٦٨٧،

و١٠١٧)، وابن حبان (٢١٨٥)، والحاكم (٢١٠١١)]. [انظر: ١١٨٩٩].

(۱۱۱۷) جعزت ابوسعید خدری دی نظافت مروی ہے کہ ایک مرحبہ نبی ملیّا نے نماز پڑھائی تو جو تیاں اتاردیں ،لوگوں نے بھی اپنی

جوتیاں اتارویں ، نمازے فارغ ہوکرنی طبیعانے فرمایاتم لوگوں نے اپنی جوتیاں کیوں اتارویں؟ لوگوں نے عرض کیایارسول اللّٰ اللّٰ فَالْمُنْا اللّٰهِ الل

الله فاجرا ہم سے اپ و بول ا مارے ہوئے دیں اسے م سے کا ماردن ، بی طراف کر رہا پارے ہوں و بہرے ہوں و بہریں ، سے تھے اور انہوں نے مجھے ہتا یا تھا کہ میری جوتی میں پھے گندگی تکی ہوئی ہے ، اس لئے جب تم میں سے کوئی محض مسجد آئے تو وہ پلٹ کرا پی جو تیوں کود مکھے لے ، اگر ان میں کوئی گندگی تکی ہوئی نظر آئے تو انہیں زمین پررگڑ دے ، پھر ان ہی میں نماز پڑھ لے۔

(۱۱۱۷۱) حَدَّثُنَا يَزِيدُ أَخْبُرُنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَا ١١١٧١) حَدَّثُنَا يَزِيدُ أَخْبُرُنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْدِي حَدْدِهِ وَمِنْهِ وَمِضْوَعَاتِ يَا يَصْتُمُا مِفْتِ آنَ لاَنْ مَكْتِم

مُنِلَا المَوْنِينَ لِي يَنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِ مِنْ اللَّهِ مِ أَحَدُّنُكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَتُهُ أَفْلَاكَ وَوَعَاهُ ظَلْبِي أَنَّ عَبْدًا فَعَلَ يَسْعَةً وَيُسْعِينَ نَفْسًا ثُمَّ عَرَضَتُ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَالَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَلَكُلَّ عَلَى رَجُلُ فَأَقَالَ إِنِّي فَتَلْتُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَهَلُ لِي مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ بَعْدَ قَتْلِ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ نَفْسًا قَالَ فَالْقَطَى سَهْفَهُ فَقَتَلَهُ بِهِ فَاكْمَلَ بِهِ مِانَةً ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَالَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ فَأَثَاهُ فَقَالَ إِلَى فَعَلْتُ مِالَةً نَفُسٍ فَهَلُ لِي مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ اخْرُجْ مِنْ الْقَرْيَةِ الْخَبِيثَةِ الَّتِي أَشُكُ أَلِيكَا إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ قَرْيَةِ كَذَا وَكَذَا فَاعْبُدُ رَبُّكَ فِيهَا قَالَ فَخَرَجَ إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ فَعَرَضَ لَهُ أَجَلُهُ فِي الطُّرِيقِ قَالَ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَاثِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَاثِكَةُ الْعَذَابِ قَالَ فَقَالَ إِبْلِيسُ آنَا ٱوْلَى بِهِ إِنَّهُ لَمْ يَعْصِنِى مَاعَةً فَطُ قَالَ فَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ إِنَّهُ خَرَجَ تَائِبًا قَالَ هَمَّامٌ فَحَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكُو بُنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ فَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ مَلَكًا فَاخْتَصَمُوا إِلَيْهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ فَعَادَةَ قَالَ فَقَالَ انْظُرُوا أَيُّ الْقَرْيَتَيْنِ كَانَ ٱلْحَرَبَ إِلَيْهِ فَٱلْعِقُوهُ بِٱلْهَلِهَا قَالَ قَتَادَةُ فَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ لَمَّا عَرَفَ الْمَوْتَ احْتَفَزَ بِنَفْسِهِ فَقَرَّبَ اللَّهُ عَزَّ وَجُلَّ مِنْهُ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ وَبَاعَدَ مِنْهُ الْقَرْيَةَ الْخَبِيئَةَ فَٱلْحَقُوهُ بِأَهْلِ الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ [صححه البنحاري (٤٤٠٠)، ومسلم (٢٧٦٦)، وابن حبان (٢١١، و١٦٥). [انظر: ١٧١٠]. (1112) حضرت ابوسعید خدری دانش کہتے ہیں کہ میں تم ہے وہی بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی طیفی سے سا ہوتا ہے، یہ بات بھی معرے کا نوں نے سی اور میرے دل نے محفوظ کی ہے کہ حضور اقد س مُلا ایک ارشاد فرمایا کہ بی اسرائیل میں ایک آ دمی تھا جس نے نٹانوے قتل کیے تھے۔اس کے بعد (توبر کرنے کے اراوہ سے) بدور یافت کرنے لکا کہ (روئے زیمن بر) سب سے بوا الم كون ہے؟ لوكوں نے بتايا فلال محف سب سے براعالم ہے، معض اس كے پاس كيا اور دريافت كيا كه ميل نے نتا نوے ہ دمیوں وقل کیا ہے، کیامیری توبةول ہو عتی ہے؟ عالم نے کہانہیں،اس نے عالم کوبھی قبل کردیا اس طرح سوی تعداد پوری ہو مئی،اور پھرلوگوں سے دریافت کرنے لگا کہ اب سب سے بوداعالم کون ہے،لوگوں نے ایک آ دمی کا پہد دیا بیاس کے پاس کیا اوراس سے اپنامہ عالم الم نے کہا ہاں اس میں کون ی رکاوٹ ہے، اس گند مے علاقے سے نکل کرفلاں گاؤں میں جاؤ (وہاں تنهاری توبه قبول ہوگی) اور وہاں اپنے رب کی عبادت کروہ میخص اس گاؤں کی طرف چل دیالیکن راستہ میں ہی موت کا وقت آ میا مجبوراً بیخف سیند کے بل اس گاؤں کی طرف کھٹیار ہااب رحت اورعذاب کے فرشتوں نے اس مخص کی نجات اور عذاب كم معلق باجم اختلاف كيا، شيطان نے كہا كه ميں اس كا زيادہ حقدار بول كيونكه اس نے ايك سمع كے ليے بھى بھى ميرى نافر مانی نہیں کی تھی ،اور رحمت کے فرشتوں نے کہا کہ بیتو بہ کر کے لکلاتھا، (الله تعالیٰ نے ایک فرشتے کو بھیجااور) اس نے بید فیصله کیا که دونوں بستیوں میں سے میخص جس بستی کے زیادہ قریب ہو،اسے اس میں ہی شار کرلو، راوی کہتے ہیں کہ قبل ازیں وہ المني موت كاونت قريب د كم يمرنيك كاؤل ك قريب موكميا تعالبذا فرشتول نے اسے ان ہی ميں شار كرليا-

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَ مُنْ الْمَا الْمُرْمُ لِمُنْ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ مَوْزُوقٍ عَنْ عَطِيّةَ الْعَوْفِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُوِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُصَلَّى الطّبخي خُتَى نَقُولَ لَا يَدَعُهَا وَيَدَعُهَا حَتَى نَقُولَ لَا يُصَلّمها [قال النرمذي: حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٤٧٧)]. [انظر: ١٣٣٢].

(۱۱۱۷) حعرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طبیکا بعض اوقات چاشت کی نماز اس تسلسل سے پڑھتے تھے کہ ہم سے سوچنے لکتے کہ اب آپ اسے نہیں چھوڑیں مے اور بعض اوقات اس تسلسل سے چھوڑتے کہ ہم بیسوچنے لکتے کہ اب آپ بینماز نہیں پڑھیں مے۔

(١١١٧٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا فَعَنْيلُ بُنُ مَوْزُوقِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقُلْتُ لِفُضَيْلٍ رَفَعَهُ قَالَ آخْبِهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَخُوجُ إِلَى الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسُالُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مَمْ شَايَ فَإِنِي السَّلَاقِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسُلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مَمْ شَاتِكَ مَمْ شَايَى فَإِنِي لَمْ أَخُوبُ إَضَرًا وَلَا بَطُوا وَلَا رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً خَرَجْتُ اتَّقَاءَ سَخَطِكَ وَالْتِعَاءَ مَرْضَاتِكَ مَمْ شَاتِكَ أَنْ تُنْقِلَنِي مِنْ النَّارِ وَآنَ تَفْغِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ وَكُلَ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ ٱلْفَ مَلَكِ السَّائِلِينَ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ ٱلْفَ مَلَكِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَٱقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِةِ حَتَّى يَقُرَعُ مِنْ صَلَابِهِ [احرحه ابن ماحة: (٧٧٨)].

(۱۱۱۷) حضرت ابوسعید ظائفت عالبًا مرفوعاً مروی ہے کہ جو تخص نماز کے لئے نکلتے وقت بیکلمات کہ لے کہ 'اے اللہ! ہم آپ سے اس تن کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو سائلین کا آپ پر بنتا ہے اور میرے چلنے کا حق ہے، کہ ہمی خرور وفخر اور دکھا و نے اور ریا ء کاری کے لئے نہیں لکلا، ہمی تو آپ کی نارافعنگی سے ڈر کراور آپ کی رضا مندی کی طلب کے لئے لکلا ہوں، میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ جھے جہنم سے بچا لیکتے ، اور میرے گنا ہوں کو معاف فر ما دیجئے ، کو نکہ آپ کے علاوہ کوئی بھی گنا ہوں کو معاف نہیں کرسکا'' تو اللہ تعالی اس کے لئے ستر ہزار فرشتوں کو مقرر فر ما دیتے ہیں جواس کے لئے استعفار کرتے رہتے ہیں، اور اللہ اس کی طرف خصوصی توجہ فر ما تا ہے، تا آ نکہ وہ اپنی نما زسے فارغ ہوجائے۔

(١١١٧٤) حَدَّثُنَا يَزِيدُ الْحَبَرَنَا هِ هَمَامُ بُنُ أَبِى عَبُدِ اللّهِ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِى كَثِيرِ عَنْ هِلَالِ بُنِ أَبِى مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ حَطَبْنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَجَلَسْنَا حَوُلَهُ فَقَالَ إِنَّ مِمَّا أَخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِى مَا يَفْتَحُ اللّهُ عَلَيْهُم مِنْ زَهْرَةِ اللّهُ ثِنَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَرَآيَنَا آنَّهُ يَنْزِلُ وَجُلُ يَا رَسُولَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَرَآيَنَا آنَّهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأَنُكَ تُكُلّمُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَرَآيَنَا آنَّهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأَنُكَ تُكُلّمُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا يُكَلّمُكُ فَسُرّى عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَكَانَةُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّ الْسَائِلُ وَكَانَةُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّ الْمَعْرَ لَا يَأْتِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَجَعَلَ إِنَّ الْمَعْرَ لَا يَأْتِى السَّائِلُ وَكَانَةُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّ الْمَعْرَ لَا يَأْتِي مَسَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَجَعَلَ إِنَّ الْمَعْرَ لَا يَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحَمَلُهُ وَسَلّمَ وَمَعْرَةً وَيَعْمَ صَاحِبُ الشَّهُ مَلَ وَاللّهُ مُنَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَن وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَا الْمَعْرَالُولُ الْمَالَ حُلُولًا عَلَى اللّهُ عَلَى السَّائِلُ وَكَانَةً مَعْوَلَ الْمَالَ حُلُولًا عَلَيْهُ وَالْمَالَ عَلَيْهُ وَلَا الْمُعَلَّمُ وَالْمَالَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْمُعْرَاقُ وَالْمَالُولُ وَلَا الْمُ لَلَولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعْمَ وَالْمَالَ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّه

مُنْ الْمَا اَمْرُنُ بِلِي يَعْدُ مِنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ أَعْطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْيَتِيمَ وَابْنَ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَإِنَّ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَإِنَّ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَإِنَّ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَإِنَّ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَإِنَّ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَإِنَّ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَإِنَّ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَشْبَعُ فَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البحارى السَّبِيلِ أَوْ كَمَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ مَلْكُونُ عَلَيْهِ وَلَا يَشْبُعُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَيْهِ وَالْعَلَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّالِهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالُولَ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَالْعَلَالِ السَّالِيّةِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَامِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالُولُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلْمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالِ عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالُولُ عَلْهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالُ عَلَيْهِ وَالْعَلْمُ عَلَيْهِ وَالْعَلْعُ وَالْعَلَالِي عَلَيْه

(۹۲۱)، ومسلم (۱۰۰۷)، وابن حبان (۳۲۷) واراحع: ۱۱۷۹) و ۱۱۷۹) و اراحع: ۱۱۷۹) و مسلم (۱۱۷۹)، ومسلم (۱۱۷۹) و ابن حبار این و ابن حبار این و این

١١١٧٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بُنِ أَسُلُمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّى ضَيْئًا إِلَّا الْقُرْآنِ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ [راجع: ١١١١]

(۵) ۱۱۱۷) حضرت ابوسعید خدری برانتی سے مروی ہے کہ نبی عایدانے فر ما یا میرے حوالے سے قر آن کریم کے علاوہ کچھ نہ لکھا کرو، اور جس مخض نے قرآن کریم کے علاوہ کچھاور لکھ رکھا ہو،ا سے جاہئے کہ وہ اسے مٹادے۔

﴿ ١١١٧٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتَ عَلَى رَاعِي إِبِلٍ فَنَادِ يَا رَاعِيَ الْإِبِلِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَاحْلُبْ وَاشْرَبْ مِنْ غَيْرِ أَنْ تُفْسِدَ وَإِذَا أَتَيْتَ عَلَى حَائِطِ بُسْتَانٍ فَنَادٍ يَا صَاحِبَ الْحَائِطِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلْ [راحع: ١٠٦٠].

وإدا البت على حائط بستان فناديا صاحب العائط تلانا فإن اجابك وإلا فلهل [راحع: ١١٠٩].

(۱۱۱۷۱) حفرت ابوسعيد خدرى تأثير سروى ب كه جناب رسول الله كالتيون نه ارشاد فرمايا جب تم ميس سے كوئى فخص كى اورث كے باس سے گذر سے اوراس كا دودھ بينا چا ہے تو اونٹ كے مالك كوتين مرتبہ آ واز دے لے، اگر وہ آ جائے تو بہت الله على اورنداس كا دودھ بي سكة تين مرتبہ باغ الله كوتين مرتبہ باغ ميں جائے اور كھانا كھانے سكة تين مرتبہ باغ ميں الله كوتين كي مالك كوتين كا دودھ بي سكة تين مرتبہ باغ ميں جائے اور كھانا كھانے سكة تين مرتبہ باغ ميں الله كا دودھ بي سكة تين مرتبہ باغ ميں جائے اور كھانا كھانے سكة تين مرتبہ باغ ميں الله كوتين كھائے۔

مَن الاَ الْمِرْيُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(١١١٧٧م) وقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيَافَةُ لَلَائَةُ أَيَّامٍ فَمَا زَادَ فَصَدَفَةٌ [راحع: ١٠٦٠م].

(٢ ١١١١م) اورني عليه فرمايا ضيافت تمن دن تك موتى ب،اس كے بعد جو كھ موتا ہے، وه صدقه موتا ہے۔

(١١١٧٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا ٱبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمَرَرُنَا بِنَهَرٍ فِيهِ مَاءٌ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ وَالْقَوْمُ صِيَامٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْرَبُوا فَلَمْ يَشْرَبُ آحَدٌ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرِبَ الْقَوْمُ

[صححه ابن خزیمة (۱۹۶۱)، وصححه ابن حبان (۳۰۰، و۳۰۰)، قال شعب: صحیح]. [انظر: ۱۱٤٤٣]. (۱۱۲۵) حضرت ابوسعید خدری دانش سروی ہے کہ ہم لوگ ایک سفر میں نبی علیا کے ساتھ تھے، ہمارا گذرایک نهر پر ہواجس میں بارش کا پانی جمع تھا، لوگوں کا اس وقت روز وتھا، نبی علیا نے فر مایا پانی فی لو، کیکن روز سے کی وجہ سے کسی نے نبیس پیا، اس پر نبی بازی اس بی خلیا نے آگے ہو ہے کرخود یانی فی لیا، نبی علیا کود کھی کرسب ہی نے پانی فی لیا۔

(١١١٧٨) حَلَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ الْحَبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي عَاصِمٍ عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَتَى الرَّجُلُ آهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ الْعَوْدَ نَوَضًّا [راحع: ١١٠٥٠].

(۱۱۱۷۸) حفرت ابوسعید ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نی طبیانے فرمایا اگر کوئی آ دی اپنی بیوی کے قریب جائے ، پھرود بارہ جانے کی خواہش ہوتو وضو کر لے۔ خواہش ہوتو وضو کر لے۔

(١١١٧٩) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكُوانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَآرُسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَغْطُرُ فَقَالَ لَهُ لَعَلَنَا أَعْجَلُنَاكَ قالَ نَعْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِذَا أُعْجِلُتَ أَوْ أُقْحِطْتَ فَلَا عُسُلَ عَلَيْكَ عَلَيْكَ الْوُضُوءُ [صححه البحارى (١٨٠)، ومسلم (٣٤٥)، وابن حبان (١٧١١)]. [انظر: ١١٩١٦،١١٢٥].

(۱۱۱۷) حضرت ابوسعید خدری ناتی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طیا اسکاری انصاری صحابی کی طرف سے ہوا، نی طیا ا نے انہیں بلا بھیجا، وہ آئے تو ان کے سرسے پانی کے قطرے فیک رہے تھے، نی طیا آنے فرمایا شاید ہم نے تہمیں جلدی فراغت پانے پر مجبور کردیا؟ انہوں نے کہا جی ہاں یا رسول الدیکا لیکھ نے نی طیا نے فرمایا جب اس طرح کی کیفیت میں جلدی ہوتو صرف وضو کرلیا کرو عشل نہ کیا کرو (بلکہ بعد میں اطمینان سے قسل کیا کرد)

(.١١٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدًا أَبَا الْحَوَارِى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصَّلَيقِ يُحَدُّثُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ حَشِينَا أَنْ يَكُونَ بَعْدَ نَبِيِّنَا حَدَثْ فَسَالُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَخُرُجُ الْمَهْدِى فِى أُمَّتِى حَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ بِشُعًا زَيْدٌ الشَّاكُ قَالَ قُلْتُ أَى شَيْءٍ قَالَ سِنِينَ ثُمَّ قَالَ يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَلَا تَدَّحِرُ الْأَرْضُ مِنْ نَبَتِهَا شَيْئًا وَيَكُونُ الْمَالُ كُدُوسًا قَالَ يَجِىءُ الرَّجُلُ ﴿ مُنْلِهُ الْمُؤْنِّ بِلِيَ مِنْ الْمُؤْنِ بِلِيَ مِنْ الْمُؤْنِ بِلِي مِنْ الْمُعَالِقُ الْمُؤْنِ الْمُؤْنِ الْمُؤْنِ الْمُؤْنِي الْمُؤْنِي الْمُؤْنِي الْمُؤْنِي الْمُؤْنِي الْمُؤْنِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

إليه فيقول يا مهدِي أعطِنِي أعطِنِي قال فيحثِي له فِي تُوبِهِ مَا أَسْتَظَاعِ أَنْ يَحْمِل [صححه الحاكم (٤٦٥/٤). حسنه الترمذي، وقال الألباني: حسن (ابن ماحة: ٤٠٨٣)، والترمذي: ٢٢٣٢). أسناده ضعيف].

[انظر: ١١٢٣٠]

(۱۱۱۸) حضرت ابوسعید خدری الات مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمیں بیا ندیشہ لاحق ہوا کہ ہمیں نبی علیا کے بعد جمیب وغریب واقعات نہ پیش آنے گائی آنے گا اس میں مہدی آئے گا واقعات نہ پیش آنے گائی آنے ہوں اس میں مہدی آئے گا جو پانچ یا سات یا نوسال رہے گا ،اس زبانے میں اللہ تعالیٰ آسان سے خوب بارش برسائے گا ، زمین کوئی نباتات اپنے اندر وخیر وکر کے نہیں رکھے گی ،اور مالی فراوانی ہوجا نیگی ،جی کہ ایک آ دمی مہدی کے پاس آ کر کہ گا کہ اے مہدی! مجھے دو، مجھے کہ معطاء کرو، تو دہ اپنے ہم توں سے جر بحر کر کراس کے کپڑے میں اتنا ڈال دیں گے جتنا وہ اٹھا سکے۔

(١١١٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدٍ أَبِى الْحَوَارِى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصَّدِّيقِ يُحَدَّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ كُنَّا نَبِيعُ أُمَّهَاتِ الْمَاوُلَادِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه الحاكم (١٩/٢). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۱۸۱) حضرت ابوسعید خدری والنظام مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طائع کے دور باسعادت میں ام ولد (لوغری) کو بھی دیا کرتے تھے۔

(١١١٨٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدٍ آبِي الْحَوَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصِّلِّيقِ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِیِّ قَالَ کُنَّا نَتَمَتَّعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالثَّوْبِ

(۱۱۱۸۲) حفرت ابوسعید خدری فاتن سے مروی ہے کہ ہم لوگ نی طائل کے دور باسعادت میں ایک کیڑا بھی معمد نکاح میں دے

دیتے تھے۔

(١١٨٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغَبَةُ عَنُ خَالِدٍ عَنُ عِكْرِمَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ [انظر: ١١٨٨٣].

(۱۱۱۸۳) حفرت ابوسعید ٹاٹھؤ سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے حضرت عمار ٹاٹھؤ کے متعلق فرمایا کے تنہیں ایک باغی گروہ شہید کر

وہے گا۔

(١١٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِى الْبَخْتَرِى الطَّالِيِّ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَنْحُ وَرَائِتَ النَّاسَ قَالَ قَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَتَمَهَا وَقَالَ النَّاسُ حَيْزُ وَآنَا وَأَصْحَابِي وَرَائِتُ النَّاسُ قَالَ قَرْوَانُ كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ رَافِعُ بُنُ جَدِيجٍ وَزَيْدُ بُنُ عَيْرُ وَقَالَ لَا مِحْرَةً بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَزِيَّةٌ فَقَالَ لَهُ مَرُوانُ كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ رَافِعُ بُنُ جَدِيجٍ وَزَيْدُ بُنُ اللّهِ عَلَى السَّرِيرِ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ لَوْ شَاءَ هَذَانِ لَحَدَّثَاكَ وَلَكِنْ هَذَا يَخَافُ أَنْ تُنْزِعَهُ لَا يَتَالَ اللّهِ عَلَى السَّرِيرِ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ لَوْ شَاءَ هَذَانِ لَحَدَّثَاكَ وَلَكِنْ هَذَا يَخَافُ أَنْ تُنْزِعَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

و المائم و ا عَنْ عِرَافَةٍ قَوْمِهِ وَهَذَا يَخْشَى أَنْ تَنْزِعَهُ عَنْ الصَّدَقَةِ فَسَكَّتَا فَرَفَعَ مَرُوَانُ عَلَيْهِ الدَّرَّةَ لِيَصُوبَهُ فَلَمَّا رَأَيَا ذَلِكَ

قَالُوا صَدَقَ [صححه الحاكم (٢٥٧/٢). قال شعيب: صَحيح لغيره، دون قوله ((الناس سير)) وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢١٩٦٧].

(۱۱۱۸۳) حضرت ابوسعید خدری دلانشا ہے مروی ہے کہ جب نبی مانیا پرسورہ نصر نازل ہوئی تو نبی ملیّائے وہ صحابۂ کرام شانگا کو تكمل سائى، اور فر ما يا تمام لوگ ايك طرف بين اور مين اور مير يصحابه جونته ايک پلژے مين بين، اور فر ما يا كه فتح كمه يے بعد

اجرت فرض نہیں رہی ، البتہ جہاداور نیت کا تواب باقی ہے ، بیصدیث سن کر مروان نے ان کی تکذیب کی ، اس وقت وہاں

حضرت رافع بن خدیج والتذاور حضرت زید بن قابت والته بھی موجود تھے جومروان کے ساتھ اس کے تخت پر بیٹھے ہوئے تھے، حضرت آبوسعید ڈاٹٹو کہنے گئے کہ اگرید دونوں چاہیں تو تم سے بیرصدیث بیان کر سکتے ہیں لیکن ان میں سے ایک کو اس بات کا

اندیشہ ہے کہتم ان سے ان کی قوم کی چو ہدراہٹ چھین لو کے اور دوسرے کواس بات کا اندیشہ ہے کہتم ان سے صدقات روک لو مے، اس پروہ دونوں حضرات خاموش رہے،اور مروان نے حضرت ابوسعید ڈائٹنڈ کو مارنے کے لئے کوڑااٹھالیا، بیدد کچھ کران

دونوں حضرات نے فر مایا یہ سی کہدرہ ہیں۔

فانده: اس روایت کی صحت پر زاقم الحروف کوشرح صدر نبیس ہو پار ہا۔ (١١١٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ آبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ

قَالَ نَزَلَ ٱهْلُ قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ فَٱزْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدٍ فَأَتَاهُ عَلَى حِمَارٍ قَالَ فَلَمَّا دَنَا قَرِيهًا مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمُ أَوْ خَيْرِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَوُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى خُكُمِكَ قَالَ تُقْتَلُ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيُّهُمْ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ قَضَيْتَ بِحُكْمِ اللَّهِ وَرُبَّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ [صححه البحارى (٣٠٤٣)، ومسلم (۱۷۶۸)، واين حيان (۲۰۲۷)]. [أنظر: ۱۱۸۷ ، ۱۱۸۸ ، ۱۱۸۹ ، ۱۱۸۹ ، ۱۱۸۹ .

(۱۱۱۸۵) حضرت ابوسعید خدری ڈائٹڑ سے مروی ہے کہ بنو قریظہ کے لوگوں نے حضرت سعد بن معاذ ڈاٹٹڑ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے رضا مندی ظاہر کر دی، نبی مالیا نے حصرت سعد بن معاذ ڈٹائن کو بلا بھیجا، وہ اپنی سواری پرسوار ہو کرآئے ، جب وہ مجد کے قریب پنچے تو نبی طائیا نے فرمایا اپنے سردار کا کھڑے ہوکرا متقبال کرو، پھران سے فرمایا کہ بیاوگ آ پ کے قیصلے پر

ہتھیارڈالنے کے لئے تیارہو گئے ہیں،انہوں نے عرض کیا کہ آپان کے جنگجوافراد کوقل کروادیں،اوران کے بچوں کوقیدی بنا لیں، نبی طایق نے بین کر فرمایاتم نے وہی فیصلہ کیا جو اللہ کا فیصلہ ہے۔ (١١١٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدُّثُ عَنْ آبِي سَعِيلٍ

الْحُدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلُوّةٌ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَخْلِفُكُمُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مقت آن لائن مکتبہ

مَنْ الْمَاتُونُ فِي مُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ الْمُنْ اللِّلْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ اللَّهِ اللّلِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّلِي اللَّهِ اللَّالِي اللَّهِ ال فِيهَا لِيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ لِعْنَذِ بَنِي إِسْرَالِيلَ كَانَتُ فِي النِّسَاءِ [انظر:

(۱۱۱۸۲) حضرت ابوسعید الانتشاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیکھ نے فرمایا دنیا سرسبز وشاداب اورشیریں ہے، الله تمهیس اس میں خلافت عطاء فرما کردیکھے گا کہتم کیا اعمال سرانجام دیتے ہو؟ یا درکھو! دنیا اورعورت سے ڈرتے رہو، کیونکہ بی اسرائیل میں

سب سے پہلی آ ز مائش عورت کے ذریعے ہی ہو فی تھی۔

(١١١٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يُحَدُّثُ

عَنْ أَبِي سَمِيدٍ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثٍ خُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ فِي حُكْمٍ سَعْدِ بْنِ مُعَادٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَإِنِّي أَحُكُمُ أَنْ لُقُتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذُرِّيَّتُهُمْ فَقَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ وَقَالَ مَرَّةً لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ الْمَلِكِ أَوُ الْمَلَكِ شَكَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ [راحع: ١١١٥].

(١١١٨٤) حضرت ابوسعيد خدري والفظ سے مروى ہے كہ بنو قريظ كے لوگول نے حضرت سعد بن معاذ والفظ كے فيصل برجھيار

ڈا لنے کے لئے رضامندی ظاہر کردی ، (نبی علیٰا نے حضرت سعد بن معاذ ٹائٹۂ کوبلا بھیجا، وہ اپنی سواری پرسوار ہوکرآئے ، جب

و مبدے قریب پنچ تو نبی مایا نے فرمایا اپنے سردار کا کھڑے ہوکرا سنقبال کرو، پھران سے فرمایا کہ بیلوگ آپ کے فیطے پر متھیا رڈا لنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں) ،انہوں نے عرض کیا کہ آ پان کے جنگجوا فراد کو آل کروا دیں ،اوران کے بچول کو قید کی

بنالیں ، نبی مایھانے بین کر فر مایاتم نے وہی فیصلہ کیا جواللہ کا فیصلہ ہے۔

(١١١٨٨) وَحَدَّثَنَاهُ عَفَّانُ قَالَ الْمَلِكُ

(۱۱۱۸۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١١٨٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ آخُبَرَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ تُقْتَلُ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذُرِّيَّتُهُمْ وَقَالَ فَضَيْتَ

بِحُكُمِ الْمَلِكِ قَالَ آبُو أَمَامَةَ بُنُ سَهْلِ بُنِ حُنَيْفٍ

(۱۱۱۸۹) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ أَنْسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِي عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ سُئِلَ عَنْ الْعَزُلِ أَوْ قَالَ فِي الْعَزُلِ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكَ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَلَرُ

[صححه مسلم (۱۳۸۸)]. [انظر: ۱۹۱۱، ۱۹۷۸ ۱۱، ۱۳۸۸ (۱۳۸۰ ۱۱۲۰ م. ۱۱۷۰].

(۱۱۱۹۰) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ سی مخص نے نبی ملیّا سے عزل (مادہَ منوبیہ کے باہر ہی اخراج) کے متعلق وال بوجها تونى اليام في المارةم اليانه كروتوتم بركوكي حرج تونبيل ب، اولا دكامونا تقدير كاحصه ب-

١١) حَدَّثَنَا حُسَيْنَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنَا أَنْسُ بُنُ سِيرِينَ عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدٍ فَذَكَرَ نَحُوَهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مک

مَنْ الْمَالَمُ وَيَّنِ الْمُنْ عِنْ الْمُنْ وَيَّنِي الْمُنْ وَيَّنِي الْمُنْ وَيَّالِي الْمُنْ وَيَّالِيًّا فَي وَ الْمُنْ وَيَّالِيًّا فِي وَالْمُنْ وَيَّالِيًّا فِي وَالْمُنْ وَيَّالِيًا فِي وَالْمُنْ وَيَّالِيًّا فِي وَالْمُنْ وَيَّالِيًّا فِي وَالْمُنْ وَيَّالِيًّا فِي وَالْمُنْ وَيَعْلِيًا فِي وَالْمُنْ وَيَعْلِيًا فِي وَالْمُنْ وَيَعْلِيًا فِي وَالْمُنْ وَيَعْلِيًا فِي وَالْمُنْ وَيَعْلِي الْمُنْ وَيُعْلِيا فِي وَالْمُنْ وَيَعْلِيا فِي وَالْمُنْ وَيُعْلِيا فِي وَالْمُنْ وَيَعْلِيا فِي وَالْمُنْ وَيَعْلِيا فِي وَالْمُنْ وَالْمُنْ وَيَعْلِيا فِي وَالْمُنْ وَيَعْلِيا فِي وَالْمُنْ وَيَعْلِيلُونِ وَالْمُنْ وَيَعْلِيا فِي وَالْمُنْ وَيَعْلِيا فِي وَالْمُولِ وَيَعْلِيا فِي وَالْمُنْ وَيَعْلِيا فِي وَالْمُنْ وَالْمُنْ وَيَعْلِيا فِي وَالْمُنْ وَيَعْلِيا فِي وَالْمُنْ وَالْمُنْ وَالْمُنْ وَالْمُنْ وَالْمُنْ وَالْمُنْ وَالْمُنْ وَالْمُ

(۱۱۱۹۱) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١١٩٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنُ عَطِيَّةَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَٱقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَإِنَّ آبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَآشَدَهُ عَذَابًا إِمَامٌ جَائِرٌ [قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الأنباني: ضعيف (الترمذي: ١٣٢٩)].

(۱۱۱۹۲) حضرت ابوسعید ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طالیہ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ کے نز دیک تمام لوگوں میں سب سے پندیدہ اورمجلس کے اعتبار سے سب سے قریب مختص منصف تھران ہوگا اوراس دن سب سے زیادہ مبغوض اور سخت عذاب کا

پہتریدہ اور میں کا مصرب سے سریب کی صف سران ہوہ اور ان کون سب سے روز ہوں اور میں ہوں اور سے معد ب مستحق ظالم حکمہ ان ہوگا

(١١١٩٣) حُدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ آبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَمَّنُ لَقِى الْوَفْدَ وَذَكُرَ أَبَا بَضُرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ. آنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّا حَيّْ مِنْ رَبِيعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ سُخَذَهُ مِنَ مَنَ مَا وَمَنَ مَنَا وَمَنَا لَهُ مَا أَنْ مَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّا حَيْ مِنْ رَبِيعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَا مُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّا حَيْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّا حَيْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّا حَيْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ

أَصَابَتُهُ جِرَاحَةٌ مِنْ ذَلِكَ فَجَعَلْتُ أُخَبِّنُهَا حَيَاءً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا فَمَا تَأْمُونَا أَنْ نَشُوبَ قَالَ فِي الْأَسْقِيَةِ الَّتِي يُلَاثُ عَلَى أَفُواهِهَا قَالُوا إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ كَثِيرَةُ الْجُودُذَانِ لَا تَنْقَى فِيهَا أَسْقِيَةُ الشَّفِيَةِ النَّهِ مَا لَا لَهُ عَلَى أَفُواهِهَا قَالُوا إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ كَثِيرَةُ الْجُودُذَانِ لَا تَنْقَى فِيهَا أَسْقِيَةُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ عَلَى أَنْ مَوْتَيْنِ آوُ لَلَالًا وَقَالَ لِللَّهُ عَبْدِ الْقَيْسِ إِنَّ فِيكَ خُلَتَيْنِ يُوجُبُهُمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا أَنْ مَا لَكُ مُوالِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

بتایا کہ ہمار اتعلق قبیلہ ربیعہ سے بہ ہمارے اور آپ کے درمیان کفار معز کا پیقبیلہ حائل ہے اور ہم آپ کی خدمت میں صرف اشہر حرم میں حاضر ہو سکتے ہیں اس لئے آپ ہمیں کوئی الی بات بتادیجئے جس پڑمل کر کے ہم جنت میں داخل ہوجا کیں اور اپ پیچھے والوں کو بھی بتادیں ؟

یپوروں وں ماریں ہے۔ نبی طینوانے فرمایا ہیں تنہیں چار ہاتوں کا تھم اور چار چیزوں سے منع کرتا ہوں، اللّٰہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک ندھیمراؤ، نماز قائم کرنا، زکو ۃ دینا، رمضان کے روز سے رکھنا اور مال غنیمت کا یا نبچواں حصہ بیت المال کو بجوانا، اور ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پھران لوگوں نے پوچھا کہ شروبات کے حوالے ہے آپ ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نی طینا نے فرمایا ان مشکیزوں میں پیا کروجن کا مند بندھا ہوا ہو، انہوں نے عرض کیا کہ ہمارے علاقے میں چوہوں کی بہتات ہے، اس میں چرے کے مشکیز ہے باق رونہیں سکتے ، نی طینا نے دو تین مرتبہ فرمایا اگر چہ چوہے انہیں کتر لیا کریں، اور وفد کے سروار سے فرمایا کہتم میں دوخصلتیں الی جی جواللہ کو بہت پہند ہیں، برد باری اور وقار۔

(١١١٩٤) حَدَّنَنَا حَدَّنَنَا يَهُمَى عَنْ سَعْدِ بُنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْنَبُ عَنْ آبِي مِعِيدٍ الْمُعُدِّرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْأَصَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ آيَّامٍ فَقَالَ فَقَدِم قَادُهُ بُنُ النَّعْمَانِ آخُو آبِي سَعِيدٍ لِمُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَى عَنْ لُحُومِ الْأَصَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ آيَّامٍ فَقَالَ فَقَالَ كَانَّ هَذَا مِنْ قَدِيدِ الْأَضْحَى قَالُوا نَعْمُ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ آبُو سَعِيدٍ أَوْقَدُ حَدَثَ فِيهِ آمُو إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ آبُو سَعِيدٍ أَوْقَدُ حَدَثَ فِيهِ آمُو إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ آبُو سَعِيدٍ أَوَقَدُ حَدَثَ فِيهِ آمُو إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ آبُو سَعِيدٍ أَوَقَدُ حَدَثَ فِيهِ آمُو إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ نَهَى أَنْ نَحْبِسَهُ فَوْقَ ثَلَاقِهِ آيًا مٍ ثُمَّ رَحَّصَ لَنَا أَنْ نَاكُلُ وَلَدُحِرَ [صححه البعارى (٣٩٩٧)، وابن حبان (٣٢٦)].

(۱۱۱۹۳) حفرت ابوسعید مقدری مخافظ ہے مروی ہے کہ نبی مانظانے تین دن سے زیادہ قربانی کا کوشت رکھنے سے مع فر مایا ہے،
ایک مرتبہ حضرت ابوسعید مخافظ کے ماں شریک بھائی حضرت قادہ بن فعمان مخافظ ان کے پاس آئے ، انہوں نے ان کے سامنے قربانی کا گوشت ہے ، انہوں نے ہوا ب
قربانی کا گوشت لا کردکھا ، جے خشک کرلیا گیا تھا ، حضرت قادہ مخافظ نے کہا لگتا ہے کہ یہ قربانی کا گوشت ہے ، انہوں نے جواب دیا تی ہاں! حضرت قادہ مخافظ نے کہا کہ کیا نبی عافظ نے اسے تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع فیس فرمایا؟ اس پر حضرت ابو دیا تی ہاں! حضرت قادہ دیا تھا ، پہلے نبی عافظ نے اس پر مست تین دن سے ذیادہ رکھنے سے منع فرمایا تھا ، پہلے نبی عافظ نے اور ذخیرہ کرکے دکھنے کی اجازت دے دی تھی۔

﴿ وَهِ ١١٧) حَلَّنَا يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَلَّكُنِي زَيْنَبُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَى الْمَدِينَةِ أَنْ يُعْضَدَ شَجَرُهَا أَوْ يُخْبَطَ [احرحه النسائى في الكبرى (٢٨٣)]

(۱۱۱۹۵) حفرت ابوسعید تنافظ سے مروی ہے کہ نی ملیکانے مدید منورہ کے دونوں کنارے کے درمیان در دست کا نے سے یاان

رے بر میں میں اور ہے ہیں۔ اور اس میں میں میں میں ہے۔ اور اور میں ہے۔ اس میں اور میا ہے۔ اس میں میں اور میا ہے۔

١١٨٩١) حَلَقَنَا يَحْيَى عَنْ أُنَيْسِ بُنِ آبِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثِنِي آبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ اخْتَلَفَ رَجُلَانِ أَوْ

الْمُتَرَيَّا رَجُلُّ مَنُ بَنِي خُدُرَةً وَرَجُلُّ مَنُ بَنِي عَمُوهِ بْنِ عَوْفٍ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسْسَ عَلَى التَّقُوَى قَالَ الْعُدُرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْعَمْرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءَ فَآتِيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْعَمْرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءَ فَآتِيا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْعَمْرِيُّ هُو مَسْجِدُ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُو هَذَا الْمَسْجِدُ لِمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُو هَذَا الْمَسْجِدُ لِمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِي ذَاكَ خَيْرٌ كَفِيرٌ يَعْنِي مَسْجِدَ قَبَاءَ [صححه ابن حبان (١٢٢٦)، والحاكم (١٨٧/١) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٢٣)]. [انظر: ١٨٨٨].

(۱۱۱۹) حضرت ابوسعید خدری بڑا تھا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو خدرہ اور بنوعمر و بن عوف کے دوآ دمیوں کے درمیان اس مجدی تعیین میں اختلاف رائے پیدا ہوگیا جس کی بنیاد پہلے دن ہے ہی تقوی پر رکھی گئی، عمری کی رائے معجد قباء کے متعلق تھی اور خدری کی معجد نبوی کے متعلق تھی، وہ دونوں نبی عابیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق پوچھا تو نبی عابیہ نے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مرادمیری معجد ہے اور معجد قباء کے متعلق فرمایا کہ اس میں خیر کشر ہے۔

(١١١٩٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ هِشَامٍ آخُبَرَنَا قَتَادَةُ عَنُ دَاوُدَ السَّرَّاجِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِى اللَّنْيَا لَمْ يَلْبَسُهُ فِى الْآخِرَةِ [صححه ابن حبان رسون عنه].
(٤٣٧)، والحاكم (١/٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۱۹۷) حضرت ابوسعید نگاتئا ہے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فرمایا جوفض دنیا میں ریشم پہنتا ہے، وہ آخرت میں اسے نہیں پہن سرمہ

(١١١٩٨) حَدَّثَنَا يَحُيَى عَنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آبِى عِيسَى الْأُسُوَارِ ثَى عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُودُوا الْمَرِيضَ وَامْشُوا مَعَ الْجَنَائِزِ تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ [صححه ابن حبان (٢٩٥٥). قال

شعیب: اسنادہ صحیح]. [انظر: ۱۱۲۹۰، ۱۱۲۹۰]. (۱۱۱۹۸) حضرت ابوسعید ڈاٹھئے سے مروی ہے کہ نبی ملٹیٹا نے فرمایا مریض کی عیادت کیا کرواور جنازے کے ساتھ جایا کرو، اس ہے تہمیں آخرت کی یاد آئے گی۔

(١١١٩٩) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي صَعْصَعَةَ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِي صَعْصَعَةَ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلُ هُوَ اللَّهُ آحَدٌ تَعْدِلُ آوُ تُعْدَلُ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ [صححه البحارى (١١٥٥)، وابن حبان (٢٩١)]. [انظر: ١١٤١٢،١١٣٢٦].

(۱۱۱۹۹)حضرت ابوسعید ڈٹاٹوئاسے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے فرمایا سورۂ اخلاص ایک تمائی قرآن کے برابر ہے۔

(..۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ يَعْنِى ابْنَ قَيْسِ عَنْ عِيَاضٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ لَمْ تَزَلُ تُخْرَجُ زَكَاةُ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ أَقِطٍ أَوْ زَبِيبٍ [انظر: ١١٩٥١، ١٩٥٤، ١ محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ مناها آخرین ال پینومتری کی کی در کی کی در کی کی این سکینوانخدری مینی

(۱۱۲۰۰) حضرت ابوسعید دانش مروی ہے کہ نی دائیا کے دور باسعادت میں ہمیشدایک صاع محبور یا جو، یا پنیر یا کشمش صدقت

فطر کے طور بردی جاتی تھی۔

(١١٢١) حَذَّتُنَا يَحْيَى عَنُ سَعْدِ بُنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَذَّتُنِي زَيْنَبُ ابْنَةُ كَعْبِ بُنِ عُجْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُذُرِى قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ حَلِيهِ الْأَمْرَاصَ الَّتِي تُصِيبُنَا مَا لَنَا بِهَا قَالَ كَفَّارَاتُ قَالَ آبِي وَإِنْ فَكَلَّتْ قَالَ وَإِنْ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا قَالَ فَدَعَا آبِي عَلَى نَفْسِهِ أَنْ لَا يُفَادِقَهُ الْوَعْكُ حَتَّى يَمُوتَ فِي أَنْ لَا يَشْغَلَهُ عَنْ حَجٌّ وَلَا عُمْرَةٍ وَلَا جِهَادٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا صَلَاةٍ مَكُتُوبَةٍ فِي جَمَاعَةٍ فَمَا مَسَّهُ إِنْسَانٌ إِلَّا وَجَدَ حَرَّهُ حَتَّى مَاتَ [صححه ابن حبان (٢٩٢٨)، والحاكم (٨/٤، ٣). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۱۲۰۱) حضرت ابوسعید اللظ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی طبیق ہے ہو چھا کہ ہمیں میہ جو بیاریاں لکتی ہیں، میہ تاسیخ کہ ان پر ہمارے لیے کیا ہے؟ نبی طابیہ نے فر مایا یہ بیاریاں گنا ہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں،حضرت ابی بن کعب تا تھ نے عرض کیا اگر چہ بہاری چھوٹی ہی ہو؟ نبی ملیا نے فر مایا ہاں! اگر چہ ایک کا نٹائی چھ جائے یا اس سے بھی کم ، بین کر حضرت ابی بن کعب منافظ نے ا پیخ متعلق بید دعاء کی که موت تک ان سے بھی بھی بخار جدا نہ ہو، لیکن وہ اپیا ہو کہ حج وعمرہ، جہاد فی سبیل الله اور فرض نماز با جماعت میں رکاوٹ نہ ہے ، چنانچہاس کے بعد انہیں جوخص بھی ہاتھ لگا تا ،اے ان کاجہم تینا ہوا ہی محسوں ہوتا ،حتیٰ کہ ان کا

(١١٢.٢) حَدَّثَنَا يَحْمَى حَلَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَلَّثَنِي أَبُو نَضُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ الْعُرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَافِي [احرجه عبد بن حميد (٨٧٢) والحاكم (٢٠٦/٣). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۱۲۰۲) حضرت ابوسعید براتشهٔ ہے مروی ہے کہ نبی ماینا نے فر مایا سعد بن معاذ بڑاتھ کی موت پر اللہ کا عرش ملنے لگا۔

(١١٢.٣) حَدَّثَنَا يَحْمَى عَنِ ابْنِ عَجُلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الْعَرَاجِينُ أَنْ يُمْسِكُهَا بِيَدِهِ فَلَاخَلَ الْمَسْجِدَ ذَاتَ يَوْمٍ وَفِي يَدِهِ وَاحِدٌ مِنْهَا فَرَأَى نُخَامَاتٍ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهُنَّ بِهِ حَتَّى أَنْقَاهُنَّ ثُمَّ أَفْبَلَ عَلَى النَّاسِ مُغْضَبًّا فَقَالَ أَيُحِبُّ ٱحَدُكُمُ أَنْ يَسْتَقْبِلَهُ رَجُلٌ فَيَبْصُقَ فِي وَجْهِدٍ إِنَّ ٱحَدَّكُمُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَسْتَقُبلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمَلَكُ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَنْصُقُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقُ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى أَوْ عَنْ يَسَارِهِ فَإِنْ عَجِلَتُ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلُ هَكَذَا وَرَدَّ بَغُضَهُ عَلَى بَغُضٍ وَتَفَلَ يَحْسَى فِي ثَوْبِهِ وَدَلَكُهُ [صححه ابن عزيمة: (٨٨٠) وابن حبان (٢٢٧٠) والحاكم (٢/٧٥١) و ابوداود (٤٨٠) قال شعيب: اسناده قوي]. [راجع:١١٠٨٠]. (۱۱۲۰۳) حضرت ابوسعید دلائمۂ ہے مروی ہے کہ نبی ملیکا تھجور کی ٹہنی کو بہت پہند فر ماتے تھے اور اسے اپنے ہاتھ میں مکڑتے

هي مُنالاً مَن شَلِ يَنْ وَتُو كُونِ اللَّهُ مِن شَلِ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُلَّا مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُلَّا مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ تھے، ایک مرتبہ نبی طایع استجد میں داخل ہوئے تو قبلۂ مجد میں تھوک یا ناک کی ریزش کلی ہوئی دیکھی، نبی طایع انے اسے اس چھڑی سے صاف کر دیا، پھر نبی مایٹا غصے کی حالت میں لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کیاتم میں سے کوئی محض اس بات کو پسند کرے گا کہ کوئی آ دمی سامنے ہے آ کراس کے چیرے پرتھوک دے؟ جبتم میں سے کوئی محض نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب کے سامنے ہوتا ہےاوراس کی دائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے لہذا سامنے یا دائیں جانب نہ تھوکے، بلکہ بائیں پاؤں کے نیچے یا بائیں جانب تھو کے ،اوراگر بہت جلدی ہوتواس طرح کر کے ال لے ، راوی نے اپنے کیڑے میں تھوک کراہے ال کرد کھایا۔ (١١٢.٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرُو قَالَ حَدَّثِنِي آبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ ثَذَاكُرُنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ بَغْضُ الْقَوْمِ إِنَّهَا تَدُورُ مِنْ السَّنَةِ فَمَشَيْنَا إِلَى آبِي سَعِيدٍ الْبُحُدْرِيِّ قُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَالَ نَعَمُ اعْتَكُفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْوَسَطَ مِنْ رَمَضَانَ وَاعْتَكُفْنَا مَعَهُ فَلَمَّا ٱصْبَحْنَا صَبِيحَةً عِشْرِينَ رَجَعَ وَرَجَعْنَا مَعَهُ وَأُرِى لَيْلَةَ الْقَلْدِ ثُمَّ أُنْسِيَهَا فَقَالَ إِنِّي رَآيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا فَأَرَانِي ٱسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَمَنُ اعْتَكُفَ مَعِي فَلْيَرْجِعُ إِلَى مُعْتَكَفِهِ الْبَعُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوَتُرِ مِنْهَا وَهَاجَتْ عَلَيْنَا السَّمَاءُ آخِرَ تِلْكَ الْعَشِيَّةِ وَكَانَ نِصْفُ الْمَسْجِدِ عَرِيشًا مِنْ جَرِيدٍ قَوَكَفَ فَوَالَّذِي هُوَ أَكْرَمَهُ وَٱنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ لَرَآيْتُهُ صَلَّى بِنَا صَلَاةَ الْمَغُرِبِ لَيْلَةَ إِخْدَى وَعِشْرِينَ وَإِنَّ جَبْهَتَهُ وَأَرْنَكَ أَنْفِهِ لَفِي الْمَاءِ وَالطِّينِ [صححه البحارى (٢٠١٨) ومسلم (۲۱۷۷)، وابن خزیمه: (۲۱۷۱، و۲۲۱۹، و۲۲۲۰ و۲۲۳۸، و۲۲۲۳)، وابن حبان (۳۹۷۳، و۲۲۳، و ۲۷۷۷، و ۲۸۸۵)]. [راجع: ۲۸۰۸۸].

(۱۱۲۰۳) حضرت ابوسعید خدر کی دائی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ انے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف فر مایا، ہم فی ہوئی تو نبی علیہ اہم سے گذرے، ہم اس وقت ابنا سے گذرے، ہم اس وقت ابنا سامان شقل کرر ہے تھے، نبی علیہ فر مایا جوشن معتلف تھا، وہ اب بھی اپنا اعتکاف میں ہی رہے، میل نے شب قد رکود کیولیا تھا لیکن پھر جھے اس کی تعیین بھلا دی گئی، البتہ اس رات میں نے اپنے آپ کو کپھڑ میں ہجدہ کرتے ہوئے و یکھا تھا، اسے آخری عشرے کی طاق را توں میں حال می کو اور اس ذات کی شم محد نبوی کی جھت کٹڑی کی تھی، اس رات بارش ہوئی اور اس ذات کی شم جس نے انہیں عزت بخشی اور ان پر اپنی کتاب نازل فرمائی، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ ایسویں شب کونماز مغرب بڑھائی تو ان کی ناک اور بیشانی پر کیچڑ کے نشان پڑ گئے ہیں۔

(١١٢.٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ حُمَيْدٍ الْحَرَّاطِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بُنَ عَبُدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَرَّ بِى عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِئُ فَقُلْتُ لَهُ كَيْفَ سَمِعْتَ أَبَاكَ يَقُولُ فِى الْمَسْجِدِ الَّذِى أُسِّسَ عَلَى التَّقُوَى قَالَ قَالَ آبِى دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْتِ بَعْضِ نِسَانِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَّ الْمَسْجِدَيْنِ

مُنْ الْمَا مَوْنَ بَلِ مَنْ الْمَا مَوْنَ بَلِ مَنْ الْمَا الْمُورِي الْمُونِ الْمُونِ الْمُونِ الْمُؤْمِنَ اللهِ اللهُ وَ هَذَا مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ قَالَ فَقُلْتُ اللَّهِ مَا اللَّهِ مَا اللَّهُ وَ هَذَا مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ قَالَ فَقُلْتُ

لَهُ ٱشْهَدُ لَسَمِعْتَ أَبَاكَ هَكَذَا يَذُكُرُهُ [صححه مسلم (١٣٩٨)].

(۱۱۲۰۵) ابوسلمہ بن عبد الرحمٰن مینین کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبد الرحمٰن بن ابی سعد مونین کا میرے پاس سے گذر ہوا، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے والدصاحب سے اس معجد کے متعلق کیا سنا ہے جس کی بنیاد تقویل پر رکھی گئی تھی؟ انہوں نے کہا کہ میرے والدصاحب نے فرمایا تھا کہ ایک مرتبہ میں نبی طابع کے کھر میں گیا اور نبی طابع سے پوچھا یا رسول اللّٰہ مَالَّا ہُوہ کون ک ممجد ہے جس کی بنیاد تقویل پر رکھی گئی ہے؟، نبی طابع نے کنریوں سے مٹھی بھری اور انہیں زمین پر مار کرفر مایا وہ مدینہ منورہ کی سے

مجدنوی ہے، میں نے بیرحدیث من کرعبدالرحمٰن سے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے بھی آپ کے والد صاحب کواس طرح ذکر کرتے ہوئے سنا ہے۔ (۱۱۲.۱) حَدَّثَنَا يَنْحَيَى عَنْ أَسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ بْنُ عَمْرِو ابْنِ عَطَاءُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُلْدِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَصَابَ الْمُسْلِمَ مِنْ مَوَضٍ وَلَا وَصَب وَلَا حَزَنٍ حَتَّى الْهَمَّ يُهِمُّهُ إِلَّا يُكُفِّرُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْهُ مِنْ خَطَايَاهُ [راحع: ٢٠١٠]: در اور کرد: در در در در در در در کافئن در در در در نوائه ن فر الصل الدر در راه افر ترکل فر غرم ساری روکتی کرد

(۲۰۱۱) حضرت ابوسعید خدری الگٹئا ہے مروی ہے کہ نبی طالیا نے فر مایا مسلمان کو جو پریشانی، تکلیف، تم، بیاں کی، دکھ حتیٰ کہ وہ خیالات' جواسے نگ کرتے ہیں'' پہنچتے ہیں،اللہ ان کے ذریعے اس کے گنا ہوں کا کفارہ کردیتے ہیں۔

(۱۱۲.۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي ذِنْ قَالَ حَدَّثِنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنُ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ اللَّهَابُ فِي طَعَامِ آحَدِكُمْ فَامْقُلُوهُ [صححه ابن حبان (۱۲٤٧) عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ اللَّهَابُ فِي طَعَامِ آحَدِكُمْ فَامْقُلُوهُ [صححه ابن حبان (۱۲٤٧) وقال النبية عنه النبية عنه المناد حسن، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٥٠١)، والنسائي: ١٧٨/٧). قال شعيب:

صحیح لغیرہ و هذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۱۶۶]. (۱۱۲۰۷) حضرت ابوسعید نگافٹا سے مروی ہے کہ نبی علیجائے فر مایا اگرتم میں سے کسی کے کھانے میں کھی پڑ جائے تو اسے خاہج

(۱۱۲۰۷) مطرت ابوسعید عاد سے مروق ہے کہ بی طیوا سے رامایا اس میں سے ن سے طالع میں ن پر جانے واسے ہوہ۔ کہووا سے انچھی طرح اس میں ڈبود ہے۔

(۱۱۲۸) حَدَّثَنَا يَخْمَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَيَلَمَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَوُمَّهُمُ آحَدُهُمْ وَآحَقُّهُمْ بِالْإِمَّامَةِ ٱقْرَوُهُمْ [صححه مسلم (۲۷۲)، وابن حزيمة: (۱۵۰۸، و ۲۷۱۱)، وابن حبان (۲۱٤۲)]. [انظر: ۱۱۳۱۸، ۱۱۳۷٤، ۱۱۲۷٤، ۱۱۵۷۱، ۱۱۵۷۱، ۱۱۵۱۱].

(۱۱۲۰۸) حضرت ابوسعید الماتی سے مروی ہے کہ نبی مالیا ان فرمایا جہاں تین آ دمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن

جائے ، اور ان ش امامت کا زیادہ حقد اروہ ہے جوان ش زیادہ قرآن جانے والا ہو۔ (١١٢.٩) حَدَّثَنَا يَاخْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ حَرَجْنَا مَعَ النَّيِّيِّ صَلَّى

مُنْ الْمُ الْمُرْنُ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُنَيْنِ لِسَبْعَ عَشْرَةَ أَوْ قِمَانِ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَٱفْطَرَ آخَرُوذً

وَلَمْ يَعِبْ هَوُلَاءِ عَلَى هَوُلَاءِ وَلَا هَوُلَاءِ عَلَى هَوُلَاءِ [راجع: ١١٠٩٩].

(۱۱۲۰۹) حضرت ابوسعید ٹاٹھئا ہے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ملیٹا کے ساتھ غزوہ حنین کے لئے سترہ یا اٹھارہ رمضان کوروانہ ' ہوئے ، تو ہم میں سے بچھلوگوں نے روز ہ رکھالیا اور بچھ نے ندر کھا ،لیکن روز ہ رکھنے والا چھوڑ نے والے پریا چھوڑنے والا روز

ر کھنے والے پر کوئی عیب نہیں نگا تاتھا، (مطلب بیہ ہے کہ جس آ دمی میں روز ہ رکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت

نه موتی وه جھوڑ دیتا، بعد میں قضاء کرلیتا)

(١١٢١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُ أُمَرَاءُ تَغْشَاهُمْ غَوَاشٍ أَوْ حَوَاشٍ مِنْ النَّاسِ يَظْلِمُونَ وَيَكْذِبُونَ فَمَنْ ذَخَلَّ

عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّى وَلَسْتُ مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يَذْخُلُ عَلَيْهِمْ وَيُصَدِّقُهُمْ بِكَلِيهِمْ وَيُعِنْهُمْ عَلَى ظُلُمِهِمْ فَهُو مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ [صححه ابن حبان (٢٨٦). قال شعب: صحيح، وهذا اسناد

ضعيف]. [أنِظر: ١٩٨٩٥].

(۱۱۲۱۰) حضرت ابوسعیدخدری ڈلٹنؤ سے مروی ہے کہ نبی مائیھ نے فر ما یا عفریب ایسے حکمران آئیں محے جن پرایسے حاشیہ بردار

ا فراد چھا جا ئیں ہے جوظلم وسم کریں ہے اورجھوٹ بولیں ہے، جوخص ان کے پاس جائے اوران کے جھوٹ کی تقیدیق کرے

اوران کے ظلم پرتعاون کرے تو اس کا مجھ سے اور میرااس سے کوئی تعلق نہیں ہے،اور جو مخص ان کے پاس نہ جائے کہ ان کے جھوٹ کی تصدیق یاان کے ظلم پرتعاون نہ کرنا پڑے تو وہ مجھ سے ہوار میں اس سے ہوں۔

(١١٢١) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ [راجع: ١١٠١٥].

(۱۱۲۱۱) حضرت ابوسعید خدری واتن سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ابن صائد سے جنت کی مٹی کے متعلق ہو چھا تو اس نے کہا کہ وہ ائتہا کی سفیداور خالص مشک کی ہے، نبی ملیا اے اس کی تصدیق فرمائی۔

(۱۱۲۱۲) يهال جارے نسخ ميں صرف ' حدثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(١١٢١٢) حَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ حَدَّثَنَا يَحْمَى عَنْ آبِي سَلِمَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذًا رَآيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا فَمَنْ اتَّبَعُهَا فَلَا يَقْعُدُ حَتَّى تُوضَعَ [صححه البحاري

(۱۳۱۰)، ومسلم (۹۵۹)]. [انظر: ۱۱۴۸۱، ۱۱٤۷۱

مناله المدن مبل مونيد متوم (۱۱۲۱۳) حضرت ابوسعید النشاسے مروی ہے کہ نبی مایشانے فر مایا جبتم جنازہ دیکھا کروتو کھڑے ہوجایا کرو، اور جو محض

وزے کے ساتھ جائے ،وہ جناز ہ زمین پرر کھے جانے سے پہلے خود نہ بیٹھے۔ ﴿ ١١٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَرِقُ أُمَّتِي فِرْقَتَيْنِ فَيَتَمَرَّقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقّ [صححه مسلم (١٠٦٤)، وأبن حبان

(۱۷۳۰)]. [انظر: ۱۲۹۰، ۱۲۹۰، ۱۳۹۱، ۱۲۹۸، ۱۳۶۱، ۱۳۳۱، ۲۷۷۱، ۲۷۷۱، ۱۹۹۱].

(۱۱۲۱۴) حضرت ابوسعید ناتش سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے

ومیان ایک گروہ نکلے گا جے ان دوفرقوں میں سے می کے زیادہ قریب فرقہ لکر کا۔

(١١٢١ه) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجُلَانَ حَدَّثَنَا عِيَاضٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ دَخَلَ رَجُلُ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَدَعَاهُ فَآمَرَهُ أَنْ يُصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَحَلَ الْجُمُعَةَ النَّانِيَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْسَرِ فَدَعَاهُ فَأَمَرَهُ ثُمَّ ذَخَلَ الْجُمُعَةَ النَّالِثَةَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلَّى رَّكُعَنَيْنِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقُوا فَفَعَلُوا فَأَعْطَاهُ ثَوْبَيْنِ مِمَّا تَصَدَّقُوا ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقُوا فَٱلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَانْتَهَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُرِهَ مَا صَنَعَ ثُمَّ قَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا فَإِنَّهُ دَحَلَ الْمَسْجِدَ فِى هَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَدَعَوْتُهُ فَرَجَوْتُ أَنْ تُعْطُوا لَهُ فَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ وَتَكْسُوهُ فَلَمْ تَفْعَلُوا فَقُلْتُ تَصَدَّقُوا فَتَصَدَّقُوا فَأَعْطَيْتُهُ تَوْبَيْنِ

مِمَّا تَصَدَّقُوا ثُمَّ قُلُتُ تَصَدَّقُوا فَٱلْقَى آحَدَ ثَوْبَهِ خُذُ ثَوْبَكَ وَانْتَهَرَهُ [صححه ابن حزيمة: (١٧٩٩)، وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ١٠٦٧٥)، وابن ماجة: ١١١٣ النسائي: ١٠٦/٣،

و ١٣/٥]. والترمذي: ١١٥م. قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ٤/١١٩٦٢].

الال) حضرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ ایک آ دمی جمعہ کے دن مسجد نبوی میں داخل ہوا ، اس وقت نبی علیظ منبر پر و اور آ ہے ہیں الیا نے اسے بلا کر دور کعتیں پڑھنے کا تھم دیا ، پھر کیے بعد دیگرے دوآ دی اور آ ئے ،اور نبی علیق المیں بھی بہی تھم دیا ، پھرلوگوں کوصد قہ دینے کی ترغیب دی ،لوگ صدقات دیئے گئے ، پھر نبی ملیا نے ان صدقات میں سے اں کی اس حرکت پر نبی مانیا نے اسے ڈا ٹا اور آپ مُل تُغِمّ کواس کی بیچر کت نا گوار گذری ، چنانچہ آپ مُل تُغِمّ نے فر مایا کہ اس

من كوديكمو، يم جدين براكنده حالت من آياتها، من ني اس بلايا، مجهامير من كرتم اس كهرو كراس برصدقه كرو ك المان ماف كيرے بہنادو كے، ليكن تم في ايماندكيا، پريس في مصراحة صدقد كرنے كے لئے كها، تم في صدقد كيااور الم میں ہے دو کیڑے اسے دے دیئے ، پھر دوبارہ میں نے صدقہ کی ترغیب دی تواس نے ان میں سے ایک کیڑااس میں ڈال دیا ، بیرا پنا کپڑا لے او ، نبی ملیٹا نے اسے ڈانٹ کرفر مایا۔

مَنْ الْمَ الْمَدُنُ بَلِي الْمُعَنِّرَةِ الْمُنَ أَبِي ذِنْبِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ فَالْ يَحْدَنَ ابْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ فَالَ حُبِسْنَا يَوْمَ الْحَدُدَقِ عَنُ الصَّلَوَاتِ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْمَغُرِبِ هَوِيًّا وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنُولَ فِي الْقِتَالِ مَا نَوْلَ فَلَا حُبِسْنَا يَوْمَ الْحَدُدَقِ عَنُ الصَّلَوَاتِ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْمَغُرِبِ هَوِيًّا وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنُولَ فِي الْقِتَالِ مَا نَوْلَ فَلَا كُفِينَا الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ فَوِيًّا عَزِيزًا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَمَّ الْقَعْلَ وَكُولَ اللَّهُ عَلِيهِ وَسُلَمَ بِلَالًا فَاللَّهُ عَلِيهِ وَلَيْهَا فَي وَقُتِهَا فِي وَقُتِهَا فَي وَلَيْهَا فُمْ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا كَمَا يُصَلِّيهَا فِي وَقُتِهَا فُمْ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا كُمَا يُصَلِّيهَا فِي وَقُتِهَا فُمْ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا كُمَا يُصَلِّيهَا فِي وَقُتِهَا فَي وَلَيْهَا فُمْ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا كُمَا يُصَلِّيهَا فِي وَقُتِهَا فُمْ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا كُمَا يُصَلِّيهَا فِي وَقُتِهَا فُرَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْهَا فُرَالَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْتُهَا وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ فَي وَلَيْهَا فُرَالًا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلُولُكُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُو

(۱۱۲۱۲) حضرت ابوسعید خدری المحقظ سے مروی ہے کہ غزوہ خندق کے دن ہم لوگوں کونمازیں پڑھنے کا موقع ہی نہیں ملا، یہاں

تک کہ مغرب کے بعد بھی بچروفت بیت گیا، اس وقت تک میدانِ قبال میں نمازِخوف کا وہ طریقہ نازل نہیں ہوا تھا جو بعد میں

نازل ہوا، جب قبال کے معاطے میں ہماری کفایت ہوگئ '' یعنی اللہ نے بیفر مادیا کہ اللہ مسلمانوں کی قبال میں کفایت کرے گا،

اور اللہ طاقتور اور غالب ہے'' تو نبی طبیقائے حضرت بلال المائی کو تھم دیا، انہوں نے ظہر کے لئے اقامت کبی، نبی علیقائے نماز

پڑھائی جیسے عام وقت میں پڑھاتے تھے، پھر نماز عصر بھی اسی طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت میں پڑھاتے تھے، اسی طرح مغرب

بڑھائی جیسے عام وقت میں پڑھاتے تھے، پھر نماز عصر بھی اسی طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت میں پڑھاتے تھے، اسی طرح مغرب

بر ھائی جیسے عام وقت میں ہر ھائے۔

(١١٢١٧) حَدَّثَنَا ۚ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ آبِي ذِئْتٍ فَلَاكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا

(۱۱۲۱۷) گذشته مدیث اس دوسری سندسی بھی مروی ہے۔

(۱۱۲۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُنْمَانُ بُنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثِنِى أَبُو نَضُوةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ يَعْرَضُ النَّاسُ عَلَى جِسُوِ جَهَنَّمَ وَعَلَيْهِ حَسَكٌ وَكَلَالِيبُ وَخَطَاطِيفُ تَخُطفُ النَّاسَ قَالَ فَيَمُو النَّاسُ مِثْلَ الْبَرْقِ وَآخَرُونَ مِثْلَ النَّيْ وَآخَرُونَ مِثْلَ الْفَرَسِ الْمُجَدِّ وَآخَرُونَ يَسْعُونَ سَعْيًا وَآخَرُونَ يَمُشُونَ مَشْيًا وَآخَرُونَ يَحْبُونَ حَبُواً وَآخَرُونَ يَزْحَفُونَ زَحْفًا فَآمًا الْفُلُ النَّارِ فَلَا يَمُوتُونَ وَلَا يَحْيَوُنَ وَأَمَّا نَاسٌ فَيُونُ مَثْنَا الْفَرَسِ الْمُجَدِّ وَآخُرُونَ يَمُشُونَ مَشْيًا وَآخَرُونَ يَرْحَفُونَ وَحُمَّا ثُمَّ يَأْذَنُ اللَّهُ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُوجَدُونَ وَلَا يَحْيَوُنَ وَأَمَّا نَاسٌ فَيُؤُونَ مِنْ النَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُوجَدُونَ وَلَا يَحْيَوُنَ وَأَمَّا نَاسٌ فَيُونُ وَاللَّا وَمُولَ اللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ فَي السَّيْلِ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ فَيُولُ وَيَحُولُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَالَ عَيْرَى شَجَرَةً فَاللَّهُ وَمَوالًا بِطِلْلُهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَالُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّه

مِنْ لَمَرَيْهَا فَيَقُولُ وَعَهْدِكَ وَذِمَّتِكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا قَالَ فَيرَى الثَّالِئَة فَيَقُولُ يَا رَبِّ حَوِّلْنِي إِلَى هَذِهِ الشَّيْخَرَةِ أَسْتَظِلُّ بِظِلْهَا وَآكُلُ مِنْ لَمَرَتِهَا قَالَ وَعَهْدِكَ وَذِمَّتِكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا قَالَ فَيرَى سَوَادَ النَّاسِ الشَّجَرَةِ أَسْتَظِلُّ بِظِلْهَا وَآكُلُ مِنْ لَمَرَتِهَا قَالَ وَعَهْدِكَ وَذِمَّتِكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا قَالَ فَيرَى سَوَادَ النَّاسِ وَيَسْمَعُ أَصُواتَهُمْ فَيَقُولُ رَبِّ أَذْخِلْنِي الْجَنَّةُ قَالَ لَهُولَ الْمُوسَعِيدِ وَرَجُلُ آخَرُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ وَيَسْمَعُ أَصُواتَهُمْ فَيَقُولُ رَبِّ آذَخِلُنِي الْجَنَّةُ قَالَ لَهُوسَعِيدٍ وَرَجُلُ آخَرُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَقَا فَقَالَ أَكُوبُهُمْ فَلَكُونَ الْمُحَدِّقُ الْمُعَلِّلُهُ وَمِثْلُهَا مَعَهَا وَقَالَ الْآخَرُ لِللَّهُ لَكُونَ الْجَنَّةُ وَلَا الْجَنَّةُ فَيْعُولُ الْجَنَّةُ فَيْعُلَى اللَّذِي وَمِثْلُهَا مَعَهَا وَقَالَ الْآخَرُ لِمُذَى الْجَنَّةُ فَيْعُولُ الْمُعَلِّقُ وَمِثْلُهَا مَعْهَا وَقَالَ الْآخَرُ لِهُمُ لَلُكُونَ وَمِثْلُهَا مَعُهَا وَقَالَ الْآخَرُ لِلْمُعَلِّدُ لَا لَهُ اللَّهُ الْمُؤْلُقُ وَمُولُ وَلَالًا اللَّهُ مُنْ لِللْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْوَلَا اللَّهُ لَا لَاللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُقُ اللَّهُ الْمُؤْلُقِ وَمُنْ لِلللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُقُ الْمُؤْلُقُولُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُمُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُقُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُقُ اللْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُقُ اللْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُولُ اللْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ ا

فَيُعْطَى الدُّنْيَا وَعَشَرَةً آمْثَالِهَا [صححه ابن حبان (١٨٤، و ٧٣٧٩، و ٧٤٨). قال شعيب: اسناده صحيح].

[انظر: ۲۱۹ ۲۱۱، ۱۱۲۲۰].

(۱۱۲۱۸) حضرت ابوسعید خدری ناتی ہے مروی ہے کہ لوگوں کوجہنم کے بل پرلایا جائے گا جہاں آ نکڑے ، کانے اورانچکے والی چیزیں ہوں گی ، پچھ لوگ تو اس پر سے بکی کی طرح گذر جا نیں کے پچھ ہوا کی طرح ، پچھ تیز رفنار گھوڑوں کی طرح ، پچھ دوڑتے ہوئے ، پچھ طیحتے ہوئے ، پچھ کھیٹے ہوئے اور پچھ اپنی سرین کے بل چلتے ہوئے گذریں گے ، باتی جہنی تو وہ اس میں زندہ ہوں کے نہمروہ ، البتہ پچھ لوگوں کو ان کے گنا ہوں کی وجہ سے پکڑلیا جائے گا اور وہ جل کر کوئلہ ہوجا نیس کے ، پھر اللہ تعالی سفارش کی اجازت ویں کے اور انہیں گروہ درگروہ جہنم سے نکال لیا جائے گا ، پھر انہیں ایک نہر میں خوطہ دیا جائے گا اور وہ اس طرح اگ آئیں کے جیسے کچڑ میں دانہ اگ تا ہے ، اس کی مثال نی طینیا نے 'صبخاء' سے دی۔

نی طینا نے مزید ایا کہ بل صراط پر تین درخت ہوں گے، جہنم سے ایک آدی نکل کران کے کنار نے پنچے گا اور کہا گا۔

کہ پروردگار! میرارخ جہنم سے پھیرو سے ،اللہ تعالی اس سے بیعہدو پیان لے گا کہ تو اس کے بعد مجھ سے مزید کہونہ مانتے گا،

ای اثناء میں وہ ایک درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس ورخت کے قریب کرد ہے تا کہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اوراس کے پھل کھا دُن، اللہ اس سے پھروہی وعدہ لے گا، اچا تک وہ ایک اور درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! جھے اس درخت کے قریب کرد ہے تا کہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اوراس کے پھل کھا دُن، اللہ اس سے پھروہی وعدہ لے گا، اچا تک وہ اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کرد ہے تا کہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کرد ہے تا کہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گا تو کہے گا تو کہے گا تو کہا کہ دوسر سے حالی منالی تی تو خوب سے کہا نہ میں داخل فریا ہوں کیا میں بیا تو کہا گا اور دوسر سے کہان میں سے ایک کی مطابق اسے جنت میں داخل کر کے دنیا اور اس سے ایک گنا مزید دیا جائے گا اور دوسر سے کہان میں سے ایک گنا مزید دیا جائے گا۔

ا ۱۱۲۱۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ يَمُرُّ النَّاسُ عَلَى جِسُرِ جَهَنَّمَ فَذَكَرَهُ قَالَ بِجَنْبَتَيْهِ مَلَائِكُةً يَقُولُونَ اللَّهُمَّ سَلَّمُ سَلَّمُ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا رَأَيْتُمُ الصَّبْعَاءَ شَجَرَةٌ تَنْبُتُ فِي الْفُقَاءِ وَقَالَ وَأَمَّا أَهُلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتب مَنْ الْمَا مَوْرُنْ لِي مِنْ الْمَا مُوْرُنْ لِي مِنْ الْمَا مُورُنَّ لِي مُنْ الْمُنْ وَالْمُورُنِّ فَي مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي اللَّهُ مِنْ اللّلَّ اللَّهُ مِنْ اللَّا

(۱۱۲۱۹) گذشته حدیث اس دوسری سند فی مروی ہے۔

(١١٢٢) حَدَّثَنَا مُجَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ غِيَاثٍ وَآمُلَاهُ عَلَىَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَصْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَى جِسُرِ جَهَنَّمَ وَعَلَيْهِ حَسَكُ وَكَلَالِبُ يَخْطَفُ النَّاسَ وَبِجَنْبَتَيْهِ الْمَلَاثِكَةُ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ سَلَّمُ سَلَّمُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۲۲۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(الترمذي: ١٨٨٧). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٩٩٩ ١ ، ١٩٦٢ ١ ، ١٦٧٢].

(۱۱۲۲۱) ابوالمثنی مینید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مروان کے پاس تھا کہ حضرت ابوسعید خدری دلائٹ بھی تشریف لے آئے، مروان نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی مالیتا کوشرو بات میں سانس لینے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا سرید و سرید میں میں میں میں میں انہ میں میں میں میں میں ایک باری انہوں نے فرا ایرین کواسخ میں سے جدا کر

بان! ایک آدی کین لگایس ایک بی سانس میں سیراب نہیں ہوسکا، میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کوا پنے منہ سے جداکر کے چرسانس لےلیا کرو، اس نے کہا کہ اگر جھے اس میں کوئی تکاوغیر ونظر آئے تب بھی پھونک ندماروں؟ فرمایا اسے بہادیا کرو۔ (۱۱۲۲۲) حَدَّثَنَا مَدُعِی بُنُ سَعِیدٍ عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّقِنِی آبُو الْوَدَّاكِ عَنْ آبِی سَعِیدٍ عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ فِی الْعَزْلِ قَالَ اصْنَعُوا مَا بَدًا لَكُمْ فَإِنْ قَدَّرَ اللَّهُ شَیْنًا کَانَ [احرحه الحددی (۲٤٨) قال شعب:

صحيح وهذا اسناد حسن في الشواهد].

(۱۱۲۲۲) حضرت ابوسعید ٹائٹو سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے عزل کے متعلق فر مایا تم جومرضی کرتے رہو، اللہ نے تقدیر میں جولکھ دیا ہے، وہ ہوکرر ہے گا۔

(١١٢٢٣) حَدَّثَنَا يَحْمَى عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثِنِي أَبُو الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قُلْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حُرِّمَتُ الْمَحْمُرُ إِنَّ عِنْدَنَا خَمْرًا لِيَتِيمٍ لَنَا فَأَمْرَنَا فَأَهْرَقْنَاهَا [فال الترمذي: حسن صحيح، وفال الألباني:

صحيح (الترمذي: ١٢٦). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناده ضعيف].

(۱۱۲۲۳) حفرت ابوسعید ظائفات مروی ہے کہ جب شراب حرام ہوگئی تو ہم نے نبی تایا سے عرض کیا کہ ہمارے پاس ایک یتیم بچکی شراب پڑی ہوئی ہے؟ نبی تایا نے ہمیں اسے بہانے کا حکم دیا، چنا نچہ ہم نے اسے بہا دیا۔

مُنلُا) اَمَّرُانُ بَلِ يَهُمْ مِنْ اللهِ مِنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّنِي آبُو الْوَدَّاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ مَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُلَى الْمُدَّرِي عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّنِي آبُو الْوَدَّاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ مَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُلَى اللَّهُ السَّمَاءِ وَإِنَّ آبَا بَكُم وَعُمَوَ الْمُلُولُ عَلَى اللَّهُ السَّمَاءِ وَإِنَّ آبَا بَكُم وَعُمَو مَعْمَلَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّمَاءِ وَإِنَّ آبَا بَكُم وَعُمَلَ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّمَاءِ وَإِنَّ آبَا بَكُم وَعُمَلَ مِنْ اللَّهُ مُنَا وَانْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّمَاءِ وَإِنَّ آبَا بَكُم وَعُمَلَ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مَا إِللللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَ

﴿ ١١٢٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ آبِي صَالِحٍ ذَكُوَانَ السَّمَّانِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى مَنْزِلَ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَخَرَجُ وَرَأْسُهُ يَقُطُرُ قَالَ لَعَلَنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى مَنْزِلَ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَخَرَجُ وَرَأْسُهُ يَقُطُرُ قَالَ لَعَلَنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ الْعَصِلْتَ فَلَيْسَ عَلَيْكَ غُسُلٌ [راجع: ١١١٧٩].

(۱۱۲۲۵) جھڑت ابوسعید خدری ڈناٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹھ ایک انصاری صحابی کی طرف گئے ، وہ آئے تو ان کے سرے پانی کے قطرے ٹیک رہے تھے ، نبی ملیٹھ نے فرمایا شاید ہم نے تہمیں جلدی فراغت پانے پر مجبور کردیا؟ انہوں نے کہا جی ہاں یارسول اللّہ کا گئے گئے انہوں نہ کیا کرو (بلکہ بعد میں جلدی ہوتو صرف وضوکر لیا کروہ شسل نہ کیا کرو (بلکہ بعد میں اطمینان ہے شسل کیا کرو) میں اطمینان ہے شسل کیا کرو)

(١١٢٦٠) حَدَّثَنَا يَتُحْمَى عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ أَبِي يَحْمَى قَالَ حَدَّثِنِي أَبِي أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدُرِيَّ حَدَّتَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْحُدَيْمِيَةِ قَالَ لَا تُوقِيدُوا نَارًا بِلَيْلِ قَالَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَاكَ قَالَ ٱوُقِدُوا وَاصْطَنِعُوا فَالَ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ وَسَلَّمَ لَكُمْ وَلَا مُدَّكُمْ وَسَحِمِهِ الحَاكِم (٣٦/٣). قال الهيشمي في زوائده ١٦١/٩.:

ورجاله و ثقوا و في بعضهم محلاف. قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۱۲۲۱) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طابیا نے غز وۂ حدید بید کے دن صحابہ ٹوٹٹؤ سے فرمایا رات کوآگ نہ جلانا ،اس کے پچھے مرصے بعد فرمایا اب آگ جلالیا کرواور کھانا پکالیا کرو، کیونکہ اب کوئی قوم تمہار ہے بعد تمہار نہیں پہنچ سکتی۔

(۱۱۲۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثِنِى التَّيْمِتَّى عَنُ آبِى نَضْرَةً عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ لَقِيَنِى ابْنُ صَائِدٍ فَقَالَ عُدَّ النَّاسَ يَقُولُونَ آوْ أَحْسِبُ النَّاسَ يَقُولُونَ وَانْتُمْ يَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ النِّسَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ يَهُودِى وَأَنَا مُسْلِمٌ وَإِنَّهُ آغُورُ وَأَنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْ قَالَ مُسْلِمٌ وَإِنَّهُ آغُورُ وَأَنَا صَحِيحٌ وَلَا يَلُهِى مَكُمَةً وَلَا الْمَدِينَةَ وَقَدْ وَلِدَ لِى ثُمَّ قَالَ صَحَيْعٌ النَّانَ بِالْمَدِينَةِ وَلَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وَلِدَ لِى ثُمَّ قَالَ مَعَكَ الْآنَ بِالْمَدِينَةِ وَلَا يُولَدُ لَهُ وَلَذَ وَمَتَى يَخُرُجُ وَآيْنَ هُو قَالَ فَلَبَّسَ عَلَى [انظر: ١١٧٧١، ١١٤١، ١٩٤٥].

منالاً الموری ا

(١١٢٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَى عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ آبِي عَيَّاشِ الزُّرَقِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ عَبُدٌ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ عَبُدٌ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عِلَيْهِ وَسَلَّم لَا يَعُومُ النَّارَ عَنْ وَابِنَ عَرِيفًا [صححه البحاري (٢٨٤٠)، ومسلم (١٥٥)، وابن حزيمة: (٢١١٦، و٢١١٣)، وابن

حبان (٣٤١٧). قال شعب: صحيح، وهذا الاسناد معل]. [انظر: ١١٨١٢،١١٥٨]. (١١٢٢٨) حضرت ابوسعيد خدرى يُخافِئن سے مروى ہے كہ نبى طبيعانے فرمايا جوخض راوخدا پس ايك دن كاروز ور كھے، الله اس دن كى بركت سے اسے جنم سے سترسال كى مسافت پر دوركردےگا۔

(١١٢٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِى ابْنَ أَبِى سُلَيْمَانَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى قَدْ تَرَكُتُ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْحَبُرُ مِنْ الْآخِرِ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِتْرَبِى أَهْلُ بَيْتِى آلَا إِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحُوْضَ

راجعے: ۱۱۱۲۰]. (۱۱۲۲۹) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹ سے مروی ہے کہ ٹی مالیا ان فر مایا میں تم میں دواہم چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں جن میں سے مالیہ کا ساتھ کی سے کہ نواز کا انتہامی کا انتہامی کی سے کہ نواز کی ساتھ کی ہے۔ کہ انتہامی کی ساتھ کی ساتھ کی ا

ایک دوسرے سے بڑی ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جوآ سان سے زمین کی طرف لکی ہوئی ایک رسی ہے اور دوسرے میرے اہل بیت ہیں، یہ دونوں چیزیں ایک دوسرے سے جدانہ ہوں گی، یہاں تک کہ میرے پاس حض کوٹر پرآ پہنچیں گا۔ یہ جہن دو ور مردم ہے ہیں ورسے ہے۔ انہ ہوں گار میٹر میٹرٹ ڈنڈا الْعَمْد ؓ قالَ حَدَّیْنَا آبُو الصَّدِیقِ النَّاجیُّ

(١١٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى يَغْنِى الْجُهَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدًا الْعَمِّيَّ قَالَ حَدَّثَنَا آبُو الصِّدِيقِ النَّاجِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَيْدُ وَسَلَّمَ يَكُونُ مِنْ أُمَّتِى الْمَهْدِئُ قَالَ طَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ مِنْ أُمَّتِى الْمَهْدِئُ قَالَ طَالَ عَمْرُهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ مِنْ أُمَّتِى الْمَهْدِئُ قَالَ طَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ مِنْ أُمَّتِى الْمُهْدِئُ قَالَ النَّامِ وَعَدُلًا وَتُخْرِجُ عُمْرُهُ أَوْ قَصُرَ عُمْرُهُ عَاشَ سَبْعَ سِنِينَ آوُ ثَمَانِ سِنِينَ آوُ تِسْعَ سِنِينَ يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسُطًا وَعَدُلًا وَتُخْرِجُ النَّامُ الْأَرْضُ نَبَاتَهَا وَتُمُولُولُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا

(۱۱۲۳۰) حضرت ابوسعید خدری تلائظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ تلائظ نے فرمایا میری امت میں مہدی آئے گا جوسات، آثم یا نوسال رہے گا، وہ زبین کوعدل وانصاف سے بھردے گا،اس زمانے میں اللہ تعالیٰ آسان سے خوب بارش برسائے گا،

اورز مین اپی تمام پیداوارا گائے گی۔

مَنْ الْمَا اَمُّوْنُ اللّهِ مَلَوْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ اَهُلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم إِنَّ اَهُلَ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّم إِنَّ اَهُلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيْرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرُوْنَ النّحُدُرِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ آهُلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيْرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرُوْنَ النّحُورِيّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ آهُلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيْرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرُوْنَ النّحُدُرِيّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّ آهُلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيْرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرُوْنَ النّحُدُورِيّ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّ آهُلَ الدّرَاعِقِ السّمَاءِ وَأَبُو بَكُو وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا [حسنه البغوي، والترمذي، وقال النّابي مصيح (ابو داود: ۲۹۸۷)، وابن ماجة: ۹۲، والترمذي: ۲۹۸۸)، قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۹۸۷، ۱۱۹۸۱].

(۱۱۲۳۱) حضرت ابوسعید ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نی طبیع نے فرمایا جنت میں او نچے درجات والے اس طرح نظر ہم تیں مے جیسے تم آسان کے افق میں روثن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر ڈاٹھ وعمر ٹاٹھ بھی ان میں سے بیں اور بید دونوں وہاں تازونعم میں ہوں گے۔

(۱۱۲۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ آخِبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ الْأَنْصَارِ فِي عَنْ نَهَادِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آحَدَكُمُ لَيُسْأَلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَكُونَ فِيمَا يُسْأَلُ عَنْهُ أَنْ يُقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُنْكِرَ الْمُنْكُرَ إِذْ رَآيَتُهُ قَالَ فَمَنْ لَقَنَهُ اللَّهُ حُجَّتَهُ قَالَ رَبِّ رَجَوْتُكَ وَخِفْتُ يُسْأَلُ عَنْهُ أَنْ يُقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُنْكِرَ الْمُنْكُرَ إِذْ رَآيَتُهُ قَالَ فَمَنْ لَقَنَهُ اللَّهُ حُجَّتَهُ قَالَ رَبِّ رَجَوْتُكَ وَخِفْتُ النَّاسَ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُنْكِرَ الْمُنْكُرَ إِذْ رَآيَتُهُ قَالَ فَمَنْ لَقَنَهُ اللَّهُ حُجَّتَهُ قَالَ رَبِّ رَجَوْتُكَ وَخِفْتُ النَّاسَ [صححه ابن حبان (۲۳۱۸) صحح اسناده البوصيرى، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ۲۱ ٤٠). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۲۹۰ ۲۱ ۲۹ و ۱۵].

(۱۱۲۳۲) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی علینا نے فرمایا قیامت کے دن تم سے ہر چیز کا حساب ہوگا ، حتی سوال بھی پوچھا جائے گا کہ جب تم نے کوئی گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھا تھا تو اس سے روکا کیوں نہیں تھا؟ پھر جے الله دلیل سمجھا دے گا، وہ کہدرے گا کہ پروردگار! مجھے آپ سے معانی کی امیر تھی کیکن لوگوں سے خوف تھا۔

(١١٢٣٣) حَدَّلْنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ٱخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ صَيْفِيٍّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ وَجَدَ رَجُلٌ فِي مَنْزِلِهِ حَيَّةً فَأَخَذَ رُمُحَهُ فَشَكَّهَا فِيهِ فَلَمْ تَمُتُ الْحَيَّةُ حَتَّى مَاتَ الرَّجُلُ فَأُخْبِرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ مَعَكُمْ عَوَامِرَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَحَرِّجُوا عَلَيْهِ لَلَانًا فَإِنْ رَأَيْتُمُوهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَاقْتُلُوهُ [تال الألباني:

صحیح (الترمذی: ۱۶۸۶). قال شعیب: صحیح و هذا اسناد ضعیف]. [انظر: ۱۶۸۹، ۱۹۹۲، ۱۹۹۲].

(۱۲۳۳) حضرت ابوسعید خدری افاتی سے مروی ہے کہ ایک آ دمی کواپنے گھر میں ایک سانپ نظر آیا، اس نے اپنا نیز واشایا اور سانپ کو مارا جس ہے وہ زخی ہوگیا کیکن مرانہیں، بلکہ حملہ کر کے اس آ دمی کو ماردیا، نبی ملیشا کواس واقعے کی اطلاع ہوئی تو فر مایا کہ تہمارے ساتھ کچھالی چیزیں بھی رہتی ہیں جو آباد کرنے والی ہوتی ہیں، جب تم انہیں ویکھا کروتو پہلے تین مرتبہ انہیں نہیت کی تعلیم کروتا ہیں کہتا کہ بعد بھی اگروہ نظر آئیں شب انہیں مارا کرو۔

(١١٣٢٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ أَبِي بُكُيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بُنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعُمَانِ بُنِ أَبِي الْعَيَّاشِ

مُناهَا مَوْنَ شِل يَهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْنُحُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى أَهُلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةٌ رَجُلٌ صَرَفَ اللَّهُ وَجُهَهُ عَنْ النَّارِ قِبَلَ الْجَنَّةِ وَمَثَّلَ لَهُ شَجَرَةً ذَاتَ ظِلٌّ فَقَالَ أَيْ رَبِّ فَلَـ مُنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَٱكُونَ فِي ظِلُّهَا فَقَالَ اللَّهُ هَلُ عَسَيْتَ إِنْ فَعَلْتُ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا قَالَ لَا وَعِزَّتِكَ فَقَدَّمَهُ اللَّهُ إِلَيْهَا وَمَثَّلَ لَهُ شَجَرَةً ذَاتَ ظِلٌّ وَلَمَرٍ فَقَالَ أَيْ رَبٌّ قَلْمُنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرّةِ ٱكُونُ فِي ظِلُّهَا وَآكُلُ مِنْ تَمَرِهَا فَقَالَ اللَّهُ لَهُ هَلُ عَسَيْتَ إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُقَدِّمُهُ اللَّهُ إِلَيْهَا فَتُمَثَّلُ لَهُ شَجَرَةٌ أُخْرَى ذَاتُ ظِلٌّ وَنَمَرٍ وَمَاءٍ فَيَقُولُ أَىٰ رَبِّ قَدَّمُنِي إِلَى هَلِهِ الشَّجَرَةِ أَكُونُ فِي ظِلْهَا وَآكُلُ مِنْ ثَمَرِهَا وَٱشْرَبُ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ لَهُ هَلُ عَسَيْتَ إِنْ فَعَلْتُ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَيُقَدِّمُهُ اللَّهُ إِلَيْهَا فَيَبُوزُ لَهُ بَابُ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَىٰ رَبِّ قَلْمُنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَٱكُونَ نَحْتَ نِجَافِ الْجَنَّةِ وَٱنْظُرَ إِلَى ٱلْمُلِهَا فَيُقَدِّمُهُ اللَّهُ إِلَيْهَا فَيَرَى ٱلْهَلَ الْجَنَّةِ وَمَا فِيهَا فَيَقُولُ أَىٰ رَبِّ ٱدْحِلْنِي الْجَنَّةَ قَالَ فَيُدْحِلُهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ قَالَ فَإِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ هَذَا لِي قَالَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنّى وَيُذَكِّرُهُ اللَّهُ سَلْ مِنْ كَذَا وَكَذَا حَتَّى إِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ ثُمَّ يَدُحُلُ الْجَنَّةَ يَدُحُلُ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنْ الْحُورِ الْعِينِ لَيَقُولَان لَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي آخْيَاكَ لَنَا وَآخْيَانَ لَكَ فَيَقُولُ مَا أُعْطِيَ آحَدٌ مِثْلَ مَا أُعْطِيتُ قَالَ وَٱدْنَى آهُلِ النَّارِ عَذَابًا يُنْعَلُ مَنْ نَارٍ بِنَعْلَيْنِ يَغْلِى دِمَاغُهُ مِنْ حَرَارَةِ نَعْلَيْهِ [صححه مسلم (۱۸۸)]. [صححه مسلم (۲۱۱)].

(۱۱۲۳۳) حفرت ابوسعید خدری دائی ہے مروی ہے کہ نبی مائیا نے فرمایا کہ جنت میں سب سے کم ترین در ہے کا آدی وہ ہوگا
جس کا چرہ اللہ تعالیٰ جیٹم سے جنت کی طرف چھیرد ہے گا، اور اس کے سامنے ایک ساید دار درخت کی شکل چیش کر ہے گا، وہ کہے گا
کہ پروردگار! جھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کر دن اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھر
وہی وعدہ لے گا، اچا تک وہ ایک اور درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! جھے اس درخت نے قریب کر دے تا کہ میں اس کا
سایہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھروہی وعدہ لے گا، اچا تک وہ اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گا
تو کہے گا کہ پروردگار! جھے اس ورخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس
سے پھروہی وعدہ لے گا، پھروہ لوگوں کا سایہ دیکھے اور ان کی آ وازیں سے گا تو کہے گا کہ پروردگار! جھے جنت میں داخل فرما، اس
کے بعد حضرت ابوسعید ڈائٹو اور ایک دوسرے حال ہوگا تو کہ کا کہ وہ دورگار! جھے جنت میں داخل فرما، اس
جانے گا پھروہ جنت میں داخل ہوگا تو حورمین میں سے اس کی دو تیویاں اس کے پاس آئیں گی اور اس سے کہیں گی اللہ کا شکر
جنت میں داخل ہوگا تو حورمین میں سے اس کی دو تیویاں اس کے پاس آئیں گی اور اس سے کہیں گی اللہ کا شکر
سے جس نے آپ کو ہمارے لیے اور ہمیں آپ کے لئے زندہ رکھا، بید کھی کروہ کھا کہ جو تعتیں جھے بی جیں گی اللہ کا شکر
ہورت تی داخل کے جمل نے آپ کو ہمارے لیے اور ہمیں آپ کے لئے زندہ رکھا، بید کھی کروہ کھا کہ جو تعتیں جھے بی جیں، اس کی کی دند بی کی کہ وہ تعتیں جھے بی جیں، اس کی کی دند بی کو در بی کھی کروہ کھی جو تو تیں، اس کی کی دند بی کی کو دند بی کو در بی کی کی در کھاؤں کی دو تو تو تیں۔ اس کی کی در در بی کی کو دند بی کھی کو در در کی کو در در کی کے کا کہ جو تعتیں جھے بی جی بیں، اس کی کی در در کی کو در بی کی کھی کو در در کی کو در کھی کی در کی کو در کھی کی در کی کو در کھی کو در در کی کو در کھی کی دور کو کی کی کو در کی کو در کھی کی کو در کھی کو در کھی کی کو در کھی کو در کھی کی کھی کو در کھی کی کو در کھی کو در کھی کو در کھی کی کو در کھی کی کو در کھی کی کو در کھی کو در کھی کی کو در کھی کو در کھی کو در کھی کی کو در کھی کو در کھی کو کھی کو در کھی کو در کھی کو در کھی کو در کھی کی کو در کھی کو در کھی کو در کھی ک

کے منطاکا اَمران بنی مینی متراک کے میں اور فرمایا جہم میں سب سے ہلکا عذاب اس مخص کو ہوگا جسے آگ کے دوجوتے پہنا ہے جا کیں گے جن کی حرارت کی دوجوتے پہنا ہے جا کیں گے جن کی حرارت کی دوجوتے پہنا ہے جا کیں گے جن کی حرارت کی دوجوتے بہنا ہے جا کی گرح ابلتا ہوگا۔

(۱۱۲۲۵) حَدَّثُنَا سُويَدُ بُنُ عَمْرِ و الْكُلِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي عُمِّيَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُحَجَّنَّ الْبَيْتُ وَلَيْغَتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجٍ بَأَجُوجٍ وَلَلْجُوجِ وَسَلَّمَ لَيُحَجَّنَ الْبَيْتُ وَلَيْغَتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجٍ بَأَجُوجٍ وَلَلْجُوجِ وَسَلَّمَ لَيُحَجَّنَ الْبَيْتُ وَلَيْغَتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجٍ بَأَجُوجٍ وَلَلْجُوجِ وَسَلَّمَ لَيْحَجَّنَ الْبَيْتُ وَلَيْغَتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجٍ بَأَجُوجٍ وَلَلْجُوجِ وَسَلَّمَ لَيْحَجَّنَ الْبَيْتُ وَلَيْغَتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجٍ بَأَجُوجٍ وَلَلْجُوعِ وَسَلَّمَ لَيْحَجَّنَ الْبَيْتُ وَلَيْغَتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجٍ بَأَجُوعٍ وَلَلْجُوعِ وَلَلْجُوعِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْحَجُونَ الْبَيْتُ وَلَيْغَتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجٍ بَاللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ أَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ ا

(۱۱۲۳۵) حفرت ابوسعید خدری بڑاٹیؤ ہے مروی ہے کہ نبی مالیا ہے فر مایا خروج یا جوج ما جوج کے بعد بھی بیت اللہ کارتج اور عمرہ جاری رہے گا۔

(١١٣٣١) حَنَّانَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَلَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَخْتَى الْأَنْصَارِتِّ وَابُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَخْتَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَاءَ إِلَى جَنَازَةٍ فَمَشَى مَعَهَا مِنْ أَهْلِهَا حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطُ وَمَنْ انْتَظَرَ حَتَّى تُذْفَنَ أَوْ يُفْرَعَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ مِثْلُ أُحُدٍ [انظر: ١١٩٤٢].

(۱۲۳۷) حضرت ابوسعید و انتخاب مروی ہے کہ نی علیہ فرمایا جوش نماز جنازہ پڑھاور قبر تک ساتھ جائے ،اسے دوقیراط تواب ملے گااور جومرف نماز جنازہ پڑھے،قبر تک نہ جائے،اسے ایک قبراط تواب ملے گااور ایک قبراط احدیباڑ کے برابرہوگا۔ (۱۲۳۷) حَدَّقَا سُلَیْمَانُ ہُنُ دَاوُدَ اَخْبَرَا عِمْرَانُ عَنْ فَتَادَةً عَنْ عَبْدِ اللّهِ بُنِ آبِی عُنْبَةً عَنْ آبِی سَعِیدِ الْحُدْرِی عَنْ اللّهِ بُنِ آبِی عُنْبَةً عَنْ آبِی سَعِیدِ الْحُدْرِی عَنْ اللّه اللّهِ بُنِ آبِی عُنْبَةً عَنْ آبِی سَعِیدِ الْحُدْرِی عَنْ اللّه اللّهِ بُنِ آبِی عُنْبَةً عَنْ آبِی سَعِیدِ الْحُدُرِی عَنْ اللّه اللّهِ بُنِ آبِی صَلّی اللّه عَلَیْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَیْحَجَّنَ هَذَا الْبَیْتُ وَلَیْعَتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجٍ یَاجُوجَ وَمَاجُو جَ اراحی ۱۱۲۳۵) مَنْ سَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَيْحَجَّنَ هَذَا الْبَيْتُ وَلَيْعَانَ مُونَ کَ بِعِد بَعِی بِیتِ اللّه کَاجَ اورعَرہ جاری دیا۔ اللہ کا جو جاری دیا۔ اللہ کا جو جاری دیا۔ اللہ کا حدید کیا۔ اللہ کا جاری دیا۔ اللہ کیا۔ اللہ کا جاری دیا۔ اللہ کا جاری دیا۔ اللہ کا جاری دیا۔ اللہ کا کے دیا۔ اللہ کا کہ کا کو دیا۔ اللہ کا کے دیا۔ اللہ کا کہ کا کو دیا۔ اللہ کا کے دیا۔ اللہ کا کہ کا کو دیا۔ اللہ کا کا کو دیا۔ اللہ کا کا کو دیا۔ اللہ کا کے دیا۔ اللہ کا کا کو دیا۔ اللہ کا کا کو دیا۔ اللہ کا کا کو دیا۔ ا

(١١٣٨) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَقُولُ إَصْحَابِي أَصْحَابِي فَقِيلَ إِنَّكَ لَا تَدُرِى مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ قَالَ فَأَقُولُ بُعْدًا بُعْدًا أَوْ قَالَ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِى [سياتي في مسند سها من سعد: ١ ٢٣٢١.

(۱۱۲۳۸) حضرت ابوسعید خدری ڈٹائٹز سے مروی ہے کہ نی ملیٹانے فر مایا (حوضِ کوثر پر پکھ لوگوں کو پانی پینے سے روک دیا جائے گا) میں کہوں گا کہ میدق میرے ساتھی ہیں ، مجھے بتایا جائے گا کہ آپ نہیں جانے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا بدعات ایجاد کر لی تھیں ، میں کہوں گا کہ وہ لوگ دور ہوجا کیں جنہوں نے میرے بعد دین کو بدل ڈالا تھا۔

<mark>ئل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکت</mark>

هُ مُنْ الْمَ اَمْرُ مِنْ الْمُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّادٍ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْمَاغِيَةُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّادٍ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْمَاغِيَةُ الْمَاغِيَةُ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّادٍ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْمَاغِيَةُ .

(۱۱۲۳۹) حفرت ابوسعید ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نی الیّا نے حضرت کار ٹائٹ سے فرمایا تہیں ایک باغی گروہ شہید کردےگا۔ (۱۱۲۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِم حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنُ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدُحُلُ الْبَعَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌ وَلَا مُدُمِنُ حَمْرٍ [انظر: ١١٤١٨]. (١١٢٨٠) حضرت الوسُعيد التَّنَّ عمروى مع كه في طَيْئًا في فرمايا كوئى احسان جمّانے والا ، والدين كا نافر مان اور عادى شراب

. خور جنت میں نہیں جائے گا۔ برید مدور میں سر تاہد بر تارہ دور میں ایک ایک ایک ایک تاریخ میں میں ایک تاریخ کا ایک تاریخ کا ایک تاریخ کا تار

(١١٢٤١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَطَرٌ وَالْمُعَلَّى عَنْ أَبِى الصَّدِّيقِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُمُلَّا الْأَرْضُ ظُلُمًا وَجَوْرًا ثُمَّ يَخُرُجُ رَجُلٌّ مِنْ عِتْرَتِى يَمُلِكُ سَبُعًا أَوُ تِسْعًا فَيَمُلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَذْلًا [راجع: ١١١٤٧].

(۱۱۲۳۱) حضرت ابوسعید خدری دفات سے مروی ہے کہ نبی ملیہ نے فرمایا زمین ظلم وجور سے بھری ہوئی ہوگی ، پھرمیرے اہل بیت میں ہے ایک آ دی نکلے گا، وہ زمین کو ای طرح عدل وانساف ہے بھردے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم وجور سے بھری ہوگی ، اوروہ

سات يانوسال تك رجًا-(١١٢٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبِي وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جُحَادَةَ حَدَّثِنِي الْوَلِيدُ عَنْ عَنْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمْرَاءُ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمْرَاءُ تَطْعَيْنٌ إِلَيْهِمُ الْقُلُوبُ وَتَلِينُ لَهُمُ الْجُلُودُ ثُمَّ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمْرَاءُ تَشْعَيْزٌ مِنْهُمْ الْجُلُودُ فَقَالَ رَجُلُ ٱنْقَاتِلُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ [انظر: ١٩٢٥].

(۱۱۲۳۲) حفرت ابوسعید خدری دی افزات مروی ہے کہ نبی مالیا نے فر مایا عنقریب تم پرایسے لوگ حکمران ہوں مے جن سے دل مطمئن ہوں مے اورجسم ان کے لئے نرم ہوں مے، اس کے بعد ایسے لوگ حکمران بنیں مے جن سے دل گھبرائیں کے اورجسم کانبیں مے، ایک آ دمی نے پوچھایار سول اللہ! کیا ہم ایسے حکمرانوں سے قال کریں؟ نبی ملیا نے فرمایانہیں، جب تک وہ نماز قائم کرتے رہیں۔

(۱۱۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ صُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثِنِي آبُو نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ جِبُرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكُبْتَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ نَعُمُ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكُبْتَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ نَعُمُ قَالَ بِسُمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَصححه قَالَ بِسُمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنٍ يَشْفِيكَ بِسُمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ [صححه مسلم (٢١٨٦)، وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ١٥٥٥، ١١٥٧٨، ١١٥٥١].

(١١٣٤٤) حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بُنُ عَدِى ٱخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفُطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخُرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلَّى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَنْ يَخُرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلَّى مَعْتَيْنِ [صححه ابن حزيمة: (٦٢٩) وقال الألباني: حسن (ابن ماحة: قَبْلَ الصَّلَةِ فَإِذَا قَضَى صَلَاتَهُ صَلَّى رَكُعَتَيْنِ [صححه ابن حزيمة: (٦٢٩) وقال الألباني: حسن (ابن ماحة: ١٢٩٣)]. [انظر: ١١٣٧٥].

(۱۱۲۳۲) حفرت ابوسعید خدری ولائن سے مروی ہے کہ نجی علیہ عیدالفطر کے دن عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلے کچھ کھالیا کرتے تھاور نماز عید سے پہلے نوافل نہیں پڑھتے تھے، جب نماز عید پڑھ لیتے تب دور کعتیں پڑھتے تھے۔

(١١٢٤٥) حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بُنُ الْمُورِّعِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا غَشِي آحَدُكُمْ آهُلَهُ ثُمَّ آرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا غَشِي آحَدُكُمْ آهُلَهُ ثُمَّ آرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

(۱۱۲۳۵) حضرت ابوسعید ٹائٹنا ہے مروی ہے کہ نبی طبیا نے فر مایا اگر کوئی آ دمی اپنی بیوی کے قریب جائے ، پھر دوبارہ جانے کی خواہش ہوتو وضو کر لے۔

(١١٢٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ وَآبِى إِسْحَاقَ عَنْ آبِى الْوَدَّاكِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَبْيِ آوْطَاسٍ لَا يَقَعُ عَلَى حَامِلٍ حَتَّى تَضَعَ وَغَيْرٍ سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَبْيِ آوْطَاسٍ لَا يَقَعُ عَلَى حَامِلٍ حَتَّى تَضَعَ وَغَيْرٍ عَامِلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً [صححه ابن حبان (١٩١١)، والحاكم (١٩٥/٢) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٥٧). قال شعب: صحيح لغيزه]. [انظر: ١١٨٤٥، ١١١١٥، ١١٨٤٥].

(۱۱۲۳۷) حضرت ابوسعید خدری ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے غز وۂ اوطاس کے قیدیوں کے متعلق فرمایا تھا کوئی مخص کسی حاملہ باندی ہے مباشرت نہ کرے، تا آئکہ وضع حمل ہو جائے اور اگر وہ غیر حاملہ ہوتو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مماشرت نہ کرے۔

(١١٢٤٧) حَدَّثَنَا هَارُونُ و سَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ قَالَ آخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَادِثِ عَنْ بَكُيْرِ بْنِ الْآشَةِ عَنْ عَبِيدَةً بْنِ مُسَافِع عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْعُدْرِى قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَشْسِمُ شَيْنًا آقْبَلَ رَجُلٌ فَآكَبٌ عَلَيْهِ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَجُرِحَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ

مُنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقِدُ قَالَ قَدْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ [صححه ابن حبان (٢٣٤)،

وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٥٣٦)، والنسائي: ٣٢/٨). قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۱۲۴۷) حضرت ابوسعید خدری ڈھٹڑنے سے مروی ہے کہ ایک دن نبی طابیہ سیجھ تقسیم فرمار ہے تھے، ایک آ دمی سامنے سے آیا اور

نی مایشا کے سامنے جھک کر کھڑ اہو گیا، نی مایشانے اپنے پاس موجود چھڑی اسے چیعادی، اس سے اس کے چبر نے پرزخم لگ گیا،

نی مایشا نے اس سے فرمایا آ کے بڑھ کر مجھ سے تضاص لے لو،اس نے کہایار سول الله مَالَّيْتِيَّا اللهِ مِن نے معاف کردیا۔

(١١٢٤٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنُ آبِى الْهَيْثَمِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَّكُمْ يَعْمَلُ فِى صَخْوَةٍ صَمَّاءَ لَيْسَ لَهَا بَابٌ وَلَا كُوَّةٌ لَخَرَجَ عَمَلُهُ لِلنَّاسِ كَائِنًا مَا كَانَ

(۱۱۲۳۸) حضرت ابوسعید خدری بڑائٹئا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا اگرتم میں سے کوئی شخص کسی الیں بند چٹان میں حیب کر عمل کر ہے جس کا نہ کوئی د ہانہ ہواور نہ ہی روشندان، تب بھی اس کا وہ عمل لوگوں کے سامنے آ کررہے گا،خواہ کوئی بھی عمل ہو (احمدارا)

(١٨٢٤٩) عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُ أَنَّ دَلُوًا مِنْ غَسَّاقٍ يُهَرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَأَنْتَنَ آهُلَ الدُّنْيَا وَعَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ دَلُوًا مِنْ غَسَّاقٍ يُهَرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَأَنْتَنَ آهُلَ الدُّنْيَا وَعَالَ اللَّهُ الدُّنْيَا وَعَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ دَلُوا مِنْ عَسَّاقٍ يُهَرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَأَنْتَنَ آهُلَ الدُّنْيَا وَعَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ دَلُوا مِنْ عَسَّاقٍ يُهَرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَأَنْتَنَ آهُلَ الدُّنْيَا وَعَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ دَلُوا مِنْ عَسَّاقٍ يُهُوا قُلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنْ دَلُوا مِنْ عَسَّاقٍ يُهُوا قُلْ فِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنْ دَلُوا مِنْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ دَلُوا مِنْ عَسَاقٍ لِيهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ إِلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِنْ إِلَّهُ مِنْ إِلَيْكُوا لَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِنْ فِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ إِلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّاقِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَا لللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَالِمُ اللّهُ عَلَى ال

(۱۱۲۳۹) اور نبی ایش نے فرمایا کراگر ان خساق (جہم کے پانی) کا ایک ڈول زمین پر بہادیا جائے توساری دنیا میں بد ہو کی جائے۔ (۱۱۲۵۰) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَأْكُلُ التَّرَابُ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ الْإِنْسَانِ إِلَّا عَجْبَ ذَنَبِهِ قِيلَ

١٧٠) وعن رصولِ اللهِ صلى الله عليهِ وسلم اله فان يا كل التراب كل سي وين الإسلال إلى الله عليه ويك وَمِفُلُ مَا هُوَ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِثْلُ حَبَّةِ خَرُدَلٍ مِنْهُ تَنْبَتُونَ [صححه ابن حبان (٣١٤٠)، والحاكم (٣٠٩/٤).

یہ ہڑی کس چیز کے برابر باقی رہتی ہے؟ فر مایا رائی کے ایک دانے کے برابر،اورای سے تم دوبارہ اگ آؤگے۔ (۱۱۲۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبِی وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ہُنُ جُعَادَةَ حَدَّثَنِی الْوَلِیدُ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُلْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ أَمَرَاءُ تَلِينُ لَهُمْ الْجُلُودُ وَتَطْمَيْنٌ إِلَيْهِمُ الْقُلُوبُ وَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ تَشْمَيْزٌ مِنْهُمُ الْقُلُوبُ وَتَقْشَعِرُ مِنْهُمُ الْجُلُودُ قَالُوا آفَلَا نَقْتُلُهُمْ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ

(۱۱۲۵۱) حضرت ابوسعید خدری ڈائنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیّا نے فر مایا عنقریب تم پرایسے لوگ حکمران ہوں سے جن سے دل مطمئن ہوں کے اورجسم ان کے لئے نرم ہول گے، اس سے بعد ایسے لوگ حکمران بنیں گے جن سے دل گھبرا کیں گے اورجسم محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ من الما مَن بَن الله من الله م

کانیس مے، ایک آ دی نے پو جھایار سول اللہ! کیا ہم ایسے حکمرانوں سے قال ندکریں؟ بی ایک نفر مایانہیں، جب تک وہ ماز قائم کرتے رہیں۔

(١١٢٥٢) حَلَّنَنَا حَسَنَ حَلَّنَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَلَّنَنَا دَرَّاجٌ عَنُ آبِي الْهَيْثَمِ عَنُ آبِي سَعِيدِ الْمُعُلُوثِي عَنْ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَقْعَدُ الْكَافِرِ فِي النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَكُلُّ ضِرُسٍ مِثْلُ أُحَّدٍ وَقَضِلُهُ مِثْلُ

صلی الله علیه وسلم فال مفعد اللافر می الاز میشود فارج ایم وقل میتوی میتون الله علیه و مسلم و المسلم و از آنگون فراعًا وَرِقَانَ وَجِلْدُهُ سِوَى لَحْمِهِ وَعِظَامِهِ أَزْبَعُونَ فِرَاعًا (۱۱۲۵۲) حفرت ابوسعید خدری فی شخت مروی ہے کہ نی میش نے فرمایا جنم میں کا فر کے صرف بیٹھنے کی میکہ تین وان کی مسافت

ر النا ١١١) سرت بوسيد حدول را و النا النا و رقان بها الرك برابراور كوشت اور بازيون كونكال كرصرف كهال جاليس كز كل برايرا وركوشت اور بازيون كونكال كرصرف كهال جاليس كز كل برايرا وركوشت اور بازيون كونكال كرصرف كهال جاليس كز كل برايرا وركوشت اور بازيون كونكال كرصرف كهال جاليس كز كل

(١١٢٥٢) وَعَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوُ أَنَّ مِقْمَعًا مِنْ حَدِيدٍ وُضِعَ فِى الْأَرْضِ فَاجْتَمَعَ لَهُ الطَّقَلَانِ مَا أَقَلُوهُ مِنْ الْأَرْضِ

(۱۱۲۵۳) اور نبی ماید این فرمایا اگراو ہے کا ایک گرزجہم سے نکال کرزیین پر رکھ دیا جائے اور سارے جن وانس استھے ہوجا کیں تب بھی وہ اسے زمین سے الاتک نہیں سکتے۔

(١١٢٥٤) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِسُرَادِقِ النَّارِ أَرْبَعُ جُدُرٍ كَثُفَ كُلِّ جِدَارٍ مِثْلُ مَسِيرَةِ

آر بَعِينَ سَنَةً [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٨٤). قال شعيب: حسن لغيره]. (١١٢٥٣) اور ني اليهائ فرمايا جهنم كي قناتين جار جارو يوارول كي برابر بول كي جن مين سے ہرد يوار كي مونائي جاليس سال

(۱۱۲۵۳) اور بى ئى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّيَاعُ حَرَاهُ قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ يَعْنِى بِهِ الَّذِي يَفْتَخِرُ بِالْجِمَّاعِ (۱۱۲۵۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّيَاعُ حَرَاهُ قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ يَعْنِى بِهِ الَّذِي يَفْتَخِرُ بِالْجِمَّاعِ

(۱۱۲۵۵) ورنی دیشوں معیو علی معاقد ن مباشرت کرنے پر فخر کرنا اورائے لوگوں کے سامنے بیان کرنا حرام ہے۔ (۱۱۲۵۵) اور نی دیشونے فرمایا کسی خاتون ہے مباشرت کرنے پر فخر کرنا اورائے لوگوں کے سامنے بیان کرنا حرام ہے۔ سندرت سام میں دائل سائل کے آئی کہ ان آئی کا اُنے کہ دراؤ کہ زیراؤ کرنے کہ آئی اُنڈ کا اُنٹواکسٹ المجدِّمَةُ ال

(١١٢٥٦) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ لَوْ أَنَّ الْعَالَمِينَ الْجَتَمَعُوا فِي إِحْدَاهُنَّ ﴿ الرَّالَةِ الْعَنْ الْعَلَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْعَلَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْعَلَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهِ عَنْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهِ عَنْهُ وَلَا اللَّهِ عَنْهُ وَلَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ لَلَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ إِلَّا لَا لَهُ عَلَيْهُ إِلَّا لَا لَهِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ فَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَّا لَا اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَاللَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَالِكُولِكُوا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَالِهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوالْعَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلْ

ان فهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۲۵۲) اور نبی طبیان فرمایا جنت کے سودر جے ہیں، اگر سارے جہان والے اس کے ایک درجے میں آجائیں تو وہ بھی ان کے لئے کافی ہوجائے۔

(١١٢٥٧) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ لَا ٱبْرَحُ أُغُوِى عِبَادَكَ مَا السَّغُفَرُونِي وَالحَاكَمَ السَّغُفَرُونِي [والحاكم دَامَتُ ٱرْوَاحُهُمْ هِي آجُسَادِهِمْ قَالَ الرَّبُّ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَزَالُ ٱغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي [والحاكم

هي مُنالِهُ اَمْدِينَ بِلِيدِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِلْمُلْمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ال

(۲۲۱/٤)]. [انظر: ۲۹۱/٤].

وسنده ضعيف].

(۱۱۲۵۷) اور نبی علیشانے فرمایا شیطان نے کہا تھا کہ پروردگار! مجھے تیری عزت کی تیم! میں تیرے بندوں کواس وقت تک ممراہ کر تار ہوں گا جب تک ان کے جسم میں روح رہے گی اور پر وردگار عالم نے فر مایا تھا مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم! جب تک وہ مجھے معانی مائلتے رہیں گے، میں انہیں معاف کرتار ہوں گا۔

(١١٢٥٨) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيَخْتَصِمُ حَتَّى الشَّاتَانِ فِيمَا انْتَطَحَا (۱۱۲۵۸)اور نبی مائیلانے فرمایا اس وات کی تسم جس کے قبطیۂ قدرت میں میری جان ہے، قیامت کے دن لوگ جھٹڑیں گے، حتیٰ کہ وہ دو بکریاں بھی جنہوں نے ایک دوسرے کوسینگ مارے ہول گے۔

(١١٢٥٩) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ فِى الْجَنَّةِ كَمَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ سَنَةً [اخرجه عبد بن حميد (٩٢٧) قال الهيثمي في مجمعه: ورجاله وثقوا على ضعف فيهم. قال شعيب: صحيح

(١١٢٥٩) اور نبي ملينا نے فرمايا جنت كے دروازے كے دونوں پڑوں (كواڑوں) كے درميان جاليس سال كى مسافت ہے۔ (١١٢٦) قَالَ وَقِالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ الرُّولَيَا بِالْأَسْحَارِ [انظر: ١١٧٦٣].

(۱۱۲۷۰) اور نی ملیا نے فرمایا سب سے زیادہ سیچ خواب وہ ہوتے ہیں جو تحری کے وقت دیکھے جائیں۔

(١١٢٦١) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّأْذِينِ لَتَضَارَبُوا عَلَيْهِ بِالسُّيُوفِ [العرجه عبد بن حميد (٩٣٥). استاده ضعيف].

(۱۱۲۷۱) اور نبی ملینا نے فر مایا اگرلوگوں کواذان دینے کا تواب معلوم ہوجائے تواذانیں دینے کے لئے آپس میں تلواروں سے

(١١٢٦٢) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُذْرِيِّ قَالَ لَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مَرَّ الظَّهْرَانِ آذَنَنَا بِلِقَاءِ الْعَدُوِّ فَأَمَرُنَا بِالْفِطُرِ فَٱفْطُرْنَا ٱجْمَعُونَ [صححه ابن عزيمة: (٢٠٣٨)، وابن حبان (٢٧٤٢) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٦٨٤)]. [انظر: ١١٨٤٨، ١١٨٤٨].

(۱۱۲۷۲) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طالبہ نے فتح مکہ کے سال مرالظہران پہنچ کر دشمن سے آ منا سامنا

ہونے کی ہمیں اطلاع دی اور ہمیں روزہ ختم کردینے کا حکم دیا، چنا نچہ ہم سب نے روزہ ختم کرلیا۔

(١١٣٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَاءُ مِنْ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مَنْ الْمَامَةُ وَثَنِّ لِيَهِ مِنْ الْمُعْلِقِينَ الْمُعْلِقِ الْمُعِلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعِلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعِلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعِلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعِلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعِلِقِ الْمُعِلِي مِلْمِي مِلْمِي مِلْمُعِلِمِ الْمُعِلِي الْمُعِلِي ا

الْمَاءِ [صححه مسلم (٣٤٣)، وابن حبان (١١٦٨)].

(۱۱۲ ۱۳) حضرت ابوسعید خدری ناتشئے سے مروی ہے کہ نبی مالیا اے فرمایا وجوب مسل آب حیات کے خروج پر ہوتا ہے۔

١١٣٧) حَدَّثَنَا آبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا لَيْكُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلْدِي قَالَ سَعِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ لِرَبِّهِ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا آبْرَحُ أُغْذِى يَنِى آدَمَ مَا دَامَتُ

الله صلى الله عليه وسلم يقول إن إبيس فان يوبو بيوبك و بحريث و بحريث المستفقر و المعرف المستفقر و النظر: ١١٣٨٧]. الكَّرُواحُ فِيهِمْ فَقَالَ اللَّهُ فَبِعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَبْرَحُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَفْقُرُونِي [انظر: ١١٣٨٧]. (١١٢٦٣) حضرت ابوسعيد خدري ولائن سے مروى ہے كہ ميں نے نبي عليمًا كو بيفرماتے ہوئے سنا ہے كہ شيطان نے كہا تھا كہ

ر وردگار! مجھے تیری عزت کی تنم! میں تیرے بندوں کواس وقت تک گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کے جسم میں روح رہے گی اور پروردگار عالم نے فرمایا تھا مجھے اپنی عزت اور جلال کی تنم! جب تک وہ مجھ سے معافی ما تکتے رہیں گے، میں انہیں معاف کرتا

ر ہوں گا۔

(١١٢٦٥) حَدَّثَنَا آبُو سَلَمَةً آخُبَرَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَهَارِ الْعَبْدِيِّ آنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَسُأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْهِيَامَةِ حَتَّى يَقُولَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَآيْتَ الْمُنْكُرَ تُنْكِرُهُ فَإِذَا لَقَّنَ اللَّهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ وَيْقُتُ بِكَ وَفَرِقْتُ مِنْ

(۱۱۲ ۱۵) حضرت ابوسعید خدری بی این است مروی ہے کہ نبی طابی اے فر مایا قیامت کے دن اللہ تعالی بندے سے پوچھے گا کہ جب تم نے کوئی گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھا تھا تو اس سے روکا کیوں نہیں تھا؟ پھر جسے اللہ دلیل سمجھا دے گا، وہ کہہ دے گا کہ

(١١٢٦٦) حَدَّثَنَا آبُو آخَمَدَ الزَّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا آبُو النَّعْمَانِ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ النَّعُمَانِ الْآنُصَادِيُّ عَنْ آبِي سَعِيلٍ مَوْلَى الْمَهُرِیِّ قَالَ تُوكِّى آخِی وَآتَیْتُ آبَا شعِیدٍ الْمُحُدْرِیَّ فَقُلْتُ یَا آبَا سَعِیدٍ إِنَّ آخِی تُوقِی وَتَرَكَ عِیَالًا وَلِی عِیَالًا وَلِی عِیَالًا وَلَیْ عَیَالًا وَلَی عِیَالًا وَلَیْ عَیَالًا وَلَیْ عَیَالًا وَلَیْ مَالًا وَلَیْ عَیَالًا وَلَیْ عَیَالًا وَلَیْ عَیَالًا وَلَیْ مَالًا وَلَیْ عَیْلُونَ آدُفُقَ عَلَیْنَا فَالَ وَیْحَلَ لَا تَخُومُ جَ فِانِّی سَمِعْتُهُ یَقُولُ یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَوَ عَلَی فَی مَعِیشَتِنَا قَالَ وَیْحَلَ لَا تَخُومُ جَ فَانِّی سَمِعْتُهُ یَقُولُ یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَوَ عَلَی لَا وَشِیدًا قَالَ وَیْحَلَ لَا تَخُومُ جَ فَانِّی سَمِعْتُهُ یَقُولُ یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَوَ عَلَی لَا وَشِیدًا قَالَ وَیْحَلَ لَا تَخُومُ جَ فَانِّی سَمِعْتُهُ یَقُولُ یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَو عَلَی لَا اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَو عَلَی لَا وَانِهَا وَشِیدً تِهَا کُنْتُ لَهُ شَفِیعًا آوْ شَهِیدًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ [راحع: ١٦٦٦].

(۱۱۲۷۷) ابوسعید مینید 'جومهری کے آزاد کردہ غلام بین' کہتے ہیں کہ میرے بھائی کا انتقال ہوا تو میں حضرت ابوسعید الدری ڈاٹنڈ کی خدمت میں حاضر ہوااور عرض کیا کہ اے ابوسعید! میرے بھائی کا انتقال ہو گیا ہے، اس نے بچے بھی چھوڑے میں ،خودمیرے اپنے بچے بھی ہیں اور روپیہ پیسہ ہمارے پاس ہے نہیں ، میں بیسوچ رہا ہوں کہ اپنے اور بھائی کے بچوں کو لے کر میں شھل ہوجاؤں تا کہ ہماری معیشت مشحکم ہوجائے؟ انہوں نے فرمایا تمہاری سوچ پرافسوس ہے، یہاں سے مت جانا

(١١٦٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى حَدَّثِنِى حَمَّادُ بُنْ سَلَمَةً عَنْ بِشُرِ بُنِ حَرْبِ أَنَّ ابُنَ عُمَرَ أَتَى أَبَا سَعِيدٍ الْمُ أَخْبَرُ أَنَّكَ بَايَعُتَ أَمِيرَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى أَمِيرٍ وَاحِدٍ قَالَ نَعُمُ بَايَعْتُ ابْنَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى أَمِيرٍ وَاحِدٍ قَالَ نَعُمُ بَايَعْتُ ابْنَ الزَّبَيْرِ فَجَاءَ أَهُلُ الشَّامِ فَسَاقُونِى إِلَى جَيْشِ بُنِ دَلَحْةَ فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِيَّاهًا كُنْتُ أَخَافُ إِلَى جَيْشِ بُنِ دَلَحْةَ فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِيَّاهًا كُنْتُ أَخَافُ إِلَى جَيْشِ بُنِ دَلَحْةَ فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمْرَ إِيَّاهًا كُنْتُ أَخَافُ إِلَى جَيْشِ بُنِ دَلَحْةً فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمْرَ إِيَّاهًا كُنْتُ أَخَافُ إِلَى جَيْشِ بُنِ دَلَحْةً فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمْرَ إِيَّاهًا كُنْتُ أَخَافُ إِلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أُولَمْ تَسْمَعُ أَنَّ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَنْ اسْتَطَاعَ أَنُ لَا يَنَامَ نَوْمًا وَلَا يُصْبِحَ صَبَاحًا وَلَا يُمْسِى مَسَاءً إِلَا وَعَلَيْهِ آمِيرٌ قَالَ نَعُمْ وَلَكِنِى النَّاسُ عَلَى آمِيرٍ وَاحِدٍ وَلَكُ أَنُ أَنُ أَبْابِعَ آمِيرَيْنِ مِنُ قَبْلِ آنُ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى آمِيرٍ وَاحِدٍ

(۱۱۲۷۷) بشر بن حرب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر مثالثاً، حضرت ابوسعید خدری فیالٹوز کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ جھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے کسی ایک امیر پر اتفاق رائے ہونے سے قبل بی دوامیروں کی بیعت کر لی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے حضرت ابن زبیر مثالثاً کی بیعت کی تھی، پھراہل شام آ کر جھے ابن دلجہ کے لئنگر کے پاس تھنج کر لے گئے چنانچے میں نے مجبور اس سے بھی بیعت کرلی، حضرت ابن عمر دائلتا نے فرمایا جھے بھی اس کا خطرہ ہے (دومرتب فرمایا)

پھر حضرت ابوسعید ڈٹاٹٹو نے فر مایا کہ اے ابوعبد الرحن! کیا آپ نے نبی طینی کا یہ فر مان نہیں سنا کہ جو مخص اس بات کی استطاعت رکھتا ہو کہ کوئی نیندالیں نہ سوتے ،کوئی صبح ادر شام الی نہ کرے جس میں اس پرکوئی حکمران نہ ہوتو وہ ایسا ہی کرے؟ انہوں نے فر مایا کہ ہاں! سنا تو ہے لیکن میں اس چیز کو ناپسند بجھتا ہوں کہ کسی ایک امیر پرلوگوں کے اتفاق رائے ہونے ہے بل ہی دوا میروں کی بیعت کرلوں۔

(۱۲۲۸) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھڑ سے مروی ہے کہ نبی مایٹھ جب کوئی نیا کیڑا پہنتے تو پہلے اس کا نام رکھتے مثلاً قمیص یا عمامہ، پھر یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! تیراشکر ہے کہ تو نے مجھے بیلباس پہنایا، میں جھے سے اس کی خیر اور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہوں۔
گیا ہے، اس کی خیر مانگٹا ہوں، اور اس کے شراور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شرسے تیری پناہ مانگٹا ہوں۔
(۱۲۲۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِیسَی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِیعَةَ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا بُکُیْرٌ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْاَصْحَ عَنْ عَبْدِ

الْمَلِكِ بُنِ سَعِيدِ بُنِ سُويُدٍ السَّاعِدِى عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْدِي بُنِ سَعِيدِ بُنِ سُويُدٍ السَّاعِدِى عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْنِي جِبُرِيلُ فِي الطَّكَرِةِ قَصَلَى الظَّهُرَ جِينَ ذَالتُ الشَّمْسُ وَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الْفَهُرَ حِينَ طَلَعَ الْفَهُرُ وَصَلَّى الْمُعْرِبَ حِينَ طَابَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْفَهُرَ حِينَ طَلَعَ الْفَهُرُ بُوجَةً مُ جَاءَهُ الْمُعْرِبَ حِينَ طَلَعَ الْفَهُرَ وَلَيْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالظَّلُ قَامَتَانِ وَصَلَّى الْمُعُرِبَ حِينَ خَابَتُ الشَّمْسُ وَطَلَعَ المَّاوِلِ وَصَلَّى الْعَلْقُ قَامَةً وَصَلَّى الطَّلُو اللَّهُ وَصَلَّى الطَّهُرُ وَمَلَى الْعَلْمُ اللَّهُ وَصَلَّى الطَّهُرُ وَمَلَى الْعَلْمُ وَصَلَى الْعَلْمُ عَيْنَ عَابَتُ الشَّمْسُ تَطُلُعُ ثُمَّ قَالَ الطَّلَا الطَّلُو اللَّهُ وَصَلَّى الطَّهُرَ وَالطَّلُ قَامَتُن وَصَلَى الْمُعْرَبِ حِينَ كَادَتُ الشَّمْسُ تَطُلُعُ ثُمَّ قَالَ الْعَلَاهُ الطَّلُولُ الْقَالِ وَصَلَى الطَّهُمُ حِينَ كَادَتُ الشَّمْسُ تَطُلُعُ ثُمَّ قَالَ الْعَلَاهُ فِي الْمَالِ الْوَلِ وَصَلَى الطَّهُمُ حِينَ كَادَتُ الشَّمْسُ تَطُلُعُ ثُمَّ قَالَ الْعَلَالُ الْعَلَامُ فِي الْمَالِ الْوَالِ وَصَلَى الطَّهُ عِينَ كَادَتُ الشَّمْسُ تَطُلُعُ ثُمَّ قَالَ الطَّلَاقُ فِيعَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ

(۱۱۲ ۱۹) حضرت ابوسعید خدری ڈگاٹیؤ سے مروی ہے کہ نبی طیفیا نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت جبریل طیفیا نے نماز میں میری امامت کی ، چنا نچے انہوں نے ظہری نماز زوال آفتاب کے وقت پڑھائی ،عصری نماز اس وقت پڑھائی جب سابیا لیک مثل کے ہرا برقعا، مغرب کی نماز غروب آفتاب کے وقت پڑھائی ،نماز عشاء غروب شفق کے بعد پڑھائی اور نماز فجر طلوع فجر کے بعد پڑھائی ، پھر انگلے دن دوبارہ آئے اور ظہری نماز اس وقت پڑھائی جب ہرچیز کا سابیا لیک مثل ہوچکا تھا،عصری نماز دوشل میں پڑھائی ، مغرب کی نماز غروب آفتاب کے وقت اور عشاء کی نماز رات کی پہلی تہائی میں پڑھائی اور فجرکی نماز اس وقت پڑھائی جب سورج نگلنے کے قریب ہوگیا تھا اور فرمایا کہ نماز کا وقت ان دونوں وقت کے درمیان ہے۔

الْهُ اللهِ مَدُّنَنَا إِسْحَاقُ قَالَ آخَبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ آبِي بَكُرِ بْنِ الْمُنْكِيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ الزُّرَقِيِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُسُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسَّوَاكُ وَإِنَّمَا يَمَسُّ مِنْ الطَّيبِ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ آهْلِهِ [صححه مسلم الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسَّوَاكُ وَإِنَّمَا يَمَسُّ مِنُ الطَّيبِ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ آهْلِهِ [صححه مسلم (٤٤٦)، وابن حبان (١٢٣٣)]. [انظر: ١١٦٨١].

(۱۱۲۷) حضرت ابوسعید ڈاٹنؤ ہے مروی ہے کہ نبی طائیں نے فر مایا جمعہ کے دن ہر بالغ آ دمی پرغسل کرنا ، مسواک کرنا ، اور اپنی محموائش کے مطابق خوشبولگا نا خواہ اپنے گھر کی ہی ہو ، واجب ہے۔

﴿ ١١٢٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشُرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ إِنَّ رَسُ لَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْهِ صَالَ قَالَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا لَكَ أَنْ تَفْعَلَهُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ قَالَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا لَكَ آنُ تَفُعَلَهُ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَاْحَدِكُمْ إِنِّى أُطُعَمُ وَأُسْفَى

(۱۱۲۷۱) حضرت ابوسعید رفایت مروی ہے کہ نبی نایشانے ایک ہی سحری سے مسلسل کی روزے رکھنے سے منع فر مایا ہے ، صحابہ کرام مخالاً نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ملائیا نے فر مایا اس معاسلے میں میں تمہاری طرح نہیں موں ، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرارب خود ہی مجھے کھلا بلا ویتا ہے۔

۱۹۲۷۳) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَلَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

مَنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ الْحُدُرِى عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنَّا نَتَنَاوَبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَبِيتُ عِنْدَهُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ أَوْ يَطْرُقُهُ أَمْرٌ مِنْ اللَّيْلِ فَيَبْعَثُنَا فَيَكُثُرُ الْمُحْتَسِبُونَ وَأَهْلُ النَّوَبِ فَكُنَّا نَتَحَدَّثُ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا هَذِهِ النَّجُوَى ٱلَّهُ ٱنْهَكُمْ عَنْ النَّجُوَى قَالَ قُلْنَا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّمَا كُنَّا فِي ذِكْرِ الْمَسِيحِ فَرَقًا مِنْهُ فَقَالَ آلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ مِنُ الْمَسِيحِ عِنْدِي قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ الشِّرْكُ الْحَفِيُّ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ يَعْمَلُ لِمَكَّانِ رَجُلٍ (۱۱۲۷۲) حضرت ابوسعید خدری نظافو فرماتے ہیں کہ ہم لوگ باری باری رات کے وقت نبی علیا کے یاس رکتے تھے تا کہ اگر

نبی طایع کورات کے وقت کوئی ضرورت یا کام پیش آ جائے تو وہ ہمیں بھیج سکیں ،بعض اوقات بیڈواب کمانے والے اور باری والے افراد کافی تعداد میں اکٹھے ہوجاتے تھے،اس صورت میں ہم لوگ آپس میں باتیں کرتے رہتے تھے،ایک مرتبدرات کے وقت نبی ایشا ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ بیسی سرگوشیاں ہیں؟ کیا میں نے تہمیں سرگوشیاں کرنے سے منع نہیں کیا؟ ہم نے کہا کہ اے اللہ کے نی تَالِیْجُا ہم تو بہ کرتے ہیں ، دراصل ہم لوگ د جال کا تذکرہ کررہے تھے ،ہمیں اس سے ڈرلگ رہا

ہے، نبی مایٹھ نے فرمایا کیا میں تہمیں ایسی چیز نہ بتاؤں جومیرے نز دیکے تمہارے لیے د جال ہے بھی زیادہ خطرناک ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں؟ نبی مائیلانے فرمایا وہ شرک خفی ہے کہ انسان کسی تمل کے لئے کسی دوسرے انسان کی وجہ سے کھڑا ہو

(١١٢٧٢) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَمْنِي الْعُمَرِيُّ عَنِ الْعَلاءِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ

أَوَاقِ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ ٱوْسُقِ صَدَقَةٌ

(۱۱۲۷۳) حضرت ابوسعید ٹائٹوئے مردی ہے کہ نبی ہلیا نے ارشا دفر مایا یا نجے اونٹوں سے کم میں زکو ۃ نہیں ہے، یا نجے اوقیہ سے

کم جا ندی میں زکو ہنیں ہے اور یا کچ وس سے کم گندم میں بھی زکو ہنیں ہے۔

(١١٢٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْنُحُدُرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسُلِمِ غَنَّمْ يَتُبَعُ

بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ [راجع: ٦١٠١].

(۱۱۲۷) حضرت ابوسعید ڈٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا عشریب ایک مسلم کا سب سے بہترین مال'' بمری'' ہوگی ،

جے لے کروہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلا جائے اور فتنوں سے اپنے دین کو بچا لے۔

(١١٢٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ٱنْبَانَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبَحْتَرِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُذرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ أَنْ يَرَى أَمْرًا لِلَّهِ عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالًا ثُمَّ لَا يَقُولُهُ

فَيَقُولُ اللَّهُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ فِيهِ فَيَقُولُ رَبِّ خَشِيتُ النَّاسَ فَيَقُولُ وَأَنَا أَحَقُّ أَنْ يُخْشَى [صحح البَوَصيرى

مُنالًا المَوْنَ بِلِيَدِينَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ الْ

اسناده، وقال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ٨٠٠٨)]. [انظر: ١١٤٦٠،١١٢٢].

(۱۱۷۷) حفرت ابوسعید ڈاٹھٹا سے مردی ہے کہ نبی مالیٹانے فر مایا مسلمان کی تہبند نصف پنڈ لی تک ہوئی چاہئے ، پنڈ لی اور مخنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تہبند کا جو حصہ فخنوں سے بیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔

(١١٢٧٧) حَدَّثَنَا آبُو أَسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بُنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ كُعْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ آبُو أَسَامَةَ مَرَّةً عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ رَافِعِ بُنِ حَدِيجٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدْرِي قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ عُبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ رَافِعِ بُنِ حَدِيجٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِي قَالَ الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يُنْجَسُهُ أَلْتَوَظَّأُ مِنْ بِنُو بُضَاعَةً وَهِي بِنُو يُلْقَى فِيهَا الْحِيَّضُ وَالنَّسَ وَلُحُومُ الْكِلَابِ قَالَ الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يُنْجَسُهُ مَنْ بِنُو بُضَاعَةً وَهِي بِنُو يُلْقَى فِيهَا الْحِيَّضُ وَالنَّسَ وَلُحُومُ الْكِلَابِ قَالَ الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يُنْجَسُهُ مَنْ بِنُو بُضَاعَة وَهِي بِنُو يَعْلَى الْأَلِمَانِي: صحيح (ابو داود: ٢٧)، والترمذي: ٢٦)، والنسالي: ١٧٤/١).قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده].

سلطیع بسرت و سلطینی از این میں ہے۔ (۱۱۲۷۷) حضرت ابوسعید نگاٹیڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی علیہ اسے بوچھا کہ یارسول! کیا ہم ہیر بینیاعہ کے پانی سے مذب سے وہ میں اس کو نمور میں عیرت اس سمعن کر کے اس روز کریں کا دوار جنزیں اور کتوں کا گوشت معنکا جاتا تاتھا ،

وضو کر سکتے ہیں؟ دراصل اس کنوئیں میں عورتوں سے گندے کپڑے، دوسری بد بودار چیزیں اور کتوں کا گوشت مجینکا جاتا تھا، نی مائیا نے فرمایا پانی پاک ہوتا ہے،اسے کوئی چیز تا پاک نہیں کر عمق۔

به المستهام و الله عَدَانَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ الْقُوْآنِ كَمَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ الْقُرْآنِ كَمَا قَاتَلَ عَلَى تَنْزِيلِهِ [انظر:

[11747.112. P. 711.].

(۱۱۲۷۸) حضرت ابوسعید خدری الانتخاب مروی ہے کہ ہم لوگ ایک مرتبہ نبی طبیقا کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی طبیقانے فر مایا تم میں ہے بعض لوگ قر آن کی تفسیر و تا ویل پر اس طرح قال کریں گے جیسے میں اس کی تنزیل پر قال کرتا ہوں۔

﴿ ١١٢٧٨) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُيَيْدٍ حَلَّتُنَا الْمُعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُشُرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُشُرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُشُرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُشُرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالُ هَلَكَ الْمُشُرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُشْرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَكَ الْمُشْرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ [صعف البوصيرى

مُنْ اللَّهُ الْمُرْتُ اللَّهُ اللّ

(١١٢٨) حَدَّثَنَا يَحْتَى بُنُ زَكُويًا بُنِ آبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنُ آبِي الْوَقَالِكِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْجَنِينِ يَكُونُ فِي بَطْنِ النَّاقَةِ أَوْ الْبَقَرَةِ أَوْ الشَّاةِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِنْتُمُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْجَنِينِ يَكُونُ فِي بَطْنِ النَّاقَةِ أَوْ الْبَقَرَةِ أَوْ الشَّاةِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِنْتُمُ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ ذَكَاتُهُ ذَكَاتُهُ ذَكَاتُهُ ذَكَاتُهُ أُمِّهِ [قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٨٢٧)، وابن ماحة: ٩٩ ٣١ (والترمذي: ٤٧٦). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده وهذان اسناد حسن]. [انظر: ١١٥٦٣)، وأن شَعْبَ

(۱۱۲۸) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی ملیٹا سے میدسئلہ پوچھا کہ اگر کسی اونٹن ،گائے یا بکری کا بچہاس کے پیٹ میں بی مرجائے تو کیا تھم ہے؟ نبی ملیٹا نے فرمایا اگر تہاری طبیعت جائے تواسے کھا سکتے ہو کیونکہ اس کی مال کا ذبح مدنان اصل اس کا ذبح مدنا ہیں۔

کافری ہونا دراصل اس کافری ہونائی ہے۔

(١١٢٨١) حَلَّانَا عَمَّارُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ أُخْتِ سُفُيَانَ الثَّوْرِتَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ آبِي صَالِح عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَّارَ الْآغَيْنِ عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَآنَ آعُيُنَهُمْ حَدَقُ الْجَرَادِ كَآنَ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وَيَتَخِذُونَ الذَّرَقَ حَتَّى يَرْبُطُوا خُيُولَهُمْ بِالنَّخُلِ [صححه ابن حان (٦٧٤٧) وحسنه البوصيرى، وقال الألبانى: حسن صحيح (ابن ماحة:

٩٩٠٤). قال شعيب: صحيح واسناده حسن].

(۱۱۲۸۱) حضرت ابوسعید خدری الفظ سے مردی ہے کہ نبی الفظ نے فر مایا تیا مت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم الی قوم سے قال نہ کرلوجن کی آئکھیں چھوٹی ، اور چہرے چھٹے ہوں گے ، ان کی آئکھیں ٹڈ یوں کے حلقہ چھم کی طرح ہوں گی اور چہرے چپٹی کمانوں کی طرح ہوں گے ، وہ لوگ بالوں کی جو تیاں پہنتے ہوں گے اور چڑے کی ڈھالیں استعمال کرتے ہوں گے اورا بے گھوڑے درختوں کے ساتھ باندھتے ہوں گے۔

(١١٢٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ آبِي صَالِح عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَاثَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكُظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ فِي فِيهِ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَاثَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكُظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ فِي فِيهِ

[صحبحه مسلم (٩٩٩٠)، وابن خزيمة: (٩١٩)]. [انظر: ١١٣٤٣، ١١١٩١١، ١١٩٢٨).

(۱۱۲۸۲) حعرت ابوسعید خدری ڈاٹھؤسے مروی ہے کہ ہی مائیا نے فرمایا اگرتم میں سے کسی کو جمائی آئے ، تو وہ حسب طاقت اپنا منہ بندر کھے ورنہ شیطان اس کے منہ میں وافل ہو جائے گا۔

(١١٢٨٣) حضرت الوسعيد الملفظ سے مروى ہے كه بى طفيان اپنے پاؤں پر كھڑ سے ہوكر خطبه ارشاد فر مايا۔

(۱۱۲۸۴) حفرت ابوسعید ناتین سے مروی ہے کہ نی مائیا نے فرمایا جوشص وز پڑھے بغیر سو کیا یا بھول کیا، اسے چاہئے کہ جب

یادآ جائے یا بیدار ہوجائے ، تب پڑھ لے۔

(١١٢٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْنُحُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ [انظر: ١١٦٣٨].

(۱۱۲۸۵) حفرت ابوسعید ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی طبیعا نے فرمایا انبیاء کرام طبیع کے درنمیان کسی ایک کو دوسرے پرتر جج ادر

(۱۱۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَبْلِي عَنْ عَطِيّةً الْعَوْلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهُا قَالَ طُلُوعُ الشّيمُسِ مِنْ مَغْوِبِهَا [قال الترمذى: حسن وَسَلّمَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهُا قَالَ طُلُوعُ الشّيمُسِ مِنْ مَغْوِبِهَا [قال الترمذى: ١٩٦] غويب، وقال الألباني: صحيح (الترمذى: ٢٠٧١) قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٩٦٠] غرب، وقال الألباني: صحيح (الترمذى: ٢٠٧١) قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف إلى عن الله ١٩٦٤) حضرت الوسعيد الله المناه عنه مروى ہے كم في ظيا أن فرمايا "يوم يأتى بعض ايت دبك" ہے مرادسورج كامفرب

سے طلوع ہونا ہے۔

(١١٢٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا آبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنِ ابْنِ آبِي نَعْمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدْرِى قَالَ كَانَ الْمُؤَلَّقَةُ قُلُوبُهُمْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ ٱرْبَعَةً عَلْقَمَةَ بْنَ عُكْرَثَةَ الْجَعْفَرِى وَالْٱلْوَعَ بْنَ حَابِسٍ الْحَنْظَلِى وَزَيْدَ الْخَيْلِ الطَّائِي وَعُيَيْنَةَ بْنَ بَدْرٍ الْفَزَارِى قَالَ فَقَدِمَ عَلِيٌّ بِذَهَبَةٍ مِنْ الْيَمَنِ بِتُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ [راحع: ١١٠٢١].

﴿ ۱۱۲۸٤) حضرت ابوسعید ٹائٹو سے مروی ہے کہ نبی طبیعا کے دور باسعادت میں مؤلفۃ القلوب چارآ دی تھے، علقہ بن علاشہ امری، اقرع بن حابس، زید انحیل اور عیبنہ بن بدر، ایک مرتبہ حضرت علی ٹائٹو بمن سے سونے کا ایک فکڑا د باغت دی ہوئی کھال میں لپیٹ کر''جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی'' نبی طبیعا کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے ، نبی علیمانے نہ کورہ چاروں

مستحدث مشتمل مفت آن لائن مكتب

مَنْ الْمُ الْمُرْنِ اللَّهِ الْمُرْنِ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

آ دموں میں تقسیم کردیا۔

(١١٢٨٨) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِعَنِيٍّ إِلَّا لِثَلَالَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِعَنِيٍّ إِلَّا لِثَلَالَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْدِيلُ وَسَلِّمَ لَا اللَّهِ مَا اللَّهُ وَابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ فَاللَّهُ وَسَلَّمَ لَا تَعِلَى اللَّهُ وَابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ فَاللَّهُ وَسَلَّمَ لَا تَعْدِيلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْدِيلُ وَلَوْدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْدِيلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْدِيلُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ لَا تُعْدِيلُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالَةُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالَةُ وَاللَّالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْ

(۱۱۲۸۸) حضرت ابوسعید ناتی سے مروی ہے کہ نبی پینانے فرمایا کسی مالدار کے لئے صدقہ زکو ہ حلال نہیں ، سوائے تین مواقع

ے، جہاد فی سبیل اللہ میں ، حالت سفر میں اورا یک اس صورت میں کہاس کے پڑوی کو کسی نے صدقہ کی کوئی چیز جیجی اوروہ اسے مالدار کے پاس ہدیۂ بھیج دے۔

(١١٢٨٩) حَدَّثْنَا وَكِيعٌ حَدَّثْنَا شُغْبَةُ حَدَّثْنَا خُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِى نَضْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ ذُكِرَ

المُرسُكُ عِنْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ ٱطْيَبُ الطَّيبِ [صححه الحاكم (٣٦١/١) وقال المُرسُكُ عِنْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ ٱطْيَبُ الطَّيبِ [صححه الحاكم (٣٦١/١) وقال المُرسُكُ عِنْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ ٱطْيَبُ الطَّيبِ [صححه الحاكم (٣٦١/١) وقال المُرسُلِق: ٣٩/٤) والنسالي: ٣٩/٤،

و ٤٠)]. [انظر: ١١٣٢١،٩٥١١،١٥٥١).

(۱۱۲۸۹) حضرت ابوسعید ضدری نگاتشہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیقا کے سامنے'' مشک'' کا تذکرہ ہوا تو نبی طبیقانے فر مایا وہ یہ ساعد ہذشدہ میں

(١١٢٩.) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَادَةً عَنُ آبِي عِيسَى الْأَسُوَادِيِّ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودُوا الْمَرِيضَ وَاتَبِعُوا الْجَنَازَةَ تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ [راحع: ١١٩٨].

(۱۱۲۹۰) حضرت ابوسعید شاتن سے مروی ہے کہ نی ملیا نے فرمایا مریف کی عمادت کیا کرواور جنازے کے ساتھ جایا کرو،اس

ہے جہیں آخرت کی یادآئے گی۔

(١١٢٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسَطُ الْعَدْلُ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا [انظر: ١٩٠٣].

(۱۲۹۱) حضرت ابوسعید خدری ناتیخا ہے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ''امیغ وسطاً'' کی تغییرامت معتدلہ سے فر مائی ہے۔

(١١٢٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بُنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ ٱنْتَ مِنِّى بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا آنَهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِى

(۱۱۲۹۲) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھڈ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے حضرت علی ٹاٹھڈ سے فرمایا کہتمہیں مجھ سے وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون طائیا کو حضرت موسی طائیا سے تھی ،البتہ فرق میر ہے کہ میر سے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

(١١٢٩٣) حَلَّثْنَا وَكِيعٌ حَلَّثْنَا شَوِيكٌ عَنْ يَزِيدَ بُنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لِعُمْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُوِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحْرِمِ يَفُتُلُ الْحَيَّةَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِعَ [واحع: ٣ -١١١].

(۱۲۹۳) حفرت ابوسعید خدری الان سے مروی ہے کہ کی فض نے نبی ملیات بید مسلد با جما کہ مرم سانپ کو مارسکتا ہے؟

ر ۱۲۱۱) صرف ابو معید حدری ہی تا سے سروی ہے کہ ک س نے اس ماریکا سے سید مسئلہ کو چھا کہ حرم سائپ کو مار سلما ہے؟ نی مالیکانے فر مایا کوئی حرج نہیں۔

(١٢٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ قَرَظَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلْرِيِّ قَالَ الْمُعَرَّيْتُ كَبُشًا أُضَحِّى بِهِ فَعَدَا الذِّنْبُ فَآخَذَ الْٱلْيَةَ قَالَ فَسَالُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ رَضِعِهِ اسناده

البوصيري، وقال الألباني: ضعيف الاسناد حداً (ابن ماحة: ٣١٤٦)]. [انظر: ٧٦٥ ١١٧٦٠].

(۱۲۹۴) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹنڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے قربانی کے لئے ایک مینڈ ھاخریدا، القاق ہے ایک جھٹریا آیا اوراس کے سرین کا حصانوج کر کھا گیا، میں نے نبی طابقات پوچھا (کہاس کی قربانی ہوسکتی ہے یانہیں؟) نبی طابقانے فرمایاتم اس کی قربانی کرلو۔

(١١٢٩٥) حَكَّثْنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَلَّثْنَا أَبُو نَصْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُوُقُ مَادِقَةٌ عِنْدَ فِرْقَةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَفْتُلُهَا اَوْلَى الطَّالِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [راحع: ١١٢١٤]. (١٢٩٥) حضرت ابوسعيد فَلَاتُنَا سے مروى ہے كہ نِي عَلِيْهِ نے فرما يا (ميرى امت دوفرتوں ميں بث جائے گی اور) ان دونوں

كدرميان ايك كروه فكل عصان دوفرتوس من سحق كزياده قريب فرقة قل كركار

(١١٢٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا آبُو هَاشِمِ الرُّمَّانِيُّ عَنْ إِسْمَاعِملَ بْنِ رِيَّاحٍ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ آبِيهِ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَعَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَهِ اللّذِي

أَطْعَمَنَا وَسَقَانًا وَجَعَلْنَا مُسْلِمِينَ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٥٠٥٣)]. [انظر: ١٩٥٧،١١٩٥٦].

(۱۱۲۹۲) حضرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ نبی طالیہ جب کھانا کھا کر فارغ ہوتے تو بید دعاء پڑھتے کہ اس اللہ کا شکر جس نے ہمیں کھلایا بلایا اورمسلمان بنایا۔

(١١٢٩٧) حَلَّكُنَا وَكِيعٌ حَلَّكُنَا مِسْعَرٌ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّى عَنْ آبِي الصَّلْيقِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُنْدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ - : ؟ - ثُرِّ مِن عَن : * و و و و و المَعْمِ ف عَن رَبِّهِ الْعَمْدِيِّ عَنْ أَبِي الْعُوْدِيِّ الْمُعْمَلِيْ

وَسَلَّمَ أَتِي بِرَجُلٍ قَالَ مِسْعَرُ أَظُنَّهُ فِي شَرَابٍ فَصَرَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَعْلَيْنِ أَرْبَعِينَ [حسنه الترمذي: وقال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي: ٤٤٢) قال شعيب: صحيح اسناد ضعيف]. [انظر: ٩ -١٩٥٩].

(۱۲۹۷) حفرت ابوسعید خدری ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی طبیعا کے پاس شراب کے نشے میں مدہوش ایک آ دمی کولایا حمیا، نبی علیقا نے اوے جالیس جوتے مارے۔

(١١٢٩٨) حَلَكْنَا وَكِيعٌ حَلَكْنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آبِي عِيسَى الْأُسُوَارِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلْرِيِّ قَالَ زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ

مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشُوبَ الرَّجُلُ قَائِمُ الصححه مسلم (٢٠٢٥) [[انظر: ٢٠١١ ١٥٢٩،١١٤١]] ومنزت الرسمية وسَلَّم أَنْ يَشُوبَ الرَّجُلُ قَائِمًا [صححه مسلم (٢٠٢٥)] [انظر: ٢٠١١) ومنزت ابوسعيد خدري المراك المراك

(١١٢٩٨) عَرْتُ الرِسْعَيْرُ فَدَرَى تَنْعَالِبُ مُنِ النَّسِ عَنْ أَيُّوبَ مِنْ حَبِيبٍ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى الْجُهَنِيِّ قَالَ (١١٢٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ مُنِ أَنْسٍ عَنْ أَيُّوبَ مِنْ حَبِيبٍ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةً عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى الْجُهَنِيِّ قَالَ

كُنتُ جَالِسًا عِنْدَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَدَخَلَ أَبُو سَعِيدٍ الْخَدْرِيُّ فَقَالَ لَهُ مَرُوَانُ آسَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ النَّفْخِ فِى الشَّرَابِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ فَإِنِّى لَا أُرْوَى بِنَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ أَبِنْهُ

عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَنْهِى عَنْ النَّعْجِ فِي السِّرَابِ لِمَالَ لِمُعْمَ فَلَ عَنْ لَا رَبِّلَ عَنْ فِيكِ ثُمَّ تَنَفَّسُ قَالَ فَإِنْ رَأَيْتُ قَلَاءً قَالَ فَأَهْرِ قُهُ [راحع: ١١٢٢].

(۱۱۲۹۹) ابوالمثن میلاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مروان کے پاس بیٹا ہوا تھا کہ حضرت ابوسعید ضدری اللہ مجی تشریف لے

آئے، مروان نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی والیا کومشروبات میں سانس لینے سے منع فرماتے ہوئے سا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آ دمی کہنے لگا میں ایک ہی سانس میں سراب ہیں ہوسکتا، میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کوا پنے منہ

ہے جدا کر کے پھر سانس لے لیا کرو، اس نے کہا کہ اگر مجھے اس میں کوئی تنکا وغیرہ نظر آئے تب بھی پھونک نہ ماروں؟ فرمایا

اسے بہادیا کرو۔ (..١١٣) حَلَّقَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِیَادٍ حَلَّثَنَا ابْنُ آبِی لَیْلَی عَنْ عَطِیَّةَ الْعَوْفِیِّ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْخُلْدِیِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَشْكُرُ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرُ اللَّهُ [حسن اسناده الهيشمى وقال الترمذى: حسن صحيح وقال الألبانى: صحيح بما قبله ا(الترمذى: ٥٠٩١) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف][انظر: ١١٧٢٦].

(۱۱۳۰۰) حضرت ابوسعید خدری تفاقظ ہے مروی ہے کہ نبی مایشائے ارشاد فرمایا جو منص لوگوں کا شکریدادانہیں کرتا، وہ اللہ کاشکر مجمی ادانہیں کرتا۔ ،

(١١٣٠) حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ عَنْ ابْنِ آبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً

(۱۱۳۰۱) حضرت ابوسعید خدری التفاظ سے مروی ہے کہ نبی وائیا نے ارشا دفر مایاسحری کھایا کرو، کیونکہ سحری ش برکت ہوتی ہے۔

(١١٣.٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْتَى عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي سَعِيلٍ

الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّجُلُ أَحَقَّ بِصَدْرِ دَابَّيهِ وَأَحَقَّ بِمَجْلِسِهِ إِذَا رَجَعَ (١١٣٠٢) حضرت ابوسعيد خدري المُنْتَقِّ مع وي ب كه ني عليه في ارشاد فرمايا آ دي اپني سواري پرآ مع بيضن كا خودزياده حقدار

ہوتا ہے،اور مجلس سے جا کروا پس آنے پراپی نشست کا بھی وی زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۱۹۲.۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنُ آبِي صَالِحٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدُعَى لُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيْقَالُ لَهُ هَلُ بَلَّفْتَ فَيَعُولُ نَعَمُ فَيُدُعَى قُومُهُ فَيْقَالُ لَهُمْ هَلُ محده دلائل و برابين سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

من الما المؤرن بل يبيد سوم المراح الم بَلَّغَكُمْ فَيَقُولُونَ مَا آثَانَا مِنْ نَذِيرٍ أَوْ مَا آثَانَا مِنْ أَحَدٍ قَالَ فَيْقَالُ لِنُوحٍ مَنْ يَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ قَالَ ُ فَذَلِكَ قَوْلُهُ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا قَالَ الْوَسَطُ الْعَدْلُ قَالَ فَيُدْعَوْنَ فَيَشْهَدُونَ لَهُ بِالْبَلَاغِ قَالَ ثُمَّ أَشْهَدُ عَلَيْكُمْ [صححه البحاري (٣٣٣٩) وابن حيان (١٤٧٧)].[انظر:١١٥٧٩] [راجع:١١٠٨٤) ١١١٠]. (۱۱۳۰ m) حضرت ابوسعید خدری ناتن سے مروی ہے کہ نی مایتا نے فرمایا قیامت کے دن حضرت نوح مایتا کو بلایا جائے گا اور ان سے یو چھا جائے گا کہ آپ نے پیغام توحید پہنچا دیا تھا؟ وہ جواب دیں گے جی ہاں! پھران کی قوم کوبلا کران سے پوچھا جائے گا كەكياانبول نے تهميس پيغام پېنچاديا تھا؟ وہ جواب ديں كے كە جارے پاس كوئى ڈرانے والانبيس آيا اور جارے ياس كوئى ميس آيا، حضرت نوح مايوا ع كها جائ كاكرة ب كون ميس كون كوايى دے كا؟ وہ جواب ديں كے كرم مُتَا المُعْمَا اوران كى امت، یم مطلب ہاس آ یت کا "کللك جعلنكم امة وسطا" كداس ميں وسط سے مرادمعتدل ہے، چنانچ اس امت كو بلایا جائے گا اور وہ حضرت نوح والیا کے حق میں پیغام تو حید کا تھانے کی گوائی دے گی ، چرتم پر میں گواہ بن کر گوائی دول گا۔ (١١٣.٤) حَلَّتُنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنُ آبِي صَالِح عَنُ آبِي سَغِيدٍ الْخُدُرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا آدَمُ قُمْ فَابْعَثْ بَعْتُ النَّارِ فَيَقُولُ لَبَيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ يَا رَبِّ وَمَا يَمْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ ٱلْفِي تِسْعَ مِاتَةٍ وَيِسْعَةً وَيُسْعِينَ قَالَ فَحِينَئِلٍ يَشِيبُ الْمَوْلُودُ وَتَطَعُ كُلُّ ذَاتٍ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَّارَى وَمَا هُمْ بِسُكَّارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ قَالَ لْمَقُولُونَ فَأَيُّنَا ذَلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ مِاتَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَمِنْكُمْ وَاحِدٌ قَالَ فَقَالَ النَّاسُ اللَّهُ ٱكْبَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱفَلَا يِّرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُّعَ آهُلِ الْجَنَّةِ وَاللَّهِ إِنِّي لَآرُجُو آنُ تَكُونُوا رُبُّعَ آهُلِ الْجَنَّةِ وَاللَّهِ إِنِّي لَآرُجُو أَنْ تَكُونُوا لُلُتَ آهُلِ الْجَنَّةِ وَاللَّهِ إِنِّي لَآرُجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ آهُلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرَ النَّاسُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ٱنْتُمْ يَوْمَنِلْإِ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشُّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي القُّورِ الْأَسُودِ أَوْ كَالشُّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي التُّورِ الْكَابَيْضِ [صححه البحارى (٣٣٤٨)، ومسلم (٢٢٢)] (۱۱۳۰۳) حضرت ابوسعید خدری تلفظ سے مروی ہے کہ نبی ملیانے فرمایا قیامت کے دن الله تعالی فرمائیں مے اے آ دم!

(۳۰ ۱۱۳) حضرت ابوسعید خدری نظافتا سے مروی ہے کہ بی طبیعاتے قربایا میا مت نے دن القد تعالی قربا میں نے اے اوم!

کفرے ہو جاؤاور جہنم کی فوج نکالوہ ابیک کہ کرعرض کریں گئے کہ پروردگار! جہنم کی فوج سے کیا مراد ہے؟ ارشاد ہوگا کہ ہر ہزار
میں سے نوسوننا نوے جہنم کے لئے نکال لو، بیدہ و وقت ہوگا جب نومولود بچے بوڑھے ہوجا کیں گے اور ہر حاملہ مورت کا وضع حمل
ہوجائے گا''اورتم دیکھو کے کہ لوگ مد ہوش ہورہ ہیں، حالانکہ وہ مد ہوش نہیں ہوں کے اکیکن اللہ کا عذاب بہت ہوت ہے''
موجائے گا''اورتم دیکھو کے کہ لوگ مد ہوش ہورہ ہیں، حالانکہ وہ مد ہوش نہیں ہوں کے اکیکن اللہ کا عذاب بہت ہوت ہے''
محابہ کرام بخلائے نے بوچھایا رسول اللہ مالی خوش نصیب ہم میں سے کون ہوگا؟ نی طبیعا نے فرمایا نوسوننا نوے
آدی یا چوج ہے جو ہوں گے اور ایک تم میں سے ہوگا، بیس کرصحابہ نتا گذانے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا، پھر نبی طبیعا نے فرمایا

محكم دلائل و برابين منوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتب

منظا اَعَدُن سَنِي الحُنْ رَسِيْ مَرْمَ اللهِ جنت كاايك جوتفائي حصد ہوجاؤ، بخدا! مجھے اميد ہے كہ تم اہل جنت كاايك جوتفائي حصد ہوجاؤ، بخدا! مجھے اميد ہے كہ تم اہل جنت كاايك جوتفائي حصد ہوگ، بخدا! مجھے اميد ہے كہ تم اہل جنت كا ايك تهائي حصد ہوگ، بخدا! مجھے اميد ہے كہ تم اہل جنت كا نصف حصد ہوگ، بخدا! مجھے اميد ہے كہ تم اہل جنت كا نصف حصد ہوگ، بخدا! مجھے اميد ہے كہ تم اہل جنت كا نصف حصد ہوگ، اس پرصحابہ بخالات نے گھر اللہ اكبركانعرہ لگایا، پھر نبي طالات نے فر مایا تم لوگ اس دن كالے تمل میں سفید بال كی طرح یا ہوگ، اس مرسول اللہ کی طرح یا دور اللہ اللہ مرسول کی دور اللہ اللہ مرسول کی دور کے دور کی اللہ مرسول کی دور کی اللہ مرسول کی دور کی

سفيد يَل مِن كَالَّذَا وَكِعْ حَدَّنَا عِكْرِمَةُ بُنُ عَمَّا وَعَنْ عَاصِمِ بُنِ شُمَيْخِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ وَاجْتَهَدَ فِي الْيَمِينِ قَالَ لَا وَالَّذِي نَفُسُ آبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ لَيَخُرُجَنَّ قَوْمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ وَاجْتَهَدَ فِي الْيَمِينِ قَالَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمُولُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمُولُ مَعَ أَعُمَا لِهِمْ يَفُولُونَ بِهَا قَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ ذُو يُدَيَّةٍ أَوْ ثُدَيَّةٍ مُحَلِّقِي رُوُوسِهِمْ قَالَ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ قَالُوا فَقِلُ مِنْ عَلَامَةٍ يُعُوفُونَ بِهَا قَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ ذُو يُدَيَّةٍ أَوْ ثُدَيَّةٍ مُحَلِّقِي رُوُوسِهِمْ قَالَ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ قَالُوا فَقِلُ مِنْ عَلَامَةٍ يُعُوفُونَ بِهَا قَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ ذُو يُدَيَّةٍ أَوْ ثُدَيَّةٍ مُحَلِّقِي رُوُوسِهِمْ قَالَ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَةِ قَالُوا فَقِلُ مِنْ عَلَامَةٍ يَعُولُونَ بِهَا قَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ ذُو يُدَيَّةٍ أَوْ ثُدَيَّةٍ مُحَلِّقِي رُوُوسُهِمْ قَالَ السَّعِيدِ مَعْتَالِي عَنْهُ وَيَكُومُ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَلِيا رَضِي اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَلِي قَتَلَهُمْ أَلَ قُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ مُ مِنْ التَّذِي عِمْ وَالَّ الإلبَانِي: صَعِيد الود: ٢٦٤٤)]. [انظر: ١٤٤٤].

(۱۱۳۰۵) حضرت ابوسعید ضدری کانتین سے مروی ہے کہ نبی بالیا جب کی بات پر بڑی پختین کھاتے تو بوں کہتے "لا والذی نفس ابی القاسم بیده" ایک مرتبہ یمی تم کھا کرفر مایا میری امت میں ایک الی قوم ضرور ظاہر ہوگی جن کے اعمال کے سامنے تم اپنے اعمال کو حقیر مجموعے، وہ لوگ قر آن تو پڑھتے ہوں کے لیکن وہ ان کے طق سے نیچ نبیں اترے گا، وہ لوگ اسلام سامنے تم اپنے اعمال کو حقیر مجموعے، وہ لوگ قر آن تو پڑھتے ہوں کے لیکن وہ ان کے طق سے نیچ نبیں اترے گل جاتا ہے، محابہ نواز ان نو چھا کہ ان کی کوئی علامت بھی ہے جس سے انہیں ہوگا جس سے انہیں کے بیچانا جا سکے؟ نبی مائیلا نے فر مایا ان میں ایک آدی ہوگا جس کے ہاتھ پرعورت کی جھاتی کا نشان ہوگا، اور ان لوگول کے سرمنٹ ہوئے ہوں گے۔

منڈ بہوئے ہوں کے۔ حضرت ابوسعید ڈاٹٹو فر ماتے ہیں کہ مجھے ہیں یااس سے بھی زیادہ سحابہ خالفہ نے بتایا ہے کہ ان لوگوں کو حضرت علی ٹاٹٹو نے تہہ تنج کیا تھا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے بڑھا ہے میں حضرت ابوسعید ضدری ٹاٹٹو کواس وقت دیکھا تھا جب ان کے ہاتھوں پر بھی رعشہ طاری تھا، وہ فر مار ہے تھے کہ میر سے زو کی اتن تعداد میں ترکوں کوٹل کرنے سے ان لوگوں کوٹل کرنا زیادہ حلال تھا۔ (۱۱۲۰۸) حَدَّثَنَا وَ کِیمٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَمْرِ و بُنِ یَحْیَی عَنْ آبید عَنْ آبی سَعِیدِ الْحُدْرِی قَالَ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا تُحَدِّرُوا بَیْنَ الْاَنْہِیَاءِ وَانَا آوَّلُ مَنْ تَنْشَقُ عَنْهُ الْاَرْضُ یَوْمُ الْقِیَامَةِ فَافِیقُ فَا جَدُ مُوسَی مُتَعَلّقًا بِقَائِمَةٍ مِنْ قُوائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِی آجُزِی بِصَعْقَةِ الطَّورِ أَوْ اَفَاقَ قَبْلِی [انظر: ۱۳۸۵].

(۱۱۳۰۲) حفرت ابوسعید خدری ظافئے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا انبیاء کرام بھا کا کہ دوسرے پرترجیج نددیا کرو، قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر کھلے گی اور جھے افاقہ ہوگا، تو میں دیکھوں گا کہ حضرت موکی ملیا عرش الی کے پائے قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر کھلے گی اور جھے افاقہ ہوگا، تو میں دیکھوں گا کہ حضرت موکی ملیا عرش الی کے پائے

كُرْ كَمْرُ بِينَ البِ بَصِه معلوم بَينَ كَمُ طُور بِهَا رُكَ بِ بُوثَى كُوانَ كَا بِدَلَةُ وَادُو دُو الْ الْمُهَدُّ عَلَى الْمِيدِ وَأَبِي الْمِدِدِ) الله عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْاَغَنَّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ أَهُمَةً عَلَى أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُورَةً وَكُنَّوَ أَنَّهُ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّهُ قَالَ وَأَنَا أَهُمَةً مُعَلَيْهِ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّهُ قَالَ وَأَنَا أَهُمَةً مُعَلَيْهِ عَلَى مَعْدِ وَأَبِي هُورُهُ مَا أَنَّهُ عَلَيْهِ مُ اللهِ عَلَيْهِ مَ اللهِ عَلَيْهِ مَا اللهِ عَلَيْهِ مَ اللهِ عَلَيْهِ مَ اللهِ عَلَيْهِ مَ اللهُ تَعَالَى إِلَّا خَفَتْ بِهِمُ الْمُعَرِّحُهُ وَتَنَوَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَتَعَشَّتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَّكُومُ اللهُ فِيعَنْ عِنْدَهُ وَاللهُ تَعَالَى إِلَّا خَفَتْ بِهِمُ الْمُعَرِّحُهُ وَتَنَوَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَتَعَشَّتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَقَعْمُ عَنْ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ مَعَلَى إِلَّا مُعَالِقُ فَي مُعَلِيقًا عَلَى اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ وَاللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَتَعَمَّى اللهُ الْمُعَلِي اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ السَّكِينَةُ وَتَعَمَّى السَّكِينَةُ وَلَاللهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ المُعَمِّى اللهُ الْعَلَيْهُ عَلَيْهُمُ اللهُ الْعَلِيمُ الْمُعَلِيمُ اللهُولِي اللهُ المُعَلِيمُ اللهُ المُعَلِيمُ اللهُ اللهُ المُعْلِيمُ اللهُ المُعْلِيمُ الْمُعَلِيمُ الْمُعَلِيمُ الْمُعَلِيمُ اللهُ اللهُ المُعْلِيمُ الْمُعْلِيمُ الْمُعْلِيمُ الْمُعْلِيمُ الْمُعْمِ الْمُعْلِيمُ الْمُعْلِيمُ الْمُعْلِيمُ الْمُعْلَمُ الْمُعْلِيمُ الْمُعْلِيمُ الْمُعْلِيمُ الْمُعْلِيمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْمُ الْمُعْلِمُ اللهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَمُ الْمُعْلَمُ الْمُؤْمِلُومُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الللهُ الللهُ اللهُ المُعْلِمُ الللهُ الْمُعْلِمُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللمُعْلَمُ الْ

(۱۳۰۷) حفرت ابو ہریرہ ڈاٹٹٹا اور ابوسعید خدری ڈاٹٹٹا سے شہادۃ مَروی ہے کہ نبی طیابا نے فرمایا لوگوں کی جو جماعت می اللہ ا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں، ان پرسکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکرہ مَانا اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(ابوداود: ۲۱۷۱). قال شعب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۹/۱۱۹۲،۱۱۵۲،۱۱۵۲) قال شعب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۱۵۹،۱۱۵۲،۱۱۵۲) عفرت ايوسعيد خدري المات مروى سے كه يهووى كها كرتے تفع ل زنده وركوركرنے كى ايك چھوٹى صورت ب

ر میں ہے۔ نبی طینا نے فرمایا کہ یہودی غلط کہتے ہیں،اگر اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کر لے تو کسی میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

(١١٣.٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فِطُوْ عَنُ إِسْمَاعِيلَ بُنِ رَجَاءٍ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْكُمْ مَنْ يُفَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِهِ كَمَا قَاتَلْتُ عَلَى تَنْزِيلِهِ قَالَ فَقَامَ ٱبُو بَكُرٍ وَعُمَّرُ فَقَالَ لَا وَلَكِنُ خَاصِفُ النَّعْلِ وَعَلِى يَنْحُصِفُ نَعْلَهُ [راحع: ٢٧٨].

(۱۱۳۰۹) حضرت ابوسعید خدری دفاتھ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فرمایاتم میں ہے بعض لوگ قر آن کی تغییر و تاویل پراس طرح قال کریں گے جیسے میں اس کی تنزیل پر قال کرتا ہوں ، اس پر حضرات ابو بھر وعمر فاتھ کھڑے ہوئے تو نبی ملیٹانے فرمایانہیں ، اس سے مراد جوتی گا نشخے والا ہے اور اس وقت حضرت علی فاتھ ابنی جوتی گا نشھد ہے تھے۔

﴿ ١١٣١) حَلَّاثُنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسُحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُعَيْقِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُلَلِّم قَالَ ٱبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ غَيْرُ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدٍ الْعُثَّوَارِكَى وَهُوَ ٱبُو الْهَيْمَةِ

مَنْ اللَّهُ وَمِنْ لِيَهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّ وَكَانَ فِي حِجْرِ آبِي سَعِيدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ وَعَنْ آبِي الزِّنَادِ عَنِ الْآغَرَجِ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَّجِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَا تُخْلِفُنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌّ فَآتَى الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ ظَالَ لَعَنْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلُهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تَقَرَّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راحى:

(۱۱۳۱۰) حضرت ابوسعید نظافتا ورابو ہریرہ نگافتا ہے مروی ہے کہ نی ملیقانے فرمایا اے اللہ! میں تھے سے ایک عہد لیتا ہوں جس کی تو مجھ ہے میں خلاف ورزی نہیں کرے گا، میں مجمی ایک انبان ہوں ،اے اللہ! میں ئے جس محض کو بھی (نا دانستگی میں) کوئی ایذاء پہنچائی ہویا کوڑا مارا ہویا گالی اور لعنت طامت کی ہو، اے اس مخص کے لئے باغث تزکیہ ورحت بنا دے اور قبلیت کے

دن ابنی قربت کا سبب بنادے۔

(١١٣١١) حَدَّثُنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةً قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي سَمِيدٍ فَقَالَ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي الْحَرُورِيَّةِ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ قَوْمًا يَتَعَمَّقُونَ فِي اللَّذِينِ يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ عِنْدَ صَلَاتِهِمْ وَصَوْمَهُ عِنْدَ صَوْمِهِمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ ٱخَدَ سَهُمَهُ فَنَظَرَ فِي نَصْلِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ نَظَرَ فِي رُصَافِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ نَظَرَ فِي قِدْحَتِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ نَظَرَ فِي الْقُلَدَةِ فَتُمَارَى هَلُ يُرَى شَيْنًا أَمْ لَا [انظر: ١١٥٥٨].

(١١٣١١) ابوسلمه ميلية كہتے ہيں كدايك آ دى حضرت ابوسعيد خدرى الافتاك پاس آيا اور كہنے لگا كيا آپ نے نبي مليا كوفرقة حرور سے کا بھی کوئی تذکرہ کرتے ہوئے سا ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی علیہ کوایک ایک قوم کا تذکرہ کرتے ہوئے سا ہے جودین میں تعق کی راہ اختیار کرلیں مے،ان کی نمازوں کے آئے تم اپنی نمازوں کو،ان کے روزوں کے سامنے تم اپنے روز وں کو حقیر سمجھو ہے ،لیکن پیلوگ دین ہے ایسے نکل جائیں ہے جیسے تیر شکار ہے نکل جاتا ہے ادر آ دی اپنا تیر پکڑ کراس کے

پھل کو دیکھا ہے تو مچھ نظر نہیں آتا، پھراس کے چھے کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی مچھ نظر نہیں آتا، پھراس کی کٹڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچونظر نبیں آتا، پھراس کے پر کود کھیا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نبیں آتا۔

(١١٣١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخُبَرَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ تَٱخُّوا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأَنَمُّوا بِي وَلَيْأَتُمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راحع: ١١١٥].

(۱۱۳۱۲) حضرت ابوسعید خدری فاتن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابیا نے صحابہ ٹفائل کو دیکھا کہ وہ مچھے میں تو نی طابی نے فرمایاتم آ مے بوھ کرمیری اقتداء کیا کرو، بعدوالے تہاری اقتداء کریں مے، کیونکہ لوگ مسلسل پیچے ہوتے رہیں مے یہاں تك كراللدانيس قيامت كدن ييجي كردكا-

www.KitaboSunnat.com

مناه المؤرن بن المنطقة عن المنطقة عن المنطقة عن المن سنوية الدوسول الله على الله عليه وسلم نظر الله عليه وسلم نظر المنطقة وسلم نظر المنطقة وسلم الله عليه وسلم الله عليه وسلم نظر المن واحد القوم فقال النبي صلى الله عليه وسلم من كان عنده فضل من ظهر المن ومد و مدود و مد

إلى رَجَلٍ يُصَرِفُ رَاحِلته فِي نَوَاحِي القومِ فقال النبي صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ كَانَ هِنَاهُ فَطَلَ مِنْ طَهُو فَلْيَعُدُ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضْلٌ مِنْ زَادٍ فَلْيَعُدُ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ حَتَّى رَأَيْهَا أَنْ لَا حَقَّ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي فَضُلِ [صححه مسلم (١٧٢٨)، وابن حبان (١٩١٩)].

(۱۱۳۱۳) حفرت ابوسعید خدری اللاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابعائے ایک آ دی کودیکھا جواتی سواری کولوگوں کے آگے پیچے چکرلگوار ہاتھا، نی طابعائے فرمایا جس شخص کے پاس زائد سواری ہو، وہ اس شخص کو دے دے جس کے پاس ایک بھی سواری چہو، اور جس شخص کے پاس زائد تو شہرہو، وہ اس شخص کو دے دے جس کے پاس بالکل ہی نہ ہو، جی کہ ہم بھنے گئے کہ کسی زائد

المَّذِيْ الْمُحَدَّدُ اللهُ مَعْفَدٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ فَزَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَّا سَعِمْتُ أَبَّا مَحَدُّدِى قَالَ سَمِعْتُ أَنَّ مَعْدُ وَعَفَّانُ مَعْدُ وَعَفَّانُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبُعًا فَآعُجُنَنِى وَآيَنَفُننِى قَالَ عَفَّانُ وَآتَفُننِى نَهَى أَنُ تُسَافِرَ الْمَرْآةُ مَسِيرَةً يَوْمَيْنِ قَالَ عَفَّانُ أَوْ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمُولَهَى عَنْ وَآتَفُننِى نَهَى أَنُ تُسَافِرَ الْمَرْآةُ مَسِيرَةً يَوْمَيْنِ قَالَ عَفَّانُ أَوْ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمُولَهَى عَنْ الصَّارِةِ فَى سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَدَاةِ حَتَى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْمَصْرِ حَتَى تَغِيبَ وَنَهَى عَنْ صِيامٍ يَوْمَيْنِ يَوْمِ السَّحْدِ وَيَوْمِ الْفَصِيرِ وَيَوْمِ الْفَطْرِولَقَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاقَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْكُفْصَى وَمَسْجِدِى النَّحْوِ وَيَوْمِ الْفِطْرِولَقَالَ لَا تُشَدُّ الْمَلكُ بُنُ عُمَيْنَ أَنْبَانِى فَالَ سَمَعْتُ فَزَعَةَ مَوْلَى ذِيادٍ [راحع: ٥٠ ١١١]. هَذَا فَالَ عَفْلُ عَنْ الْمَلْلُونُ الْمَالَ لَا مَعْدُ الْمَالِقُ فَى حَدِيدِهِ قَالَ عَنْدُ الْمُعَلِى وَلَا لَا مُعْدَلًا لَمُ الْمَلكُ بُنُ عُمَيْ أَنْبَانِى فَالَ سَمَعْتُ فَوْعَةً مَوْلَى ذِيادٍ [راحع: ٥٠ ١١٤]

هَذَا قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ أَنْبَانِي فَالَ سَمِعَتُ فَزَعَةً مَوْلَى زِيَادٍ [راحع: ٥٠١٥]. (١١٣١٣) حفرت الوسعيد خدري الله سے مردى ہے كہ مل نے نى عليما سے چار چيزيں نى بيل جو مجھے بہت المجى كى تيس، نى عليمانے اس بات سے منع فرمايا كہ كوئى عورت دودن كا سفرائے محرم شوہر كے بغيركرے، نيز آپ تَالَّيْمَانَ عيدالفطراور

عیدالا می کے دن روز ہ رکھنے سے منع فر مایا ہے، اور نماز عصر کے بعد ہے غروب آفاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک دووقتوں میں نوافل پڑھنے ہے منع فر مایا ہے اور فر مایا ہے کہ سوائے تین مجدوں کے بعنی مجد حرام ، مجد نبوی اور مجد انصلی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(١١٣٥٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَو حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ قَالَ آشْهَدُ عَلَى آبِي هُوَيُرَةَ وَآبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمُهِلُ حَتَّى يَلْهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْزِلُ فَيَقُولُ هَلُ مِنْ سَاثِلٍ هَلْ مِنْ تَائِبٍ هَلْ مِنْ مُسْتَفْهِمٍ هَلُ مِنْ مُدْبِ

يَطُلُعَ الْفَجُرُ قَالَ نَعَمُ [صححه مسلم (٧٥٨)، وابن حزيمة: (١١٤١)]. [انظر: ٢٠١١ ١١١٤ ١١] [وتقدم في

مسند ابی هریرة: ۸۹۶۲].

(۱۱۳۱۵) حفرت ابوسعید فاتلا اور ابو مریره فاتلا سے مروی ہے کہ نی ملاا نے فرمایا جب رات کا ایک تهائی حصد گذر جاتا ہے تو

الله تعالیٰ آسان دنیا پرنزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو جھے سے دعاء کرے؟ کون ہے جو جھے سے بخشق

طلب کرے؟ کون ہے جونو بہ کرے؟ ایک آ دمی نے پوچھا پیاعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے؟ تو فر مایا ہاں!

(١١٣١٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِتِى عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النِّسَاءَ قُلُنَ غُلَبَنَا عَلَيْكَ الرِّجَالُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاجْعَلُ لَنَا يَوْمًّا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاجْعَلُ لَنَا يَوْمًّا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنِكَ فِيهِ فَوَاعَدُهُنَّ مِيعَادًا فَأَمَرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَقَالَ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ يَمُوتُ لَهَا بَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ إِلَّا كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنْ النَّانِ فَقَالَتُ امْرَأَةٌ أَوْ الْنَانِ فَإِنَّهُ مَاتَ لِى الْنَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وُسَلَّمَ أَوْ الْنَانِ [صححه النَّارِ فَقَالَتُ امْرَأَةٌ لَا ثَلْهُ عَلَيْهِ وُسَلَّمَ أَوْ الْنَانِ [صححه

البحاري (۲ . ۱)، ومسلم (۲۹۳۳)، وابن حبان (۲۹٤٤)].

(۱۳۱۷) حضرت ابوسعید و الله الله تعمروی ہے کہ ایک مرتبہ کی خوا تین نے نبی طائیا سے عرض کیا کہ یا رسول الله کا ایکی اسلامی مرتبہ کی خوا تین نے نبی طائیا سے عرض کیا کہ یا رسول الله کا ایک اسلامی میں اسلامی میں اسلامی میں اسلامی ایک دن مقرر فرا دیجئے جس میں ہم آپ کے پاس آ سکیں ؟ نبی طائیا نے ان سے ایک وقت مقررہ کا وعدہ فرمالیا اور وہاں انہیں وعظ وقعیحت فرمائی ، اور فرمایا کہتم میں سے جس عورت کے تین بچونوت ہوجا کیں ، وہ اس کے لئے جہنم مصر کا وث بن جا کیں گے ، ایک عورت نے بوچھا کہ اگردہ ہوں تو کیا

تعلم ہے؟ کہ میرے دو بچوفوت ہوئے ہیں، نبی طالع ان فر مایا دوہوں تو بھی یہی تھم ہے۔ سے میں مرب و مرب و در سروین سروین فر مرب و در ان کا سات کی است کی میں در ان تاریخ کا کا سے ان کا ان سے ان کے آ

(١١٣١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَغْفَرِ حَدَّثِنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْوَدَّاكِ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ آبِي الْوَدَّاكِ يَقُولُ لَا آشُرَبُ نَبِيدًا بَعْدَ مَا سَمِعْتُ آبَا سَعِيدٍ يَقُولُ أَتِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَمْرًا إِنَّمَا شَرِبْتُ زَبِيبًا وَتَمُرًا فِي ذُبَّاءَةٍ قَالَ فَآمَرَ بِهِ فَنُهِزَ بِالْآيْدِى وَخُفِقَ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ

بِالنَّعَالِ وَنَهَى عَنُ الدُّبَّاءِ وَنَهَى عَنُ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ يَعْنِى أَنْ يُخْلَطَا [انظر: ١١٤٣٨].

(۱۱۳۱۷) این و داک مینید کتے ہیں کہ میں نے جب سے حضرت ابوسعید خدری ٹٹاٹٹ سے بیحدیث نی ہے، میں نے عہد کرلیا ہے کہ نبیذ نہیں پوں گا، کہ نبی طافیلا کی خدمت میں نشے کی حالت میں ایک نوجوان کولا یا عمیا، اس نے کہا کہ میں نے شراب نہیں پی بلکہ ایک منکے میں رکھی ہوئی کشمش اور مجبور کا یا نی پیاہے، نبی طافیلا کے تھم پراسے ہاتھوں اور جوتوں سے مارا گیا اور نبی طافیلا نے اس سے سے میں کے در سے مند نہ کے مند کے مند نہ مند کہ مند نہ مند نہ مند نہ مند نہ مند نہ سے مند نہ مند نہ مند نے مند کیا ہو مند کیا ہو مند کے مند

مَنكَى كَ نِبِيْرَ سِے اور تُشَمَّسُ اور مَجُور كُو لِمَا كُرنِبِيْرِ بِنَائِے سِے ثَنِّ فَرماد يا۔ (١١٣١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَسُنِلَ عَنْ الثَّلَالَةِ يَجْتَمِعُونَ فَتَحْضُرُهُمُ الصَّلَاةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَبِى نَضْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ فَلَالَةٌ فَلْيَوُمَّهُمُ

اَحَدُهُمْ وَاَحَقَّهُمْ بِالْإِمَامَةِ اَلْوَوُهُمْ [راحع ١١٢٠٨]. (١١٣١٨) حضرت ابوسعيد ظافئ سے مروي ہے كه نبي طائيا نے فرمایا جہاں تین آ دمی موں تو نماز كے وقت ايك آ دمی امام بن جائے ،اوران میں امامت كازياده حقداروه ہے جوان میں زیادہ قرآن جائے والا ہو۔

منال) افران بل المنظم المنافرة المنظم المنطقة المنطقة

المستمار عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسُلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي لَكُنْ يَكَنُهُ وَسَلَمَ إِذَا كَانَ أَحَدَّكُمْ يُعَمَّلُي فَلَا يَدُعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَكَنُهُ وَسَلَم إِذَا كَانَ أَحَدَّكُمْ يُعَمَّلُي فَلَا يَدُعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَكَنُهُ وَسَلَم (٥٠٥)، وابن حاد (٢٣٦٧)، وابن وابن حاد (٢٣٦٧)، وابن حاد (١١٩٠٩)، وابن حاد (١١٤٧٩)، وابن حريمة: (٨٠٦)].

الاااا) حضرت ابوسعید خدری التفاسے مروی ہے کہ نبی ایس نے فر مایا جبتم میں سے کوئی مخص نماز پڑھ رہا ہوتو کمی کواپنے

آئے کے سے نہ گذرنے دے، اور حتی الا مکان اسے رو کے، اگر دہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ دہ شیطان ہے۔ ** میں بروم مان میں سے ہوتی موجی موجی میں انکونی میں ان اور میں اور میں اور میں میں میں میں میں میں موجود کا م

ا ١١٣٢٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُغُضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ [صححه مُسلم (٧٧)، وابن حبان (٤٧٢٤)]. [انظر: ﴿ وَسَالِمُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللّهُ عَلْ

۱۱۳۲۰) حضرت ابوسعید نظافت مردی ہے کہ نی ملیا نے ارشاد فرمایا جوآ دی اللہ اوراس کے رسول پر ایمان رکھتا ہو، وہ انسار

ے بعض بیس رکھ سکتا۔ (۱۱۲۲۱) حَدَّثِنَا آبُو عَامِرِ حَدَّثَنَا عَلِی یَعْنِی ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ یَعْنِی قَالَ حَدَّثِنِی آبُو سَعِیدٍ مَوُلَی الْمَهُویِّ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ آنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْنَا إِلَی لَحْیَانَ بُنِ هُذَیْلِ قَالَ لِیَنْبَعِثْ مِنْ کُلِّ رَجُلَیْنِ آحَدُهُمَا وَالْآجُرُ بَیْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِی مُدُّنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلْ

الْبُرَكَةَ بَرَكَتَيْنِ [صححه مسلم (٦ ١٨٩)، وابن حبان (٧٤٢٩)]. [انظر: ١١٤٥، ١١٨٩، ١]. (١١٣٢١) حفرت الوسعيد خدرى الماتؤك مروى ب كه ني طيال في بنولويان كي باس يد پيغام بيجا كه بردويس سايك آ دمي كو

جہاد کے لئے نکلنا چاہئے اور دونوں کو تو اب ملے گا، پھر فر مایا اے اللہ! ہمارے مداور صاع میں برکت عطاء فر مااوراس برکت کو ووگنا فرما۔

(١١٣٢٢) حَدَّثَنَا ٱبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيَّ عَنْ يَحْمَى حَدَّثَنَا ٱبُو نَضْرَةَ أَنَّ ٱبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُمْ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَتْرِ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الصَّبْحِ [راحع: ١١١٠].

(۱۳۲۲) حضرت ابوسعید خدری فاتند مردی ہے کہ لوگوں نے نبی طابیا سے در کے متعلق بوچھا تو آپ کا تا آ نے فرمایا ورضح سے پہلے پہلے پڑھ لیا کرو۔

(١١٣٢٣) حَدَّثَنَا آبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلُدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ

(١١٣٢٣) حفرت ابوسعيد اللظ سے مروى ہے كه في طيف نے فر مايا قيامت كے دن بردهوكے بازكى سرين كے باس اسك

مُناكا اَمَٰ رَضَ لِيَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللّ

دھو کے کی مقدار کے مطابق جمنڈ اہوگا جس سے اس کی شناخت ہوگی۔

(١١٣٢٤) حَلَّثَنَا عَبُدُالوَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِئٌ حَلَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِي لِسِنَانِ عَنْ آبِي صَالِحِ الْحَنَفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِالْخُلُوِئُ وَآبِي هُرَيُوَةَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى مِنْ الْكَلَامِ آرُبَعًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْمَعُمُدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَهَ إِلَهُ إِللَّهُ الْكُبُو وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ كُتِبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسَنَةً وَحُلَّتُ عَنْهُ عِشْرُونَ صَلَّى اللَّهُ الْحُبُولُ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِللَهُ إِلَّا اللَّهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ مَثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِللَّهُ إِلَّا اللَّهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنْ قَالَ الْمُعْمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنْ قَالَ اللَّهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنْ قَالَ اللَّهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنْ فَيْلِ لَوْمَالُ اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَهُ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَهِ وَمُ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللّهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلّهِ وَلَا اللّهُ مُثْلُونَ مَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلّهِ وَاللّهُ مُثْلُلُهُ وَاللّهُ مُثْلُونَ سَيْنَةً [راحِع: ١٩٩٩].

(۱۱۳۲۴) حفرت ابوسعید خدری نگان اور ابو ہریرہ نگان ہے مروی ہے کہ نی عالیہ نے فرمایا اللہ نے چارفتم کے جملے متخب فرمائے ہیں سائٹ انگہ و اللّه و اللّه و اللّه و اللّه و اللّه و اللّه الحبَرُ جوفض سجان الله کہاں کے لئے ہیں نیکیاں کمی جاتی ہیں یا ہیں گناہ معاف کردیے جاتے ہیں، جوفض اللّه انحبُرُ اور آلا اللّه کے، اس کا بھی بھی تو اب ہے اور جوفض اللّه انحبُرُ اور آلا اللّه کے، اس کا بھی بھی تو اب ہے اور جوفض اللّه انحبُرُ الله کے اس کا بھی بھی تو اب ہے اور جوفض اللّه اللّه کے اس کا بھی بھی تو اب ہے اور جوفض اللّه اللّه کے اس کے لئے تمیں نیکیاں کمی جاتی ہیں یا تمیں گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔

ے العظم اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِى صَغْصَعَةَ الْمَاذِنِيِّ عَنْ آبِدِهِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِى صَغْصَعَة الْمَاذِنِيِّ عَنْ آبِدِهِ اللَّهُ الْحَبْ الْهُوَاذِيِّ عَنْ آبِدِهِ اللَّهُ عَنْ آبِدِهِ اللَّهُ عَنْ آبُونِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبَادِيَةِ فَإِذَا كُنْتَ فِي عَنَوكَ آوُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبَادِيَةِ فَإِذَا كُنْتَ فِي عَنَوكَ آوُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ [صَحمه البحاري (١٠٥٥)، وابن حبان إلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْهُجَامَةِ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صَحمه البحاري (١٠٥٥)، وابن حبان

(۱۱۳۲۵) این ابی صعصعه میشدای والدی نقل کرتے بین که حضرت ابوسعید خدری نظافظ نے ایک مرتبہ مجھ سے فرمایا میں دیکت اور دیکت

(١١٣٢٦) قَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ عَبُدِ الرَّحُمَنِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي صَعْصَعَةً عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقُرَأُ قُلُ هُوَ اللَّهُ آحَدٌ بُرَدِّدُهَا مِنْ السَّحَرِ فَلَمَّا آصُبَحَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَكَانَ الرَّجُلُ يَتَقَالُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُكَ الْقُرْآنِ [راحع: ١١٩٩].

(۱۱۳۲۷) حضرت ابوسعید نگانئ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کی محض نے دوسرے کوساری رات سورہ اخلاص کو بار بار پڑھتے ہوئے سات و صبح کے وقت وہ نبی علیقا کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ بات ذکر کی ، اس کا خیال بیتھا کہ یہ بہت تھوڑی چیز ہے،

المنافذين المنافذ المنافذين المنافذ المنافذين المنافذ المنافذ

نی مالیا نے فرمایا اس ذات کی حسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ ایک تبائی قرآ میں کے معام ہے۔ (١١٣٢٧) حَدَّثْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٌّ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ زَبِيعَةً بَيْ يَرْبِهُ قَالَ حَدَّثَنِي فَرْعَةُ قَالَ آتَيْتُ أَبَا سَمِيدٍ وَهُوَ مَكُثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ إِنِّي لَا أَسْأَلُكَ عَمَّا يَشَالُكُ هَوُ لَا عِ عَنْهُ قُلْتُ ٱسْأَلُكَ عَنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ فِي ذَلِكَ مِنْ حَمْدٍ ٱلْعَاهَمَا عَلَيْهِ فَقَالَ كَانَتُ صَلَاةُ الظُّهُرِ ثُقَامُ فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا إِلَى الْبَقِيعِ فَيَفْضِى حَاجَتَهُ ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ فَيَتَوَضَّأُ فُرَّ يَوْجِعُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّحُعَةِ الْأُولَى قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنْ الزَّكَاةِ فَقَالَ لَا أَهْرِى أَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ لَا فِي مِاتَتَىٰ دِرْهَمْ حَمْسَةُ دَرَاهِمَ وَفِي ٱزْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِانَةٍ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَغِيهَا شَاتَانَ إِلَى مِائَتَنِي فَإِذَا زَادَتُ فَغِيهَا لَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِالَةٍ فَإِذَا زَادَتُ فَفِي كُلُّ مِائَةٍ شَاةٌ وَلِي الْإِبِلِ فِي خَمْسٍ شَاةٌ وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةً ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَفِي عِشْرِينَ ٱرْبَعَ شِيَاهٍ وَفِى خَمْسٍ وَعِشْرِينَ ابْنَةُ مَخَاصٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَالِينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونِ إِلَى خَمْسٍ وَٱرْبَعِينَ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً لَفِيهَا حِقَّةً إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونِ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقْتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِاتَةٍ لَمَإِذَا زَادَتُ فَفِي كُلِّ حَمْسِينَ حِقَّةٌ وَلِي كُلِّ آرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونِ وَسَأَلْتُهُ عَنُ الطَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ سَافَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ وَلَهُنُ صِبَامٌ قَالَ فَنَوَلْنَا مَنُولًا فَقَالَ رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ لَلَّهُ ذَلُونُهُ مِنْ عَنْقُ كُمْ وَالْفِطُو ٱلْحَرَى لَكُمْ فَكَانَتُ رُحْمَةً فَلِينًا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ ٱلْمَطَرَ ثُمَّ نَوَلُنَا مَنْزِلًا آخَرَ فَقَالَ إِنَّكُمْ مُصَبِّحُو عَدُوَّكُمْ وَالْفِطْرُ ٱلْحَرَى لَكُمْ فَٱلْمِطْرُوا فَكَانَتِ عَزِيمَةً فَٱلْمُطَرُنَا ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا نَصُومُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ [صححه مسلم (٤٥٤،

الاستان افزے مینید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری ٹائٹڑ کے پاس آیا، اس وقت ان کے پاس بہت سے لوگ می بیٹ ہے لوگ میں ہے، جب لوگ چیٹ میں آیا، اس وقت ان کے پاس بہت سے لوگ تھے، جب لوگ چیٹ میں آپ سے وہ سوال میں کہ بیالوگ آپ سے جو سوالات کرر ہے تھے، میں آپ سے وہ سوال میں کروں گا، میں آپ سے نبی علیا کی نماز کے متعلق بو چھنا چاہتا ہوں، انہوں نے فرمایا کہ اس میں تبہاراکوئی فاکد وہمیں ہے، کا فرحیل و جمت اور بحرار کے بعد انہوں نے فرمایا کہ جس وقت ظہر کی نماز کھڑی ہوتی ، ہم میں سے کوئی محض اقتبے کی طرف اور بھر سجد والیس آتا تو نبی علیا ابھی پہلی رکعت میں ہی ہوتے تھے۔

پریں نے ان نے زکو ہے کے متعلق دریا فت کیا ، انہوں نے (نبی طابع کی طرف نبت کرکے یا نسبت کے بغیر) فرمایا وہودرہم پر پانچ درہم واجب ہیں اور جالیس سے لے کراکی سومیں بکریوں تک ایک بکری واجب ہے، جب الیک سومیں

مَن المَا مَن شَل مِنْ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ ہے ایک بھی زیادہ ہو جائے تو دوسوتک اس میں دو بکریاں واجب ہوں گی ، پھراگرا کیک بھی زیادہ ہو جائے تو تین سوتک تین بكريان مون كى ، پهر برسو پرايك بكرى واجب موكى ،اسى طرح پانچ اونۇن پرايك بكرى واجب موكى ، دى بين دو، پندره بين تین، میں میں جاراور چیں سے پنیتیں تک ایک بنت خاص ۳۱ سے ۵۶ تک ایک بنت لیون، ۳۱ سے ۲۰ تک ایک حقد، ۱۱ ے 22 تک ایک جذعہ 21 سے ٩٠ تک دو بعث ليون ، ٩١ سے ١٢٠ تک دو حقے واجب مول كے ، اس كے بعد مر پچاس ميں ا كي حقدا در برج ليس من ايك بنت ليون واجب بوكي _

پھر میں نے ان سے روزے کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فر مایا کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی مائیلا کے ساتھ روزے کی حالت میں مکہ تحرمہ کا سنرکیا، ہم نے ایک منزل پر پڑاؤ کیا تو نبی مایشا نے فر مایاتم لوگ دشمن کے قریب پہنچ چکے ہواوراس حال میں روز ہختم کر دینا نیادہ قوت کا باعث ہوگا، کو یا بیرخصت تھی، جس پرہم میں سے بعض نے اپناروزہ برقر اررکھااور بعض نے ختم کرلیا، پھر جب ہم نے انگا پڑاؤ کیا تو نی طیع نے فرمایا ابتم دشمن کے سامنے آگئے ہواوراس حال میں روزہ ختم کر دینا زیاد وقوت کا باعث موگاس لئے روز وختم کردو، بیمزیمت تھی،اس لئے ہم نے روز وختم کردیا، پھر فر مایا کہاس کے بعد ایک مرتبه سنر میں ہم نے اپنے آپ کو نی عالیہ کے ساتھ حالت روزہ میں بھی دیکھا تھا۔

(١١٣٢٨) حَلَّقُنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ قَالَ حَلَّقُنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ قَالَ الْمَاءُ مِنْ الْمَاءِ [انظر: ٤٥٤].

(۱۱۳۲۸) حفرت ابوسعید خدری ناتشت مروی ہے کہ نی الیا اے فر مایا وجو بے سل آب حیات کے فروج پر ہوتا ہے۔

(١١٣٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ حَدِّثْنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي الطَّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ فَأَمَّا إِذَا ٱبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

فَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكُفُّ الْآذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْآمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْىُ عَنْ الْمُنْكَرِ [صححه

البخاري (٢٤٦٥)، ومسلم (٢١٢١)، وابن حبان (٥٩٥)]. [انظر: ٢٥٦١١٤٥٦].

(۱۱۳۲۹) حضرت ابوسعید خدری المنتا سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایاتم لوگ راستوں میں بیٹھنے سے کریز کیا کروہ صحابہ المالات

نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارااس کے بغیر گذارہ نہیں ہوتا ،اس طرح ہم ایک دوسرے سے کپ شپ کر کیتے ہیں ، نبی ملیکانے

ہے؟ نی طینا نے فرمایا نگاہیں جھکا کررکھنا ،ایذاءرسانی سے بچنا ،سلام کاجواب دینا ،اچھی بات کا تھم دینا اور بری بات سے روکنا۔ (١١٣٣.) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بُنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بُنِ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِى آبُو سَعِيدٍ الْنُحُدُرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخُرُجُ الرَّجُلَانِ يَضُرِبَانِ الْفَائِطَ

مُنالًا اَمُونُ مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

كَاشِفَانِ عَوْرَتَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَإِنَّ اللَّهَ يَمْقُتُ عَلَى ذَلِكَ [صححه ابن حريمة: (٧١) وضعف اسناده البوصيري، وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٥٥)، وابن ماجة: ٣٤٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۳۳۰) حضرت ابوسعید خدری دو و است مروی ہے کہ میں نے نبی ملیکا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے دوآ دی آ کی میں اس طرح

و تمی کرتے ہوئے نہ تعلیں کہ وہ استنجاء کررہے ہوں اور ان کی شرمگا ہیں نظر آرہی ہوں ، کیونکہ اللہ اس طرح کرنے سے ناراض

١١٣٣١) حَلَّاثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِى حَلَّاثَنَا الْمُسْتَعِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ عَنْ آبِي نَضُرَةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ الطَّيبِ الْمِسْكُ [راجع: ١١٢٨٩].

(۱۱۳۳۱) حضرت ابوسعید خدری اللفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیقانے فرمایا مشک سب سے عمدہ خوشہو ہے۔

﴿١١٣٣٣ ﴾ حَدَّثْنَا يَحْتَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الصَّحَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَتُر كُهَا وَيَتُر كُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّيهَا [راحع: ١١١٧١].

(۱۱۳۳۲) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا بعض اوقات چاشت کی نمازاں سلسل سے پڑھتے تھے کہ ہم ہے و چنے لگتے کہ اب آپ اے نہیں چھوٹریں گے اور بعض اوقات اس سلسل سے چھوڑتے کہ ہم میرسو چنے لگتے کہ اب آپ میڈماز

﴿١١٣٣٧ ﴾ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ آبِي الصِّدِيقِ النَّاجِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَمْتَلِىءَ الْأَرْضُ ظُلْمًا وَعُدُوانًا قَالَ ثُمَّ يَخُرُجُ رَجُلٌ مِنْ عِتْرَتِي أَوْ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَمُلَوُهَا فِسُطًّا وَعَدُلًّا كَمَا مُلِئَتُ ظُلْمًا وَعُدُوانًا [راحع، ١١١٤].

اسسال عفرت ابوسعید خدری الفظ سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک وہ ظلم و ورے بحرنہ جائے ، بھرمیرے اہل بیت میں سے ایک آ دی نکے گا ، وہ زمین کوائی طرح عدل وانصاف سے بحردے گا جیسے مبل

ازیں وہ ظلم وجورے بھری ہوگی۔

المُعَادِ) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَوُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقَّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقُوَوُهُ [داحع: ١١٢٠٨].

ا ۱۱۳۳۸) حضرت ابوسعید خدری داشت سے مروی ہے کہ نبی ملیا سے فر مایا جہاں تین آ دمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام من جائے ،اوران میں امامت کا زیادہ حقد اروہ ہے جوان میں زیادہ قرآن جانے والا ہو۔

﴿ ١١٣٢٥ ﴾ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضٍ بْنِ جَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُورُجُ يَوْمَ الْعِيدِ فِي الْفِطْرِ فَيُصَلِّى بِالنَّاسِ تَيْنِكَ الرَّكُعَتَيْنِ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيَسْتَقُبِلُ النَّاسَ

مَن المَا مَن لَ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ مِنْ اللَّهُ وَهُمْ جُلُوسٌ فَيَقُولُ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا ثَلَاتَ مَرَّاتٍ قَالَ فَكَانَ ٱكْثَرَ مَا يَتَصَدَّقُ مِنْ النَّاسِ النِّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَالْحَالَمِ وَالشَّيْءِ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةً فِي الْمُعْثِ ذَكَرَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ الْصَرَف [صححه البحارى (٦٥)، ومسلم (٨٨٩)، وابن عزيمة: (٤٤٩)، وابن حبان (٣٣٢١)]. [١١٢٨٣].

(۱۱۳۳۵) حضرت ابوسعید خدری فافغ سے مروی ہے کہ نی طبیع عیدالفطر کے دن اپنے گھرے (عیدگاہ کے لئے) نگلتے اور لوگوں کو دور کھت نماز پڑھاتے ، پھر آھے بڑھ کرلوگوں کی جانب رخ فرمالیتے ،لوگ بیٹھے رہنے اور نبی طالبی انہیں تین مرتبہ صدقہ

کرنے کی ترغیب دیتے ،اکثر عورتیں اس موقع پر بالیاں اورانگوٹھیاں وغیرہ صدقہ کر دیا کرتی تھیں ، پھراگر نبی ماییم کولٹکر کے حوالے سے کوئی ضرورت ہوتی تو آپ کا انتہاں فرمادیت ، ورندوالی چلے جاتے۔

(١١٣٣٦) حَدَّثْنَاه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ فَلَاكَرَهُ قَالَ وَإِنْ كَانَ يُويدُ أَنْ يَضُوبَ عَلَى النَّاسِ بَعْثًا

ذَكُرُهُ وَإِلَّا انْصَرَتَ [مكرر ما قبله].

(۱۱۳۳۱) گذشته مدیث اس دوسری سند سے محی مروی ہے۔

(١١٣٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا لَيْتُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ بَكْيُرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْأَشَجْ عَنْ عِيَاضِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ سَعْدٍ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُذْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارِ النَّاعَهَا فَكُثُرَ دَيْنَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ قَالَ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغُ ذَلِكَ وَلَمَاءً دَيْنِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ [صححه مسلم

(٥٦٥١)، وابن حبا لا(٣٣٠٥)]. [انظر: ١١٥٧٢].

(۱۱۳۳۷) حضرت ابوسعید خدری کانوی سے مروی ہے کہ نبی مایشا کے دور باسعادت میں ایک آ دمی نے کھل خریدے، کیکن اس میں اسے نقصان ہو کیا اور اس پر بہت زیادہ قرض چڑھ کیا، نی مائیں نے صحابہ ٹنافش کو اس پرصد قد کرنے کی ترغیب دی، لوگوں

نے اسے مدقات دے دیئے ،لیکن وہ اسٹے نہ ہوسکے جن ہے اس کے قرضے ادا ہوسکتے ، نبی مالیا اس کے قرض خواہوں کو جمع كيااور فرمايا كه جول رماي وه الدواس كعلاده كونيس طع كا-

﴿ ١١٣٣٨ ﴾ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا مَعْمَوْ عَنِ الزُّهُوِيِّ قَالَ ٱخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْعُلَّارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا طَوِيلًا عَنُ الدَّجَالِ فَقَالَ فِيمَا يُحَدِّثُنَا قَالَ يَأْتِي الدَّجَالُ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ رَجُلٌ يَوْمَنِذٍ وَهُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِهِمْ فَيَقُولُ آشْهَدُ أَنَّكَ الدُّجَّالُ الَّذِى حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ أَرَآيُتُمْ إِنْ فَتَلْتُ هَذَا ثُمَّ ٱحْيَيْتُهُ ٱتَشُكُّونَ فِي الْآمْرِ فَيَقُولُونَ لَا فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ فَيَقُولُ حِينَ يَحْيَا وَاللَّهِ مَا كُنْتُ قَطُّ آشَةً

بَصِيرَةً فِيكَ مِنْي الْأَنَ قَالَ فَيُرِيدُ فَتُلَهُ الثَّانِيَةَ فَلَا يُسَلَّطُ عَلَيْهِ [صححه البحاري(١٨٨٢)، ومسلم (٢٩٣٨)].

است السلم المراق المراق المراق المراق المراق المراق المراق المراق المراق المستمير المراق المر

١١٣) حَدَّثُنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثُنَا لَيْثُ قَالَ حَدَّثِنِي يَزِيدُ بُنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنُ أَبِي الْخَيْرِ عَنُ أَبِي الْخَطَّابِ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ خَطَبَ النَّاسَ وَهُوَ مُشْيِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى نَخُلَةٍ فَقَالَ آلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى يَأْتِيهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَرِينًا فَي طَهْرِ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى يَأْتِيهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَرِينًا فَي ظَهْرِ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى يَأْتِيهُ الْمُوتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَرِينًا فَي طَهُ وَلَا يَكُونُ اللَّهُ وَلَا يَدُعُو إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ [صححه الحاكم (٢/٧٢)، وقال الألباني: ضعيف الاسناد (النسائي: يَقُرَأُ كِتَابَ اللَّهِ وَلَا يَدُعُو إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ [صححه الحاكم (٢/٧٢)، وقال الألباني: ضعيف الاسناد (النسائي:

(۱۱۳۳۹) حضرت ابوسعید خدری رفاقظ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے غزوہ تبوک کے سال مجور کے ایک وُرخت کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیتے ہوئے ارشاوفر مایا کیا ہیں تنہیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتاؤں؟ بہترین آ دمی تو وہ ہے جواللہ کے راستے ہیں اپنے گھوڑے، اونٹ یا اپنے پاؤں پرموت تک جہاد کرتا رہے، اور بدترین آ دمی وہ فاجر مخض ہے جوگنا ہوں پ جری ہو، قرآن کریم پڑھتا ہولیکن اس سے کچھا ٹر قبول نہ کرتا ہو۔

(١١٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَخْيَى بُنِ أَبِى كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِى هِلَالُ بُنُ عِيَاضٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَّا شَبَّهَ عَلَى أَحَدِكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِى صَلَاتِهِ فَقَالَ أَخْدَثْتَ فَلْيَقُلُ فِى نَفْسِهِ كَذَبْتَ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا بِأَذُنَهِ أَوْ يَجِدَ رِيحًا بِٱنْفِهِ وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدُرِ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُو جَالِسٌ [راحع: ٩٨ - ١١].

(۱۱۳۲۰) عیاض میشد کتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری دائھ کا سے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں ہے ایک آ دمی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یا ذہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی طیا نے ارشاد فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی محض نماز پڑھ رہا ہوا ور اسے یا دخہ رہے کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے بیٹھ سہوکے دو سجدے کرلے ، اور جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کریوں کے کہ تمہار اوضوٹوٹ کیا ہے تو اسے کہدو کہ تو جھوٹ بواتا

من الم اَمُونِ مَن اللهِ اَمُونِ مِن اللهِ مِن مِن اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ اللهِ مِن اللهِ اللهِ مِن اللهِ م عن الله يكداس كى ناك على بديوة جائي ياس كان اس كى آوازس ليس -

(۱۱۲٤١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضٍ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ (۱۱۳۲۱) گذشته مدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

(١١٣٤٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُرِى عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بَنِ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عَطَاءِ بَنِ يَزِيدَ مَهُمَرٌ شَكَّ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَى النَّاسِ ٱلْحَسَلُ قَالَ مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ سَعِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ رَجُلُ مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ سَعِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ

(۱۱۳۴۲) حضرت ابوسعید خدری بی تاثین سے مروی ہے کہ سی خص نے نبی بیٹیا ہے یو چھا کہ لوگوں میں سب سے بہترین آ دمی کون ہے؟ نبی بیٹیا نے فرمایا وہ مؤمن جوانی جان مال سے راہ خدا میں جہاد کرے، سائل نے یو چھا اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا وہ سرم سر کسر بھر محاطر راج تراک سے امور ایک سے انداز کر ایک افراط فرق سے نکلیف پہنچنے سے بچاتا ہو۔

مؤمن جوكى بهى محل مين الكتملك ربتا بوء الله عدرتا بواورلوكون كوا في طرف سے تكليف يَنْ يَحْ بِهِ تَا بو-(١١٣٤٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بُنِ أَبِى صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُوبِي وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَنَاقَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ النَّهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الْحُدُوبِي قَالَ قَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَنَاقَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الْحُدُوبِي مَنْ السَّلَاةِ فَلْيَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الْحُدُوبِي مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَنَاقَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ

الشَّيْطَانَ يَذُخُلُ مَعَ التَّفَاوُبِ [راحع: ١٨٢٨]. (١١٣٨٣) حضرت ابوسعيد خدري التَّفَا سے مروى ہے كہ نبي طلِيّا نے فرَّ ما يا اگرتم ميں سے كسى كو جمائى آئے ، تووہ اپنے منہ پر اپناً ہاتھ ركھ لے ، شيطان اس كے منہ مَيْس واخل ہوجائے گا۔

بالهرك يه المشيطان المن في منه من والمن الموجاع المنه والمنه المنه المنه والمنه المنه المنه والمنه المنه والمنه المنه والمنه المنه والمنه المنه والمنه المنه والمنه والمنه المنه والمنه والمنه

(۱۱۳۴۳) حضرت ابوسعید خدری النظامت مروی ہے کہ آپ کا النظامت فر مایا وترصی سے پہلے پہلے پڑھ لیا کرو۔ (۱۱۳۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ الْحَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْجُرِيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيَافَةُ لَلَاثُ فَمَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راحع: ١١٠٦]. (١١٣٥٥) حضرت ابوسعيد خدري المُنتئ سے مروى ہے كہ ني مليكا نے فرمايا ضيافت تين دن تك ہوتى ہے،اس كے بعد جو پھے ہوتا

(۱۱۳۲۵) حضرت ابوسعید خدری فاتنو سے مروی ہے کہ بی مالیا نے قر مایا ضیافت مین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد بو پھر ہوتا ہے، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(۱۳۴۲) حضرت الوسعيد خدرى تفاقظ سے مردى ہے كہ نى عليفانے فرمايا ميں شہيں مہدى كى خوشجرى سناتا ہوں جو ميرى امت ميں اس وقت ظاہر ہوگا جب اختلا فات اور زلز لے بکثرت ہوں گے، اور وہ زمين کواس طرح عدل وانصاف ہے بجر دےگا جيسے قبل از يں وہ ظلم وستم ہے بجرى ہوئى ہوگى، اس ہے آسان والے بھى خوش ہوں گے اور زمين والے بھى، وہ مال کوسجے مسجے تقسيم کرے گا، اور اس کے حدل کے درمیان برابر برابر تقسيم کرے گا، اور اس کے درمیان برابر برابر تقسيم کرے گا، اور اس کے درمیان برابر برابر تقسيم کرے گا، اور اس کے درمیان برابر برابر تقسیم کرے گا، اور اس کے درمیان برابر برابر تقسیم کرے گا، اور اس کے درمیان برابر برابر تقسیم کرے گا، اور اس کے مدل ہے انہیں کشادگی عطاء فرمائے گا، وہ اس کے مدل ہے انہیں کشادگی عطاء فرمائے گا، حتی ال کی ضرورت ہو، وہ ہمارے پاس آ جائے، تو صرف ایک آ دی اس کے منادی کو تھم دے گا اور کہ گا کہ بجھے مال وہ جو ہو اس اس کے گا کہ آم خازان کے پاس جاؤاور اس سے ہوکہ مہدی شہیں تھم دستے ہیں کہ بجھے مال عطاء کرو، خزا فی حسب تھم اس سے کے گا کہ ایس قول سے بجر بحرکر اٹھا لو، جب وہ اسے ایک کیڑے میں بین کہ بجھے مال عطاء کرو، خزا فی حسب تھم اس سے کے گا کہ بیس قوام ت مجمد مید میں سب سے زیادہ بھوکا لکلا، کیا گیرے پاس اتنا نہیں تھا جولوگوں کے پاس قا۔

سیسوچ کروہ سارا مال واپس لوٹا دے گالیکن وہ اس سے واپس نہیں لیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ ہم لوگ دے گرواپس نہیں لیتے ،سات، یا آٹھ یا نوسال تک یہی صورت حال رہے گی ،اس کے بعد زندگی کا کوئی فا کدہ نہیں ہوگا۔

المَّكُونَ عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ آخَبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِي سِنَانِ عَنْ آبِي صَالِحَ الْحَنْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ وَآبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى مِنْ الْكَلَّامِ آرْبَعًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَآبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَمُنْ قَالَ اللَّهُ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ عَيْمُ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ عَيْمُ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ عَيْمُ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ عَيْمُ لَلْهُ وَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْعَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ قَالَ لَا إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْعَمْدُ لِلَّهِ وَبُ الْعَالَمِينَ مِنْ قِبَلِ اللَّهُ عَيْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَيْمُ لَلْهُ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ عَيْمُ لَلْهُ وَمَنْ قَالَ الْعَمْدُ لِلَّهِ وَالْمَا لَاللَّهُ عَيْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَيْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَكُ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَمْدُ لِلَّهِ وَالْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ الْوَاللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْحَالَ لَلْهُ اللَّهُ الْوَلِي اللَّهُ عَمْدُ لِللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَالَمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَيْمِينَ عِنْ الْعَلَامِينَ عِنْ الْعَلَامِينَ عِنْ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلِيمِ لَا لَاللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعِلْمُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَمُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعُلِمُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعُلِمُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللْعَلَمُ اللَّهُ اللْعَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

﴿ ١١٣٣٤) حضرت ابوسعيد خدري ﴿ ثَاثِقُةُ اورابو ہريرہ ﴿ ثَاثِقُ ہے مردی ہے کہ نبی مليثا نے فر ما يا اللہ نے چارفتم کے جملے منتخب فر مائے

ے الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كِهِ، اس كَلَيْمَ مِن كِيالَ لَهِ مِاتَى مِن يَامِي كَناه مَعَاف كرويتِ جاتے ہيں۔ (١١٢٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بُنِ آبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبِعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوضَعَ [صححه مسلم (٩٥٩)، وابن

رسون المج على المع علي المع المرابع إلى المرابع المرا

عبان (۱۱۰۶) المصرت الوسعيد التاتف مروى ہے كه نبى ماليا الب تم جنازے كے ساتھ جاؤتو جنازہ زمين پرر كھے جانے سے سلے خود نه بینا كرو۔

تَ بِهِ وَدَهِ بِهِ اللّهِ مَلَكُنَا ابْنُ مُبَارَكِ عَنُ أَسَامَةَ عَنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمْهِ عَنْ أَبِى سَعِيلٍ (١٧٢٤) حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّنَنَا ابْنُ مُبَارَكِ عَنْ أَسَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمْهِ عَنْ أَبِي سَعِيلٍ (١٧٢٤) وَلَهُ وَلَا أَعِلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَازَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّ فِيهَا عِبْرَةً وَلَهُ وَلَهُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ إِنَازَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّ فِيهَا عِبْرَةً وَنَهُ يَعْدُوا مِنْ مَا لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ عَنْ الْأَضَاحِيِّ فَكُلُوا [احرحه عبد بن حميد (٩٨٦).

وَنَهَيْتُكُمْ عَنُ النَّبِيذِ فَاشُرَبُوا وَلَا أَحِلْ مُسَكِّرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاصَاحِي فَكُلُوا [العرب عبد بن حميد (١٨١).

فال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(١١٣٣٩) حضرت ابوسعيد خدرى التَّنُوَ سے مروى ہے كہ ني عَلِيَّا نے فر مايا مِن نِتَهِين قبرستان جانے ہے منع كيا تھا، كين اب بيلے جايا كروكيونكداس ميں سامان عبرت موجود ہے، اور مِن نے تہيں فيذ پينے ہے منع كيا تھا ليكن اب في سكتے ہو، تا ہم مِن كى

ب بي بي رويد من المارت بين وينا ، اورين في مهين قرباني كاكوشت (تين دن سے زياده) ركھ سے منع كيا تھا ، ابتم اسے كھا كئے ہو۔ كھا كئے ہو۔ (. ١١٢٥) حَدَّثَنَا الْأَسُودُ بُنُ عَامِرٍ قَالَ ٱخْبَرَنَا أَبُو إِسُو الِيلَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِي عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَمَى أَوْ ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبُ وَجُهَ أَخِيهِ [احرجه عبدالرزاق (١٧٩٥١)، وعبد بن عليه وسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَمَى أَوْ ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبُ وَجُهَ أَخِيهِ [احرجه عبدالرزاق (١٧٩٥)، وعبد بن حميد (٨٩٠) قال شعب: صحيح بغير هذا اللفظ]. [انظر: ١١٩٠٨].

حمید (۸۹۰) من سعیب صبیع بدیر مصطلعها در این از ۱۳۵۰) حصرت ابوسعید خدری افتاط بروی ہے کہ نی علیا نے فرمایا جبتم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو اس کے جربے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۱۱۳۵۱) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مائیانے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات منہ سے نکالٹا ہے،اس کا مقصد صرف لوگوں کو جمال ایکن دو کلم ایسے آسان سے بھی دور لیے حاکر پھینکتا ہے۔ مقصد صرف لوگوں کو جمال کا وقتا ہے ایکن دو کلم ایسے آسان سے بھی دور لیے حاکر پھینکتا ہے۔

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فينادى مع دلك إن لحم ان معيوا قار تمولوا ابدا وإن لحم ان معيوا قار تمولوا ابدا وإن لحم ان تَصِحُوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشْتُوا فَلَا تَشْرُوا أَبَدًا قَالَ يَعْمُوا فَلَا تَبْأَسُوا أَبَدًا قَالَ يَعْمُوا فَلَا تَبْأَسُوا أَبَدًا قَالَ يَعْمُونَ مِهَوُلَاءِ الْأَرْبَعِ [صححه مسلم (٢٨٣٧)]. [انظر: ٢٤١١] [وتقدم في مسئد ابي هريرة: ٢٤١١].

بنادون بھولاءِ الاربع [صححه مسلم (٢٨٣٧)]. [انظر: ١٩٢٧] و تقدم می مسند ابی هریره: ٨٧٤١]. انظر: ١١٣٥٢) حضرت ابو بریره الخالفا اور ابوسعید خدری الخالفات سے مروی ہے کہ نبی الفائل فی اللہ جنت میں میں دی کردی جائے گی کہتم زندہ رہو گے، بھی ندمرو گے، بمیشہ تندرست رہو گے، بھی پیار ندہو گے، بمیشہ جوان رہو گے، بھی

منادی مردی جاسے کی لیم رندہ رہوئے، بی شمرو نے، بیشہ سکررست رہوئے، بی بیار تیہ ہوئے، بیشہ بوان رہوئے، بی بوڑھے نہ ہوگے، ہمیش نعمتوں میں رہو گے، بھی غم نہ دیکھو گے بیچا را نعامات منا دی کر کے سنا کمیں جا کمیں گے۔ (١١٣٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ يَزِيدَ الْمُقُرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا أَنْبَانَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ

التَّجِيبِيُّ اللَّهُ سَمِعَ أَبُمَا خَرًاجِ أَبَا السَّمْحِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِّعَ أَبَا الْهَيْءَ مِيَّولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْكُفُرِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ٱيْعُدَلُ الدَّيْنُ بِالْكُفُرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ [صححه ابن حبان (١٠٢٥، و٢٠١) وقال

الألبانی: ضعیف (النسائی: ۲۶۶۸، و ۲۶۷). (۱۱۳۵۳) حضرت ابوسعید خدری تافق سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیقا کو بیہ کہتے ہوئے سنا کہ میں کفراور قرض سے

يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْحُلْرِى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلَّطُ عَلَى الْكَافِرِ فِي قَبْرِهِ يَشْعَةٌ وَتِسْعُونَ تِنْيِنًا تَلْدِغُهُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَلَوْ أَنَّ تِنْهِنَا مِنْهَا نَفَخَ فِي الْأَرْضِ مَا أَنْبَتَتُ خَضْرَاءَ (صححه ابن حبان (٢١٢١). اسناده ضعيف].

(۱۱۳۵۳) حضرت ابوسعید خدری فاتنگ مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر مایا کا فرپراس کی قبر میں ننا نوے اژ دہے مسلط کیے جاتے ہیں جواسے قیامت تک ڈیتے رہیں گے ،اگران میں سے ایک اژ د ہا بھی زمین پر پھونک مار دیے تو زمین پر بھی گھاس نہ

اب صلانہ

(١١٣٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي أَيُّوبَ جَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ عَنُ آبِي سُلَيْمَانَ اللَّيْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ النُّحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ عَلَى آخِيَتِهِ يَجُولُ ثُمَّ يَرُجِعُ إِلَى آخِيَّتِهِ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَسْهُو ثُمَّ يَرُجِعُ إِلَى الْإِبمَانِ [صححه ابن حبان (٦١٦). اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٥٤٦].

ا نے کو نے پر بندھا ہوا ہو، کہ گھوڑا گھوم پھر کرا ہے کھونے ہی کی طرف واپس آتا ہے اورمؤمن بھی گھوم پھر کرا بمان ہی ک

طرف والهلآ جاتا ہے۔ (١١٣٥٦) حَلَّاتُنَا أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ حَلَّاتُنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّاتِنِى سُلَيْمَانُ بْنُ آبِى ذِنْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِى عَنْ آبِى سَفِيدٍ الْخُدْرِى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ حَمَّ وَلَا حَزَنَّ وَلَا

آبِی سَفِیدِ الْخُدُرِیِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اَنهُ قَالَ لَا یَصِیبُ الْمُؤمِنَ هُمْ وَلَا حَزَنَ وَلَا نَصَبُّ وَلَا وَصَبُّ وَلَا أَذَى إِلَّا بَكُفَّرَ بِهِ عَنْهُ (١١٣٥٦) حفرت ابوسعید خدری اللَّئِے سے مردی ہے کہ نی طائِ نے فرمایا مسلمان کو جو پریثانی، تکلیف، ثم، بیاری اور دکھ کینیے

بي، الذان كـ ذركيم السُكُ عَامِول كاكفاره كردية بيل-(١٣٥٧) حَدَّثُنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا جَيْوَةً أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسِ التَّجِيبِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ مَسَمِعَ أَبَّا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ أَوْ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّهُ سَمِع رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصْحَبُ إِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يَأْكُلُ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيَّى [صححه ابن حبان (٥٥٤، و٥٥٠، و٢٠٥)،

والحاكم (١٢٨/٤)، وقال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٨٣١)، والترمذي: ٢٣٩٥)]. (١١٣٥٤) حفرت الوسعيد خدري ولا التراسي مروى م كرانهول في ني اليا كويفر مات بوت سنام كرصرف مؤمن بي كواپنا

بمنشين بناؤ ، اورتمها را كهانا كوئي تما كهائ -(١١٣٥٨) حَدَّتُنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِى سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ أَنَّهُ سَمِعَ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ يُحَدِّثُ عَنُ آبِى الْهَيْثَمِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَّهُ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُولُ إِنَّ اللَّهَ إِذَا رَضِى عَنْ الْعَبْدِ آثْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ آصْنَافٍ مِنْ الْخَيْرِ لَمْ يَعْمَلُهُ وَإِذَا سَخِطَ عَلَى الْعَبْدِ آثْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ آصْنَافٍ مِنُ الشَّرِ

لَمْ يَعْمَلُهُ [صححہ ابن حبان (٣٦٨). اسنادہ صعیف]. [انظر: ١١٧٥١، ١١٧٥١]. (١١٣٥٨) حفرت ابوسعید خدری طافت مردی ہے کہ انہوں نے نبی طینا کو یہ فرماتے ہوئے سنا جب اللہ کی بندے سے راضی ہوتا ہے تو اس کی طرف خیر کے سات ایسے کام چھیردیتا ہے جواس نے پہلے نہیں کیے ہوتے ، اور جب کی بندے سے تاراض ہوتا ہے تو شرکے سات کام اس کی طرف چھیردیتا ہے جواس نے پہلے نہیں کیے ہوتے ۔

(۱۱۲۵۹) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبُدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِى أَبِى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنُ أَبِى نَضُرَةَ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ وَجَابِرٍ فَالَا اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَفْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ [راحع: ١١٠٥] فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَفْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ [راحع: ١١٠٥] (١٣٥٩) جعرت ابوسعيد اللَّيُّ اور جابر اللَّهُ عَلَيْهِ مِروى ہے كہ بى اليّا نے فرايا آ خرز مانے بي ايك خليفه موگا، جولوگول كو شارك اللهِ على اللهُ عَلَيْهِ مِولًا ، جولوگول كو شارك اللهُ عَلَيْهِ مِن اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَا عَلَيْكُونَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُونَا عَلَيْكُوا عَلْمُ عَلَيْكُوا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُوا عَلَا عَلَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَا عَلَيْكُوا عَلَاهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُوا عَلْمَا عَلَيْكُوا عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ وَاللّه

www.KitaboSunnat.com

﴿ مُنْكُا الْمُرْمُنُ لِمُ مِنْكُا اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْكَا اللّهُ مَنْكَ الْمُ اللّهُ عَلَمْ وَ الْمَحُولُانِيُّ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ حَلَّمْهُ اللّهُ عَلَمْ وَالْمَحُولُانِيُّ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ حَلَمْهُ اللّهُ عَلَمْ وَالْمَحُولُانِيُّ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ حَلَمْهُ اللّهُ عَلَمْ وَاللّهُ عَلَمْ وَاللّهُ عَلَمُ وَاللّهُ وَالْ

اسنادہ حسن اللہ عد خدری اللہ اللہ علیہ خدری اللہ اللہ مروی ہے کہ میں نے نبی الیا الا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ساٹھ سال بعد محرانوں کے جانشین ایے ہوں کے جونماز کو ضائع کر دیں گے، اپی خواہشات کی پیروی کریں گے اور جہنم کے گرھے میں جارہ یں گے، ان کے بعد ایسے لوگ جانشین ہوں کے جو قرآن تو پڑھیں کے لیکن وہ ان کے صل سے ینچ نہیں ازے گا، اور قرآن کریم کی علاوت تین طرح کے لوگ کرتے ہیں، مؤمن، منافق اور فاجر، راوی حدیث بشیر کہتے ہیں کہ میں نے ولید سے پوچھا کہ یہ تین لوگ کیسے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ منافق تو اس کا مشکر ہوتا ہے، فاجرآ دی اس کے ذریعے کھا تا ہے اور مؤمن اس پر ایمان رکھتا ہے۔ کسے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ منافق آبو إِسْرَائِيلَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعُولِيِّي عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُوبِي قَالَ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُرِعَ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ وَ كَانَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُرِعَ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ وَ كَانَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُرِعَ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ وَ كَانَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُرِعَ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ وَ كَانَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُرِعَ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ وَ كَانَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُرِعَ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ وَ كَانَى مَانَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُرِعَ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ وَ كَانَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُرِعَ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ وَ كَانَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُرِعَ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ وَكَانَى

اَنْظُرُ إِلَى شِبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْقَاهُ عَلَى اَقْرَبِهِمَا [انظر: ١١٨٦٧]: (١١٣٦١) حضرت ابوسعيد خدري ثاني سامروي ہے كہ نبي اليا سے دوبستيوں كے درميان ايك آ دمي كومقول پايا، نبي اليا ايك روونوں بستيوں كى درميانى مسافت كى بيائش كى تى، نبي اليا كى وہ بائشت اب بھى ميرى نگا موں كے سامنے ہے، كارنبي اليا كے علم

رونوں میں سے قریب کی سی میں اسے جوادیا۔ (۱۱۳۱۲) حَدَّثَنَا وَهُبُ حَدَّثَنَا آبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بُعِثَ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتُخْلِفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتُ لَهُ بِطَانَانَ بِطَانَةُ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَتَحُشَّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُوهُ بِالشَّرِّ وَتَحُشَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ [صححه البحارى

(۷۱۹۸)، وابن حبان (۲۱۷۲)]. [انظر: ۱۱۸۵٦].

(۱۱۳ ۱۲) حضرت ابوسعید خدری بناتیئا سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فرمایا اللہ نے جو نبی بھی مبعوث فرمایایا جس مخص کو بھی خلافت عطاء فرمائی ،اس کے قریب دوگروہ رہے ہیں ،ایک گروہ اسے خیر کا تھم ویتا اور اس کی ترغیب دیتا ہے ،اور دوسرا گروہ اسے شرکا تھم دیتا اور اس کی ترغیب دیتا ہے ،اور بچتا وہ بی ہے اللہ بچا لے۔

م دی اور اس کر بیب دی ہے ، اور پی اور کے سے سد پات کے اس میں اور اللہ عَنْ آبِی الْوَدَّاكِ جَبْرُ بْنُ نَوْفٍ عَنْ آبِی سَعِيدٍ (۱۱۳۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو عُبِيدُ مَنْ نَوْفٍ عَنْ آبِی سَعِيدٍ

مُنْ الْمُ الْمُونُ لِي يَدِيدُ مِنْ إِلَيْ الْمُونُ لِي يَدِيدُ مِنْ أَنْ الْمُعَالِمُ الْمُونُ لِي الْمُؤْنِ لِي الْمُؤْنِ ال

َ الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ [راحع: ١١٢٨٠].

(۱۱۳۷۳) حفرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا پیٹ کے بیچے کے ذبح ہونے کے لئے اس کی مال کا

ذیج ہونائی کافی ہے۔

(١١٣٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بُنِ أَسُلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكُتُبُوا عَنِّى شَيْئًا إِلَّا الْقُرْآنَ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْئًا فَلْيَمْحُهُ وَقَالَ حَدَّنُوا عَنِّى

وَمَنْ كَذَبَ عَلَىّٰ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راجع: ١١١٠]. (١١٣٦٣) حفرت ابوسعيد خدرى رفاقت ہے مروى ہے كہ نى نائيل نے فرما يا ميرے حوالے سے قرآن كريم كے علاوہ كچھ ندلكھا كرو،اور جس شخص نے قرآن كريم كے علاوہ كچھاورلكھ ركھا ہو،اسے چاہئے كہوہ اسے مثادے اور فرما يا ميرے حوالے سے حدیث

کرو،اوربس من مے قرآن کریم نے علاوہ چھاور کھر کھا ہو،اسے چاہیے کہوہ اسے منادے اور کرمایا میرے والے سے مدیت بیان کر سکتے ہو،اور جو خص جان ہو جھ کرمیری طرف کی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا،اسے اپنا ٹھکانہ جہم میں بنالینا چاہئے۔ (١١٣٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْوِ حَدَّثَنَا شَوِیكُ عَنْ عَبُدِ اللّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِیلِ عَنْ سَعِیدِ بُنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ

الْخُدْرِى عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ تَزْعُمُونَ أَنَّ قُرَايَتِي لَا تَنْفَعُ قَوْمِي وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي مَوْصُولَةٌ فِي اللَّنَيَا وَالْآخِرَةِ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لِي قَوْمٌ يُؤْمَرُ بِهِمْ ذَاتَ الْيَسَارِ فَيَقُولُ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ أَنَا فَلَانُ بُنُ فَلَانِ وَيَقُولُ الْآخَرُ أَنَا فَلَانُ بُنُ فَلَانٍ فَأَقُولُ أَمَّا النَّسَبُ قَدْ عَرَفُتُ وَلَكِنَّكُمْ آحْدَثُنُمُ

بَغْدِي وَارْتَدَدْتُمْ عَلَى أَغْقَابِكُمْ الْقَهْقَرَى [انظر: ٥١١١].

(۱۱۳ ۱۵) حضرت ابوسعید الله سیم وی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا تم یہ بھتے ہوکہ میری قرابت داری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی، اللہ کی قتم! میری قرابت داری دنیا اور آخرت دونوں میں جڑی رہے گی، اور قیامت کے دن میرے سامنے پھے لوگوں کو چش کیا جائے گاجن کے متعلق بائیں جانب کا حکم ہو چکا ہوگا، تو ایک آدمی کے گایارسول اللہ مثالی تی ایس فلاں بن فلال ہوں، اور دوسرا کے گاکہ میں فلال بن فلال ہوں، میں آئییں جواب دول گاکہ تمہارانسب تو جھے معلوم ہوگیا لیکن میرے بعد تم نے دین

> عن بدعات ایجاد کرلی تھیں اور تم النے پاؤں دالیں ہو گئے تھے۔ سیری ورپ ورپ سے سیری دیارہ

(١٦٣٦٦) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ فِرَاسٍ عَنُ عَطِيَّةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [احرحه البزار (١٦٨٦)]

(۱۱۳۷۷) حضرت ابوسعید خدری برانشز ہے مروی ہے کہ نبی مالیتا نے فر مالیا گھوڑ ول کی پیشانیوں میں قیامت تک کے لئے خیر رکھ رسی

دق ق ہے۔

(١١٣٦٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَطَهَّرَ الرَّجُلُ فَٱحْسَنَ الطُّهُورَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَلُغُ وَلَمْ يَجْهَلُ حَتَّى يَنْصَرِفَ الْإِمَامُ كَانَتُ كَفَّارَةً لِمَا

www.KitaboSunnat.com

مُنلاً) اَمَدُّن شَلِم اَنْ الْمُعُمَّةِ وَفِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُؤْمِنٌ يَسُالُ اللَّهَ شَهْنًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَالْمَكْتُوبَاتُ

كَفَّارًاتْ لِمَا بَيْنَهُنَّ [صححه ابن حزيمة: (١٨١٧). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد صعيف]. (١٨١٧) حَفْرت الوسعيد خدري التَّمَّة عصروى م كه نبي عليها فرمايا جب كولى خض وضوكر اورخوب المحلى طرح كرب،

رہے، ''') سنرت ہو شیر طورن لکاویہ سے کروں ہے کہ جائے ہیں گئے ہوں ''ن کو کو رہے اور ویب بال کرن کرتے ، پھر جعہ کے لئے آئے اورکو کی لغو کا م کرے اور نہ ہی جہالت کا کوئی کام کرے ، یہاں تک کہ امام واپس چلا جائے تو بیا بھر ایس کرگنا ہوں کا کذار و ہو جائے گاور جہ ' کرون میں ایک گھڑی ایسی ضرور آئی سرحواگر کسی مسلمان کوئل جائے تو وہ

تک اس کے گنا ہوں کا کفارہ ہوجائے گا اور جعد کے دن میں ایک گھڑی ایسی ضرور آتی ہے جواگر کسی مسلمان کول جائے تو وہ اس میں اللہ سے جوسوال کرے، اللہ اسے ضرور عطاء فرمائے گا اور فرض نمازیں درمیانی وقت کے لئے کفارہ بن جاتی ہیں۔

(١١٣٦٨) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرِ عَنْ عَامِرِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعُدَ الْفَحْرِ حَتَّى تَظُلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صِيَامَ بَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْمُضْحَى [انطر: ٢٣ ١٩ ١].

(١١٣٦٥) حَدَّقَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشُكُرِى عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِى آنَهُ قَالَ فِي الْوَهُمِ يُتَوَخَّىٰ قَالَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا أَعْلَمُ [انظر: ١١٤٤].

قال فِی الوَهمِ یعوَ حَی قال لَهُ رَجل عَن النبِی صَلَی الله عَلیهِ وَسَلَمْ قال فِیما اعلم [انظر: ١١٤٤].
١١٣١) حضرت ابوسعید خدری التخاب وہم کے بارے مردی ہے کہ اس کا قصد کیا جاتا ہے، ایک آ دی نے رادی سے بوچھا

برصدیث نی اینا کے والے سے ہے؟ توراوی نے کہا کرمرے علم کے مطابق تواپیائی ہے۔ ۱۱۱۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَإِنَّ لَهُ بَيْتًا فِي النَّارِ [ضعف اسناده البوصيري، وقال الالباني: صحيح (ابن

۱۱۳۷۱) حضرت ابوسعید ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی مالیہ آنے فر مایا جو محص جان بو جھ کرمیری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت گرے،اس کے لیے جنم میں ایک گھر تیار کردیا گیا ہے۔

﴿ ١١٣٧٨) حَدَّنَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُرْفَعُ لِلْعَادِرِ لِوَاءٌ بِعَلْرِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذَا لِوَاءُ عَدُرَةٍ فُكُنْ [انظر: ١٣٢٣].

(۱۱۳۷۱) حضرت ابوسعید دلاتی ہے مروی ہے کہ قیامت کے دن ہر دھو کے بازی سرین کے پاس اس کے دھو کے کی مقدار کے مطابق جینڈ ابوگا اور کہا جائے گا کہ بیدفلاں آ دمی کا دھو کہ ہے۔

عَمَّا بِي جَدَّاثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ (١٣٣٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ الْخُيلَاءِ لَمْ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَحَدَّثِنِي بِهَذَا ابْنُ عُمَرَ أَيْضًا وَاللهِ عَلَى اللهُ عَمَرَ أَيْضًا البوصيري: هذا اسناد ضعيف وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٣٥٧٠)].

(۱۱۳۷۲) جعنرت ابوسعید ڈن ٹیٹا سے مروی ہے کہ نبی طائیلا نے فر مایا اللہ اس مخص پر نظر کرم نہیں فر مائے گا جوا بنا تہبند تکبر سے زمین

رگھٹ آ پ

(١١٣٧٣) حَدَّنَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَّمْشِى بَيْنَ بُرُدَيْنِ مُخْتَالًا خَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ

الُقِيَامَةِ [انظر: ١١٣٧٦].

(۱۱۳۷۳) حضرت ابوسعید خدری دی تی این کار کی ماید این این ایک آدمی دونیس چا دروں میں تکبری چال چتما ہوا جا رہا تھا کہ اچا تک اللہ نے اسے زمین میں دھنسادیا ،اب وہ قیامت تک اس میں دھنستا ہی رہےگا۔

(١١٣٧٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَخُرُجُ عُنُقٌ مِنْ النَّارِ يَتَكَلَّمُ يَقُولُ وُكُّلُتُ الْيَوْمَ بِفَلَاثَةٍ بِكُلُّ جَبَّارٍ وَبِمَنْ جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

آخَرَ وَبِمَنْ قَتَلَ نَفُسًا بِغَيْرِ نَفُسٍ فَيَنْطِوى عَلَيْهِمْ فَيَقُدِ فَهُمْ فِي غَمَرَاتٍ جَهَنَّمَ [احرحه عبد بن حميد (٩٧))
قال شعيب: بعضه صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۳۷۳) حضرت ابوسعید خدری بھاتھ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ارشاد فرمایا جہنم سے ایک گردن نکلے گی جو کہے گی کہ مجھے

آج کے دن تین قتم کے لوگوں پر مسلط کیا گیا ہے، ہر ظالم پر،اللہ کے ساتھ دوسروں کومعبود بنانے والوں پر،اور ناحق کسی کوقل

کرنے دالے پر، چنانچہوہ ان سب کولپیٹ کرجہنم کی گہرائی میں پھینک دے گی۔

(١٣٧٥) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بُنُ عَدِىًّ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ عَمُرِو عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفُطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخُرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلِّى قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِذَا قَضَى صَلَامَهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ [راحع: ٢١٢٤].

(۱۱۳۷۵) حضرت ابوسعید خدری دلانتئز سے مروی ہے کہ نبی علیقاعیدالفطر کے دن عیدگا ہ کی طرف نکلنے سے پہلے مچھ کھالیا کرتے

تھاورنمازِعیدے پہلےنوافل نہیں پڑھتے تھے، جب نمازِعید پڑھ لیتے تب دورکعتیں پڑھتے تھے۔

(١١٣٧٦) حَدَّثَنَا النَّضُرُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو الْمُغِيرَةِ الْقَاصُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةٌ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ (رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا رَجُلٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجَ فِي بُرُدَيْنِ ٱخْضَرَيْنِ يَخْتَالُ فِيهِمَا أَمَرَ اللَّهُ الْأَرْضَ فَأَخَذَتُهُ وَإِنَّهُ لَيَتَجَلَّجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ١٣٧٣].

(۲ ۱۱۳۷) حضرت ابوسعید خدری وافع سے مروی ہے کہ نبی علیہ انے فر مایا ایک آ دمی دوفقیس جا دروں میں تکبر کی جال چلما ہوا جا

مُنلُا الْمَدُن بْلِي يَشِيرُ مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَلِّينَ الْمُعِلِينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّيلِ مِنْ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِيلِ عِلْمُعِلِيلِ مِنْ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِّيلِ الْمُعِلِّيلِ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِّ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُ

ر القاكرا جا تك الله في است زين أين وحنساديا، اب وه قيامت تك اس بين دحنتا بى ربي كار (١١٣٧٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شِيبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيّةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ قَالَ مَنْ وَكُنْ وَكُنْ وَكُنْ وَالْكُرِيدِ مَدَدُ وَ مِسْ اللّهِ مِدَدُ وَ مِسْلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ

قَالَ مَنْ يُوَاثِي يُوَاثِي اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُسَمِّعُ يُسَمِّعُ اللَّهُ بِهِ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٠٨٦)، والترمذي: ٢٣٨١). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

المسلم (بل طابعة ٢٠١٠)، والترمدي ٢١٨١). مال شعب صحيح وهذا اسناد ضعيف]. (١١٣٧٤) حضرت ابوسعيد التأثيز سے مروى ہے كہ نبي عليا التي فرمايا جو محض دكھاوے كے لئے كوئى عمل كرتا ہے، الله اسے اس الله

ر علی است بھی میں اور جو شہرت حاصل کرنے کے لئے کوئی آئیل کرتا ہے، اللہ اسے شہرت کے جوالے کر دیتا ہے، اللہ اسے اس ہی کے حوالے کر دیتا ہے، اور جو شہرت حاصل کرنے کے لئے کوئی آئیل کرتا ہے، اللہ اسے شہرت کے حوالے کر دیتا ہے۔

ك رائك وريام الروزي من الرائد عن فراس عَنْ عَطِيّة عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِي اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ ا

لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ جَارٌ فَقِيرٌ فَيَدْعُوهُ فَيَأْكُلَ مَعَهُ أَوْ يَكُونَ ابْنَ سَبِيلٍ أَوْ فِي سُبِيلِ اللَّهِ

(۱۱۳۷۸) حضرت ابوسعید الفظی سے مروی ہے کہ نبی علیا سے فر مایا کسی مالدار کے لئے صدقہ زکو ہ حلال نہیں ،الا بدکہ اس کا کوئی

ماريفقر بواوروه اس كى دوت كرے اوروه اس كے يهاں كھانا كھالے ، ياوه جهاد فى سميل الله عملى الله عليه وسكم الله الله عليه وسكم الله عن الطّعام الله عن الله عن الطّعام الله عن الله عن الله عن الله عن الطّعام الله عن الله عن

وَالشَّرَابِ مِنْ أَجْلِی فَالصَّوْمُ لِی وَآنَا أَجْزِی بِهِ [انظر: ١١٠٢]. (۱۱۳۵) حفرت ابوسعید خدری تلافظ ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایاروزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے زویک مثک کی خوشبو ویادہ عمدہ ہے، اللہ تعالی فرما تا ہے اس نے میری خاطر روزہ رکھا، میری خاطر اپنے کھانے پینے کی خواہش کورّک کیا، کویا

ويمرى فاطربوااس لئے اس كابدلہ ميں خودى دوں گار (١١٠) حَكَّنَنَا مُعَاوِيَةً بْنُ هِ شَامٍ حَكَّنَنا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا دَحَلَ الْجَنَّةَ اَفْرَأُ وَاصْعَدُ فَيَقْرَأُ وَيَصْعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً

می داخل ہوجائے گا'' کہاجائے گا کہ پڑھتا جااور درجاتِ جنت جڑھتا جا، چنانچہوہ ہرآیت پرایک ایک درجہ جڑھتا جائے گا، میان تک کہوہ اپنے حافظے میں موجود آخری آیت پڑھ لے۔

١١٣٨١) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ فِرَاسٍ عَنُ عَطِيَّةً عَنُ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ تَقَرَّبَ إِلَى اللَّهِ شِبْرًا تَقَرَّبَ اللَّهُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْهِ ذِرَاعًا تَقَرَّبَ إِلَيْهِ بَاعًا وَمَنْ أَتَاهُ

مُناهُ اَمُرِينَ بِلِي يَنِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن يَمْشِي آتَاهُ اللَّهُ هَرُولَةً `

. (۱۳۸۱) حضرت ابوسعید خدری دلانتا ہے مروی ہے کہ نبی ملیا ہے فرمایا جو مخص ایک بالشت کے برابراللہ کے قریب ہوتا ہے،

الله ایک گزے برابراس کے قریب ہوجاتا ہے اور جوایک گزے برابراللہ کے قریب ہوتا ہے، الله ایک ہاتھ کے برابراس کے

قریب ہوجاتا ہے،اور جواللہ کے پاس چل کرآتا ہے،اللداس کے پاس دوڑ کرآتا ہے۔

(١١٣٨٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الالباني: صحيح (الترمذي: ١٣١٨).

قال شِعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۸۲) حضرت ابوسعید خدری دانش ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ارشاد فر مایا جو تخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا ،اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

(١١٢٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَيْوَةً بُنِ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بُنُ غَيْلَانَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّمْحِ دَرَّاجًا يَقُولُ سَمِعْتُ

آيَا الْهَيْفَجِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِيَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَضِيَ اللَّهُ عَنُ الْعَبْدِ النَّنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافٍ مِنْ الْحَيْرِ لَمْ يَعْمَلُهَا وَإِذَا سَخِطَ عَلَيْهِ أَنْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافٍ مِنْ الشَّرُّ لَمْ

يُعْمَلُهَا [صححه البخاري (٣٣٩٨)، ومسلم (٢٣٧٤)، وابن حبان (٦٢٣٧)]. [راجع: ١١٣٥٨].

(۱۱۳۸۳) حضرت ابوسعید خدری و اللط سے مروی ہے کہ نبی مالیا ان فر مایا جب اللہ کی بندے سے راضی ہوتا ہے تو اس کی طرف

خرے بہات ایسے کام پھیرد بتاہے جواس نے پہلے نہیں کیے ہوتے ،اور جب کی بندے سے ناراض ہوتا ہے قرشر کے سات

ایسے کام اس کی طرف چھرو تاہے جواس نے پہلے نہیں کیے ہوتے۔

(١١٢٨٤) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُ بْنُ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا آبُو نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ امْرَأَةٌ قَصِيرَةٌ فَصَنَعَتُ رِجُلَيْنِ مِنْ حَشَبٍ فَكَانَتُ تَسِيرُ بَيْنَ

الْمُرَاتَيْنِ قَصِيرَتَيْنِ وَاتَّخَذَتْ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَحَشَتْ نَحْتَ فَصِّهِ ٱلْطَيَبِ الطّيبِ الْمِسْكَ فَكَانَتُ إِذَا

مَوَّتُ بِالْمُحُلِسِ حَوَّكُتهُ فَنَفَخَ رِيحَهُ [راحع: ٢١١٨].

(۱۳۸۳) حضرت ابوسعید خدری نظافت سے مروی ہے کہ نبی ملیں نے فر مایا بنی اسرائیل میں ایک محطّفے قد کی عورت تھی ،اس نے

(اپنا قد او نچا کرنے کے لئے) لکڑی کی دومصنوی ٹائٹیں بنوالیں،اب جب وہ چلتی تو اس کے دائیں بائیں کی عورتیں چھوٹی لکتیں، پھراس نے سونے کی ایک انگوشی بنوائی اور اس کے تکلینے کے پنچ سب سے بہترین خوشبومشک بھر دی ،اب جب بھی وہ

سی مجلس ہے گذرتی تواپی انگوشی کوحرکت دیتی اور دہاں اس کی خوشبو پھیل جاتی۔

(١١٣٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثُنَا وَرُقَاءُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ يَحْيَى الْمَازِنِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْدِيِّ قَالَ جَاءَ يَهُودِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ ضُرِبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ صَرَبَنِى رَجُلٌ

ے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُنالِمَا مَرْنَ بْلِ يَبِيدِ مِنْ مَا يُولِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ وَاللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلِّي مِنْ اللَّهُ مِلَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ مِنْ أَصْحَابِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ لِمَ فَعَلْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَطَّلَ مُوسَى عَلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُفَضَّلُوا بَعْضَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَى بَعْضٍ فَإِنَّ النَّاسَ يُصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَٱكُونُ أوَّلَ مَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ التَّرَابِ فَآجِدُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ الْعَرْشِ لَا أَدْرِى أكانَ فِيمَنْ صُعِقَ أَمْ لَا

(۱۱۳۸۵) حفرت ابوسعید خدری النظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبدایک یبودی، نی طیا کی خدمت میں حاضر ہوا جس کے چرے پر ضرب کے آثار تھے، اور اس نے آ کر کہا جھے آپ کے ایک صحابی نے مارا ہے، نی علیقی نے متعلقہ آ دی سے بوچھا کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اس نے حضرت موی طین کوآپ پر فضیلت دی تھی، نبی طین نے فرمایا انبیاء ارام علل کوایک دوسرے پرفغیلت نددیا کرو، کونک قیامت کون سب لوگول پر بے ہوشی طاری ہوجائے کی ،اورسب سے و المامني سے سرا تھانے والا ميں مول كا، ميں اس وقت حضرت موئ طبيع كوعرش كے پاس ديموں كا، اب جمعے معلوم نہيں كدوه می بیبوش ہونے والوں میں ہوں سے بانبیں۔

١١٣٨٨) حَلَّكُنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ آبِي سَلَمَةً بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذًا رَآيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ اتَّبَعَهَا فَلَا يَقُعُذُ حَنَّى تُوضَعَ

(۱۱۳۸۷) حضرت ابوسعید ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیں نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھا کروتو کھڑے ہو جایا کرو،اور جو خض بنازے کے ساتھ جائے ، وہ جناز ہ زمین پرر کھے جانے سے پہلے خود عد بیٹھے۔

(١١٣٨٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَلَّقَنَا لَيْكُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ لِوَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا ٱبْرَحُ أُغُوى بَنِي آدَمَ مَا دَامَتُ الْأَزْوَاحُ فِيهِمْ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ عَزَّوَجَلَّ فَبِعِزْتِي وَجَلَالِي لِاأْبُرَحُ أَغْفِرُلَهُمْ مَااسْتَغْفَرُونِي[راحع:١١٣٦٤] (١١٣٨٤) حضرت ابوسعيد ضدري الشخاس مروى ہے كہ ميں نے نبي طابقا كويدفر ماتے ہوئے سنا ہے كہ شيطان سنے كها تھا كه

پروردگار! مجھے تیری عزت کی تنم ایس تیرے بندوں کو اس وقت تک مراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کے جسم میں روح رہے گ اور پروردگارعالم نے فرمایا تھا مجھے اپنی عزت اور جلال کی تتم! جب تک وہ مجھے سے معافی ما تکتے رہیں گے، میں انہیں معاف کرتا

﴿ ١١٣٨٨ ﴾ حَدَّثْنَا يُونُسُ حَدَّثْنَا لَيْكُ عَنْ يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى مُصْعَبِ بْنِ الزَّبَيْرِ عَنْ آبِي سَعِينٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحُنُ نَسِيرٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ وْمُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُدُوا الشَّيْطَانَ أَوْ ٱمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَآنُ يَمْتَلِىءَ جَوْفُ الرَّجُلِ فَيْحًا

کی مندا کا اکر این این مندا کی مندا کی این این مندا کی مندن ال استیالی کاری مندا کی مندن ال ستیالی کاری مندا کی کید کی مندا کی مندا کی کید کی کید کی مندا کید

ے ایک شاعراشعار پڑھتا ہوا آ ممیا، نبی مالیا آنے فر مایا اس شیطان کوروکو، کسی آ دمی کا پیٹ پیپ سے بھر جانا ،اشعار سے بھرنے سر :

کی نسبت زیادہ بہتر ہے۔

(١١٣٨٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْكُ عَنِ ابْنِ عَجُلَانَ عَنْ صَيْفِيٍّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ آبِي السَّائِبِ أَنَّهُ قَالَ اتَيْتُ أَبَا مَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَبَيْنَا آنَا جَالِسٌ عِنْدَهُ إِذْ سَمِعْتُ تَحْتَ سَرِيرِهِ تَحْرِيكَ شَيْءٍ فَنَظَرْتُ فَإِذَا

حَيَّةٌ فَقُمْتُ فَقَالَ ٱبُو سَعِيدٍ مَا لَكَ قُلْتُ حَيَّةٌ هَاهُنَا فَقَالَ فَتُرِيدُ مَاذَا فَقُلْتُ أُرِيدُ قَتْلَهَا فَآشَارَ لِى إِلَى بَيْتٍ فِى دَارِهِ تِلْقَاءَ بَهْتِهِ فَقَالَ إِنَّ ابْنَ عَمِّ لِى كَانَ فِى هَذَا الْبَيْتِ فَلَمَّا كَانِ يَوْمُ الْأَحْزَابِ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ

يى دارِدِ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ وَكَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَآذِنَ لَهُ وَآمَرَهُ أَنْ يَذُهَبَ بِسِلَاحِهِ مَعَهُ فَأَتَى دَارَهُ

فَوَجَدَ امْرَأْتُهُ قَائِمَةً عَلَى بَابِ الْبَيْتِ فَأَشَارَ إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ فَقَالَتْ لَا تَعْجَلْ حَتَى تَنْظُرَ مَا أَخْرَجَنِى فَدَخَلَ الْبَيْتَ فَإِذَا حَيَّةٌ مُنْكَرَةٌ فَطَعَنَهَا بِالرُّمْحِ ثُمَّ خَرَجَ بِهَا فِى الرُّمْحِ تَرُتكِضُ قَالَ لَا أَدْرِى أَيُّهُمَا كَانَ أَسُرَعُ

مَوْتًا الرَّجُلُ أَوْ الْحَيَّةُ فَاتَنَى قَوْمُهُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ادْعُ اللّهَ أَنْ يَرُدَّ صَاحِبَنَا قَالَ وَيُوْتُوا الرَّجُلُ أَوْ الْحَيَّةُ فَاتَنَى قَوْمُهُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ادْعُ اللّهَ أَنْ يَرُدُّ صَاحِبَنَا قَالَ

اَسْتَغْفِرُوا لِصَاحِبِكُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نَفَرًا مِنْ الْجِنِّ ٱسْلَمُوا فَإِذَا رَآيْتُمْ أَحَدًا مِنْهُمْ فَحَدُّرُوهُ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ ثُمَّ إِنْ بَدَا لَكُمْ بَغْدُ أَنْ تَقْتُلُوهُ فَاقْتُلُوهُ بَعْدَ التَّالِئَةِ [راحع: ١١٢٣].

(۱۱۳۸۹) ابوالسائب مواللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹؤ کے پاس آیا، میں ابھی ان کے پاس بیٹا ہوا

تھا کہ چار پائی کے نیچے سے کسی چیز کی آ ہٹ محسوں ہوئی، میں نے دیکھا تو وہاں ایک سانپ تھا، میں فورا کھڑا ہو گیا، حضرت

ابوسعید ٹائٹو نے بو چھا کہ کیا ہوا؟ میں نے کہا کہ یہاں سانپ ہے، انہوں نے بو چھاا بتم کیا کرنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا کہ میں اسے ماردوں گا، انہوں نے آپنے گھر کے ایک کمرے کی طرف''جوان کے کمرے کے سامنے بی تھا''اشارہ کر کے فرمایا کہ

یں اسے ماردوں ہوں ہے اپ طرح ایک سرے کا سرف ہوان سے سرے سالتھ کے اس خانہ کے پاس واپس آنے کی میرا ایک چھاڑی انہ میرا ایک چھاڑا د بھائی یہاں رہا کرتا تھا، غزوہ خندق کے دن اس نے نبی ملیٹیا سے اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آنے کی اجازت مانگی، کیونکہ اس کی نئی شادی ہوئی تھی، نبی ملیٹیا نے اسے اجازت دے دی اور اسلحہ ساتھ لے جانے کا حکم دیا۔

وہ اپنے گھر پہنچا تو دیکھا کہ اس کی بیوی گھر کے دروازے پر کھڑی ہے، اس نے اپنی بیوی کی طرف نیزے سے اشارہ کیا تو اس نے کہا کہ مجھے مارنے کی جلدی نہ کرو، پہلے یہ دیکھو کہ مجھے گھرے باہر نکلنے پر کس چیز نے مجود کیا ہے؟ وہ گھر میں

داخل ہوا تو وہاں ایک مجیب وغریب سانپ نظر آیا، اس نے اسے اپنا نیز ہ دے بارا، اور نیزے کے ساتھ اسے گھیٹتا ہوا ہا ہر لے آیا، مجھے نہیں خبر کہ دونوں میں سے پہلے کون مرا، وہ نو جوان یا دہ سانپ؟

اس کی قوم کے لوگ نبی طیم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اللہ سے وعاء فرمایئے کہ وہ ہمارے ساتھی کو محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفر د موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ منا اکفرن بن مینیا کے دومر تبہ فرمایا اپ ساتھی کے لئے استغفار کرو، پھر فرمایا کہ جنات کے ایک گروہ نے اسلام ہمارے پاس لوٹا دے، نبی علیظ نے دومر تبہ فرمایا اپ ساتھی کے لئے استغفار کرو، پھر فرمایا کہ جنات کے ایک گروہ نے اسلام قبول کرلیا ہے، اس لئے اگرتم میں سے کوئی محف کی سانپ کودیکھے تو اسے تمین مرتبہ ڈرائے، پھر پھی اگراہے مارنا مناسب سمجھ تو

تیسری مرتبه کے بعد مارے۔ تیسری مرتبه کے بعد مارے۔ سات بادم دم اوم سے قال سات سے وادم بیٹن ماہدہ قال سات مردم دم خور ماہدہ کے ایک

(١١٣٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِى كَثِيرُ بُنُ زَيْدٍ اللَّيْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِى رُبَيْحُ بُنُ عُبْدِ الرَّحْمَنِ بِنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرُ السُمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرُ السُمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرُ السُمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرُ السُمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذُكُرُ السُمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَصَعِيفًا وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَابِنِ القطانِ وَقَالَ الأَلْبَانِي: اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابِي حَامَ وَابِنِ القطانِ وَقَالَ الأَلْبَانِي: اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابِي حَامَ وَابِنِ القطانِ وَقَالَ الأَلْبَانِي: وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَابِي حَامَ وَابِنِ القطانِ وَقَالَ الأَلْبَانِي:

(۱۱۳۹۰) حفرت ابوسعیدخدری النظامے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فرمایا اس مخض کا وضوئیں ہوتا جواس میں اللہ کا نام نہ لے۔ (۱۱۲۹۱) حَدَّثَنَا آبُو آخُمَدَ حَدَّثَنَا کَیْدِرُ بُنُ اَزْیَدٍ عَنْ رُبَیْحِ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِی سَعِیدٍ الْنُحُدُرِی عَنْ آبِیهِ عَنْ

١١٣٩١) حَدَثُنَا ابُو احْمَدُ حَدُثُنَا حَيْثِر بَنَ رَيْدٍ عَنَ رَبِيحٍ بِنِ عَبْدِ الرَّحَمْنِ بَنِ ابِي سَعِيدٍ الحَدُولِي عَنْ ابِيوِ عَ ﴿ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذُكُرُ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ [مكرر ما قبله]

جدهِ قال قال رسول اللهِ صلى الله عليهِ وسلم لا وصوء لِمَنْ لَمْ يَدُ فَرَ اللهِ عليهِ [محرر ما طله] (۱۱۳۹) حضرت ابوسعيد خدرى اللهُ عَلَيْ عصروى ہے كہ نى اليَّا نے فرما يا اس مخص كا وضوبيں ہوتا جواس مِن اللّٰدكا نام نہ لے۔ (۱۱۷۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثُ قَالَ حَدَّثِنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنُ أَبِيدِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ

َ الْمُحُدُرِىَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتُ الْجَنَازَةُ وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمُ فَإِنْ كَانَتُ صَالِحَةً قَالَتُ قَلْمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيُلَهَا آيْنَ تَذُهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ

َشَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصُعِقَ قَالَ حَجَّاجٌ لَصُعِقَ [صححه البحارى (١٣١٤)، وابن حبان (٣٠٣٨، و٣٠٣٩)]. [انظر: ١١٥٧٣، ٢٠١٥].

(۱۱۳۹۲) جفرت ابوسعید خدری و و ایک مردی ہے کہ بی علیہ نے فر مایا جب میت کوچار پائی پررکھ دیا جاتا ہے اور لوگ اسے
اپنے کندھوں پراٹھا لیتے ہیں تو اگروہ نیک ہوتو کہتی ہے کہ چھے جلدی لے چلو، اور اگر نیک نہ ہوتو کہتی ہے کہ ہائے افسوں! جھے
کہاں لیے جاتے ہو؟ اس کی بیآ واز انسانوں کے علاوہ ہر چیز بنتی ہے، اور اگر انسان بھی اس آ واز کون لے تو بیہوش ہوجائے۔
کہاں لیے جاتے ہو؟ اس کی بیآ واز انسانوں کے علاوہ ہر چیز بنتی ہے، اور اگر انسان بھی اس آ واز کون لے تو بیہوش ہوجائے۔
(۱۲۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بُنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا بِشُنُ بُنُ حَرْبٍ عَنْ آبِی سَعِیدِ النَّحَدُرِیِ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أُتِی بِضَبِّ فَقَلَّهُ بِعُودٍ کَانَ فِی یَدِهِ ظَهُرَهُ لِبَطْنِهِ فَقَالَ تَاهَ سِنْظٌ مِنْ بَنِی اِسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أُتِی بِضَبِّ فَقَلَّهُ بِعُودٍ کَانَ فِی یَدِهِ ظَهُرَهُ لِبَطْنِهِ فَقَالَ تَاهَ سِنْظٌ مِنْ بَنِی اِسْرَائِیلَ فَإِنْ یَکُنْ فَهُو هَذَا [انظر: ۲۳۹ ۲].

(۱۱۳۹۳) حضرت ابوسعید خدری النظیاسے مروی ہے کہ نبی علیہ کے پاس کوہ لاکی گئی، نبی علیہ کے دست مبارک میں جولکڑی تھی، آپ مالیک خارت ابوسعید خدری النظیم ہوگیا تھا، اگروہ باتی ہواتو بھی ہوگا۔ آپ سِکُلُنْ اِللّٰ اللّٰہ اللّٰہ کے مسلم کے اللّٰہ کا کہ کہ کہ ایس اسلام کا کیک قبیلہ کئے ہوگیا تھا، اگروہ باتی ہواتو بھی ہوگا۔ (۱۳۹۲) حَدَّتُنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّتُنَا لَيْتُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِی حَبِيبٍ عَنْ أَبِی الْحَدِرِ عَنْ أَبِی الْحَطَّابِ عَنْ أَبِی

هي منداه اميري النه ينيوسوم المراح المركب هي الله المركب هي المستديد الن سعيديا كمان ري الله المراح المراح الم سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ خَطَبَ النَّاسَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى نَحْلَةٍ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ فِى سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَرِينًا يَقُوَأُ

كِتَابَ اللَّهِ لَا يَرْعَوِى إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ [راحع: ١١٣٣٩].

(۱۳۹۴) حضرت ابوسعید نگافتا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے غزوہ تبوک کے سال تھجور کے ایک درخت کے ساتھ فیک لگا کر

خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کیا میں تنہیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتاؤں؟ بہترین آ دمی تو وہ ہے جواللہ کے رائے میں اپنے تھوڑے،اونٹ یا اپنے پاؤں پرموت تک جہاد کرتا رہے،اور بدترین آ دی وہ فاجر مخض ہے جو گنا ہوں پرجری

ہو،قرآن کریم پڑھتا ہولیکن اس سے چھاٹر قبول نہ کرتا ہو۔

(١١٣٩٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ يَزِيدَ بُنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي النَّصْرِ أَنَّ أَبَا سَعِيلٍ الْحُدْرِئَ كَانَ يَشْتَكِي رِجْلَهُ فَلَخَلَ عَلَيْهِ أَخُوهُ وَقَلْدُ جَعَلَ إِحْدَى رِجُلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُضْطَجِعٌ فَضَرَبَهُ بِيَدِهِ عَلَى رِجُلِهِ

الْوَجِعَةِ فَٱوْجَعَهُ فَقَالَ ٱوْجَعْتَنِي ٱوَلَمْ تَعْلَمُ أَنَّ رِجْلِي وَجِعَةٌ قَالَ بَلَى قَالَ فَمَا حَمَلَكَ عَلَىٰ ذَلِكَ قَالَ ٱوَلَمْ تَسْمَعُ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ هَذِهِ [احرحه الطبراني (١٣/١٩) قال شعيب: مرفوعه

صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۳۹۵) ابونسر مین کتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھ کے پاؤں میں درد ہور ہاتھا، انہوں نے لیث کرایک

ٹا تک دوسری بررکھی ہو گاتھی کدان کے ایک بھائی صاحب آئے اور اپنا ہاتھ ای ٹا تک پر ماراجس میں ورد ہور ہاتھا، اس سے ان کے درد میں اور اضافہ ہوگیا اور وہ کہنے لگے کہ کیا تہمیں نہیں پہ کہ میرے پاؤں میں در دمور ہا ہے؟ انہوں نے کہا کیوں

نہیں، حضرت ابوسعید ٹاٹھڑنے یو چھا پھرتم نے الیا کیوں کیا؟ وہ کہنے لگے کہ کیاتم نے نہیں ساکہ ہی ملیوانے اس طرح لیٹنے سے

(١١٣٩٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشُرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُلْرِتِّ يَقُولُ أَثِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبُّ فَقَالَ اقْلِبُوهُ لِظَهْرِهِ فَقُلِبَ لِظَهْرِهِ ثُمَّ قَالَ اقْلِبُوهُ لِبَطْنِهِ فَقُلِبَ لِبَطْنِهِ

فَقَالَ تَاهَ سِبْطٌ مِمَّنْ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَنِي إِسْرًالِيلَ فَإِنْ يَكُ فَهُوَ هَذَا فَإِنْ يَكُ فَهُو هَذًا [راجع: ١١٣٩٣]. (١١٣٩٦) حضرت ابوسعيد خدري والمنظ سے مروى ہے كه نبي عليه اكم إلى كورة لاكى كئى، نبي عليه انے فرمايا اسے الثاكر و، لوكوں نے

اے النا کردیا، نی ملی نے فرمایا اب اے پید کی جانب بلو، چنانچہ لوگوں نے ایسانی کیا، آپ تا اللا اب اے پید کی جانب بلو، چنانچہ لوگوں نے ایسانی کیا، آپ تا اللا اب اس ایس اس اس کیا ہے۔ ا يك قبيله من موكيا تها، أكروه باتى مواتويبى موكايه جمله تين مرتبه دبرايا ـ

الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ وَعَنْ ضَوْبَةِ الْغَائِصِ [قال الترمذي: غريب، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢١٩٦)، والترمذي: ٢٥٩٣). واسناده ضعيف حداً].

(۱۳۹۷) حضرت ابوسعید خدری بڑاتنا سے مروی ہے کہ نبی ایشا نے وضع حمل سے پہلے جانوروں کے پیٹ میں موجود بچے خرید نے سے اور ماپے بغیران کے تفنوں میں موجود دود ه خرید نے سے بھگوڑ اغلام اور تقسیم سے قبل مال غنیمت اور قبضہ سے بہلے صدقات خرید نے سے منع فرمایا ہے، نیز خوطہ خور کی ایک چھلانگ پر جو ہاتھ میں آنے کی بنیاد پر معاملہ کرنے سے بھی منع

(١٣٩٨) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا آبُو الْآسُوَدِ عَنْ عُرُوةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمْشِى الرَّجُلُ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ آوُ فِي خُفٌّ وَاحِدٍ

(۱۱۳۹۸) حفرت ابوسعید خدری دائی است مروی ہے کہ جی ایک ان ایک یا وال میں جوتا یا موزہ کہ کر چلنے ہے منع فر مایا ہے۔

(۱۲۹۸) حَدَّنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفِ حَدَّنَا ابْنُ وَهُبِ اَخْبَرَنِی عَمْرٌ وَعَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی سَعِیدِ الْحُدْدِی عَنْ آبِیهِ

آللهٔ شکا إِلَی رَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّم حَاجَتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّم اصْبِرُ اَبَا

سَعِیدِ فَإِنَّ الْفَقْرَ إِلَی مَنْ یُحِینی مِنْکُمْ آمنر عُ مِنْ السَّیلِ عَلَی آعُلَی الْوَادِی وَمِنْ آعُلَی الْجَبَلِ إِلَی آسْفَلِهِ

سَعِیدٍ فَإِنَّ الْفَقْرَ إِلَی مَنْ یُحِینی مِنْکُمْ آمنر عُ مِنْ السَّیلِ عَلَی آعُلَی الْوَادِی وَمِنْ آعُلَی الْجَبَلِ إِلَی آسْفَلِهِ

سَعِیدٍ فَإِنَّ الْفَقْرَ إِلَی مَنْ یُحِینی مِنْکُمْ آمنر عُ مِنْ السَّیلِ عَلَی آعُلَی الْوَادِی وَمِنْ آعُلَی الْجَبَلِ إِلَی آسْفَلِهِ

سَعِیدٍ فَإِنَّ الْفَقْرَ إِلَی مَنْ یُحِینی مِنْکُمْ آمنر عُ مِنْ السَّیلِ عَلَی آعُلَی الْوَادِی وَمِنْ آعُلی الْجَبَلِ إِلَی آسْفَلِهِ

سَعِیدٍ فَإِنَّ الْفَقْرَ إِلَی مَنْ یُجِینِ مِنْکُمْ آمنر عُ مِنْ السَّیلِ عَلَی آعُلی الْوَادِی وَمِنْ آعُلی الْجَبَلِ إِلَی آسْفَلِهِ

(۱۳۹۹) حضرت ابوسعید فری شاہد کی شکایت کی و والوں کی طرف فقروفاقہ اس سیلاب سے جی زیادہ تیزی سے بوحتا ہے جواو پر کی ایک سے نیچآ ہے۔

(ابوسعید! صبر کرو، کیونکہ مِن سے مینے آئے۔

الله عَلَيْ الله عَنْ النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ سَعْدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ الْمَتَخَرَ آهُلُ الْإِبِلِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ وَالْعَخْرَ آهُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي آهُلِ الْهِبِلِ إلى المَّاحِينَةُ فِي آهُلِ الْإِبِلِ الحرجه عبد بن حميد (٩٩٨) قال شعيب: صحيح وَالْوَقَارُ فِي آهُلِ الْهَبِلِ العرجه عبد بن حميد (٩٩٨) قال شعيب: صحيح

الغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١١٩٤٠].

(۱۱۴۰۰) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹز ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹھ کے سامنے کچھاونٹ والے اپنے او پر فخر کرنے لگے، تو نبی ملیٹھ نے فرما یاسکون اور وقار بکریوں والوں میں ہوتا ہے اور فخر و تکبراونٹ والوں میں ہوتا ہے۔ سید در در مرور و مرور مورد مورد مرور و مرور و مرور و در ایک سرور و مرور و مرور و مرور و مرور و مرور و مرور و د

(١١٤٠١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ آبُو الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَغْدِ بْنِ

أبي سَوْحٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْفِيلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْعِيدِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَقَالَ تَصَدَّقُوا فَلَاتُ مَرَّاتٍ الْفِطْرِ صَلَّى بِالنَّاسِ تَيْنِكَ الرَّبُعَتِينِ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسِ وَهُمْ جُلُوسٌ فَقَالَ تَصَدَّقُوا فَلَاتُ مَرَّاتٍ فَكَانَ الْحَرَامُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُن لِوَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُانَ الْحَرَامُ لَكُومَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النَّاسِ بَعْنًا ذَكْرَهُ لَهُمْ وَإِلَّا انْصَرَفَ [راجع: ١١٢٨٣].

(۱۱۳۰۱) حضرت ابوسعید بھی نئے سے مروی ہے کہ نبی نائیل عیدالفطر کے دن اپنے گھر سے (عیدگاہ کے لئے) نکلتے اور لوگوں کودو رکعت نماز پڑھاتے، پھرسلام پھیر کر کھڑے ہوجاتے اور آ گے بڑھ کرلوگوں کی جانب رخ فرما لیتے، لوگ بیٹھے رہتے اور نبی مائیل نہیں تین مرتبہ صدقہ کرنے کی ترغیب دیتے ،اکٹرعورتیں اس موقع پر بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ صدقہ کردیا کرتی تھیں،

پھراگر نبی طینا کولٹکر کے حوالے سے کوئی ضرورت ہوتی تو آپ تَلَا يُخْلِم اِن فرمادیت ، ورندوا پس چلے جاتے۔ (۱۱٤.۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزَقَ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ دَلَگُهُ

بوی می طریب ما معت (۱۱۲۰۲) حضرت ابوسعید خدری الاتفاعے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابیا نے کیڑے میں تھو کا اور اسے ل لیا۔

(١١٤.٣) حَدَّثَنَا عَارِمْ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا آبُو نَضْرَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ وَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ إِذَا آوُهُمَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدُرِ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ إِذَا آوُهُمَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدُرِ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَهُوَ جَالِسُ [احرحه عبد بن حميد (٨٧٣) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

مسجعاتین و منوسل و موجعت و المعرف مله مردی المعربی می المعربی می این از میں شک ہوجائے اور اسے یا د ندر ہے کہ (۱۱۳۰۳) حضرت ابوسعید خدری دلائٹوئے سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب کسی مخص کواپنی نماز میں شک ہوجائے اور اسے یا د ندر ہے کہ

اس نے زیادہ رکعتیں پڑھ لی ہیں یا کم کردی ہیں تواسے چاہئے کہ بیٹھے بیٹھے ہوکے دو تجدے کر لے۔

(١١٤.٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسُمَاعِيلُ بُنُ زَكْرِيَّا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُكْمِل عَنْ آيُوبَ بْنِ بَشِيدٍ الْأَنْصَارِكَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ

لِآحَدٍ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ آخَوَاتٍ أَوْ ابْنَتَانِ أَوْ أَخْتَانِ فَيَتَقِى اللّهَ فِيهِنَّ وَيُحْسِنُ إِلَيْهِنَّ إِلَّا هَخَلَ الْجَنَّة [قال الله عليه: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١١٩٤٦]. الألباني: ضعيف (ابو داود: ١١٩٤٧) و ١١٩٤٨). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۲۰ مرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طائیں نے فرمایا جس شخص کی دویا تین بیٹیاں یا بہنیں ہوں اوروہ ان سریں ایوں نئے مردی میں میں سال کر تامیدہ دین وی میں موافل ہوگا

كِ معالم عين الله سے وُرِتا اور ان سے عمده سلوك كرتا ہو، وه جنت عين واخل ہوگا۔ (١١٤٠٥) حَكَّتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّى

يَهُ إِن عُبَيْدَ اللَّهِ بُنَ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَوْهَبٍ عَنْ مَوْلَى لِآبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا آنَا مَعَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا آنَا مَعَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ مَوْلَى لِآبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا آنَا مَعَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ مَعْنَى عُبَيْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ ذَخَلْنَا الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ فِي وَسَطِ الْمَسْجِدِ مُحْتَبِيًّ مَعْنَ وَسُوعً وَمَنْوَى وَمَنْوَى وَمَنْوَد مُوضُوعات برضَ اللَّهُ مِثْنَ مُعْنَدِ

مُشَبِّكُ أَصَابِعَهُ بَعْضَهَا فِي بَعْضِ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقْطِنُ الرَّجُلُ لِإِشَارَةِ مُشَبِّكُ أَصَابِعَهُ بَعْضَهَا فِي بَعْضِ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقْطِنُ الرَّجُلُ لِإِشَارَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِي سَعِيدٍ فَقَالَ إِذَا كَانَ آحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا يُشَبِّكَنَّ فَإِنَّ التَّشْبِيكَ مِنْ الشَّيْطَانِ وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَزَالُ فِي صَلَاةٍ مَا ذَامَ فِي

الْمُسُجِدِ حَتَّى يَخُوجَ مِنْهُ النظر: ١١٥٣٦] (١١٢٠٥) حفرت ابوسعيد خدري النَّوْ كايك آزاد كرده غلام كاكبنا ہے كه ايك مرتبہ ميں حفرت ابوسعيد النَّوْ كامعيت ميں ني النِّها كے ساتھ مبحد ميں داخل ہوا، مبحد كے درميان ميں ايك آدمي كوٺ ماركر بيضا ہوا تھا اور اس نے اپنے ہاتھ كى انگليال ايك دوسر بے ميں پيضار كھي تھيں، نبي النِّها نے اسے اشارہ سے منع كياليكن وہ نبي النِّها كا اشارہ نہ بجھ سكا، نبي النِّها نے حضرت ابو سعيد النَّيْزِ كي طرف متوجہ ہوكر فرما يا جبتم ميں سے كوئي شخص مبحد ميں ہوتو الگليال ايك دوسر بے ميں نه پيضائے كيونكه يہ شيطانی حركت ہاور جو تخص جب تك مبحد ميں رہتا ہے ، مبحد سے نكلنے تك اس كاشار نماز پڑھنے والوں ميں ہوتا ہے۔

(١١٤.٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَارًةَ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ يُمُهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ هَبَطُ هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ يُمُهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ هَبَطُ

هريره الهذا سيد على النبي على المستغفر مِنْ ذَنْبِ هَلْ مِنْ ذَاعٍ فَيُسْتَجَابُ لَهُ [راحع: ١١٣١٥]. فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلِ فَيُعْطَى هَلُ مِنْ مُسْتَغْفِر مِنْ ذَنْبِ هَلْ مِنْ ذَاعٍ فَيُسْتَجَابُ لَهُ [راحع: ١١٣١٥].

(۱۳۰۲) حضرت ابوسعید بڑائٹو اور ابو ہر رہ بڑائٹو ہے مروی ہے کہ نبی علیمانے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ گذر جاتا ہے تو الله تعالیٰ آسان دنیا پرنز ول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھے سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کرلوں؟ کون ہے جو مجھے سے بخش طلب کرے کہ ہیں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟

مَ اللهُ اللهُ اللهُ عَدَّقَا أَيُّوبُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَرُكُعُ قَبْلَ أَنْ يَرْكُعُ وَيَرْفَعُ قَبْلَ أَنْ يَرُكُعُ وَيَرْفَعُ قَبْلَ أَنْ يَرُفَعَ فَلَمَّا وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَرُكُعُ قَبْلَ أَنْ يَرْكُعُ وَيَرْفَعُ قَبْلَ أَنْ يَرُفَعَ فَلَمَّا وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَرُكُعُ قَبْلَ أَنْ يَرْكُعُ وَيَرْفَعُ قَبْلَ أَنْ يَرُفَعَ فَلَمَّا

قَالَ صَلَى رَجُلَ خُلْفَ النَّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلُمْ فَجَعَلَ يَرَ كُعَ قَبَلُ أَنْ يَرَ كُعَ قَبَل قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ فَعَلَ هَذَا قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبَبُتُ أَنْ أَعُلَمَ تَعْلَمُ ذَلِكَ أَمْ لَا فَقَالَ اتَّقُوا حِدَاجَ الصَّلَاةِ إِذَا رَكِعَ الْإِمَامُ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا

(۷۰۰۱) حضرت ابوسعید خدری بڑا تین سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی بالیا کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے ایک آ دمی نے نبی بالیا کے رکوع سے قبل رکوع اور ان کے سراٹھانے سے پہلے اپنا سراٹھا لیا، نماز سے فارغ ہوکر نبی بالیا نے پوچھا کہ ایسا کس نے کیا ہے؟

اس مخص نے اپنے آپ کوچیش کرتے ہوئے کہا یارسول اللہ کا گھٹے آبا میں نے ایسا کیا ہے، دراصل میں سے جاننا چاہتا تھا کہ آپ کو اس کے بین بین بانیں ؟ نبی بالیا نے فرمایا نماز کو تاکمل کرنے سے بچو، جب امام رکوع کرے تو تم رکوع کر واور جب وہ سراٹھائے تو

تم سرا ٹھاؤ۔

(١١٤٠٨) حَدَّثَنَا مُسرَيْجٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَقَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطِيَّةً بُنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْحُدُرِى آلَة قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الدِّنْبَ قَطَعَ ذَنَبَ الْحُدُرِى آلَة قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الدِّنْبَ قَطَعَ ذَنَبَ الْحُدُرِى آلَة قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الدِّنْبَ قَطَعَ ذَنَبَ شَاةٍ لِهُ فَقَطَعَهَا الدِّنْبُ فَقَالَ أَضَتَحى بِهَا قَالَ نَعَمُ [احرحه عبد بن حميد (٩٠٠)]

(۱۱۲۰۸) حضرت ابوسعید خدری النظامی خوب کے ایک مرتبہ میں نے یاسی اور نے نبی ملی است یہ مسئلہ بوچھا کہ یارسول الله مَالَیْنَ اِلَمَا اللهُ مَالِیْکُ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اللّٰہِ ال

١١٤) عدلنا على عدل عدل عدل المنطق من العبويون عن إلى عدوه عن بي سويو المنطق مسك خالِص قَالَ فَقَالَ رَسُولُ ا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسُكُ خَالِصٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ [راحع: ١١٠١].

(۹ ۱۱۳۰) حضرت ابوسعید ضدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے این صائد سے جنت کی مٹی کے متعلق پوپٹھا تو اس نے کہا کہ وہ انتہائی سفیدا ورخالص مشک کی ہے، نبی طائیا نے اس کی تصدیق فرمائی۔

(١١٤١) حَدَّثَنَا سُرِيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيُّرِيِّ عَنُ آبِي نَضْرَةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ حَجَجْنَا فَنَزَلَ إِلَى نَاحِيتِهَا فَقُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ مَا صَبَّ هَذَا عَلَى قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا لَحْتَ شَجَرَةٍ وَجَاءَ ابُنُ صَائِدٍ فَنَزَلَ فِي نَاحِيتِهَا فَقُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ مَا صَبَّ هَذَا عَلَى قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا أَلْقَى مِنُ النَّاسِ وَمَا يَقُولُونَ لِي يَقُولُونَ إِنِّي الدَّجَّالُ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهِ مِنْ النَّاسِ وَمَا يَقُولُونَ لِي يَقُولُونَ إِنِّي الدَّجَّالُ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهَ عِنْ الْمَدِينَةِ وَلَا مَرَّا اللَّهِ عِنْ النَّهِ مِنْ النَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَ

الیّوُم [راحع: ۱۱۲۲۷] (۱۱۳۱۰) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے جج کیا، ہم ایک درخت کے پنچا ترے، ابن صائد آیا اور اس نے بھی اس کے ایک کونے میں پڑاؤڑال لیا، میں نے ''انا فلّه'' پڑھ کرسوچا کہ یہ کیا مصیبت میرے گلے پڑگئ ہے؟ اسی دوران وہ کہنے لگا کہ لوگ میرے بارے طرح طرح کی با تیں کرتے ہیں، اور مجھے دجال کہتے ہیں کیا تم نے نبی عابیہ اکو بیفر ماتے ہوئے نبیں سنا کہ دجال مکہ اور مدینہ میں نہیں جاسکے گا، اس کی کوئی اولا دنہ ہوگی میں نے کہا کیوں نہیں، اس نے کہا کہ

(۱۱٤۱۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى قَالَ آخُبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا محكم دلائل و برآبين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ مَنْ الْمَا مَوْنَ بْلِ مِنْ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُلَّا مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ الْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّا لِمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ

شَعَفَ الْحِمَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ [راحع: ٢١٠٤٦].

(۱۱۳۱۱) حضرت ابوسعید بھاتھ سے مروی ہے کہ نبی طبیقانے فر مایا عنقریب ایک مسلم کا سب سے بہترین مال' کری' ہوگی ، جسے لے کروہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلا جائے اور فتنوں سے اپنے وین کو بچالے۔

١١٤١٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارًا يَقُومُ اللَّيْلَ لَا يَقُولُ إِلَّا قُلُ هُوَ اللَّهُ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارًا يَقُومُ اللَّيْلُ لَا يَقُولُ إِلَّا قُلُ هُو اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

[راجع: ١١١٩٩].

(۱۲۳۱۲) حضرت ابوسعید ڈٹاٹٹزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے بارگا ورسالت میں عرض کیایا رسول اللہ! میراایک پڑوی کے ، وہ ساری رات قیام کرتا ہے کیکن سورۂ اخلاص کے علاوہ کچھنہیں پڑھتا ،اس کا خیال بیتھا کہ یہ بہت تھوڑی چیز ہے ، نبی ملیکھا نینٹر مایا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، وہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(١١٤١٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَالْخُزَاعِثُى ٱخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْرَّحْمَٰنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِيهِ وَقَالَ الْخُزَاعِثُى ابْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي صَعْصَعَةً عَنْ آبِيهِ آنَهُ آخِبَرَهُ آنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُّرِيَّ قَالَ لَهُ إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَأَذَّنْتَ بِالصَّلَاةِ فَارْفَعُ صَوْتَكَ بِالنِّدَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَقَالَ الْمُؤَذِّنِ وَقَالَ الْمُؤَذِّنِ جِنَّ وَلَا إِنْسُ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّنِ جِنَّ وَلَا إِنْسُ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ [راحع: ١٠٤٥].

(۱۱۳۱۳) ابن ابی صعصعہ بیشتہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری ڈنٹوڈنے ایک مرتبہ مجھ سے فرمایا میں دیکھتا ہوں کہتم بکریوں اور جنگل ہے محبت کرتے ہواس لئے تم اپنی بکریوں یا جنگل میں جب بھی اذان دیا کروتو اونچی آ واز سے دیا کرو، کیونکہ جوچیز بھی''خواہ وہ جن وانس ہو، یا پھر''اذان کی آ واز سنتی ہے، وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دیگ یہ بات میں نے نبی ملینا سے بی ج

(١١٤١٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ الْحُبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّى فَلَا يَدَعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَيُدُرَأُهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبَى فَلِيُقَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ [راحع: ١١٣١٩].

(۱۱۳۱۳) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے فر مایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواپنے

آ گے ہے نہ گذرنے دے،اور حتیٰ الا مکان اسے رو کے،اگروہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(١١٤١٥) حَدَّقَنَا إِسْحَاقُ حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُذْرِيّ

الله المرابع الفياري المنظم ا

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِى الْوَتُرَ آوُ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلَّهَا إِذَا ذَكَرَهَا أَوْ إِذَا أَصْبَحَ

(۱۱۳۱۵) حصرت ابوسعید ڈاٹیؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فر مایا جو محض وتر پڑھے بغیر سوگیا یا بھول گیا ،ا ہے جا ہے کہ جب یا د

آ جائے یا بیدار ہوجائے ، تب پڑھ لے۔

(١١٤١٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّحُورُ ٱكْلَهُ بَرَكَةٌ فَلَا تَدَعُوهُ وَلَوْ أَنْ يَجْرَعَ آحَدُكُمْ جَرْعَةً مِنْ مَاءٍ فَإِنَّ اللَّهَ وَمَلَاثِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْمُتَسَخِّرِينَ

(۱۱۳۱۷) حضرت ابوسعید ڈاٹھڑ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایا سحری کھانا باعث برکت ہے اس لئے اسے ترک نہ کیا کرو،خواہ پانی کا ایک گھونٹ ہی پی لیا کرو، کیونکہ اللہ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں کے لیے اپنے انداز میں رحمت کا سبب بنترین

(١١٤١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ حَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلاَءَ بُنَ عَبُدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَالُتُ آبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْحَبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُسْلِمِ لِمَعْدُ الْخُدْرِيِّ عَنْ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْحَبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُسْلِمِ إِلَى يَصْفِ السَّاقِ وَلَا حَرَجَ آوُ لَا جُنَاحَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُعْبَيْنِ فَمَا كَانَ ٱسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي النَّارِ مَنْ جُرَّ إِلَيْهِ وَاحِع: ١١٠٢٣].

(۱۱۳۱۷) ایک مرتبہ کسی مخص نے حضرت ابوسعید بی تو سے ازار کے متعلق پوچھا توانہوں نے فرمایا کہتم نے ایک باخبرا وی سے سوال پوچھا، نبی علیہ نے فرمایان ہونے میں کوئی حرج سوال پوچھا، نبی علیہ نے فرمایان ہونے میں کوئی حرج سوال پوچھا، نبی علیہ نہیں نہوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج سیس سے لیکن تہیند کا جو حصہ نخوں سے یعجے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا، اور اللہ اس مخص پر نظر کرم نہیں فرمائے گا جو اپنا تہیند تکبر سے زمین پر گھسیٹر ہے۔

(١١٤١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ آبِي زِيَادٍ عَنُ مُجَاهِدٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِىّ عَنُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى آخْسِبُهُ عَنُ آبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ لَا يُخَذَّفُ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌ وَلَا مُدُمِنْ [راحع: ١١٢٤٠].

(۱۱۳۱۸) حضرت ابوسعید ڈھٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایا کوئی احسان جمّانے والا ، والدین کا نا فر مان اور عادی شراب خور جنت میں نہیں جائے گا۔

(١١٤١٩) اَحَدَّثَنَا اَمُحَمَّدٌ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي بِشُرِ عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِاثِي آنَ نَاسًا مِنُ ٱصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱتُوا عَلَى حَيٍّ مِنْ آخْيَاءِ الْعَرَبِ فَلَمْ يَقُرُوهُمْ فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ www.KitaboSunnat.com

الله عَسَدُ أُولِئِكَ فَقَالُوا هَلْ فِيكُمْ دَوَاءٌ أَوْ رَاقٍ فَقَالُوا إِنَّكُمْ لَيْم تَقْرُونَا وَلَا نَفْعَلُ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعُلَّا فَلَا عَنَى اللهُ عَلَوا لَنَا جُعُلَّا فَعَمُوا لَنَا جُعُلَّا فَهُمْ فَطِيعًا مِنْ شَاءٍ قَالَ فَجَعَلَ يَقُرَأُ أُمَّ الْقُرْآنِ وَيَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَتُفُلُ فَبَرَأَ الرَّجُلُ فَآتُوهُمْ بِالشَّاءِ فَجَعَلُوا لَهُمْ فَطِيعًا مِنْ شَاءٍ قَالَ فَجَعَلَ يَقُرَأُ أُمَّ الْقُرْآنِ وَيَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَتُفُلُ فَبَرَأَ الرَّجُلُ فَآتُوهُمْ بِالشَّاءِ فَقَالُوا لَا نَاجُولُهُمْ فَصَالُوا النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُوا النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَسَالُوا النَّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ ذَلِكَ فَصَحِكَ وَقَالَ مَا أَذْرَاكَ أَنَهَا رُقَيَةٌ خُذُوهَا وَاصْرِبُوا لِى فِيهَا بِسَهُمْ وَرَاحِي وَقَالَ مَا أَذْرَاكَ أَنَهُا رُقَيَةٌ خُذُوهَا وَاصْرِبُوا لِى فِيهَا بِسَهُمْ وَرَاحِي . ١٩٠٤

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ مَنْ اسْتَعَفَّ أَعَلَّهُ اللَّهُ وَمَنْ اَسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ سَالَنَا شَيْنًا فَوَجَدْنَاهُ اللَّهُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ الْجَعْدَانَهُ إِيَّاهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ أَبِى بِشْرٍ عَنْ أَبِى نَضْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ اللَّهُ وَمَنْ اللَّهُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ سَأَلْنَا شَيْئًا فَوَجَدُنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ اللَّهُ وَمَنْ اللَّهُ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ السَّعْفَ إِي

واعْطَيْنَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ١١٠٠٢].

(۱۱۳۲۰) حفرت ابوسعید خدری فاتنا ہے مروی ہے کہ نبی علیا ہے فر مایا جو محض عفت طلب کرتا ہے، اللہ اسے عفت عطاء فرما و بتا ہے، جواللہ سے غناء طلب کرتا ہے، اللہ اسے غناء عطاء فرما و بتا ہے، اور جو شخص ہم سے پھھ مائے اور ہمارے پاس موجود بھی ر ہوتو ہم اسے دے دیں گے۔

(١١٤٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ يُحَدِّثُ عَنُ هِلَالِ بُنِ حِصْنٍ قَالَ نَزِلْتُ عَلَى أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى فَضَمَّنِى وَإِيَّاهُ الْمَجْلِسُ قَالَ فَحَدَّثَ أَنَّهُ أَصْبَحَ ذَاتَ يَوْم وَقَدْ عَصَبَ عَلَى بَطْنِهِ حَجَرًا مِنْ الْجُوعِ فَقَالَتُ لَهُ امْرَآتُهُ أَوْ أَمَّهُ اثْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسُالُهُ فَقَدْ أَتَاهُ فَلَانٌ فَسَالَهُ فَاعُطَاهُ وَآتَاهُ فَلَانٌ حَجَّاجٌ فَلَمْ فَسَالَهُ فَاعُطَاهُ وَآتَاهُ فَلَانٌ حَجَّاجٌ فَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَمُو يَخُطُبُ فَاذَرَكُتُ مِنْ قَوْلِهِ وَهُو يَقُولُ مَنْ اسْتَعَفَّ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْنَى يُغْنِهِ اللَّهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْنَى يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْنَى يُغْنِهِ اللَّهُ

وَمَنْ سَالْنَا إِمَّا أَنْ نَبُذُلَ لَهُ وَإِمَّا أَنْ نُوَاسِيَهُ أَبُو حَمْزَةَ الشَّاكُ وَمَنْ يَسْتَعِفُ عَنَّا أَوْ يَسْتَغُنِى أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّنُ يَسْتَعِفُ عَنَّا أَوْ يَسْتَغُنِى أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّنُ يَسْأَلُنَا قَالَ فَرَجَعْتُ فَمَا سَالْتُهُ شَيْنًا فَمَا زَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَرُزُقُنَا حَتَى مَا أَعْلَمُ فِى الْأَنْصَارِ آهُلَ بَيْتٍ أَكْفَرَ أَفُنَا حَتَى مَا أَعْلَمُ فِى الْأَنْصَارِ آهُلَ بَيْتٍ أَكْفَرَ أَنْهَا لَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَرُزُقُنَا حَتَى مَا أَعْلَمُ فِى الْأَنْصَارِ آهُلَ بَيْتٍ أَكْفَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَرُزُقُنَا حَتَى مَا أَعْلَمُ فِى الْأَنْصَارِ آهُلَ بَيْتٍ أَكْفَرَ

آموالا منا (۱۱۳۲۱) بلال بن حسن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری ڈاٹوز کے یہاں تھہرا ہوا تھا، ایک موقع پرہم دونوں ہیٹھے ہوئے وانہوں نے بعوک کی وجہ سے اپنے بیٹ پر پھر با ندھ رکھا تھا، ان کی ہوئے ہوئے والدہ نے ہوک کی وجہ سے اپنے بیٹ پر پھر با ندھ رکھا تھا، ان کی یوی یا والدہ نے ان سے کہا کہ فلاں قلاں آ دمی نے نبی طینا کے پاس جا کر امداد کی درخواست کی تو نبی طینا نے انہیں وے دیا لہٰذاتم بھی جا کر ان سے درخواست کرو، میں نے کہا کہ میں پہلے تلاش کرلوں کہ میر سے پاس پچھ ہے تو نہیں، تلاش کے بعد جب بچھ نہ ملاتو میں نبی علینا کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی طینا خطب دیتے ہوئے ارشاد فرما رہے تھے جو تحض عفت طلب کرتا ہے، اللہ اسے عفاء فرما و بتا ہے، اور جو محض ہم سے کہتے اور ہمار سے پاس موجود بھی ہوتو ہم اسے دید دیں گے، یا پھر اس سے مخواری کریں گے، بیس کرآ دمی واپس آ گیا اور نبی طینا سے پچھ نہ مانگان کے بعد اللہ نے ہمیں اتنا رزق عطاء فرمایا کہ اب میر علم کے مطابق انسار میں ہم سے زیادہ مالدارگھ انہ کوئی نہیں ہے۔

(١١٤٢٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَانِي آبُو حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ حِصْنٍ آخَا بَنِي قَيْسِ بْن تَعْلَبَةَ قَالَ آتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ دَارَ أَبِي سَعِيدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۳۲۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٤٢٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي مَسْلَمَةَ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا مِنْكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَنَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ عَلِمَهُ [راجع: ١١٠٣]

(۱۱۳۲۳) حضرت ابوسعید خدری نگاتی ہمروی ہے کہ نبی الیا ہے نے فر مایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دید بہتم میں سے کسی کوئل بات کہنے سے ندرو کے ، جبکہ وہ خودا سے دیکھ لے ، یا مشاہدہ کرلے یاس لے۔

(١١٤٢٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا نَضُرَةً يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

(۱۱۳۲۳) حضرت ابوسعید بالان سے مروی ہے کہ نی ملیا ان او جو کس میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت

کرے،اہےجہم میں اپناٹھکانہ بنالینا جاہے۔

(١١٤٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

مناا اخران المستوم المحالية ال عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ اللَّوْدِ صَلَّقَةٌ وَلَا خَمْسَةِ أَوْسًا في وَلَا حَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ

(١١٣٢٥) حضرت ابوسعيد اللفزيم وي ب كه ني عليهان ارشادفر مايا پانچ اونوں سے كم ميں ذكر وفق ميں ميانج وس سے كم

گندم میں بھی زکو ہنیں ہاور پانچ او قیہ کم چاندی میں زکو ہنیں ہے۔

(١١٤٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ آبِي صَالِحٍ عَنْ صَفُوانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُوعِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ وَجُهَهُ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرًة أَسَنْقِينَ

عَامًا [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٧٣/٤). وتكلم في استاده]. (١١٣٢٦) حضرت ابوسعيد خدري التنواع مروى ہے كه نى عليها نے فرمايا جو خص راو خدايس ايك دن كاروز ور كھے ،الله اس دن

کی برکت سے اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت پر دور کرد ہے گا۔

(١١٤٢٧) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثْنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكُوانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُذُرِيِّي ﴿ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَالَ لَا يَبْغُضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِوِ/[راحع: ١١٣٢.]. (۱۱۳۲۷) حفرت ابوسعید تلاتیز ہے مروی ہے کہ بی مالیگانے ارشادفر مایا جو آ دمی اللہ اور اس کے رسول پرایمان رکھتا ہو، وہ انصار

(١١٤٢٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ آبَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِٱصْحَابِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلَّى مَعَهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَصَلَّى مَعَهُ [راجع: ٢١٠٣].

(۱۱۳۲۸) حضرت ابوسعید خدری التخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملی اے سحلبہ کرام تعلق کوتماز بر صائی ،نماز کے بعدایک آدی آیا، نی ایٹانے فرمایا کون اس پرصدقہ کر کے اس کے ساتھ نماز پڑھے گا؟ اس پرایک آ دمی نے اس کے ساتھ جا کرنماز پڑھی۔ (١١٤٢٩) حُدَّلَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّلَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ فَرَعَة عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ إِبْرَاهِيمَ وَمَسْجِدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةٍ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَدَاةِ وَقَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ

الشَّمُسُ وَنَهَى عَنْ صِيَامٍ يَوْمَيْنِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْآةُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَوْ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ قَالَ عَبْدُالْعَزِيزِ فِي حَدِيثِهِ فَزَعَةُ مَوْلَى زِيَادٍ [راحع: ٥٠٠٠] (١١٣٢٩) حضرت ابوسعيد خدري والتفاس مروى م كه ني عليه في اس بات منع فر مايا م كسوائ تين مجدول كي بيني

منظا اَمَوْنُ صَبَلِ اَعْدُنَ اللهِ مَرْقُ اللهِ عَلَيْهِ الْحَدُنَ اللهِ عَنْ قَدَادَةً عَنْ قَزَعَةً إِلَّا اَنَّهُ قَالَ عَنْ صَلَافٍ المَّعُونُ اللهِ عَنْ قَدَادَةً عَنْ قَزَعَةً إِلَّا اَنَّهُ قَالَ عَنْ صَلَافٍ المَعْ اللهِ عَنْ قَدَادَةً عَنْ قَزَعَةً إِلَّا اَنَّهُ قَالَ عَنْ صَلَافٍ المَعْ اللهِ عَنْ قَدَادَةً عَنْ قَزَعَةً إِلَّا اَنَّهُ قَالَ عَنْ صَلَافٍ المَعْ اللهِ عَنْ قَدَادَةً عَنْ قَزَعَةً إِلَّا اَنَّهُ قَالَ عَنْ صَلَافٍ المَعْ اللهِ عَنْ قَدَادَةً عَنْ قَزَعَةً إِلَّا اَنَّهُ قَالَ عَنْ صَلَافٍ المَعْ اللهِ عَنْ قَدَادَةً عَنْ قَزَعَةً إِلَّا اللهُ قَالَ عَنْ صَلَافٍ اللهِ عَنْ قَدَادَةً عَنْ قَزَعَةً إِلَّا اللهُ قَالَ عَنْ صَلَافٍ المَعْ اللهِ عَنْ قَدَادَةً عَنْ قَزَعَةً إِلَّا اللهُ قَالَ عَنْ صَلَافٍ المَعْ اللهِ عَنْ قَدَادَةً عَنْ قَزَعَةً إِلَّا اللهُ قَالَ عَنْ صَلَافٍ اللهُ عَنْ قَدَادَةً عَنْ قَزَعَةً إِلَّا اللهُ قَالَ عَنْ صَلَافٍ اللهُ عَنْ قَدَادَةً عَنْ قَزَعَةً إِلَّا اللهُ قَالَ عَنْ صَلَافٍ اللهُ عَنْ قَدَادَةً عَنْ قَزَعَةً إِلَّا اللهُ قَالَ عَنْ صَلَافٍ اللهُ عَنْ قَدَادَةً عَنْ قَرَعَةً إِلَّا اللهُ قَالَ عَنْ صَلَافٍ اللهُ عَنْ قَدَادَةً عَنْ قَرَعَةً إِلَّا اللهُ قَالَ عَنْ صَلَافٍ اللهُ عَنْ قَدَادَةً عَنْ قَرَعَةً إِلَّا اللهُ قَالَ عَنْ صَلَافٍ اللهُ اللهُ عَنْ قَرَعَةً عَنْ قَرَعَةً إِلَّا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ قَرَعَةً إِلّهُ اللّهُ عَنْ قَرَعَةً إِلّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ قَرَعَةً إِلّهُ اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَا عَلَى عَلَا عَلَى عَلَى عَلَا عَلَى عَلَى عَلَا عَلَا عَلَا عَلَى عَلَى عَلَا عَلَا عَلَى عَلَى عَلَا عَلَى عَلَى عَلَى عَلَا عَلَى عَلَى عَلَى عَلَا عَلَا عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَا عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَا عَلَى عَلَا عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلَا عَلَى ع

(۱۱۳۳۰) گذشتهٔ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٤٣١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آبِي عِيسَى قَالَ عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آبِي عِيسَى قَالَ عَبُدُ الْوَهَّابِ فِي حَدِيثِهِ عَنْ آبِي عِيسَى الْحَارِثِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْدُهُ وَسَلَّمَ أَنْ يَشُوبَ الرَّجُلُ قَائِمًا [راحع: ٢٩٨ ١].

(١١٣٣١) حضرت ابوسعيد خدري الله المناسب مروى ب كه ني مليا في من المرب الله المرب المربية المحتى منع فرمايا ب-

(١١٤٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِتِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُرًا بَعُلًا فِيهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُرًا بَعُلًا فِيهِ رَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُرًا بَعُلًا فِيهِ يَبُسُ فَقَالَ آنَى لَكُمْ هَذَا التَّمُرُ فَقَالُوا هَذَا تَمُرُّ ابْتَعْنَا صَاعًا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمُونَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُلُّحُ ذَلِكَ وَلَكِنُ بِعُ تَمُوكَ ثُمَّ ابْتَعْ حَاجَتَكَ [صححه البحارى (٢٠١١)، ومسلم (٩٣ ٥)، وابن

حبان (۲۰، ٥) والنسائي: (٧٧٢/٧)]. [انظر: ١١٦٦٣].

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری ناتین سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی نالین کی خدمت میں ریان بھجوریں پیش کی کئیں، نبی نالین ا کے یہاں خٹک''بعل'' محبوریں آتی تغییں، نبی نالینا نے بوچھا کہ بیتم کہاں سے لائے؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دوصاع محبوریں دے کران عمدہ محبوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی نالینا نے فر مایا پیطریقہ تصحیح نہیں ہے، سمجھ طریقہ سے ہے کہ تم اپنی محبوریں بچ دو،اس کے بعدا پی ضرورت کی محبوریں خریدلو۔

(١١٤٣٣) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَدٍ حَدَّثْنَا سَعِيدٌ عَنُ قَنَادَةَ عَنُ آبِى نَضُوَةَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُدِى قَالَ حَرَجُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُنْتَى عَشُرَةَ لَيْلَةً بَقِيَتُ مِنْ رَمَضَانَ مَخُرَجَهُ إِلَى حُنَيْنٍ فَصَامَ طَوَائِفُ مِنْ النَّاسُ وَٱفْطَرَ آخَرُونَ فَلَمْ يَعِبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ [راحع: ١١٠٩٩].

(۱۱۴۳۳) جعنرت ابوسعید ٹائٹا ہے مروی ہے کہ ہم لوگ نی البھا کے ساتھ غزوات میں شریک ہوتے تو ہم میں سے پچھلوگ روز ہ رکھ لیتے اور پچھ ندر کھتے ،لیکن روز ہ رکھنے والا چھوڑنے والے پریا چھوڑنے والا روز ہ رکھنے والے پرکوئی احسان نہیں جماتا تھا، (مطلب بیہ ہے کہ جب آ دی میں روز ہ رکھنے کی ہمت ہوتی، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں

مُنالًا اَعَلِينَ لِيَدِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِ مِنْ اللَّهِ مِ

(١١٤٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْجَنِينِ ذَكَاتُهُ ذَكَاةُ أُمِّهِ (۱۱۲۳۳) حضرت الوسعيد خدرى المنظر سے مروى ہے كه نى عليه نے فرمايا پيد كے سے دنج مونے كے لئے اس كى مال كا

ذیج ہوتا ہی کافی ہے۔

(١١٤٣٥) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَتَادَةَ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَغِيدٍ الْحُدُدِيِّ قَالَ آمَرَنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقْرَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ [راحع: ١١٠١١].

(۱۱۳۳۵) حضرت ابوسعید خدری والتی سروی ہے کہ ہمیں ہارے نی تالی کی کے نماز میں سور و فاتحہ اور جوسورت آسانی ہے پڑھ میں کی تلاوت کرنے کا حکم دیا ہے۔

(١١٤٣٦) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ غَنْ فَتَادَةَ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ' لَكُونُ أُمَّتِي فِرْقَتُيْنِ يَخُرُجُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَلِي قَتْلَهَا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ إراحع: ١١٢١].

(۱۱۳۳۷) حضرت ابوسعید ڈھٹھئے سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے فر مایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے

درمیان ایک گروہ نکلے گا جے ان دوفرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ مل کرے گا۔ (١١٤٣٧) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ٱلْحُبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ قَرَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِى وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْآةُ لَمُونَى ثَلَاثٍ لَيَالٍ إِلَّا مَعَ زَوْجٍ أَوْ ذِى مَخْرَمْ وَلَا صَلاَةً بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمُسُ وَنَهَى عَنْ صَوْمٍ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ [راحع: ٥٥ - ١١].

(عام ١١١) حفرت ابوسعيد خدري فالفؤے مروى ہے كه نبي اليا نے اس بات سے منع فرمايا ہے كو سوائے تين معجدول كے ليني مجد حرام ، مجد نبوی اور مجد اقصلی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور معجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے ، نبی علیدانے فارتعمرے بعدے غروب آفاب تک اور نماز فجر کے بعدے طلوع آفاب تک دووقتوں میں نوافل پڑھنے سے منع فرمایا ہے، نیز و کا انتخابے عیدالفطراورعیدالاصحیٰ کے دن روز ہ رکھنے ہے منع فر مایا ہے،اورکوئی عورت تین دن کاسنرا پے محرم کے بغیر کرے۔ ١١٤٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي الْوَقَّاكِ قَالَ لَا أَشُرَبُ نَبِيذًا بَعْدَمَا سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ ﴿ اللَّهُ عُدُرِيٌّ قَالَ جِيءَ بِرَجُلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالُوا إِنَّهُ نَشُوانُ فَقَالَ إِنَّمَا صَرِبُتُ رَبِيكًا وُتَهُوا إِنِي ذُبَّالَةٍ قَالَ فَنُحُفِقَ بِالنِّعَالِ وَنُهِزَ بِالْكَيْدِي وَلَهِي عَنْ الدُّبَّاءِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّهُو أَنُ يُخْلَطُ [راحع: ١١٣] (۱۱۳۳۸) ابن وداک مینید کہتے ہیں کہ میں نے جب سے حضرت ابوسعید خدری تاہیزے بیرحدیث نی ہے، میں نے عہد کر لیا

منالا اَمْن منبل مینید مترا کی در مت میں نشے کی حالت میں ایک نوجوان کولایا گیا، اس نے کہا کہ میں نے شراب نہیں ب بے کہ نبیذ نہیں ہوں گا، کہ نبی علیقا کی خدمت میں نشے کی حالت میں ایک نوجوان کولایا گیا، اس نے کہا کہ میں نے شراب نہیں بی بلکہ ایک منظے میں رکھی ہوئی کشمش اور مجبور کا پانی بیا ہے، نبی علیقا کے تھم پراسے ہاتھوں اور جوتوں سے مارا گیا اور نبی علیقا نے سامنے کی نبیذ سے اور کشمش اور مجبور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمادیا۔

(١١٤٣٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَآبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمٍ آبِي عُلُوانَ قَالَ سَمِعْتُ آبِا سَعِيدٍ النَّحُدُرِى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِآحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ آنْ يَحِلُّ صَرَارَ نَاقَةٍ بِغَيْرٍ إِذْنِ آهُلِهَا فَإِنَّهُ حَاتَمُهُمْ عَلَيْهَا فَإِذَا كُنْتُمْ بِقَفْرٍ فَرَآيَتُمْ الْوَطْبَ آوُ الرَّاوِيَةَ آوُ السِّفَاءَ مِنْ اللَّبِنِ فَنَادُوا آصْحَابَ الْمِيلِ ثَلَاثًا فَإِنْ سَقَاكُمْ فَاشُرَبُوا وَإِلَّا فَلَا وَإِنْ كُنْتُمْ مُزْمِلِينَ قَالَ آبُو النَّضُرِ وَلَمْ يَكُنُ مَعَامٌ فَلْيُمْسِكُهُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ ثُمَّ اشْرَبُوا مَعْمَامٌ فَلَيْ أَلِيلِ ثَلَاثًا مَ مُنْكُمْ ثُمَّ اشْرَبُوا

(١١٤٤) حَلَّانَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُغْبَةُ وَمُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَذَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمُوو بُنِ دِينَارٍ عَنُ سُلَيْمَانَ الْيَشُكُوِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُخَدِّرِيِّ آنَّهُ قَالَ فِي الْوَهُمِ يُتَوَخَّى فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا الْحَلَمُ [راجع: ١١٣٦٩].

(۱۱۳۴۰) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹؤ سے وہم کے بارے مروی ہے کہاں کا قصد کیا جاتا ہے،ایک آ دمی نے راوی سے پوچھا سے مصرت ابوسعید خدری ٹائٹؤ سے وہم کے بارے مروی ہے کہاں کا قصد کیا جاتا ہے،ایک آ دمی نے راوی سے پوچھا

کیا بیصدیث نبی علیا کے حوالے ہے ہے؟ تو راوی نے کہا کہ میرے علم کے مطابق تواپیا ہی ہے۔

(١١٤٤١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ آخُبَرَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى ۚ إِنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَٱنْ يَحْتَبِى الرَّجُلُ فِى ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَىءٌ [راجع: ١١٠٢٧].

(۱۱۳۴۱) حضرت ابوسعید ولائن سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ایک جا در میں کیٹنے سے منع فر مایا ہے اور بید کدانسان ایک کیڑے میں اس طرح کوٹ مارکر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پرکوئی کیڑانہ ہو۔

(١١٤٤٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بنِ عُنْدَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اِشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِى

مُنالاً امْنُ فَيْلِ بِيَدِينَ كُلِي هِي اللهِ وَهِي اللهِ وَهِي اللهِ وَهِي اللهُ وَاللهِ اللهُ وَاللهِ اللهُ

الرَّجُلُ فِي قَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید بھاتھ سے مروی ہے کہ نبی علیہ انے ایک جا در میں لیٹنے سے منع فر مایا ہے اور مید کدانسان ایک کیڑے کا اس اس طرح کوٹ مارکر بیٹھے کداس کی شرمگاہ پرکوئی کیڑانہ ہو۔

١١٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِى نَصْرَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ آتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَهَرٍ مِنُ السَّمَاءِ وَالنَّاسُ صِيَامٌ فِى يَوْمٍ صَائِفٍ مُشَاةً وَنَبِى اللَّهِ عَلَى بَعُلَةٍ لَهُ فَقَالَ الشَّرَبُوا أَيُّهَا النَّاسُ قَالَ فَابَوْا قَالَ إِنِّى لَسُتُ مِثْلَكُمْ إِنِّى آيُسَرُكُمْ إِنِّى رَاكِبٌ فَأَبُوا قَالَ فَشَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخِذَهُ فَنَزَلَ فَشَرِبَ وَشَرِبَ النَّاسُ وَمَا كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَشُرَبَ [راحع: ١١١٧٧].

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری نگانتئاسے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک سفر میں نبی ملیٹی کے ساتھ تھے، ہمارا گذرایک نہر پر ہواجس میں بارش کا پانی جمع تھا، لوگوں کا اس وقت روز ہ تھا، نبی ملیٹی نے فر مایا پانی پی لو، لیکن روز ہے کی وجہ ہے کسی نے نہیں ہیا، اس پر نبر منصر بند میں سے نب زند کر اس نہ میں کہ سے کہ بند کر بات کا بات ک

پی طیائے آگے بڑھ کرخود پائی پی لیا، نبی طیائ کود کھ کرسب، س نے پائی پی لیا۔ (۱۱۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا زَیْدٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَادٍ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ آنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثُوا عَنِّی وَلَا تَکُذِبُوا عَلَیَّ وَمَنْ کَذَبَّ عَلَیْ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّا مَفْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

وَحَدِّنُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرِجَ [راجع: ١١١٠].

(۱۱۳۳۳) حفرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ نبی طافیا نے فرمایا میرے حوالے سے تم حدیث بیان کر سکتے ہو، لیکن میری طرف جھوٹی نسبت نہ کرنا کیونکہ جو محض میری طرف جان بو جھ کرجھوٹی نسبت کرے، اسے اپناٹھ کانہ جہنم میں بنالینا جا ہے، اور بی اسرائیل کے حوالے سے بھی بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں۔

﴿ ١١٤٤٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ آبِى نَصْرَةَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّ سِبْطَانِ مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ فَٱزْهَبُ أَنْ تَكُونَ الصِّبَابَ [راجع: ١١١٠٢٦].

ی است کی سیری اور میں اور میں اور کی ایستی اور الله کا ایستانی کی استرائیل میں دو قبیلے کم ہو گئے تھے، مجھے اندیشہ ہے کی کیوں وہ کو وہ بی نہ ہو۔ کی کیوں وہ کو وہ بی نہ ہو۔

المُحَدِّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُ بُنُ الرَّيَانِ الْإِيَادِيُّ حَدَّثَنَا آبُو نَصُرَةَ الْعَبُدِيُّ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ الْآنَيَا وَقَالَ إِنَّ الدُّنَيَا خَضِرَةٌ حُلُوةٌ فَاتَقُوهَا وَاتَّقُوا النَّسَاءَ ثُمَّ إِنَّ الدُّنيَا خَضِرَةٌ حُلُوةٌ فَاتَقُوهَا وَاتَّقُوا النَّسَاءَ ثُمَّ إِنَّ وَالْمَرَاةُ عَضِرَةٌ لَا تُعُرَفُ فَاتَخَذَتُ رِجُلَيْنِ مِنُ إِنْ الدُّنيَا وَامْرَاةٌ قَصِيرَةٌ لَا تُعُرَفُ فَاتَخَذَتُ رِجُلَيْنِ مِنُ إِنْ اللَّهُ عَلَيْ وَامْرَاةٌ قَصِيرَةً لَا تُعُرَفُ فَاتَخَذَتُ وِجُلَيْنِ مِنُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتِمِلُ الْمُسْتَمِرُ اللَّهُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتِمِلُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِلُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِلُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتِمِ اللّهُ الْمُسْتَمِلُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتَمِلُ الْمُسْتَمِرُ الْمُسْتِمِ اللّهُ الْمُسْتِمِ اللّهُ الْمُسْتَمِلُ الْمُسْتَمِ اللّهُ الْمُسْتَمِلِ اللّهُ الْمُسْتَمِلُ الْمُسْتَمِلُ الْمُسْتِمِ اللّهُ الْمُسْتَمِلُ الْمُسْتَمِلُ الْمُسْتِمِ اللْمُسْتِمِ الْمُسْتَمِلُ الْمُسْتَمِلُ الْمُسْتَمِلًا الْمُسْتَمِلُ الْمُسْتَمِلُ الْمُسْتَمِلِ اللّهُ الْمُسْتَمِلْ اللّهُ الْمُسْتَمِلِ اللّهُ الْمُسْتَمِلُ اللّهُ الْمُسْتَمِلُ اللّهُ الْمُسْتَمِلْ اللّهُ الْمُسْتَمِلُ اللّهُ الْمُسْتَمِلُ اللّهُ الْمُسْتَمِلُ اللّهُ الْمُسْتَمِلِ اللّهُ الْمُسْتَمِلُ الْمُسْتَمِلُ اللّهُ اللّهُ الْمُسْتُعُولُ اللّهُ اللْمُسْتُمُ الْمُسْتُمُ اللّهُ الْم

الله المناوية المناسكة المناسك الثَّلَالَةَ [صححه مسلم (٢٧٤٦) وابن محزيمة (١٦٩٩) وابن حبان(٣٢٢١ و٥٩١ و٥٩١)].[راجع:١١١٨٦] (۱۱۳۲۷) حضرت ابوسعید خدری التلاے مروی ہے کہ نبی مالیا نے دنیا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا دنیا بوی سرسبز وشاداب اور شیریں ہے،لہٰذااس ہےاورعورتوں ہے بچو، پھرنبی ملیٹانے بنی اسرائیل کی تین عورتوں کا ذکر کیا جن میں ہے دو کا قدا تنالساتھا سکہ دور سے ہی پہچان کی جاتی تھیں اورا کی ٹھنگنے قد کی تھی ،اس نے (اپنا قد او نچا کرنے کے لئے)ککڑی کی دومصنوعی ٹائٹیس ہوا لیں ،اب جب وہ چلتی تو اس کے دائیں بائیس کی عورتیں چھوٹی لگتیں ، پھراس نے سونے کی ایک انگوشی بنوائی اوراس کے تھینے کے نیچے سب سے بہترین خوشبومشک بھر دی ،اب جب بھی وہ کمی مجلس سے گذرتی تواپی انگوشی کو حرکت دیتی اوروہاں اس کی

خوشبو تھیل جاتی۔ (١١٤٤٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لَهُ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ آلًا وَلَا غَادِرَ أَعْظُمُ مِنْ غَدْرَةِ أَمِيرِ عَامَّةٍ إصححه

مسلم (۱۷۳۸)]. [زاجع: ۱۱۳۲۳]. 🎚

(۱۱۳۳۷) حضرت ابوسعید ٹاکٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا قیامت کے دن ہردھوکے باز کی سرین کے پاس اس کے

دھوکے کی مقدار کے مطابق حبنڈا ہوگا اور حکمران کے دھوکے سے بڑھ کرکسی کا دھو کہ نہ ہوگا۔

(١١٤٤٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَوْ بَشَرْ أَنْ يَتَكُلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ عَلِمَهُ أَوْ رَآهُ أَوْ سَمِعَهُ [راجع: ١١٠٣٠].

(۱۱۳۴۸) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نی مایٹا نے فرمایا لوگوں کی بیبت اور رعب و دبد بہتم میں سے کسی کوئل بات كمنے سے ندروكے ، جبكرو وخوداسے دكھے لے ، يامشاہد وكرلے ياس لے۔

(١١٤٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَقًا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَشَلَّمٌ قَالَ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ [رانجع: ١١٠٧٧].

(۱۱۳۳۹) حضرت ابوسعید ضدری ڈائٹوفر ماتے ہیں کہ نبی مالیہ آنے فر مایا سونا سونے کے بدلے اور جاندی جاندی کے بدلے برابر

سرابر بی چیو،ایک دوسرے میں کی بیشی نہ کرو۔

(١١٤٥.) حَدَّثَنَا شُرَيْعٌ حَدَّثَنَا فُلَيْعٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّهَبُ بِالدُّهَبِ وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ وَلَا تَفَضَّلُوا بَعُضَهَا عَلَى بَعْضٍ [راحع: ١١٠٧٧].

(۱۱۲۵۰) حفزت ابوسعید خدری ڈائٹ فرماتے ہیں کہ نی مالیا آنے فرمایا سونا سونے کے بدیے اور جاندی جاندی کے بدیے برابر

مُنْ الْمُ الْمُرْنُ بِلِي يَعِيدُ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

سرابری میچو،ایک دوسرے میں کی بیشی نہ کرو۔

(١١٤٥١) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ

(۱۱۳۵۱) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱٤٥٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرِّبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَغْنِى ابْنَ أَبِى كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثِنِى أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهُرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِى أَبُو سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِى مُدْنَا اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِى صَاعِنَا وَاجْعَلُ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ [راحع: ١١٣٢١].

(۱۱۳۵۲) حفزت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے فرمایا اے اللہ! ہمارے مدمیں برکت عطاء فرماء اے اللہ!

مارے صاع میں برکت عطاء فر مااوراس برکت کودوگنا فر ما۔

١١٤٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍ و قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الزَّهْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ اللهِ عَنْ الْبَالِمُ عَلَيْكَ قَدْ عَلِمْنَاهُ فَكَيْفَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولُ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَلِمْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكُ عَلَى الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكُ عَلَى

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كُمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ [صححه البخاري (٤٧٩٨)].

(۱۱۲۵۳) حضرت ابوسعید خدری بناتی سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی ملیا سے پوچھایا رسول الله تالی آئی آپ کوسلام کرنے کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہوگیا ہے، آپ پر درود کسے پڑھیں؟ نبی ملیا نے فرمایا یوں کہا کرو، اے اللہ! اپنے بندے اور پنجبر محر (مَنْ اللَّهِ عَلَم) پر اسی طرح درود نازل فرما جیسے ابراہیم ملیا پر تازل کیا تھا اور محمد وآل محمد (مَنَّ اللَّهِ عَلَیْ) پر برکتوں کا نزول فرما جیسے میں ہم برا رہ میں بادی کا قبلہ

ابراهيم وآل ابراهيم طيُّه الرَّهِم طيُّه الرَّهِم طيُّه الرَّهِم طيُّه اللَّهِ مِن آبِي لَمِم عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِن آبِي (١١٤٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ مِن عَمْرٍ و حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَرِيكِ مِن عَبْدِ اللَّهِ مِن آبِي مَن مَنْ أُنْ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنَا أَبِي لَمِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّ

سَعِيدٍ الْنُحُدُرِى عَنُ آبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قُبَاءَ يَوُمَ الِاثْنَيْنِ فَمَرَدُنَا فِى بَنِى سَالِمٍ فَوَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَابِ ابْنِ عِتْبَانَ فَصَرَخَ وَابْنُ عِتْبَانَ عَلَى بَعُنِ امْرَأَتِهِ فَخَرَجَ يَجُرُّ إِزَارَهُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْجَلْنَا الرَّجُلَ قَالَ ابْنُ عِتْبَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آرَآیْتَ الرَّجُلَ إِذَا آتَى امْرَأَةً وَلَمْ يُمْنِ عَلَيْهَا مَاذَا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَاءُ مِنْ

المُّاعِ [صححه مسلم (٣٤٣)، وابن حزيمة: (٣٣٣)، و٢٣٤)]. [راجع: ٥٨ ١١٠، ١١٣٢٨].

رہم ۱۱۳۵) حضرت ابوسعید ٹائٹی ہے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیا کے ساتھ ایک مرتبہ پیر کے دن قباء کی طرف کئے ، ہمارا گذر بنو سالم پر ہوا تو نبی علیا مصرت ابن عتبان ٹائٹی کے درواز بے پررک کئے اوران کا نام لے کرائیس آ واز دی ، اس وقت ابن عتبان ابن عتبان ابن عال ابنی بیوی سے اپنی خواہش کی تعمیل کررہے تھے ، وہ نبی علیا کی آ وازس کر ابنا تہبند تھیٹے ہوئے نکے ، نبی علیا نے انہیں اس حال محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

نى مايا ان فرمايا وجوب عسل آب حيات كفروج بر موتاب-

(١١٤٥٥) حَلَّاتَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍو حَلَّاثَنَا هِشَامٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ اَرْسَلِنِي آهْلِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّالُهُ طَعَامًا فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

يَخُونُكُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ يَصْبِرُ يُصَبِّرُهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَعِفَ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَا رُزِقَ الْعَبْدُ

رِزُقًا أَوْسَعَ لَهُ مِنْ الصَّبْرِ [راحع: ١١١٠٧].

(۱۱۳۵۵) حضرت ابوسعید خدری الانتاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جھے اہل خانہ نے کہا کہ جاکر نبی مایتا ہے امداد کی درخواست کرو، چنانچے میں نبی مایتا کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی علیتا خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمار ہے تھے جو محض صبر کرتا ہے۔ اللہ اسے صبر دے دیتا ہے اور جو محض عفت طلب کرتا ہے ، اور اللہ اسے مفت عطاء فرمادیتا ہے ، جواللہ سے غناء طلب کرتا ہے ، اور انسان کوصبر سے زیادہ وسیع رزق کوئی نہیں دیا گیا۔

(١١٤٥٦) حَلَّاتُنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَلَّاتُنَا هِشَامٌ عَنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِىِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمُ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدُّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ عَالَ عَضُّ الْبَصَرِ وَكَفَّ الْأَذَى وَالْأَمُرُ قَالَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهَا قَالُوا وَمَا حَقَّ الطَّرِيقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفَّ الْأَذَى وَالْآمُرُ دُونَ اللَّهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفَّ الْأَذَى وَالْآمُرُ

بِالْمَعُرُوفِ وَالنَّهُىُ عَنُ الْمُنْحَوِ آراجع: ١١٣٢٩]. (١١٣٥١) حفرت ابوسعيد خدرى ثانتو سروى ہے كه نبى ﷺ نے فرماياتم لوگ راستوں ميں بيٹنے سے كريز كيا كرو، صحابہ ثالثة نے عرض كيا يارسول الله! ہمارااس كے بغير گذار ونہيں ہوتا ، اس طرح ہم ايك دوسرے سے گپ شپ كر ليتے ہيں ، نبى مليھانے

فر مایا اگرتم نوگ بیضنے سے گریز نہیں کر سکتے تو بھرراستے کاحق ادا کیا کرو، صحابہ بھائی نے بچھایار سول الله طَا نبی مائیا نے فر مایا نگاہیں جھکا کررکھنا، ایذاءر سانی سے بچنا، سلام کا جواب دینا، اچھی بات کا تھم دینا اور بری بات ہے رو کنا۔

، لَهُ عَنْ اللَّهُ عَنِي بَنْ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيّ (١١٤٥٧) حَدَّثَنَا وَهُبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيّ

قَالَ مُرَّ عَلَى مَرُوَانَ بِجَنَازَةٍ فَلَمْ يَقُمُ قَالَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ قَالَ فَقَامَ مَرُوَانُ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٤/٥٤)][انظر: ٢٦ ١٥].

(۱۱۳۵۷) حضرت ابوسعید خدری ڈٹائٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان کے سامنے سے کسی جناز ہے کا گذر ہوالیکن وہ کھڑا نہیں ہوا، حضرت ابوسعید خدری ڈٹائٹانے فرمایا کہ نبی مایٹا کے سامنے سے جنازہ گذرا تھا تو آپ مُٹائٹِئِم کھڑے کے تھے،اس پر (مروان کوبھی کھڑا ہوتا پڑا۔

الله المرابط المرابط الله المرابط المرابط الله المرابط (١١٤٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَمْرِو عَنْ آبِي الْوَدَّاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ أَصَبْنَا سَبْيًا يَوْمَ حُنَيْنِ فَكُنَّا نَلْتَمِسُ فِدَانَهُنَّ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ اصْعَعُوا مَا بَدَا لَكُمْ فَمَا قَضَى اللَّهُ فَهُوَ كَائِنٌ فَلَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ [صححه مسلم (١٤٣٨)، وابن حبان (١٩١١)]. [انظر: ١١٤٨٢،

(۱۱۳۵۸) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھؤے مروی ہے کہ ہمیں غزوہ حنین کےموقع پر قیدی ملے، ہم جا ہے تھے کہ انہیں فدیہ لے کرچھوڑ دیں اس لئے نبی ملیّنا سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی ملیّنا نے فر مایاتم جومرضی کرلو،اللہ نے جوفیصلہ فرمالیا ہے وہ ہو كررم كاءاوريانى كے مرقطرے سے بچہ بيدائيس موتا۔

(١١٤٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ الْمِسْكُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ ٱلْمِيبُ الطَّيبِ [راحع: ١١٢٨٩].

(۱۱۳۵۹) حضرت ابوسعید خدری بی میشوی سے کہ ایک مرتبہ نبی ملیا کے سامنے ''مشک'' کا تذکرہ ہوا تو نبی ملیا ہے نہ مایا وہ

(١١٤٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفُيَانَ وَعَبُدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ آبِي الْبَخْعَرِيّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ إِذَا رَأَى أَمْرًا

لِلَّهِ فِيهِ مَقَالٌ أَنْ يَقُولَ فِيهِ فَيُقَالُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ فِيهِ فَيَقُولُ رَبِّ خَشِيتُ النَّاسَ قَالَ فَآتَا آحَقُ أَنْ تَخُشَى وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ يَمْنِي فِي الْحَدِيثِ وَإِنِّي كُنْتُ آحَقُّ أَنْ تَخَافَنِي [راحع: ١١٢٧٥].

(۱۳۷۰)حضرت ابوسعید خدری نظائفۂ سے مروی ہے کہ نبی ملیٰ ان فر مایاتم میں سے کو نی شخص اپنے آپ کوا تناحقیر نہ سمجھے کہ اس پر الله كى رضاء كے لئے كوئى بات كينے كاحق ہوليكن و واسے كهدند سكے ، كيونكدالله اس سے يو جھے گا كہ تجھے بيد بات كينے سے كس چيز نے روکا تھا؟ بندہ کیے گا کہ پروردگار! میں لوگوں سے ڈرتا تھا،اللہ فرمائے گا کہ میں اس بات کا زیادہ حقدارتھا کہ تو مجھ سے ڈرتا۔ (١١٤٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُرُجُ نَاسٌ مِنُ النَّارِ بَعْدَمَا احْتَرَقُوا وَصَارُوا فَحْمًا فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيَنْبُتُونَ فِيهَا كَمَا يَنْبُتُ الْغَثَاءُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ

(۱۱۳۷۱) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے ارشا دفر مایا کچھلوگ جہنم سے اس وقت تکلیں سے جب وہ جل كركونكه مو يكي موں محے، وہ جنت ميں داخل موں محي توعشل كريں محے اورا يسے اگ آئيں محے جيسے سيلاب كے بہاؤيش دانيہ اگ آتا ہے۔

(١١٤٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلَى بُنِ صَالِحٍ عَنِ الْأَسُودِ بُنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحِ الْعَنَزِى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ



فَيُنْبُونَ كَمَا تَنْبُثُ السَّعْدَانَةُ

(۱۱۳۷۲) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے ادراس میں سعدانہ گھاس کا تذکرہ ہے۔

(١١٤٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَوِيكٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

تَبِعَ جَنَازَةٌ لَكُمْ يَجُلِسُ حَتَّى تُوضَعَ [راجع: ١٣٤٨].

(۱۱۳۷۳) حضرت ابوسعید ٹاکٹوئٹ مردی ہے کہ نبی علیّا نے فرمایا جو مخص جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جنازہ زمین پررکھے جانے سے پہلے خود نہ بیٹھے۔

(١١٤٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بُنِ عَمَّارٍ عَنْ عَاصِمٍ بُنِ شُمَيْحِ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْتَهَدَ فِي الْيَمِينِ قَالَ لَا وَالَّذِى نَفْسُ أَبِى الْقَاسِمِ بِيَدِهِ [راحع: ١٢٠٥].

(۱۱۳۲۳) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نی طیا جب کی بات پر بڑی پختافتم کھاتے تو بول کہتے آلا و الّذِی نَفُسُ آبِی الْقَاسِمِ بِیکِدِهِ

(١١٤٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا مُثَنَّى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ وَوَكِيعٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آبِي عِيسَى عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودُوا الْمَرْضَى وَاتَّبِعُوا الْجَنَائِزَ تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ [راجع: ١١٨٩].

(۱۱۳۷۵) حضرت ابوسعید ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نی مالیا ان فر مایا مریض کی عیادت کیا کرواور جنازے کے ساتھ جایا کرو،اس ہے تہمیں آخرت کی یاد آئے گی۔

(١١٤٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسُوَارِكِي فَلَكُرَ مِثْلَهُ إِلَّا آنَهُ قَالَ الْمَرِيضَ

(۱۱۳۲۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٤٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ عَلِيٍّ الرَّبُعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْجَوْزَاءِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُفُتِي فِي الصَّرُفِ قَالَ فَافْتَيْتُ بِهِ زَمَانًا قَالَ ثُمَّ لَقِيتُهُ فَرَجَعَ عَنْهُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ وَلِمَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ رَأَى رَايْتُهُ حَدَّثِنِي آبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِي عَنْهُ [فال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٥٥٨)]. وانظ وهو ١٨٤٤

(۱۳۷۷) ابوالجوزاء کہتے ہیں کہ میں نے سونے چاندی کی خرید وفروخیت کے معاملے میں حضرت ابن عہاس اٹاٹٹا سے ایک فتو کل سنااورایک عرصہ تک لوگوں کو وہی فتو کل دیتار ہا، جب دوبارہ ان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے اسپے فتو کل سے رجوع کر لیا تھا، میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فر مایا کہ وہ صرف میری رائے تھی جو میں نے قائم کر لی تھی ، بعد میں مجھے حضرت ابوسعید خدری الگائٹانے بتایا کہ نبی مالیا ہے اس سے منع فر مایا ہے۔

مُنْ الْمُعَنِّ لِيَّةِ مِنْ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ اللَّهِ اللَّ

فانده: اس کی تمل وضاحت کے لئے حدیث نمبرووس اا کاتر جمہ ملاحظہ فر مایئے۔

(١١٤٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ الْفَصْلِ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرَةَ الْعَبْدِيُّ عَنُ أَبِى مَعِيدٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُقُ مَارِقَةً عِنْدَ فِرُقَةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّالِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [راحع: ٤ ١ ٢ ١].

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فِرُقَةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَفَتَلُهَا أُولَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [راحع: ١١٢١٤]. (١٣٦٨) حضرت ابوسعيد ظائنة سے مروى ہے كہ نبي طينا نے فرمايا ميرى امت دوفرقوں ميں بث جائے گي اور ان دونوں ك

درمیان ایک گروہ نکلے گا جسے ان دوفرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ آل کرے گا۔

(۱۱٤٦٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَوِيكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي سَعِيدٍ الْتَحُلُوبِي عَنْ آبِيهِ وَعَمَّهِ قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ وَادَّخِرُوا [انظر: ٢٧٦٩٧، ٢٦٢١]. (١٣٦٩) حضرت ابوسعيد خدري المُتَا ورحضرت قاده المَّاتَظ عمروي ہے كہ بي المِيَّا نے فرمايا قرباني كا گوشت كھا بھي سيختے مواور

ز خِره بَهِي كَرَسَكَةِ بُولَ (١١٤٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمَٰنِ بُنُ مَهُدِيٍّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِو بُنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُنَدَةً مَا لَهُ سَعِدِ الْخُدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيتُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبِ وَلَا

(۱۱٤٧٠) خَدْنَنَا عَبْدَ الرَّحَمْنِ بَنَ مَهْدِی حَدَنَنَا زَهْبِرَ عَنْ مَحَمْدِ بَنِ عَمْرِو بَنِ حَلَّحَلَهُ عَنْ عَطَاءِ بَنِ يَسَاوُ عَنْ أَيْ وَكَلَّا هُوَيُرَةً وَآبِي سَعِيدٍ الْمُخُدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا فَكَ مَنْ مَنْ وَصَبٍ وَلَا فَرَيْ وَلَا أَذًى وَلَا غَمِّ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ [راجع: ١٠٢٠]. فَصَبِ وَلَا هَمْ وَلَا حَزَنٍ وَلَا أَذًى وَلَا غَمِّ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ [راجع: ١٠٢٠]. (١٠٢٠) حضرت ابو بريره وَلِيَّةُ اور ابوسعيد خدرى وَلِيَّةُ عَمْ مروى ہے كه نِي عَلِيْنَا فِي فَرَمَا يَا مسلمان كوجو پريثانى ، تكليف، ثم، يَالِينَا فَي وَلَا عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ [راجع: ٢٠٤٠]. ومُن حَمَّا اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ [راجع: ٢٠٤٠]. ومَن عَلَيْنَا مِن اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ إِلَّا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَا عَلَيْنَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى مُعْمَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْ عَلَيْنَا وَلَا عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهِ وَلِي عَلَيْهِ وَلَيْنَ عَلَى اللَّهُ عَلَى مُنْ اللَّهُ عَلَى مُنْ اللَّهُ وَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي مُنْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَالِهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَالِكُولُ وَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ الْعَلَقَ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُوا وَلَا عَلَيْكُوا وَلَا عَلَيْكُوا وَلَا عَلَيْكُولُ وَلَا عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَي

(١١٤٧١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ النَّبِيَّ عَبُرُ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَّأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنُ اتَّبَعَهَا فَلَا يَفْعُدُ حَتَّى تُوصَعَ [راحع: ١١٢١٣]. (١١٣٤) حضرت ابوسعيد رُكَّتُنَّ سے مروى ہے كہ ني ملينا نے فرمايا جبتم جنازہ و يكھا كروتو كھڑے ہو جايا كرو، اور جو فض

جنازے کے ساتھ جائے، وہ جناز ہ زمین پرر کھے جانے سے پہلے خود نہ بیٹھے۔

(١١٤٧٢) حَدَّلْنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرُو حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُرُزَقُ تَمُرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر:

﴿ ١١٢٧٢) حفرت ابوسعيد خدرى والنفظ عمروى م كذبى عليها كدور باسعادت مين مميل لى جلى مجوري كهان كريل تقيل-(١١٤٧٢) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِيَاسٍ عَنْ شَهْرِ بُنِ حَوْشَبٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبْدِ

اللهِ وَآبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمْآةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنْ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنْ السَّمِّ [احرحه ابن ماحه: ٣٤٥٣]

منالاً امر بینیا مترم المنالا مینیا مترم کی است الی سکیا این مترم کی است الی سکیا این سکیا این مترم کی المنالا (۱۱۳۷۳) حضرت جابر دانشا اور ابوسعید خدری دانشا سے مروی ہے کہ نبی علیقانے فرمایا کھنی بھی''من' کا ایک جزوہ، اوراس

کا یانی آئھوں کے لئے باعث شفاء ہے اور مجوہ جنت کی مجور ہے اور دہ زہر سے بھی شفاء دے دیتے ہے۔

(١١٤٧٤) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى آنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَالَةً قُلْيَرُمَّهُمْ آحَدُهُمْ وَآحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ ٱلْوَوْهُمْ [راحع: ٢٠٨].

(۱۱۲۷) حضرت ابوسعید فاتن سے مروی ہے کہ نبی الیا اے فرمایا جہاں تین آ دمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن

جائے ،اوران میں امامت کا زیادہ حقد اروہ ہے جوان میں زیادہ قر آن جانے والا ہو۔

(١١٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ ابْنِ أَبِى عُتْبَةَ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْحَجَّنَّ الْبَيْتُ بَعْدَ خُرُوجٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ [راحع: ١٢٣٥].

(۱۱۳۷۵) حضرت ابوسعید خدری اللطظ سے مرومی ہے کہ نبی ملیظ نے فرمایا خروج یا جوج ماجوج کے بعد بھی بیت اللہ کا حج جاری

(١١٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبَانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدٍ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِي عَنْ النّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ بَعْدِى خَلِيفَةٌ يَحْدِى الْمَالَ حَفْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا [راحع: ١١٠٥].

(۱۱۲۷۲) حضرت ابوسعید ٹائٹوئے مروی ہے کہ نبی طبیا نے فر مایا میرے بعد ایک خلیفہ ہوگا، جولوگوں کو ثنار کیے بغیرخوب مال و دولت عطاء کیا کرےگا۔

(١١٤٧٧) حَلَّتُنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ و حَلَّتُنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ آخُبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَخْيَى بُنِ آبِي كَثِيرٍ عَنْ آبِي سَلَمَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تُمْرَ الْجَمْعِ قَالَ يَزِيدُ تَمْرًا مِنْ تَمْرِ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَبِيعُ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَىٰ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا سَاعَىٰ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ قَالَ يَزِيدُ لَا صَاعَا تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ [صححه البحارى (٢٠٨٠)، ومسلم (١٥٩٥). [راحع: ١١٤٧٢].

(۱۱۳۷۷) حضرت ابوسعید ڈاٹھ کے سے مروی ہے کہ نبی طائیا کے دور باسعادت میں ہمیں ملی جلی محبوری کھانے کے لئے ملتی تھیں، ہم اس میں سے دوصاع محبوری مثلاً ایک صاع کے بدلے میں دے دیتے تھے، نبی طائیا کو یہ بات معلوم ہوئی تو نبی طائیا نے فر مایا ووصاع محبوری ایک صاع کے بدلے دیتا محبح نہیں، اس طرح دوصاع گندم ایک صاع کے بدلے میں اور دو درہم ایک درہم کے بدلے میں دیتا ہمی محبح نہیں۔

(۱۱٤٧٨) حَلَّكُنَا بَهُزَّ حَلَّكُنَا شُعْبَةُ قَالَ حَلَّكِنِى أَنْسُ بُنُ سِيرِينَ عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْعُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْعَزُلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْعَزُلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْعَزُلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمُ عَنْ النَّبِي صَعَيْدٍ فَالَ لَا عَلَيْكُمُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْعَزُلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمُ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي الْعَرْلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَا لَا عَلَيْكُمْ وَاللّهُ وَالْعَلّٰ فَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُ وَاللّهُ وَاللّ

أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ [راحع: ١١١٩٠].

(۱۱۲۷۸) حضرت ابوسعید خدری رفات مروی ہے کہ کی مخص نے بی ملیا سے عزل (مادة منوبیہ کے باہر بی افراج) کے متعلق موال بوجھا تو نبی ملیا نے فرمایا اگرتم ایسانہ کروتو تم پرکوئی حرج تونہیں ہے، اولا دکا ہونا تقدیر کا حصہ ہے۔

﴿ (١١٤٧٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ عَنْ زَيُدِ بْنِ ٱسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِ فَى عَنْ أَبِيدٍ

(١١٤٧٩) محدُّث عبد الرحمي محدثين وهيو عن ويدِ بنِ استم عن عبدِ الرحمنِ بنِ ابِي سَعِيدٍ المحدِّرِي عِن الْجِيد قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُّكُمْ يُصَلِّى فَكَا يَتُرُكُ أَحَدًا يَمُو َ بَيْنَ يَلَيْهِ فَإِنْ أَبِي فَلْيُقَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ [راحع: ١٣١٩].

(۱۱۲۷۹) حضرت ابوسعید خدری النظائے مروی ہے کہ نبی ملیا انے فرمایا جبتم میں سے کوئی مخص نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواپنے

آ مے سے نہ گذرنے دے ،اور حتی الا مکان اے رو کے ،اگر وہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(١١٤٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ قَلَّمَ الْمُحْطَبَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَرْوَانُ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ قَالَ تُوكَ مَا هُنَاكُ يَا أَبَا فُلَانِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ آمَّا هَذَا فَقَدُ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمُّ مُنْكُرًا فَلْيُعَيِّرُهُ

أَمَّا هَذَا فَقَدُ قَصَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنكُمْ مَنكُرًا فَلَيَغَيْرُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَيِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

(۱۱۳۸۰) طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، ید دکھ کر ایک آ دی کھڑا ہو کر کہنے لگا مروان! تم نے خلاف سنت کام کیا ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متر دک ہو چک ہے، اس مجلس ہیں حضرت ابوسعید خدری بڑا تھ نہیں تھے، انہوں نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ اس مختص نے اپنی و مدداری بوری کردی، میں نے نبی مایٹی کو یہ فرماتے ہوئے و کیے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی میں نے بی مایٹی کو یہ فرماتی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہوتو ایسانی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کرسکتا تو دل سے اسے براسمجے اور یہ ایک کاسب سے کمزور درجہ ہے۔

(١١٤٨١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بُنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِى كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهُدِىِّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَغْنًا إِلَى بَنِى لِحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ فَقَالَ

لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا وَالْأَجْرُ بَيْنَهُمَا [راجع: ٢١١٢٦].

(۱۱۳۸۱) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹیؤ ہے مروی ہے کہ نبی طینیا نے بنولمیان کے پاس سے پیغا م بھیجا کہ ہر دویش سے ایک آ دمی کو جہاد کے لئے لکلنا جا ہے اور دونوں ہی کوثو اب ملے گا۔

(١١٤٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْوَذَاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِئِي قَالَ أَصَبْنَا سَبْيًا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَجَعَلْنَا نَعْزِلُ عَنْهُمْ وَنَحْنُ نُرِيدُ الْفِدَاءَ فَقَالَ بَعْضَنَا لِبَعْضٍ تَفْعَلُونَ ذَلِكَ وَفِيكُمْ رَسُولُ اللّهِ

مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا وَاللَّهُ أَنْ يَخُلُقَ شَيْءًا لَمْ يَمُنَعُهُ شَيْءً [راحع: ١٥٤٥].

(۱۱۳۸۲) حضرت ابوسعید خدری فی شناسے مروی ہے کہ تمیں غزوہ حنین کے موقع پر قیدی ملے، ہم ان سے عزل کرتے تھے، ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدیہ لے کرچھوڑ دیں ہم نے ایک دوسرے سے کہا کہ نبی علیا کی موجودگی میں بھی تم یہ کام کرتے ہواس کئے میں نے نبی علیا سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی علیا شنے فرمایا تم جومرضی کرلو، اللہ نے جوفیصلہ فرمالیا ہے وہ ہوکررہے گا، اور پانی کے ہرقطرے سے بچہ پیدائمیں ہوتا۔

(١١٤٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنُ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ آبِي مُسْلِمٍ قَالَ آشُهَدُ عَلَى آبِي هُرَيْرَةَ وَآبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذُكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّتُ بِهِمُ الْمَلَّائِكَةُ وَغَشِيَتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ [راحع: ١١٣٠٧].

(۱۱۳۸۳) حفرت ابو ہریرہ ڈاٹٹو اور ابوسعید خدری ڈاٹٹو سے شہادۃ مروی ہے کہ نبی ملیکا نے فر مایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں، ان پرسکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکرہ ملا اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(١١٤٨٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَلِيطِ الْبُسُرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ [راحع: ١١٠٠٤].

(۱۱۳۸۴) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی پانیٹا نے کچی اور کپی محبور، یا محبوراور شمش کو طاکر نبیذ بنانے ہے منع فہ اللہ

فرمایا ہے۔ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِی سَعِیدِ الْحُدُرِیِّ عَنْ آبِیهِ قَالَ حُبِسْنَا یَوْمَ الْحَنْدَقِ عَنْ الْصَّلَاةِ حَتَّی کَانَ بَعْدَ الْمَعْرِبِ بِهِوِیِّ مِنْ اللَّیلِ جَتَّی کَانَ اللَّهُ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَی وَ کَفَی اللَّهُ الْمُوْمِنِینَ الْقِتَالَ وَکَانَ اللَّهُ قَوِیًّا عَزِیزًا الْمَعْرِبِ بِهِوِیِّ مِنْ اللَّیلِ حَتَّی کُفِینَا وَذَلِکَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَی وَ کَفَی اللَّهُ الْمُوْمِنِینَ الْقِتَالَ وَکَانَ اللَّهُ قَوْلًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالاً فَاقَامَ صَلَاةَ الطَّهْرِ فَصَلَّاهَا وَأَحْسَنَ صَلَاتَهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيها فِی وَقِیْهَا ثُمَّ الْمَرَهُ فَاقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا وَأَحْسَنَ صَلَاتِهَا كُمَا كَانَ يُصَلِّيها فِی وَقِیْهَا ثُمَّ اَمْرَهُ فَاقَامَ الْمُعْرِبِ فَصَلَّاها فِی وَقِیْها ثُمَّ الْمَدُونِ فَصَلَّاها کَمَا کَانَ یُصَلِّیها فِی وَقِیْها ثُمَّ اَمْرَهُ فَاقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاها وَأَحْسَنَ صَلَاتِها كَمَا كَانَ يُصَلِّيها فِی وَقِیْها ثُمَّ اَمْرَهُ فَاقَامَ الْمُعْرِبِ فَصَلَّاها فِی وَقِیْها ثُمَّ اَمْرَهُ فَاقَامَ الْمُعْرِبِ مِنْ اللَّهُ فِی صَلَاقِ الْحَوْفِ فِی جَالًا أَوْ رُکْبَانًا [راحع:٢١١] اللَّه فِی صَلَّاقِ الْحَوْفِ فِی جَالًا آوْرُ مُکْبَانًا [راحع:٢١١] اللَّه فِی صَلَاقِ الْحَوْفِ فِی جَالًا آوْرُ مُکَبَانًا [راحع:٢١١] اللَّه فِی صَلَاقِ الْحَوْفِ فِی جَالًا آوْرُ مُونَا اللَّهُ فِی صَلَاقِ الْحَوْفِ فَی جَالًا اللَّهُ مِنْ اللَّه عَوْلَ اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَنْ اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْحَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَ

مسلمانوں کی قمال میں کفایت کرےگا،اوراللہ طاقتوراورغالب ہے' تو نبی طینیا نے حضرت بلال دہیمی کو کھم دیا،انہوں نے ظہر محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ (١١٤٨٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا آبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدِ الْمُحُدْرِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ اللَّهَبُ بِاللَّهَبِ وَالْفِضَةُ بِالْفِضَةِ فَلَهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ اللَّهَبُ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ اللَّهَبُ بِاللَّهَبِ وَالْفِضَةُ بِالْفِيضَةِ وَالْمَلْعِيرُ وَالْمَلْعِيرُ وَالْمَلْعِيرُ وَالْمِلْعِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مَنْ زَادَ آوُ ازْدَادَ فَقَدُ ٱرْبَى اللَّعِيلُ وَالْمَدُعِيلُ فِيهِ سَوَاءٌ وصحه مسلم (١٨٥٤). [انظر: ١١٩٥، ١١٩٥،].

(۱۱۳۸۷) حفرت ابوسعید خدری نگانئاسے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فرمایا سوتا سونے کے بدیے، چاندی چاندی کے بدیے، گندم گندم کے بدیے، جو جو کے بدیلے، تھجور تھجور کے بدیلے اور نمک نمک کے بدیلے برابر سرابر بیجا خریدا جائے، جوخض اس میں اضافہ کرے یااضافے کا مطالبہ کرے، وہ سودی معاملہ کرتا ہے اور اس میں لینے والا اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔

(١١٤٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَغْنِى ابْنَ أَبِى خَالِدٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ عِلَيْيِنَ لَيَرَاهُمْ مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا يُرَى الْكُوْكُبُ

فِي أُلُقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكُو وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَأَنْعَمَا [راحَع: ٢٣١].

(۱۱۲۸۷) حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فر مایا جنت میں اونچے درجات والے اس طرح نظر آئیں گے۔ جیسے تم آسان کے افق میں روثن ستاروں کود کیکھتے ہو، اور ابو بکر ڈاٹٹؤ وعمر ڈاٹٹؤ بھی ان میں سے ہیں اور بیدونوں وہاں نازونعم میں ہوں مے۔

(١١٤٨٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثِنِى عِيَاضُ بُنُ هِلَالِ الْأَنْصَارِقُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَنَسِى كُمْ صَلَّى أَوْ قَالَ فَلَمْ يَدْرِ زَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدُ سَجُدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ آخُدَثُتَ فَلْيَقُلُ كَذَبْتَ إِلَّا مَا سَمِعَهُ بِأُذُنِهِ أَوْ وَجَدَ رِيحَهُ بِأَنْفِهِ [راحع: ١٠٩٨].

(۱۱۲۸۸) عیاض میکیشد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری ناتی اے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے ایک آوی نماز
پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یا زمیس رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فر مایا کہ نبی طیفیا نے ارشاد فر مایا ہے جب بتم
میں سے کو کی شخص نماز پڑھ رہا ہوا در اسے یا د نہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹے بیٹے سہو کے دو
میں سے کو کی شخص نماز پڑھ رہا ہوا در اسے یا د نہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹے بیٹے سہو کے دو
میں سے کسی کے پاس شیطان آ کریوں کے کہ تمہا را وضوٹوٹ گیا ہے تو اسے کہدو کہ تو جھوٹ بول

مُنْ الْمَا مَرْ مَنْ لِي مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّمِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّ اللَّهُ مِنْ اللَّمِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّمُ مِ ہے،الا بیکهاس کی ناک میں بدبوآ جائے یااس کے کان اس کی آ واز من لیں۔

(١١٤٨٩) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ ٱخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ٱخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ عِمَامَةً أَوْ فَمِيصًا

آوُ رِدَاءً ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ آنْتَ كَسَوْتَنِيهِ آسْالُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَآعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَمِنْ شَرٌّ مَا صُنعَ لَهُ [راجع: ١١٢٦٨].

(۱۱۲۸۹) حضرت ابوسعید خدری ناتش سے مروی ہے کہ نبی مائیل جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو پہلے اس کا نام رکھتے مثلاً قیص یا عمامہ،

پھر بیوعاء پڑھتے کہ اے اللہ! تیراشکر ہے کہ تونے مجھے بیلباس پہنایا، میں تجھ سے اس کی خیراور جس مقصد کے لئے اسے بنایا

سميا ہے،اس كى خير مانكما ہوں،اوراس كےشراورجس مقصد كے لئے اسے بنايا كميا ہےاس كےشرسے تيرى پناہ مانكما ہوں۔

(١١٤٩) حَدَّثَنَا فَمُنْهَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُنْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمُّهُ آبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلَ فِي صَحْضَاح مِنُ النَّارِ يَهُلُغُ كَعْبَيْهِ يَعْلِي مِنْهُ دِمَاعُهُ [راحع: ١٢٠٧٣].

(۱۱۳۹۰) حضرت ابوسعید ناتش مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا کے سامنے ان کے چیا خواجہ ابوطالب کا تذکرہ ہوا تو نبی طینا

نے فرمایا شاید قیامت کے دن میری سفارش انہیں فائدہ دے کی اور انہیں جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گا اور آمگ ان

کے نخوں تک پہنچ گی جس ہے ان کا د ماغ ہنڈیا کی طرح کھول ہوگا۔

(١١٤٩١) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَاصِمٍ ٱخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ

عَلَى الصَّائِمِ [راجع: ٩٩ ١١].

(۱۱۲۹۱) حضرت ابوسعید ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی مائیلا کے ساتھ ماہ رمضان میں سفر پر جاتے تھے تو ہم میں سے پچھے لوگ روز ہ رکھ لیتے اور کچھ ندر کھتے ،لیکن روز ہ رکھنے والا حچھوڑنے والے پریا حچھوڑنے والا روز ہ رکھنے دالے پرکوئی عیب نہیں لگاتا تھا (مطلب یہ ہے کہ جب آ دی میں روز ہ رکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ ویتا ، بعد میں

(١١٤٩٢) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ النَّعْمَانِ أَبُو النَّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ بِالْكُوفَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بُنِ قَنَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا فَكُنْتُ فِيهِمْ فَاتَيْنَا عَلَى قَرْيَةٍ فَاسْتَطْعَمْنَا ٱهْلَهَا فَٱبُوا أَنْ يُطْعِمُونَا شَيْنًا فَجَاءَنَا رَجُلٌ مِنْ ٱهْلِ الْقَرْيَةِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ فِيكُمْ رَجُلٌ يَرُقِى فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ مَلِكُ الْقَرْيَةِ يَمُوتُ قَالَ فَانْطَلَفْنَا مَعَهُ

مَنْ الْمَامَرُينُ لِيَهِ مِنْ الْمُعَابِ فَرَدَّدُنُهَا عَلَيْهِ مِرَارًا فَعُوفِي فَبَعَثَ إِلَيْنَا بِطِعَامٍ وَبِغَنَمِ نُسَاقُ فَقَالَ أَصْحَابِي لَمْ يَعْهَدُ وَلَيْنَا بِطِعَامٍ وَبِغَنَمِ نُسَاقُ فَقَالَ أَصْحَابِي لَمْ يَعْهَدُ إِلَيْنَا بِطِعَامٍ وَبِغَنَمِ نُسَاقُ فَقَالَ أَصْحَابِي لَمْ يَعْهَدُ إِلَيْنَا النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا بِشَيْءٍ لَا نَأْخُذُ مِنْهُ شَيْئًا حَتَّى نَالِي النَّيِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي هَذَا بِشَيْءٍ لَا نَأْخُذُ مِنْهُ شَيْئًا حَتَّى نَالِي النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّنَاهُ فَقَالَ كُلُ وَاطْعِمْنَا مَعَكَ وَمَا يُدُولِكَ أَنْهَا رُقْيَةً فَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّنَاهُ فَقَالَ كُلُ وَاطْعِمْنَا مَعَكَ وَمَا يُدُولِكَ أَنْهَا رُقْيَةً

قال قُلْتُ الَّقِی فِی دَوْعِی

(۱۱۲۹۲) حفرت ابوسعید خدری الله الله علی مرتبہ نی علیا نے ایک دستہ روانہ فر مایا، علی بھی جس میں شامل تھا،

ہم ایک بہتی میں پنچے اور اہل فقیلہ سے مہمان نوازی کی ورخواست کی لیکن انہوں نے مہمان نوازی کرنے سے انکار کردیا، تھوڑی در بعد ان میں سے ایک آ دی آیا اور کہنے لگا کہ اے گروہ عرب! کیاتم میں سے کوئی جھاڑ پھو تک کرنا جانتا ہے؟ میں نے اس سے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ ہماری بہتی کا سروار سرجائے گا، ہم اس کے ساتھ چلے گئے اور میں نے کئی مرجہ سورہ فاتحہ پڑھ کر اسے دم کیا تو وہ ٹھیک ہوگیا، انہوں نے ہمارے پاس کھانا اور اپنے ساتھ لے جانے کے لئے بکریاں ہم جیس، میر سے ساتھ سے جانے کہا کہ ہماری اور ہمیں کوئی وصیت نہیں فرمائی تھی ،البذا ہم اسے اس وقت تک نہیں لیں سے جب سک ساتھیوں نے کہا کہ ہی علیہ کے باس کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ و کرکیا، نی علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ و کرکیا، نی علیہ کے نی علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ و کرکیا، نی علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ و کرکیا، نی علیہ کے دم سرکی خوال میں ہی اور میں ہوں کا وہ ریوڑ لے لوا ور اپنے ساتھ اس میں میرا حصہ بھی شامل کے دم سے نی عرض کردیا کہ میرے دل میں یوں بی آ گیا تھا۔

کرو میں نے عرض کردیا کہ میرے دل میں یوں بی آ گیا تھا۔

روس عرص رويل مركز المرير عدال المن المناس المناس المناس المناس المناس المناس المناس المناس المناس المنس الم

هي مُنالَّا اَمَّانُ شِنْ لِيَدِينَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ عند و أُن أُن اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مُن

كَتِمْ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْجِهِ وَنَفْيِهِ.

(١١٤٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنِ الْمُعَلَّى الْقُرْدُوسِيِّ عَنُ الْحَسَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا لَا يَمْنَعَنَّ آحَدَكُمْ رَهْبَةُ النَّاسِ آنْ يَقُولَ بِحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ فَإِنَّهُ لَا يُقَرِّبُ مِنْ آجَلٍ وَلَا يُبَاعِدُ مِنْ رِزْقٍ أَنْ يَقُولَ بِحَقِّ آوْ يُذَكِّرَ بِعَظِيمِ [انظر: ١١٧٠، ١١٨٤٦].

(١١٣٩٣) حضرت ابوسعيد خدري والتواسي مروى ميك كم ني عليه في مايالوكون كي بيبت اوررعب ودبدبتم مين سيكسي كوحق

بات کہنے سے ندرو کے، جبکہ وہ خود اسے دیکھ لے، یا مشاہرہ کرلے یاس لے، کیونکہ حق بات کہنے سے یا اہم بات ذکر کرنے تعریب میں تاہم ہات ہے۔ اور میں اسلام کا میں ا

مے موت قریب نہیں آ جاتی اور رزق دور نہیں ہوجاتا۔

(١١٤٩٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْتَى عَنْ آبِى سَلَمَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ كُنَّا نُرُزَقُ تَمُرَ الْجَمْعِ وَقَالَ يَزِيدُ تَمُرٌ مِنْ تَمْرِ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَيِعُ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَىٰ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَىٰ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ [راحع: ١١٤٧٢].

(۱۱۴۹۵) حضرت ابوسعید فانوسے مروی ہے کہ نبی طابیا کے دور باسعادت میں ہمیں ملی مجوریں کھانے کے لئے ملی تھیں، ہم اس میں سے دوصاع محبوریں مثلاً ایک صاع کے بدلے میں دے دیتے تھے، نبی طبیا کو یہ بات معلوم ہوئی تو نبی طبیا نے فر مایا دوصاع محبوریں ایک صاع کے بدلے دینا محجے نہیں، اسی طرح دوصاع گذم ایک صاع کے بدلے میں اور دو درہم ایک درہم کے بدلے میں دینا بھی محجے نہیں۔

(١١٤٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَآيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدُ حَتَّى تُوضَعَ[راحع: ١١٢١٣].

(١١٣٩٦) حضرت ابوسعيد اللفظ سے مروى ہے كه نبى طينا نے فر مايا جبتم جنازه ديكھا كروتو كفرے موجايا كرو، اور جوفخص

جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جناز ہ زمین پرر کھے جانے سے پہلے خود نہیٹھے۔

(١١٤٩٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا هِشَامٌ عَنُ يَخْتَى بِنِ آبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِى أَبُو رِفَاعَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِى أَبُو رِفَاعَةً أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ قَالَ اللَّهِ إِنَّ لِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي النَّهِ إِنَّ اللَّهِ إِنَّ اللَّهِ إِنَّ اللَّهِ إِنَّ اللَّهِ إِنَّا اللَّهِ إِذَا أَزَادَ أَنْ يَضُلِقُهُ لَمْ يَسْتَطِعُ آحَدٌ أَنْ يَصُولَ قَالَ اللَّهُ إِذَا أَزَادَ أَنْ يَنْطُفَقُهُ لَمْ يَسْتَطِعُ آحَدٌ أَنْ يَصُولِ فَهُ [راحع: ١٦٣٠٨].

(۱۱۳۹۷) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی علیظا کی خدمت میں حاضر ہوکر کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! میری ایک باندی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں، میں وہی چاہتا ہوں جوایک مرد چاہتا ہے اور میں اس کے حاملہ ہونے کوامچھا

ا منزا) امرزن بل مینیا سخم این منزا کی در این منزا) امرزن بی این سکی بیان کاری مینیا کی در کاری این کاری مینیا کی در کاری ایک جمعوثی صورت ہے، بی ماینا نے فرمایا کہ یہودی غلط کہتے

آحَدَنَا يُصَلِّى فَلَا يَدُرِى كُمْ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُّكُمْ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدُ سَجُدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا جَاءَ أَحَدَّكُمْ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ أَخَدَثُتَ فِى صَلَاتِكَ فَلْيَقُلُ كَذَبْتَ إِلَّا مَا وَجَدَرِيحًا بِٱنْفِهِ أَوْ سَمِعَ صَوْتًا بِأُذُنِهِ [راحع: ١١٠٨].

(۱۱۳۹۸) عیاض میشنگ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری دائٹ سے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے ایک آ دمی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یا دنہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی طائِلا نے ارشاوفر مایا ہے جب تم میں سے کوئی محض نماز پڑھ رہا ہواور اسے یا دنہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے بیٹھے سہوکے دو سجدے کرلے ، اور جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کر بوں کھے کہ تمہار اوضوٹوٹ گیا ہے تو اسے کہدو کہ تو جھوٹ بولٹا

ے،الا يركماس كى ناك يس بديوآ جائے يااس كى كان اس كى آ وازى ليس -(١١٤٩٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ عَلِيٍّ الرَّبْغِيُّ حَدَّثَنَا آبُو الْجَوْزَاءِ غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ

١١٤٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بَنَ هَارُونَ أَخَبَرُنَا سَلَيْمَانَ بَنَ عَلِمَّ الرَّبَعِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوْزَاءِ غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ سَالت ابنَ عَبَّاسٍ عَنُ الصَّرُفِ يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ أَكْثَرُ مِنُ ذَلِكَ وَأَقَلُّ قَالَ ثُمَّ حَجَجُتُ مَرَّةً أَخُرَى وَالشَّيْحُ حَيُّ فَآتَيْتَنِى الْمُنْفِي بِوَاحِدٍ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ قَلْ أَفْتَيْتِنِى الْمُنْفِي بِوَاحِدٍ أَكُثَرَى وَالشَّيْحُ حَيُّ فَآتَيْتَنِى فَقَالَ إِنَّ ذَلِكَ كَانَ عَنْ رَأْيِي وَهَذَا أَبُو سَعِيدٍ الْحُدُرِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ فَلَمُ أَزَلُ أَفْتِي بِهِ مُنْدُ ٱلْمُتَيْتِنِي فَقَالَ إِنَّ ذَلِكَ كَانَ عَنْ رَأْيِي وَهَذَا أَبُو سَعِيدٍ الْحُدُرِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَحَى 112 عَنْ رَأْمِي لِللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكُتُ رَأْمِي إِلَى حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاحِي 112 عَنْ رَأْمِي لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاحِي 112 عَنْ رَأُمِي لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَرَكُتُ رَأْمِي إِلَى حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاحِي 112 عَنْ رَأُسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَالْمَالَ إِنْ فَيْ إِلَى عَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَالْمَالَالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَالْمَالِكُولُ الْمَالِي الْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُولِ الْمَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَالْمَالَ إِنْ الْمُؤْلِقُ الْمَالِقُ الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ الْمَالِمُ الْمَالِقُ الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ الللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ الْمَالَمُ الْمَالِمَ الْمَالِمُ الْمَالِمِي الْمَلْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَالِمُ اللْمَالِمُ الْمَالِمُ اللْمُ الْمُعْلِي الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ اللَّهُ الْمَلْمُ الْمَالِمُ اللللَّهُ عَلَيْهِ إِلَى الْمِنْ الْمَالِمُو

صلی الله علیه وسلم فتو کت رایبی إلی حلیت رسول الله صلی الله علیه وسلم (راحیه ۱۱۶۹).

(۱۱۲۹۹) ابوالجوزاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس ڈاٹٹو سے کی بیش کے ساتھ کیکن نقد سونے جائدی کی نتج کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ دو کے بدلے میں ایک یا کی بیشی کے ساتھ نقد ہوتو کوئی حرج نہیں ، پچھ مرصے بعد مجھے دو بارہ جح کی سعادت نصیب ہوئی ،حضرت ابن عباس ڈاٹٹو اس وقت تک حیات تھے، میں نے ان سے دوبارہ وہی مسئلہ بوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نقد کے ساتھ دونوں کا وزن بھی برابر ہو، میں نے ان سے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے مجھے بیفتو کی دیا تھا کہ ایک بدلے

دو بھی جائز ہےاور میں تو اس وقت ہے لوگوں کو بھی یہی مسئلہ بتار ہا ہوں ، انہوں نے فر مایا کہ بیمیری رائے تھی ، بعد میں حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹنڈ نے مجھے بیحدیث سائی تو میں نے حدیث کے سامنے اپنی رائے کوترک کردیا۔

(..١٥٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا ابْنُ طَوْنِ عَنْ فَافِعِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ بِيحِدِيثٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْنُحُدْرِيِّ فِي الصَّرْفِ قَالَ فَقَدِمَ آبُو سَعِيدٍ فَنَزَلَ هَذِهِ الدَّارَ فَأَخَذَ ابْنُ عُمَرَ بِيَدِى وَيَدِ الرَّجُلِ حَتَّى أَيْنَا أَبَا سَعِيدٍ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا يُحَدِّثُنِي هَذَا عَنْكَ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ نَعَمْ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي وَآشَارَ أَبُو سَعِيدٍ نَعَمْ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي وَآشَارَ

اہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

عَلَى الْمَانَعِينِ آرانعع: ١١٠١٩].

الموری المنظر المنظر

(١١٥.١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُو آخُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ لَتَادَةَ قَالَ آبِي و حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هَتَاهُ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَؤُمَّهُمُ آحَدُهُمُ وَآحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ ٱفْرَوُهُمْ [راحع: ١١٢٠٨].

(۱۱۵۰۱) حضرت ابوسعید و ایک مروی ہے کہ نبی مالیا نے فرمایا جہاں تین آ دمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن

جائے ،اوران میں امامت کا زیادہ حقد اروہ ہے جوان میں زیادہ قرآن جانے والا ہو۔

(١١٥.٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْآسُودِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رُبَيْحٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى آنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى سَفَرٍ فَنَوَلُوا رُفَقَاءَ رُفُقَةٌ مَعَ فُكُانِ وَرُفُقَةٌ مَعَ فُكَانِ قَالَ فَنَوَلُتُ فِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى سَفَرٍ فَنَوَلُوا رُفَقَاءَ رُفُقَةٌ مَعَ فُكَانِ وَرُفُقَةٌ مَعَ فُكَانَ مَعَنَا آغُرَابِى عَنَ آهُلِ الْبَادِيةِ فَنَوَلُنَا بِآهُلِ بَيْتٍ مِنْ الْلَّعْرَابِ وَفِيهِمْ امْرَأَةٌ حَامِلٌ فَقَالَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَدُتِ عُلَامًا فِي اللَّهِ وَاللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَكُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ وَلَهُ وَاللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَقُولُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَوْلَةً وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ وَالْمُ وَالْمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا فَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْلِقُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْلُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولِقُولُ وَاللَّهُ وَالَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْلِقُولُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْلِقُولُ وَاللَّهُ وَالَالِمُولِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْلِقُولُولُولُولُو

(۱۵۰۲) حضرت ابوسعید خدری نظافت مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ لوگ نی طابیا کے ساتھ کمی سفر پرروانہ ہوئے اور جب پڑاؤ کیا تو مختلف ٹولیوں میں بث گئے، میں اس ٹولی میں چلا گیا جہال حضرت صدیق اکبر شافتہ بھی تھے، ہمارے ساتھ ایک دیماتی آ آدی بھی تھا، ہم لوگ دیما تیوں کے جس گھر میں تظہرے ہوئے تھے وہاں ایک عورت'' امید'' سے تھی ، اس دیماتی نے اس محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ منالاً المور منبل مين متوم كور المعلى المعل

عانون سے کہا کہ لیا تمہاری خواہش ہے کہ تمہارے یہاں بیٹا پیدا ہو؟ اگرم جھے ایک بلری دونو تمہارے یہاں بیٹا پیدا ہوگا ،اس مورت نے اسے ایک بکری دے دی ، اور اس دیہاتی نے ایک وزن کے تئی ہم قافیہ الفاظ اس کے سامنے (منتر کے طور پر) بڑھے ، اور پھر بکری ذبح کرلی۔

جب لوگ کھانے کے لئے دستر خوان پر بیٹے تو ایک آ دمی نے لوگوں ہے کہا کیا آپ کومعلوم بھی ہے کہ یہ بری کیسی ہے؟ پھراس نے لوگوں کو سارا واقعہ سنایا تو میں نے دیکھا کہ حضرت ابو برصدیق بڑا ٹھٹا ہے علق میں انگلیاں ڈال کر تی کرر ہے ہیں۔ ہیں اور اسے باہر نکال رہے ہیں۔

(١/١١٥.٣) حَدَّثَنَا يَحْتَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ حَدَّلِنِى قَزَعَهُ أَنَّهُ سَمِعَ آبَا سَعِيدٍ الْحُدُرِى يُحَدِّثُ عَنُ رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَعْجَنِنِى فَدَنَوْتُ مِنْهُ وَكَانَ فِى نَفْسِى حَتَّى الْحُدُرِى يُحَدِّثُ عَنُ الْسَعِفَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَضِبَ خَطَبًا شَدِيدًا قَالَ فَأَحَدُثُ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالَمُ الشَّمَعُهُ نَعَمُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ لَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللْمَا عُولُولُ ال

(۱/۱۱۵۰۳) قرعہ مینی کتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابوسعید خدری والٹو کو نبی مایٹا کے حوالے ہے کوئی حدیث موان کرتے ہوئے ساتو وہ جھے چھی گئی، میں نے ان کرتے ہوئے کہ کیا واقعی آپ نے یہ بات نبی مایٹا سے نہی مایٹا سے کہ موات تمن معجد وں کے یعنی معجد حرام ،معجد نبوی اور معجد اقعلی کے خصوصیت کے اس

ا ورمجد كاسفركرنے كے ليے سوارى تيارندى جائے۔ ١٨١٥) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ زَوْجِهَا أَوْ فِي مَحْرَمٍ مِنْهَا (٢/١٥٠) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ زَوْجِهَا أَوْ فِي مَحْرَمٍ مِنْهَا (٢/١٥٠) اور ش نے بی طین کو يفرماتے ہوئے سنا ہے كہ كوئى عورت اپنے شوہر يا محرم كے بغير سفرندكر سے۔

﴿٣/١١٥.٣) وَسَمِعُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صِيَامَ فِى يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْآصْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ٥٥ ، ١].

(٣/١١٥٠٣) اور من نے نبی ایش کویفر ماتے ہوئے بھی سناہے کدودن یعنی عیدالفطر اور عیدالانتی کے دن روزہ ندر کھاجائے۔ (٣/١١٥.٣) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاتَيْنِ: صَلَاقِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَصَلَاقِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُوبُ

الشمس. [راجع: ١١٠٥٥]

(۳/۱۱۵۰۳) اور میں نے نبی علیہ کو بیفر ماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ دونماز وں بعنی نما زعصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور فماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک دووقتوں میں نو افل نہ پڑھے جائیں۔

(١١٥.٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ الْمِعْوَلِيُّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَشِيرٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ آبِي الصَّلَّدِيقِ النَّاجِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَشِّرُكُمْ بِالْمَهْدِيِّي يُبْعَثُ فِي أُمَّتِي عَلَى اخْتِلَافٍ مِنْ النَّاسِ وَزَلَازِلَ فَيَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسُطًّا وَعَذُلًّا كَمَا مُلِئَتُ جَوْرًا وَظُلْمًا وَيَرْضَى عَنْهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ وَسَاكِنُ الْأَرْضِ وَيَمْلَأُ اللَّهُ قُلُوبَ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ غِنَّى فَلَا يَحْتَاجُ آحَدٌ إِلَى آحَدٍ فَيُنَادِى مُنَادٍ مَنْ لَهُ فِي الْمَالِ حَاجَةٌ قَالَ فَيَقُومُ رَجُلٌ فَيَقُولُ أَنَا فَيُقَالُ لَهُ اثْتِ السَّادِنَ يَغْنِي الْحَازِنَ فَقُلُ لَهُ قَالَ لَكَ الْمَهْدِئُ ٱعْطِنِي قَالَ فَيَأْتِي السَّادِنَ فَيَقُولُ لَهُ فَيُقَالُ لَهُ احْتَشِى فَيَحْتَشِى فَإِذَا ٱحْرَزَهُ قَالَ كُنْتُ ٱجْشَعَ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ نَفُسًا أَوَعَجَزَ عَنَّى مَا وَسِعَهُمْ قَالَ فَيَمْكُثُ سَبْعَ سِنِينَ أَوْ لَمَانِ سِنِينَ أَوْ تِسْعَ سِنِينَ ثُمَّ لَا خَيْرَ فِي الْحَيَاةِ أَوْ فِي الْعَيْشِ بَعْدَهُ [راحع: ١١٣٤٦]. (۱۱۵۰۴) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا میں تمہیں مبدی کی خوشخبری سنا تا ہوں جومیری امت میں اس وقت ظاہر ہوگا جب اختلا فات اور زلز لے بکثرت ہوں تھے، اور وہ زمین کواس طرح عدل وانصاف سے بھر دے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم وستم سے بھری ہوئی ہوگی ،اس ہے آسان والے بھی خوش ہوں گے اور زمین والے بھی ،اوراس کے زمانے میں اللہ امت محمد میرے دلوں کوغناء سے بھر دے گا ، اور کوئی کسی کامتاج نہ رہے گا ، حتیٰ کہ وہ ایک منا دی کوتھم دے گا اور وہ تداء لگاتا پھرے گا کہ جسے مال کی ضرورت ہو، وہ ہمارے پاس آجائے ،تو صرف ایک آ دمی اس کے پاس آئے گا اور کیے گا کہ مجھے ضرورت ہے، وہ اس سے کہے گا کہتم خازن کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ مہدی تنہیں تھم دیتے ہیں کہ مجھے مال عطاء کرو،

ضرورت ہے، وہ اس سے کہے گا کہ م خازن کے پاس جاؤ اور اس سے ابو کہ مہدی ہیں ہم دیتے ہیں کہ بھے مال عطاء مرو، خزانجی حسب تھم اس سے کہے گا کہ اپنے ہاتھوں سے بعر بحر کرا تھا لو، جب وہ اسے ایک کپڑے میں لیبیٹ کر باندھ لے گا تواسے شرم آئے گی اور وہ اپنے دل میں کہے گا کہ میں تو امت محمد بیمین سب سے زیادہ بھوکا نکلا، کیا میرے پاس اتنائبیں تھا جولوگوں کے پاس تھا۔

(بیسوچ کروہ سارا مال واپس لوٹا دے گالیکن وہ اس سے واپس نہیں لیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ ہم لوگ دے کرواپس نہیں لیتے)،سات، یا آٹھ یا نوسال تک ہی صورت حال رہے گی،اس کے بعد زندگی کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ (١١٥٠٥) حَدَّثَنَا زَیْدُ بُنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِی جَعْفَرُ بُنُ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّی بُنُ زِیَادٍ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ بَشِیرٍ الْمُزَلِّی

١١٥.٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ بَشِيرٍ الْمَزَنِى وَكَانَ بَكَّاءً عِنْدَ الدِّكْرِ شُجَاعًا عِنْدَ اللَّقَاءِ عَنْ آبِي الصِّلِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ فَيَنْدَمُ فَيَأْتِي بِهِ السَّادِنَ فَيَقُولُ لَهُ لَا نَقْبَلُ شَيْئًا أَعْطَيْنَاهُ

(۵۰۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥.٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثِنِى فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ مَوْلَى بَنِي عَنْزٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنُّ يَدُخُلَ الْجَنَّةَ آحَدٌ إِلَّا بِرَحْمَةِ اللَّهِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

مناه المؤن بن المستدر المنظمة المنظمة

وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ وَقَالَ بِيَدِهِ فَوْقَ رَأْسِهِ [احرحه عبد بن حميد (٨٩٣) قال الهيثمي في زوائده: رواه احمد واسناده حسن وقال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۵۰۱) حضرت ابوسعید ٹائٹھ سے مروی ہے کہ نبی مالیا ان فرمایا کوئی مخص اللہ کی مہر بانی کے بغیر جنت میں نہیں جاسکے گا، صحاب كرام نفائلان يوجها يارسول الله! آپ بھي نہيں؟ فرمايا ميں بھي نہيں ، الايد كه ميرارب مجھے اپني منفرت اور رحمت ہے و ھانپ

ك، يه جمله كهدكرآ ب تَخْتُظُ كُمْ اينا باتها بي سر يردكها-

(١١٥٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَمْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُسْلِمِ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَمَا كَانَ إِلَى الْكُفْبِ فَلَا بَأْسَ وَمَا تَحْتَ الْكُفْبِ فَفِي النَّارِ [راجع: ١١٠٢٣].

(۷۰۵۱) حضرت ابوسعید ڈاٹھئا سے مروی ہے کہ نبی علیہ آنے فر مایا مسلمان کی تہبند نصف پنڈ لی تک ہونی جا ہے ، پنڈ لی اور مخنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تبدید کا جو حصد مخنوں سے بنچے ہوگا وہ جہم میں ہوگا۔

(١١٥.٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَجِيحٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ قَالَ قُلْتُ لِآبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِي إِنَّ مِنَّا رِجَالًا هُمُ ٱلْحُرَوُنَا لِلْقُرُآنِ وَٱكْفَرُنَا صَلَاةً وَآوْصَلُنَا لِلرَّحِمِ وَٱكْفَرُنَا صَوْمًا خَرَجُوا عَلَيْنَا بِٱسْيَافِهِمْ فَقَالَ أَبُو

سَعِيدٍ سَيِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخُرُجُ قَوْمٌ يَقُرَنُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ اللَّهِينِ كُمَّا يَمْرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ

(۱۵۰۸) يزيدالفقير كبتے بين كداكي مرتبديل في حفرت ابوسعيد خدرى الائتان عرض كيا كدبم بي مجعة دى تھے جوبم سب سے ہیادہ قرآن کی تلاوت کرتے ،سب سے زیادہ نماز پڑھتے ،صلدرمی کرتے اور روزے رکھتے تھے بیکن اب وہ جارے سامنے مواری سونت کرآ مکتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ اس کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ عنظر یب ایک ایسی قوم کا خروج ہوگا جوقر آن تو بر ھے گی کین وہ اس کے حلق سے بنچ نہیں اتر سے گا اور وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیرشکار نے نکل جاتا ہے۔

﴾ ١١٥.٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْمَشُ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ فَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يُصَلِّى عَلَى حَصِيرٍ وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ [راحع: ١١٠٨٧].

(۱۱۵۰۹) حضرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی طابیہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی طابیہ نے چٹائی پرخماز یزهمی اوراس پرسجده کیا تھا۔

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُودُوا بِالظَّهْرِ فِي الْحَرِّ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَوْحٍ جَهَنَّمَ هَكَذَا قَالَ الْأَعْمَشُ مِنْ فَوْحٍ جَهَنَّمَ هَكَذَا قَالَ الْأَعْمَشُ مِنْ فَوْحٍ جَهَنَّمَ هَكَذَا قَالَ الْأَعْمَشُ مِنْ فَوْحٍ جَهَنَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آبُودُوا بِالظَّهْرِ فِي الْحَرِّ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَوْحٍ جَهَنَّمَ هَكَذَا قَالَ الْأَعْمَشُ مِنْ فَوْحٍ جَهَنَّمَ 🧓 [راجع: ۱۱۰۷۸].

هي مُنالِا مَرْين بن يَنِي حَرِّم كُولُ هِي اللهِ مِن اللهِ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ اللهُ مَن اللهُ اللهُل (۱۱۵۱۰) حضرت ابوسعید خدری زلائش سے مروی ہے کہ ہی مائیلانے فرمایا (جب گرمی کی شدت بڑھ جائے تو) نما زظہر کو تصندے

وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گری کی شدت جہنم کی ٹپش کا اثر ہوتی ہے۔

(١١٥١١) حَلََّتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُثْرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَكَ الْمُثُرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ الْمُثُرُونَ قَالَ حَتَّى خِفْنَا أَنْ يَكُونَ قَدُ وَجَبَتُ قَالَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكُذَا وَهَكُذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمُ [راحع: ١١٢٧٩].

(١١٥١١) حضرت ابوسعيد ثلثنات مروى ہے كہ نبي ماييا نے فر مايا مال ودولت كى ريل بيل والے لوگ ہلاك ہو گئے ، ہم ڈر گئے ،

پھر نبی الیا نے فرمایا سوائے ان لوگوں کے جوابے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آئے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت

(١١٥١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَوَّلُ مَنْ أَخْرَجَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْعِيدِ مَرْوَانُ وَأَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفُتَ السُّنَّةَ أَخُرَجُتَ الْعِنْبَرَ وَلَمْ يَكُ يُخْرَجُ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ قَالَ ٱبُو سَعِيدٍ مَنْ هَذَا قَالُوا فُلَانُ بُنُ فُلَانِ قَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ

قَطَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رُسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكُرًا فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُعَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَيِلسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَيِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ [راحع: ١١٠٨٩].

(۱۱۵۱۲) مروی ہے کہایک مرتبہ مروان نے عید کے دن منبرنگلوایا جونہیں نکالا جاتا تھااورنماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ

پہلے بھی نہیں ہوا تھا، بیدد کیچکر ایک آ دمی کھڑا ہوکر کہنے لگا مروان! تم نے سنت کی مخالفت کی ہتم نے عید کے دن منبر نکلوایا جو کہ بہلے نہیں نکالا جاتا تھا،اورتم نے نمازے پہلے خطبہ دیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہواتھا،اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدر الکھٹا بھی تھے،

انہوں نے یو چھا کہ بیآ دی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں بن فلاں ہے، انہوں نے فرمایا کداس محف نے اپنی ذمدداری پوری کردی، میں نے نبی ملیلا کوریفر ماتے ہوئے ساہے کہتم میں سے جو مخص کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہوتو ایسا ہی کرے ،اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کرسکتا تو

دل سے اسے براسمجھاور بیا بمان کاسب سے کمزور درجہ ہے۔

(١١٥١٢) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلَّى مُتَوَشِّحًا [راجع: ١١٠٨٨]. (۱۱۵۱۳) حفرت ابوسعید خدری افاتی ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ملیا کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی ملیا نے ایک

کپڑے میں اس کے دونوں پلو دونوں کندھوں پرڈال کرنما زیڑھی۔

(١١٥١٤) حَدَّلْنَا يَحْيَى بُنُ مَسَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ٱخْبَرَنِى نَافِعٌ قَالَ بَلَغَ ابْنَ عُمَرَ آنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَأْثُرُ حَدِيثًا

من المنافق الم

عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي الصَّرْفِ فَآخَذَ يَدِى فَلَعَبْتُ أَنَّهُ وَهُوَ وَالنَّجُلُ فَقَالَ مَا حَدِيثُ بَلَغَنِى عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّرُفِ فَقَالَ سَمِعَتُهُ أَقْنَاكُ وَوَجَاءً قَلْنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا الْفَصَّةَ بِالْفِيصَّةَ بِالْفِيصَّةِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ [راحع: ١١٠١٩].

(۱۱۵۱۳) نافع مینید کتے ہیں کہ ایک فض حضرت ابن عمر تا آئی کو حضرت ابوسعید خدری اٹائنڈ کے حوالے سے سوسٹ جا بھی کی خرید وفروخت سے متعلق حدیث شار ہاتھا، حضرت ابن عمر تا آئی نے میر ااور اس آدمی کا ہاتھ پڑا اور ہم حضرت ابن عمر تا آئی نے میر ااور اس آدمی کا ہاتھ پڑا اور ہم حضرت ابن عمر تا آئی کے ، انہوں نے کھڑے ، انہوں نے کھڑے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں نی ملیا کے حوالے سے سائی ہے ، کیا واقعی آپ نے انہیں نی ملیا کے حوالے سے سائی ہے ، کیا واقعی آپ نے بیر مدیث آپ نے انہیں نی ملیا کے حوالے سے سائی ہے ، کیا واقعی آپ نے بیر مدیث آپ نے انہیں نی ملیا کے حوالے سے سائی ہے ، کیا واقعی آپ نے بیر مدیث آپ نے انہیں نی ملیا کہ میں نے اپنی آئی کھول سے ویکھا اور اپنے کا نول سے نی ملیا کہ کو میر فراتے ہوئے ساکہ مونا سونے کے بدلے اور چا ندی کے بدلے برا سرابر ہی بیچو ، ایک دوسرے میں کی بیشی نہ کرواور ان میں سے کسی غائب کو حاضر کے بدلے میں مت بیچو۔

(١١٥١٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ سَأَكُ رَمُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَنِينِ النَّاقَةِ وَالْبَقَرَةِ فَقَالَ إِنْ شِنْتُمْ فَكُلُوهُ فَإِنَّ ذَكَاتُهُ ذَكَاةُ أُمَّهِ [راحع: ١٢٨٠].

(۱۱۵۱۵) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی طابیات بیدستلہ پوچھا کہ اگر کسی اونٹنی یا گائے کا بچہ اس کے پیٹ میں بی مرجائے تو کیا تھم ہے؟ نبی طابیا گر تمہاری طبیعت چاہے تو اسے کھا سکتے ہو کیونکہ اس کی مال کا ذرخ ہونا دراصل اس کا ذرنج ہونا بی ہے۔

(١١٥١٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْآغُمَشِ عَنُ ذَكُوَانَ عَنْ آبِي هُرَيُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَآبُرِ دُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحٍ جَهَنَّمَ [تفدم في مسند ابي حريرة: ١٨٨٨].

(۱۱۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ ٹائٹٹ سے مروک ہے کہ نبی طائیا نے فرمایا جب گرمی کی شدت بڑھ جائے تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(١١٥١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنِ الْمُعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ آبَا صَالِحٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَهُ قَالَ شِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ قَيْحِ جَهَنَّمَ فَآبُودُوا بِالصَّلَاةِ [راحع: ١١٠٧٨].

(۱۱۵۱۷) حضرت ابوسعید خدری بنگانتئا ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فر مایا (جب گرمی کی شدت بڑھ جائے تو) نماز ظہر کو تھنڈے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(١١٥١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّي حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ

ٱحَدَّكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ أَوْ سَمِعَهُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَدِدْتُ أَنِّى لَمُ ٱكُنْ سَمِعْتُهُ و قَالَ أَبُو نَضْرَةً وَدِدْتُ أَنِّي لَمُ أَكُنْ سَمِعْتُهُ [راجع: ١١٠٣٠].

(۱۱۵۱۸) حضرت ابوسعید خدری المثلاً سے مروی ہے کہ نی مایا اس فر مایا لوگوں کی بیبت اور رعب و دبد بتم میں سے کسی کوش بات كمنے سے ندروكے، جبكه و وخوداسے د كھ لے، يامشاہدہ كرلے ياس لے، حضرت ابوسعيد اللفظ كہتے ہيں كه كاش! ميں نے بيد

حدیث نه من ہوتی۔

(١١٥١٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِيَاضٍ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ أَحَدُنَا يُصَلَّى لَا يَدُرى كُمْ صَلَّى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى آحَدُكُمْ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدُ

سَجُدَتَيْنِ فَإِنْ أَتَاهُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ كَذَبْتَ إِلَّا مَا وَجَدَ رِيحًا بِأَنْفِهِ أَوْ صَوْتًا بِأُذُنِهِ (١١٥١٩) عياض بينية كهتم بين كديس نے حضرت ابوسعيد خدري الأفنة سے عرض كيا كه بعض اوقات ہم ميں سے ايك آ دى نماز پڑھر ہاہوتا ہے اوراسے یا زہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں بڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ملیٹا نے ارشاد فرمایا ہے جبتم

میں سے کوئی مخص نماز پڑھر ہا ہواوراسے یاد نہرہ کہاس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے ہیو کے دو سجدے کر لے، اور جبتم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کر یوں کیے کہ تمہارا وضوثوث گیا ہے تواسے کہدوو کہ تو جھوٹ بولٹا ہے،الا بیکداس کی ناک میں بدبوآ جائے یااس کے کان اس کی آ وازس لیں۔

(١١٥٢٠) حَدَّثْنَا سُوَيْدُ بُنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِلَالِ بُنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِتَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى آحَدُكُمْ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۵۲۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٢١) حَدَّثَنَاهُ يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِلَالِ بُنِ عِيَاضٍ

(۱۱۵۲۱) گذشته حدیث اس دوسری سندسی بھی مروی ہے۔

(١١٥٢١م) وحَدَّثَنَاه عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَوٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِى عِيَاضُ بْنُ هِلَالِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ فَلَاكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١١٠٩٨].

(۱۱۵۲۱م) گذشته حدیث اس دوسری سند سے مجی مروی ہے۔

(١١٥٢٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رِفَاعَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِى أَمَةً وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا وَإِنِّى أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ وَإِنَّ الْيَهُودَ تَزُعُمُ أَنَّهَا الْمَوْؤُدَةُ الصُّغْرَى قَالَ كَلَهَتُ يَهُودُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخُلُقَهُ لَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ **تَرُدَّهُ** [راجع: ۱۱۳۰۸].

الم المراض منظم المراض منظم المراض المنظم ا

(۱۱۵۲۲) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی طابیق کی خدمت میں حاضر ہوکر کہنے لگا کہ یارسول اللہ! میری ایک باندی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں، میں وہی چاہتا ہوں جوا یک مرد چاہتا ہے اور میں اس کے حالمہ ہونے کواچھا نہیں سمجھتا اور یہودی کہا کرتے ہیں کہ عزل زندہ در گور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، نبی طابیق نے فرمایا کہ یہودی غلط کہتے ہیں،اگر اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو کسی میں اتنی طافت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

ر ١١٥٢٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مَا يَخُولُهُ أَنْتَ تَخُلُقُهُ أَنْتَ تَنْ نُقُهُ أَقَدَّهُ قَالَ أَنْكَ الْقَدَرُ وَانِظِنَ ١٩٣١، ١٩٣١،

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ أَنْتَ تَخُلُقُهُ أَنْتَ تَرْزُفُهُ أَقِرَهُ قُرَارَهُ فَإِنَّمَا ذَلِكَ الْقَدَرُ [انظر: ١١٩٣١،١١٧٦]. (١١٥٣) حضرت ابوسعيد خدري التَّنَّ سے مروى ہے كه نبي عَلِيْهِ نے "عزل" كے بارے تُفتُلُوكرتے ہوئے فرمايا كياس نومولود

کوتم پیرا کرو گے؟ کیاتم اسے رزق دو گے؟ اللہ نے اسے اس کے ٹھکانے میں رکھ دیا تو پہ تقذیر کا حصہ ہے اور کیمی تقذیر ہے۔ (۱۱۵۲٤) حَدَّثَنَا يَهُ حَيَى عَنْ مَالِكٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهُ الْوِئ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّنَدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ السيدين ويها النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّنَدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

(۱۱۵۲۳) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ اپنے فرمایا جب تم اذان سنوتو وہی جملے کہا کر وجومؤ ذن کہتا ہے۔ (۱۱۵۲۵) حَدَّثَنَا يَهُ حَيِّى عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنِي آبُو الْوَدَّاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَآ

تَصُومُوا يَوْمَيْنِ وَلَا تُصَلَّوا صَلَاتَيْنِ وَلَا تَصُومُوا يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَصْحَى وَلَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ وَلَا تُشَكُّ الشَّمْسُ وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ وَلَا تُشَكُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةٍ مَسَاجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِى وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ [انظر: ١١٠٥].

(۱۱۵۲۵) حضرت ابوسعید خدری ٹٹاٹٹؤ ہے مروی ہے کہ نبی مالی^{یوں} نے فرمایا دودن کا روزہ اور دوموقع پرنماز نہ پڑھو،عیدالفطراور عیدالاضیٰ کا روزہ نہ رکھو،نمازِ فجر کے بعد طلوع آفآ ب تک اورنمازِ عصر کے بعد غروب آفتاب تک نوافل نہ پڑھو، کوئی عورت تین دن کا سفرا ہے: محرم کے بغیر نہ کرے ،ادر سوائے تین مجد دل کے کینی مجد ترام ،مجد نبوی ادر مجد افعیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(١١٥٢٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكِيعٌ عَنْ زَكْرِيًّا حَدَّثَنِى عَامِرٌ قَالَ كَانَ أَبُو سَعِيدٍ وَمَرُوانُ جَالِسَيْنِ فَمُرَّ عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ مَرُوانُ الجُلِسُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقَامَ مَرُوانُ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّتُ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ (راحع: ١١٤٥).

(۱۱۵۲۷) عامر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اپوسعید خدری ڈاٹھ اور مروان بیٹھے ہوئے تھے کہ وہاں ہے کسی جنازے کا گذر ہوا حضرت ابوسعید ڈاٹھ تو کھڑے ہو گئے لیکن مروان کہنے لگا کہ بیٹھ جائے ، حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھ نے فرمایا کہ نبی طینا کے سامنے سے جناز ہ گذرا تھا تو آپ مُاٹھ تھے کھڑے ہو گئے تھے ،اس پر مروان کو بھی کھڑا ہونا پڑا۔

المَّا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُرُجُ يَوْمَ الْفِطُو يُصَلِّى تَشْنِي الخُدُرِيَّ يَحُدُّكُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُرُجُ يَوْمَ الْفِطُو يُصَلِّى تَشْنِكَ الرَّكُعَتَيْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُرُجُ يَوْمَ الْفِطُو يُصَلِّى تَشْنِكَ الرَّكُعَتَيْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُرُجُ يَوْمَ الْفِطُو يُصَلِّى تَشْنِكَ الرَّكُعَتَيْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُرُجُ يَوْمَ الْفِطُو يُصَلِّى تَشْنِكَ الرَّكُعَتَيْنِ [راجع: ١٢٨٣].

(۱۱۵۲۷) حضرت ابوسعید بھائنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملینیا عیدالفطر کے دن اپنے گھر سے (عیدگاہ کے لئے) نکلتے اورلوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے۔

(١١٥٢٨) حَدَّنَنَا يَحْيَى عَنُ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثِنِى عِيَاضٌ حَدَّثِنِى أَبُو سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ قَالَ يَحْيَى لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الْفِطْرِ وَالْآضْحَى فَيُصَلِّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ فَيَقُومُ قَائِمًا فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ بِوَجْهِهِ وَيَقُولُ تَصَدَّقُوا فَكَانَ أَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِالْخَاتَمِ وَالْقُرْطِ وَالشَّيْءِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ أَوْ أَرَادَ أَنْ يَضَعَ بَعْنًا تَكَلَّمَ وَإِلَّا انْصَرَفَ [راحع: ١١٢٨٣].

(۱۱۵۲۸) حفرت ابوسعید ناتیخ سے مروی ہے کہ نبی ناپیگا عیدالفطر کے دن اپنے گھرے (عیدگاہ کے لئے) نکلتے اور لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے ، پھرآ کے بڑھ کرلوگوں کی جانب رخ فرنا لیتے ،لوگ بیٹھے رہتے اور نبی ناپیگا انہیں تین مرتبہ صدقہ کرنے کی ترغیب دیتے ،اکٹر عورتیں اس موقع پر بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ صدقہ کردیا کرتی تھیں، پھراگر نبی ناپیگا کولشکر کے خوالے سے کوئی ضرورت ہوتی تو آپ مالیکٹی کیان فرنادیتے ،ورنہ واپس چلے جاتے۔

(١١٥٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَلَّانُ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ آبِي عِيسَى الْأَسُوارِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْنُحُدُرِيِّ قَالَ زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرْبِ قَائِمًا [راحع: ١١٢٩٨].

(١١٥٢٩) حضرت ابوسعيد جدري الثاني عصروي م كه نبي عليه في المرح موكر باني پينے سے تن سے منع فر مايا ہے۔

(۱۱۵۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّدَنِي فُصَيْلُ بُنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ قَالَ سَالَهُ رَجُلٌ عَنُ الْعُسُلِ
مِنْ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ إِنِّي كَثِيرُ الشَّعْرِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ[قال الألباني: صحيح بما بعده (ابن ماحة: ۷۱) قال شعب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]
شَعَرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ[قال الألباني: صحيح بما بعده (ابن ماحة: ۷۱) قال شعب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]
(۱۵۳۰) حضرت ابوسعيد خدري الأثن سے کی خض نے شل جنابت کے متعلق دريافت کيا تو انہوں نے فرمايا تين مرتبجم پر پائي بہات زياده بي عضرت ابوسعيد الله الله على الله على الله على الله معلم معلم معلم من الله على الله على الله على الله على الله على الله معلم على الله على الله على الله على الله على الله على الله معلم على الله الله على الله

(١١٥٣١) حَدَّلَنَا وَكِيعٌ حَدَّلَنَا أَبُو الْاَشْهَبِ حَدَّلَنَا أَبُو نَضْرَةَ الْعَبْدِئُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِئِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى أَصْحَابِهِ تَآخُرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأَتَمُّوا بِى وَلْيَأْتُمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَآخُرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ [راحع: ١١١٥]. (١١٥٣٢) حَذَّنْنَا وَكِيعٌ حَذَّنْنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ مَوْلَى لِأَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى آنَهُ كَانَ مَعَ أَبِى سَعِيدٍ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَدَحَلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآى رَجُلًا جَالِسًا وَسَطَ الْمَسْجِدِ مُشَبِّكًا بَيْنَ أَصَابِعِهِ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فَآوُمَا إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ رَجُلًا جَالِسًا وَسَطَ الْمَسْجِدِ مُشَبِّكًا بَيْنَ أَصَابِعِهِ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فَآوُمًا إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعْدُ فَالَ فَالنَّفُتَ إِلَى أَبِى سَعِيدٍ فَقَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يُشَبِّكَنَّ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَإِنَّ التَّشْبِيكَ مِنْ الشَّيطُ فَالَ فَإِنَّ أَصَابِعِهِ فَإِنَّ التَّشْبِيكَ مِنْ الشَّيْطُانَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَوْالُ فِى صَلَاقٍ مَا دَامَ فِى الْمَسْجِدِ حَتَّى يَخُوجُ جَ مِنْهُ [رامع: ٥ - ١١٤].

(۱۵۳۲) حفرت ابوسعید خدری ناتیز کے ایک آزاد کردہ غلام کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ میں حفرت ابوسعید فاتیز کی معیت میں نی علینا کے ساتھ مسجد میں داخل ہوا، نبی علینا نے دیکھا کہ مجد کے درمیان میں ایک آدمی گوٹ مار کر بیٹھا ہوا تھا اوراس نے اپنے ماتھ کی انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسار کھی تھیں اور اپنے آپ سے با تیں کر دہا تھا، نبی علینا نے اسے اشارہ سے منع کیالیکن وہ نبی علینا کا اشارہ نہ بچھ سکا، نبی علینا نے حضرت ابوسعید ڈاٹٹو کی طرف متوجہ ہو کر فر مایا جب تم میں سے کوئی محض نماز پڑھنے آئے تو انگلیاں ایک دوسرے میں نہ پھنسائے کیونکہ یہ شیطانی حرکت ہاور جو تحض جب تک مجد میں رہتا ہے، مجدسے نکلنے تک اس کا شار نماز پڑھنے والوں میں ہوتا ہے۔

(١٥٣٢) حَدَّنَنَا وَكِيعٌ حَدَّنَنَا عَلِيٌّ بْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آبِى كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضٍ بْنِ هِلَالٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدَّكُمُ الشَّيْطَانُ فِي صَلَّرَتِهِ فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ آخُدَثُتَ قَلْيَقُلُ كَذَبْتَ مَا لَمْ يَجِدُ رِيحًا بِٱنْفِهِ أَوْ يَسْمَعُ صَوْتًا بِأَذْنِهِ [راحع: ١١٠٨٧].

(۱۱۵۳۳) حضرت ابوسعید خدری دانش ہے مروی ہے کہ نبی طابیا نے ارشاد فرمایا ہے جبتم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کر بول کے کہ کہ کہ دو کہ تو جھوٹ بولتا ہے، الا بیدکہ اس کی ناک میں بدیو آ جائے یا اس کے کان اس کی آ وازین لیں۔ آوازین لیں۔

(١١٥٣٤) حَدَّثَنَا وَكِمَعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ يَوْمَ عِيدٍ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطُبَةِ فَقَالَ مَرْوَانُ تُرِكَ مَا هُنَالِكَ أَبَا فُلَانِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَمَّا هَذَا فَقَدُ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَّأَى مِنْكُمْ مُنْكُرًّا فَلْيُغَيِّرُهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

الاسکان ای سین الم الموری المین الم

اور بیا بمان کاسب سے کمزور درجہ ہے۔

(١١٥٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةً قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ و حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكُوانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَوْأَةُ سَفَرَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ أَبِيهَا أَوْ أَخِيهَا أَوْ الْبِنِهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ مَعَ ذِى مَحْرَمٍ [صححه مسلم (٣٤٠)، وابن حبان (٢٧١٩)].

(۱۱۵۳۵) حضرت ابوسعید خدری نگاتنگا ہے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے فر مایا کوئی عورت تین یا زیادہ دن کا سفراینے باپ، بھائی، مدیر شدہ امحے مرکز بغیر دکھیں۔

بيني ، شوہر يامحرم كے بغير نہ كرے۔ (١١٥٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمُأْعُمَشُ عَنُ أَبِي صَالِحٍ عَنُ أَبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ مَا أَنْ يَا مَا كُورِي عَلَيْ الْمُؤْمِدُ مِنْ أَبِي صَالِحٍ عَنُ أَبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمُ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَا مَا أَذْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمُ وَلَا نَصِيفَهُ [راحع: ٩٠ ١١].

(۱۱۵۳۱) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مالیتھ نے فر مایا میر سے صحابہ کو برا بھلامت کہا کرو، کیونکہ اس ذات کی مشم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگرتم میں سے کوئی شخص احدیہاڑ کے برابر بھی سوناخرج کردیتووہ ان میں سے کسی کے مد بلکہ اس کے نصف تک بھی نہیں پہنچ سکتا۔

ى كَـدَ بَلَــُ اللَّ كَلَفَفْ تَلَـ فَيَ مِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ مَا وَ مَنْ اللَّهِ مَا وَاللَّهُ عَنْ اللّ (١١٥٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكُوانَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۱۵۳۷) گذشته مدیث این دوسری سند سے بھی مروی ہے۔ سید مدور درو

(١١٥٣٨) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُوِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ مِثْلَهُ

(۱۱۵۳۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٣٩) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ آخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعِ عَنْ آبِيهِ عَلْ آبِيهُ الللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّا مَلَيْهِ وَسُلّمَ إِنَّالِيهِ عَنْ النَّوْبِ الْوَاسِعِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَل

مناله العَدِين بن مينيد سترم الله المعالية المعا

عَلَى عَاتِقَيْهِ [راجع: ١١١٣٢].

(١٥٣٩) حفرت ابوسعيد خدري الانتفاع مروى ب كه ني عليه في ما يجبتم من سے كوئي مخص ايك كير بي من نماز پر معية اس کے دونوں بلواینے کندھوں پرڈال لے۔

(١١٥٤٠) حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَيْوَةُ حَدَّثِيي ابْنُ الْهَادِ آنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَبَّابٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى آنَّةُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ عَثْمُ ٱبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ

أَنْ تَنْفَعَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ النَّارِ يَبْلُغُ كَغْبَيْهِ يَغْلِى مِنْهُ دِمَاغُهُ [راحع: ١١٠٧٣].

(۱۱۵۴۰) حضرت ابوسعید نگاتیئا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیلا کے سامنے ان کے پچپا خواجہ ابوطالب کا تذکرہ ہواتو نبی مائیلا نے فرمایا شاید قیامت کے دن میری سفارش انہیں فائدہ دے کی اور انہیں جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گا اور آگ ان کے تخول تک پہنچ گی جس سے ان کا د ماغ ہنڈیا کی طرح کھول ہوگا۔

(١١٥٤١) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ قَالَ حَيْوَةٌ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبَّابٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّةُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ

بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [صححه البحاري (٦٤٦) وابن حبان (١٧٤٩) والحاكم (٢٠٨/١)]. [انظر: ٥٥٥١] (۱۱۵۴۱) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹھئا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ملیکی کو یہ فریاتے ہوئے سنا کہ جماعت کے ساتھ نماز تنہا نماز پر بچیس در جے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

(١١٥٤٢) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَآنِي الْحَقَّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا

(۱۱۵۴۲)اورگذشته سند بی سے مروی ہے کہ بی مایشانے فر مایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا تواس نے سچا خواب دیکھا کیونکہ شيطان ميري شابت اختيار نبيس كرسكتاب

(١١٥٤٣) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ حَبَّابٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَنَامَ

(۱۱۵۴۳) اور گذشته سندی سے مروی ہے کہ حضرت ابوسعید ڈاٹھؤنے نبی ملیٹھ سے عرض کیا کہ اگر رات کووہ ' نایاک' ہوجائیں اور پھرسونا جا ہیں تو کیا کریں؟ نبی مایشانے انہیں تھم دیا کدوضو کر کے سوجایا کریں۔

(١١٥٤٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ ٱخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ مُبَّارَكٍ ٱخْبَرَنَا يَخْيَى بْنُ ٱيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَرَيْطٍ

أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَادٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْنُحُدُرِىَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَعَرَفَ حُدُودَهُ وَتَحَفَّظَ مِمَّا كَانَ يَنْبَغِى لَهُ أَنْ يَتَحَفَّظ فِيهِ كَفَّرَ مَا كَانَ فَهْلَهُ

مَن المَا مَوْنَ لَ مِنْ الْمُعَالِي مُو اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ (۱۱۵ ۳۴) حضرت ابوسعید خدری رہ انتخاب مروی ہے کہ میں نے نبی ملیٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو محض رمضان کے روزے رکھے،اس کی حدود کو پہچانے اور جن چیزوں ہے بچنا جا ہیےان سے بچے تو وہ اس کے گذشتہ سارے گنا ہوں کا کفارہ

الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَٱلْحَرَبَهُمْ مِنْهُ مَجُلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَإِنَّ ٱبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَشَلَّكُمُ عَذَابًا إِمَامٌ جَائِرٌ [راحع: ١١١٩٣]. (۱۱۵۴۵) حضرت ابوسعید بھاٹھئے سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ کے نزدیکے تمام لوگوں میں سب سے پندیدہ اورمجلس کے اعتبار سے سب سے قریب مخص منصف حکمران ہوگا اوراس دن سب سے زیادہ مبغوض اور سخت عذاب کا

(١١٥٤٥) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ ٱخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ ٱخْبَرَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيلٍ

مستحق ظالم حكمران ہوگانہ (١١٥٤٦) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشُرٍ ٱخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ ٱخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ اللَّيْتِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْنُحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْإِيمَان

كَمَثَلِ الْفَرَسِ فِي آخِيَّتِهِ يَجُولُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى آخِيَّتِهِ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَسْهُو ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ فَٱطْعِمُوا طَعَامَكُمُ الْٱتُقِيَاءَ وَأَوْلُوا مَعْرُوفَكُمُ الْمُؤْمِنِينَ [راجع: ١١٣٥٥].

(۱۱۵۳۲) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایا مؤمن اور ایمان کی مثال اس گھوڑ ہے گی سی ہے جو ا پے کھونے پر بندھا ہوا ہو، کہ کھوڑ اگھوم پھر کرا پنے کھونے ہی کی طرف داپس آتا ہے اور مؤمن بھی گھوم پھر کر ایمان ہی کی طرف داپس آ جا تا ہے،سوتم اپنا کھانا پر ہیز گاروں اور نیکو کارمسلمانوں کوکھلا یا کرو۔

(١١٥٤٧) حَدَّثَنَاه أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْمُقْرِىءُ وَهَذَا أَتَمُّ

(۱۱۵۳۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٤٨) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ ٱخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي لِحْيَانَ قَالَ يَغْنِي لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ وَقَالَ لِلْقَاعِدِ ٱيُكُمَّا خَلَفَ الْخَارِجَ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ نِصْفِ أَجُو الْبُحَارِج [راحع: ١١٢٦].

(۱۱۵ مرت ابوسعید خدری ٹائٹڈے مروی ہے کہ نبی مائیا نے بنولمیان کے پاس سے پیغام بھیجا کہ ہردویس سے ایک آ دمی کو جہاد کے لئے نکلنا جا ہے اور پیچے رہنے والے کے متعلق فر مایا کہتم میں سے جو محض جہاد پر جانے والے کے پیچے اس کے الل خانہ اور مال ودولت کا چھے طریقے سے خیال رکھتا ہے، اسے جہاد پر نگلنے والے کا نصف تو اب ملتا ہے۔ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُنْ اللَّهُ وَمُنْ لِيَدِيدُ مُرْدُمُ لِي اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ ١١٥٢٩) حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ حَدَّثَهُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتِيَ بِتَمْرٍ فَأَعْجَبَهُ جَوْدَتُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَخَذُنَا صَاعًا بِصَاعَيْنِ لِنَطْعَمَهُ فَكُرِهَ ذَلِكَ

(۱۱۵۳۹) حضرت ابوسعید خدری الانتخاہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مایشا کی خدمت میں پچھ مجوریں پیش کی گئیں جن کی عمد گ

آپ کو بہت اچھی کی، صحابہ ٹھالا نے عرض کیا کہ یا رسول الله مالی ایٹ اللہ کا ایک آپ کے تناول فرمانے کے لئے دوصاع کے بدلے ایک صاع لی بیں ، تو نبی ملیکھانے اس پر ناپسندیدگی کا اظہار فر مایا اور اس سے منع فر مادیا۔

(١١٥٥٠) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بُنُ الْحَجَّاجِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بُنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ

تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِخَمْسِ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راحع: ١١٥٤١]. (۱۱۵۵۰) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی مالیکا کو بیفر ماتے ہوئے سنا کہ جماعت کے ساتھ نماز تنہا

نماز پر بچیس در جے زیادہ نضیلت رکھتی ہے۔ (١١٥٥١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةُ رَحْمَةٍ فَقَسَمَ مِنْهَا جُزْءًا وَاحِدًا بَيْنَ الْخَلْقِ فَبِهِ يَتَوَاحَمُ النَّاسُ وَالْوَحْشُ وَالطُّيْرُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٤٢٩٤].

جن وانس اور جانوروں پرصرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، اس کی برکت سے وہ ایک ووسرے پر مہر پانی کرتے اور رحم کھاتے ہیں ،اوراس ایک رحمت کے سبب وحشی جانورتک اپنی اولا دیر مهر بانی کرتے ہیں۔

(١١٥٥٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ بُنِ بَهُلَلَةَ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ آنَّ رَضُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّهِ مِائَةُ رَحْمَةٍ عِنْدَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ وَجَعَلَ عِنْدَكُمْ وَاحِدَةً تَوَاحَمُونَ لِهَا بَيْنَ الْحِنِّ وَالْإِنْسِ وَبَيْنَ الْخَلْقِ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِهَامَةِ ضَمَّهَا إِلَيْهَا [راحع: ١٠٨٢٢].

(۱۱۵۵۲) حضرت ابو ہریرہ نگاٹھئا سے مروی ہے کہ نبی طابیا اے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس سور حمتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام جن وانس اور جانوروں پرصرف ایک رحت نازل فر مائی ہے، اس کی برکت سے وہ ایک دومرے پرمہر بانی کرتے اور رحم کھاتے ہیں،اورای ایک رحمت کے سبب وحثی جانورتک اپنی اولا د پرمهر بانی کرتے ہیں،اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ کے پاس میں اور قیامت کے دن وہ ایک رحت بھی ان ننا نوے کے ساتھ ملا دےگا۔ (١١٥٥٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَلِيًّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْنُحُدْرِيِّ أَنَّ

مَنْ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَسُواً النّاسِ سَوِقَةً الّذِي يَسُوِقُ صَلَاتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَكَيْفَ رَسُولَ اللّهِ وَكَيْفَ يَسُوفُهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَكَيْفَ يَسُوفُهُا قَالُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَسُواً النّاسِ سَوِقَةً الّذِي يَسُوقُ صَلَاتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَكَيْفَ يَسُوفُهُا قَالَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ أَسُواً النّاسِ سَوقَةً الّذِي يَسُوفُهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَكَيْفَ يَسُوفُهُا قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ أَسُولَ النّادِ ضعيفًا وَلَا سُجُودَهَا [احرحه عبد بن حميد (١٩٩١) قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف]

(١١٥٥٣) حضرت الوسعيد فدري ثانَةُ عَنْ مروى ہے كہ في طياب نے فر ما ياسب سے بدترين چوروه ہے جونماز مِن چورى كرے محاليہ ثافِيْنَ نے پوچھايارسول اللّه! نماز مِن چورى كيے ہوئتى ہے؟ فر ما ياس طرح كركوع وجودكوكم ل اداف كرے _ محاليہ شاؤل الله عرف من الله عرف الل

(١١٥٥٤) حَدَّنَنَا عَفَّانُ حَدَّنَنَا وُهَيْبٌ حَدَّنَنَا عَمْرُو بُنُ يَخْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَنْ كَانَ فِي قَلْيهِ مِنْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرُدَلٍ مِنْ إِيمَانِ فَآخُو جُوهُ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَدْ امْتَحَشُوا وَعَادُوا فَحْمًا فَيُلْقُونَ فِي نَهْرٍ قَلْيهِ مِنْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرُدَلٍ مِنْ إِيمَانِ فَآخُو جُوهُ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَدْ امْتَحَشُوا وَعَادُوا فَحْمًا فَيُلْقُونَ فِي نَهْرٍ يَقُولُ اللَّهُ مِنْقَالً رَسُولُ لَهُ نَهُرُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُونَ فِيهِ كَمَا تُنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ آوْ قَالَ فِي حَمِيلَةِ السَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ لَيْعَالُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ تَرَوْا آنَهَا تَنْبُتُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيّةً [صححه البحارى (٢٥٦٠)، ومسلم (١٨٤)، واس حبان (١٨٢) و ٢٢٢)].

(۱۱۵۵۳) حضرت ابوسعید خدری التخت مروی ہے کہ نی الیّلا نے ارشاد فرمایا جب جنتی جنت میں اور جہنی جہنم میں داخل ہو جائیں سے تو اللہ تعالی فرمائیں سے کہ جس شخص کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی ایمان پایا جاتا ہو، اسے جہنم سے تکال لو، جب انہیں وہاں سے نکالا جائے گا تو وہ جل کر کوئلہ ہو بچے ہوں ہے، پھر وہ لوگ ایک خصوصی نہر میں ''جس کا نام نہر حیات ہوگا'' معسل کریں مے اور ایسے اگ آئیں سے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں دانداگ آتا ہے، پھر نی مایٹھانے فرمایا ذراغور تو کروکہ ورخت پہلے سبز ہوتا ہے، پھر زرد ہوتا ہے۔

(١١٥٥٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ حَدَّثَنَا آبُو نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ آنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكَيْتُ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ نَعَمُ فَقَالَ بِسُمِ اللَّهِ آرْقِيكَ مِنْ كُلِّ هَىْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ وَنَفْسٍ يَشْفِيكَ بِسُمِ اللَّهِ آرْقِيكَ [راسع: ١١٣٤٣].

(11000) حضرت ابوسعید خدری خاتین سے مروی ہے کہ آیک مرتبہ حضرت جریل طابقا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے
اے محمد اِمَّ اَنْتُنْ اَ پَیار ہیں؟ نبی طابقانے فرمایا جی ہاں! تو حضرت جریل طابقانے کہا کہ ' میں اللہ کے نام سے آپ کودم کرتا
موں ہراس چیز کے شرسے جو آپ کو تکلیف پنچائے ،نظر بد کے شرسے اور نفس کے شرسے ، اللہ آپ کوشفاء دے ، میں اللہ کے
نام ہے آپ کودم کرتا ہوں۔

(١١٥٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِئُ عَنُ عَطَاءٍ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً عَطَاءُ بُنُ يَزِيدَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آئَ الْمُؤْمِنِينَ ٱلْحَصَٰلُ قَالَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالُوا ثُمَّ مَنُ قَالَ مُؤْمِنٌ اغْتَزَلَ فِي شِعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ أَوْ الشَّعْبَةِ كَفَى النَّاسَ ضَرَّهُ [راحع: ١١١٤٢].

(۱۱۵۵۱) حفرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ کی مخص نے نی مانیا سے بوجھا کہ اوگوں میں سب سے بہترین آ دی ون ہے؟ نی ملیّا نے فر مایا و مومن جوابی جان مال ہے راو خدا میں جہاد کرے ، سائل نے بوجیا اس کے بعد کون ہے؟ فر مایا

ومؤمن جوكس بھى محلے ميں رہتا ہو، اللہ ہے ؛ رتا ہوا درلوگوں كوا بني طرف سے تكليف و بنجنے ہے بياتا ہو۔ (١١٥٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ٱخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ ٱسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ ٱلْخُدُرِي عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكُتُمُوا عَنِّي شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّي شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلَمَمْحُهُ وَقَالَ حَلَّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ حَلَّثُوا عَنِّي وَلَا تَكُذِبُوا قَالَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَىَّ قَالَ هَمَّامٌ أَحْسَبُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبُو أَمَقُعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راجع: ١١١٠].

(۱۱۵۵۷) حضرت ابوسعید خدری ڈکٹٹئا سے مروی ہے کہ نبی ملیا اپنے فرمایا میرے حوالے سے قرآن کریم کے علاوہ مجھ نہ لکھا كرو،اورجس مخض نے قرآن كريم كے علاوہ كچھاورلكھ ركھا ہو،اسے جاہے كدوہ اسے مثادے اور فرمايا بني اسرائيل كے حوالے ے بیان کر سکتے ہواس میں کوئی حرج نہیں ،میرے حوالے ہے بھی حدیث بیان کر سکتے ہوالبنتہ میری طرف جھوٹی نسبت نہ کرنا،

کیونکہ جو خص (جان ہو جو کر) میری طرف جھوٹی نسبت کرے،اسے اپنا ٹھکا نہ جہنم میں بنالینا جائے۔ (١١٥٥٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهُوِيِّ عَنْ آبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْسِمُ قِسْمًا إِذْ جَاءَهُ ابْنُ ذِى الْخُوَيْصِرَةِ التَّعِيمِيُّ فَقَالَ اعْدِلْ يَا

رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَيُلَكَ وَمَنْ يَغْدِلُ إِذَا لَمْ آغْدِلُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ٱتَأْذَنُ لِى فِيهِ فَأَضُوبَ عُنُقَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْتَقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَابِهِ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِ يَمْرُقُونَ مِنْ اللِّينِ كَمَا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ فَيُنْظُرُ فِي قُلَاذِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظُرُ فِي نَضِيَّتِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظُرُ فِي رِصَافِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظُرُ فِي نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ قَدْ سَبَقَ الْفَرْتُ وَالدُّمَ مِنْهُمْ رَجُلُّ ٱسْوَدُ فِي إِحْدَى يَدَيْهِ ٱوْ قَالَ إِحْدَى تَدْيَيُهِ مِثْلُ ثَدْي الْمَرْآةِ ٱوْ مِثْلُ الْبَضُعَةِ تَدَرُدُرُ يَخُرُجُونَ عَلَى حِينِ فَتُرَةٍ مِنُ النَّاسِ فَنَزَلَتُ فِيهِمْ وَمِنْهُمْ مَنُ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ الْآيَةَ قَالَ آبُو سَعِيدٍ آشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآشُهَدُ أَنَّ عَلِيًّا حِينَ قَعَلَهُ وَآنَا مَعْهُ جِيءَ بِالرَّجُلِ عَلَى النَّفْتِ الَّذِي نَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحاري (٣٦١٠)، ومسلم

. (۱۱۵۵۸) حضرت ابوسعید خدری تاکنو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مائیا کی تقسیم فرمارہے تھے کہ ذوالخویصر ہ جمیں آ حمیا اور كينه لكايار سول الله! انصاف سے كام ليجئے ، نبي مليِّه نے فرمايا بدنعيب! اگر ميں ہى انصاف سے كامنېيں لوں كا تو اوركون لے كا؟ حضرت عمر التأثيُّا في عرض كيايا رسول الله! مجمعه اجازت و يجحّ كه اس كي كردن از ادورى؟ نبي عليبًا في فرمايا السه جهوز وو، اس محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُنْ الْمُ الْمُدُنِّ لِي مُنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ کے پچھساتھی ہیں ،ان کی نمازوں کے آ گےتم اپنی نمازوں کوان کے روزوں کے سامنےتم اپنے روزوں کوحقیر سمجھو گے ،کیکن بیہ لوگ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے اور آ دمی اپنا تیر پکڑ کراس کے پھل کو دیکھتا ہے تو کچھ نظر نہیں آتا، پھراس کے پٹھےکود کیتا ہے تو وہاں بھی کچھنظر نہیں آتا، پھراس کی لکڑی کود کھتا ہے تو وہاں بھی پچھنظر نہیں آتا، پھراس کے پر کود کھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا۔

ان میں ایک سیاہ فام آ دمی ہوگا جس کے ایک ہاتھ رعورت کی چھاتی یا چبائے ہوئے لقے جیانانان ہوگا،ان لوگول کو خروج انقطاع زمانہ کے وقت ہوگا ،اورانہی کے متعلق بیآیت نازل ہوئی''ان میں سے بعض وہ ہیں جوصد قات میں آپ پر عیب لگاتے ہیں' حضرت ابوسعید الفیوفر ماتے ہیں میں اس بات کی کواہی دیتا ہوں کہ میں نے بیصدیث نبی ملیکھا سے نی ہےاور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی ڈھٹھ نے ان لوگوں سے قال کیا ہے، میں بھی ان کے ہمراہ تھا اور ایک آ دمی اس

علیے کا بکر کرلایا گیا جو نی مایٹی نے بیان فرمایا تھا۔

﴿ ١٠٥٥٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ ٱسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ ٱبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِى إِلَّا لِنَحْمُسَةٍ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ رَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ غَارِمِ آوُ غَازٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مِسْكِينٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ مِنْهَا فَآهُدَى مِنْهَا لِفَئِيِّ [صححه ابن حزيمة: (٢٣٧٤)

وقال الألباني: صحيح (ابو داود:٦٣٦١)، وابن ماحة: ١٨٤١). وقد احتلف في وصله وارساله]. (١١٥٩) حضرت ابوسعيد بالنظ سے مروى ہے كه نبى النا نے فرمايا كسى مالدار كے لئے صدقہ زكوة حلال نہيں ،سوات يا نج

مواقع ك، ذكوة وصول كرنے والے كے لئے ،اپ مال سےاسے خريدنے والے كے لئے ،مقروض كے لئے ،جہاد في سبيل الله

میں اور ایک اس صورت میں کداس کے غریب پڑوی کو کسی نے صدقہ کی کوئی چیز بھیجی اور وہ اسے مالدار کے پاس ہدیۃ بھیج دے۔ (١١٥٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجِ قَالَ آخُبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

سَعْدِ بْنِ آبِي سَرْحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْدَأُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ

الْآصْحَى بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْحُطْبَةِ ثُمَّ يَخُطُبُ فَيَكُونُ فِي خُطْبَتِهِ الْآمُرُ بِالْبَعْثِ وَالسَّرِيَّةِ (۱۱۵۲۰) حضرت ابوسعید ڈٹاٹھ سے مروی ہے کہ نبی مالیہ عیدالفطر اورعیدالاضی کے دن خطبے سے پہلے نماز پڑھاتے ، چرخطبہ

ارشاد فرماتے اوراس خطبے مں لشكر كے والے سے احكام بيان فرماتے تھے۔

(١١٥٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَ سُتَرَيِكَ أَحَدٌ فَارُدُدُهُ فَإِنْ أَبَى فَادُفَعُهُ فَإِنْ أَبَى فَقَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ [راحع: ١٣١٩].

(۱۱۵۲۱) حضرت ابوسعید خدری فاتی سے مردی ہے کہ میں نے نبی نایکا کو یفر ماتے ہوئے سا ہے کہ جبتم میں سے کوئی مخض محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

منالاً المؤرن بل منطق المؤرن بل منطق المؤرن بالمؤرن بالمؤرن بالمؤرن المؤرن الم

شیطان ہے۔ (۱۱۵٦۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنُ أَيُّوبَ بُنِ حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْمُثَنَّى يَقُولُ سَمِعْتُ مَرُوانَ يَسْأَلُ

١٥٠) حَدَّنَا عَبْدَ الرَزَاقِ حَدَّنَا مَالِكَ عَن آيُوبَ بنِ حَبِيبٍ آنه سَمِع آبَا الْمَثْنَى يَقُولُ سَمِعَتَ مُرَوَانَ يَسَالَ آبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِىَّ آسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنُ النَّفْخِ فِى الشَّرَابِ فَقَالَ نَعَمُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ فَإِنِّى لَا أُرُوَى يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ فَآبِنُ الْقَدَحَ عَنْ فِيكَ ثُمَّ تَنَفَّسُ قَالَ إِنِّى آرَى الْقَذَى فِيهِ قَالَ فَآهُرِقُهُ [راحع: ١١٢٢١].

(۱۱۵ ۱۲) ابوائمٹنی مینیا کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹوئے پو چھا کہ کیا آپ نے نبی مالیا مشروبات میں سانس لینے ہے منع فرماتے ہوئے ساہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آ دمی کہنے لگا میں ایک ہی سانس میں سیراب نہیں ہوسکتا، میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کواپنے منہ سے جدا کر کے پھرسانس لے لیا کرو، اس نے کہا کہ اگر

بھے اس میں کوئی نکا وغیرہ نظر آئے تب بھی پھونک نہ ماروں؟ فر ما یا اسے بہا دیا کرو۔ (۱۱۵۶۳) حَدَّثْنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثْنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِی صَعْصَعَةَ عَنْ آبِیهِ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْخُدْدِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُوشِكُ أَنْ یَكُونَ خَیْرَ مَالِ الرَّجُلِ

عَنَمْ يَنْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْمِجَالِ وَمَوَافِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ [راحع: ١١٠٤٦]. (١١٥٦٣) حضرت ابوسعيد التنوي عمروي بي كه ني طيا النفوي في ما ياعقريب ايك مسلم كاسب سے بہترين مال' ' بكري' ' موگ

جے لے کروہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات کرنے کی جگہ پر چلاجائے اور فتنوں سے اپنے دین کو بچالے۔ جے لے کروہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات کرنے کی جگہ پر چلاجائے اور فتنوں سے اپنے دین کو بچالے۔

ال ١١٥٦٤) حَلَّاثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِي قِلَابَةَ وَعَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ كِلَاهُمَا يَرْوِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آحَدُهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى

كُنْتُ حَرَّمْتُ لُحُومَ الْأَصَاحِى فَوْقَ ثَلَاقَةِ أَيَّامٍ فَكُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَاذَّخِرُوا مَا شِنْتُمْ وَقَالَ الْآخِرُ كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَاذَّخِرُوا مَا شِنْتُمْ [صححه مسلم (٩٧٣)، وابن حبان (٩٢٨)، والحاكم (٢٣٢/٤)].

ر ۱۱۵ ۱۳) حضرت ابوسعید خدری دی شیئا سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا میں نے تنہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ پر کھنے سے منع کیا تھا،ابتم اسے کھا سکتے ہواور جب تک جا ہوز خیرہ بھی کر سکتے ہو۔

﴿ الْحَمَّوَا اللَّهُ عَبُدُ الرَّزَّاقِ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجِ أَخْبَرَنِى أَبُو ظَزَعَةَ أَنَّ أَبَا نَصْرَةَ أَخْبَرَهُ وَحَسَنًا أَخْبَرَهُمَا أَنَّوُ انْبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا نَبِى اللَّهِ أَنَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا نَبِى اللَّهِ اللَّهُ فِدَائَكَ جَعَلْنَا اللَّهُ فِدَائَكَ مَاذَا يَصُلُحُ لَنَا فِي الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ فَقَالُوا يَا نَبِى اللَّهِ جَعَلْنَا اللَّهُ فِدَائَكَ أَوْتَذُرِ مَا النَّقِيرُ قَالَ لَكَ مَا أَنْ يَعُمُ الْجِذْعُ يُنْقَرُ وَسَطُهُ وَلَا فِي اللَّبَاءِ وَلَا فِي الْحَنْتَمَةِ وَعَلَيْكُمُ بِالْمُوكَإِ قَالَ رَوْحٌ

مُنالِمًا اَمَارُينَ بِل مِينِهِ مَتْرِم كُولُ مِنْ اللهِ اللهُ مَنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مَنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّ بِالْمُوكَا ِمُرَّتَيْنِ [صححه مسلم (١٨)].

(١١٥١٥) حضرت ابوسعيد خدري الانتفاس مروى ب كرايك مرتبه بنوعبد القيس كوفديس كجيلوك في عليناك باس آئ ،اور

كين كار الله ك ني الم آپ برقربان مول مشروبات كحوالے سے مارے ليے كيا مناسب ہے؟ ني الله ان فرمايا

'' تقیر'' میں کوئی چیز نہ پیا کرو، انہوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی اہم آپ برقربان ہوں، کیا آپ' تقیر'' کے بارے

جانتے ہیں؟ نبی مُلیِّهِ نے فرمایا ہاں! وہ لکڑی جو درمیان سے کھوکھلی کر لی جائے ،اسی طرح کدواور منکے میں بھی نہ پیا کرو، بلکہ سر

بندمشکیزے میں پیا کرو۔ (١١٥٦٦) حَدَّثَنَا عَبُدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْشِي عَنْ آبِي سَعِيدٍالْخُدْرِي قَالَ سُئِلَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْعَزُلِ فَقَالَ أَوَإِنَّكُمْ تَفْعَلُونَ قَالُوا نَعَمُ قَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا

فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمْ يَقُضِ لِنَفْسِ أَنْ يَخُلُقَهَا إِلَّا هِي كَائِنَةٌ [احرجه عبدالرزاق (١٢٥٧٦) قال شعيب: صحيح]. (۱۱۵۲۲) حضرت ابوسعید خدری ٹاکٹٹا سے مروی ہے کہ می مخص نے نبی ملیا سے عزل (مادہ منوبیہ کے باہر بی اخراج) کے متعلق

سوال پوچھا تو نبی مایٹھانے فرمایا کیاتم ایسا کرتے ہو؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی مایٹھانے فرمایا اگرتم ایسانہ کروتو تم پرکوئی حرج تونبیں ہے،الله تعالی نے جس نفس کو وجود عطاء فرمانے کا فیصلہ کرلیا ہو، وہ وجود میں آ کررہے گا۔

(١١٥٦٧) حَلَثْنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَلَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ آبِي عَمْرِو النَّدييِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُوَاصِلُوا فَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسُتُ مِثْلَكُمْ إِنِّى

أبيتُ أُطْعَمُ وَأُسْقَى [راجع: ١٢٧١].

(۱۱۵۷۷) حضرت ابوسعید ٹاٹھ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ملیکا کویہ فرماتے ہوئے ساہے کہ ایک ہی سحری سے سلسل کی

روزے رکھنے سے اپنے آپ کو جو محض ایسا کرنا ہی جا ہتا ہے تو وہ محری تک ایسا کر لے ، صحابہ کرام ڈیکٹھ نے عرض کیا یارسول الله! آپ تواس طرح تسلسل كيساتهدوز يركهت بين؟ نبي مايشان فرماياس معاسلي مين مين تبهاري طرح نبين مول، مين

تواس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرارب خودہی مجھے کھلا پلا ویتا ہے۔

(١١٥٦٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ قَالَ اجْتَمَعَ أَنَاسٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا آثَرَ عَلَيْنَا غَيْرَنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ ثُمَّ

خَطَبَهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْكُنْصَارِ ٱلْمُ تَكُونُوا آذِلَةً فَآعَزَّكُمُ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ ٱلْمُ تَكُونُوا صُكَّالًا فَهَدَاكُمُ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ أَلَمْ تَكُونُوا فُقَرَاءَ فَأَغْنَاكُمُ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ آلَا تُجِيبُونَنِي آلَا تَقُولُونَ ٱتَّيُّنَا طَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ وَٱتَيْتَنَا خَائِفًا فَآمَنَّاكَ ٱلَّا تَرْضَوُنَ أَنْ يَذُهَبَ النَّاسُ

بِالشَّاءِ وَالْبُقُرَانِ يَغْنِي الْبَقَرَ وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُدْخِلُونَهُ بُيُوتَكُمْ لَوْ أَنَّ النَّاسَ

مُنلُهُ المَّهُ مُنلُهُ المَّهُ مِنْ المُسَيِّرِ مِن اللهُ اللهُ

(۱۱۵ ۲۸) حضرت ابوسعید خدری ناتنظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کھھانصاری لوگ جمع ہوکر کہنے گئے کہ نبی عالیہ ہم پردوسروں کو

المراد نہا ہے۔ کے جیں، نی علیہ کو سے بات معلوم ہوئی تو آپ طابہ نے تمام انصار کوجع کیا اور ان کے سامنے خطبہ ویے ہوئے المراد فرمایا اے گرو و انصار اکیا تم ذلت کا شکار نہ سے کہ اللہ نے تہمیں عزت عطاء فرمائی ؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے مواز فرمایا ؟ انہوں نے بوٹ سے کہ اللہ نے تہمیں ہدایت سے سرفراز فرمایا ؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے بچ فرمایا کیا تم مائی تنگدی کا شکار نہ سے کہ اللہ نے تہمیں خواء سے کمر فراز فرمایا ؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے بچ فرمایا کیا تم مائی تنگدی کا شکار نہ سے کہ اللہ نے تہمیں خواء سے کمر فراز فرمایا ؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے بچ فرمایا کیا تم مائی تنگدی کا شکار نہ سے کہ اللہ نے آپ کو پناہ محرے متعلق سنہیں کہتے کہ آپ اس اس حال میں سے کہ آپ کوآپ کے اینوں نے چھوڑ دیا تھا، ہم نے آپ کو پناہ وی مارے پاس خوف کی حالت میں آئے ، ہم نے آپ کو امن دیا ؟ کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ لوگ گائے اور بکریاں لے جا کیں اور تم پنجیر ضدا کو لے جا کو اور اپنے گھروں میں داخل ہوجا و ؟ اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوئی و میں انصار ہی کا ایک فر دہوتا، اور آگر جرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فر دہوتا، اور کیا گوگ میرے بعد بھی تر چھات و کیھو گے، اس موقع پر مبر کرنا تا آئکہ تم جھے سے حوشی کو ثر پر آ طو۔

(١١٥٦٩) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةً فِي قَوْلِهِ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلِّ قَالَ ثَنَا آبُو الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ

فَيُخْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّادِ فَيُقْتَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ [راحع: ١١١١].

(۱۱۵۷۹) حضرت ابوسعید خدری دلاتو سے مروی ہے کہ نبی ماینا نے فرمایا قیامت کے دن جب مسلمان جہنم سے نجات پا جا ئیں گئر آنہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک بل پرروک لیا جائے گا، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات دینوی کا

الاجائے کا۔

مُنافِا اَعَٰنُ مَنْ اللهِ مَنْ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِي مِنْ اللّهِ مِنْ ال (۱۱۵۷۰) حضرت ابوسعید ٹاٹھئا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے غز وہ تبوک کے سال محبور کے ایک درخت کے ساتھ فیک لگا کر

خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کیا میں تنہمیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتاؤں؟ بہترین آ دمی تو وہ ہے جواللہ کے رایتے میں اپنے گھوڑے ،اونٹ یا اپنے پاؤں پرموت تک جہاد کرتا رہے ،اور بدترین آ دمی وہ فاجر محض ہے جو گنا ہوں پرجری

ہو،قرآن کریم پڑھتا ہولیکن اس سے پھھاٹر قبول ندکرتا ہو۔

(١١٥٧١) حَلَّاثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْكُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَّا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ ٱخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى نُخَامَةً فِي حَالِطِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَجَّعَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَجُّمُ فِبَلَ وَجُهِهِ وَلَا عَنْ يَصِينِهِ لِيَبْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ فَكَمِهِ الْيُسْرَى [راحع: ١١٠٣٩].

(١١٥٤١) حضرت ابوسعيد تلافظ ہے مروی ہے كەاكي مرتبه نبي مليَّة قبلة معجد ميں تھوك يا ناك كى ريزش ككى ہوكى ديكھى، نبي مليَّة

نے اسے کنگری سے صاف کردیا اور سامنے یا دائیں جانب تھو کئے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے

(١١٥٧٢) حَدَّلْنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَهُ كُ حَدَّثِنِي بُكُيْرٌ بُنُ تَعَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى اللَّهُ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارِ الْبَنَاعَهَا فَكَثْرَ دَيْنُهُ قَالَ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ قَالَ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَنْلُغُ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ

لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ [راحع: ١١١٣]. (۱۱۵۷۲) حضرت الوسعيد خدري پڻائيء سے مروى ہے كہ نبي مايشا كے دور باسعا دت ميں ايك آ دى نے كھل خريد ہے، كيكن اس

میں اسے نقصان ہو گیا اور اس پر بہت زیادہ قرض چڑھ گیا، نبی طینا نے صحابہ ٹنافتا کواس پرصدقہ کرنے کی ترغیب دی ،اوگوں

نے اسے صدقات دے دیئے ، لیکن وہ اتنے نہ ہو سکے جن سے اس کے قرضے ادا ہو سکتے ، نبی مایٹا نے اس کے قرض خواہوں کو جمع کیااور فرمایا کہ جوال رہاہے وہ لے اور اس کے علاوہ کچھ نہیں ملے گا۔

(١١٥٧٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ آبِي سَعِيدٍ عَنْ آبِيدِ آنَّهُ سَمِعَ آبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتُ الْجِنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً

قَالَتُ قَلَّمُونِي وَإِنْ كَانَتُ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتُ يَا وَيُلَهَا آيْنَ تَلْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ [راحع: ١٣٩٢].

(۱۱۵۷۳) حضرت ابوسعید خدری رفاتن سے مروی ہے کہ نبی مائیل نے فر مایا جب میت کو جاریائی پر رکھ دیا جاتا ہے اورلوگ اسے

ا پنے کندھوں پراٹھا لیتے ہیں تواگروہ نیک ہوتو کہتی ہے کہ مجھے جلدی لے چلو،اوراگر نیک نہ ہوتو کہتی ہے کہ ہائے افسوس! مجھے راہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ

کہاں لیے جاتے ہو؟ اس کی بیآ وازانیانوں کے علاوہ ہر چیز نتی ہے، اور اگرانیان بھی اس آ واز کوئن لے تو بیبوش ہوجائے۔ ﴿ ١١٥٧٤) حَدَّثُنَا الْخُزَاعِيُّ يَغْنِي أَبَا سِلَمَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَصَعِقَ (۱۱۵۷۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٧٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْتُ وثَنَا الْجُزَاعِيُّ أَغْبَرَنَا لَيْتٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ اللَّهُ جَاءَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ لَيَالِي الْحَرَّةِ فَاسْتَشَارَهُ فِي الْجَلَاءِ مِنْ الْمَدِينَةِ وَشَكًّا إِلَيْهِ أَسْعَارَهَا وَكَثْرَةَ عِيَالِهِ وَٱخْبَرَهُ ٱنَّهُ لَا صَبْرَ لَهُ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ وَيُحَلَّ لَا آمُرُكَ بِذَلِكَ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ آحَدٌ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ وَكَأُوائِهَا فَيَمُوتُ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا كَانَ مُسْلِمًا [راجع: ١١٢٦٦].

(۱۱۵۷۵) ابوسعید بینید مینید "جومهری کے آزاد کرده غلام بین" کہتے ہیں کہ (میرے بھائی کا انقال ہوا تو میں) معزت ابوسعید خدری وائن کی خدمت میں حاضر ہوا اور مدینه منوره سے ترک وطن کے بارے ان سے مشوره کیا ، اہل وعیال کی کشریت اور سفر کی مشکلات کا ذکر کیا ،اور بیکه اب مدینه منوره کی مشقت پرصبرتهیں بور با ،انہوں نے فر مایاتمهاری سوچ پرافسوں ہے ، میں توحمهیں یہاں سے جانے کا مشورہ نہیں دوں گا، کیونکہ میں نے نبی طبیقا کو پیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مخص مدینہ منورہ کی لکالیف اور

پریشانیوں پرصبر کرتا ہے، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا جبکہ وہ مسلمان بھی ہو۔ (١١٥٧٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنُ ٱبِيهِ قَالَ ٱلْبَانِي ٱبُو نَضَرَةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ صَاحِبَ التَّمُو ٱتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَةٍ فَأَنْكُرَهَا فَقَالَ أَنَّى لَكَ هَذَا قَالَ اشْتَرَيْنَا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا صَاعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَيْتُمْ [راحع: ١١٠٠٥].

(١١٥٤٦) حضرت ابوسعيد خدري الأنتاس مروى ب كدا يك مجوروالا نبي طائيا كي خدمت مين بجو مجوري لي كرآيا، نبي عاليا كو وہ کچھاو پراسامعالمہ لگا،اس لئے اس سے پوچھا کہ بیتم کہاں سے لائے ؟اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دوصاع تعجوریں دے کر ان عده تعجوروں كاايك صاع ليائي، نى عَلِياً في الله الله عنه من الله الله الله الله عالمه كميا

(١١٥٧٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنُ عَاصِمٍ عَنُ شُرَحْبِيلَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَأَبَا هُرَيْرَةً وَأَبَا سَعِيدٍ حَدَّثُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الذَّهَبُ بِالدَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلِ عَيْنًا بِعَيْنِ مَنْ زَادَ أَوُ ازْدَادَ فَقَدُ أَرْبَى قَالَ شُرَجْبِيلُ إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُهُ فَأَدْ يَجَلِنِي اللَّهُ النَّازُ [انظر: ٧٧ - ١١].

(١١٥٧٤) شرحيل كيتم بين كه حضرت ابن عمر الثين ابو جريره الثينا اورا بوسعيد خدري الثينات مروى ب كه نبي عليه في فرما ياسون

کوسونے کے بدلے اور جا بدی کو جا ندی کے بدلے بعینہ برابر برابر بیچا جائے، جو مض اضافہ کرے یا اضافے کا مطالبہ کرے اس نے سودی معاملہ کیا ،شرحبیل کہتے ہیں کہ اگر میں نے بیرحد یہے اپنے کا نوں سے نہ تی ہوتو اللہ مجھے جہنم میں داخل فرمائے۔

هُ مُنلُ المَمْنِ مَن مَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَلَّنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اللهُ عَلَيْ الْخُدْرِيِّ قَالَ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ فَرَقَاهُ فَقَالَ بِسُمِ اللّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ ضَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ كُلِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ فَرَقَاهُ فَقَالَ بِسُمِ اللّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ ضَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ كُلِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ فَرَقَاهُ فَقَالَ بِسُمِ اللّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ صَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ كُلِّ صَيْءٍ يَوْذِيكَ مِنْ كُلِّ صَيْءٍ يَنْ فِيكَ إِلَى اللّهُ يَشْفِيكَ [راجع: ١١٣٤٣].

(۱۱۵۷۸) حضرت ابوسعید خدری ناتش سروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیقا بیار ہو گئے ،حضرت جریل طبیقا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ'' میں اللہ کے نام ہے آپ کو دم کرتا ہوں ہراس چیز کے شرسے جو آپ کو تکلیف پہنچائے ،نظر بدکے شر سے اورنفس کے شرسے ، اللہ آپ کوشفاء دے ، میں اللہ کے نام ہے آپ کو دم کرتا ہوں۔

(١١٥٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنُ آبِي صَالِحٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ النَّبِيُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَآكُورُ مِنْ ذَلِكَ فَيُدْعَى فَوْمُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ النَّبِيُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَآكُورُ مِنْ ذَلِكَ فَيُعُولُ لَكُ مَلْ بَلَغُتَ قُومُكَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيْقَالُ لَهُ مَنْ يَشُهِدُ لَكَ فَيقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَيُقُولُونَ نَعَمْ فَيْقُولُ وَمَا عِلْمُكُمْ فَيَقُولُونَ لَا فَيُعُولُونَ لَكُمْ مَلْ بَلَغُوا فَلَكُ فَوْلُهُ وَكُذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا قَالَ يَقُولُ عَذُلًا لِتَكُونُوا شَهِيدًا وَرَاحِع: ١٣٠٣].

(۱۵۷۹) حضرت ابوسعید فدری بھا تھے مردی ہے کہ نی بھیا نے فر مایا قیامت کے دن ایک نی آئیں گے، ان کے ساتھ مرف ایک آدی ہوں گے، ان سے پوچھاجائے گا کہ آپ نے پیغام تو حید پنچا مور دیا قیا؟ دہ جواب دیں گے جی ہاں! پھران کی قوم کو بلاکران سے پوچھاجائے گا کہ کیا انہوں نے تہیں پیغام پنچا دیا تھا؟ دہ جواب دیں گے جی ہاں! پھران کی قوم کو بلاکران سے پوچھاجائے گا کہ کیا انہوں نے تہیں پیغام پنچا دیا تھا؟ دہ جواب دیں گے کہ مرفی ہی گا کہ آپ کے حق میں کون گوائی دے گا؟ دہ جواب دیں گے کہ مرفی ہی ان ان سے پوچھا مات، چنا نچا ان سے پوچھا جائے گا کہ انہوں نے اپنی قوم کو پیغام تو حید پہنچا یا تھا؟ دہ جواب دیں گے جی ہاں! ان سے پوچھا جائے گا کہ انہوں نے ہیں بنایا تھا کہ تمام جائے گا کہ تمام ہوں نے ہیں بنایا تھا کہ تمام جائے گا کہ تمام کی بیغام تو حید پہنچا دیا تھا، بہی مطلب ہے اس آ یت کا تحذیل کے جھنگنا گئم آمکہ و مسطا کہ اس میں دسط سے مراد معتمل ہے۔

(١١٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِى أَرْطَاةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ [قال الألبانى: صحيح (النسائى: (٢٨٩/٨). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۵۸۰) حضرت ابوسعید خدری رفائن سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے یکی اور پکی مجور، یا مجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فر مایا ہے۔ وَ مُنْ الْمُهُ الْمُهُ الْمُهُ الْمُهُ الْمُهُ اللّهِ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ صَامَ يَوُمًا فِي سَبِيلِ اللّهِ بَاعَدَ اللّهُ بِذَلِكَ النّوْمِ النّارَ عَنْ وَجُهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا [راحع: ١١٢٨١].

(۱۱۵۸۱) حضرت ابوسعید خدری ناتش سروی ہے کہ نبی مائیا نے فرمایا جو مخص را و خدای ایک دن کاروز ورکھے، الله اس دن

کی برکت سے اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت پر دور کرد ہے گا۔

(١١٥٨٢) حَكَنَنَا ابْنُ نُمَيْرِ حَكَثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ آبِي سُلَيْمَانَ عَنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى قَدْ تَرَكُثُ فِيكُمْ مَا إِنْ آخَذُتُمْ بِهِ لَنْ قَطِيلُوا بَعْدِى الثَّقَلَيْنِ آخَذُهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى قَدْ تَرَكُثُ فِيكُمْ مَا إِنْ آخَذُتُمْ بِهِ لَنْ قَطِيلُوا بَعْدِى الثَّقَلَيْنِ آخَذُهُمَا أَكُنُ يَعْتَرِقَا أَكُنُ يَفْتَرِقَا أَكُنُ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِثْرَتِى آهُلُ بَيْتِي آلَا وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا كَنْ يَفْتَرِقَا عَلَى الْخُوضَ [راحع: ١١١٠].

(۱۱۵۸۲) حفرت ابوسعید خدری ناتش سروی ہے کہ نی مایش نے فرمایا میں تم میں دواہم چزیں جھوڑ کر جارہا ہوں جن میں سے ایک دوسرے میرے سے ایک دوسرے میرے ایک دوسرے میرے اللہ دوسرے میرے اللہ بیت ہیں، ید دنوں چزیں ایک دوسرے میرے اللہ بیت ہیں، ید دنوں چزیں ایک دوسرے میرے جدانہ ہوں گی، یہاں تک کہ میرے یاس حوض کوریر آسٹی کی گی۔

٠٠٠ يك ين ميرور له بيرين بيك ورسر ك عبر مداول الهام الما من من من من من من ابو سَعِيدٍ الْمُعُدُونَى قَالَ دَحَلْتُ عَلَى

دَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا [داسع: ٨٨٠]. (١٥٨٣) حضرت الوسعد خدري المثنزے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں یارگا و نوت میں جامرہوا تو نی ططا آیا

(۱۱۵۸۳) حضرت ابوسعید خدری نظافظ سے مر دی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگا و نبوت میں جا ضربوا تو نبی طفظا کیک کپڑے میں اس کے دونوں پلّو دونوں کندھوں پر ڈال کربھی نماز پڑھی ہے۔

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يُصَلَّى عَلَى حَصِيرٍ [راحع: ١١٠٨٧].

(۱۱۵۸۳) حضرت ابوسعید خدری بناتش سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا تو نبی ملیہ چٹائی پرنماز پڑھ رہے تھے۔

(١١٥٨٥) حَكَّنَنَا يَعْلَى حَكَّنَهَا إِدُرِيسُ الْأَوْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بَنِ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبَنْعَوِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ زَكَاةٌ وَالْوَسْقُ سِتُّونَ مَخْتُومًا [صححه ابن حزيمة:

(۲۳۱۰) وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۹۰۰۱)، وابن ماجة: ۱۸۳۲)، والنسالي: ٥/٠٤). قال شعيب: صحيح دون (والوسق ستون مختوما) وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۱۹۰۲،۱۱۸۰۷].

(١١٥٨٥) حضرت ابوسعيد التائية سے مروى ہے كه نبي طبيقانے ارشاد فرمايا بالحج وس سے كم كندم من زكو ة نبيس ہے-

هُ مُنْلَا اَمُرُن لِيَ يَهِ مُنْكَا اَنْ مَنْكَا اَنْ مَنْكَا اَنْ سَعَيْدٍ الْخُدُرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ (١٥٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْسِيْمُ عَلْ النَّجُ مِن وَاللَّمُسِ وَإِلْقَاءِ الْحَجَرِ [احرحه عبدالرزاق وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ السِيْمُ عَلْ النَّامِيرِ حَتَّى يُبِينَ لَهُ أَجْرُهُ وَعَنْ النَّجُشِ وَاللَّمْسِ وَإِلْقَاءِ الْحَجَرِ [احرحه عبدالرزاق

(۱۵۰۲۳) قال شعیب: صحیح لغیره دون (نهی احره) فاسناده ضعیف]. [انظر: ۱۱۹۷، ۱۹۹، ۱۱۹۹]. (۱۱۵۸۲) حضرت ابوسعید خدری تاتش سے مروی ہے کہ نبی مالیکانے اس وقت تک کسی مخص کومز دوری پر رکھنے سے منع فرمایا ہے

(۱۱۵۸۷) مسرت ابوسعید خدری تفاقظ سے مروی ہے لہ ہی طایعات اس وقت تک می مس اوم دوری پر رکھنے سے مع فرمایا ہے جب تک اس کی اجرائی کر دی جائے۔ جب تک اس کی اجرائی کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔ جب تک اس کی اجرائی کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔ (۱۱۵۸۷) حَدَّثَنَا عُمَرُ مُن عُمَیْدٍ عَنُ آبِی اِسْعَاقَ عَنُ آبِی الْوَدَّاكِ عَنْ آبِی سَعِیدٍ قَالَ سُنِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنُ الْعَزْلِ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ وَإِذَا آزَادَ اللّهُ آنُ يَخُلُقَ مِنْهُ مَنْدُنَا كُمْ يَمُنَعُهُ وَسَلّمَ عَنُ الْعَزْلِ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ وَإِذَا آزَادَ اللّهُ آنُ يَخُلُقَ مِنْهُ مَنْدُنَا كُمْ يَمُنَعُهُ

(۱۱۵۸۷) حضرت ابوسعید ضدری رفانی سے مروی ہے کہ کی شخص نے نبی مایشا سے عزل کے متعلق سوال بوچھا، نبی مایشا نے فرمایا پانی کے ہرقطرے سے بچہ پیدائیس ہوتا اور اللہ جب کسی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تواسے کوئی روکنہیں سکتا۔

(١١٥٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَزَّاقِ آخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْآغْمَشِ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ثَنَا آبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا فَضَى آخَدُكُمْ صَلَاتَهُ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَجْعَلُ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ

صَلَاتِهِ إِنَّ اللَّهُ جَاعِلٌ فِي بَيْنِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا [راحع: ١١٢٨]. (١١٥٨٨) حفرت ابوسعيد خدرى التائيز سے مروى ہے كہ نبى مائيلا نے فر ما يا جب تم مِن سے كوئى فخص مجد مِن نماز پڑھ چكے، اپنے محمر کے لئے بھی نماز كاحصه د كھاكرے، كوئكه نمازكى بركت سے اللہ كھر مِن خبر نازل فر ما تا ہے۔

(١١٥٨٩) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى آحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَابِهِ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَابِهِ خَيْرًا

(۱۱۵۸۹) حضرت ابوسعید خدری نگانگؤے مروی ہے کہ نبی مائیل نے فر مایا جب تم میں سے کوئی مختص مجد میں نماز پڑھ چکے، اپنے گھرکے لئے بھی نماز کا حصدرکھا کرے، کیونکہ نماز کی برکت سے اللہ گھر ئیں خیرناز ل فر ماتا ہے۔

(١١٥٩) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ آبِي الزَّبَيْرِ عَنُ جَابِرٍ أَنَّ آبَا سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَضَى آحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۵۹۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ بِشُوِ بُنِ حَرُبٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْوِصَالِ فِى الصِّيَامِ وَهَذِهِ أُخْتِى تُوَاصِلُ وَآنَا ٱنْهَاهَا [راحع: ١١٢٧١].

مَنْ الْمُ الْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي اللَّهُ مِنْ اللّلْمُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّا

(۱۱۵۹۱) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹئا ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے صوم وصال ہے منع فر مایا ہے ہیمری میہ بہن اس طرح روز سے رقمتی ہےاور میں اے منع بھی کرتا ہوں (لیکن میہ بازنہیں آتی) رقمتی ہے اور میں اے منع بھی کرتا ہوں (لیکن میہ بازنہیں آتی)

(۱۱۵۹۲) حضرت ابوسعید ڈائٹ سے مروی ہے کہ نبی ماید اسٹا وفر مایا پانچ وس سے کم گندم یا مجور میں زکو ہ نہیں ہے، پانچ او تیہ ہے کم چاندی میں زکو ہ نہیں ہے اور پانچ اونوں سے کم میں زکو ہ نہیں ہے۔

رَبِيكَ ﴿ يَكُنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ مِعْلَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ لَمَرٍ و قَالَ عَبْدُ الرَّزَاقِ تَمْرٍ وَقَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ التَّوْرِيُّ عَنُ إِسْمَاعِيلَ بُنِ أُمَيَّةَ فَذَكَرَهُ إِسْمَاعِيلَ بُنِ أُمَيَّةَ فَذَكَرَهُ

> (۱۱۵۹۳) گذشته حدیث اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔ پیسر دوم رہتے ویر سروروں کا دومری

(١١٥٩٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَٱلْهِرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحٍ جَهَنَّمَ [راحع: ٧٨ - ١١]

(۱۱۵۹۳) حضرت ابوسعید خدری ڈائٹئے ہے مروی ہے کہ نبی نائیو نے فرمایا جب گرمی کی شدت بڑھ جائے تو نما زکو ٹھنڈے وقت میں رہ ہدا کر و کو نکا گرمی کی شدت جہنم کی تپٹن کا اثر ہوتی ہے۔

من پر حاكروكونكد كرى ك شدت جنم كى پش كااثر موتى ب-(١١٥٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ فَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ.

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الصَّبْحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَعُونُ الشَّمْسُ [راحع: ١١٠٥٥].

(۱۱۵۹۵) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ میں نے نبی مالیہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے خروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

رُوب؛ مَابِ بَكَ اوْرَمَارِ بِرَ عَبْدَ مَالِكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ أَبِى صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْعُدُرِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ ٱوْسُقِ صَدَقَةٌ وَلَا خَمْسِ أَوَاقِ صَدَقَةٌ وَلَا خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ

(۱۱۵۹۱) حفرت ابوسعید النظام مروی ہے کہ نبی طالع نے ارشاد فرمایا بانچ او تیدے کم جا عمی میں زکو ہ نہیں ہے، بانچ

اونوں ہے کم میں زکو ہنیں ہے اور پانچ وس سے کم گندم میں بھی زکو ہنیں ہے۔

﴿ مُنزَلُهُ الْمُرْبِينِ بِهِ مِنْ مُنْفِيانَ وَشُغْبَةَ وَمَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ (١٥٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُغْبَةَ وَمَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ١١٠٤٤].

(۱۱۵۹۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٩٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنُ دَاوُدَ بَنِ الْحُصَيْنِ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِىّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقِلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرَةِ فِي رُوُوسِ النَّخُلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَالْمُحَاقِلَةُ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ [راحع: ١١٠٣].

(۱۱۵۹۸) حضرت ابوسعید خدری دانی سے مروی ہے کہ نی طیکا نے تیج مزاہند اوری قلہ سے منع فرمایا ہے، تیج مزاہند سے مرادیہ ہے کہ درختوں پر گئے ہوئے کا کوئی ہوئی مجورے بدلے ماپ کر معاملہ کرنا اوری قلہ کا مطالب زین کوکرائے پر دینا ہے۔ (۱۱۵۹۹) قرآتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ (ح) و حَدَّثَنَاهُ آبُو مَسَلَمَةً يَعْنِى الْخُوزَاعِیَّ آبُنَانَا مَالِكُ عَنْ صَفُوانَ بُنِ سُلَمَةً مَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِیِّ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُسْلُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلُّ مُحْتَلِم [راحع: ۱۱۰٤۱].

(۱۱۵۹۹) حضرت ابوسعید ٹاٹھئے سے مروی ہے کہ نبی علیا انے فر مایا جمعہ کے دن ہر بالغ آ دمی پر حسل کرنا واجب ہے۔

(١١٦٠٠) قَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ يَحْمَى بُنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ إِبْرَاهِيمَ بُنِ الْحَارِثِ التَّيْمِى عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى آنَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخُرُجُ فِيكُمْ قَوْمٌ تَحْقِرُونَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَكُمْ مَعَ صِيَاعِهِمْ وَآغْمَالُكُمْ مَعَ آغْمَالِهِمْ يَقُرَنُونَ يَخُرُجُ فِيكُمْ قَوْمٌ تَحْقِرُونَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَكُمْ مَعَ صِيَاعِهِمْ وَآغْمَالُكُمْ مَعَ آغْمَالِهِمْ يَقُرَنُونَ اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ الرّحْمَنِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۱۹۰۰) حضرت ابوسعید الآثر ہے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ اکو پیفر ماتے ہوئے ساہے کہتم میں ایک قوم نکلے گا، ان ک نمازوں کے آگے تم اپنی نمازوں کوان کے روزوں کے سامنے تم اپنے روزوں کو حقیر سمجھو گے، کین بیاوگ دین سے ایسے نکل جا کمیں سے جیسے حیر شکار سے نکل جاتا ہے اور آ دمی اپنا تیر پکڑ کر اس کے پھل کو دیکھتا ہے تو پچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کے پٹھے کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کی نکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کے پرکو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا۔

(۱۱۲.۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِنَّ عَنْ يَخْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ قَالَ تَذَاكَرُنَا لَيْلَةَ الْقَلْدِ فِى نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَٱتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُلْدِيَّ وَكَانَ صَدِيقًا لِى فَقُلْتُ اخْرُجُ بِنَا إِلَى النَّخُلِ فَخَرَجَ محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ المنافق المنظري المنظم المنافق المنافق

وَعَلَيْهِ حَمِيصَةً لَهُ لَقُلْتُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَذْكُو الْمَلَةَ الْفَوْرِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِى الْمَاءِ وَالطّينِ حَتَّى رَايْتُ النّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِى الْمَاءِ وَالطّينِ حَتَّى رَايْتُ النّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِى الْمَسْجِدِ وَكَانَ مِنْ جَرِيهِ السّمَاءِ فَرَايْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِى الْمَاءِ وَالطّينِ حَتَى رَايْتُ الْمُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِى الْمَاءِ وَالطّينِ حَتّى رَايْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِى الْمَاءِ وَالطّينِ حَتّى رَايْتُ الْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِى الْمَاءِ وَالطّينِ حَتّى رَايْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِى الْمَاءِ وَالطّينِ حَتّى رَايْتُ الْوَلِينِ فِى جَبْهَتِهِ [راحع: ١١٠٤]

(۱۹۰۱) حضرت ابوسعید فدری نافظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طیابا نے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف فر مایا، ہم

نبھی آپ کا ایک کے ساتھ اعتکاف کیا، جب بیسویں تاریخ کی ضبع ہوئی تو نبی طیابا ہمارے پاس سے گذر ہے، ہم اس وقت اپنا
سامان منقل کررہے ہے، نبی طیابا نے فر مایا جو فض معتلف تھا، وہ اب بھی اپنے اعتکاف میں بی رہے، میں نے شب قد رکود کی لیا
تھالیکن پھر جھے اس کی تعیین بھلا دی گئی، البتہ اس رات میں نے اپنے آپ کو کی خرا میں بحدہ کرتے ہوئے و یکھا تھا، اسے آخری
عشرے کی طاق را تو س میں حلاق کرو، اس زمانے میں مجد نبوی کی جہت کٹری کی تھی، اس رات بارش ہوئی اور اس ذات کی تمم
جس نے انہیں عزت بخشی اور ان پر اپنی کتاب تازل فرمائی، میں نے دیکھا کہ نبی طیابا نے ہمیں ایسویں شب کونماز مغرب
پڑھائی تو ان کی تاک اور پیشانی پر کیچڑ کے نشان پڑ میچ ہیں۔

َ (١١٦.٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا سَغِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِى نَصْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْنُحُدْرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُلَفَائِكُمْ خَلِيفَةً يَخْفِى الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُدُّهُ عَلَّا [راحع: ٢٥٠١٥].

(۱۱۲۰۲) حضرت ابوسعید ڈٹائٹئے سے مروی ہے کہ نبی طائی نے فر مایا تمہارے خلفاء میں سے ایک خلیفہ ہوگا ، جولو کو ل کوشار کیے بغیر خوب مال و دولت عطاء کیا کرے گا۔

(١١٦٠٣) حَلَّانَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةً قَالَ سَالْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ يَدُّ بِيَهٍ قُلْتُ نَعَمُ قَالَ لَا بَأْسَ فَلَقِيتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ فَآلَ يَفْتِرَكُمُوهُ قَالَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ جَاءَ بَعْضُ فِيْيَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْيهِ. أَوْقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ جَاءَ بَعْضُ فِيْيَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْيهِ. وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَآنَكُوهُ فَقَالَ كَانَ فِي تَمْرِ فَآنُ يُفْتِيكُمُوهُ قَالَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ جَاءَ بَعْضُ فِي تَمْرِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْيهِ. وَاحْدُثُ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَآنُكُوهُ فَقَالَ كَانَ فِي تَمْرِ الْمَعْمَ بِتَمْرٍ فَقَالَ كَانَ فِي تَمْرِنَا الْعَامَ بَعْضُ الشَّيْءِ وَآخَذُتُ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَآنَكُونَهُ فَقَالَ آصَعَفْتَ آرْبَيْتَ لَا تَقْرَبَنَ هَذَا إِذَا رَابَكَ مِنْ تَمُرِكَ شَيْءٌ فَيَعْهُ ثُمَّ اشْعَرِ الْمُعْمَ [راحع: ١١٠٥].

العام الونعفر و بینید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابن عباس اللظ سے سونے چاندی کی خرید وفروخت کے متعلق

مرانا المورن فرا المعرف المد با تقول با تھ ہو؟ میں نے کہا جی بال! انہول نے فرمایا اس میں کوئی حرح نہیں ہے، کھر حضرت ابوسعید خدری خالات ہوئی تو میں نے کہا جی بال! انہول نے فرمایا اس میں کوئی حرح نہیں ہے، کھر حضرت ابوسعید خدری خالات ہوئی تو میں نے انہیں بتایا کہ میں نے حضرت ابن عباس خالات ہوئی تو جھا تھا اور انہول نے فرمایا تھا کہ اس میں کوئی حرح نہیں، انہول نے فرمایا کیا انہول نے یہ بات کی ہے؟ ہم انہیں خطا کھیں گے کہ وہ یہ فوٹی ندویا کریں، بخدا نی مایشا کو اور ہم اور انہوں کے کہ وہ یہ فوٹی ندویا کریں، بخدا نی مایشا کا ایک جوان نی مایشا کی خدمت میں کھے مجوریں لے کرآیا، نی مایشا کو وہ جھا و پر اسا معالمہ لگا، اس لئے اس سے فرمایا کہ یہ ہمارے مایشا کہ وہ بھو او پر اسا معالمہ لگا، اس لئے اس سے فرمایا کہ یہ ہمارے مایشا کے کہ ورنیس لگتی، اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دوصاع مجبوریں وے کران عمرہ مجبوروں کا ایک صاع کے لیا ہے، نی مایشا نے فرمایا تم نے سودی معالمہ کیا، اس کے قریب بھی نہ جانا، جب تہمیں اپنی کوئی مجبورا چھی نہ لگے تو اس سے نہو پھر اپنی مرضی کی خریداو۔

اسے تیجو پھر اپنی مرضی کی خریداو۔

اس عدد ان نے مقال ان مورک اس سے بھر گئ آبی سَعِید قال کم نعد آن فیتحت خیر و قعن آمنے مات کے اس سے خدات کے بیٹو و قعن آئی سَعِید قال کم نعد آن فیتحت خیر و قعن آئی نوشر کی تھر ان کے مقدد آن فیتحت خیر و وقعن آئی سَعِید قال کم نعد آن فیتحت خیر و وقعن آئی من سُعید کا کہ نعد آن فیتحت خیر و وقعن آئی من سُعید کا کہ نعد آن فیتحت خیر و وقعن آئی من سُعید کی اس کے کہ کو ان کی من کی کر میداو

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تِيكَ الْبَقْلَةِ فِي النَّومِ فَآكُلُنَا مِنْهَا أَكُلَّا شَدِيدًا وَنَاسٌ جِيَاعٌ ثُمَّ رُخُنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّيحَ فَقَالَ مَنْ أَكُلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ الْحَبِيئَةِ شَيْئًا فَلَا يَقُوبُنَا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ نَاسٌ حُرِّمَتُ حُرِّمَتُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آيُهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي تَحْوِيمُ مَا أَحَلُّ اللَّهُ وَلَكِنَّهَا شَجَرَةً أَكُرَهُ رِيحَهَا [راحع: ١١١٠]

(۱۱۲۰) حضرت ابوسعید خدری دانش ہے مروی ہے کہ فتح خیبر کے بعد ہی ہم لوگ اس سبزی (لہن) پر جھیٹ پڑے اور ہم نے اسے خوب کھایا، کچھلوگ و سے ہی خالی پیٹ تھے، جب ہم لوگ مجد میں پنچ تو نی طابی کواس کی بوجسوں ہوئی، آپ تالطین نے فر مایا جو خص اس گندے در خت کا بھل کھائے وہ ہماری مجدوں میں ہمارے قریب نہ آئے، لوگ بین کر کہنے گئے کہن میں حرام ہوگیا، حرام ہوگیا، جب نی طابی کواس کی خبر ہوئی تو آپ تالی تی فر مایا لوگو! جس چیز کواللہ نے حلال قرار دیا ہو، جھے اس حرام قرار دینے کا اختیار نہیں ہے، البتہ مجھے اس در خت کی بولپند نہیں ہے۔

(١١٦٠٥) حَلَّاتُنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِو بُنِ عَطَاءٍ عَنُ عَطَاءِ بُنِ بَسَارٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ نَصَبٌ وَلَا وَصَبٌ وَلَا سَقَمْ وَلَا حَزَنٌ وَلَا أَذًى حَتَّى الْهَمُّ يُهِمَّهُ إِلَّا اللَّهُ يُكُفِّرُ عَنْهُ مِنْ سَيِّنَاتِهِ [راحع: ١٩٨]

(۱۱۷۰۵) حضرت ابوسعید خدری دلائل سے مروی ہے کہ بی ملیا نے فرمایا مسلمان کو جو پریشانی، تکلیف، غم، بیاری، د کھ حتیٰ کہوہ

خیالات' جواے تک کرتے ہیں' کینچے ہیں،اللداق کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ کردیتے ہیں۔

(١١٦.٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى أَبِى سَعِيدٍ وَآنَا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَدَّلَنِى حَدِيثًا يَزُعُمُ أَنَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱفَسَمِعْتَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱفْسَمِعْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعَلَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعَلَمِ وَلَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُوا وَلَا لَا اللَّهُ عَلَى الللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعَلَمُ الْ

مُنِلُمُ الْمُرْنِيْلِ مِينِهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ

يَعْضِ وَلَا تَبِيعُوا شَيْئًا غَالِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ [راحع: ١٩٠١٩].

المرودان) نافع منظ کتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر قائل حضرت ابوسعید فائلا کے ہاں بہنے گئے ، علی ان کے ساتھ تھا، المبول نے کھڑے ہوکر حضرت ابن عمر فاقع کا استقبال کیا ،حضرت ابن عمر فاقع نے ان سے فرمایا کہ انہوں نے مجھے ایک حدیث منائی ہاوران کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں ہی طیا کے حوالے سے سنائی ہے، کیا واقعی آپ نے بیرحدیث تی مایا سے تی ہے جانبوں نے فرمایا کہ میں نے نبی مایا کو بیفرماتے ہوئے سنا کہ سوتا سونے کے بدیے اور جاندی ای اندی کے بدلے براسرابری ہیچو،ایک دوسرے میں کی بیشی نہ کرواوران میں ہے کی غائب کوحاضر کے بدلے میں مت ہیجہ

١١٦.٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ عَلَى الطَّرِيقِ وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ عَلَى الصُّعُدَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا بُدَّ لَهَا مِنْ مَجَالِسِنَا قَالَ فَٱذُّوا حَقَّهَا قَالُوا وَمَا حَقَّهَا قَالَ رُدُّوا السَّلَامَ وَغُضُّوا الْبَصَرَ وَٱرْشِدُوا السَّالِلَ وَأُمْرُوا

بِالْمَغُرُوفِ وَانْهَوْا عَنْ الْمُنْكِرِ [انظر: ١١٣٢٩].

(۱۷۰۷) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نی طابق نے فر مایاتم لوگ راستوں میں بیٹھنے سے گریز کیا کرو، صحابہ ٹفائنگ نے عرض کیایا رسول اللہ! ہمارااس کے بغیر گذارہ نہیں ہوتاء اس طرح ہم ایک دوسرے سے کپ شپ کر لیتے ہیں ، نبی مالیہ ا فرمایا اگرتم لوگ بیٹنے سے گریز نہیں کر سکتے تو پھرراستے کاحق ادا کیا کرو چھابہ ٹاپھٹا نے پو چھایارسول الله فانٹٹا راستے کاحق کیا ہے؟ نبی علیا ہے فرمایا نگامیں جھکا کررکھنا،ایذاءرسانی سے بچنا،سلام کاجواب دینا،اچھی بات کا تھم دینااور بری بات سے روکنا۔ ﴿ ١١٦.٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَكَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاةَ الْعَصْرِ ذَاتَ يَوْمٍ بِنَهَارٍ ثُمَّ قَامَ يَخْطُبُنَا إِلَى أَنْ غَابَتْ الشَّمْسُ فَلَمْ يَدَعُ شَيْئًا مِمَّا يَكُونُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا حَدَّثْنَاهُ حَفِظَ ذَلِكَ مَنْ حَفِظَ وَنَسِى ذَلِكَ مَنْ نَسِى وَكَانَ فِيمَا قَالَ يَا آيُهَا النَّاسُ إِنَّ الدُّنْيَا خَصِرَةٌ خُلُوةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ ٱلَّا إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرٍ غَدُرَيْهِ يُنْصَبُ عِنْدَ اسْتِهِ يُجْزَى بِهِ وَلَا غَادِرَ ٱعْظَمُ مِنْ آمِيرِ عَامَّةٍ ثُمَّ ذَكَرَ الْآخُلَاقَ فَقَالَ يَكُونُ الرَّجُلُ سَرِيعَ الْغَضَبِ قَرِيبَ الْفَيْنَةِ فَهَذِهِ بِهَذِهِ وَيَكُونُ بَطِيءَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْنَةِ فَهَذِهِ بِهَذِهِ لَحَيْرُهُمْ بَطِيءُ الْغَضَبِ سَرِيعُ الْفَيْنَةِ وَشَرَّهُمْ سَرِيعُ الْغَضَبِ بَطِيءُ الْفَيْنَةِ قَالَ وَإِنَّ الْغَصَبَ جَمْرَةٌ فِي قُلْبِ ابْنِ آدَمَ تَتَوَقَّدُ ٱلْمُ تَرَوُا إِلَى حُمْرَةِ عَيْنَيْهِ وَانْتِفَاخِ ٱوْدَاجِهِ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَجْلِسُ أَوْ قَالَ فَلْيَلْصَقُ بِالْأَرْضِ قَالَ ثُمَّ ذَكُرَ الْمُطَالَبَةَ فَقَالَ يَكُونُ الرَّجُلُ حَسَنَ

مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الطُّلَبِ سَىَّءَ الْقَصَاءِ فَهَلِهِ بِهَذِهِ وَيَكُونُ حَسَنَ الْقَصَاءِ سَيَّءَ الطُّلَبِ فَهَذِهِ بِهَذِهِ فَخَيْرُهُمُ الْحُسَنُ الطُّلَبِ

الْحَسَنُ الْقَصَاءِ وَضَرُّهُمْ الْسَّيَّءُ الطَّلَبِ السَّيَّءُ الْقَصَاءِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النَّاسَ حُلِقُوا عَلَى طَبَقَاتٍ فَيُولَكُ الرَّجُلُ

مُنْ الْمَالَمَ مُنَ الْمَالَمُ مُنْ الْمَالَمُ اللهُ مُنْ وَيُولَدُ الرَّجُلُ كَافِرًا وَيَعِيشُ كَافِرًا وَيَعَيشُ كَافِرًا وَيَعَيشُ مُؤْمِنًا وَيُولَدُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيَعِيشُ كَافِرًا وَيَعَيشُ كَافِرًا وَيَعَيشُ مُؤْمِنًا وَيُولَدُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيَعِيشُ كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا ثُمَّ قَالَ فِي حَدِيدِهِ وَمَا وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا وَيُمُوتُ مُؤْمِنًا ثُمَّ قَالَ فِي حَدِيدِهِ وَمَا صَيْءَ الْفَصَلَ مِنْ كَلِمَةِ عَدْلٍ تُقَالُ عِنْدَ سُلُّكُونَ جَائِمٍ فَلَا يَمُنعَنَّ أَحَدَكُمُ النَّقَاءُ النَّاسِ أَنْ يَتَكُلَمَ بِالْحَقِّ إِذَا وَيَعْمُ اللَّهُ مُنْ كَلِمَ اللَّهُ مُنْ كَلِمَةِ عَدْلٍ تُقَالُ عَنْدَ سُلُّكُونَ جَائِمٍ فَلَا يَمُنعَنَّ أَحَدَكُمُ الثَّقَاءُ النَّاسِ أَنْ يَتَكُلَمَ بِالْحَقِّ إِذَا وَيُولِدُ مَنْ عَلَى وَاللَّهِ مُنعَا مَلْ وَإِلَّكُمْ تُعِينُونَ سَيْعِينَ أُمَّةً النَّمُ خَيْرُهَا وَاللَّهِ مُنعَا عَلَى وَإِلَّكُمْ تُعِينُونَ سَيْعِينَ أَمَّةً النَّامُ خَيْرُهَا وَاللَّهُ مُن فَعَلَمُ مِنْ اللَّهُ مُن عَلَى وَاللَّهُ مُن اللَّهُ اللَّهُ مُن اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللّهُ مُن اللّهُ مُن اللّهُ اللّهُ مُن اللّهُ مُن اللّهُ مُن اللّهُ اللّهُ مُن اللّهُ اللّهُ مُن اللّهُ مُن اللّهُ مُن اللّهُ مُن اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مُن اللّهُ اللّهُ اللّهُ مُن اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الل

وَٱكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ ثُمَّ ذَنَتْ الشَّمْسُ أَنْ تَغُرُّبَ فَقَالَ وَإِنَّ مَا يَقِى مِنْ اللَّنْيَا فِيمَا مَطَى مِنْهَا مِثْلُ مَا بَقِى مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا مَضَى مِنْهُ [راحع: ١١٠٥٣]. (١١٧٠٨) معرت الاسعيد فَالْفَاسِ مروى بِكرايك مرتبه فِي ظَيْا فِي مِين ثما زعمر بِرْحالَى اوراس كے بعدے لے كرغروب

(۱۱۷۰۸) جعزت ابوسعید فاتناہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا نے ہمیں تماز عمر پڑھائی اوراس کے بعد ہے کرغروب
آ فاب تک مسلسل فیامت تک بی آئے والے حالات بیان کرتے ہوئے خطبدار شادفر مایا، جس نے اسے یا در کھالیا سور کھالیا
اور جو بھول کمیا سوبھول کمیا ،اس خطبے میں نی طینا نے اللہ کی حمد ہ شاہ کرنے کے بعد مجملہ دیگر باتوں کے رہمی فرمایا لوگوا و نیا سرسز
وشا داب اور شیری ہے ، اللہ تہیں اس میں خلافت عطاء فرما کر دیکھے گا کہتم کیا اعمال سرانجام دیتے ہو؟ و نیا اور عورت سے
وشا داب اور شیری ہے ، اللہ تہیں اس میں خلافت عطاء فرما کر دیکھے گا کہتم کیا اعمال سرانجام دیتے ہو؟ و نیا اور عورت سے
وریت رہو، یا در کھوا قیامت کے دن ہر دھو کے باز کا اس کے دھو کے بازی کے بقدر ایک جھنڈ اہوگا ، یا در کھوسب سے زیادہ بڑا
دھوکہ اس آ دی کا ہوگا جو پورے ملک کاعموی حکر ان ہو، بہترین آ دمی وہ ہے جے دیر سے خصر آ نے اور جلدی داخی ہوجائے ، یا
اور بدترین آ دمی وہ ہے جے جلدی خصر آ نے اور وہ دیر سے راضی ہو، اور جب آ دمی کو خصد دیر سے آئے اور دیر بی سے جائے ، یا

جلدی آئے اور جلدی بی جلاجائے توبیاس کے حق میں برابر ہے۔ پھراخلاق کا ذکر کرتے ہوئے فر مایا کہ خصداکی چنگاری ہے بھا بن آ وم کے پیٹ میں سکتی ہے بتم خصے کے وقت اس کی

ب استخموں کا سرخ ہوتا اور رکوں کا پھول جاتا ہی و مکھ او، جبتم میں ہے کی خض کو خصر آئے تو وہ زمین پرلیٹ جائے۔ استخموں کا سرخ ہوتا اور رکوں کا پھول جاتا ہی و مکھ او، جبتم میں سے کی خض کو خصر آئے تو وہ زمین پرلیٹ جائے۔

یادر کھو! بہترین تاجر وہ ہے جوعدہ انداز میں قرض اوا کرے اور عدہ انداز میں مطالبہ کرے، اور بدترین تاجروہ ہے جو بھونڈے انداز میں اوا کرے اور اس انداز میں مطالبہ کرے، اور اگر کوئی آ دمی عمدہ انداز میں اوا اور پھونڈے انداز میں مطالبہ کرے یا بھونڈے انداز میں اوا اور عمدہ انداز میں مطالبہ کرئے قبیاس کے حق میں برابر ہے۔

پھرفر مایا کہ بنی آ دم کی پیدائش مختلف درجات میں ہوئی ہے چنا نچ پعض تو ایسے ہیں جومؤمن پیدا ہوتے ہیں، مؤمن ہو کرزندہ رہتے ہیں اورمؤمن ہوکر بنی مرجاتے ہیں، بعض کا فرپیدا ہوتے ہیں، کا فرہوکر زندگی گذارتے ہیں اور کا فرہوکر بن مر جاتے ہیں، بعض ایسے بنی جومؤمن پیدا ہوتے ہیں مؤمن ہوکرزندگی گذارتے ہیں اور کا فرہوکر مرتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو کا فرپیدا ہوتے ہیں کا فرہوکرزندگی گذارتے ہیں اور مؤمن ہوکر مرجاتے ہیں، یا در کھو! سب سے افضل جہا د ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ جن کہنا ہے، یا در کھو! کی شخص کولوگوں کا رعب وربد ہد کلمہ جن کہنے ہے روے جبکہ وہ اسے اچھی طرح معلوم بھی ہو، پھر جب غروب میں کا وقت قریب آیا تو تی مائیلا نے فرما یا یا در کھو! د نیا کی جتنی عرکذ رہی ہے، بقید عرکی اس کے ساتھ وہی نبست

منال الموري من الما الموري من المستقر المستقر المستقر المستقر المستقر المستقر المستقر المؤرد المستقر المؤرد الم منال المراب المستقر المراب ال

(١٧٦.٩) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ زَكْرِيًّا بُنِ آبِي زَالِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَالِدًا يَقُولُ الشِّهَدُ عَلَى آبِي الْوَدَّاكِ اللَّهُ شَهِدَ عَلَى آبِي الْوَدَّاكِ اللَّهُ شَهِدَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الْجَنَّةِ لَيَرَوْنَ آهُلَ عِلَيْهِنَ ﴿ آبِي سَعِيدٍ الْجُدُرِى اللَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الْجَنَّةِ لَيَرَوْنَ آهُلَ عِلْيَيْنَ

كَمَا تَرَوُنَ الْكُوْكَبَ اللَّرِّيَّ فِي أَفُقِ السَّمَاءِ إِنَّ أَهَا بَكُرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَأَنْعَمَا [راحع: ٢١٢٢٤]. فَقَالَ إِسْمَاعِيلُ بُنُ آبِي حَالِدٍ وَهُوَ جَالِسٌ مَعَ مُجَالِدٍ عَلَى الطَّنْفِسَةِ وَآنَا أَشْهَدُ عَلَى عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ أَنَّهُ شَهِدَ

على إسماعيل بن إلى حالِدٍ وهو جايس مع مجايد على الطليسة وان اسهد عبى طيب العربي الد سهد عبى طيب العربي الد سهد على أبي سَعِيدٍ الْمُحُدُّدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ [راحع: ١١٢٣]. (١١٧٠٩) حضرت ابوسعيد المُحَدِّث عروى م كه في الله في فرمايا جنت عن او نج درجات والي اس طرح نظرة أثمين مع جير

تم آسان کے افق میں روشن ستاروں کو دیکھتے ہؤ، اور ابو بکر ٹائٹڈ وغمر ٹائٹڈ بھی ان میں سے ہیں اور بید دونوں وہاں نازونعم میں

بوں ہے۔ د عم

(١١٦١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ زَكْرِيَّا بُنِ آبِى زَائِدَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ آبِى هِنْدٍ عَنُ آبِى نَضْرَةَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا أَمْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَرْجُمَ مَاعِزَ بُنَ مَالِكٍ خَرَجْنَا بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَوَاللَّهِ مَا جَفَرْنَا لَهُ وَلَا أَوْلَقُنَاهُ وَلَكِنَّهُ قَامَ لَنَا فَرَمَيْنَاهُ بِالْعِظَامِ وَالْحَزَفِ فَاشْتَكَى فَخَوَجَ يَشْتَدُّ حَتَّى الْتَصَبَ لَنَا فِي عُرْضِ الْحَرَّةِ فَرَمَيْنَاهُ بِجَلَامِيدِ الْجَنْدَلِ حَتَى سَكَّتَ [راحع: ١١٠٠١].

(۱۱۷۱۰) حضرت ابوسعید خدری الگفتات مردی ہے کہ جب نبی علیہ انے ہمیں حضرتماعز ڈگٹنڈ کورجم کرنے کا تھم ویا تو ہم انہیں لے کر بھیع کی طرف لکل گئے ، بخدا ہم نے ان کے لئے کوئی گڑھا کھودا اور نہ ہی انہیں باندھا، وہ خود ہی کھڑے رہے، ہم نے انہیں ہڈیاں اور تھیکریاں ماریں، انہیں تکلیف ہوئی تو ہو ہما مے، اورعرض حرہ میں جاکر کھڑے ہو مجے ،ہم نے انہیں چٹانوں کے

بڑے پھر مارے یہاں تک کہ وہ تھنڈے ہو گئے۔

(١١٦١٠) حَلَّثُنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ حَلَّثَنِى الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ الزَّهْرَانِيُّ حَلَّثَنَا ابُو نَصْرَةَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُلْوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُّولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱطْيَبُ الطَّيبِ الْمِسْكُ [راحع: ١١٢٨٩].

(۱۱۷۱۱) حضرت ابوسعید خدری الکینئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا نے فرمایا مشک سب سے عمرہ خوشبو ہے۔

١١٦١٢) حَدَّثَنَا زَكِرِيًّا بُنُ عَدِى ٱخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ عَمْرٍ و عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبُرِ مَا بَالُ أَقْوَامٍ تَقُولُ إِنَّ رَحِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْفَعُ يَوْمَ الْقِيَّامَةِ وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِى لَمَوْصُولَةً فِى الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ وَإِنِّي أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ [راحع: ١١١٥].

(۱۱۲۱۱) حضرت ابوسعید طائعت مروی ہے کہ میں نے اس منبر پر نبی طابع کو ایک مرتبہ یفر ماتے ہوے سنا کہ لوگوں کو کیا ہوگیا

مُنِلِهِ اَفَرِينَ لِيَنِيدِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِ ہے جو یہ کہتے پھرتے ہیں کہ نبی ملیقا کی قرابت واری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی ، اللہ کی متم! میری قرابت واری دنیا اور

آخرت دونوں میں جڑی رہے گی ، اورلوگو! میں حوض کوٹر پرتمہا راا تظار کروں گا۔

(١١٦١٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ آدَمَ جَدَّثَنَا أَبُو بَكُو عَنْ مُلِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهُم بُنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيلٍ الْحُدُرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي رَحِم [راحع: ١١٠٥]

(١١٦١٣) حضرت ابوسعيد خدري الثاني عمروي ہے كه نبي ماييا نے فرما يا كوئى عورت تين دن كاسفراپ محرم كے بغير نہ كرے-

(١١٦١٤) حَلَّاتُنَا عَبُد اللَّهِ حَلَّاتِني أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ أَبِي كَذَا

قَالَ يَحْيَى بُنُ ۚ آدَمَ عَنْ قَرَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ فَوْقَ يَوْمَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَرُ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا [راحع: ٥٥ - ١١].

(۱۱۷۱۳) حضرت ابوسعید خدری دلانتئاسے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فر مایا کوئی عورت دودن سے زیادہ کا سفراپے شوہریامحرم کے

(١١٦١٥) وَجَدُتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطٌّ يَدِهِ وَأَخْسِبُنِي قَدْ سَمَعَتُهُ مَنه في مواضع أُخَرَ حَدَّلْنَا زَيْدُ

بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيلٍ الْحُنْدِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّدَ آيَةٌ حَتَّى أَصْبَحَ

(۱۱۲۱۵) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیٹا ساری رات ایک بی آیت کو بار بار و ہراتے رہے جتی

(١١٦١٦) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ يَزِيدَ بُنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ آهُلِ الْجَنَّةِ [راحع: ١١٠١٢].

(١٦١٦) حضرت ابوسعید خدری والتوسے مروی ہے کہ نبی عالیا ان فر مایاحسن والتوا ورحسین والتو نو جواتان جنت کے مروار ہیں۔

(١١٦١٧) حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ آبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بُنَ آبِي كَثِيرٍ يَقُولُ

سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يَقُولُ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا فَقَالَ كَانَ عِنْدِى تَمُوُّ رَدِىءٌ فَبِغْتُهُ بِهَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّهُ عَيْنُ الرِّبَا عَيْنُ الرِّبَا فَكَلَ تَقُرَبَنَّهُ وَلَكِنُ بِعُ تَمْرَكَ بِمَا شِئْتَ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ مَا بَدَا لَكَ [صححه البحارى

(٢٣١٢)، ومسلم (٩٤ ٥٠)، وابن حيان (٢٢ ٠٥، و٢٤ ٥٠)].

(۱۱۲۱۷) حضرت ابوسعید خدری نظافتا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت بلال نگافتاء نبی طابع کی خدمت میں پچھے مجوری لے کر آئے، نی علیقا کووہ کچھاوپراسامعاملہ لگا،اس لئے اس سے پوچھا کہ بیتم کہاں سے لائے؟انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی دو

منا المؤرن بل مينيد متوم ماع روى مجوري دے كران عمره مجورون كاليك صاع لياہے، نبي القطان فرمايا اور اليو عين سود ہے، اس حقريب بھى مت جاؤ، البنته پہلے اپنى مجوروں كون كاو، پھراس قيت كے ذريعے جومرضى خريدو۔

(١١٦١٨) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ إِسْحَاقَ وَٱسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا أَنَا شَرِيكُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ وَقَيْسُ بْنُ وَهُبُ عَنْ آبِي الْوَدَّاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَبْيِ ٱوْطَاسٍ لَا تُوطَأُ حَامِلٌ قَالَ الدُّنَ ذُجَّةً ذَهُ مَ يَهِ ذَوْ مَهِ لِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَبْيِ ٱوْطَاسٍ لَا تُوطَأُ حَامِلٌ قَالَ

مالمہ باندی ہے مباشرت ندکرے، تا آئکہ وضع حمل ہو جائے اور اگر وہ غیر حاملہ ہوتو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مباشرت ندکر ہے۔

(١١٦١٩) حَدَّقَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّقَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بُنِ كُهَيْلٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وِصَالَ يَعْنِي فِي الصَّوْمِ [صححه ابن حبان (٣٥٧٨). قال شعيب:

صحیح لغیرہ]. صحیح لغیرہ]. (۱۱۲۱۹) حفرت ابوسعید خدری تا تائی سے کروی ہے کہ نبی علی نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے۔

(١٦٦٠) حَكَّنَنَا آبُو سَعِيدٍ وَمُعَاوِيَةً قَالَا حَلَّتَنَا زَائِدَةً حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مَالِكِ بُنِ الْحَارِثِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِئِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَعَنُ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ فَقُلْتُ

لِسُلَيْمَانَ أَنْ يُنْبَلُهُ بَحِمِيعًا قَالَ نَعَمُ إِقَالَ الألباني: صحيح (النساني: ٨/٠٩٠)]. (١١٢٠) حفرت ابوسعيد خدري التأثير عمروي ب كه ني اليهان يكي اور كي مجور، يا مجورا ورسمش كو ملا كرنبيذ بنانے سے جي منع

فرمایا ہے۔ (۱۱۶۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِیلٍ قَالَ ثَنَا أَبُو نَضُرَةً عَنْ أَبِی سَعِیدٍ قَالَ جَاءً أَعْرَابِی إِلَی النَّبِی صَلَّی اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَامَّةُ طَعَامِ أَهْلِي يَعْنِي الضَّبَابَ فَلَمْ يُجِبُهُ فَلَمْ يُجَاوِزُ إِلَّا قَرِيبًا فَعَاوَدَهُ فَلَمْ يُجِبُهُ فَعَاوَدَهُ ثَلَاثًا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَعَنَ أَوْ غَضِبَ عَلَى سِبْطٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَمُسِخُوا دَوَابٌ فَلَا أَدْرِى لَعَلَّهُ بَعْضُهَا فَلَسْتُ بِآكِلِهَا وَلَا أَنْهَى عَنْهَا [راحع: ١١٠٢٦].

﴿ ١١٢١) حضرت ابوسعید ٹاٹٹو ہے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آ دمی نے بارگا و نبوت میں بیسوال عرض کیا کہ یا رسول الله تا اللّٰهُ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّ

مب نازل ہوا،اوران کی شکلوں کوسنے کردیا ممیا تھا،کہیں بیوہی نہ ہواس لئے میں اسے کھانے کا حکم دیتا ہوں نہی منع کرتا ہوں۔

(١١٦٢٢) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْحَيَّاطُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ الْأَحْوَلُ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ فَكَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَوْ مُعَاوِيَةً بْنُ فَكَانِ عَنْ آبِي سَجِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ الْمَيِّتُ يَعْرِفُ مَنْ يُغَسِّلُهُ وَيَحْمِلُهُ وَيُدَلِّيهِ قَالَ فَقُمْتُ مِنْ عِنْدِ آبِي سَعِيدٍ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ فَمَرَّ آبُو سَعِيدٍ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١١٠١٠].

(١١٦٢٢) حضرت ابوسعيد خدري الماني عمروي ہے كەميت اپنے اٹھانے دالوں السل دينے والوں اور قبر ميں اتارنے والوں

تک کو جانتی ہے، راوی کہتے ہیں کدحفرت ابوسعید بھاٹھ کے پاس سے اٹھ کرحفرت ابن عمر تھا کے پاس کیا اور انہیں یہ بات

بنائی، اتفاقا حضرت ابوسعید خاتی بھی وہاں ہے گذرے تو حضرت ابن عمر بھٹیئے نے ان سے بوچھا کہ آپ نے بیرصدیث کس سے

سى ہے؟ انہوں نے فر ما یا کہ نبی ملیّا ہے۔

(١١٦٢٢) جَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ بُنِ آبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الصَّحَّاكُ يَعْنِي أَبْنَ عُثْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ٱسْلَمَ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي سَعِيدٍ عَنْ آبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا تِنْظُوْ الْمَوْآةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَوْآةِ وَلَا يُفْضِ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِى النَّوْبِ وَلَا تُفْضِ الْمَرْآةُ إِلَى الْمَوْآةِ فِى

القُونِ [صححه مسلم (٣٣٨)، وابن عزيمة: (٧٢)، وابن حبالاً (٧٤٥)].

(١١٦٢٣) حضرت ابوسعيد خدري اللفظ سے حروى ہے كه ني الله في ارشاد فرمايا كوئى آ دى دوسرے آ دى كى شرمگاه كوند و كيھى، اور کوئی عورت دوسری عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھے ، کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک کپڑے بیں برہنہ جسم کے ساتھ نہ لیٹے اور

کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں ایر ہندجسم کے ساتھ نہ کیئے۔

(١١٦٢٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ الشَّامِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَّا صِرْمَةَ الْمَازِنِيُّ وَأَبَا سَعِيدٍ الْحُدُرِيُّ يَقُولَانِ أَصَبْنَا سَبَايَا فِي غَزُوةٍ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهِيَ الْغَزُوةُ الَّتِي أَصَابَ

فِيهًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُوَيْرِيَةَ وَكَانَ مِنَّا مَنْ يُرِيدُ أَنْ يَتَّخِذَ أَهُلًا وَمِنَّا مَنْ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَمْتِعَ وَيَبِيعَ فَتَرَاجَعُنَا فِي الْعَزُلِ فَلَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهَ

قَدَّرَ مَا هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [اعرجه النسائي في الكبري (٩٠٨٩) قال شعيب: صحيح].

(١١٦٢٣) حفرت ابوسعيد خدري الأنظر سے مروى ہے كہ جميل غزوة كى مصطلق كے موقع پرقيدى ملے، بيدوى غزوه تھا جس ميں

نی اینا کو حضرت جویریه کی تنصیں، ہم میں ہے بعض لوگوں کا ارادہ بیتھا کہان باندیوں کواپنے گھروں میں رکھیں اور بعض کا ارادہ بیقا کہان سے فائدہ اٹھا کرانہیں بیج دیں ،اس لئے نبی مائیلا نے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی مائیلا نے فر مایا اگرتم عزل نہ کرو

تو كوئى حرج تونبيس ب، اللذن جوفيصل فرماليا بوه موكرر ب كا-(١١٦٢٥) حُدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

(١٦٢٥) حضرت الوسعيد فدرى فالمؤ عمروى بكدنى اليوائية فرمايا قيامت كدن جب مسلمان جنم عنجات باجائين كي والمالات المالات المالات المالات المالات وغدى كا كالموران سالك دوسر عدم مظالم اورمعاطات وغدى كا قصاص ليا جائے كا ، اور جب وہ باك صاف ہو جائيں كے تب انہيں جنت ميں داخل ہونے كى اجازت دى جائے كى ، اس ذات كي تم جس كدست قدرت ميں ميرى جان ميں سے برفض الب دنياوى كرسے زيادہ جنت كركادات

(١١٦٢٠) حَلَقَنَا سَيَّارٌ حَلَقَنَا جَعْفُوْ حَلَقَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَاهٍ حَلَقَنَا الْعَلَاءُ بْنُ بَشِيرٍ الْمُؤَبِيُّ وَكَانَ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ شُخَاعًا عِنْدَ اللَّقَاءِ بَكَّاءً عِنْدَ اللَّكُرِ عَنْ أَبِى الصَّلْيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيُّ قَالَ كُنْتُ فِي جَلْقَةٍ مِنْ الْكُوبِ وَقَارِىءٌ لَنَا يَقُرَأُ عَلَيْنَا وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَدَ فِينَا لِيعُدَّ نَفْسَهُ مَعَهُمْ فَكُفَّ الْقَارِىءُ فَقَالَ مَا كُنتُمُ تَعُولُونَ فَقُلْنَا يَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَدَ فِينَا لِيعُدَّ نَفْسَهُ مَعَهُمْ فَكُفَّ الْقَارِىءُ فَقَالَ مَا كُنتُمُ تَقُولُونَ فَقُلْنَا يَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَدَ فِينَا لِيعُدَّ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعْدَ فِينَا لِيعُدَّ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُولُونَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِيهِ وَحَلَّقَ بِهَا يُومِهُ إِلَيْهِمُ أَنْ تَحَلَّقُوا فَاسْقَدَارَتُ الْحَلْقَةُ فَمَا رَآيَتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيهِ وَحَلَّقَ بِهَا يُومِهُ إِلَيْهِمْ أَنُ تَحَلَّقُوا فَاسْقَدَارَتُ الْحَلْقَةُ فَمَا رَآيَتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَ مِنْهُمْ أَحَدًا غَيْرِى قَالَ فَقَالَ آلْبُشُووا يَا مَعْشَرَ الصَّعَالِيكِ تَدُّعُلُونَ الْجَنَّةُ قَبْلَ الْاَفْنِياءِ بِيصْفِى يَوْمِ وَذَلِكَ خَمْسُ مِاتَةٍ عَامٍ إِقَالَ الأَلنَى: ضعيف دون دخوله الحنة (ابو داود: ٢٦٦٦٣). قال شعيب: حسن اسناده وَذَلِكَ خَمْسُ مِاتَةٍ عَامٍ إقالَ الأَلنَانَى: ضعيف دون دخوله الحنة (ابو داود: ٢٦٦٦٣).

(۱۱۹۲۷) حفرت ابوسعید خدری ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ میں انساری سحابہ ٹائٹ کے چلتے میں بیٹا ہوا تھا، ہم لوگ ایک دوسر سے

ہائی شرمگا ہیں چھپار ہے تھے ،اور ایک قاری صاحب ہمارے سامنے قرآن کریم کی تلاوت کررہے تھے اور ہم اسے ن

رہے تھے، ای اثناء میں نی بیٹا بھی تشریف لے آئے اور ہمارے درمیان آ کر بیٹہ گئتا کہ اپ آ پ کوان کے ساتھ شار کر سکیں، قاری صاحب ایک دم رک گئے، نی دائیا نے فر مایا تم لوگ کیا کہ رہے تھے؟ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ تا تھ تا اور کا ماری صاحب ہمیں قرآن کریم کی تلاوت سنارہ سے ،اس پر نی دائیا نے اپ ہمت سے مطقہ بنانے کا اشارہ کیا، وہ لوگ طلقہ کی شکل میں گوم گئے، میں نے دیکھا کہ نی دائیا نے ان میں سے میرے علاوہ کی کوئیں بچپانا اور فر مایا اے فر بول کے گروہ اور شوجاؤ کہ آئو کہ کو مسال ' جو قیا مت کا نصف دن ہوگا' بہلے جنت میں واض ہو گے۔

الموثن ہوجاؤ کہ آئوگ مالداروں سے پانچ سوسال ' جو قیا مت کا نصف دن ہوگا' بہلے جنت میں واض ہو گے۔

الموثن ہوجاؤ کہ آئوگ مالداروں سے پانچ سوسال ' جو قیا مت کا نصف دن ہوگا' بہلے جنت میں واض ہو گے۔

ضعيف]. [انظر: ١٩٣٧].

مَنْ الْمَا اَمْرُنُ بَلِ بِيَنِهِ مَرْمَ كُونَ الْمَرْقُ فَي اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِي لَيشْفَعُ لِلْفِنَامِ مِنْ النَّاسِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَّ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَآهُلِ بَيْتِهِ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَّ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَآهُلِ بَيْتِهِ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّة بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَّ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَآهُلِ بَيْتِهِ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّة بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَّ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَآهُلِ بَيْتِهِ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّة بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَّ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَآهُلِ بَيْتِهِ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّة بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَّ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَآهُلِ بَيْتِهِ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّة بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُولِ وَآهُلِ بَيْتِهِ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّة بِشَفَاعِتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُولِ وَآهُلِ بَيْتِهِ فَيَذُولُ لَيَسُونَ الْجَنَّة بِشَفَاعِتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلُ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَآهُلِ بَيْتِهِ فَيَذُولُونَ الْجَنَّةُ بِشَفَاعِتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلُ لَيَشْفَعُ لِلْوَاجُلِ وَآهُلِ بَيْتِهِ فَيَذُولُ لَيُسْفَعُ لِلْوَاجُلِ وَآهُلِ بَيْتِهِ فَيَذُولُ الْجُنَّةُ بِشَفَاعِيهِ وَإِنَّ الرَّجُولُ وَالْمُؤْتِهِ وَلَا عَلَيْهُ فَي لِلْوَاجُلُونَ الْمُعَالِقُ لِللْمُفْعُ لِللْوَاجُلِ وَآهُلِ بَيْتِهِ فَيَدُولُونَ الْمُعَالِقُ فَاعْتِهِ وَإِنَّ الرَّجُولُ وَالْمُفَعُ لِلْوَاجُلِ وَآهُلِ بَيْتِهِ فَيَدُولُونَ الْمُعَالِقُ لِلْعُولِ وَالْمَالِقُ اللَّهُ لِي اللَّهُ لِلْوَاجُولُ وَالْمُؤْلِقُ لِلْوَالْمُولُ وَالْمُولِ وَالْمَالِقُولِ اللْعَلِي اللَّهُ لِلْمُعُلِقِ اللْمُؤْلِقِ لِلْوَالِمِي اللْولِ اللْعُلُولُ وَالْفَاعِيلِ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ لَا اللْعُلُولُ وَالْمِلْمُ الْمُؤْلِقُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلِقُولُ وَالْمُؤْلِقُ لَ

(۱۱۷۱۷) حضرت ابوسعید خدر کی دین شخط ہے مردی ہے کہ نبی ملیٹھ نے فر مایا میری امت میں سے ایک آ دمی لوگوں کی جماعتوں کی سفارش کرے گا اور ہ اس کی برکت سے جنت میں داخل ہوں گے ، کوئی پورے قبیلے کی سفارش کرے گا ، کوئی ایک آ دمی کی اور کوئی پورے گھر انے کی سفارش کرے گا ، اور و ہ اسکی سفارش کی ہجہ سے جنت میں داخل ہوں گے۔

(١٦٦٨) حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ سَعِيدٍ آخَبَرَنَا فَلَيْحٌ وَسُرَيْجٌ قَالَ ثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِو بُنِ ثَابِتٍ عَنْ آبِيهِ قَالَ مَرَّ بِي ابْنُ عُمْرِ فَقُلْتُ مِنْ آيْنَ أَصْبَحْتَ غَادِيًا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ إِلَى آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْمَاصَاحِيِّ وَالْحَارِهِ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْمَاصِي وَالْحَارِهِ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَكُلُوا وَاذَّحِرُوا فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ آشَيَاءَ مِنْ الْأَشْرِيَةِ وَالْمَانِيدَةِ فَاشْرَبُوا وَكُلُّ بَعُدَ ثَلَاثَةٍ أَيَّامٍ فَكُلُوا وَاذَّخِرُوا اللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ آشَياءَ مِنْ الْأَشْرِيَةِ وَالْمَانِيدَةِ فَاشْرَبُوا وَكُلُّ مَسُوحٍ حَرَامٌ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ إِيَارَةِ الْقَبُورِ فَإِنْ زُرْتُمُوهَا فَلَا تَقُولُوا هُجُورًا [انظر: ١٥٥ ٢].

(۱۱۷۲۸) حفرت ابوسعید خدری دانش نے مردی ہے کہ میں نے نبی طبیقا کو یہ فرماتے ہوئے سا ہے کہ میں نے جہیں قربانی کا گوشت (تین دن سے زیادہ) رکھنے ہے منع کیا تھا، اب تم اسے کھا اور ذخیرہ کر سکتے ہو کیونکہ اللہ نے وسعت پیدا کردی ہے، نیز میں نے جہیں کچی شروبات اور نبیذوں سے منع کیا تھا، اب انہیں پی سکتے ہولیکن (یا در ہے کہ) ہرنشہ آ در چیز حرام ہے، اور

، میں نے تہیں قبرستان جانے سے منع کیا تھا، اب اگرتم وہاں جاؤتو کوئی بیہودہ بات ندکرنا۔ (۱۱۶۲۹) حَدَّقَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ وَبَهُزُ قَالَا ثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آبِي صَالِحٍ قَالَ بَهُزُ السَّمَّانُ عَنْ آبِي

سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ قَالَ بَهُزْ إِلَى شَىْمٍ يَسْتُرُهُ مِنْ النَّاسِ فَآرَادَ آحَدٌ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدُفَعْ فِى نَحْرِهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانْ

[صححه البخاري (۹۰۹)، ومسلم (٥٠٥)، وابن خزيمة: (١٨، و١٩٩].

(۱۱۷۲۹) حضرت ابوسعید خدری الانتهاسے مروی ہے کہ نبی الیا اپنے فرمایا جبتم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواپنے

آ کے سے نہ گذرنے دے،اور حتی الا مکان اسے رو کے ،اگر وہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

. (١٦٦٠) حَلَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَلَوْ أَنَّ أَحَدَّكُمُ أَنْفَقَ مِفْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ [راحع: ٩٠ ١١٠].

(۱۱۷۳۰) حفرت ابوسعید خدری ٹٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا میر ہے صحابہ کو برا بھلامت کہا کرو، کیونکہ اگرتم میں ہے کوئی شخص احدیباڑ کے برابر بھی سوناخرج کردیے تو وہ ان میں ہے سی کے مدبلکہ اس کے نصف تک بھی نہیں پہنچ سکتا۔

المَّارِينَ مِنْ الدَّهْرِ يَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ وَيَوْمِ النَّحْرِ النظر: ١٧٢٥ عَلَمَ النَّهُ مَنْ الدَّهْرِ يَوْمَ الْفَالِمَ المَسْتِينِ الْمُكُنْ الْمُعَلِيْ الْمُكُنْ الْمُعَلِيْ الْمُكُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبُغِي لِلْمَطِيِّ آنُ تُشَدَّ رِحَالُهُ إِلَى مَسْجِدٍ يُبْتَغَى فِيهِ الطَّورِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبُغِي لِلْمَطِيِّ آنُ تُشَدَّ رِحَالُهُ إِلَى مَسْجِدٍ يُبْتَغَى فِيهِ الطَّلَاةُ عَيْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْمُقْصَى وَمَسْجِدِي هَذَا وَلَا يَنْبُغِي لِامْرَاقٍ وَخَلَتُ الْإِسْلَامَ آنُ لَكُوكُم عِنْ النَّهَارِ مِنْ النَّهُ إِلَى مَنْ النَّهَارِ مِنْ النَّهَارِ مِنْ النَّهُ لِ مَنْ النَّهَارِ مِنْ النَّهُ لِ عَلَى اللَّهُ عَلَى الطَّوْمُ فِي صَالَاةِ الْفَحْرِ إِلَى آنُ تَغُوبُ الشَّمْسُ وَلَا يَنْبُغِي الطَّوْمُ فِي الطَّوْمُ فِي الطَّوْمُ فِي السَّلَمُ اللَّهُ مِنْ النَّهُولِ مِنْ رَمَضَانَ وَيَوْمِ النَّحْرِ [انظر: ١١٧٥، ١١٧٥].

(۱۷۳۱) حضرت ابوسعید خدری افتائن سے مردی ہے کہ نبی طبیق نے فر مایا سوائے عمن معبد ول کے بینی مسجد حرام مسجد نبوی اور مسجد انقلی کے خصوصیت کے ساتھ نماز کے ارادے سے کسی اور معبد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے ،کوئی عورت تین دن کا سفرا ہے شوہر یا محرم کے بغیر نہ کرے ،نماز عصر کے بغیر سے فروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بغیر سے طلوع آفتاب تک دو وقتوں میں نوافل پڑھنے سے منع فرمایا ہے نیز آپ نکا شیخ ان عید الفطر اور عید اللائی کے دن روز ہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٦٣٢) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَرْفَى مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَرْفَى مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِى آبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِثَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الْهُو سَعِيدٍ الْخُدُرِثُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ قَبْرِى وَمِنْهَرِى رُّوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

(۱۲۳۲) حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ٹی ملیا نے فرمایا میری قبر کھراور منبر کا درمیانی حصہ جنت کا ایک باغ ہے۔

(١١٦٣٣) قال ابى إِسْحَاقُ بُنُ شَرْفَىٰ حَدَّثَنَا عَنْهُ مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ إِسْحَاقُ بُنُ شَرْفَىٰ

(۱۱۲۳۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۲۲٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدِ الْنُحُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي فِرْقَتَانِ يَخُرُجُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَلِي قَتْلَهَا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ [راحع: ١١٢١٤] صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي فِرْقَتَانِ يَخُرُجُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَلِي قَتْلَهَا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ [راحع: ١١٢١٤] مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي الْمَرِي الْمَتْ وَفَرْقُول بَيْل بَتْ جَائِكًا أَوْلال مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْكُولُ عَلَيْهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي أُمِّتِي فِرْقَانِ يَعْمُ جُهُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةً يَلِى قَتْلَهَا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ [راحع: ١١٢٥] اللهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي فِرْقَانِ يَنْحُرُ جُهُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةً يَلِى قَتْلَهَا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ [راحع: ١١٢٥] (١٢٣٥) مَنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الل

(١١٦٣٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ٱبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذَكَرَ مِثْلَهُ [مكرر ما قبله اسنادًا ومتنا].

(۱۱۲۳۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٦٣٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْٱسْوَدُ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ وَقَدْ

صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَعَهُ [راحع: ١١٠٣٢].

(۱۱۲۳۷) حفرت ابوسعید خدری فاتنا سے مروی ہے کہ ایک آ دمی اس وقت آیا جب نبی نظیفا نماز پڑھ چکے تھے، نبی ملیفانے فرمایا ہے کوئی آ دمی جواس پرصدقہ کرے یعنی اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

(١٦٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِئُ بُنُ مَيْمُونِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُرُجُ أَنَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَؤُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ

تَرَاقِيَهُمْ يَمُرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهُمُ عَلَى فُوقِهِ قِيلَ مَا سِيمَاهُمْ قَالَ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ وَالتَّسْبِيدُ [احرحه البحارى: ١٩٨/٩]

قیل ما میں مام مل میں مان میں مام الصحییق والتنسبید [اعربحہ البحادی: ۱۹۸/۹] (۱۹۳۷) حضرت ابوسعید نگاتیئا سے مروی ہے کہ نی ملینا نے فرمایا مشرق کی جانب سے ایک ایسی قوم آئے گی جوقر آن تو

پڑھیں مےلیکن ووان کے طلق سے بینچ نہیں اترے گا،اوروہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے اوروہ اس وقت تک واپس نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیراپنی کمان میں واپس آ جائے ،کسی نے ان کی نشانی پوچھی تو نبی مالیا نے فر مایا ان کی نشانی ٹنڈ کرانا اورلیس دار چیز وں سے بالوں کو جمانا ہوگی۔

(١١٦٣٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ قَتَادَةَ وَسَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضُرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَافَةُ ثَلَاقَةُ آيَامٍ فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راحع: ١١٠٦٠].

ہے، وہ صدقہ ہوتا ہے۔ ریبر ریکا و ریبر مورم رو میرو در روبر روپر کا میں ایک ان میروپر در ایک میں ایک ا

(١١٦٣٩) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ عَنُ خُلَيْدِ بُنِ جَعْفَرٍ عَنُ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اسْتِهِ [راحع: ١١٣٢٣].

(۱۱۲۳۹) حطرت ابوسعید ڈاٹھؤے مروی ہے کہ ٹی طائیا نے فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کی سرین کے پاس اس کے دھوکے کی مقدار کے مطابق جھنڈ ابوگا۔

(١١٦٤.) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ ثَنَا آبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِی عُتْبَةَ عَنُ آبِی سَعِیدٍ الْمُحُدُرِیِّ عَنُ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیُّحَجَّنَّ الْبَیْتُ وَلَیُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجٍ یَا جُوجَ وَمَاْجُوج

(۱۱۲۴۰) حفرت ابوسعید خدری دلانشوی سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا خروج یا جوج ما جوج کے بعد بھی بیت اللہ کا حج اور عمرہ جاری رہےگا۔

(١٦٦٤١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِى زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ آبِى نُعْمِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدًا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

مُنالًا أَمْنِ فَيْلِ بِينِهِ مَنْمُ كُورِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلِي مِنْ الللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الل

وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَائِهِمُ إِلَّا مَا كَانَ لِمَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ [راحع: ١١٠١٢].

(۱۱۲۱) حضرت ابوسعید خدری و انتخاب مروی ہے کہ نبی مالیا نے فر مایاحسن والنظ اور حسین والنظ نوجوا نان جنت کے سروار ہیں اورحضرت فاطمہ فافخا خواتبین جنت کی سردار ہیں سوائے حضرت مریم بنت عمران کے۔

(١٦٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ ثَنَا الْآوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْرِيِّي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ أَنَّ أَعُرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِبِلًا وَإِنِّى أُرِيدُ الْهِجُرَةَ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ هَلْ تَمْنَحُ مِنْهَا قَالَ نَعَمُ قَالَ وَتُؤَكِّى زَكَاتَهَا قَالَ نَعَمُ قَالَ وَتَخْلِبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا قَالَ نَعَمُ فَقَالَ انْطَلِقُ وَاغْمَلُ وَرَاءَ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنُ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا وَإِنَّ شَأْنَ الْهِجُرَةِ شَلِيدٌ [راحع: ١١١١].

(۱۱۲۴۲) حضرت ابوسعید خدری وان است مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی النا کی خدمت میں حاضر موکر جرت کے متعلق سوال یو چھا، نبی ملیظانے فرمایا ارے بھتی ا ججرت کا معاملہ تو بہت سخت ہے، یہ بتاؤ کہ تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہاجی ہاں! فر مایا کیاان کی زکو ة ادا کرتے ہو؟ عرض کیا جی ہاں! نبی ملیہ نے یو چھاکسی کو ہدید کے طور پر بھی دے دیتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کیاتم ان کا دودھاس دن دو ہتے ہو جب انہیں پانی کے کھاٹ پر لے جاتے ہو؟اس نے کہا جی ہاں! فرمایا پھرسات سمندر پاررہ کربھی عمل کرتے رہو گے تواللہ تمہارے سی عمل کوضا کع نہیں کرے گا۔

(١١٦٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُنُرُ الصَّوَاعِقُ عِنْدَ الْتِرَابِ السَّاعَةِ حَتَّى يَأْتِيَ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَيَقُولَ مَنْ صَعِقَ فَلْلَكُمُ الْعَدَاةَ فَيَقُولُونَ صَعِقَ فَكَانٌ وَفَكَانٌ

(۱۱۲۳۳) حضرت ابوسعید خدرمی ڈاٹنؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُناٹینؤ کے ارشاد فرمایا قیامت کے قریب لوگوں پر ب ہوتی کے دورے بردی بکشرت سے پڑنے لگیں مے جتی کہ ایک آ دی اوگوں سے آ کر پوچھے گا کہ منع تم سے پہلے کون بیہوش ہوا تھااوروہ جواب دیں گے کہ فلاں اور فلاں خض۔

(١١٦٤٤) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَلَّتُنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهُوِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةً وَالضَّحَّاكِ الْمِشْرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ يَفُسِمُ مَالًا إِذْ أَتَاهُ ذُو الْحُوَيْصِرَةِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيعٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ فَوَاللَّهِ مَا عَدَلْتَ مُنْذُ الْيَوْمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَا تَجِدُونَ بَعْدِى آعُدَلَ عَلَيْكُمْ مِنِّي ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَتَأْذَنُ لِي فَأَصْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ لَا إِنَّ لَهُ ٱصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الذّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَنْظُرُ صَاحِبُهُ إِلَى فُوقِهِ فَلَا يَرَى شَيْئًا آيَتُهُمْ رَجُلٌ إِحْدَى يَدَيْهِ كَالْبَصْعَةِ أَوْ كَثَدْيِ الْمَوْأَةِ يَخُرُجُونَ عَلَى فِرْقَتَيْنِ مِنْ النَّاسِ يَقْتُلُهُمْ أَوْلَى الطَّاثِفَتَيْنِ بِاللَّهِ قَالَ آبُو سَعِيدٍ فَأَشْهَدُ أَنَّى سَمِعْتُ هَذَا مِنْ

وَ مُنْ الْمَا اَمُرِينَ بَلِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْنِي شَهِدْتُ عَلِيًّا حِينَ قَتْلَهُمْ فَالْتَمَسَ غِي الْقَتْلَى فَوَجَدَ عَلَى النَّهُتِ وَسَلَّمَ وَالْنِي شَهِدْتُ عَلِيًّا حِينَ قَتْلَهُمْ فَالْتَمَسَ غِي الْقَتْلَى فَوَجَدَ عَلَى النَّهُتِ وَسُلَّمَ وَالْنِي شَهِدْتُ عَلِيًّا حِينَ قَتْلَهُمْ فَالْتَمَسَ غِي الْقَتْلَى فَوَجَدَ عَلَى النَّهُتِ

الَّذِي نَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٥٥٥ ١].

﴿ (۱۱۲۳) حضرت ابوسعید ضدری نظافتا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طافیا کہتے تقسیم فر مارہے بھے کہ ذوالخویصر ہمی آگیا اور
کہنے لگایا رسول اللہ! انصاف سے کام لیجئے ، نبی طافیا نے فر مایا بدنصیب! اگر میں بی انصاف سے کام نہیں لوں گا تو اور کون لے
گا؟ حضرت عمر مثافتانے عرض کیایا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑا دوں؟ نبی طافیا نے فر مایا اسے چھوڑ دو، اس
کے کچھ ساتھی ہیں ، ان کی نمازوں کے آگے تم اپنی نمازون کو ان کے روزوں کے سامنے تم اپنے روزوں کو حقیر سمجھو گے ، لیکن میہ
لوگ دین سے الیے نکل جا نمیں کے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے اور آدمی اپنا تیر پکڑ کر اس کے پھل کو دیکھتا ہے تو پھی نظر نہیں
آتا، پھر اس کے پٹھے کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا۔
پر کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا۔

ان میں ایک سیاہ فام آدمی ہوگا جس کے ایک ہاتھ پر عورت کی چھاتی یا چہائے ہوئے لقے جیبانشان ہوگا ، ان لوگوں کو خروج انقطاع زمانہ کے وقت ہوگا ، اور انہی کے متعلق نیر آیت نازل ہوئی '' ان میں سے بعض وہ ہیں جوصد قات میں آپ پر عیب لگاتے ہیں'' حضرت ابوسعید ڈائٹو فرماتے ہیں میں اس بات کی گواہی و بتا ہوں کہ میں نے بید حدیث نبی طلا اسے نی ہواور میں اس بات کی ہوائی و بتا ہوں کہ میں ان کے ہمراہ تھا اور ایک آدمی ای میں اس بات کی بھی گواہی و بتا ہوں کہ حضرت علی ڈائٹو نے ان لوگوں سے قبال کیا ہے ، میں بھی ان کے ہمراہ تھا اور ایک آدمی ای حلیے کا پکڑ کر لایا گیا جو نبی طابقا ۔

(١٦٤٥) حَلَّنْنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ يَغْنِى ابْنَ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيَّ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود:

٣١٢٨). قال شعيب: اسناده مسلسل بالضعفاء].

(۱۱۲۴۵) حفرت ابوسعید خدری رفائظ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے نوحہ کرنے والی اور کان لگا کرلوگوں کی ہاتیں سننے والی عورت پرلعنت فرمائی ہے۔

(١٦٤٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ حَرُبٍ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِى يُحَدِّثُ قَالَ عَزَوْنَا مَعَ رَسُولِهِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَ وَخَيْبَرَ قَالَ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْ رَسُولِهِ فَدَكَ وَخَيْبَرَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِى بَقُلَةٍ لَهُمْ هَذَا الْقُومُ وَالْبَصَلُ قَالَ فَرَاحُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ رِيحَهَا النَّاسُ فِى بَقُلَةٍ لَهُمْ هَذَا الْقُومُ وَالْبَصَلُ قَالَ فَرَاحُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ رِيحَهَا فَتَادَّى بِهِ ثُمَّ عَادَ الْقُومُ فَقَالَ آلَا لَا تَأْكُلُوهُ فَمَنُ أَكُلَ مِنْهَا شَيْنًا فَلَا يَقُرَبَنَّ مَجُلِسَنَا قَالَ وَوَقَعَ النَّاسُ يَوْمَ خَيْرَ فِي مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَعَبُوا الْقُدُورَ وَنَصَبُوا الْقُدُورَ وَنَصَبُوا الْقُدُورَ وَنَصَبُوا الْقُدُورَ وَنَصَبُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْهَاكُمْ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَعَبُوا الْقُدُورَ وَنَصَبُوا الْقُدُورُ وَنَصَبُقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْهَاكُمْ عَنْهُ ٱللَّهُ عَنْهُ مُولِي فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْهَاكُمْ عَنْهُ الْهَاكُمُ عَنْهُ مَوْتَيْنِ فَأَكُولُهُ وَمُولًا الْقُدُورُ وَقَعَالًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْهَاكُمْ عَنْهُ اللَّهُ كُمْ عَنْهُ مُولَا لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَنْهُ مُولَالًا لَهُ اللَّهُ عَنْهُ مَلَّالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ مَو اللَّهُ عَنْهُ الْقَوْمُ لَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ

منالاً المَدُن بَلِ مِينَا مِنْ مِنْ المَدِينَ مِنْ المَدِينِ المُحَدِّدِ مِنْ المَدِينِ المُحَدِّدِ مِنْ المَ (١١٢٣١) حفرت ابوسعيد خدري الثالثات مردي ہے كہ كہ ہم لوگ فدك اور خيبر ك غزوك مِن في مايشا كے ساتھ شريك تھے،

اللہ نے اپنے پیغبرکو د دنوں موقعوں پر فتح عطاء فر مائی ، تو لوگوں نے بیلہن اور پیاز خوب کثرت کے ساتھ کھایا ، جب نماز کے وفقت وہ مجد میں نبی ملیکی کے پاس جمع ہوئے تو نبی ملیکی کواس کی بوسے اذبت محسوں ہوئی ، لوگوں نے بحب دوبارہ اسے کھایا تو

نی طیال نے فرمایا اسے مت کھایا کرو، جو مخص اس میں سے بچھ کھائے تو وہ ہماری مجلس کے قریب نہ آئے۔

ای طرح غز دہ خیبر کے موقع پرلوگوں نے پالتو گدھوں کا گوشت بھی حاصل کیا،اور ہنڈیاں چڑ ھادیں،ان میں میری بنڈیا بھی شامل تھی، نبی ملیٹی کواس کی اطلاع ہوئی تو نبی ملیٹیا نے دومر تبہ فر مایا کہ میں تہبیں اس سے منع کرتا ہوں،اس پرساری

المثريال النادي تمنين، ان مين ميري منذيا بهي شامل تهي _

(١١٦٤٧) حَلَّنَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالاً حَلَّنَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ آبِي سَلَمَةً قَالَ كَانَ آبُو هُرَيُرَةً يُحَدِّثُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُو فِي صَلَاةٍ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ قَالَ وَقَلْلَهَا آبُو هُرَيْرَةَ بِيدِهِ قَالَ فَلَمَّا تُوقِّى آبُو هُرَيْرَةَ فُلْتُ وَاللَّهِ لَوْ جِنْتُ آبَا لَهُ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ قَالَ وَقَلْلَهَا آبُو هُرَيْرَةَ بِيدِهِ قَالَ فَلَمَّا تُوقِّى آبُو هُرَيْرَةً فُلْتُ بَا آبَا سَعِيدٍ مَا سَعِيدٍ فَسَالُتُهُ عَنْ هَذِهِ السَّاعَةِ آنْ يَكُونَ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ فَآتَيْتُهُ فَآجِدُهُ يُقَوِّمُ عَرَاجِينَ فَقُلْتُ يَا آبَا سَعِيدٍ مَا اللَّهُ لَنَا فِيهَا بَرَكَةً كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ هَا فَيُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهَا وَيَتَخَصَّرُ بِهَا فَكُنَّا نُقَوِّمُهَا وَنَاتِيهِ بِهَا فَوَآى بُصَاقًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَفِي يَدِهِ عُرْجُونٌ مِنْ مِنْ فَلَ هُو وَنَا مِنْ إِنَالًا فَيَالًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَفِي يَدِهِ عُرْجُونٌ مِنْ مِنْ اللَّهُ لَا فَي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَفِي يَدِهِ عُرْجُونٌ مِنْ مِنْ اللَّهُ لَهُ اللَّهُ وَيَا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَفِي يَدِهِ عُرْجُونٌ مِنْ مِنْ

يلُكَ الْعَرَاجِينِ فَحَكَّهُ وَقَالَ إِذَا كَانَ آحَدُكُمْ فِي صَلَابِهِ فَلَا يَبْصُقُ آمَامَهُ فَإِنَّ رَبَّهُ أَمَامَهُ وَلَيْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ ظَدَمِهِ فَإِنْ لَمْ ظَالَ سُرَيْحٌ لَمْ يَجِدُ مَبْصَقًا فَفِي ثَوْبِهِ أَوْ نَعْلِهِ قَالَ ثُمَّ هَاجَتُ السَّمَاءُ مِنْ يِلْكَ اللَّيْلَةِ

قَلْمًا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بَرَقَتْ بَرُقَةٌ فَرَأَى قَتَادَةَ بْنَ النَّعُمَانِ فَقَالَ مَا الشَّرَى يَا فَتَادَةُ قَالَ عَلِمْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّ شَاهِدَ الصَّلَاةِ قَلِيلٌ فَأَخْبَبْتُ أَنْ أَشْهَدَهَا قَالَ فَإِذَا صَلَّبْتَ الشَّرَى يَا فَتَادَةُ قَالَ عَلِمْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّ شَاهِدَ الصَّلَاةِ قَلِيلٌ فَأَخْبَبْتُ أَنْ أَشْهَدَهَا قَالَ فَإِذَا صَلَّبْتُ

فَالْبُتُ حَتَّى آمُرٌ بِكَ فَلَمَّا انْصَرَفَ آعُطَاهُ الْعُرْجُونَ وَقَالَ خُذْ هَذَا فَسَيُضِىءُ أَمَامَكَ عَشْرًا وَخَلُفَكَ عَشْرًا فَإِنَّهُ مَنْ الْبَيْتِ فَاضُوبُهُ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فَإِلَّهُ شَيْطَانٌ قَالَ فَفَعَلَ فَنَحْنُ فَإِذَا دَخَلْتَ الْبَيْتِ وَتَرَاءَيْتَ سَوَادًا فِي زَاوِيَةِ الْبَيْتِ فَاضُوبُهُ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فَإِلَّهُ شَيْطَانٌ قَالَ فَفَعَلَ فَنَحْنُ

فَإِذَا دَحَلَتَ الْبَيْتَ وَتَرَاءَيْتَ سَوَادًا فِي زَاوِيَةِ الْبَيْتِ فَاصْرِبُهُ قَبْلَ أَنْ يَتَكُلَّمَ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ قَالَ فَفَعَلَ فَنَحُنُ لُبِحِبُّ هَذِهِ الْعَرَاجِينَ لِلَلِكَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا عَنُ السَّاعَةِ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ فَهَلُ

ْعِنْدَكَ مِنْهَا عِلْمٌ فَقَالَ سَٱلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ إِنِّى كُنْتُ قَدْ أَعْلِمُتُهَا ثُمَّ أَنْسِيتُهَا كَمَا أُنِّسِيتُهَا كَمَا أُنْسِيتُهَا كَمَا أُنْسِيتُهَا كَمَا أُنْسِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَالَ ثُمَّ خَرَجُتُ مِنْ عِنْدِهِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ [صححه ابن عزيمة: (٨٨١،

۱۱۲۳) حضرت ابو ہریرہ نگانٹ مروی ہے کہ نبی اکرم کا گھڑانے ارشا دفر مایا جعدے دن ایک سماعت الی بھی آتی ہے کہ اگر اس بندهٔ مسلم کواس حال میں میسر آجائے کہ وہ کھڑا ہوکر نماز پڑھ رہا ہوا ور اللہ سے خیر کا سوال کررہا ہوتو اللہ اسے وہ چیز ضرور

و ۱۶۲۱، و ۱۷۶۱). قال شعيب: بعضه صحيح و بعضه حسن].

مُنْ الْمُ الْمُرْنُ لِيَدِيمُ مَرْمُ لِيَوْمُ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ ال

عطاء فرماد ہتا ہے، اور حضرت ابو ہریرہ ڈاٹھؤ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختفر ہونا بیان فرمایا۔
جب حضرت ابو ہریرہ ڈاٹھؤ کی وفات ہوگئ تو میں نے اپنے دل میں سوچا کہ بخدا! اگر میں حضرت ابو سعید خدری ڈاٹھؤ کے پاس گیا تو ان سے اس گھڑی کے متعلق ضرور پوچھوں گا، ہوسکتا ہے آئیں اس کاعلم ہو، چنا نچے ایک مرتبہ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ وہ چھڑیاں سیدھی کررہے ہیں، میں نے ان سے پوچھا اے ابو سعید! یہ کیسی چھڑیاں ہیں جو میں آپ کو سیدھی کرتے ہوئے دیکھر یاں ہیں جو میں آپ کو سیدھی کرتے ہوئے دیکھر ہا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ بیدوہ چھڑیاں ہیں جن میں اللہ نے ہمارے لیے برکت رکھی ہے، نی علیہ انہیں پیند فرمایا کرتے ہے، ہم آئیں سیدھا کر کے نی علیہ کے پاس لاتے تھے، ایک مرتبہ نی علیہ ان قبلہ مسجد کی جا نب تھوک لگا ہوا دیکھا، اس وقت نی علیہ کے ہاتھ میں ان میں سے ہی ایک چھڑی تھی، نی علیہ اس ہوتا ہے، بلکہ اسے صاف کرویا اور فرمایا کہ جبتم میں سے کوئی شخص نماز میں ہوتو سامنے مت تھوکے کیونکہ سامنے اس کا رب ہوتا ہے، بلکہ اسے صاف کرویا اور فرمایا کہ جبتم میں سے کوئی شخص نماز میں ہوتو سامنے مت تھوکے کیونکہ سامنے اس کا رب ہوتا ہے، بلکہ با کمیں جانب یا پاؤں کے نیچ تھوک۔

پھراس رات خوب زور داربارش ہوئی، جب نمازعشاء کے لئے نبی طین باہرتشریف لائے تو ایک دم بکل چکی، اس میں نبی طین کی کا جس میں اس بارش میں اس بارسول اللہ! مجھے معلوم تھا کہ آج نماز کے لئے بہت تھوڑ باوگ آئیں گے تو میں نے سوچا کہ میں نماز میں شریک ہوجاؤں، نبی طین نے فر مایا جب تم نماز پڑھ چکو تو رک جانا، یہاں تک کہ میں تہارے پاس سے گذر نے لگوں۔

چنانچہ نمازے فارغ ہوکر نی مائیلانے حضرت قادہ ڈاٹٹو کو ایک چھڑی دی اور فر مایا یہ لے اور نے ہمارے دس قدم آگے اور دس قدم پیچےروشیٰ دے گی، پھر جب تم اپنے گھر میں داخل ہواور وہاں کسی کونے میں کسی انسان کا سایہ نظر آئے تو اس کے بولنے سے پہلے اسے اس چھڑی سے مار دینا کہ وہ شیطان ہوگا، چنانچہ انہوں نے ایسا تی کیا، اس وجہ سے ہم ان چھڑیوں کو پہند کرتے ہیں۔

میں نے عرض کیا کہ اے ابوسعید! حضرت ابو ہریرہ ڈھائٹنے نے ہمیں ساعت جمعہ کے حوالے سے ایک حدیث سائی تھی ، کیا آپ کو اس ساعت کاعلم ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی علیہ سے اس ساعت کے متعلق دریا فت کیا تھا لیکن نبی علیہ ا فر مایا کہ مجھے پہلے تو وہ گھڑی بتائی گئی تھی لیکن پھر شب قدر کی طرح بھلا دی گئی ، ابوسلمہ کہتے ہیں کہ پھر میں وہاں سے نکل کر حضرت عبداللہ بن سلام ڈھائٹنے کے پاس چلا گیا۔

(١٦٦٤٨) تَحَدَّثُنَا يُونُسُ حَدَّثُنَا فَلَيْحٌ قَالَ مَسَمِعْتُ أَبَا بَكُو بْنَ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِتِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمِ الْغُسُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَلْبَسُ مِنْ صَالِحٍ ثِيَابِهِ وَإِنْ كَانَ لَهُ طِيبٌ مُسَّ مِنْهُ [انظر: ١١٢٧].

الم المالا) حضرت ابوسعید و المنت مروی ہے کہ بی مالیا نے فرمایا جعد کے ون ہر بالغ آ دی پر عنسل کرنا واجب ہے اور یہ کہ وہ

اس دن عمده کیڑے بہنے ہو،ادرا گرموجود ہوتو خوشبو بھی لگائے۔ اس دن عمدہ کیڑے بہنے ہو،ادرا گرموجود ہوتو خوشبو بھی لگائے۔

(١١٦٤٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ هِي بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ الْأَنْصَارِيَّةُ

أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَتُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُفْتِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْلُحُ لِلْمَرْآةِ أَنْ تُسَافِرَ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ لَهَا [احرحه ابن حبان (٢٧٣٣)]

(۱۱۲۳۹) حصرت عائشہ بھا کو بتایا گیا کہ حضرت ابوسعید خدری ٹھاتھ فتو کی دیتے ہیں کہ نبی ملیا ان فرمایا کوئی غورت سنراپنے محرم کے بغیر سنرنہ کرے۔

(١١٦٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِه بُنِ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّنِي آبِي آنَّ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ عُمَرَ مَوَّ بِهِ فَقَالَ لَهُ آیُنَ تُویدُ یَا آبَا عَبُدِ الرَّحْمَنِ قَالَ آرَدُتُ آبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِیَّ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ یَا آبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِیَّ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ یَا آبَا سَعِیدٍ إِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُهِی عَنْ لَحُومِ الْمَاصِیِّ وَعَنْ آشَياءَ مِنْ الْمَاشُوبِيةِ وَعَنْ زِيَارَةِ الْقَبُورِ وَقَدْ بَلَغَنِي آنَكَ مُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنُ آكُلٍ لُحُومٍ الْمَاصِي بَعْدَ مَنْ الْمُسْرِبَةِ آوُ الْمُؤْولِ وَقَدْ بَلَعَيْ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنُ الْكُورِ وَقَدْ بَعَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ آشَيَاءَ مِنْ الْكُورِ وَلَهُ اللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ آشَيَاءَ مِنْ الْكُورِيَةِ آوُ الْمُؤْرُوا وَكُلُّ مُسَكِرٍ حَرَامٌ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ إِيَارَةِ الْقَبُورِ فَلِي ذُرُدُتُمُوهَا فَلَا تَقُولُوا هُجُرًا [راحع: ١٦٦٨].

(۱۱۷۵۰) عمروین فابت کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر شاہنان کے پاس سے گذر ہے، انہوں نے ابن عمر شاہنا ہے پوچھا

کہ اے ابوعبد الرحمٰن! کہان کا ارادہ ہے؟ انہوں نے فر مایا حضرت ابوسعیہ خدری ڈاٹٹو کے پاس جار ہا ہوں، ہیں بھی ان کے

ساتھ چل پڑا، حضرت ابن عمر شاہنا نے ان سے فر مایا کہ اے ابوسعیہ! ہیں نے نبی علیہ اوقر بانی کا گوشت کھانے، کچھ شروبات

ادر قبر ستان جانے کی ممانعت کرتے ہوئے ساہے، لیکن مجھے پنہ چلا ہے کہ آپ اس حوالے سے نبی علیہ ایک کوئی حدیث بیان

کرتے ہیں، انہوں نے فر مایا ہیں نے اپنے کا نوں سے نبی علیہ اور ذخیرہ کر سکتے ہوئے ساہے کہ میں نے شہیں قربانی کا گوشت

(تین دن سے زیادہ) رکھنے سے منع کیا تھا، اب تم اسے کھا اور ذخیرہ کر سکتے ہوکیونکہ اللہ نے وسعت پیدا کر دی ہے، نیز ہیں

نے تہمیں کچھ مشروبات اور نبیذوں سے منع کیا تھا، اب انہیں پی سکتے ہولیکن (یا در ہے کہ) ہم نشر آور چیز حرام ہے، اور میں نے

مہیں قبرستان جانے سے منع کیا تھا، اب اگر تم وہاں جاؤ تو کوئی بیہودہ بات نہ کرنا۔

(١١٦٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِيْ سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا نُؤْذِنُهُ لِمَنْ حُضِرَ مِنْ مَوْتَانَا فَيَأْتِيهِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَيَحْضُرُهُ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ وَيَنْتَظِرُ مَوْتَهُ قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ رُبَّمَا حَبَسَهُ الْحَبْسَ الطَّوِيلَ فَشَقَّ عَلَيْهِ قَالَ فَقُلْنَا أَرْفَقُ بِرَسُولِ اللَّهِ أَنْ لَا مَنْ الْمَالِمَةُ اللّهُ عَتَى يَمُوتَ قَالَ فَكُنّا إِذَا مَاتَ مِنّا الْمَيِّتُ آذَنّاهُ بِهِ فَجَاءَ فِي الْمُلِهِ فَاسْتَغْفَرَ لَهُ وَصَلّى عَلَيْهِ ثُمَّ الْمُيِّتُ آذَنّاهُ بِهِ فَجَاءَ فِي الْمُلِهِ فَاسْتَغْفَرَ لَهُ وَصَلّى عَلَيْهِ ثُمَّ إِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَنْصَرِفَ انْصَرَفَ قَالَ فَكُنّا عَلَى ذَلِكَ طَبَقَةً أُخْرَى قَالَ فَقُلْنَا ٱرْفَقُ بِرَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ نَحْمِلَ مَوْتَانَا إِلَى بَيْتِهِ وَلَا نُشْخِصَهُ وَلَا نُعَنّيهُ قَالَ فَفَعَلْنَا فَقُعَلْنَا أَرْفَقُ بِرَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ نَحْمِلَ مَوْتَانَا إِلَى بَيْتِهِ وَلَا نُشْخِصَهُ وَلَا نُعَنّيهُ قَالَ فَفَعَلْنَا ذَلِكَ فَكَانَ الْأَمْرُ [صححه ابن حبان (٣٠٠٣). قال شعيب: رحاله ثقان].

الا ۱۱۹۵۱) حفرت ابوسعید خدری دانش سروی ہے کہ نی علیہ جب مدیند منورہ تشریف لائے تو ہم قریب المرگ لوگوں کی اطلاع نی علیہ کورے دیا کرتے تھے، نی علیہ اس کے پاس تشریف لاتے ،اس کے لئے استغفار فرماتے اوراس کے مرفے تک ویمبل میں علیہ اس کے لئے استغفار فرماتے اوراس کے مرفے تک ویمبل میں علیہ اس کے لئے آسانی اس بعض اوقات بہت زیادہ در بھی ہوجاتی تھی جس سے نی علیہ کو مستقت ہوتی ، بالآ خرہم فیصول کے لئے آسانی اس کے لئے آسانی اس کے لئے آسانی اس کے بعد ہم نے معمول انٹالیا کہ جب ہم میں سے کوئی محفی فوت ہوجاتا جب ہم نی علیہ کواس کی اطلاع کرتے ، نی علیہ اس کے اللی خانہ کے پاس آکر اس کے لئے استغفار کرتے اوراس کی نماز جنازہ پڑھا دیے ، پھراگر رکنا منا سب سمجھتے تو رک جاتے ورنہ واپس چلے جاتے۔ اس کے لئے استغفار کرتے اوراس کی نماز جنازہ پڑھا کرتے رہے ، پھر ہم نے نے سوچا کہ نی علیہ اس کے لئے آسانی اس میں ہے کہ عراکر کرنا منا سب سمجھتے تو رک جاتے ورنہ واپس میں ہی سب کے عراکر کرنا منا سب سبحتے تو رک جاتے ورنہ واپس میں ہی سب کے عراکر کرنا منا سب سبحتے تو رک جاتے ورنہ واپس میں سب کے عراکر کرنا منا سب سبحتے تو رک جاتے ورنہ واپس میں اوراس کی تشخیص تعیین نہ کریں ، چنا نچ ہم نے ایسا ہی کرنا شروع کر دیا اور اس کی تشخیص تعیین نہ کریں ، چنا نچ ہم نے ایسا ہی کرنا شروع کر دیا اور اس کی تشخیص تعیین نہ کریں ، چنا نچ ہم نے ایسا ہی کرنا شروع کر دیا اور اس کی تشخیص تعیین نہ کریں ، چنا نچ ہم نے ایسا ہی کرنا شروع کر دیا اور اس کی تشخیص تعیین نہ کریں ، چنا نچ ہم نے ایسا ہی کرنا شروع کر دیا اور اس کی تشخیص تعین نہ کریں ، چنا نچ ہم نے ایسا ہی کرنا شروع کر دیا اور اس کی تشخیص تعین نہ کریں ، چنا نچ ہم نے ایسا ہی کرنا شروع کر دیا اور اس کی تشخیص کے ایسا ہی ہوتا چالا آئر ہا ہے۔

(١١٦٥٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ آبِى نَضْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لِابْنِ صَائِدٍ مَا تَرَى قَالَ أَرَى عَرْشًا عَلَى الْبَحْرِ حَوْلَهُ الْحَيَّاتُ فَقَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى عَرْشَ إِبْلِيسَ [صححه مسلم (٢٩٢٥)]. [انظر: ١٩٤٨]. (١١٩٤٨]. (االلهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ ال

اس نے کہا کہ میں ہمندر پرایک تخت و کیتا ہوں جس کے اردگر دبہت سے سانپ ہیں ، نبی طینی کے فرمایا بیا بلیس کا تخت و کیتا ہے۔

(١١٦٥٣) وَحَدَّثَنَاهُ مُؤَمَّلُ عَنُ أَبِي نَصْرَةً عَنْ جَابِرٍ [سياتي في مسند حابر: ٢٣٢].

(۱۱۲۵۳) گذشته حدیث ای دوسری سند سے حضرت جابر التفریخ سیجمی مروی ہے۔

(١١٦٥٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيُحٌ قَالَا ثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ صَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاتَيْنِ وَعَنْ صِيَامٍ يَوْمَيْنِ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ عَنْ الصَّلَاقِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَنَهَى عَنْ صِيَامٍ يَوْمٍ الْعِيدَيْنِ وَعَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِى

الرَّجُلُ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ يُونُسُ فِي حَدِيثِهِ لَيْسَ عَلَى فُرْجِةٍ شَيْءٌ وَقَالَ سُرَيْجٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ صِيَامٍ يَوْمِ الْأَصْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ [قال الالباني: صحيح(النسائي: ٢٧٧/١) قال شعيب: صحيح اسناده حسن][راجع:٢١٠٤]

فرمایا ہے، نمازعصر کے بعد سے غروب آفاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک نماز پڑھنے سے ،عیدین کے روز ہے سے اورا کیک کپڑے میں لیٹنے سے یااس طرح کوٹ مارکر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کدانسان کی شرمگاہ پر پھی نہ ہو۔

(١١٦٥٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِئَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ اللَّيْشِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ لِبُسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ اللَّمَاسِ وَالنَّبَاذِ [راحع: ٣٦ ١ ١].

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَهَى عَنَ لِبَسَتِينِ وَعَنَ بَيَعَتِينِ اللَّمَاسِ وَالنَبَاذِ [راحع: ١١٠٣]. (١١٦٥) حضرت ابوسعيد تُلَّمُّ عصروى بي كه ني مَلِيُهِ في وقتم كلباس اور چهوكريا كنكرى پهينك كرخريد وفروفت كرف

(١١٦٥٢) حَدَّنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آبِي الْعَلَائِيَةِ مُسْلِمٍ قَالَ سَالُتُ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدُرِيُّ عَنْ نَبِيدِ الْجَرِّ قَالَ قُلْتُ فَالْجُفُ قَالَ ذَاكَ آشَرُ وَآشَوُ وَالْمَوْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيدِ الْجَرِّ قَالَ قُلْتُ فَالْجُفُ قَالَ ذَاكَ آشَرُ وَآشَوُ وَآشَوُ الْمَعْ فَالَ فَلْتُ فَالْجُفُ قَالَ ذَاكَ آشَوُ وَآشَوُ وَآشَوُ الْمَعْ وَالْمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَالْمَوْهُ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَسُلَمُ عَلَيْهُ وَسُلَمُ عَلَمُ عَلَمُ فَا عَلَمُ عَلَمُ فَا عَلَمْ فَا عَلَمُ فَا عَلَمُ فَا عَلَا

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِٱزُصْ مُضِبَّةٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ بَلَغَنِى أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتُ دَوَابٌ فَلَا أَدُرِى أَيُّ الدَّوَابُ هِي قَالَ فَلَمْ يَأْمُرُ وَلَمْ يَنَهُ [راحع: ٢٦ ١٠].

(۱۱۷۵۷) حضرت ابوسعید نظافت مروی ہے کہ ایک آ دمی نے ہاںگا و نبوت میں بیسوال عرض کیا کہ یارسول اللہ مُلَّافِیْقا ہمارے علاقے میں گوہ کی بیوی کثرت ہوتی ہے، اس سلسلے میں آ پ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی طابیق نے فر مایا کہ میرے سامنے یہ بات ذکر کی گئی سرکہ نی اسرائیل میں ایک جماعت کوسٹے کر دیا گھا تھا، مجھے معلوم نہیں کہ وہ کون ساحانورے اور نبی طابی نے اسے

ذکر کی گئی ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک جماعت کوسٹ کر دیا گیا تھا، مجھے معلوم نہیں کہ وہ کون سا جانور ہے اور نبی طینی نے اسے کھانے کاتھم دیا اور نہ بی منع کیا۔

عى اضافه كرے يا اضافے كامطالبه كرے، وه سودى معالمه كرتا ہے اوراس عن لينے والا اوروينے والا وونوں برابر إيل-(هند ۱۱۱) حَدَّنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْجَاقَ عَنْ عَاصِم بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةً عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لِبِيدٍ عَنْ أَبِي مَعِيدٍ

(۱۱۷۹) حضرت ابو ہریرہ نگانٹڈ اور ابوسعید خدری نگانٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیہ نے فرمایا اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور انصار دوسرے راستے پر چل رہے ہوں تو میں انصار راستے کو اختیار کروں گا، اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار بی کا ایک فرد ہوتا۔

(١٦٦٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَغْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ صِيَامٍ

یَوْمَیْنِ وَعَنُ صَلَاتَیْنِ وَعَنْ نِگَاحَیْنِ سَمِعْتُهُ یَنْهَی عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّبْحِ حَتَّی تَظُلُع الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْدِ حَتَّی تَغُوْبُ الشَّمْسُ وَعَنْ صِیَامِ یَوْمِ الْفَطْرِ وَالْأَضْحَی وَأَنْ یُجْمَعَ بَیْنَ الْمَرْأَةِ وَحَالَتِهَا وَبَیْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا حَتَّی تَغُوبُ الشَّمْسُ وَعَنْ صِیَامِ یَوْمِ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَی وَأَنْ یُجْمَعَ بَیْنَ الْمَرْأَةِ وَحَالَتِهَا وَبَیْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا (۱۲۲۰) حضرت ابوسعید خدری الفظر وی ہے کہ میں نے بی میلی کے میں الفظر وی ہے کہ میں نے ساکہ آپ میلی الفظر وی سے مناب میں الفظر اور عیدالفظر اور کشت سے اور موروز میدالفظر اور کین کے دوروز میدالفظر اور کھنے سے اور کشت سے اور کشت سے اور کشت سے اور کشت سے کہ کو کی کے دوروز میک کے دوروز می

(١٦٦١) حَدَّقَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

ونت نکاح بی جمع کرنے ہے منع فرماتے تھے۔

(۱۲۲۱) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے تیج مزاہند اورمحا قلہ سے منع فر مایا ہے، (تیج مزاہند سے مرادیہ ہے کہ درختوں پر لگے ہوئے پھل کوئی ہوئی تھجور کے بدلے ماپ کرمعا ملہ کرنا اورمحا قلہ کا مطلب زمین کوکرائے پردیناہے)۔

(١١٦٦٢) حَدَّثُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْقَمَةً بْنَ مُجَرِّزٍ عَلَى بَعْثٍ آنَا فِيهِمْ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى رَأْسِ غَزَاتِنَا أَوْ كُنَّا

بِبَغْضِ الطَّرِيقِ آذِنَ لِطَائِفَةٍ مِنْ الْجَيْشِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُدَافَةَ بْنِ قَيْسِ السَّهْمِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ وَكَانَتُ فِيهِ دُعَابَةً يَمْنِي مُزَاحًا وَكُنْتُ مِمَّنْ رَجَعَ مَعَهُ فَنَزَلْنَا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قَالَ وَأَوْقَدَ الْقَوْمُ ذَكَ اللَّهُ وَمُنْ عَانَهُ مِنْ مُرَادًا وَكُنْتُ مِمَّى رَجَعَ مَعَهُ فَنَزَلْنَا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قَالَ وَأَوْقَدَ الْقَوْمُ

نَارًا لِيَصْنَعُوا عَلَيْهَا صَنِيعًا لَهُمْ أَوْ يَصْطَلُونَ قَالَ فَقَالَ لَهُمْ ٱلْيُسَ لِى عَلَيْكُمُ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ قَالُوا بَلَى قَالَ فَمَا آنَا بِآمِرِكُمْ مِشَىءٍ إِنْ صَنَعْتُمُوهُ قَالُوا بَلَى قَالَ آعْزِمُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّى وَطَاعَتِى لَمَا تَوَاتَبُتُمْ فِى هَلِهِ النَّارِ فَقَامَ نَاسٌ فَتَحَجَّزُوا حَتَّى إِذَا ظَنَّ ٱلْهُمْ وَالِبُونَ قَالَ احْبِسُوا ٱنْفُسَكُمْ فَإِنَّمَا كُنْتُ أَضْحَكُ مَعَكُمْ فَذَكَرُوا

الم مُنزِلُمُ المَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ قَدِمُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَو كُمْ مِنْهُمْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَو كُمْ مِنْهُمْ فَلِكَ لِلنَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَو كُمْ مِنْهُمْ فَلِكَ لِلنَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَو كُمْ مِنْهُمْ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَو كُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَو كُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَو كُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَو كُمْ مِنْهُمْ وَسُلَّمَ مِنْهُمْ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَو كُمْ مِنْهُمْ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَو كُمْ مِنْهُمْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَو كُمْ مِنْهُمْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمُو كُمْ مِنْهُمْ وَسُلِمَ مِنْ أَمُو كُمْ مِنْهُمْ مِنْ أَمُو مُنْ أَمُو مُنْ أَمُو كُمْ مِنْهُمْ وَمُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمُو مُنْ أَمُو مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمُو مُنْ أَمُو مُنْ أَمُو مُنْعُونَهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ مَنْ أَمُو مُنْ أَمُو مُنْ أَمُو مُنْ أَمُو مُنْ مِنْهُمُ مِنْ أَمُولُونَ أَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِمَ مُنْ أَمُونَ أَمُو مُنْهُمُ مُنْ أَمُولُونَا اللَّهُ مُنْ أَمُونَ أَمُونَا اللَّهُ مُنْ أَمُونُ وَمُعُمْ مِنْ فَاللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ أَمُونَا اللَّهُ مُنْ أَمُونَا اللَّهُ مُنْ أَمُونَا اللَّهُ مُنْ أَمُونَا اللَّهُ مُنْ أَمُ مُنْهُمُ مُنْ أَمُونَا اللَّهُ مُنْ أَمُ مُنْ أَمُونَا اللَّهُ مُنْ أَمُونَا اللَّ

الا ۱۱۹۲۱) حضرت ابوسعید خدری بی افتات مروی ہے کہ نی علیا نے ایک لفکر '' جس میں میں بھی شامل تھا'' علقہ بن مجوز التا تا کا قارت میں روانہ فرمایا، جب ہم اپنی منزل پر پہنچے یا راستے ہی میں سے تو حضرت علقہ اللہ فائلا نے بچولوگوں کی درخواست پر انہیں والی جانے کی اجازت دے دی اور حضرت عبداللہ بن حذافہ بھی ٹائلا کو ''جو بدری صحابی بٹائلو سے اور ان کے مزاج میں حس مزاح بہت تھی'' ان کا امیر مقرر کردیا ، ان کے ساتھ والی آنے والوں میں میں بھی تھا۔

راست میں ہم نے ایک جگہ پڑاؤ ڈالا اور لوگوں نے کھانا لگانے کے لئے یا سردی دور کرنے کے لئے آگ جلائی، مضرت عبداللہ فائلو لوگوں سے کہنے گلے کہ کیا تم پر میری بات منزا اور اطاعت کرنا واجب نہیں ہے؟ لوگوں نے کہا کون نہیں،

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُ فَإِنَّ هَذَا لَا يَصْلُحُ وَلَكِنْ بِعُ تَمْوَكَ وَاشْتَوِ مِنْ أَى تَمْوَ شِنْتَ [راَحع: ١٦١] (١١٦٦٣) حضرت ابوسعيد خدري الخاتظ سے مردي ہے كہ ايك مرتبہ في طابق كى خدمت ميں ريان مجوريں چيش كى كئيں، في طابق كے يہاں خشك ''بعل' كمجوريں آتی تھيں، في طابق نے بوچھا كہ بيتم كہاں سے لائے؟ اس نے كہا كہ ہم نے اپنى دوصاع محجوريں دے كران عمده محجوروں كا ايك صاع لے ليا ہے، في طابق نے فرمايا بيطريقة مجے فيرس ہے، مجمح طريقة بيہ كمت اپنى

مجورین جود،اس کے بعدا پی ضرورت کی مجورین خریداو۔ (۱۱۹۲۴) حَدَّنَنَا یَزِیدُ آخُبَرَنَا الْمَسْعُودِیُّ عَنْ زَیْدِ الْعَمِّیِّ عَنْ آبِی نَضْرَةَ عَنْ آبِی سَعِیدِ الْخُدُرِیِّ قَالَ جُلِدَ عَلَی الله عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ رَسَلَمَ فِی الْخَمْرِ بِنَعْلَیْنِ آرْبَعِینَ فَلَمَّا کَانَ زَمَنُ عُمَرَ جُلِدَ بَدَلَ کُلُّ نَعْلِ سَوْطًا الله عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَی اللَّهُ عَلَیْهِ رَسَلَمَ فِی الْخَمْرِ بِنَعْلَیْنِ آرْبَعِینَ فَلَمَّا کَانَ زَمَنُ عُمَرَ جُلِدَ بَدَلَ کُلُّ نَعْلِ سَوْطًا الله عندن ابوسعید خدری الله عام وی مے کہ نی عالیہ کے دور باسعادت میں شراب نوشی کی سزا میں جو تے

الدے جاتے تھے، پھر حضرت عمر اللظ كرز مانے ميں جوتے كى جگہ كوڑے مقرد كرد يے كئے۔

مُنْكُا اَمُرُونَ بِلِ النَّصْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِنْبٍ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَرُنَا ابْنُ أَبِي ذِنْبٍ عَنِ الزَّهُوِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاتِ الْأَسْقِيَةِ قَالَ أَبُو النَّصْرِ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ أَفُواهِهَا [راحع: ١١٠٤].

(۱۱۲۷۵) حضرت ابوسعید دفاتو ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے مشکیزے کوالٹ کراس میں سوراخ کر کے اس کے مندسے مندلگا کر نبرین میں بات

پانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔ (١١٦٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي ذِنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى آبِي سَلَمَةَ فَٱتَانَا بِزُبْدٍ وَكُتْلَةٍ

فَأُسُقِطَ ذُبَابٌ فِي الطَّعَامِ فَجَعَلَ آبُو سَلَمَةَ يَمُقُلُهُ بِأُصُبُعِهِ فِيهِ فَقُلْتُ بَا خَالُ مَا تَصْنَعُ فَقَالَ إِنَّ آبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ حَدَّقِنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَ جَنَاحَى الذُّبَابِ سُمٌّ وَالْآخَرَ شِفَاءٌ فَإِذَا وَلَحَ فِي الطَّعَامِ فَامْقُلُوهُ فَإِنَّهُ يُقَلِّمُ الشَّمَّ وَيُوَخِّرُ الشِّفَاءَ [راحع: ١١٢٠٧].

ر الا ۱۱۹۱۱) سعید بن خالد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ابوسلمہ رکھنے کے یہاں گیا، وہ ہمارے لیے کھن اور مجوروں کا مجھالے کر آئے ، اچا تک کھانے میں ایک کھی گر پڑی، انہوں نے اپنی انگلی سے اسے ڈبود یا، میں نے ان سے کہا کہ ماموں! بیآ پ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ جھے معزت ابوسعید خدری انگل نے نہی طابقا کی بیحد بیٹ سنائی ہے کہ کھی کے ایک پر میں زہراور دوسرے میں شفاء ہوتی ہے اس لئے کھانے میں کھی پڑ جائے تو اسے اچھی طرح اس میں ڈبودو کیونکہ وہ زہروالے پر کو پہلے دوسرے میں شفاء وہ الے پرکو پیچھے کر گئی ہے۔

(١١٦٦٧) حَدَّثُنَا يَزِيدُ وَحَجَّاجٌ قَالَا آنَا ابْنُ آبِي ذِنْبِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حُبِشْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتَّى ذَهَبَ هَوِيٌّ مِنْ اللَّيْلِ حَتَّى كَفِينَا وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقَيْمَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوْلُ اللَّهِ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقَيْمَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوْلًا عَزِيزًا قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَآمَرَهُ فَآقَامَ فَصَلَّى الظَّهْرَ وَآخُسَنَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا فِي وَثِيتِهَا ثُمَّ آقَامَ لِلْمُصُورِ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ آقَامَ الْمُعْرِبَ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ آقَامَ الْمَعْمُونِ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ آقَامَ الْمَعْمُونِ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ آقَامَ الْمَعْمُونِ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ آقَامَ الْمَعْمُونَ فَلَكَ ثُمَّ آقَامَ الْمُعْورِبَ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ آقَامَ الْمُعْمُونِ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ آقَامَ الْمُعْرِبَ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ آقَامَ الْمُونُونِ فَإِلَى اللَّهُ عَلَى مَلَاقًا مَ الْمُعْمُونِ فَلَى عَمَالَاهَا وَلَوْكُونِ اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِ فَى مَلَاقًا مَ الْمُعْمُونِ فَلَالَ عَلَى اللَّهُ الْوَلِكَ عُلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَلِيلِكَ وَلَاكَ قَبْلُ اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْمُونِ فَالَ عَلَى عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّلَ اللَّهُ الْولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلِكُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

(۱۱۲۷) حضرت ابوسعید خدری التاتیات مروی ہے کہ غزوہ خندق کے دن ہم لوگوں کونمازیں پڑھنے کا موقع ہی نہیں ملاء یہاں تک کہ مغرب کے بعد بھی کچھ وفت ہیت گیا، جب قبال کے معاطع میں ہماری کفایت ہوگی'' لینی اللہ نے بیفر ما دیا کہ اللہ مسلمانوں کی قبال میں کفایت کرےگا، اور اللہ طاقتور اور غالب ہے'' تو نبی طیفی نے حضرت بلال ٹٹاکٹو کو تھم دیا، انہوں نے ظہر کے لئے اقامت کہی، نبی علیمی نے حوب عمدہ کر کے نماز پڑھائی جیسے عام وقت میں پڑھاتے تھے، پھرا قامت کہلوا کرنماز عصر بھی

اس طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت میں پڑھاتے تھے، اس طرح مغرب بھی اس کے اپنے وقت میں پڑھائی، اس وقت تک نماز محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ مُنالًا) مَوْنُ مِنْ لِيُدِيدُ مِنْ اللهِ اللهُ مِنْ اللهُ ا

غرف کائلم نا زل نہیں ہوا تھا۔

الما ١١٦٦٨) حَدَّثُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آخِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِآبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِي هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزُلِ شَيْئًا فَقَالَ نَعَمُ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَنُ الْعَزْلِ فَقَالَ وَمَا هُوَ قُلْنَا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْآةُ الْمُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَيَعْزِلُ عَنُهَا وَتَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ لِيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرَهَا فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَيَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ

لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ [راحع: ١١١٩.].

الما ١١٧١٨) معد بن سيرين ميك كت بين كدايك مرتبه ميل في حفرت ابوسعيد خدري المنظام يوجها كدكيا آپ في ايا سے عزل کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے نبی مالیہ اسے عزل کے متعلق سوال پوچھا تو نبی مالیہ انہوں ا موتا ہے؟ ہم نے بتایا کہ ایک آ دمی کی بیوی بچے کودودھ بلاری ہوتی ہے، ای زمانے میں وہ اس کے" قریب" جا تا ہے لیکن وہ اس کے دوبارہ امید سے ہونے کو بھی اچھانہیں مجھتا لہذا آب حیات کو باہر ہی خارج کردیتا ہے، ای طرح ایک آ دی کی ایک باندی مواوراس کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہ مو، وہ اس کے قریب جاتا ہے لیکن اس کے امید سے ہونے کواچھانہیں سجھتا، لہذاوہ عزل كرتا ہے، نى مائيلانے فرمايا اگرتم اس طرح نه كروتو كوئى فرق نہيں پڑے گا، كيونكه اولا دكا ہونا تو تقدير كے ساتھ وابسة ہے۔ ﴿ ١١٦٦٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بُنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرِّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا نَصْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ امْرَأَةً مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ حَشَتُ خَاتَمَهَا مِسْكًا وَالْمِسُكُ آطُيَبُ الطِّيبِ [داحع: ١١١٨٦].

(۱۱۲۹۹) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹھئا سے مروی ہے کہ نبی مالیتا نے فر مایا بنی اسرائیل میں ایک عورت نے سونے کی ایک انگوشی

بنوا کی اور اس کے تلینے کے نیچے مشک بھردی ،اور مشک سب سے بہترین خوشبو ہے۔

(١١٦٧٠) قَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) و حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ ٱخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بُنِ أَبِي عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ فَجَلَسْتُ اِلَيْهِ فَسَالَتُهُ عَنْ الْعَزُلِ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَصَبْنَا سَبَايَا مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ وَاشْتَذَّتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَٱحْبَبْنَا الْعَزْلَ وَٱرَدُنَا أَنْ نَعْزِلَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهُ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَفْعَلُوا مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ [صححه البحاري (٢٥٤٢)، ومسلم(١٤٣٨)].

(*۱۱۷ه) حفرت ابوسعید خدری ڈکٹٹا سے مروی ہے کہ ہم لوگ غز وہ بنومصطلق کے موقع پر نبی ملیکا کے ساتھ روانہ ہوئے ،ہمیں

منالاً المراب المورتون كي خوابش تقى اور تنهائى بم پر بوى شاق تقى ، اور بم چاہتے تھے كدانيس فديه ليكن رئ عواد دي اس لئے فيرى طي بات تھے كدانيس فديه ليكر چواد دي اس لئے نبي والى بوجها، نبي والي بھان فر مايا اگرتم ايباند كروتو كوئى فرق نيس بڑے كا، قيامت تك جس روح نے آنا ہے وہ آكر رہے گا۔

(١١٦٧١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّاقِ آخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِيهِ عَنِ ابْنِ آبِي نَعْمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيَّ وَهُوَ بِالْيَمَنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقْرَعِ بُنِ حَابِسِ الْحَنْظِلِيِّ ثُمَّ آحَدِ بَنِي كَلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْفَرْدِيِّ وَبَيْنَ عَلَقْمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ آحَدِ بَنِي كَلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْفَرْارِيِّ وَبَيْنَ عَلَيْهُ وَالْأَنْصَارُ فَقَالُوا يُعْطِي صَنَادِيدَ آهُلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا قَالَ الْمَعْنِيْ نَاتِيءُ الْمُنْفِيلِ كَتَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْنَ نَاتِيءُ الْجَبِينِ كُثُّ اللَّهُ عِلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ فَلَمَّا وَلَى قَالَ مَنْ الرَّمِيةِ يَقْتُلُونَ الْقُومُ فَيْلًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ فَلَمَّا وَلَى قَالَ مِنْ ضِنْضِيءِ هَذَا قُومُ الْقُومُ فَيْلُ النَّيْقُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ فَلَمَّا وَلَى قَالَ مِنْ الرَّمِيةِ يَعْتَلُونَ آهُلُ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ فَلَمَّا وَلَى قَالَ مِنْ الرَّمِيةِ يَقْتَلُونَ آهُلُ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ فَلَمَا وَلَى قَالَ مِنْ الرَّمِيةِ يَقْتَلُونَ آهُلُ الْمُولِي لِيْنَ آنَا آذَرَكُتُهُمْ لَالْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ فَلَمَا عَلْمُ وَقِ السَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَةِ يَقْتَلُونَ آهُلُ الْمُنْ الْمُ الْمُؤْلِقَ لَالِهُ الْمُؤْلِقِيلِ الْمُعْلِيقُ مَا الْمُعْلِيقِ الْمَالِمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَالِقُولُ الْمُولِيقِيقِ الْمَالِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِيقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمَالُ الْمُؤْلِقِ لِي الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُونَ الْمُؤْلُونَ الْمُؤْلُونَ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُونَ الْمُؤْلُونَ الْمُؤْلُونَ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُ

(۱۱۷۷۱) حفرت ابوسعید ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی ڈاٹنڈ نے یمن سے سونے کا ایک گلزاد باغت دی ہوئی کھال پر تاہد کا ایک میں ایک میں ایک مرتبہ حضرت علی ڈاٹنڈ نے یمن سے سونے کا ایک گلزاد باغت دی ہوئی کھال

سرخ رخساروں، کشادہ پیٹانی بھنی ڈاڑھی ،تہبندخوباو پر کیا ہوااورسرمنڈوایا ہواایک آ دی آیا اور کہنے لگایا رسول اللّه کَا گُلُمُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الل

عالبًا حصرت خالد بن ولید ڈاٹٹو کہنے گئے یا رسول الله مُظَافِرُ اللهِ مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن ماردوں؟ نی ملیٹا نے انہیں روک دیا، اور جب وہ چلا ممیا تو فرما یا کہ اسی مختص کی نسل میں ایک الیک قوم آئے گی جوقر آن تو پڑھیں کے لیکن وہ ان کے حلق سے پنچ نہیں اتر ہے گا، اور وہ دین سے ایسے نکل جا تا ہے وہ مسلمانوں کو آل کریں گے اور بت پرستوں کو جھوڑیں گے، اگر میں نے انہیں پالیا تو قوم عاد کی طرح قمل کروں گا۔

بُونِ اللهِ مَلَّانَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ حَمَّادٍ عَنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ اسْتِنْجَارِ الْآجِيرِ حَتَّى يُبِيَّنَ آجُرُهُ وَعَنُ النَّجْشِ وَاللَّمْسِ وَإِلْقَاءِ الْحَجَرِ[راحع:١٥٥٨]

منالاً) امور نبل مرائد من المستند من المستند من المستند المست

یکی سویسیو مصلوبی من رسون ملیو صلی الله صلیه و سلیم قال اصلاق الرویا بالانستخار [راجع: ۱۲۲۸]. (۱۲۷۳) حضرت ابوسعید خدری دلاتئز سے مروی ہے کہ نبی تالیا نے فر مایا سب سے زیادہ سیجے خواب وہ ہوتے ہیں جو سحری کے وقت در محصرها کمن

﴿ ١١٦٧٤) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا عَلَيْهِ بِالْإِيمَانِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [صحه ابن حزيمة: (٢٠٠٢)، وابن حبان (١٧٢١)، والحاكم (٢١٢/١) وقال الترمذي: حسن غريب]. [انظر: ١١٧٤٨].

(۱۱۷۷) اور گذشته سند بی سے مروی ہے کہ نبی طائبانے ارشاد فر مایا جب تم کسی خص کومچر میں آنے کا عادی دیکھوتو اس کے ایمان کی گوائی دو، کیونکہ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ اللہ کی معجدوں کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر

يه ک کو در مير مده مد کا روست ين مده مدل جدول ووس وت ۱ باد رست ين بواهد پر اور ۱ رست سے دن بر يمان رکھتے ہيں۔

﴿ ١٦٧٥) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجُلَّ يَوُمَّ الْهِيَامَةِ سَيُعْلَمُ أَهْلُ الْجَمْعِ مِنْ أَهْلِ الْكَرَمِ فَقِيلَ وَمَنْ أَهْلُ الْكَرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَجَالِسُ الذِّكْرِ فِي الْمَسَّاجِةِ [صححه ابن حبان (٨١٦). اسناده ضعيف]. [انظر: ١١٧٤٥].

(۱۱۲۷۵) اورگذشته سندی سے مردی ہے کہ نبی علیہ آنے فر مایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فر مائیں مے عنقریب بیمال جمع ہونے والوں کومعز زلوگوں کا سنة چل جائے گائیسی نے یو جھامار سول الله مُثالثة فامعز زلوگوں سیکرن لوگ مروزیں ؟ فر ارامیر دوں میں

۔ الوں کومعززلوگوں کا پیتہ چل جائے گا بھی نے پوچھایارسول اللد کا پیٹے امعززلوگوں سے کون لوگ مراد ہیں؟ فر ہایا مسجدوں میں محکمہ بریں ہاں گا

١١٦٧١) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ٱكْثِيرُوا ذِكُو اللَّهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونَ [صححه ابن حبان (٨١٧)، والحاكم (٨٩٩/١). وعده الذهبي من الاحاديث المنكرة على دراج في ميزانه. اسناده ضعيفًا. [انظر: ٨١٧)، والحاريث المناده المعيفًا.

۱۱۷۵) اور گذشته سندی سے مروی ہے کہ جناب رسول الله طَالِیَّا الله کا الله کا ذکراتنی کثرت ہے کرو کہ لوگ تنہیں سے بچو

١١٦١) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا ثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِى الْمُثَنَّى الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَوْوَانَ وَهُوَ يَسْأَلُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ هَلْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَنَفَّسَ وَهُوَ يَشُرَبُ فِي إِنَائِهِ

مُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْم فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ نَعَمُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنِّى لَا أَرْوَى مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ فَإِذَا تَنَفَّسُتَ فَنَحٌ الْمَاءَ عَنْ وَجُهِكَ قَالَ فَإِنِّي أَرَى الْقَذَاةَ فَأَنْفُحُهَا قَالَ فَإِذَا رَأَيْتَهَا فَأَهْرِقُهَا وَلَا تَنْفُخُهَا [راحع: ١٢٢١].

(١١٦٧٤) ابوامثنی مُنظیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مروان کے پاس تھا کہ حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ بھی تشریف لے آئے،

مروان نے ان سے بوچھا کہ کیا آپ نے نبی مالیا کومشروبات میں سانس لینے سے منع فرماتے ہوئے ساہے؟ انہوں نے فرمایا

ہاں!ایک آ دمی کہنے لگا میں ایک ہی سانس میں سیراب ہیں ہوسکتا، میں کیا کروں؟انہوں نے فرمایا برتن کواسینے منہ سے جدا کر کے پھر سانس لے لیا کرو،اس نے کہا کہ اگر مجھےاس میں کوئی تنکا وغیرہ نظر آئے تب بھی پھونک نہ ماروں؟ فرمایا اسے بہادیا کرو۔

(١١٦٧٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي أَبَا إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبَ حَدَّثَنَا مَرُوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُعَاوِيّةَ الْفَزَارِيّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ حَمْزَةَ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ مَوْلَى آلِ أَبِي سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَقُولُ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْلَمَانَةِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلَ يُفْضِى إِلَى امْرَأَتِهِ

وَتَفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ مِورَهُمُ [صححه مسلم (١٤٣٧) وعده الذهبي من الاحاديث المستنكرة لعمر].

(۱۱۷۷۸) حضرت ابوسعید خدری بالتوسی مروی ہے کہ نبی مایشانے فرمایا قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے بردی امانت اس

متحض کے پاس ہوگی جواپنی بیوی سے بے جاب ہوا در دہ اس سے بے جاب ہو، پھر وہ مخض اپنی بیوی کی پوشیدہ باتنس پھیلاتا پھرے۔

(١٦٧٩) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا آبُو لَيْلَى قَالَ آبِي سَمَّاهُ سُرَيْجٌ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَيْسَرَةَ الْخُورَاسَانِيَّ عَنْ عَتَّابِ الْبَكُوِيِّ

قَالَ كُنَّا نُجَالِسُ أَبَا صَعِيدٍ الْحُدْرِى بِالْمَدِينَةِ فَسَأَلَتُهُ عَنْ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى كَانَ

بَيْنَ كَيِفَيْهِ فَقَالَ بِأَصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ هَكَذَا لَحْمٌ نَاشِزٌ بَيْنَ كَيْفَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [احرحه الترمذى فى

(١١٦٧٩) غياث بكرى مُوسَدُ كتب بين كه بم لوك مدينه منوره مين حضرت ابوسعيد خدرى فالنو كمجلس مين شريك موت شفي مين

نے ایک مرتبہان سے نبی ملیکا کی مہر نبوت''جودو کندھوں کے درمیان تھی'' کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اپنی شہادت کی انگلی

ے اشارہ کر کے فرمایا کہ ٹی مائیٹا کے دونوں کندھوں کے درمیان گوشت کا اتنا برا بھرا ہوا کلزا تھا۔

(١١٦٨) حَلَّانَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ ثَنَا جَعْفَوُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٌّ بْنِ عَلِيٌّ عَنْ آبِي الْمُتَوَّكُلِ عَنْ آبِي سَعِيلٍ الْخُدْرِى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَّهَ غَيْرُكَ [راحع: ١١٤٩٣].

(١١٨٠) حضرت ابوسعيد خدري الأنظ سے مروى ہے كه نبي اليا جب الله أنحبَو كهد كرنماز شروع كرتے توسينحانك اللَّهمَّ

وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَّهَ غَيْرُكَ كَتِ سَفٍ

(١١٦٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْكُ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ آبِي بَكُرِ بْنِ

وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ إِنَّ الْعُسُلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسَّوَاكَ وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ الطَّيبِ مَا يَهُدِرُ عَلَيْهِ

(۱۲۸۱) حضرت ابوسعید ٹاکٹو سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا جمعہ کے دن ہر بالغ وّ دی پرغسل کرنا ، مسواک کرنا ، اور اپنی محمد کنو سے مدت دشتہ ہمیں نا

عمنجائش کےمطابق خوشبولگانا خواہ اپنے گھر کی ہی ہو، واجب ہے۔ میں میں بیائیں در سرور دور دس میں دیگر ہوں ہوں کہ اور دور از برائی میں میں بور دور دیس میں میں میں میں میں دور

(١١٦٨٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَصْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَابِتِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِىِّ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِىِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَبَرَ بِالْمَدِينَةِ عَلَى لَأُوائِهَا وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راحع: ١٢٦٦].

علیہ وسلم یفول من صبر بالمدینہ علی لاو آٹھا وشدتھا کنت له شفیعا یوم الفیامہ [راحع: ١١٢٦]. (١١٦٨٢) حفرت ابوسعید خدری ٹائنڈے مروی ہے کہ میں نے نبی بلیا کو بیفرماتے ہوئے سا ہے کہ جو محف مدیند منورہ کی

تكالف اور پر يثانيوں پر صركرتا ہے، من قيامت كون الى كون من سفارش كروں گا۔ (١٦٨٢) حُدَّثَنَا آبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ إِسْمَاعِيلُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَكَانَ آحَدَ الصَّالِحِينَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بُنُ الْمَاجِشُونِ قَالَ آخُتَ نِهِ مُحَمَّدُ دُنُ الْمُنْكِدِ، قَالَ دَخَلُتُ عَلَى جَادٍ دُنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُو نَهُوتُ فَقُلْتُ لَهُ أَفُوعُ رَسُولَ اللَّهِ

قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بُنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَمُوتُ فَقُلْتُ لَهُ ٱلَّهِ ءُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّى السَّلَامَ (عد معدد معرف على اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّى السَّلَامَ

(۱۱۲۸۳) محمد بن منکدر مُنظِیُ کہتے ہیں کہ میں حضرت جابر ڈاٹٹو کے پاس ان کے مرض الوفات میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ نبی علیا ہے میر اسلام کہدد ہے گا۔

(١١٦٨٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ هُوَ ابْنُ مَغُرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَادِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ آبِي الْهَيْمَمِ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو تَجُورِبَةٍ [راجع: ١١٠٧١].

(۱۱۲۸۳) حضرت اپوسعید خدری رفانش سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا لغزشیں اور تھوکریں کھانے والا ہی برد بار بنرآ ہے اور تجربہ کارآ دمی ہی عقمند ہوتا ہے۔

١٦٨٥) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ ح وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزَّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزَّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ مَنْ عَبْدِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ عَلْمَهِ وَاسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُهُى عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ [راحع: ١١٠٤]

(۱۱۷۸۵) حضرت ابوسعید و النظام مردی ہے کہ میں نے سنا ہے کہ نبی ایکا نے مشکیزے کوالٹ کراس میں سوراخ کر کے اس کے منہ سے مندلگا کریانی چنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

﴿ مُنْلِمُ الْمُرْبُّ مِنْ الْمُ سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى الْمَوَالِ مَوْلَى لِآلِ عَلِيٍّ قَالَ ثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى الْمَوَالِ مَوْلَى لِآلِ عَلِيٍّ قَالَ ثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى الْمَوَالِ مَوْلَى لِآلِ عَلِيٍّ قَالَ ثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى عَمْرَةَ قَالَ كَانَتُ جَنَازَةٌ فِى الْحِجْرِ فَجَاءَ أَبُو سَعِيدٍ فَوَسَّعُوا لَهُ قَالَبَى أَنْ يَنَقَدَمُ وَقَالَ إِنَّ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةً قَالَ كَانَتُ جَنَازَةٌ فِى الْحِجْرِ فَجَاءَ أَبُو سَعِيدٍ فَوَسَّعُوا لَهُ قَالَبَى أَنْ يَنَقَدَمُ وَقَالَ إِنَّ

الرحين بن ابي حيود عن حالت جداره في الإصبور عادة ابو سيبير عوسلوا ما ما ي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَ الْمَجَالِسِ ٱوْسَعُهَا [راجع: ١١١٥].

فر مایا بهترین مجلس وه موتی ہے جوزیادہ کشادہ ہو۔

ر مایا ، ہر ین ال وہ ہوں ہے ہوریا وہ سا وہ ہو۔ (۱۱٦٨٧) حَلَّائْنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عُقْبَةً بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ مِنْ وَهِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللّهِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عُقْبَةً بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنُ خَلَا مِنُ النَّاسِ رَغَسَهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَدَعَا بَنِيهِ فَقَالَ أَيَّ آبٍ كُنْتُ لَكُمْ فَالُوا خَيْرَ آبٍ قَالَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا ابْتَأَرَ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا فَطُّ فَإِذَا مَاتَ فَأَخُرِقُوهُ حَتَّى إِذَا كَانَ فَخُمًا فَاسْحَقُوهُ ثُمَّ آذُرُهُ فِي يَوْمٍ يَعْنِي رِيحًا عَاصِفًا قَالَ وَقَالَ بَيْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ مَا ثُنَ يَا آبَ آبَ اللَّهِ مَا لَكُنْ مَا مَا سُحَقُوهُ ثُمَّ آذُرُهُ فِي يَوْمٍ يَعْنِي رِيحًا عَاصِفًا قَالَ وَقَالَ بَيْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ مَا لَكُ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَذَ مَوَالِيقَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبِّى فَفَعَلُوا وَرَبِّى لَمَّا مَاتَ آخُرَفُوهُ حَتَّى إِذَا كَانَ فَحُمَّا سَحَقُوهُ ثُمَّ ٱذْرَوْهُ فِى يَوْمِ عَاصِفٍ قَالَ رَبُّهُ كُنْ فَإِذَا هُوَ رَجُلُ قَائِمٌ قَالَ لَهُ رَبُّهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى الَّذِى صَنَعْتَ سَحَقُوهُ ثُمَّ آذُرُوهُ فِى يَوْمِ عَاصِفٍ قَالَ رَبُّهُ كُنْ فَإِذَا هُوَ رَجُلُ قَالِ لَهُ رَجُلُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ لَهُ قَالَ الْحَسَنُ مَرَّةً مَا لَكُونَ اللَّهُ لَهُ قَالَ الْحَسَنُ مَرَّةً مَا لَكُونَ اللَّهُ لَهُ قَالَ الْحَسَنُ مَرَّةً مَا لَكُونُ اللَّهُ مِنْ مَخَافِيهِ [صححه البحارى اللّهِ قَانُجَاهُ اللّهُ مِنْ مَخَافِيهِ [صححه البحارى

(٣٤٧٨)، ومسلم (٢٧٥٧)، وابن حبان (٩٤٩، و ٢٥٠)]. [انظر: ١١٧٥٨].

(۱۱۲۸۷) حضرت ابوسعید خدری واقت مروی ہے کہ جناب رسول الله طاقع آئے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تعا جے اللہ نے مال داولاد سے خوب نواز رکھا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلایا اور ان سے

جے اللہ نے مال داولا دسے خوب نواز رکھا تھا، جب اس کی موت کا دفت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلایا اوران سے پوچھا کہ میں تہارا کیساباپ ٹابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ،اس نے کہالیکن تہارے باپ نے بھی کوئی نیکی کا کامنہیں کیا،اس لئے جب میں مرجاؤں تو مجھے آگ میں جلا کرمیری را کھ کوپیں لینا،اور تیز آندھی والے دن اسے سمندر میں بہا دینا

سی بین سے بیب میں ربوں وہ اس میں ہوں ریزں واقع وہ ہوں ہوں ہوں ہے بعد وعدے رجمل کیا، اللہ فے دوکر کی اُووہ اس نے ان سے اس پروعدہ لیا، انہوں نے وعدہ کرلیا اور اس کے مرنے کے بعد وعدے رجمل کیا، اللہ فے دوکر کی وجہ ہے، اس جیتا جاگتا کھڑا ہوگیا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ تونے بیچرکت کیوں کی؟ اس نے جواب دیا کہ آپ کے خوف کی وجہ ہے، اس

ذات کی تم جس کے دست قدرت میں محر طالعتی کا جان ہے، اللہ نے اسے یہ بدلہ دیا کہ اس کی مغفرت فر مادی۔

(١١٦٨٨) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ آبِى هَارُونَ الْعَبُدِيِّ وَمَطَرُ الْوَرَّاقُ عَنْ آبِى الصَّلِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُمُلَأُ الْأَرْضُ جَوْرًا وَظُلُمًا فَيَخُرُجُ رَجُلٌ مِنْ عِتْرَتِى يَمُلِكُ سَبْعًا أَوْ تِسْعًا فَيَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا [راحع: ١١١٤٧].

مُنالًا احْدِينَ بْلِ يَعِيدُ مِنْ الْمُعَالِينَ بِي مُنْ الْمُعَالِينَ مُنْ الْمُعَالِينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعِلِينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعَلِينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِّينَ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِيلِي الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِ

(۱۱۷۸۸) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا زمین ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی ، پھر میرے اہل میت میں سے ایک آ دمی نکلے گا ، وہ زمین کواس طرح عدل وانصاف سے بعرد سے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم وجور سے بھری ہوگی ، اور وہ سات یا نوسال تک رہے گا۔

(١٦٨٩) حَلَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَلَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ آبِي تَضُرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلَا إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَبِهِ آلَا وَلَا غَدْرَ آعُظُمُ مِنْ إِمَامَ عَامَّةٍ [راجع: ٣٥٠١].

(۱۱۲۸۹) حضرت ابوسعید ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیکائے فرمایا یا در کھو! قیامت کے دن ہر دھو کے باز کااس کے دھو کے بازی کے بقدرا کیلے جسنڈ ابوگا، یا در کھوسب سے زیادہ بڑادھو کہ اس آ دمی کا ہوگا جو پورے ملک کاعمومی حکمران ہو۔

(١١٦٩٠) حَدَّثُنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرُ مَنْ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ رَجُلَان يَقُولُ اللَّهُ لِأَحَدِهِمَا يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعْدَدُتَ لِهَذَا الْيَوْمِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا أَوْ رَجَوْتَنِي فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ وَهُوَ آشَدُّ آهُلِ النَّارِ حَسْرَةً وَيَقُولُ لِلْآخَرِ يَا ابْنَ آدَمَ مَا آغَدَدُتَ لِهَذَا الْيَوْمِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا أَوْ رَجُوْتَنِي فَيَقُولُ نَعُمْ يَا رَبِّ فَلْ كُنْتُ ٱرْجُو إِذْ أَخْرَجْتَنِي أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا أَبَدًا فَتَرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَقِرَّنِي تَحْتَ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَٱسْتَظِلَّ بِظِلُّهَا وَآكُلَ مِنْ ثَمَرِهَا وَٱشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلُهُ غَيْرُهَا فَيُدُنِيهِ مِنْهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ آخْسَنُ مِنُ الْأُولَى وَأَغْدَقُ مَاءً فَيَقُولُ أَيْ رَبُّ هَلِهِ ۚ لَا ٱشْالُكَ غَيْرَهَا ٱلِحَرِّنِي تَحْتَهَا فَٱسْتَظِلَّ بِظِلَّهَا وَآكُلَ مِنْ ثَمَرِهَا وَٱشْرَبَ مِنْ مَاثِهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ ٱلَّمُ تُعَاهِدُنِي أَنُ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ هَذِهِ لَا ٱسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيُقِرُّهُ تَحْتَهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنُ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ آخْسَنُ مِنْ الْأُولِيَيْنِ وَأَغْدَقُ مَاءٌ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ لَا ٱسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَاقِرَّنِي تَحْتَهَا فَٱسْتَظِلَّ بِظِلَّهَا وَآكُلَ مِنْ ثَمَرِهَا وَٱشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ ابْنَ آدَمَ ٱللَّم تُعَامِدُنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيُقِرُّهُ تَحْتَهَا وَيُعَامِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا فَيَسْمَعُ أَصُوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلَا يَتَمَالَكُ فَيَقُولُ أَى رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَلَّ وَتَمَنَّ وَيُلَقَّنَهُ اللَّهُ مَا لَا عِلْمَ لَهُ بِهِ فَيَسُأَلَ وَيَتَمَنَّى مِقْدَارَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ ابْنَ آدَمَ لَكَ مَا سَأَلُتَ قَالَ آبُو سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيُّ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ آبُو هُرَيْرَةَ وَعَشَرَةُ آمْنَالِهِ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ حَدَّثُ بِمَا سَمِعْتَ وَأَحَدُّتُ بِمَا سَمِعْتُ [احرجه عبد بن حميد (٩٩١) اسناده ضعيف]. [انظر: ١١٧٣١].

١١٢٩) حضرت ابوسعيد خدري الفينظ ادر حضرت ابو بريره والتنظيم مروى ب كدنبي عليه في ماياجبنم سوسب سي آخريس دو

الم المناف المن

ای اثناء میں وہ ایک درخت دیکھے گاتو کہے گاکہ پروردگار! جھے اس درخت کے قریب کردے تاکہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے بیدوعدہ لے گاکہ دوہ اس کے علاوہ پھی نہیں مانے گا اور اسے اس درخت کے قریب کردے گا، اچا تک وہ ایک اور درخت دیکھے گاتو کہے گاکہ پروردگار! جھے اس درخت کے قریب کردے تاکہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھروی وعدہ لے گا، اچا تک وہ اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گاتو کہے گاکہ پروردگار! جھے اس درخت کے قریب کردے تاکہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھروی وعدہ لے گا، اچا تک پروردگار! جھے جنت میں داخل فرما، اللہ اس سے پھروی وعدہ لے گا، پھروہ لوگوں کا سابیہ دیکھے اور ان کی آوازیں سے گاتو کہ گاکہ پروردگار! جھے جنت میں داخل فرما، اس کے بعد حضرت ابو سعید ڈاٹٹو کے درمیان بیا ختلاف رائے ہے کہ ان میں سے حضرت ابو سعید ڈاٹٹو کے کہ دیا ور سے جنت میں داخل کر کے دنیا اور اس سے ایک گنا حزید دیا جائے گا اور حضرت ابو ہریرہ ڈاٹٹو کے مطابق اسے دنیا اور اس سے دس گنا مورید دیا جائے گا پھران میں سے ایک گنا حزید دیا جائے گا پھران میں سے ایک گنا حزید دیا جائے گا اور حضرت ابو ہریرہ ڈاٹٹو کے مطابق اسے دنیا اور اس سے دس گنا مورید دیا جائے گا پھران میں سے ایک گنا حزید دیا جائے گا اور حضرت ابو ہریرہ گنا تھا کہ دیاں کرتا رہتا ہوں۔

(١١٦٩١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ الْفَلَحَ الْٱنْصَارِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْٱنْصَارِ إِيمَانٌ وَبُغْضُهُمْ نِفَاقٌ

(۱۱۲۹۱) مضرت ابوسعید خدری التفظ سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فر مایا انصار کی محبت ایمان کی علامت ہے اور ان سے بغض

نفاق کی علامت ہے۔

(١١٦٩٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ مُوسَى بُنِ وَرُدَانَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدَخَلَ أَعْرَابِيَّ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَكَعُتَ رَكُعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَآمَرَهُ فَآتَى الْآعُرَابِيُّ فِي آخِرِ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَكَعُتَ رَكُعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَآمَرَهُ فَآتَى الرَّحَبَةَ الَّتِي عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَرَكُعَ رَكُعَتَيْنِ [إنظر: ١١٢٥].

(۱۲۹۲) حضرت ابوسعید خدری بی افتاط سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن ہم نبی علیہ اے ہمراہ سے کہ ایک دیہاتی آ دی معجد نبوی میں داخل ہوا ،اس وقت نبی علیہ امنبر پر خطب ارشا دفر مار ہے تھے، وہ پیچھے ہی بیٹے گیا نبی علیہ اس سے بوچھا کہ تم نے دور کعتیں محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُنْكُمُ الْمُ الْمُنْكُ الْمُسْتَدِّمُ الْمُنْكُ الْمُنْكُ الْمُنْكُ الْمُنْكَ الْمُنْكَ الْمُسْتَدِيا الْحُدُرِيَّ فَيْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَوَجَدَ رِيحَ ثُومٍ مِنْ رَجُلٍ فَقَالُ لَهُ لَمَّا فَرَعَ لِيَعْلِمُ أَحَدُكُمُ فَيَأْكُلُ مِنْ هَذَا النَّحِيثِ ثُمَّ يَأْتِي فَيُؤْذِينَا [يتكرر بعده].

(۱۱۲۹۳) حضرت اپوسعید خدری ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ملیٹا نے ہمیں نماز پڑھائی ، ایک آ دمی کے منہ لے ہمین کی بو محسوں ہوئی ، آ پ منافی نی نماز سے فارغ ہو کر فرمایاتم میں سے ایک آ دمی جا کراس گندی چیز کو کھا تا ہے اور پھر ہمارے پاس آ کر ہمیں اذیت دیتا ہے۔

(١٦٩٤) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ حَنْشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيهٍ الْخُدْرِى قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ

(۱۱۹۹۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٦٩٥) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ آبِي الْهَيْثَمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ كَالْمُهُلِ قَالَ كَعَكْرِ الزَّيْتِ فَإِذَا قَرُبَ إِلَيْهِ سَقَطَتْ فَرُوةٌ وَجُهِهِ فِيهِ [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٨١، و٣٣٢٥)].

(۱۱۹۵) حفرت ابوسعید خدری دلائم سے مروی ہے کہ بی پائیں نے "کالمهل" کی تغییر میں فرمایا جیسے زینون کے تیل کا تلجمت موتا ہے، جب وہ کسی جہنی کے قریب کیا جائے گا تو اس کے چہرے کی کھال جبلس جائے گی۔

(١١٦٩٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ أَبُو السَّمْحِ أَنَّ أَبَا الْهَيْنَمِ حَدَّثَهُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِمَنْ رُآكَ وَآمَنَ بِي لَمَ وَلَمْ يَوْنِي قَالَ لَهُ رَجُلٌ وَمَا بِكَ قَالَ طُوبَى لِمَنْ رَآنِي وَآمَنَ بِي ثُمَّ طُوبَى ثُمَّ طُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِي وَلَمْ يَوْنِي قَالَ لَهُ رَجُلٌ وَمَا طُوبَى قَالَ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ مَسِيرَةً مِائَةٍ عَامٍ ثِيَابُ أَهْلِ الْجَنَّةِ تَخُرُجُ مِنْ أَكْمَامِهَا [صححه ابن حبان طوبي قالَ شَجَرةٌ فِي الْجَنَّةِ مَسِيرَةً مِائَةٍ عَامٍ ثِيَابُ أَهْلِ الْجَنَّةِ تَخُرُجُ مِنْ أَكْمَامِهَا [صححه ابن حبان (۲۲۳). اسناده ضعيف].

(۱۱۲۹۲) حفرت ابوسعید خدری رفات سے مردی ہے کہ نی طیا کی خدمت میں ایک آدی نے حاضر ہوکر عرض کیا یا رسول النہ کا اللہ گا اللہ گا اولوگ بڑے خوش نصیب ہیں جنہیں آب کی زیارت نصیب ہوئی اوروہ آپ پرایمان لائے ، نی طیا نے فرمایا واقعی طوبی (خوشخبری) ہاں لوگوں کے لئے جنہوں نے جھے دیکھا اور مجھ پرایمان لائے ، اور طوبی پھر طوبی پھر طوبی ہے ان لوگوں کے لئے جو مجھ پر بن دیکھے ایمان لائیں گے ، اس آدمی نے بوچھا کہ ' طوبی' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا کہ یہ جنت کے ایک درخت کا نام ہے جس کی مسافت سوسال کے برابر ہے اور اہل جنت کے پٹرے اس کی تہدیس سے تکلیں گے۔

﴿ مُنْ الْ اَمُرُنَ مِنْ الْمَهُ مِنْ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَلْمَ اللّهِ مَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْكُورُوا ذِكُرَ اللّهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجُنُونُ [راحع: ١١٦٧].

(۱۱۲۹۷) حضرت ابوسعید خدری نگانتا سے مروی ہے کہ جناب رسول الله منگانتی ارشاد فر مایا اللہ کا ذکراتن کثرت سے کروک رم عند

(١٦٩٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِى أَبُو نَضْرَةً أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِىَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْوَثْرِ فَقَالَ آوْتِرُوا قَبْلَ الْفَجُرِ [راحع: ١١٠١٤].

(۱۱۷۹۸) حضرت ابوسعید خدری اللی کی سے مروی ہے کہ سی خص نے نبی مالیا سے وتر کے متعلق پوچھاتو آپ کالی کی انداز مل سے پہلے پہلے پڑھالیا کرو۔

﴿ ١١٦٩٩) حَلَّمَنَا حَسَنْ حَلَّقَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اسْتِنْجَارِ الْآجِيرِ حَتَّى يُبِيَّنَ لَهُ آجْرُهُ وَعَنْ إِلْقَاءِ الْحَجَرِ وَاللَّمْسِ وَالنَّجْشِ

[راجع: ١٥٨٦].

﴿ (١١٧٩) حفرت ابوسعيد خدرى الماتظ سے مروى ہے كہ نبى اليَّائے اس وقت تك كَى فَحْفَ كوم دورى پرد كھتے سے منع فرايا ہے جب تك اس كى اجرت ندواضح كر دى جائے ، نيز رَجْ عِن دھوكه ، ہاتھ لگانے يا پھر پھيننے كى شرط پر تَحْ كرنے سے بھى منع فرايا ہے -(١١٧٠.) حَدَّفَنَا عَفَّانُ حَدِّفَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعِ حَدَّفَنَا دَاوُدُ عَنُ آبِى نَصْرَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ حَوَجُنَا مِنْ الْعَدِينَةِ نَصْرُحُ بِالْحَجِّ صُرَاحًا قَلَمًا قَلِدِمُنَا مَكَّةً قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ

تصرح بِالحج صراح فلما فينما محه فان فلما وسون المع على المحتج المحتج على المه حمد كان مَعَهُ الْهَدُى فَلَمَّا كَانَ عَشِيَّةُ التَّرُونِيَةِ ٱلْمُلَنَّا بِالْحَجِّ [راحع: ٢٧].

(۱۱۷۰) حفرت ابوسعید خدری و التختی مروی ہے کہ ہم لوگ نبی الیکی کے ساتھ سفر جج پر نکلے ، سارے راستے ہم با واز بلند مج کا تلبیہ پڑھتے رہے ، لیکن جب بیت اللہ کا طواف کر لیا تو نبی الیکی نے فرمایا اسے عمرہ بنالو، اللہ بید کہ کسی کے پاس ہدی کا جانور بھی ہو، (چنا نچہ ہم نے اسے عمرہ بنا کراحرام کھول لیا)، پھر جب آٹھوذی المجہ ہوئی تو ہم نے جج کا تلبیہ پڑھا اور منی کی طرف روانہ ہوگئے۔

(١١٧.١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ زَجُلًا مَهَابَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُومَ بِحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ ثُمَّ بَكَى أَبُو سَعِيدٍ قَالَ قَدُ وَاللَّهِ شَهِدُنَاهُ فَمَا قُمْنَا بِهِ [راحع: ١١٤٩٤].

(۱۱۷۰۱) حصرت ابوسعید خدری بخانؤ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبد ہتم میں سے کسی کوئن بات کہنے سے نہ رو کے، جبکہ و واس کے علم میں آ جائے ، یہ کہہ کر حضرت ابوسعید بٹائٹؤرو پڑے اور فر مایا بخدا ہم نے بیہ حالات

منال اَمَان مَن اللهِ مَن اللهُ مَن الله ويجه ليكن بم كمر عند بوئ -

(١١٧٠٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آبِى نَصْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطْلَبُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِى الْعَشْرِ الْآوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فِى تِسْعٍ يَبْقَيْنَ وَسَبْعٍ يَبُقَيْنَ وَخَمْسٍ يَبْقَيْنَ وَلَلَاثٍ يَبُقَيْنَ

(۱۷۰۲) حضرت ابوسعید خدری نگاشئے سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر مایا شب قدر کورمضان کے عشرہ اخیرہ میں تلاش کیا کرو، جبکہ نورا تیں باقی رہ جا کیں، یاسات، یا یانچ یا تین۔

(۱۷۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ آخُبَرَنَا سَعْدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ بُنَ سَهُلِ بُنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ آبِى سَعِيدٍ أَنَّ آهُلَ قُرَيْظَةً لَمَّا نَزَلُوا عَلَى حُكُم سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ آرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ أَوْ إِلَى خَيْرِكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَلَى حِمَادٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ أَوْ إِلَى خَيْرِكُمْ فَقَالَ إِنَّ هَوُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ إِنِّى آخُكُمُ أَنْ يُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيَّهُمْ قَالَ لَقَدْ حَكُمْت بِحُكْمِ الْمَلِكِ [راحع: ١١١٨٥].

(۱۱۷۰۳) حضرت ابوسعید خدری الافتائ سے مروی ہے کہ جب بنو قریظہ کے لوگوں نے حضرت سعد بن معاذ والفتائے فیطے پر جھیار ڈالنے کے لئے رضا مندی ظاہر کر دی، تو نبی طبیقائی نے حضرت سعد بن معاذ والفتا کو بلا بھیجا، وہ اپنی سواری پر سوار ہو کر آئے ، نبی طبیقانے فر مایا کہ بیلوگ آپ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے آئے ، نبی طبیقانے فر مایا کہ بیلوگ آپ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں، انہوں نے عرض کیا کہ آپ ان کے جنگ جو آفراد کوئل کروادیں، اور ان کے بچوں کوقیدی بنالیں، نبی طبیقانے بین کرفر مایا تم نے وہی فیصلہ کیا جو اللہ کا فیصلہ ہے۔

(١١٧.٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ ٱنْبَانِى قَالَ سَالُتُ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ آبًا سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ آرْبَعٌ سَمِعْتُهُنَّ مِنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآعُجَبْنَنِى وَآنَفُننِى قَالَ لَا تُسَافِرُ الْمُواَةُ مَسِيرةً يَوْمَيْنِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَلَا الْمُرَاةُ مَسِيرةً يَوْمَيْنِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَلَا اللَّهِ صَلَّاةً بَعُدَ صَلَاةً بَعْدَ صَلَاقَ بَعْدَ الطَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الرَّحَالُ صَلَاةً بَعْدَ صَلَاقَ بَعْدَ الطَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَا الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى عَلَى اللَّهُ الْعَلَى عَلَى اللَّهُ الْعَلَى عَلَى اللَّهُ الْعَلَى عَلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَالِ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَا

(۱۰۴۰) حضرت ابوسعید خدری نقائظ سے مروی ہے کہ میں نے نبی طینا سے چار چیزیں نی ہیں جو مجھے بہت اچھی گئی تھیں،
نبی طینا نے اس بات سے منع فر مایا کہ کوئی عورت دو دن کا سنر اپنے محرم شوہر کے بغیر کرے، نیز آپ مال فیل نے میرالفطر اور
عیدالاضیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فر مایا ہے، اور نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع
آفتاب تک دووقتوں میں نوافل پڑھنے سے منع فر مایا ہے اور فر مایا ہے کہ سوائے تین مجدوں کے بعنی مجد حرام ، مجد نبوی اور مسجد

مُن اللَّهُ مَن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّلِي اللَّهُ اللَّلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللِّهُ اللَّهُ اللْلِلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِي الْمُعِلَّالِمُ اللْمُعِلَّالِمُ اللَّلِي الللِّلِي الللِّلْمُ اللَّلِي الللْمُعِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِي الللْمُعِلَّا اللَّهُ اللَّالِي الللْمُعِلَّا اللَّهُ اللَّالِي اللْمُعِلَّ الللْمُعِلِي الللِّلِي الللْمُعِلَّالِمُ اللْمُعِلِي الللْمُعِلَم اقصلی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور معجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(١١٧٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّاهُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَدُ الْبُسُرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَالزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا [راحع: ١٠٠٤].

(۵۰ کا) حضرت ابوسعید خدری ڈائٹڑ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے کچی اور کپی تھجور، یا تھجوراور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی

(١١٧.٦) حَدَّثَنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ٱخْبَرَنَا قَنَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى عُتْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يَقُولُ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آشَدَّ حَيَاءً مِنْ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجُهِهِ [صححه البحارى (٢٥٦٢)، ومسلم (٢٣٢٠)، وابن حبان (٦٣٠٦، و٢٠٧٧، و٦٣٠٨)]. [انظر:

(۱۱۷۰۱) حضرت ابوسعید خدری المنظ سے مروی ہے کہ نی ماہیا کسی کواری عورت سے بھی زیادہ' جوایتے پردے میں ہو'

باحیاء تھے،اور جب آپٹلاٹیڈ کوکوکی چیز نا گوارمحسوں ہوتی تووہ ہم آپ تا گھٹا کے چیرے سے ہی پہچان لیا کرتے تھے۔ (١١٧.٧) حَدَّثَنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ أَنَهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْعَ عَشُرَةَ أَوْ سَبْعَ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَٱفْطَرَ مُفْطِرُونَ فَلَمُ يَعِبْ هَوُلَاءِ عَلَى هَوُلَاءِ وَلَا هَوُلَاءِ عَلَى هَوُلَاءِ [راجع: ٩٩ - ١١].

(۷-۱۱) حضرت ابوسعید نگانتا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ملیکا کے ساتھ غزوہ حنین کے لئے سترہ یا اٹھارہ رمضان کو روانہ

ہوئے ، تو ہم میں سے پچھلوگوں نے روز ہ رکھ لیا اور پچھ نے نہ رکھا ،لیکن روز ہ رکھنے والا چھوڑ نے والے پریا چھوڑنے والا روز ہ ر کھنے والے پر کوئی عیب نہیں لگا تا تھا، (مطلب میہ ہے کہ جس آ دمی میں روز ہ رکھنے کی ہمت ہوتی، وہ رکھ لیتااور جس میں ہمت

نه موتی وه حچوژ دیتا، بعد میں قضاء کرلیتا)

(١١٧.٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثِنِي أَنْسُ بُنُ سِيرِينَ عَنْ آخِيهِ مَعْبَدِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ

شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ [راحع: ١١٩٠].

(۸۰ ۱۱۷) حضرت ابوسعید خدر می الکتائی ہے مروی ہے کہ سمجھ نے نبی ملیکا سے عزل (ماد ہُ منویہ کے باہر بی اخراج) کے متعلق

سوال پوچھا تونی مالیا نے فرمایا اگرتم ایسانہ کروتو تم پر کوئی حرج تونہیں ہے،اولا دکا ہونا تقدیر کا حصہ ہے۔

(١١٧.٩) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ الْأَصْبَهَائِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ذَكُوانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ قَالَ قُلُنَ النِّسَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَلَبَ عَلَيْكَ الرِّجَالُ فَعِدْنَا مَوْعِدًا فَوَعَدَهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُنْ الْمَا مَوْنِينَ لِي يَنِيدُ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ قَدَّمَتُ ثَلَاقًا مِنْ وَلَدِهَا كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنُ النَّارِ قَالَتُ امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ

آنَا قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ [راحع: ١٣١٦].

(9 - 11) حضرت ابوسعید رفی تنظیت مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ خواتین نے بی طینی سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کا ایکی ا مجلس میں شرکت کے حوالے سے مردہم پر غالب ہیں، آب ہمارے لیے بھی ایک دن مقرر فر مادیجے، نبی طینی نے ان سے ایک وقت مقررہ کا وعدہ فر مالیا اور وہاں آئییں وعظ ونصیحت فر مائی، اور فر مایا کہتم میں سے جس عورت کے تین نبیج فوت ہوجا کیں، وہ اس کے لئے جہنم سے رکاوٹ بن جا کیں گے، ایک عورت نے پوچھا کہ میرے دو بیچ فوت ہوتے ہیں، نبی طینی نے فر مایا دو

(١١٧١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ آبِي الصِّدِّيقِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ آنَ النَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا فَتَلَ يِسْعَةً وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَلِمُ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَقَدُ قَتَلَ يِسْعَةً وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَلَيْسَتُ لَهُ تَوْبَةٌ قَالَ فَانْتَضَى مَسْفَةً وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَلَيْسَتُ لَهُ تَوْبَةٌ قَالَ فَانْتَضَى مَسْفَةً وَقَتَلَهُ فَكَمَّلَ مِانَةً ثُمَّ إِنَّةً مَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ سَالَ عَنْ أَعْلَمِ آهُلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ إِنَّهُ قَدُ مَسْفَقًا فَقَتَلَهُ فَكَمَّلَ مِانَةً ثُمَّ إِنَّةً مَكْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ سَالَ عَنْ أَعْلَمِ آهُلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ الْحُرْجُ مِنْ الْقَوْلِةِ الْحَبِيفَةِ الْتِي الْنَتَ بِهَا فَلَ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْهُ الْقُولِةِ الْحَدِيثُ قَالَ الْعُرَادِ الْحَدِيثُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْهُ الْقُولِيَةُ اللَّهُ مَا أَلَا الْعُلُولُوا الْعَلَى الْمَالِحَةُ وَبَاعَدَ عَنْهُ الْقُولِيَةُ وَالْحَلُولُ الْمُولُوا الْعَلَيْدُ وَالْمَعُولُ اللَّهُ مِنْهُ الْقُولِيَةَ الطَّالِحَةَ وَبَاعَدَ عَنْهُ الْقُولِيَةُ اللَّهُ مِنْهُ الْقُولِيَةَ اللَّهُ مَا أَلَا الْعُلُولُ الْمُسْلَكُمُ اللَّهُ مِنْهُ اللَّهُ مِنْهُ الْقُولِيَةَ وَالْعَالَ الْعُلُولُ الْمُولِيَةُ اللَّهُ مِنْهُ الْقُولِيَةَ وَالْعَالُولُ الْمُعْلِقُ الْمَالِحَةُ وَالْمَالِكُولُولُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ مِنْهُ اللَّهُ مِنْهُ اللَّهُ وَالَا الْمُؤْلُولُ الْمُولُولُ الْمُقُلِقُ الْمُ الْمُولُولُ اللَّهُ مِنْهُ اللَّهُ وَالَ الْمُؤْلُولُ الْقُولُ الْمُؤْلُولُ ا

(۱۱۷۱) حضرت ابوسعید خدری داری کی تین که حضورا قدس تا این ارشاد فر مایا که بنی اسرائیل میں ایک آدی تھا جس نے نانوے قل کے تھے۔اس کے بعد (تو برکرنے کے ارادہ سے) بیدریافت کرنے لکلا کہ (روئے زمین پر) سب سے براعالم کون ہے؟ لوگوں نے بتایا فلاں فخض سب سے براعالم ہے، شخص اس کے پاس گیا اور دریافت کیا کہ میں نے نانوے آدمیوں کو قل کیا ہے، کیا میری تو بقول ہو سکتی ہے؟ عالم نے کہانہیں، اس نے عالم کو بھی قل کر دیا اس طرح سوی تعداد پوری ہو گئی، اور پھرلوگوں سے دریافت کرنے لگا کہ اب سب سے براعالم کون ہے، لوگوں نے ایک آدی کا پت دیا بیاس کے پاس گیا اور اس سے اپنا دعا کہ باہاں اس میں کون می رکاوٹ ہے، اس گند ے علاقے سے نکل کرفلاں گاؤں میں جاؤ (وہال تمہاری تو بقول ہوگا) اور وہاں اپنے رب کی عبادت کرو، شخص اس گاؤں کی طرف چل دیا لیکن راستہ میں ہی موت کا وقت آ تمہاری تو بقول ہوگا) اور وہاں اپنے رب کی عبادت کرو، شخص اس گاؤں کی طرف چل دیا لیکن راستہ میں ہی موت کا وقت آ تمہاری تو بقول ہوگا) اور وہاں اپنے رب کی عبادت کرو، شخص اس گاؤں کی طرف چل دیا لیکن راستہ میں ہی موت کا وقت آ تمہاری تو بقول ہوگا) اور وہاں اپنے رب کی عبادت کرو، شخص اس گاؤں کی طرف چل دیا لیکن راستہ میں ہی موت کا وقت آ تمہاری تو بقول ہوگا کی اور وہاں اپنے رب کی عبادت کرو، شخص اس گاؤں کی طرف چل دیا گاؤں کی طرف خوات اور عذا ب کے فرشتوں نے اس فضوں کی نجات اور عذا ب

محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتب

مسنداً استدنوا کاری الحدید مردی استدنوا کی استدنوا کاری الحدید مسندان ستدنوا کاری الحدید کی استدنوا کاری الحدید کی میری کرمتعلق با ہم اختلاف کیا، شیطان نے کہا کہ میں اس کا زیادہ حقدار ہوں کیونکہ اس نے ایک لیے کے لیے بھی بھی میری تا فرمانی نہیں کی تھی، اور رحمت کے فرشتوں نے کہا کہ یہ تو بہ کر کے لکلاتھا، (اللہ تعالی نے ایک فرشتے کو بھیجا اور) اس نے یہ فیصلہ کیا کہ دونوں بستیوں میں سے میخص جس بستی کے زیادہ قریب ہو، اسے اس میں بی شار کرلو، رادی کہتے ہیں کہ قبل ازیں وہ استاس میں بی شار کرلو، رادی کہتے ہیں کہ قبل ازیں وہ استاس میں بی شار کرلو، رادی کہتے ہیں کہ قبل ازیں وہ استاس میں بی شار کرلو، رادی کہتے ہیں کہ قبل ازیں وہ استاس میں بی شار کرلو، رادی کہتے ہیں کہ قبل ازیں وہ استاس میں بی شار کرلو، رادی کہتے ہیں کہ قبل ازیں وہ استاس میں بی شار کرلو، رادی کہتے ہیں کہ قبل ازیں وہ کی دونوں بستیوں میں سے میں میں شار کہ کرلو، رادی کہتے ہیں کہ قبل ازیادہ شار کی دونوں بستیوں میں سے میں کہ کرلو، دونوں بستیوں میں سے میں میں شار کرلو، رادی کہتے ہیں کہ قبل ازیادہ کی میں بی شار کرلو، رادی کہتے ہیں کہ تازیادہ کی میں بی شار کرلو، رادی کہتے ہیں کہ تازیادہ کی کہتے ہیں کہ تازیادہ کرلوں کے کہتے ہیں کہتے ہیں کہتے گئی کرلوں کرلوں

ا پی موت کا وقت قریب دیکھ کرنیک گاؤں کے قریب ہوگیا تھالہٰذا فرشتوں نے اسےان ہی میں شارکرلیا۔ پر تاہید روز و پر تاہید وروز و پر تاہید و پر پر دوروز کا سرتار کر دوروز کا میں تاہد دوروز کا میں میں میں میں د

(١١٧١١) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةً قَالَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِينٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي غَزُوةِ بَنِى الْمُصْطَلِقِ آنَهُمْ أَصَابُوا سَبَايَا فَآرَادُوا آنُ يَسْتَمْتِعُوا بِهِنَّ وَلَا يَحْمِلُنَ فَسَالُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ١١٦٧].

(۱۱۷۱۱) حضرت ابوسعید خدری بی افتات مروی ہے کہ ہم لوگ غزوہ بنومصطلق کے موقع پر نبی طینی کے ساتھ روانہ ہوئے ،ہمیں قیدی ملے ،ہمیں عورتوں کی خواہش تھی اور تنہائی ہم پر بوی شاق تھی ،اور ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدیہ لے کرچھوڑ دیں اس لئے نبی طینیا سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی علینیانے فرمایا اگرتم ایسا نہ کروتو کوئی فرق نہیں پڑے گا، قیامت تک جس روح نے آتا ہے وہ آکر رہے گی۔

(۱۱۷۱۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِى صَلَابِهِ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صَلَّى فَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِى صَلَابِهِ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صَلَّى فَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ وَلَمْ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنَّهُ إِنْ كَانَتُ صَلَابُهُ وِتُرًا صَارَتُ شَفْعًا وَإِنْ كَانَتُ صَلَابُهُ وَتُرًا صَارَتُ شَفْعًا وَإِنْ كَانَتُ صَلَابُهُ وَتُرًا صَارَتُ شَفْعًا وَإِنْ كَانَتُ صَلَابُهُ وَتُرًا صَارَتُ شَفْعًا وَإِنْ كَانَتُ شَفْعًا كَانَ ذَلِكَ تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ [صححه مسلم ((۱۷))، وابن حزيمة: (۲۲،۲۳)، و۲۲،۲۱)، و۱۰،۲۱،۲۱۱،۲۱۱۸،۲۱۱۸).

(۱۱۷۱۲) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹڑے مروی ہے کہ نبی طابیانے ارشاد فرمایا ہے جبتم میں سے کوئی مخض نماز پڑھ رہا ہواور اسے یا د ندر ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے جاہئے کہ یقین پر بناء کر لے اور اس کے بعد بیٹھے بیٹھے ہوکے دو تجدے کر لے، کیونکہ اگر اس کی نماز طاق ہوئی تو جفت ہو جائے گی اور اگر جفت ہوئی تو شیطان کی رسوائی ہوگی۔

(١١٧١٣) حَدَّلَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَغْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَرْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ٰ إِنَّ ٱهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ تَحْنَهُمْ كَمَا تَرَوُنَ النَّجُمَ فِى أُفُقِ السَّمَاءِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا [راحع: ١١٢٣١].

(۱۱۷۱۳) حفرت ابوسعید تفاقظ سے مروی ہے کہ نبی علیفانے فرمایا جنت میں او نجے درجات والے اس طرح نظر آئیں سے جیسے تم آسان کے افق میں روشن ستاروں کودیکھتے ہو، اور ابو بحر خلافظ وعمر خلافظ بھی ان میں سے بیں اور بیدونوں دہاں نازونعم میں مُنالًا اَمَانُ مَنْ لِي يَعَدِّ مُتَوَى الْمُعَلِّينِ مِنْ الْمُعَلِّينِ الْمُعَلِّينِ الْمُعَلِّينِ الْمُعَلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِي الْمُعِلِيلِيلِيلِي الْمُعِلِيلِيلِي الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِي الْمُعِلِيلِي الْمُعِلِيلِي الْمُعِلِيلِيلِي الْم

الول کے۔

(١١٧١٠) حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ عُفْمَانَ الْبَتِّى عَنْ آبِى الْحَلِيلِ عَنْ آبِى مَنْعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ آصَبْنَا فَيَسَاءً مِنْ سَبِّي آوْطَاسِ وَلَهُنَّ أَزْوَاجٌ فَكُوهُنَا أَنْ نَقَعَ عَلَيْهِنَّ وَلَهُنَّ أَزُوَاجٌ فَسَأَلُنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَاكُنُ مِنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوجَهُنَّ وَصَحَمَهُ فَالَ فَاسْتَخُلُلُنَا بِهَا فُرُوجَهُنَّ وَصَحَمَهُ فَنُولَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَالْمُحُصَنَاتُ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكُتُ آيْمَانُكُمْ قَالَ فَاسْتَخُلُلُنَا بِهَا فُرُوجَهُنَّ وصَحَمَهُ فَنُو الْمُنْ الْمُنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكُتُ آيْمَانُكُمْ قَالَ فَاسْتَخُلُلُنَا بِهَا فُرُوجَهُنَّ وَصَحَمَ

مسلم (۱٤٥٦). قال شعیب: صحیح و هذا اسناد منقطع]. (۱۱۷۱۳) حفرت ابوسعید خدری تاکفت مروی ہے کہ میں غزوة اوطاس کے قیدیوں میں مال غنیمت کے طور پر مورتیں ملیس، وہ

مورتیں شوہروں والی تھیں ،ہمیں یہ چیزاجھی محسوں نہ ہوئی کدان کے شوہروں کی زندگی میں ان سے تعلقات قائم کریں، چنانچہ ہم نے نبی ملیٹا سے اس کے متعلق دریافت کیا تو یہ آیت نازل ہوئی کد شوہروالی عورتیں بھی حرام ہیں، البتہ جوتہاری باندیاں

بين ان سے فائدہ اٹھانا طال ہے ، چنا نچ ہم نے انہیں اپنے لیے طال ہجھایا۔ (۱۱۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُسُفْیَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ذَکُوانَ عَنْ آبِی سَعِیدِ الْحُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَبْغَضَنَّ الْاُنْصَارَ رَجُلْ یُؤُمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ [راحع: ١٢٣٢].

ر ۱۱۷۱۵) حضرت ابوسعید نظافۂ سے مروی ہے کہ نبی مائیوانے ارشاد فر مایا جوآ دمی اللہ اوراس کے رسول پر ایمان رکھتا ہو، وہ انصار ن

مسلسه المسلسة المسلس المسلس من المسلسة المسلس

(١١٧٦) حَذَّتُنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ آخُبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أَبِى نَعْمِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْيَمَنِ تِلْهَيْهَ فِى تُؤْبَئِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقُرَعِ بَنِ حَابِسِ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ الْخَيْقِ النَّيْقِ مَنْ الْكُورِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَة بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ عَلْقَمَة بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ وَهُدِ الْخَيْرِ الطَّالِيِّ ثُمَّ آحَدِ بَنِي بَنْهَانَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راحع: ١١٠٢١].

میں لپیٹ کر''جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی''نی مائیں کی خدمت میں بھیجا، نبی مائیں نے اسے زیدالخیر، اقرع بن حابس، جیبید بن حصن اور علقہ بن علاقہ یا عامر بن طفیل جار آ دمیوں میں تقلیم کردیا، پھر راوی نے کمل حدیث ذکری۔

(١١٧١٧) حَلَّاثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَلَّاثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِى ابْنَ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى آنَّ رَجُلًا سَالَهُ عَنُ غَسُلِ الرَّأْسِ فَقَالَ يَكْفِيكَ ثَلَاثُ حَفَنَاتٍ ٱوُ ثَلَاثُ اكْفُّ ثُمَّ جَمَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنِّى رَجُلٌ كَثِيرُ الشَّعْرِ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ ٱكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَٱطْبَبَ [زاحے: ١١٥٣٠].

(۱۷۱۷) حفزت ابوسعید خدری والنظامے می محض نے عشل جنابت کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تین مرتبہ جم پر بانی بہانا ،اس نے کہا کہ میرے سر پر بال بہت زیادہ ہیں؟ حضرت ابوسعید والنظ نے فرمایا کہ نبی ملیقا کے بال تم سے بھی زیادہ اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُنالَا الْمَدِينَ لِيُسْتِرَا الْمُعْلِيدِ الْمُعِلِي الْمُعْلِيدِ الْمُعِلِي الْمُعْلِيدِ الْمُعْلِيلِ الْمُعْلِيلِيلِي الْمُعْلِيلِيلِيلِيلِي الْمُعِلِيلِيلِيلِي الْمُعْلِي

معطرتھ، (لیکن پربھی وہ تین مرتبہ ہی جم پر پانی بہاتے تھ)

(١١٧١٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِيهِ عَنْ ابْنِ آبِي نَعْمٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْنُخْذُرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِلُهَيْبَةٍ فِى تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقُرَعِ بُنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِمِّ لُمَّ آحَدِ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرِ الْفَزَارِيُّ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاقَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ

زَيْدِ الْخَيْرِ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ قَالَ فَغَضِبَتُ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ قَالُوا يُغْطِي صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا

قَالَ إِنَّمَا ٱتَالَّفَهُمْ قَالَ فَٱقْبَلَ رَجُلٌ غَاثِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِىءُ الْجَبِينِ كَثُّ اللَّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجُنَتَيْنِ مَحْلُوفٌ قَالَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللَّهَ قَالَ فَمَنْ يُطِيعُ اللَّهَ إِذَا عَصَيْتُهُ يَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِي قَالَ فَسَأَلَ

رَجُلٌ مِنُ الْقَوْمِ قَتْلَهُ النَّبِيُّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعَهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ إِنَّ مِنْ ضِنْضِىءِ

هَذَا قُوْمٌ يَقُرَنُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمُرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَقُتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ لَئِنْ أَنَا أَدْرَكُتُهُمْ لَأَقْتُكَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ [راحع: ١١٠٢].

(١١٧١٨) حفرت ابوسعيد الثانثة سے مروى ہے كه ايك مرتبه حضرت على الثانثة نے يمن سے سونے كا ايك فكڑا دباغت دى ہوئى كھال میں لپیٹ کر ''جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی'' نبی مائیلا کی خدمت میں بھیجا، نبی مائیلانے اسے زید الخیر، اقرع بن حابس، عیینہ بن

حصن اورعلقمه بن علاثه ياعامر بن طفيل چارآ دميوں ميں تقسيم كرديا ،بعض قريثى صحابه نۇڭتۇاورانصاروغيره كواس پر يجھے بوجھ محسوس

ہوا کہ نبی الیکا صنادید نجد کو دیئے جاتے ہیں اور ہمیں چھوڑے دیتے ہیں، نبی الیکانے ان سے فر مایا اتنی دریم سم ممری آتھموں، سرخ رخساروں، کشادہ پیشانی جھنی ڈاڑھی ،تہبندخوب او پر کیا ہوا اورسرمنڈ وایا ہوا ایک آ دمی آیا اور کہنے لگایا رسول الله تَکَافَیْکُا!

خدا کا خوف سیجے، نبی مالیا نے فرمایا کہ اگر میں اللہ کی نافرمانی کرنے لگوں تو اس کی اطاعت کون کرے گا؟ کیا اللہ مجھے الل زمین پرامین بنائے اورتم مجھےاس کا امین نہیں بناسکتے؟

عَالبًا حصرت خالد بن وليد ثلاثيُّ كهنه لك يارسول الله مَاليُّيِّمُ المجمع اجازت ويجئ كداس كى كردن ماردول؟ نبي مايِّيا في

انہیں روک دیا،اور جب وہ چلا گیا تو فرمایا کہ اس محض کی نسل میں ایک الی قوم آئے گی جوقر آن تو پڑھیں سے کیکن وہ ان کے حلق سے <u>نیخ</u> ہیں اتر ہے گا ،اور وہ دین سے ایسے نکل جائمیں سے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے وہ مسلمانوں کو آل کریں سے اور

بت پرستوں کوچھوڑیں ہے،اگر میں نے انہیں پالیا تو قوم عاد کی طرح مل کروں گا۔

(١١٧٨٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ ٱخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنِ الْعَوْلِيِّ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كَيْفَ ٱنْعَمُ وَصَاحِبُ الصُّورِ قَدْ الْتَقَمَ الصُّورَ وَحَنَى جَبْهَتَهُ وَأَصْغَى صَمْعَهُ يَنْتَظِرُ

(١١٧١) حضرت ابوسعيد الثانية ہے مروی ہے کہ نبی الیا اپنے نے فر مایا میں نا زونع کی زندگی کیے گذارسکتا ہوں جبکہ صور پھو نکنے والے

كبات صور پهو نكن كاهم موتا به -(١١٧٢) حَدَّثْنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَّارَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي حَبُّ وَلَا تَمُو صَدَقَةٌ حَتَّى يَبُلُغَ خَمْسَةَ أَوْسَاقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ [راحع: ١١٠٤]

(۱۱۷۲۰) حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹائے ارشاد فر مایا پانچ وسن سے کم گندم یا تحکور میں زکو قانہیں ہے، پانچ

اوقیہ سے کم جاندی میں زکو ہنیں ہے اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکو ہنیں ہے۔

(١١٧٢١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخْبَوَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ آسْلَمَ حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَغْدِ بْنِ آبِي سَوْحِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كُنَّا نُؤكِّى صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ فَلَمَّا جَاءَ مُعَاوِيَةُ جَانَتُ السَّمْرَاءُ فَرَأَى أَنَّ مُدًّا يَعْدِلُ مُكَيْنِ [صححه البحارى (٥٠٥)، وابن حزيمة: (٢٤٠٧، و٢٤١٥، و٢٤١٢، و٢٤١٤، و٢٤١٤، و٢٤١٩، و٢٤١٩)].

ر المعند ابوسعید الآتؤے مروی ہے کہ نبی طالیہ کے دور باسعادت میں ہم لوگ ایک صاع محبوریا جو، یا پنیریا سمش

مدقہ نظر کے طور پر دیتے تھے، پھر حضرت معاویہ ٹاٹھ کے دور میں گندم آگئی اوران کی رائے میہوئی کہاں کا ایک بددو کے برابر ہے۔

(١١٧٢٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِى الْبَخْتَرِكِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ زَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ أَنْ يَرَى أَمْرَ اللَّهِ فِيهِ مَقَالًا فَلَا يَقُولُ فِيهِ فَيُقَالُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَكُونَ قُلْتَ فِى كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ مَخَافَةُ النَّاسِ فَيَقُولُ إِيَّاىَ أَحَقُّ أَنْ تَخَافَ [راحع: ١١٢٧].

(۱۱۷۲۲) حضرت ابوسعید خدری النائؤے مروی ہے کہ نی علیا نے فرمایاتم میں سے کوئی شخص اپنے آپ کو اتنا حقیر نہ سمجے کہ اس پر اللہ کی رضاء کے لئے کوئی بات کہنے کا حق ہولیکن وہ اسے کہدنہ سکے، کیونکہ اللہ اس سے بوجھے گا کہ تجھے یہ بات کہنے ہے ک چیز نے روکا تھا؟ بندہ کے گا کہ بروردگار! میں لوگوں سے ڈرتا تھا، اللہ فرمائے گا کہ میں اس بات کا زیادہ حقد ارتھا کہ تو محصے ڈرتا۔ پیز نے دوکا تھا؟ ابنو المُعِیرَةِ حَدَّثَنَا الْاُوزَاعِیُّ قَالَ حَدَّلَنِی یَحْیی یَعْنِی ابْنَ آبِی کیسے عَنْ نَافِع مَوْلَی ابْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا آبُو سَعِیدِ الْمُعْدُرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِیعُوا اللَّهَ بِاللَّهَ بِاللَّهَ بِاللَّهِ مِنْ لَا بَعِنْ لَا يَشِفُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْصٍ وَلَا بِمِنْ لَو لَا يَشِفُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْصٍ وَلَا

حکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت ان لائن مکتبہ

مَنْ الْمَا اَمَدُونَ بْلِ يَعْدُ مُرَى اللَّهِ مُونَ بْلِ يَعْدُ مُرَى اللَّهُ مُونَ بِلْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ اللَّالِي اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ مُنْ اللَّهُ مُنَالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ ال

تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ [راحع: ١١٠١٩].

(۱۱۷۲۳) حضرت ابوسعید خدری المانت مروی ہے کہ نبی مائیا نے فر مایا سونا سونے کے بدلے اور جا ندی جا ندی کے بدلے

برابر سرابر ہی بیچو،ایک دوسرے میں کی بیشی نہ کرو،اوران میں سے کی غائب کوحاضر کے بدلے میں مت بیچو۔

(١١٧٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ أَوْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ و عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيُّ - أَ مِنْ اللهِ عِنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ أَوْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ و عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى عَلَى رَاحِلَتِهِ فِى التَّطَوُّعِ حَيْثُمَا تُوَجَّهَتْ بِهِ يُومِىءُ لِيمَاءً وَيَجْعَلُ السُّجُودَ ٱخْفَضَ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَالصَّوَابُ عَطِيَّةُ

(۱۱۷۲۳) حضرت ابوسعید رفاتهٔ اور این عمر رفاتهٔ سے مروی ہے کہ نبی طابقا پی سواری پر ہی نقل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا

رخ کسی بھی طرف ہوتا اور یہ نماز اشارے سے پڑھتے تھے، اور بجدہ، رکوع کی نسبت زیادہ جھکتا ہوا کرتے تھے۔

(١١٧٢٥) حَلَّتُنَا وَكِيعٌ حَلَّثَنَا عَبُدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرٍ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُبَ

(١١٧٢) حفرت ابوسعيد خدري الليوسي مروى ہے كه نبي مليا نے فرمايا نماز عصر كے بعد سے غروب آفتاب تك اور نماز فجر كے

بعدے طلوع آ فاب تک کوئی نماز نیں ہے۔

(١١٧٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ لَا يَشُكُرُ النَّاسَ لِا يَشُرُكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ١١٣٠٠].

(۱۱۷۲۷) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مایٹانے ارشا دفر مایا جو مخص لوگوں کاشکرییا دانہیں کرتا ، وہ اللہ کاشکر بھی ادانہیں کرتا۔

(۱۱۷۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثِنِى أَبُو سَلَمَةَ بُنُ عَبُدِ الرَّحُمَٰنِ بُنِ عَوْفٍ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْتُ آلَا تَخْرُجُ بِنَا إِلَى النَّخُلِ نَتَحَدَّثُ قَالَ فَخَرَجَ قَالَ قُلْتُ حَدِّثُنِي

الطلقت إلى ابى سَعِيدٍ العَلَيْ عَالَ فَلَتَ اوَ لَعَرَجٍ بِنَ إِلَى النَّحَلُ لِتَعَدَّقُ قَالَ عَلَيْهِ عَلَ مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ اغْتَكُفُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأُولَ مِنْ رَمَصَانَ فَاعْتَكُفْنَا مَعَهُ قَالَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ إِنَّ الَّذِى تَطُلُبُ أَمَامَكَ فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةُ

عِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكُفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ فَإِنِّى أُرِيتُ لَيْئَةَ الْقَدْرِ وَإِنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْآوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فِي وَثْرٍ وَإِنِّي

أُنْسِيتُهَا وَإِنِّى رَأَيْتُ كَانِّى أَسُجُدُ فِي طِينٍ وَمَاءٍ قَالَ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَالَ هَمَّامٌ أَحُسَبُهُ قَالَ قَرَعَةٌ سَمَّى الْغَيْمَ بِاسْمٍ فَجَانَتْ سَحَابَةٌ وَكَانَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ جَرِيدَ النَّحُلِ فَأَمْطِرُنَا فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

مُنزلًا اعَذِينَ بْلِ يَعْدِدُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآيْتُ آثَرَ الطِّينِ وَالْمَاءِ عَلَى جَبْهَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآرْنَبَتِهِ تَصْدِيقًا لِرُؤْيَاهُ

(۱۱۷۲۷) ابوسلمہ بھتاتہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری بڑاٹوئے کے پاس گیا اورعرض کیا کہ باغ میں چل کر باتیں ہے وہ جھے ہی ہی کہ ایک مرتبہ ہی مائیلا نے رمضان کے پہلے عشرے کا اعتکاف فرمایا، ہم نے ہمی آپ ٹالٹیلا کے ساتھ ہتا ہے، انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ہی مائیلا نے رمضان کے پہلے عشرے کا اعتکاف فرمایا، ہم نے ہمی آپ ٹالٹیلا کے ساتھ اور کاف کیا، حضرت جبریل مائیلا ان کے پاس آئے اورعرض کیا کہ آپ جس چیز کو تلاش کر رہے ہیں وہ آگے ہے، (چنا نچہ اور کاف کیا، حضرت جبریل مائیلا ان کے پاس آئے اورعرض کیا کہ آپ جس پیر کو تلاش کر رہے ہیں وہ آگے ہے، (چنا نچہ ای مائیلا نے درمیا نی عشرے کا اعتکاف کیا اور اس میں بھی یہی ہوا) جب بیسویں تا رہ کی گئے ہوئی تو نی مائیلا، خطبہ دیے کے لئے کہ کرتے ہوئے اور فرمایا جو خص محکلف تھا، وہ اب بھی اپنے اعتکاف میں ہی رہے، میں نے شب قدر کو دیکھ لیا تھا لیکن پھر جھے اس کی تعیین محملا دی گئی، البتہ اس رات میں نے اپنے آپ کو کچھڑ میں ہجدہ کرتے ہوئے دیکھا تھا، اس وقت آسان پر دور دور کئے ہیں، یہ نبی مائیلا کی خواب کی تھی، ای رات بارش ہوئی اور میں نے دیکھا گئی مائیلا کی خواب کی تھی ہائی رات بارش ہوئی اور میں نے دیکھا گئی مائیل کے خواب کی تھی ہائی رات بارش ہوئی اور میں نے دیکھا گئی مائیلا کے خواب کی تھی ہائی کہ خواب کی تھی ہائیلا کی ناک اور پیشانی پر کچھڑ میں میں بر نبی مائیلا کے خواب کی تھی ہائیلا کی ناک اور پیشانی پر کی تھی سے نہی مائیلا کے خواب کی تھی ہائیلا کی ناک اور پیشانی پر کی تھی سائیلا کے خواب کی تھید ہیں تھی۔

(١١٧٢٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسِتَّ عَشُرَةَ مِنْ رَمَضَانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ فَلَمْ يَعِبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَمْ يَعِبُ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ [راحع: ١١٠٩٩].

(۱۱۷۲۸) حضرت ابوسعید نگافتات مروی ہے کہ ہم لوگ نبی دی ایک ساتھ قروہ حثین کے لئے ستر ویا اٹھارہ رمضان کوروانہ انہوئے ، تو ہم میں سے کچھلوگوں نے روز ہ رکھ لیا اور کچھ نے نہ رکھا، لیکن روز ہ رکھنے والا چھوڑنے والے پریا چھوڑنے والا روز ہ رکھنے والے پرکوئی عیب نہیں لگاتا تھا، (مطلب یہ ہے کہ جس آ دمی میں روز ہ رکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت پیموتی وہ چھوڑ ویتا، بعد میں قضاء کر لیتا)

١١٧٢٦) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنُ عِلَّ قَالَ ثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ آبَا الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيَّ حَدَّنَهُمُ أَنَّ آبَا سَعِيدٍ الْحُدُرِيَّ حَدَّنَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَى قَالَ ثَنَا قَتَادَةُ إِنَّ آبَا الْمُتُوتِيلِ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُعْتِهُمْ مِنُ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُعْتِهُمْ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُعْتِهُمْ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُعْتِهُمْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُعْتِهُمْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ فَي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ مَا يُشْهِدُ لَهُمْ إِلَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا يُشَهِدُ لَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُمُ فِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعُرْمُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللْعَلَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللْعُلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ الْعَلَى اللْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللْعَلَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمِنْ الْمُؤْمِ اللْمُؤْمِ عِلَى اللللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللْعُلُولُ اللْعَلَالُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُولُ اللَّهُ اللْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

(١٤٢٩) حطرت ابوسعيد خدري اللفظ سے مروى ہے كه نبي عليه نے فرمايا قيامت كے دن جب مسلمان جہنم سے نجاب يا جائيں

مستمرحکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کے تو انہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک بل پردوک لیا جائے گا، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات و نیوی کا قصاص لیا جائے گا، اور جب وہ پاک صاف ہو جا کیں گے تب انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ان میں سے ہر خض اپنے دنیاوی گھرے زیادہ جنت کے گھر کا راستہ جانیا ہوگا۔

(١١٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ يَحْيَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ حَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ حَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ وَرَاحِع: ٤٤ ١٠١٤.

(۱۱۷۳۰) حضرت ابوسعید ٹاٹٹؤ سے مردی ہے کہ نبی ملیکھانے ارشا دفر مایا پانچ ادنیوں سے کم میں زکو ۃ نہیں ہے، پانچ ادقیہ سے

کم چاندی میں زکو ۃ نہیں ہےاور پانچے وہ ت ہے کم گندم میں بھی زکو ۃ نہیں ہے۔ میں میں میں وہ میں میں اور وہ میں تروی دیوں دیوں ہوتا ہے۔

(١١٧٣١) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِي بُنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَآبِي هُرَيْرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آخِرَ رَجُلَيْنِ يَخُرُجَانِ مِنْ النَّارِ يَقُولُ اللَّهُ لِآخَدِهِمَا يَا ابْنَ آدَمَ مَا آغَدُدُتَ لِهَذَا الْيَوْمِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلْ رَجُونَنِي فَيَقُولُ لَا أَىٰ رَبِّ فَيُؤْمَرُ بِهِ النَّارِ فَهُو آشَدُ آهُلِ النَّارِ حَسْرَةً وَيَقُولُ لِلْآخِرِ يَا ابْنَ آدَمَ مَاذَا آغَدَدُتَ لِهَذَا الْيَوْمِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ أَوْ رَجُونَنِي فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ إِلَّا أَتَى كُنْتُ ٱرْجُوكَ قَالَ فَيَرْفَعُ لَهُ شَجَرَةً فَيَقُولُ آئَى رَبِّ أَقِرَبِي تَحْتَ هَذِهِ أَوْ رَجُونَنِي فَيَقُولُ آئَى رَبِّ إِلَّا أَتَى كُنْتُ ٱرْجُوكَ قَالَ فَيَرْفَعُ لَهُ شَجَرَةً فَيَقُولُ آئَى رَبِّ أَقِرَبِي تَحْتَ هَذِهِ

الشَّجَرَةِ فَاشْتَظِلَّ بِظِلْهَا وَآكُلَ مِنْ لَمَوِهَا وَاشُرَبَ مِنْ مَانِهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلُهُ غَيْرَهَا فَكُورُهُ تَحْتَهَا ثُمَّ لَوْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِى آخُسَالُهُ غَيْرَهَا فَالْمَعْظِلَّ لَوْلَى وَأَخْدَقُ مَاءً فَيَقُولُ أَىٰ رَبِّ آفِرَنِى تَحْتَهَا لَا آسُألُكَ غَيْرَهَا فَاسْتَظِلَّ بِظِلْهَا وَآكُلَ مِنْ ثَمَرِهَا وَآشُرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ ٱللهُ تُعَاهِدُنِى أَنْ لَا تَسْأَلَنِى غَيْرَهَا فَيَقُولُ أَىٰ رَبِّ هَذِهِ لَا آسُألُكَ غَيْرَهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلُهُ غَيْرَهَا فَيُقِرَّهُ تَحْتَهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِى رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكُ غَيْرَهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلُهُ غَيْرَهَا فَيُقِرَّهُ تَحْتَهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِى

أَحْسَنُ مِنْ الْأَوَّلَتَيْنِ وَأَغْدَقُ مَاءً فَيَقُولُ أَى رَبِّ هَذِهِ أَقِرَّبِى تَحْتَهَا فَيُدُنِيَهُ مِنْهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسَالَهُ غَيْرَهَا فَيَسْمَعُ أَصُوَاتَ أَهُلِ الْجَنَّةِ فَلَكُمْ يَتَمَالَكُ فَيَقُولُ أَى رَبِّ الْجَنَّةَ أَى رَبِّ أَدْجُلْنِى الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَلُ وَتَمَنَّهُ فَيَسُالُ وَيَتَمَنَّى فَإِذَا صَلْ وَتَمَنَّهُ فَيَسُالُ وَيَتَمَنَّى فَإِذَا

فَرَعُ قَالَ لَكَ مَا سَأَلْتَ قَالَ آبُو سَعِيدٍ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَقَالَ آبُو هُرَيْرَةَ وَغَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ قَالَ آخَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ حَدْثُ بِمَا سَمِعْتَ وَأَحَدُّثُ بِمَا سَمِعْتُ [راجع: ١١٦٩.].

(۱۱۷ ا) حفرت ابوسعید خدری و النوا و حفرت ابو ہر رہ والنوئے مروی ہے کہ نبی طبیقانے فرمایا جہنم سے سب سے آخر میں دو آ دی تکلیں گے ، ان میں سے ایک سے اللہ فرمائے گا کہ اے ابن آ دم! تونے آج کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی

حکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُنْ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ ال نیک عمل کیا ہے یا مجھ سے کوئی امیدر کھی ہے؟ وہ کیے گانہیں پروردگار! چنانچہ اللہ کے تھم پراسے دوبارہ جہنم میں داخل کر دیا جائے گااوروہ تمام اللجئم میں سب سے زیادہ حسرت کا شکار ہوگا، پھردوسرے سے پوچھے گا کدا ہے این آ دم! تونے آج کے دن ك لخ كيا تيارى كى ب؟ كياكوئى نيك عمل كياب يا محصد كوئى اميدركى ب؟ وه كي بروردكار! محصاميدهى كداكرتوني جھے ایک مرتبہ جہنم سے نکالاتو دوبارہ اس میں داخل نہیں کرے گا۔

ای اثناء میں وہ ایک درخت دیکھے گا تو کے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کردے تا کہ میں اس کا سامید حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں ، اللہ اس سے میدوعدہ لے گا کہوہ اس کے علاوہ کچھٹیس مائے گا اور اسے اس درخت کے قریب کردے گا، اچا تک وہ ایک اور درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! جھے اس درخت کے قریب کردے تا کہ بین اس کا سابیر حاصل کروں اوراس کے کھل کھاؤں ، اللہ اس سے پھروہی وعدہ لے گا ، اچا تک وہ اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گا تو کے گا کہ پروروگار! مجھے اس درخت کے قریب کردے تا کہ بین اس کا سامنے ماصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں ،اللہ اس سے پھروہی وعدہ لےگا، پھروہ لوگوں کا سابید کیصاوران کی آوازیں سے گاتو کہا کا کہ پروردگار! مجھے جنت میں داخل فرما،اس کے بعد حضرت ابوسعید ٹاٹھ اور حضرت ابو ہریرہ ٹاٹھ کے درمیان بیا ختلاف رائے ہے کہ ان میں سے حضرت ابوسعید ٹاٹھ کے مطابق اسے جنت میں داخل کر کے دنیا اور اس سے ایک گنا مزید دیا جائے گا اور حضرت ابو ہریرہ ڈٹاٹھؤ کے مطابق اسے دنیا اور اس سے دس گنا مزید دیا جائے گا پھران میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ آپ اپنی ٹی ہوئی حدیث بیان کرتے رہیں اور میں اپنی نی ہوئی صدیث بیان کرتار ہتا ہوں۔

(١١٧٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ جَابِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصُرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاحًا فَلَمَّا طُفْنَا بِالْبَيْتِ قَالَ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً

فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرُولِيَةِ أَحْرَمُنَا بِالْحَجِّ [راحع: ٢١٠٠٧].

(۱۱۷۳۲) حضرت ابوسعید خدری ناتیخ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طینا کے ساتھ سفر جج پر نکلے، سارے رائے ہم بآ واز بلند جج كا تلبيه پڙھتے رہے، ليكن جب بيت الله كاطواف كرليا تو نبي مايشانے فرمايا اسے عمره بنالو، چنانچه جب آتھ ذي الحجه بو كي تو ہم

(١١٧٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ جَابِرٍ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَى فَآتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ آرُقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤُذِيكَ مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ وَعَيْنِ اللَّهُ يَشْفِيكَ [راجع: ١١٢٤٣].

(۱۱۷۳۳) حفرت ابوسعید خدری رفاتین مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیقا بیار ہوئے تو حضرت جریل طبیقا نی طبیقا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ میں اللہ کا تام لے کرآ ب پردم کرتا ہوں ہراس چیز سے جوآ پ کو تکلیف کانچائے ،اور ہر حاسد کے مر

مُنالِهَ اَمُرُن بُل يَئِيدُ مَرْمُ اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّاللَّ اللَّالِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

ے اور نظر بدے ، اللہ آپ کوشفاء عطاء فر مائے۔

(۱۱۷۳٤) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْهُمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ حَرْفٍ مِنْ الْقُرْآنِ يُذْكُرُ فِيهِ الْقُنُوتُ فَهُوَ الطَّاعَةُ [صححه ابن حان (۲۰۹) اسناده ضعف] عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ حَرْفٍ مِنْ الْقُرْآنِ يُذْكُرُ فِيهِ الْقُنُوتُ فَهُوَ الطَّاعَةُ [صححه ابن حان (۲۰۹) اسناده ضعف] (۱۱۷۳۳) حضرت ابوسعيد خدرى النَّامُة عمروى مِه كُرني النَّامِ فَرْمَا يَا قَرْآنَ كَابِرُوهُ قَرْفَ بَنِ

(١١٧٣٥) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا أَبُنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ آبِي الْهَيْشِمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَيُلُّ وَادْ فِي جَهَنَّمَ يَهُوى فِيهِ الْكَافِرُ ٱرْبَعِينَ خَرِيفًا قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ قَعْرَهُ وَالصَّعُودُ جَبَلٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَيُلُّ وَادْ فِي جَهَنَّمَ يَهُوى فِيهِ الْكَافِرُ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَبْلُ أَنْ يَبْلُغَ قَعْرَهُ وَالصَّعُودُ جَبَلٌ مِنْ نَادٍ يَصُعَدُ فِيهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا يَهُوى بِهِ كَذَلِكَ فِيهِ أَبَدًا [صححه ابن حبان (٧٤٦٧) وقال الترمذي: عرب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٧٦، و٢٩٣٤)].

(۱۱۷۳۵) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا'' ویل'' جہنم کی ایک وادی کا نام ہے جس میں کا فر گرنے کے بعد گہرائی تک پہنچنے ہے قبل چالیس سال تک لڑھکٹار ہے گا اور''صعود'' آگ کے ایک پہاڑ کا نام ہے جس پروہ ستر سال تک چڑھے گا چرنچے گر پڑے گا اور پیسلسلہ بھیشہ چلٹار ہے گا۔

(١١٧٣١) حُدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ آبِي الْهَيْفَعِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُورِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّكُيْوُوا مِنْ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ قِيلَ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمِلَّةُ قِيلَ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمِلَّةُ قِيلَ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ التَّكْبِيرُ هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّكِبِيرُ وَلَا قُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ الْمِلَّةُ قِيلَ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ التَّكْبِيرُ وَالتَّهْلِيلُ وَالتَّسْمِيحُ وَالتَّحْمِيدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ [صححه ابن حبان (٨٤٠). قال شعب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۷۳۱) حفرت ابوسعید خدری و و است که نی ماید است ارشاد فرمایا" با قیات صالحات" کی کثرت کیا کرو مکی نے پوچھایا رسول الله مای گیا اس سے کیا مراد ہے؟ نی ماید است مکسی نے پوچھا اس سے کیا مراد ہے؟ نی ماید است مراد کھیر و جھایا رسول الله ماید کی ماید اور لاحول و لاقوۃ الا باللہ ہے۔ ملت، تیسری مرتبہ سوال پوچھنے پرفر مایا کہ اس سے مراد کھیر و جملیل اور تنجیح و تحمید اور لاحول و لاقوۃ الا باللہ ہے۔

(١١٧٣٧) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنُ أَبِى الْهَيْفَمِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنْصَبُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِقْدَارُ خَمْسِينَ ٱلْفَ سَنَةٍ كَمَا لَمْ يَعْمَلُ فِى الدُّنْيَا وَإِنَّ الْكَافِرَ لَيْرَى جَهَنَّمَ وَيَظُنُّ أَنْهَا مُوَاقِعَتُهُ مِنْ مَسِيرَةِ ٱرْبَعِينَ سَنَةً

(۱۱۷۳۷) حفرت ابوسعید خدری نگافؤسے مروی ہے کہ نبی طیفانے ارشاد فرمایا قیامت کا دن کافرکو پیاس ہزار سال کے برابر محسوس ہوگا، کیونکداس نے دنیا میں کوئی عمل نہ کیا تھا، اور کا فرجب چالیس سال کی مُسافت سے چہنم کودیکھے گا تو اسے ایسامحسوس محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ (١١٧٨) حَدَّنَا حَسَنْ حَدَّنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكِيءُ فِي الْجَنَّةِ سَبْعِينَ سَنَةً قَبْلَ أَنْ يَتَحَوَّلَ ثُمَّ تَأْتِيهِ امْرَأَتُهُ فَتَضْرِبُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَيَنْظُرُ وَجْهَهُ فِي حَدِّهَا أَصْفَى مِنْ الْمِرْآةِ وَإِنَّ أَدْنَى لُوْلُوَةٍ عَلَيْهَا تُضِيءُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغُوبِ فَتُسَلِّمُ عَلَيْهِ قَالَ فَيَرُدُّ السَّكَرَمَ وَيَسُألُهَا مَنْ أَنْتِ وَتَقُولُ أَنَا مِنْ الْمَرْيِدِ وَإِنَّهُ لَيَكُونُ عَلَيْهَا سَبْعُونَ وَالْمَغُوبِ فَتُسَلِّمُ عَلَيْهِ قَالَ فَيَرُدُّ السَّكَرَمَ وَيَسُألُهَا مَنْ أَنْتِ وَتَقُولُ أَنَا مِنْ الْمَرْيِدِ وَإِنَّهُ لَيْكُونُ عَلَيْهَا سَبْعُونَ وَالْمَغُوبِ وَالْمَدْيِدِ وَإِنَّهُ لَيْكُونُ عَلَيْهَا سَبْعُونَ فَوْلًا أَذْنَاهَا مِثْلُ النَّعْمَانِ مِنْ طُوبَى فَيَنْفُلُهَا بَصَرُهُ حَتَىٰ يَرَى مُجَّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ وَإِنَّ عَلَيْهَا مِنْ النَّيْجَانِ إِنَّ أَذُنَى لُولُولَةٍ عَلَيْهَا لَتُضِيءُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَعْرِبِ [صححه ابن حبان (٢٣٩٧)، والحاكم التيجَانِ إِنَّ آذُنَى لُولُولَةٍ عَلَيْهَا لَتُطِيءُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَعْرِبِ [صححه ابن حبان (٢٣٩٧)، والحاكم وقال الترمذى: عرب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذى: ٢٠٤٢)].

(۱۱۷۳۸) حضرت ابوسعید خدری نافذ سے مروی ہے کہ نی طبیعانے ارشاد فرمایا ایک آدی جنت بیل سر سال تک فیک لگائے رکھے گا اور پہلونہ بدلے گا،اس دوران ایک مورت آئے گی اوراس کے کندھوں پر ہاتھ دکھ دے گی، وہ اس کے چرے پرنظر ڈالے گا تو وہ آئینہ سے زیادہ صاف ہو گا اوراس مورت کے جسم پرایک ادنی موتی بھی مشرق اور مغرب کے درمیان ساری جگہ کو روثن کرنے کے لئے گائی ہوگا،وہ آکراسے سلام کرے گی، وہ فض اس کا جواب دے کراس سے پوچھے گا کہ آپ کون ہیں؟ وہ کہ کی کہ میں زائد انعام کے طور پر آپ کی ہوں، اس کے جسم پرستر کپڑے ہوں گے، جن میں سب سے کم تر کپڑ ابھی انتہائی کہ کہ گا اور اس کی جسم پر بڑیں گی اور اس کی بھی کراس کے جسم پر بڑیں گی اور اس کی بھی کراس کے جسم پر بڑیں گی اور اس کی بھی کراس کے جسم پر بڑیں گی اور اس کی بندلی کا گودا تک اس کے بیچھے سے اسے نظر آئے گا،اور اس کے سر پر ایسا شائد ارتاج ہوگا جس کا ایک اونی موتی بھی مشرق و مغرب کی درمیانی جگہ کوروثن کردے گا۔

(١١٧٣٩) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ آبِي الْهَيْثَمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الشِّنَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ

(۱۱۷۳۹) حضرت ابوسعید خدری المحقظ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا موسم سر مامومن کے لئے موسم بہار ہے۔

(١١٧٤) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لِهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنُ آبِي الْهَيْثَمِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِيِّ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ ٱلْفَ سَنَةٍ مَا أَطُولَ هَذَا الْيُوْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيُحَقَّفُ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَتَّى يَكُونَ أَخَفَّ عَلَيْهِ مِنْ صَلَاةٍ مَكُتُوبَةٍ يُصَلِّيهَا فِي الدُّنْيَا [صححه ابن حبان (٢٣٣٤). اسناده ضعيف].

(۴۰۰) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھ ہے مروی ہے کہ نبی ملینا ہے کسی نے پوچھا کہ قیامت کا دن' جو بچاس ہزار سال کا ہوگا'' کتنا کہا ہوگا؟ نبی ملینا نے فرمایا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے،مسلمان کے لئے وہ دن اس فرض

منتسم محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

مَن المَا مَرُن بَل يَهُو مِنْ أَن يَهُ وَكُو كُلُّ اللهُ اللهُ وَمِنْ لِيهُ مِنْ اللهُ مَن اللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ ولّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

نماز ہے بھی ہلکا ہوگا جووہ دنیامیں پڑھتا ہے۔ (١١٧٤١) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَجَالِسَ ثَلَاثَةٌ سَالِمٌ وَغَانِمٌ وَشَاحِبٌ [صححه ابن حبان

(٥٨٥). اسناده ضعيف].

(۱۱۷ اور نبی طایق نے فرمایا مجالس تین طرح کی ہوتی ہیں سالم (عمنا ہوں سے محفوظ) غانم (نیکیوں کا مال غنیمت بننے والی)

اورشاجب (بك بكرنے والى)

(١١٧٤٢) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ وَالَّذِى نَفُسِى بِيَدِهِ إِنَّ ارْتِفَاعَهَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَمَسِيرَةُ خَمْسِ مِالَةِ سَنَةٍ [صححه ابن حبان (٢٤٠٥)

وقال الترمذي: غريب وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٤٠ و ٣٢٩٤)]. (۱۱۲۳) اور نی الید نے "و فو هل موفوعة" كي تغيير ميل فر مايا اس ذات كي تتم جس ك قيضة قدرت ميل ميري جان ب

ان کی بلندی آتی ہوگی جیسے آسان اور زمین کے درمیان ہے اور ان دونوں کے درمیان پارٹج سوسال کا فاصلہ ہے'۔

(١١٧٤٣) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْعِبَادِ ٱفْضَلُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ الْعَازِى فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَوْ صَرَبَ بِسَيْفِهِ فِي الْكُفَّارِ وَالْمُشْرِكِينَ حَتَّى يَنْكُسِرَ وَيَخْتَضِبَ دَمَّا لَكَانَ الدَّاكِرُونَ اللَّهَ أَفْضَلَ مِنْهُ دَرَجَةً [قال الترمذي: غريب وقال الألباني:

(١١٧٣) اور گذشته سندی ہے مروی ہے كہ ميں فے عرض كيا يارسول الله فالتي الله كا مت كون الله كے نزد يك سب بندول

میں سے افضل ترین آ دی کون ہوگا؟ نی مایٹانے فر مایا کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے لوگ، پھر میں نے بوچھایا رسول اللَّهُ كَالِيُّظُ إِلَيْهِ ان كا درجه مجاہد ہے بھی بڑھ کر ہوگا؟ نبی مَلَيِّهِ نے فر مايا اگر وہ كفار اورمشركين ميں اتنى تكوار جلائے كه اس كى تكوار

ٹوٹ جائے اور وہ خون نش اک بت ہوجائے تب بھی ذکر کرنے والوں کا درجدان سے افضل ہی ہوگا۔

(١١٧٤٤) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ هَاجَرَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَّلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَجَرْتَ الشَّرُكَ وَلَكِنَّهُ الْجِهَادُ هَلْ بِالْيَمَنِ ٱبْوَاكَ قَالَ نَعَمُ قَالَ آذِنَا لَكَ قَالَ لَا فَقَالَ لَهُ رَمُنُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعُ إِلَى أَبَوَيْكَ فَاسْتَأْذِنْهُمَا فَإِنْ فَعَلَا وَإِلَّا فَبِرَّهُمَا [صحه ابن حبان

(٢٢٢) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٥٣٠). اسناده ضعيف].

(سم ادر کنشدسندی سے مروی ہے کہ ایک آ دی مین سے بجرت کرے نی ملیا کے پاس آیا، نی ملیا نے فر مایا تم نے شرك سے تو بجرت كرلى ، البت جهاد باقى ب،كيا يمن من تمهار ، والدين موجود بين؟ اس نے كها بى بان ابنى اليا ان يوجها کیا ان کی طرف سے مہیں جہاد میں شرکت کی اجازت ہے؟ اس نے کہانہیں، نبی مایشانے فر مایا اپنے والدین کے پاس واپس محکم دلائل و برابین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

منالاً اَعَدُّىٰ بَلِ مِينَةِ مَتَوَى كَلَّى الْمَالِيَةِ مِنْ بِلِي مِنْ اللهِ مِن اللهِ مِنْ اللّهِ مِ

. (١٧٧٤) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ يَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ سَيُعْلَمُ آهُلُ الْجَمْعِ

الْيَوْمَ مِنْ أَهْلِ الْكُرَمِ فَقِيلَ وَمَنْ أَهْلُ الْكُرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَهْلُ الذُّكُو فِي الْمُسَاجِدِ [داحع: ١١٦٧٥].

(۱۱۷ /۱۱) اورگذشته سند بی سے مروی ہے کہ نبی طبیعا نے فر مایا قیامت کے دن اللہ تعالی فرمائیں محی عنقریب یہاں جمع ہونے مالوں کمعین : لدگل کا سطال اللہ اللہ موسول میں اور اللہ اللہ مالاللہ کا اللہ کا معین : لدگل کا سے مصل میں مصرف

ُ والوں کومعز زلوگوں کا پیندچل جائے گا ،کسی نے پوچھایا رسول اللّه کاللّیم اُلا معز زلوگوں ہے کون لوگ مراد ہیں؟ فرمایا مجھیوں میں ''مجلس ذکروالے لوگ ۔

ا مجلس ذکروالےلوگ۔ مرد و دیمی میں میں میں اور دیمی میں اس میں اور دیمی میں اس می

١٧٤٦) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آذُنَى آهُلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً الَّذِي لَهُ ثَمَانُونَ الْفَ حَادِمٍ وَالْنَانِ وَسَبْعُونَ زَوْجَةً وَيُنْصَبُ لَهُ قَبَّةً مِنْ لُوْلُؤٍ وَيَاقُوتٍ وَزَبَرْجَدٍ كَمَا بَيْنَ الْجَابِيَةِ وَصَنْعَاءَ [صححه ابن حبان (٢٤٠١) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٦٢)].

(۱۲۷۱) اور گذشته سندی سے مروی ہے کہ بی ملیان نے فرمایا جنت میں سب سے کم درجداس آ دمی کا ہوگا جس کے آئی ہزار خادم ہوں گے، بہتر ہیویاں ہوں گی اور اس کے لئے موتیوں، یا قوت اور زبرجد کا اتنابر اخیمہ نگایا جائے گا جیسے جاہیاور صنعاء کا درمیانی فاصلہ ہے۔

(١١٧٤٧) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ دَرَجَةٌ رَفَعَهُ اللَّهُ دَرَجَةٌ حَتَّى يَجْعَلَهُ فِي آسْفَلِ السَّافِلِينَ [صححه ابن

حبان (٦٧٨ه). قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف، وقال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ١٧٦)].

(۱۱۷۴۷)اور گذشته سندی سے مروی ہے کہ نبی ملائیا نے اوشا دفر مایا جو مض اللہ کی رضا کے لئے ایک درجہ تو اضع اختیار کرتا ہے ،

الله اسے ایک درجہ بلند فرما دیتا ہے، جتی کہ اس طرح اسے' مطلبین' میں پہنچا دیتا ہے اور جو محض ایک درجہ اللہ کے سامنے تکبر کرتا ہے، اللہ اسے ایک درجے بیچے گرا دیتا ہے، جتی کہ اسے اسفل سافلین میں پہنچا دیتا ہے۔

ب ١٧٤٨) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا

* لَهُ بِالْإِيمَانِ فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيُومُ الْآخِو [راحع: ١١٦٧٤].

(۱۱۷۴۸) اور گذشته سند بی سے مروی ہے کہ نبی علیّا نے ارشا وفر مایا جب تم کسی محف کومبحد بیں آنے کا عادی دیکھوتو اس کے ایمان کی گواہی وو، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اللہ کی معجدوں کو وہی لوگ آبا دکرتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر

نار ڪتي ٻيل.

(١٧٧٤) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْمُكُومُ ضَيْفَهُ قَالَهَا فَلَانًا قَالَ وَمَا كَرَامَةُ الطَّيْفِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَائَةُ آيَّامٍ فَمَا جَلَسَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ عَلَيْهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مَنْ الْمُ الْمُنْ الْم صَدَفَةُ [انظر: ١٠٠٠].

(۹۹ ۱۱۷) اور گذشته سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیا اپنے فر مایا جو مخص اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا

اگرام کرنا چاہئے، نبی ملی اے بیہ بات تمن مرتبد دہرائی، کسی نے پوچھایا رسول اللہ امہمان کا اکرام کب تک ہے؟ نبی ملیوانے

فر مایا تین دن تک ،اس کے بعد اگروہ و ہاں تھر تا ہے تو و وصدقہ ہے۔

(.١٧٥٠) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَكُفَّارَتُهَا تَوْكُهَا

(۵۰) اور گذشته سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ملیدا نے فرمایا جوش کسی بات پرتم کھائے اور بعد میں اسے کسی دوسری چیز میں

خیرنظر آئے ،تواس کا کفارہ یہی ہے کہاہے ترک کردے۔ سیسترین آئی اور عن سیام میں میں ایک سیار کا ساتھ کا است کا ساتھ کا مالکھ مائیڈ آئی کھا تھے۔ اپنے کی ساتھ میں ک

(١١٧٥١) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آحَبُ اللّهُ الْعَبُدَ اثْنَى عَلَيْهِ مِنُ الْعَيْرِ سَبْعَةَ أَضْعَافِ لَمْ يَعْمَلُهَا وَإِذَا ٱبْغَضَ اللّهُ الْعَبْدَ ٱثْنَى عَلَيْهِ مِنُ الشَّرِّ سَبْعَةُ أَضْعَافٍ لَمْ يَعْمَلُهَا [راحع: ١٦٣٥٨].

(۱۱۷۵۱) اور گذشته سندی سے مروی ہے کہ نی ملیا نے فر مایا جب اللہ کی بندے سے راضی ہوتا ہے تو اس کی طرف خیر کے سات ایسے کام میں ہوتا ہے تو اس کی طرف خیر کے سات ایسے کام است ایسے کام اس کی طرف چیرویتا ہے جواس نے پہلے نہیں کیے ہوتے۔
اس کی طرف چیرویتا ہے جواس نے پہلے نہیں کیے ہوتے۔

(١١٧٥٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْشَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلْرِي عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّهُ قَالَ قَالَ إِبْلِيسُ أَى رَبِّ لَا أَزَالُ أُغُوِى بَنِى آدَمَ مَا دَامَتُ أَرُوَاحُهُمُ فِى آجُسَادِهِمُ قَالَ فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لَا أَزَالُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِى [راحع: ١١٢٥٧].

(۱۱۷۵۲) حفرت ابوسعید خدری افاق سے مروی ہے کہ بی طائی نے فرمایا شیطان نے کہاتھا کہ پروردگار! مجھے تیری عزت کو تم! میں تیرے بندوں کواس وقت تک گمراہ کرتار ہوں گا جب تک ان کے جسم میں روح رہے گی اور پروردگا دھالم نے فرمایا تھا مجھے

یں بیرے بروں وال وقت میں مراہ حرمار ہوں ہ بہت ہیں۔ ان سے من روں رہے کا دور پروروہ ملہ مسے مرہ یا ساتھ۔ اپنی عزت اور جلال کی قتم! جب تک وہ مجھ سے معانی مانگلتے رہیں گے، میں آئییں معاف کرتا رہوں گا۔

(١١٧٥٣) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثِنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْطَى مِنْ يِلْكَ الْعَطَايَا فِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْأَنْصَارِ فِي أَنْفُيهِمْ حَتَّى قُلْ الْقُصُوبِ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْأَنْصَارِ مِنْهَا شَيْءٌ وَجَدَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي أَنْفُيهِمْ حَتَّى كُنُ فِي الْأَنْصَارِ مِنْهَا شَيْءٌ وَجَدَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي أَنْفُيهِمْ حَتَّى كَانُ قَاتِلُهُمْ لَفِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَهُ فَلَاحَلَ عَلَيْهِ سَعُدُ بْنُ عُبَادَةً كَثُومَ لَا اللَّهُ إِنَّ هَذَا الْفَيْءِ اللّهِ عَلَيْهِ فِي أَنْفُيهِمْ لِمَا صَنَعْتَ فِي هَذَا الْفَيْءِ اللّهِ عَلَيْكَ فِي أَنْفُيهِمْ لِمَا صَنَعْتَ فِي هَذَا الْفَيْءِ اللّهِ عَلَيْكَ فِي أَنْفُيهِمْ لِمَا صَنَعْتَ فِي هَذَا الْفَيْءِ اللّهِ عَلَيْكَ فِي أَنْفُيهِمْ لِمَا صَنَعْتَ فِي هَذَا الْفَيْءِ اللّهِ عَلَيْهِ مَا لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ مَلَا اللّهُ عَلَيْهِ مَلْكَ عَلَيْهِ مَلْكُونُ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مَا لَمُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا لَلْهُ عَلَيْهِ مَلْكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ مُلْكُونُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا لَا اللّهُ عَلَيْهِ مَا لَهُ عَلَيْهِ مَلْكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مِلْكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مَا لَا الْعَالِي اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ الْعَلَا الْفَيْءِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى الْعَلَا الْفَيْءِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلَى الْعِلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ الْمُعَلّم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قَسَمْتَ فِي قَوْمِكَ وَأَعْطَيْتَ عَطَايَا عِظَامًا فِي قَبَائِلِ الْعَرَبِ وَلَمْ يَكُنُ فِي هَذَا الْحَيِّ مِنْ الْأَنْصَارِ شَيْءٌ قَالَ

مناه امرن فيل المنت مرقم المنت الفاسكية المنت الفاسكية المنت الفاسكية المنت الفاسكية المنت الفاسكية المنت المنت الفاسكية المنت فَكَيْنَ أَنْتَ مِنْ ذَلِكَ يَا سَعْدُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا آنَا إِلَّا امْرُوُّ مِنْ قَوْمِي وَمَا آنَا قَالَ فَاجْمَعْ لِي قَوْمَكَ فِي هَذِهِ الْحَظِيرَةِ قَالَ فَخَرَجَ سَعْدٌ فَجَمَعَ النَّاسَ فِي تِلْكَ الْحَظِيرَةِ قَالَ فَجَاءَ رَجَالٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ فَتَرَكَهُمْ فَدَخَلُوا وَجَاءَ آخَرُونَ فَرَدَّهُمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا آتَاهُ سَغَدٌّ فَقَالَ قَدْ اجْتَمَعَ لَكَ هَذَا الْحَتَّى مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ ا فَاتَنَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَٱلْنَى عَلَيْهِ بِالَّذِى هُوَ لَهُ ٱهْلُ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْٱنْصَارِ مَا قَالَةٌ بَلَغَتْنِي عَنْكُمْ وَجِدَةٌ وَجَدْتُمُوهَا فِي ٱنْفُسِكُمْ ٱلْمُ آتِكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللَّهُ وَعَالَةً فَأَغْنَاكُمْ اللَّهُ وَٱعْدَاءً فَالَّفَ اللَّهُ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ قَالُوا بَلُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنَّ وَٱفْضَلُ قَالَ آلَا تُجِيبُونَنِي يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ فَالُوا وَبِمَاذَا نُجِيبُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ الْمَنُّ وَالْفَصْلُ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْ شِنْتُمْ لَقُلْتُمْ فَلَصَدَقْتُمْ وَصُدَّفْتُمْ ٱلْمُتَنَا مُكَدُّبًا فَصَدَّقْنَاكَ وَمَخُدُولًا فَنَصَرْنَاكَ وَطَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ وَعَائِلًا فَآغَنَيْنَاكَ ٱوَجَدْتُمْ فِي ٱلْفُسِكُمْ يَا مَعْشَرَ الْكَنْصَارِ فِي لُعَاعَةٍ مِنُ الدُّنْيَا تَٱلَّفْتُ بِهَا قَوْمًا لِيَسْلِمُوا وَوَكَلْتُكُمْ إِلَى إِمْكَرِمِكُمْ ٱفَلَا تَرُضَوْنَ يَا مَعْشَرَ الْمَانْصَارِ أَنْ يَنْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاةِ وَالْبَعِيرِ وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِحَالِكُمْ فَوَالَّذِي نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوُلَا الْهِجُرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْٱنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْٱنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكُتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ اللَّهُمَّ ارْحَمُ الْأَنْصَارَ وَٱلْبَنَاءَ الْأَنْصَارِ وَٱلْبَنَاءَ ٱلْبَنَاءِ الْأَنْصَارِ قَالَ فَهَكَى الْقَوْمُ حَتَّى آغْضَلُوا لِحَاهُمْ وَقَالُوا رَضِينَا بِرَسُولِ اللَّهِ قِسْمًا وَحَظًّا ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۱۷۵۳) حفرت ابوسعید خدری افاتھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابیقائے قریش اور دیگر قبائل عرب میں پکھی چیزیں تقسیم
کیں ، انصار کے جے میں اس میں سے پکھ بھی نہ آیا ، یہ چیزان کے ذہن میں آئی اور کثرت سے یہ باتیں ہونے لکیں حتیٰ کہ
ایک آ دی نے یہ بھی کہددیا کہ نی طبیقا پی قوم سے جاملے ہیں ، یہ من کر حضرت سعد بن عبادہ افاتین ارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے
اور عرض کیایارسول اللہ! انصار کا یہ بیلی آپ کے متعلق اپنے ذہن میں ہو جھ کا شکار ہے کہ آپ نے اس مال نفیمت میں کیا طریقہ
اور عرض کیایارسول اللہ! انصار کا یہ بیلی آپ کے متعلق اپنے ذہن میں ہو جھ کا شکار ہے کہ آپ نے اس مال نفیمت میں کیا طریقہ
اور تایا ، آپ نے اسے اپنی قوم میں تقسیم کر دیا اور قبائل عرب کو ہوئے ہو جو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری کیا
جھسہ نہ ہوا ، نی طبیقا نے ان سے پوچھا کہ سعد! اس معاطے میں تم کس طرف ہو؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری کیا
جھسے نہ ہوا ، نی طبیقا نے ان سے پوچھا کہ سعد! اس معاطے میں تم کس طرف ہو؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری کیا
جھسے تھی تو اپنی قوم کا صرف ایک فر د ہوں ، اور اس کے علاوہ میں کیا ہوں؟ نی طبیقا نے فر مایا اس بارے میں اپنی قوم کو

چنانچ دعفرت سعد فاتلا نظا اور انہوں نے سب کو جمع کرلیا، پھی مہاجرین بھی آئے اور حضرت سعد فاتلا نے انہیں بھی بانے دیا چنانچ وہ اندر چلے ملئے، پھی دیگر مہاجرین آئے تو انہوں نے انہیں روک دیا، الغرض! جب سب جمع ہو مکئے تو حضرت معد فاتلا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ انسار جمع ہو مکئے ہیں، نبی علیدان کے پاس تشریف لائے، اور اللہ کی حمد و

الله المستان المستان

(١١٧٥٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بُنُ عُمَرَ بُنِ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِئُ لُمَّ الطُّهَرِيُّ عَنْ مَحْمُودٍ بْنِ لَبِيدٍ الظُّهَرِيُّ آحَدٍ بَنِي عَبْدِ الْكَشْهَلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلْزِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُفْتَحُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ يَخْرُجُونَ عَلَى النَّاسِ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَغْشَوْنَ الْأَرْضَ وَيَنْحَازُ الْمُسْلِمُونَ عَنْهُمْ إِلَى مَدَائِنِهِمْ وَحُصُونِهِمْ وَيَضُمُّونَ إِلَيْهِمْ مَوَاشِيَهُمْ وَيَشْرَبُونَ مِيَاهَ الْأَرْضِ حَتَّى إِنَّ بَفْضَهُمْ لَيَمُرُّ بِالنَّهَرِ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهِ حَتَّى يَتْرُكُوهُ يَبَسًّا حَتَّى إِنَّ مَنْ بَعْدَهُمْ لَيَمُرُ بِذَلِكَ النَّهَرِ فَيَقُولُ قَدْ كَانَ هَاهُنَا مَاءٌ مَرَّةً حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ مِنْ النَّاسِ إِلَّا أَحَدٌ فِي جِصْنِ أَوْ مَدِينَةٍ قَالَ قَائِلُهُمْ هَوُكَاءِ آهُلُ الْأَرْضِ قَدْ فَرَغْنَا مِنْهُمْ بَقِيَ آهُلُ السَّمَاءِ قَالَ ثُمَّ يَهُزُّ آحَدُهُمْ حَرْبَتَهُ ثُمَّ يَرْمِي بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَتَرُجِعُ مُخْتَضِبَةً دَمَّا لِلْبَلَاءِ وَالْفِتْنَةِ فَبَيْنَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ دُودًا فِي أَعْنَاقِهِمْ كَنَعَفِ الْجَرَادِ الَّذِي يَخُرُجُ فِي أَعْنَاقِهِمْ فَيُصْبِحُونَ مَوْتَى لَا يُسْمَعُ لَهُمْ حِسًّا فَيَقُولُ الْمُسْلِمُونَ أَلَّا رَجُلُّ يَشْرِى نَفْسَهُ فَيَنْظُرَ مَا فَعَلَ هَذَا الْعَدُوُّ قَالَ فَيَتَجَرَّدُ رَجُلٌ مِنْهُمْ لِذَلِكَ مُحْتَسِبًا لِنَفْسِهِ قَدْ أَطَنَّهَا عَلَى أَنَّهُ مَقْتُولٌ فَيَنْزِلُ فَيَجِدُهُمْ مَوْتَى بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَيُنَادِى يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ آلَا أَبْشِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ قَلْدُ كَفَاكُمْ عَدُوَّكُمْ فَيَخُرُجُونَ مِنْ مَدَائِنِهِمْ وَحُصُونِهِمْ وَيُسَرِّحُونَ مَوَاشِيَهُمْ فَمَا يَكُونُ لَهَا رَغَى إِلَّا لُحُومُهُمْ فَتَشْكُرُ عَنْهُ كَأَخْسَنِ مَا تَشْكُرُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ النَّبَاتِ أَصَابَتُهُ قَطٌّ [صححه ابن حبان (٦٨٣٠)، والحاكم المستدرك (٤٨٩/٤) وقال البوصيري: هذا اسناد صحيح وقال الألباني: حسن صحيح (ابن ماحة: ٧٩٤). قال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

والمراكب المراكب المرا مُنالِقًا أَحَدُن بِلْ مِينَةِ مِنْتُم

(۱۱۷۵) حضرت ابوسعید خدری المتنات مروی ہے کہ میں نے نبی مالیا کو بیفر ماتے ہوئے ستاہے جب یا جوج ماجوج کو کھول

ویا جائے گا اور وہ لوگوں پراس طرح خروج کریں سے جیسے اللہ تعالی نے فر مایا ہے کہ وہ ہر بلندی سے پھیلتے ہوئے محسوں ہوں مے بتو وہ روئے زمین پر چھا جائیں گے ، اورمسلمان اپنے اپنے شہروں اور قلعوں میں سٹ جائیں مے ، یا جوج ماجوج ان کے

ا مویشوں کو پکڑلیں مے اورز مین کا سارا پانی لی جائیں ہے جی کدان میں سے پھھلوگ ایک نمرے پاس سے گذریں مے تواس کا سارا پانی بی کراہے خنگ کردیں مے ، محران کے بعدان علی کے کھ لوگ وہاں سے گذریں مے تو کہیں مے کہ بھی یہاں بھی الى بوتا بوگا.

الغرض! جب روئے زمین برکوئی انسان نہ بجے گاء سوائے ان لوگوں کے جوقلعوں یا شہروں میں اپنے آ ب محفوظ کر لیں مے توان میں ہے ایک بولے گا کہ زمین والوں ہے تو ہم نمٹ لیے،اب آسان والےرہ مجنے، بیر کہ کروہ اپنے نیزے کو حرکت دے کرآ سان کی طرف سینے گا، تو وہ نیز وان کے امتحان اور آز مائش کے لیے خون میں لت بت کر سے ان کی طرف واپس لوٹا دیا جائے گا،ای دوران اللہ ان کی گردنوں پرٹٹری کی طرح ایک کیٹر اسلط کردے گاجوان کی گردنوں کے پاس لکل آئے گا اور كي بيك وه سارے مرجائيں كے اورا كلے دن ان كى كوئى آ واز نه سناكى دے كى مسلمان آپس ميں كہيں سے كدكوئى ايسا آ دى ہے جواپی جان کی بازی لگا کریدد کھوکرآئے کہ اس دشمن کا کیا بنا؟ چنانچہ ایک آدی تواب کی نیت سے ' سیجھ کروہ قل ہوجائے گا" قلعے سے بنچاترے گاتو دیکھے گا کہ وہ سب مرے بڑے ہیں ،اورایک دوسرے کے اوپران کی لاشیں بڑی ہوئی ہیں، وہ اس وقت پکارکر کے گامگراے گروہ مسلمین! تمہارے لیے خوشخری ہے،اللہ نے تنہارے دعمن سے تنہاری کفایت فرمالی، چنانچہ

جب ان كے جانور چرنے كے ليكليں محتوان كے لئے ياجوج ماجوج كا كوشت عى چرنے كے لئے برطرف جيلا ہوا ہوگا، جے کھا کروہ اتنے صحت منداور فربہ و جائیں گے کہ کسی کھاس وغیرہ ہے بھی اتنے صحت مند نہ ہوئے ہول گے۔ (١١٧٥٥) حَدَّثَنَا يَحْتَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ آبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَلَّهُ

سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخُرُجُ قَوْمٌ مِنْ النَّارِ قَدْ احْتَرَقُوا وَكَانُوا مِثْلَ الْحُمِّمِ فَلَا يَزَالُ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَرُشُونَ عَلَيْهِمُ الْمَاءَ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْعَثَاءُ فِي جَمِيلَةِ السَّيْلِ [انظر: ١١٨٧٨ ١٠٥٤].

(١١٧٥٥) حفرت ابوسعيد خدري اللط سے مروى ہے كه انہوں نے نبي طابقا كوييفر ماتے ہوئے سناہے كه عقريب جہنم سے ايك قوم لکے گی جوجل کرکوئلہ کی طرح ہوچک ہوگی ، الل جنت ان رمسلسل یانی ڈالتے رہیں کے یہاں تک کہ دوایے اگ آئیں

معصلاب عربهاؤش وأاكرك اكآتاب

ملمان این شهرون اورقلعون سے نکل آئیں گے۔

(١١٧٥٦) حَلَّاتُنَا غُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ حَلَّانَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ

اِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهُمْ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ يَوْمَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهُمْ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ فَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِى مَحْرَمٍ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى قَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمَوْمَ . [راحع: ٥٥ . ١١].

(۱۱۷۵۲) حفرت ابوسعید خدری نگافتا سے مروی ہے کہ نبی ماید نا فر مایا کوئی عورت تین دن کاسنرا پے محرم کے بغیر نہ کرے، عید کے دن روز ہنیں ہے اور سوائے تین مسجد ول کے یعنی مسجد حرام ، مسجد نبوی اور مسجد اقصلی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کاسنر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(١٥٥٠م) قَالَ وَوَدَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ آيْنَ تُوِيدُ قَالَ أُويدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَقَالَ لَهُ النَّيَّ صَلَّةٍ فِي خَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدِ ٱلْفَضَلُ يَغْنِي مِنْ ٱلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدِ الْفَضَلُ يَغْنِي مِنْ ٱلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْفَضَلُ يَغْنِي مِنْ ٱلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْخَرَامَ [صححه ابن حبان (١٦٢٤، ١٦٢٣). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۷۵۱ م) اور مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیقانے کسی مخص کورخست کرتے ہوئے اس سے پوچھا کہ تمہارا کہاں کے سنر کا ارادہ ہے؟ اس نے بتایا کہ میراارادہ بیت المقدس کا ہے، تو نبی طبیقانے فرمایا اس مجد میں ایک نماز پڑھنے کا تواب "مجدحرام کو

نکال کر''باقی تمام مساجد کے مقابلے میں ایک ہزار درجہ افضل ہے۔

(١١٧٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِتَّ عَنْ نَهَادٍ الْعَبْدِي عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيَسْأَلُ الْعَبُدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى الْعَبُدِي عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيَسْأَلُ الْعَبُدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى

إِنَّهُ لَيْسَالُهُ يَقُولُ أَى عَبْدِى رَآيْتَ مُنْكُرًا فَلَمْ تُنْكِرُهُ فَإِذَا لَقَنَ اللَّهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ بَا رَبِّ وَثِقْتُ بِلَكِ وَخِفْتُ النَّاسَ [راحع: ١١٢٣٢].

(۵۷) حضرت ابوسعید خدری ناتیخ ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا قیامت کے دن تم سے ہر چیز کا حساب ہوگا ، حتی کہ ب سوال بھی پوچھا جائے گا کہ جب تم نے کوئی گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھا تھا تو اس سے روکا کیوں نہیں تھا؟ پھر جے اللہ وکیل سمجھا دےگا ، وہ کہد دےگا کہ پر وردگار! مجھے آپ سے معانی کی امیدتھی لیکن لوگوں سے خوف تھا۔

(١١٧٥٨) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعُتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ آبِى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُقْبَةَ بُنِ عَبْدِ الْفَافِرِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ ذَكُو رَجُلًا فِيمَنُ سَلَفَ آوُ قَالَ فِيمَنُ كَانَ قَبْلَكُمْ نُمَّ ذَكَرَ كَلِمُ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ خَصْرَهُ الْمَوْتُ قَالَ لِبَنِيهِ آيَّ آبِ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا حَيْرَ آبِ قَالَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا أَعْطَاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ يَعَلَّمُهُ فَإِذَا فَالَ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ لِبَنِيهِ آيَّ آبِ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا حَيْرَ آبِ قَالَ فَلَمَا خَصْرَهُ الْمَوْتُ قَالَ لِبَنِيهِ آيَّ آبِ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا حَيْرَ آبِ قَالَ قَالَ اللّهِ خَيْرًا وَإِنْ يَقْدِرُ اللّهُ عَلَيْهِ يُعَلِّمُهُ فَإِذَا فَاللّهِ عَيْرًا وَإِنْ يَقْدِرُ اللّهُ عَلَيْهِ يَعَلَيْهُ فَإِذَا اللّهِ خَيْرًا وَلِكُ قَالَ فَلَعَلُوا ذَلِكَ وَرَبّى فَلَمَّا مَاتَ آخُرَافُوهُ ثُمَّ سَحَقُونُ الْ فَلَعَلُوا ذَلِكَ وَرَبّى فَلَمَّا مَاتَ آخُرَافُوهُ ثُمَّ سَحَقُوهُ أَنْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مَنْ إِلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ لَهُ كُنْ فِإِذَا هُوَ رَجُلٌ فَائِمٌ قَالَ اللّهُ أَى عَبْدِى مَا حَمَلَكَ سَهَكُوهُ ثُمَّ ذَرُّوهُ فِي يَوْمِ عَاصِفٍ قَالَ فَقَالَ اللّهُ لَهُ كُنْ فِإِذَا هُوَ رَجُلٌ قَائِمٌ قَالَ اللّهُ أَى عَبْدِى مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ فَقَالَ يَا رَبِّ مَخَافَتَكَ أَوْ فَرَقًا مِنْكَ قَالَ فَمَا تَلَافَاهُ أَنْ رَحِمَهُ وَقَالَ مَرَّةً أُخُوى فَمَا تَلَافَاهُ غَيْرُهُا أَنْ رَحِمَهُ قَالَ فَحَدَّثُتُ بِهَا أَبَا عُثْمَانَ فَقَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ سَلْمَانَ غَيْرَ مَرَّةٍ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ ثُمَّ

آفُدُونِی فِی الْبَحْرِ أَوْ کُمَا حَدَّتُ (۱۱۷۵۸) حفرت ابوسعید خدری طاقت مروی ہے کہ جناب رسول الله مُلَاثِیْنِ نے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آ دمی تفا میں اللہ نے مال واولا دسے خوب نواز رکھا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلایا اوران سے میں کہ میں تمہاراکیا باپ ٹابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہالیکن تمہارے باپ نے بھی کوئی نیکی کا کام بیس میا، اس لئے جب میں مرجاؤں تو جھے آگ میں جلا کرمیری را کھ کو پیس لینا، اور تیز آ ندھی والے دن اسے سمندر میں بہا دینا

ی نے ان سے اس پر وعدہ لیا، انہوں نے وعدہ کرلیا اور اس کے مرنے کے بعد وعدے پڑمل کیا ماللہ نے'' کن'' فرمایا تو وہ پیا جاگیا کھڑا ہوگیا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ تونے بیر کت کیوں گی؟ اس نے جواب دیا کہ آپ کے خوف کی وجہ ہے، اس بلت کی تئم جس کے دست قدرت میں محمد کا اللہ نے اس ہے، اللہ نے اسے بید بدلہ دیا کہ اس کی مغفرت فرمادی۔

١١٧٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثِنِي أَرْبَعَةُ رِجَالٍ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

ا ۱۱۷۵) حفرت ابوسعید خدری المنظوسے مروی ہے کہ نی مائیلا نے منظے میں نبیذ بنانے اور استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ۱۱۷۸) حَدَّتُنَا يَعْقُوبُ حَدَّتُنَا آبِي عَنِ الْمِنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا آبَانُ اللهُ صَالِح عَنْ فُسَيْمٍ مَوْلَى عُمَارَةَ عَنْ فَزَعَةَ عَنْ آبَانُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُسَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَالَةِ مَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُسَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَالَةِ مَسَاجِدَ الْمُسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى وَمَسْجِدِى [راحع: ٥٥ - ١١].

بالا ۱۱۷) حفزت ابوسعید خدری تاکیز سے مروی ہے کہ میں نے نبی طالیا کوفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ سوائے تین معجدوں کے بعنی معبد حرام ،معبد نبوی اور معبد انصلی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور معبد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیارند کی جائے۔

به بديون اور بدا سلط عند الله عَدَّنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْجُدْرِيِّ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آهُونَ آهُلِ النَّارِ عَذَابًا رَجُلٌ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ مِنْ نَارٍ يَغْلِى مِنْهُمَا دِمَاعُهُ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى رَحُبَتَيْهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى رَحُبَتَيْهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى رَحُبَتَيْهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى صَدْرِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى آرُنْيَةٍ مِنَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى صَدْرِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى صَدْرِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ

گذ اغتیم [راحع: ١١١١٦]. (١١٤١١) حضرت ابوسعید خدری المالئ سے مروی ہے کہ نی مالیا نے فرمایا الل جہم میں اس مخص کوسب سے ہلکا عذاب ہوگا جس

يَذُخُلِنِي الْمَجَابِرَةُ وَالْمُلُوكُ وَالْعُظَمَاءُ وَالْاشُرَافُ وَقَالَتْ الْجَنَّةُ آَىٰ رَبِّ يَدُخُلِنِي الْفُقَرَاءُ وَالصَّعَفَاءُ وَالْمُسَاكِينُ فَقَالَ لَهُرَاكُ وَتَعَالَى لِلْنَارِ انْتِ عَذَابِي أَصِيبُ مِكِ مِنْ آشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ آنْتِ رَحْمَتِي وَسِعَتُ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ لَهُرَاكَ وَتَعَالَى لِلْنَارِ أَنْتِ عَذَابِي أَصِيبُ مِكِ مِنْ آشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ آنْتِ رَحْمَتِي وَسِعَتُ كُلَّ شَيْءٍ وَلِكُلِّ وَآحِلَةً مِنْكُمَا مِلْوُهَا فَآمَّا النَّارُ فَيْلُقَى فِيهَا آهُلُهَا وَتَقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ حَتَى يَأْتِيهَا تَهَارَكَ وَتَعَالَى فَيَضَعُ قَلَمَهُ عَلَيْهَا فَتُزُوى وَتَقُولُ قَذْنِي قَلْمِي وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَتَبْقَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْقَى إِرَاحِع: ١١١٥ وَكُلُ وَالْحَرِي اللَّهُ الْفَيْتُ وَآمًا الْجَنَّةُ فَتَبْقَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْقَى [راحع: ١١٥]. لَهَا خَلُقًا بِمَا يَشَاءُ و قَالَ حَسَنَ الْآشَيَبُ وَآمًا الْجَنَّةُ فَتَبْقَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْقَى [راحع: ١١٥].

ر ۱۱ کے ۱۱) سرت او سید الله وسے طروق ہے کہ ہی ہے ہے ہی کا ایک اور بھی اور ہم ہیں، اور جہنم کے گئی کہ میرا کیا تصور ہے کہ بھی میں مرف قراءاور کم تر حقیقت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اور جہنم کے گئی کہ میرا کیا تصور ہے کہ بھی میں مرف جا ہرا دور تکار اور متکبر لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جے چا ہوں گا تیر ہے ذریعے اسے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چا ہوں گا تیر ہے ذریعے رحم کروں گا ،اور تم دونوں میں سے ہرایک کو بھر دوں گا ، چون نے جہنم کی کہ بھواور بھی ہے؟ یہاں میں سے ہرایک کو بھر دوں گا ، چہنم کی اور اس کے اجزاء سے کرایک کی کہ دوس کرایک کے اور اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سے کرایک دوسرے سے ل جائی مثبت کے مطابق نی تھوت پیدا

﴿ مَا حَلَّانَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَمْنِي ابْنَ زُرَيْعِ جَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنِي بَكُرْ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُلُوعُ رَأَي رُؤْيًا أَنَّهُ يَكُتُبُ صَ فَلَمَّا بَلَغَ إِلَى سَجْدَتِهَا قَالَ رَأَى الدَّوَاةَ وَالْقَلَمَ وَكُلَّ شَيْءٍ بِحَضْرَتِهِ الْقَلَبَ سَاجِلُدُ قَالَ فَقَصَّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلُ يَسْجُدُ بِهَا بَعُدُ [انظر: ١٨٢١].

مناجِلنا قالَ فَقَصْهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزُلْ يَسْجَدُ بِهَا بَعَدُ [انظر: ١١٨٢١]. (١٣٤١) معرت ايوسعيد خدري المائن سے مروي ہے كدا يك مرتبانهوں نے خواب ميں ديكھا كدوه سورة عي لكھ رہ ہيں ،

ر ۱۰۰۰ میں مرت ہو میں کدوات ،قلم اور ہروہ چیز جود مال موجودتی ،سب بجدے میں گر گئے ، بیدار ہو کرانہوں نے بیا جب آیت بجدہ پر پنچے تو دیکھنا کہ دوات ،قلم اور ہروہ چیز جود مال موجودتی ،سب بجدے میں گر گئے ، بیدار ہو کرانہوں نے بیا

حکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و متفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

من المائين المنافق الم

خواب نی مانیا سے بیان کیا تو اس کے بعد نبی مائیا ہمیشاس میں مجدہ تلاوت کرنے لگے۔ (١١٧٦٤) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ آنَسٍ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبْقَ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ [راحع: ٣٣ ١٠]. (۱۲۷) حضرت ابوسعید خدری نگانؤے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا جبتم اذان سنوتو وہی جملے کہا کروچومو ڈن کہتا ہے۔

﴿ ١١٧٦٥ ﴾ حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بُنَ قَرَطَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِئّ

قُلْتُ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ مُحَمَّدٌ قَالَ لَا قَالَ اشْتَرَيْتُ أُضْحِيَّةً فَجَاءَ الذِّنُبُ فَآكَلَ مِنْ ذَبَهَا أَوْ أَكُلَ ذَلَهَا فَسَاكُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا [راحع: ٢٩٤].

(۱۱۷ ۲۵) حضرت ابوسعید خدری فاتنا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے قربانی کے لئے ایک مینڈ ھاخریداء اتفاق سے ایک جعيرياآيااوراس ك دم كاحصدنوج كركها كيا، بن في عليات بوجها (كداس كي قرباني موسى بي ينبيس؟) في اليات

(١١٧٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سُئِلَ عَنْ الْعَزْلِ قَالَ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَنْتَ تَخُلُقُهُ أَنْتَ تَوْزُقُهُ ٱلْوَّهُ قَرَارَهُ أَوْ مَقَرَّهُ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ [راجع: ١٥٢٣].

(۱۲۷) جعرت ابوسعید خدری مانت سروی ہے کہ تی مانیا ہے " عزل " کے بارے یو جما کیا تو آپ تانی کا اس کا ایک کال الموادد كوم بداكرو كي كياتم اسيرزق دو كي؟ الله في استاس كم المكان بس ركاديا تويد تقدير كا حصر بها وري تقدير ب-(١١٧١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَفْقُرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ تَقِيفٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ كِنَانَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ثُمَّ أُوْرَثُنَا

الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ طَالِمْ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَمْرَاتِ قَالَ هَوْلَاءِ كُلُّهُمْ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِلَةٍ وَكُلُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ [قال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٢٢٥)

١١٤١) حضرت ابوسعيد خدري فاتفاس مروى بيك في طينات اس آيت كي تغيير مين فرمايان چرم في ايلي كتأب كاوارث و کول کو بنادیا جنہیں ہم نے اپنے ہندوں میں سے منتخب کیا تھا، پھران میں سے بعض اپنی جانون پرظلم کرنے والے ہیں، بعض ورداور بعض نيكول يس سبقت لے جانے والے بين و فرمايا يرسب ايك بى مرتبے من بين اورسب جنت ميں جا ميں گے۔

١١٧) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةً عَنْ آبِي شَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ آهُلَ النَّارِ الَّذِينَ هُمُ آهُلُ النَّارِ لَا يَمُونُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوُنَ وَلَكِنَّهَا تَصِيبُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

هي مُنالِمَ المَوْرِضِ لِيَنِيْ مَرْمَ كَلِي هِ الْمُعَلِّلُ الْمُعَلِّلُ الْمُعَلِّلُ الْمُعَلِّلُ الْمُعَلِّ قَوْمًا بِدُنُوبِهِمْ ٱوْ خَطَايَاهُمْ حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحْمًا أُذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُخْرَجُونَ ضَبَاثِرَ ضَبَاثِرَ فَيُلْقَوْنَ عَلَى ٱنْهَادِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ يَا آهُلَ الْجَنَّةِ آهُرِيقُوا عَلَيْهِمْ مِنْ الْمَاءِ قَالَ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ

(۱۸ ۱۸) حضرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر مایا وہ جہنمی جوال میں ہمیشہ رہیں سے ، ان پرتو موت آئے گی اور نہ ہی انہیں زندگانی نصیب ہوگی ،البتہ جن لوگوں پراللہ اپنی رحمت کا ارادہ فرمائے گا ،انہیں جہنم میں بھی موت دے دےگا، پھرسفارش کرنے والے ان کی سفارش کریں گے،اوروہ گروہ درگروہ وہاں سے نکلیں گے،وہ لوگ ایک خصوصی نہر میں عسل کریں گے اور کہا جائے گا کہ اے اہل جنت! ان پر پانی بہاؤ، ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلا ب کے بہاؤ میں دانہ اگ

(١١٧٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْمَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنُ الدُّوْدِ صَدَقَةٌ وَلَا فِى خَمْسَةِ ٱوُسَاقٍ أَوْ خَمْسٍ أَوَاقٍ **صَدَقَة** [راجع: ١١٠٤٤].:

(١٩٧ ١٤) حضرت ابوسعيدَ ثلاثلاً ہے مروی ہے کہ نبی طبیلانے ارشا دفر ما يا پانچے اونوں سے کم ميں زکو ةنہيں ہے، پانچ وس سے کم

گندم میں بھی ز کو ہنہیں ہےاور پانچ اوقیہ ہے کم جاندی میں ز کو ہنہیں ہے۔

(١١٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً أَنَّهُ سَمِعَ مَوْلًى لِأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ ٱلْحُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا

اعُرِفَ فِي وَجُهِهِ [راحع: ٢١٧٠٦].

(• 2 ء ۱۱) حضرت ابوسعید خدری تاتیخ سے مروی ہے کہ ہی ملیکا کسی کنواری عورت سے بھی زیادہ ''جوایتے پردے میں ہو' باحیاء تھے،اور جب آپ مُلَقِیْمُ کوکوئی چیز نا گوارمحسوں ہوتی تو وہ ہم آپ مَلَقَیْمُ کے چیرے سے بی پیچان لیا کرتے تھے۔

(١١٧٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ ٱلْبَلْنَا فِي جَيْشٍ مِنْ

الْمَدِينَةِ قِبَلَ هَذَا الْمَشْرِقِ قَالَ فَكَانَ فِي الْجَيْشِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَيَّادٍ وَكَانَ لَا يُسَايِرُهُ أَحَدٌ وَلَا يُرَافِقُهُ وَلَا يُوَاكِلُهُ وَلَا يُشَارِبُهُ وَيُسَمُّونَهُ الدَّجَّالَ فَبَيْنَا أَنَا ذَاتَ يَوْمِ نَازِلٌ فِي مَنْزِلِ لِي إِذْ رَآنِي عَبْدُ اللَّهِ بُنُ صَيَّاهٍ

جَالِسًا فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ إِلَىَّ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَلَا تَرَى إِلَى مَا يَصْنَعُ النَّاسُ لَا يُسَايِرُنِي أَحَدٌ وَلَا يُرَافِقُنِي آحَدٌ وَلَا يُشَارِيُنِي آحَدٌ وَلَا يُوَاكِلُنِي آحَدٌ وَيَدْعُونِي الدَّجَّالَ وَقَدْ عَلِمْتَ ٱنْتَ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ لَا يَدُخُلُ الْمَدِينَةَ وَإِنِّى وُلِدُتُ بِالْمَدِينَةِ وَقَدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَّالَ لَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وُلِدَ لِى فَوَاللَّهِ لَقَدُ هَمَمْتُ مِمَّا يَصْنَعُ بِى هَوُلَاءِ

النَّاسُ أَنْ آخُذَ حَبْلًا فَٱخْلُو فَٱجْعَلَهُ فِي عُنُقِي فَٱخْتَنِقَ فَٱسْتَرِيحَ مِنْ هَوُّلَاءِ النَّاسِ وَاللَّهِ مَا أَنَا بِالدَّجَّالِ وَلَكِنْ

وَاللَّهِ لَوْ شِئْتَ لَٱخْبَرْتُكَ بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ وَاسْمِ أُمَّةِ وَاسْمِ الْقَرْيَةِ الَّتِي يَخْرُجُ مِنْهَا [صححه مسلم (۲۹۲۷) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [راجع: ۲۱۲۲].

(۱۷۷۱) حفرت ابوسعید خدری المثلافر ماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ مشرق کی طرف سے لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ مدیند منورہ سے واپس آ رہے تھے،اس لشکر میں عبداللہ بن صیاد بھی شامل تھا، کوئی بھی اس سے بات چیت کرتا تھااور نہ ہی اس کی ر فاقت کے لئے تیار ہونا تھا اور کوئی بھی اس کے ساتھ کھا تا پتیا نہ تھا، بلکہ سب ہی اسے'' د جال'' کہتے تھے، ایک دن میں کسی

پڑاؤ کے موقع پراپنے خیمے میں تھا کہ مجھے عبداللہ بن صیاد نے دیکھ لیا، وہ میر ہے پاس آ کر بیٹھ گیا اور کہنے لگا ہے ابوسعید! آپ میرے ساتھ لوگوں کا روینہیں دیکھتے؟ میرے ساتھ کوئی بھی بات چیت، رفاقت اور کھانے پینے کے لئے تیارنہیں ہوتا، اور سب مجصد حال كهدكر يكارت بين، جبكدا إلى الوسعيد! آپ جائة بين كه ني مايسان فرمايا ب كدد جال مديند منوره بين داخل نہیں ہوسکے گا، اور میں تو پیدا ہی مدیند منورہ میں ہوا ہوں، اور میں نے نبی علیہ کو یفر ماتے ہوئے بھی ساہے کد وجال کی کوئی

اولا د نہ ہو گی جبکہ میری تو اولا دبھی ہے، بخدا! لوگوں کا رویہ دیکھ کربعض اوقات میرا دل چاہتا ہے کہ ایک رسی لوں، تنہائی میں ا ہے اپنے گلے میں ڈال کراپنا گلا گھونٹ لوں اور ان لوگوں سے نجات پالوں ، بخدا! میں د جال نہیں ہوں ،کین اگر آپ جا ہیں تو میں آپ کواس کا ،اس کے ماں باپ کا اوراس بستی کا نام بھی بتاسکتا ہوں ، جہاں سے وہ خروج کرے گا۔

(١١٧٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ غُلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْتُرِقُ أُمَّتِي فِرُقَتَيْنِ فَتَمْرُقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ فَيَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [راحع: ٢١٤]. (۱۱۷۲) حضرت ابوسعید ٹلائٹ سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فر مایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جے ان دوفر توں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ قتل کرے گا۔

(١١٧٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيًّا عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ زَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا ِ دَحَلَ الْجَنَّةَ (۱۱۷۷۳) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰمُ کَاٹِیْزِ نے فرمایا جو محض اس حال میں فوت ہو کہ اللّٰہ

کے ساتھ کئی کوشریک نہ تھبرا تا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(١١٧٧٤) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدُتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطَّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُتَعَالِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَابِ حَلَّقَنَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَلَّقَنَا مُجَالِدٌ عَنْ آبِي الْوَدَّاكِ قَالَ قَالَ لِي آبُو سَعِيدٍ هَلْ يُقِرُّ الْحَوَارِجُ بِالدَّجَّالِ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى خَاتَمُ ٱلْفِ نَبِثَّ وَٱكْثَرُ مَا بُعِثَ نَبِثٌ يُتَّبُعُ إِلَّا قَدْ حَذَّرَ أُمَّتُهُ الدَّجَّالَ وَإِنِّي قَدْ بَيْنَ لِي مِنْ آمْرِهِ مَا لَمْ يُبَيِّنُ لِآحَدٍ وَإِنَّهُ آعُورُ وَإِنَّا رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعُورَ وَعَيْنَهُ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مَنْ الْمُنْ عَوْرًاءُ جَاحِطَةً وَلَا تَعْفَى كَانَهَا نُعَامَةً فِي حَالِطٍ مُجَصَّصٍ وَعَيْنُهُ الْيُسْوَى كَانَهَا كُوْكُ دُرِّ فَي الْمُنَى عَوْرًاءُ جَاحِطَةً وَلَا تَعْفَى كَانَهَا نُعَامَةً فِي حَالِطٍ مُجَصَّصٍ وَعَيْنُهُ الْيُسْوَى كَانَهَا كُوْكُ دُرِّ فَي الْمُنَاءُ وَصُورَةُ النَّادِ سَوْدَاءُ كَذَّاتُنُ مَعَهُ صُورَةُ الْجَلَّةِ خَصْراءُ يَجْوى فِيهَا الْمَاءُ وَصُورَةُ النَّادِ سَوْدَاءُ كَذَّاتَنُ وَمَعَهُ صُورَةُ الْجَلَّةِ خَصْراءُ يَجْوى فِيهَا الْمَاءُ وَصُورَةُ النَّادِ سَوْدَاءُ كَذَّاتَنُ لَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَصُورَةً النَّالِ سَوْدَاءُ كَذَّاتُ وَلَا اللَّهُ وَصُورَةً النَّالِ اللَّهُ اللَّ

ہوں، بو بن بوں اور کا اور کا اور کہا اور کہا اور کہا اور کہارارب کا نائبیں ہے، اس کی دائیں آ کھوٹو کا نی ہوگی، اور تم پر یہ بات مخلی نہ رہے کہ وہ کسی چونے کی دیوار میں لگے ہوئے تھوک یا ناک کی ریزش کی طرح ہوگی اور بائیں آ کھ کسی روشن ستارے کی طرح ہو گی اور اس کے پاس ہر زبان بولنے کی صلاحیت ہوگی، نیز اس کے پاس سرسبز وشا داب جنت کا ایک علس بھی ہوگا جس میں پانی

بهنا بوگا اورايك نموندجهم كا بوگا جوكالى سا واوروهوكى وار بوگى -(١١٧٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُتَعَالِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيدٍ الْأُمُوِيُّ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي مَعِيدٍ قَالَ

ذُكِرَ الْنُ صَيَّادٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّهُ يَزُعُمُ أَنَّهُ لَا يَمُرُّ بِشَى عِ إِلَّا كَلَّمَهُ () المُذكرة المُواتِ عَفرت عَمر ثَالْعُلَّا كَهِم اللهِ اللهِ المُن اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المُن الم

ر 1226) حرت ابوسطیر تفاویسے سرون ہے ندایک سربہ ہی طبیعت سے ہیں۔ کدوہ یہ بچھتا ہے کہ وہ جہاں سے گذر جاتا ہے، ہر چیزاس سے ہات کرنے گئی ہے۔

(١٧٧٧) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وُسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَغْمَشِ عَنْ آبِي صَالِح

عَنْ آبِي سُعِيدٍ الْحُلُوِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ فِيَّ الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ وَقَالَتُ الْجَنَّةُ فِي ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَمَسَاكِينُهُمْ قَالَ فَقَضَى بَيْنَهُمَا إِنَّكِ الْجَنَّةُ رَحْمَتِي

آزْ حَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَإِنَّكِ النَّارُ عَذَابِي أَعَدُّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكِلَا كُمَا عَلَى مِلْوُهَا [صححه مسلم(٢٨٤٧)] (١١٧٤١) حفرت ابو بريره وللتؤس مروى م كه بي طيا نے فرمايا ايك مرتبہ جنت اورجنم بي بالهي مباحثه بوا، جنت كينے كي

را 1221) عرب بو ہرری دادو سے سرون سے مرون ہے ہی میں ہے۔ کردی ایک رسید بھی اور ما میں ہوں ہے؟ اور جہنم کہنے گی کہ بحرا کیا تصور کہ پر وردگار! میرا کیا قصور ہے کہ جھے میں صرف فقراء اور کم ترحیثیت کے لوگ داخل ہوں ہے؟ اور جہنم کہنے گی کہ بحرا کیا تصور ہے کہ جھے میں صرف جا براور متکبرلوگ داخل ہوں ہے؟ اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میراعذاب ہے، میں جے جا ہوں گا تیرے

ذر میع اسے سزادوں گااور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چا ہوں گا تیرے ذر میعے رحم کروں گا ،اورتم دونوں میں سے ہرایک کوبھردوں گا۔

(۱۱۷۷۷) حَدَّثْنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ آبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي نُعْمٍ عَنْ آبِي مَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْمُأْفَعَى وَالْعَقْرَبَ

وَالْحِدَاءَ وَالْكُلْبَ الْعَقُورَ وَالْفُرَيْسِقَةَ فُلْتُ مَا الْفُرَيْسِقَةُ قَالَ الْقَاْرَةُ فُلْتُ وَمَا شَاْنُ الْفَارَةِ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّنَفَظُ وَقَدُ أَخَذَتُ الْفَتِيلَةَ فَصَعِدَتُ بِهَا إِلَى السَّقْفِ لِتُحَرِّقَ عَلَيْهِ [راحع: ٢٣١] صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّنَقَظُ وَقَدُ أَخَذَتُ الْفَتِيلَةَ فَصَعِدَتُ بِهَا إِلَى السَّقْفِ لِتُحَرِّقَ عَلَيْهِ [راحع: ٢١٠] صديت ابوسعيد خدري التَّفَ عروي ع كم ني طيَّا فِي راي عرم سانب، بجود، جوبا، باوَلا كنا، مارسكنا ب (اس حديث من جوب كے لئے "فویسقہ" كالفظ آ ما جالبذا) راوى كہتے إي كديس فويسقه كامعنى بو جھا تو انبول في ما يا جوبا، من نو يھا كو انبول في من الله على الله على مرتبه ني عليها بيدار بو ع تو ايك جوب جراغ كافية ليكر من نو يو تاك ايك جوب كاكيا مسلله بي انبول في مرتبه ني عليها بيدار بوعة تو ايك جوب جراغ كافية ليكر

حبت پرچزعمیا تا کدائے آگ لگادے (اس دقت ہے اسے فریستہ کہاجانے لگا) ریاد روز روز و دو میں تاریخ دو موجد دور ریاد ہوتا

(١١٧٧٨) حَدَّثَنَا عُنْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُنْمَانَ حَدَّثَنَا جَوِيرٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى نُعْمٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَهُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ [راجع: ١١٠١٢].

(١١٥٥٨) حفرت ابوسعيد التات مروى بركم ني اليال فرمايا حفرت فاطمه فالله تمام خواتين جنت كي "سوائ حفرت

مريم فِيَمَّاكَ 'سردار بولگی۔ (۱۱۷۷۹) حَدَّثْنَا عُثْمَانُ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثْنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ

الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ عِنْدَ انْقِطَاعِ مِنْ الزَّمَانِ وَظُهُورٍ مِنْ الْفِتَنِ رَجُلٌّ يُقَالُ لَهُ السَّفَّاحُ فَيَكُونُ إِعْطَاؤُهُ الْمَالَ حَثْيًا

(۱۱۷۷) حضرت ابوسعید ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نی علیا این نے فر مایا اختیا م زمانہ اورفتنوں کے دور میں ایک آ دمی نکلے گا جسے لوگ ''سفاح'' کہتے ہوں مجے ، وہ مجر کر لوگوں کو مال ودولت دیا کرےگا۔

سان ہے ہوں ہے ، دوا ہر ہر کرووں وہاں دواوت دیا کرے ہے۔

(١١٧٨.) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنُ الْاَعُمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَ بَنُو آلِ فَكَانٍ ثَلَاثِينَ رَجُلًا اتَّخَذُوا مَالَ اللَّهِ دُولًا وَدِينَ اللَّهِ دَخَلًا وَعِبَادَ اللَّهِ خَوَلًا

(۱۱۷۸) حضرت ابوسعید ٹاکٹو ہے مروی ہے کہ نبی طبیعائے فرمایا جب فلا اضحض کی نسل میں تمیں بیٹے پیدا ہوجا کیں تولوگ اللہ کے مال کوائی دولت بیجھے لگیں محے، اللہ کے دین میں دخل اندازی کرنے لگیں محے اور اللہ کے بندوں کے ساتھ بنسی اور تصفحہ

ے مال واپی دورت بھے تین ہے ،اللہ ہے دین بیل دی املااری تربے میں ہے اور اللہ سے بعدوں سے مناط کا اور تھے۔ کرنے لگیں گے۔ مالیہ وقیہ و میں مدد روز میں دوموں دو وقی میں عیمی میں ہوئی دوروں میں فیاد کا میں اس کے دوروں میں اور کیا ہے۔

(١١٧٨) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ عَبُد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنُ آبِى صَالِحٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ جَاءَتُ امْرَأَةُ صَفْوَانَ بُنِ الْمُعَطَّلِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَتُ يَعْدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ جَاءَتُ امْرَأَةُ صَفْوَانَ بُنَ الْمُعَطَّلِ يَصُرِبُنِى إِذَا صَلَّيْتُ وَيُفَطِّرُنِى إِذَا صُمْتُ وَلَا يُصَلِّى صَلَاةَ لَا لَهُ مُعَلِّى اللَّهِ إِلَى اللَّهِ عَمَّا قَالَتُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آمَّا قَوْلُهَا يَصُرِبُنِى الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ وَصَفُوانُ عِنْدَهُ قَالَ فَسَالَهُ عَمَّا قَالَتُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آمَّا قَوْلُهَا يَصُرِبُنِي

و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُناكَ اَمْوَنَ بُل سِيْدِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّالِمِ مِنْ اللَّهِ مُ إِذَا صَلَّتُ لَإِنَّهَا لِلْقُرَأُ سُورَتَيْنِ فَقَدْ نَهَيْتُهَا عَنْهَا فَالَ فَقَالَ لَوْ كَانَتْ سُورَةٌ وَاحِدَةٌ لَكَفَتُ النَّاسَ وَأَمَّا قُولُهَا يُفَطِّرُنِي قِإِنَّهَا تَصُومُ وَآنَا رَجُلُ شَاتُ فَلَا أَصْبِرُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِلِ لَا تَصُومَنَّ امْرَأَةً إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا قَالَ وَأَمَّا قَوْلُهَا بِأَنِّي لَا أُصَلِّي حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّا أَهُلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ كَ ذَاكَ لَا نَكَادُ نَسْتَمِقِطُ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمُسُ قَالَ فَإِذَا اسْتَيْقَظْتَ فَصَلِّ [صححه ابن حباد (١٤٨٨)، والحاكم (٤٣٦/١) وقال البزار: هذا الحديث كلامه منكر عن النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فصار الحديث ظاهر اسناده حسن وكلامه منكر. وليس للحديث اصل عندي وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٤٥٩)، وابن ماحة:

، ۲۲.۷۲۲)]..[انظر:۲۳.۸۲۳]

(١١٥٨١) حضرت ابوسعيد خدري التفظير مروى بكرايك مرتبه صفوان بن معطل كي يوى ني اليا كي خدمت ميل حاضر بوكي ، اس وقت ہم لوگ و بہیں تھے،اور کہنے گلی یارسول اللہ! جب میں نماز پڑھتی ہوں تو میراشو ہم صفوان بن معطل مجھے مارتا ہے اور جب روز ور کمتی ہوں تو تزواد بتاہے ،اورخود فجر کی نما زنہیں پڑ متاحتیٰ کے سورج لکل آتا ہے ،مفوان بھی وہاں موجود تھے ، نبی علیما نے ان ہے اس کے متعلق پوچھا تو وہ کہنے گئے یارسول الله فاقتا اس نے جو پیرکہا ہے کہ جب میں نماز پڑھتی ہوں تو یہ مجھے مارتا ہے تو یہ ایک رکعت میں دودوسور تیں پڑھتی ہے، میں نے اسے منع کیا نبی طابیا نے فرمایا کہ ایک سورت تمام لوگوں کے لئے بھی تو کافی ہوتی ہے، رہی بدبات کہ میں اس کاروز وختم کروادیتا ہوں تو پیغی روزے رکھتی ہے، میں نوجوان آ دمی ہوں، مجھ سے مبر نہیں ہوتا ،''اس دن نبی مائیلانے فرمایا کوئی عورت اپنے شو ہرگی مرضی کے بغیر نفلی روز ہ ندر کھے'' اور رہااس کا بیے کہنا کہ میں فجر کی نما زنبیں پڑھتا یہاں تک کہ سورج نکل آتا ہے وہارے الی خاند کے حوالے سے بدیات ہر جگمشہور ہے کہ ہم لوگ سورج نکلنے ك بعدى سوكرا مصة بين وي اليال فرماياتم جب بيدار بواكروتو نماز برحليا كرو

(١٨٧٨) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ ٱلْحَبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدٍ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْمَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ﴿ الشُّوْبِ مِنْ ثُلْمَةِ الْقَدَحِ وَأَنْ يُنْفَخَ فِي الشَّوَابِقَالَ آبُو عَبُد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ هَارُونَ [صححه ابن

حبان (٥٣١٥). وتكلم المنذري في اسناده وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٢٢). قال شعيب: حسن]. (۱۱۷۸۲) حفرت ابوسعید خدری تانظ سے مروی ہے کہ نی طبیانے برتن کی ٹوئی ہوئی جگہ سے بانی پینے اور اس میں مجونکیں

مالات (سائس لينے) مع فرمایا ہے۔ (١٨٨٨) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هُنَيْمٌ قَالَ مُجَالِدٌ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي لِيَعِيدِ الْجُدُرِيِّ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَاقَةٌ يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَيْهِمُ الرَّجُلُ يَقُومُ مِنْ اللَّيْلِ وَالْقَوْمُ إِذَا صَفُّوا لِلْقِعَالِ [قال البوصيري هذا اسناد في مقال، وقال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ٢٠٠)]. محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

منالاً) امن منالاً) امن منال المعدد ورك المعدد ورك المعدد ورك المستدان المعدد المستدان المعدد المعدد ووقات المعدد وقات المعدد ووقات المعدد ووقات المعدد ووقات المعدد ووقات المعدد وو

(١١٧٨٤) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ بَحْرِ حَدَّثَنَا عِيسَى بُنُ يُونُسُ عَنُ الْمُعْمَشِ عَنُ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدُ الْمُحَدُّرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ آلَا إِنَّ أَخْرَمَ الْآيَامِ يَوْمُكُمْ هَذَا وَإِنَّ آخْرَمَ الشَّهُودِ شَهُرُكُمْ هَذَا وَإِنَّ آخْرَمَ اللَّهُمُ وَدِمَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرُكُمْ هَذَا وَإِنَّ آخْرَمَ اللَّهُمُ وَدِمَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلِيكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا آلَا هَلُ بَلَّهُتُ قَالُوا نَعُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَذُ [قال البوصيرى: هذا اسناد صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٩٦)]. [انظر: ٤٥ ق ٥ آل:

(۱۱۷۸۳) حفرت ابوسعید خدری خاص مروی ہے کہ نی بیانات جید الوداع می فرمایا یا دو گھو! تبہاراسب سے معززون آج کا ہے، سب سے معزز مہید آج کا مہید ہے، اور سب سے معزز شہریہ والا ہے، یا در کھو! تبہاری جان و مال کی حرمت ایک دوسرے پراس طرح ہے جیسے اس دن کی حرمت اس مہینے میں اور اس شہر میں ہے، کیا میں نے پیغام پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! نی ماینا نے فرمایا اے اللہ او گواہ دہ۔

(١١٧٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوُمَ النَّحْرِ فَلَكَرَ مَعْنَاهُ [سياتى في مستاحة إلى الله: ١٤٤١٨ ١٤٤١٨].

(١١٤٨٥) كذشته مديث ال دوسرى سند عصرت جاير كالتواع المراكلة

(١١٧٨٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثِنَى آبِى عَنْ عَامِرِ الْكَخُوّلِ عَنْ آبِى الْصَلَّمَٰقِيَّ عَنْ آبِى سَعِيلٍ الْعُدُرِى ۚ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا آرَادَ الْمُؤْمِنُ الْوَلَلَّ فِى الْجَمَّةِ كَانَ خَمُلُهُ وَوَضْعُهُ وَسِنَّهُ فِى سَاعَةٍ كَمَا يَشُنَهِى [راجع: ١١٠٧٩].

(۱۱۷۸۲) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا اگر کسی مسلمان کو جنت میں بیچے کی خواہش ہوگی لوّاس مرحمان منہ چھاری میں مصرف کے اسلام میں کرنے میں سے میں ان ان سے کعب سے

کاصل، وضع صل اور عمرتمام مراحل ایک لیے میں اس کی خواہش کے مطابق ہوجا ئیں گے۔ (۱۷۸۷) حَدَّثَنَا عَلِی بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمَّتِهِ (۱۷۸۷) حَدَّثَنَا عَلِی بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِی حَدَّقَنَا مُحَدِّدٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمَّتِهِ

عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تُنْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى إِحْدَى خِصَالِ الْلَاتَةِ الْمُنْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى مَالِهَا وَتُنكُحُ الْمَرْآةُ عَلَى جَمَالِهَا وَتُنكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى دِينِهَا فَخُذُ ذَاتَ الدّينِ وَالْحُلُقِ تَوْبَتُ يَعِينُكَ [صححه ابن حبان (٤٠٣٧)، والحام (١٦١/٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا سند حسن]،

(١١٧٨) حفرت ابوسعيد خدري والمنظ سے مروى ہے كه ني طليا في ارشا وفر مايا عورت سے شادى تين مين سے كى ايك وجه

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

منظا اَمْدِن بَل مَعَنِهِ مَتَمِ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ

كروجودين واظاق والى بوبتها را باته فاك آلود بور.
(١١٧٨٨) حَدَّنَا يَعْقُوبُ قَالَ سَمِعْتُ آبِى عَنْ يَوْيد بْنِ الْهَادِ آنَّ عَبْدَ اللّهِ بْنَ حَبَّابٍ حَدَّثَهُ آنَ أَبَا سَمِيدٍ الْحَدْرِيُّ حَدَّلَهُ آنَ أَسَيْد بْنَ حُصَيْرٍ بَيْنَمَا هُو لَيْلَةً يَقُواً فِي مِرْبَدِهِ إِذْ جَالَتُ فَرَسُهُ فَقَرًا ثُمَّ جَالَتُ أَخْرَى فَقَرًا ثُمَّ الْطَلّةِ فَوْقَ وَأْسِي فِيهَا آمْنَالُ السَّرُجِ عَرَجَتُ فِي الْبَعِوِ حَتَّى مَا أَرَاهَا قَالَ فَعَدُوثُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُلُتُ يَا السَّرُجِ عَرَجَتُ فِي الْبَعِوِ حَتَى مَا أَرَاهَا قَالَ فَعَدُوثُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَالُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَالُ وَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَالُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَالَ السَّرُجِ عَرَجَتُ فِي الْبَعْقِ حَتَى مَا أَرَاهَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَالُ السَّرُجِ عَرَجَتُ فِي الْبَعْقِ حَتَى مَا أَرَاهَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَالُ السَّرُجِ عَرَجَتُ فِي الْبَعْقِ حَتَى مَا أَرَاهَا النَّاسُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ ا

(۱۱۷۸۸) حفرت ابوسعید خدری نگانئ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسید بن حفیر نگانؤرات کے وقت اپنے اونٹول کے باڑے میں قرآن کریم پڑھر نہ کے کہ ایک ان کا گھوڑ ابد کنے لگا، وہ جوں جوں پڑھتے جاتے، وہ مزید بدکتا جاتا، حضرت اسید نگانئ کہتے ہیں کہ جھے خطرہ ہوا کہ کہیں وہ میرے بیٹے بچلی کوئی نہ روند ڈالے، چنانچہ میں اس کی طرف چلاگیا، اچا تک جھے اسید نگانئ کہتے ہیں کہ جھے خطرہ ہوا کہ کہیں وہ میرے بیٹے بیٹی چیزیں تھیں، دہ آسان کی طرف بلند ہوا حتی کہ میری نظروں سے اوجمل ہوگیا۔

ا گلے دن میں نی علیہ اگرے میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ مکا فیڈ ا تے رات میں اپنے باڑے میں قرآن کر یم کی تلاوت کر رہا تھا کہ اچا تک میرا گھوڑ ابد کنے لگا، نی علیہ نے فر مایا ابن حفیر اتم پڑھتے رہتے ، انہوں نے عرض کیا کہ میں پڑھتا رہا لیکن اس کے بد کئے میں اورا ضافہ ہوگیا، تین مرتبہ نی علیہ انے بہی فر مایا، آخر میں انہوں نے عرض کیا کہ چونکہ کئی اس کے قریب تھا اس کئے جمعے اندیشہ ہوا کہ کہیں وہ اسے روند ہی نہ دے چتا نچہ میں اس کے پاس چلا گیا، میں نے اس وقت ایک کے قریب تھا اس کئے جمعے اندیشہ ہوا کہ کہیں وہ اسے روند ہی نہ دے چتا نچہ میں اس کے پاس چلا گیا، میں نے اس وقت ایک سائبان دیکھا جس میں جراغ جیسی چزیں تھیں، وہ سائبان آسان کی طرف بلند ہوا یہاں تک کہ میری نظروں سے اوجھل ہو سائبان دیکھا جس میں جراغ جیسی چزیں تھیں، وہ سائبان آسان کی طرف بلند ہوا یہاں تک کہ میری نظروں سے اوجھل ہو گیا، نی علیہ ان نے فر مایا وہ فرشتے تھے جو تبہاری تلاوت کوئن رہے تھے، اگرتم پڑھتے رہتے تو صبح کولوگ انہیں دیکھے لیتے اور کوئی چز

(۱۱۷۸۹) حَلَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ جَلَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةً عَنُ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ مَعْدِ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ مَحْدِهِ وَ مِنْوِد مُوضِوعاتَ بِرِ مَسْتَمَلِ مِفْتَ أَنْ لاَنْ مُكتبِهِ وَ مِنْوِد مُوضِوعاتَ بِرِ مَسْتَمَلِ مِفْتَ أَنْ لاَنْ مُكتبِهِ

مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَكَانَ عَلَيْهُ وَكَانَ عَلَيْهُ وَكَانَ عَلَيْهُ وَكَانَ عَلَيْهِ وَكَانَ عَلَيْهُ وَكَانَ عَلَا عَلِيهُ وَكَانَ عَذَا مَصِيرَهُ كَانُ لَهُ يَرَحَمُوا فَطُ

(۱۷۸۹) حضرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ نبی مائیلا نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت موئی الیلا نے بارگاہ خداوندی میں،
عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے بندہ مومن پر دنیا میں بوی تکالیف آتی ہیں؟ اللہ نے انہیں جنت کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا
اور فرمایا کہ اے موئی! بیسب میں نے اس کے لیے تیار کر رکھا ہے، حضرت موئی مائیلا نے عرض کیا کہ پروردگار! تیری عزت اور
جلال کی تم! اگر کوئی آدمی اپنی پیدائش کے دن سے قیامت تک اپنے چرے کے بل چلنا رہے اور اس کے ہاتھ پاؤں کئے
ہوئے ہوں لیکن اس کا ٹھکانہ یہ ہوتو بھی وہ اس میں پچھ تکلیف محسوس نہ کرے گا۔

پھر حضرت موی المیدانے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے کا فربندہ پر دنیا میں بدی وسعت ہوتی ہے؟ اللہ نے انہیں جہنم کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا اور فرمایا کہ موی ! یہ میں نے اس کے لئے تیار کر رکھا ہے، جعزمت موی مایدانے عرض کیا کہ پروردگار! تیری عزت اور جلال کی هم! اگر اسے اپنی پیدائش سے لے کر قیامت تک کے لئے ونیا دے دی جائے لیکن اس کا ٹھکانہ یہ موتو اسے کوئی اچھائی ندلی۔

(١١٧٩٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمَحَدِ بْنِ السَّحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُحُدِيِّ وَآبِي هُويُهُوَ قَالَا سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحُمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَآبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنيْفٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُوثِي وَآبِي هُويُوا قَالَا وَسَلَمَ فَلَ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَاكَ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلِيسَ مِنْ آخُسَنِ ثِيَابِهِ ثُمَّ خَوَجَ حَتَّى يَأْتِى الْمُسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ وَكَعَ مَا شَاءَ أَنْ يَرْكُعَ ثُمَّ وَلِيسَ مِنْ آخُسَنِ ثِيَابِهِ ثُمَّ خَوَجَ حَتَّى يَلْمِي الْمُسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ وَكَعَ مَا شَاءَ أَنْ يَرْكُعَ ثُمَ اللّهِ وَلِيسَ مِنْ آخُسُنِ ثِيَابِهِ ثُمَّ مَوْجَ حَتَّى يَفُرُغُ مِنْ صَلَابِهِ كَانَتُ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي قَلْلَهَا أَنْ مَلْ مُعَلِي اللّهُ مَعْلَى اللّهُ مَعْلَى الْمُسْجِدَةً لِلّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ مُعَلِيلًا وَكَانَ أَبُو هُويُونَ وَلَكُولُهُ لَيّامٍ زِيَادَةً إِنَّ اللّهَ جَعَلَ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ آمُقَالِهَا [صححه ابن عزيمة: قالَ وَكَانَ أَبُو هُويُونَ يَقُولُ وَثَلَالَةً آيَامٍ زِيَادَةً إِنَّ اللّهَ جَعَلَ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ آمَقُالِهَا [صححه ابن عزيمة:

(٩٠) اعرت ابوسعید خدری الاتفادر ابو جریره الاتفاد مروی ہے کہ نی القائ نے ارشاد فر مایا جو محض جعہ کے دن عسل کر ہے، مواک کرے، خوشبولگائے بشر طبکہ موجود بھی ہو، اور اجھے کپڑے پہنے، پھرنگل کرمجد میں آئے، لوگوں کی گردنیں نہ پھلا تکے اور حسب مشاہ نوافل پڑھے، جب امام نکل آئے تو خاموشی افتیار کرے، اور نمازے مونے تک کوئی بات نہ کرے تو یہ

اس جعدا در پچھلے جعد کے درمیان کے تمام گنا ہوں کا کفارہ بن جائے گا،حضرت ابو بریرہ ٹاٹھا کلے تمن دن بھی شامل کرتے تھے الدرفرات مع كرالله في مربكي كالثواب دس منامقرر فراركها ب (١١٧٩١) حَدَّثَنَا يَهْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِني الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعَدَتْ الْمَلَامِكَةُ عَلَى آبُوَابِ الْمَسْجِدِ فَيَكْتُبُونَ النَّاسَ مَنْ جَاءَ مِنْ النَّاسِ عَلَى مَنَازِلِهِمْ فَرَجُلٌ قَدَّمَ جَزُورًا وَرَجُلٌ قَدَّمَ بَقَرَةً وَرَجُلٌ قَلَّمَ شَاةً وَرَجُلٌ قِلَامَ دَجَاجَةً وَرَجُلٌ قَلَمَ عُصْفُورًا وَرَجُلٌ قَلَمَ بَيْضَةً قَالَ فَإِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَجَلَسَ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْيَ طُويَتْ الصَّحُفُ وَدَحَلُوا الْمَسْجِدَ يَسْتَعِعُونَ اللَّهُ كُرَ (۱۱ عار) حضرت ابوسعید خدری التات سروی ہے کہ نبی مائیا نے فر مایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو فرشتے مسجد کے درواز دل بیٹھ جاتے ہیں ، اور درجہ بدرجہ آنے والوں کا تواب لکھے رہے ہیں ، کسی کا تواب اونٹ صدقہ کرنے کے برابر ، کسی کا گائے ، کسی کا مکری سی کامری سی کاچ یا اور سی کا ایر وصد قد کرنے کے برابر، پھر جب مؤذن اذان وے دیتا ہے اور امام منبر پر بیٹ جاتا بي فنامدً اعمال لهيك ديئ جات بين اور فرشت مبحد عن واخل بوكر ذكر سنف لكت بين-(١١٧٩٢) حَدَّثَنَا يُعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدٍ بُنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرِو بُنِ عَطَاءٍ أَنَّ عَطَاءَ بُنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ إِنَّ أَهَا سَعِيدٍ الْمُعُدُرِيَّ حَدَّثَهُ آلَهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا سَقَمٍ وَلَا حَزَنِ وَلَا أَذِّى حَتَّى الْهُمْ يُهِمُّهُ إِلَّا اللَّهُ يكفُّو عَنهُ مِنْ سَيَّنَالِيهِ [راحع: ١٠٢٠]

(۱۷۹۲) حضرت الوسعيد خدري الله عدم وي مي كرانبول نف ني النا كويفر مات بوت سائد كمسلمان كوجو ريانى ، تکلیف عَم ، بیاری، دکوچتی که ده خیالات ' جواسے محک کرتے ہیں' کینچتے ہیں،اللدانی کے ذریعے اس کے گنا ہوں کا کفارہ کر ﴿ ١١٧٩٣ ﴾ حَدَّثْنَا يَعْقُوبُ حَدَّثْنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةً وَمُحَمَّدَ بْنَ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ ثَوْهَانَ ٱخْبَرَاهُ ٱنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا سَعِيدٍ الْبُحُدُرِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَسَمَ بَيْنَهُمْ طَعَامًا مُحْتَلِفًا بَعْضُهُ أَفْصَلُ مِنْ بَعْضٍ قَالَ فَلَعَبْنَا نَتَزَايَدُ بَيْنَنَا فَمَنَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبْنَاعَهُ إِلَّا كَيْلًا بِكُيْلٍ لَا زِيَادَةَ فِيهِ

(۹۳ مارا) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نی طافیانے ایک مرتبہ لوگوں میں مجھ کھانے کی چیزیں تقسیم فرمائیں جن من المناسع المار الماسع المحمد المن المن الك وور من الك والماسع المالة الكراني الماسة المن المن المن المناسع المالة المناسع ال صرف اپرس سے کی جائے ،اس میں کھرزیادتی ندہو۔ ١١٧٩٤) حَلَّكُنَا يَمْقُوبُ حَلَّثَنَا ابْنُ أَخِى ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَلَّتَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ

وَ مُنْكُا اَمُرُنُ اللهُ عَدَّدُ مِثُلَ ذَلِكَ حَدِيعًا عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيهُ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيهُ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا هَذَا الَّذِي تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ البُوسَعِيدِ سَمِعْتُ وَسُولَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا هَذَا الَّذِي تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ البُوسَعِيدِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهَبُ بِاللَّهُ عِنْ بِمِعْلٍ وَالْوَرِقِ مِعْلَا بِمِعْلٍ وَالْوَرِقِ مِعْلًا بِمِعْلٍ وَسُلَّمَ وَسُلَّمَ يَقُولُ اللَّهَبُ بِاللَّهُ عِنْ مِعْلًا وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ مِعْلًا بِمِعْلٍ وَالْوَرِقِ مِعْلًا وَالْورِقِ مِعْلًا وَالْورِقِ مِعْلًا وَالْورِقِ مِعْلًا اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ وَالْورِقِ مِعْلًا وَالْورِقِ مِعْلَمُ وَالْورِقِ مِعْلًا وَالْورِقِ مِعْلُو وَالْورِقِ مِعْلُوا وَالْورِقِ مِعْلُوا وَالْورِقِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ وَالْورِقِ مِعْلُوا وَالْورِقِ مِعْلُوا وَالْورِقِ مِعْلَى وَالْورِقِ مِعْلًا وَالْورِقِ مِعْلُوا وَالْورِقِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلُوا وَالْورِقُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمُ وَالْورِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْفَالِيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْفِي اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

(١١٧٥٥) حَدَّتُنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّتَنَا فِطْرُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءِ الزَّبْلِيقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَيْعِيْدُ اللّهِ صَلَى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَحَرَجَ عَلَيْنَا عِنْ بَغُضِ بَيُوتِ نِسَائِهِ قَالَ فَقَمْنَ مَعَهُ كَانَ فَعْمَلُ مَعْمُ لَقَالَ اللّهِ عَلَيْهَا عَلِيْ يَعْمِيفُها فَمَحَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمُعَيْنَا مَعَهُ لُمّ قَامَ يَنْتَظِرُهُ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ مِنكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَلْوِيلٍ عَلَمَا الْقُولَانِ كَمَا قَاتَلُتُ عَلَى تَنْوِيلِ فَاسْتَشْرَفْنَا وَهِينَا آبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ إِنَّ مِنكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى النَّهُ لِللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهَا عَلَيْهِ فَاللّهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ عَلَيْهُ وَمَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ مَنْ يَقُولُ كَنَا جُلُوسًا تَتَعْولُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَعَرَجَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ مَنْ يُعْلِقُ فَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ مَنْ أَيْعِلُولُ مُن أَيْعِ فَاللّهُ مَنْ يَعْلَقُ عَلَى تَنْعُلُونُ وَقُلْنَا فَعَلّمُ فَعَرَجَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى تَعْولُونَ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَعَرَجَ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَمَعْنَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلْمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ

(۱۱۷۹۵) حفرت ابوسعید خدری فائن سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بیٹے ہوئے نبی بیٹیا کا انتظار کرد ہے تھے کہ نبی ملیکا اپنی کی اہلیہ محتر مدے گھر سے تشریف لے آئے ،ہم نبی ملیکا کے ساتھ چلی پڑے ،داست میں نبی ملیکا کی جوتی ٹوٹ گئی ،حضرت معلی فائنڈ کا رقبان سینے گئے اور نبی ملیکا آئے جل پڑے ،ہم میں اچلتے رہے ، ایک مجلکہ آئی کرنبی ملیکا اسکا کو رصرت علی فائنڈ کا انتظار کرنے گئے ،ہم میمی کھڑے ہو گئے ،ای دوران نبی ملیکا نے فرمایا تم میں ایک آدمی ایسا ہمی ہوگا جوقر آئن کر یم کی تاویل وتغیر برای طرح قال کرے گا جسے میں نے اس کی تنزیل پراٹال کیا ہے ، یس کرہم جھا تک جھا تک کرد کھنے گئے ،اس وتت ہمارے درمیان حضرت ابو بکرو عمر علی بھی موجود تھے، لیکن نی طیفانے فرمایا وہ جوتی سینے والا ہے، اس پرہم حضرت علی میں تو کویی خوشخری سنانے کے لئے آئے تو ایسامحسوس ہوا کہ جیسے انہوں نے بھی میہ بات س کی ہے۔

(١١٧٩٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ مَرُوانَ الْكَلَاعِي وَعَقِيلِ بْنِ مُدُدِكٍ

السُّلَمِيِّ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ آنَّ رَجُلًا جَانَهُ فَقَالَ آوْصِنِي فَقَالَ سَٱلْتَ عَمَّا سَٱلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلِكَ أُوصِيكَ بِيَقُورَى اللَّهِ فَإِنَّهُ رَأْسُ كُلِّ شَيْءٍ وَعَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فَإِنَّهُ رَهْبَانِيَّةُ

صلى الله عليه وسلم مِن قبيك أوصِيك بِقُوى اللهِ فإنه رَاسُ قل سَىءٌ وطنيت بِالبِهاءِ فإنه رسبيُّ الْإِسْكَامِ وعَلَيْكَ بِذِكْرِ اللَّهِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ فَإِنَّهُ رَوْحُكَ فِي السَّمَاءِ وَذِكْرُكَ فِي الْأَرْضِ اللَّهِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ فَإِنَّهُ رَوْحُكَ فِي السَّمَاءِ وَذِكْرُكَ فِي الْأَرْضِ

(۱۱۷۹۲) حضرت ابوسعید خدری نظافت کی پاس ایک آ دمی آیا اور کینے لگا کہ جھے کوئی وصیت فرما دیجئے ، انہوں نے فرمایا کہ تم نے وہی درخواست کی جو میں نے نبی طابقا سے کی تھی ، میں تہمیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں کہ وہ ہر چیز کی بنیاد ہے، جہاد کواپنے او پرلازم کرلوکہ وہ اسلام کی رہیا نیت ہے، اور ذکر اللہ اور تلاوت قرآن کواپنے او پرلازم کرلوکہ وہ آسان میں تہماری

روح اورز مین ش تبهاراذ کر ہے۔

(١١٧٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمِ حَدَّثَنَا فِطُرٌ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بُنُ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيلٍ الْنُحُدُرِيَّ يَقُولُ كُنَّا جُلُوسًا تَنْتَظِرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَٱلْنَيْتُهُ الْبُشِرَهُ قَالَ فَلَمْ يَرُفَعْ بِهِ رَأْسًا كَانَّهُ قَدْ سَمِعَهُ [راحع: ١١٢٧٨].

(۱۱۷۹۷) حضرت ابوسعید خدری نگانڈا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بیٹے ہوئے نبی مایٹی کا انتظار کر دے تھے پھر

راوی نے پوری صدیث ذکری اور آخریں کہا تو ایسامحسوس ہوا کہ جیسے انہوں نے بھی سے بات سن لی ہے۔

(١١٧٩٨) حَدَّثَنَا آبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ آخُبَرَنِى آبُو سَلَمَةَ عَنْ آبِى سَعِيلٍ الْحُنْوِى قَالَ آتَى وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ صَيَّادٍ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْعِلْمَانِ قَالَ آتَشُهَدُ الّْى رَسُولُ اللَّهِ قَالَ هُوَ آتَشُهَدُ آتَى رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيثًا قَالَ

دُنْجُ قَالَ الْحُسَا فَلَنُ تَعْدُو قَلْوَكَ (۱۱۷۹۸) حضرت ابوسعید خدری نگاتو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابقا ابن صیاد کے پاس تشریف لائے ،اس وقت وہ بچوں

ے ساتھ کھیل رہا تھا، نی طینانے اس سے فرمایا کیا تو اس بات کی گوائی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں، اس نے بلٹ کر نی طینا سے یو چھا کیا آپ میرے رسول ہونے کی گوائی دیتے ہیں؟ نی طینانے فرمایا کہ میں نے تیرے لیے اپنے ذہن میں

ا كيك بات سوچى ب، بتاوه كيا بـ؟ اس نے كها'' وخ ''نى طيئا نے فر ماياد ور بور تواپنے مقام سے برگز آ كے نيل بر هسكتا۔ (١١٧٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْعُدُرِي قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيّدًا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ [راحع: ١١٠١٢]. محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

(114 94) حضرت ابوسعید خدری دی شخصت مروی ہے کہ نی طبیانے فر مایاحسن دی شوا وحسین دی شونو جوانان جنت کے سردار ہیں۔ ،١٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثِنِي أَبُو الْوَدَّاكِ جَبُرُ بْنُ نَوْفٍ قَالَ حَدَّثِنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ أَصَبْنَا سَبَايَا يَوْمَ حُنَيْنِ فَكُنَّا نَعْزِلُ عَنْهُنَّ نَلْتَمِسُ آنُ نُفَادِيَهُنَّ مِنْ ٱلْهِلِهِنَّ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضِ نَفْعَلُونَ هَذَا وَلِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْتُوهُ فَسَلُوهُ فَآتَيْنَاهُ أَنْ ذَكُونَا ذَلِكَ لَهُ قَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا قَضَى

﴿ ١١٨) حفرت ابوسعید خدری التفاسے مروی ہے کہ میں غزوہ حنین کے موقع پراقیدی ملے ، ہم ان سے عزل کرتے تھے، ہم ا الله على البين فديد لي كرچورودي من ايك دوسر سي كماك في اليد كا كرت وال لئ میں نے نبی مانیہ سے عزل کے متعلق سوال ہو جہا، نبی مانیہ نے فرمایاتم جومرضی کرلو، اللہ نے جوفیصلہ فرمالیا ہے وہ موکررہے گا، اور

الی کے برقطرے سے بچہ پیدائیں ہوتا۔ (١٨٠٠م / ١) وَمَرَرُنَا بِالْقُدُورِ وَهِيَ تَغْلِي فَقَالَ لَنَا مَا هَذَا اللَّحْمُ فَقُلْنَا لَحْمُ حُمُو فَقَالَ لَنَا أَهْلِيَّةٍ أَوْ وَحُشِيَّةٍ فَقُلْنَا لَهُ بَلُ أَمْلِيَّةٍ قَالَ فَقَالَ لَنَا فَاكْفِنُوهَا قَالَ فَكَفَأْنَاهَا وَإِنَّا لَجِيَاعٌ نَشْتَهِيهِ

(١٠٠١ م/ ١) پر مارا گذر کھ منڈيوں پر مواجوابل ري تھيں، ني ايا اے بم سے يو چھا كديد كيا كوشت ہے؟ بم نے عرض كيا محد موں کا، نی طین نے یو چھا بالتو یا جنگل؟ ہم نے عرض کیا بالتو گدھوں کا، نی طین نے فرمایا یہ باغریاں النا دو، چنانچہ ہم نے

انیں النادیا، حالانکہ میں اس وقت مجوک کی ہوئی تھی اور کھانے کی طلب محسوں ہوری تھی۔ (١١٨٠٠م/٢) قَالَ وَكُنَّا نُؤُمَرُ أَنْ نُوكِيءَ الْكَسْقِيَةَ

(۱۱۸۰۰م/۲) اوربمیں اپنے مشکیز وں کا منہ بندر کھنے کا تھم دیا جاتا تھا۔

اللَّهُ أَمْرًا كَانَ [راحع: ١١٤٥٨].

(١٨٨٠) حَدَّثَنَا آبُو آحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ آبِي ثَايِتٍ عَنِ الضَّحَّاكِ الْمِشْرَقِيِّ عَنْ آبِي سَجِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ قَوْمٌ يَخْرُجُونَ عَلَى فُرْقُةٍ مِنْ النَّاسِ مُخْتَلِفَةٍ يَقْتُلُهُمْ

أَفْرَبُ الطَّانِفَتِينِ إِلَى الْحَقِّ [صححه مسلم (١٠٦٤)].

(۱۸۰۱) حصرت ابوسعید نگانیئے سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فر مایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے ورمیان ایک گروہ نظے گا جے ان دوفرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ فل کرے گا۔

(١١٨.٢) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مَسَوَّةً بْنُ مَعْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْلٍ صَاحِبُ سُلَيْمَانَ قَالَ رَأَيْتُ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّذِيَّ قَائِمًا يُصَلَّى مُعْتَمًّا بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ مُرْحِ طَرَفَهَا مِنْ خَلْفٍ مُعْفِقً اللَّحْيَةِ فَلَعَبْتُ أَمُرٌّ مَيْنَ يَكَيْهِ فَرَدَّنِي ؛ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْحُدْرِئُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَصَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ وَهُوَ حَلْفَهُ فَقَرَأَ فَالْتَبَسَتُ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ لَوْ رَأَيْتُمُونِي وَإِبْلِيسَ فَأَهُويْتُ بِيَذِى فَمَا ذِلْتُ

مَنْ الْمَااَعُرُانُ بَلِ بَيْنِ مِنْ مَوْدَ لُعَايِدِ بَيْنَ إِصْبَعَى هَاتَيْنِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا وَلُوْلًا دَعُوةُ أَخِي سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مَوْبُوطًا بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِى الْمَسْجِدِ يَتَلَاعَبُ بِهِ صِبْيَانُ الْمَدِينَةِ فَمَنُ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ أَحَدٌ فَلْيَفْعَلُ

(۱۱۸۰۲) ابوعبید بھلتا کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے عطاء بن بزیدلیٹی بھٹٹا کودیکھا کہ وہ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں،انہوں نہ ان گا کا بادیہ اندھ اموا تھا اوراس کا ایک کنار و چھے انکا ہوا تھا اوران کی ڈاڑھی زرد موری تھی۔ میں ان کے آگے ہے

نے ساہ رنگ کا عمامہ باندھا ہوا تھا اوراس کا ایک کنارہ پیچھے اٹکا ہوا تھا اوران کی ڈاڑھی زردہور ہی تھی۔ بین ان کے آ کے سے مور بین صدید نام میں نام میں کو بین کی دن کی ساتھ کا کا مجمود میں جون سالمیں نام کی دائند نے میں میں ان فرا اگ

م زینے لگا توانہوں نے مجھے روک دیا، پھر نماز کے بعد کہنے لگے کہ مجھ سے حضرت ابوسعید خدری ڈٹائٹٹانے بیرصدیث بیان فرمائی مرد سے لگا توانہوں نے مجھے روک دیا، پھر نماز کے بعد کہنے لگے کہ مجھ سے حضرت ابوسعید خدری ڈٹائٹٹانے بیرصدیث بیان

ہے کہ جناب رسول اللہ قائیم آلیک دن نماز تجر پڑھائے کے لئے کھڑے ہوئے ، وہ بھی نبی طیفا کے پیچھے کھڑے تھے ، نماز میں نمی طیفا پر قراءت میں التباس ہو کمیا ، نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی طیفا نے فرمایا اگرتم دیکھ سکتے تو میں نے ہاتھ بڑھا کر اہلیس کو پکڑلیا تھا ، اور میں نے اس کا گلا گھونٹنا شروع کردیا تھا ، حتی کہاس کے منہ سے نکلنے والے تھوک کی شعنڈک جھے اپنی ان دو

ہ میں و پار میں مارور میں سے بران میں و میں مورٹ کی ،اگر میرے بھائی حضرت سلیمان مائیٹا کی دعاء نہ ہوتی تو دواس انگلیوں''اگلوٹھااور ساتھ والی انگل'' کے درمیان محسوس ہونے کئی ،اگر میرے بھائی حضرت سلیمان مائیٹا کی دعاء نہ ہوتی تو دواس مبجد کے کسی ستون سے ہندھا ہوتا اور مدینہ کے بچے اس کے ساتھ کھیلتے ،اس لیےتم میں سے جس شخص میں اس چیز کی طاقت ہو

مبجد کے کسی ستون سے بندھا ہوتا اور مدینہ کے بچے اس کے ساتھ کھیلتے ،اس کئے کہ اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز ھاکل نہ ہوتو اسے ایسانی کرنا چاہئے۔

(١١٨.٣) حَكَثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكْيُرٍ حَلَّتَنِي مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ حَلَّتَنِي الْمُعْمَشُ عَنْ صَغْدٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدُخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ خَمْسٍ مُدُمِنُ خَمْرٍ وَقَا

سَيِيهِ العَمَّدِ فِي فَانَ فَانَ وَسُونَ اللهِ صَلَى اللهِ صَلَى اللهُ صَلَيْ وَسَلَمُ مَا يَعَا مَنَ مُؤْمِنُ بِسِخْدٍ وَلَا قَاطِعُ رَحِمٍ وَلَا كَاهِنْ وَلَا مَنَّانُ [راحع: ١١١٢٣].

ر من المسال مرح بر میر میرون الماری میرون میرون میرون میرون الماری میرون میرون المار میرون میرون میرون الار کا، عادی شراب خور، جادو پریفتین رکھنے والا بقطع رحی کرنے والا ، کا بمن اوراحسان جمانے والا۔

(١١٨.٣) حَدَّثَنَا ابو الجواب عمار بن رُزَيق عَنُ الْاعْمَشُ عَنُ سَعْدٍ الطَّالِّى عَنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُذرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدُخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ خَمْسٍ مُدْمِنُ خَمْرٍ وَلَا مُؤْمِنْ بِسِحْرٍ

وَلَا قَاطِعُ رَحِمٍ وَلَا كَاهِنْ وَلَا مَنَّانٌ [سقط من الميمنية].

(۱۱۸۰۱۲م) حفرت ابوسعید خدری دانشؤے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فرمایاان پانچ میں سے کوئی آ دمی بھی جنت میں داخل نہ ہو

گا، عا دی شراب خور، جادو پریفین رکھنے والا قطع رحی کرنے والا ، کا بھن اوراحسان جمانے والا۔ ر ، مدر، حَدَّدَنَا مُوسَدِ وَ وَ دَاوُ دَ حَدَّقَنَا سُلَمْعَانُ مِنْ مِلَالْ عَنْ زَمْدِ ثَنْ السَّلَمُ عَنْ عُطَافًا وَ

(١١٨.٤) حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ٱسْلَمْ عَنْ تُحْطَاءٌ بُنِ بَسَّارٍ عَنْ أَبِى سَعِيا الْنُحُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ إِذَا شَكَ آحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صُلّى لَلَانًا أَمْ

ارْبَعًا فَلْيَطْرَحُ الشَّكَ وَلُيْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجُدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا محكم دلائل و برابین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ www.KitaboSunnat.com

مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُ

كُانَتَا تَرُّغِيمًا لِلشَّيْطَانِ [راحع: ١١٧١٢]. (١١٨٠٣) حفرت الوسعيد خدري المالي سے مروى بركم في مايتا نے ارشاد فرمايا برجب تم من سے كوئي فض فمار روحد با ہواور

اے یا د ندر ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے جاہئے کہ یقین پر بناء کر لے اور اس کے بعد بیٹھے ہیٹھے سو کے دو بجد ب

کر لے، کیونکہ اگراس کی نماز طاق ہوئی تو جفت ہوجائے گی اور اگر جفت ہوئی تو شیطان کی رسوائی ہوگی۔

(١١٨٠٥) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرُدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدِ الْجُلْزِئَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْوَسِيلَةُ دَرَجَةٌ عِنْدَ اللّهِ لَيْسَ فَوْقَهَا دَرَجَةٌ فَسَلُوا اللّهَ أَنْ يُؤْتِنِنِي الْوَسِيلَةَ

(٥٠ ١١٨) حضرت ابوسعيد خدري الله الله عمروي ہے كہ جناب رسول الله كاليون ارشاد فرمايا ''وسيله'' الله م مياں ايك در ہے كانام ہے جس سے او پركوئى درجنبيں ہے، سوتم الله ہے ميرے ليے وسيله كى دعا كيا كرو-

(١١٨.٦) حَدَّثَنَا أَخْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْمَى بْنِ مُمَارِعَ مَنْ أَدْ مِمَنْ أَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْمَى بْنِ

عُمَارَةً عَنُ أَبِيهِ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ الْأَرْضِ مَسْجِدٌ وَطَهُورٌ إِلَّا الْمُفْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ [صححه ابن حزيمة: (٧٩١، و٧٩١)، وابن حبان (١٦٩٩، و٢٣١، و٣٢٢١) وقال الترمذي: فيه اضطراب وقال الدارقطني: والمرسل المحفوظ، وضعفه النووي، وقال ابن دقيق العيد: حاصل ما اعل به الارسال وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٩٢)، وابن ماحة: ٧٤٥ والترمذي: ٣١٧)]. [انظر: ١١٨١،

(۱۱۸۰۲) حصرت ابوسعید خدری النظ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مانی خانے ارشاد فرمایا ساری زمین مسجد اور طہارت کا

زریدہے، سوائے قبرستان اور حمام کے۔ ذریعہ ہے، سوائے قبرستان اور حمام کے۔

(١١٨.٧) حَدَّثَنَا ٱخْمَدُ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ عَنِ ابْنِ آبِي لَيْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبَخْتَرِى عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسْقُ سِتُونَ صَاعًا [راحع: ٥٨٥ ١].

(١١٨ - ١١٨) حفرت ابوسعيد خدرى فالمؤاس مروى بركه جناب رسول الله فالتفاقية من ارشا وفر مايا ايك وس سائه صاع كاجوتا ب- (١١٨ - ١١٨) حَدَّ لَنَا مُوسِى بْنُ وَاوُدَ أَخْبَرِ نَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرًّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْمَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُّدِي فَالَ قَالَ اللهِ اللهُ

رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ صُرِبَ الْجَبَلُ بِقَمْعِ مِنْ حَدِيدٍ لَتَفَتَّتَ ثُمَّ عَادَ كَمَا كَانَ وَلَوْ أَنَّ دَلُوًا مِنْ غَسَّاقٍ يُهَرَاقُ فِي اللَّهُ نِيَا لَآنِينَ آهُلُ الدُّنْهَا رَاحِعَ ٢١١٤ .

(۱۸۰ ۱۸) حضرت ابوسعید خدری دانش ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا کراگر پہاڑوں پرلو ہے کا ایک کرز مار دیا جائے تو وہ ریزہ ریزہ ہوجا کیں اوراگر'' غسان'' (جہنم کے پانی) کا ایک ڈول زمین پر بہادیا جائے تو ساری دنیا میں بد بوچیل جائے۔

﴿ مُنْهُا اَمُرُنُ اللّهِ الْحُدُنَ الْمِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَوْلُنَا مَنْزِلًا فَاتَمْنَا امْرَأَةٌ فَقَالَتُ إِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ سَلِيمٌ فَهَلُ مِنْكُمْ مِنْ رَاقٍ قَالَ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مَا كُنَّا نَظُنَّهُ بُحْسِنُ رُقْيَةً فَالْتُنَ امْرَأَةٌ فَقَالَتُ إِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ سَلِيمٌ فَهَلُ مِنْكُمْ مِنْ رَاقٍ قَالَ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مَا كُنَّا نَظُنَّهُ بُحْسِنُ رُقْيَةً فَقَالَتُ إِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ سَلِيمٌ فَهَلُ مِنْكُمْ مِنْ رَاقٍ قَالَ فَقَالَ مَعْهَا وَجُلٌ مَا كُنَّا نَظُنَّهُ بُحْسِنُ رُقْيَةً فَالَ لَا إِنَّهَا رَقَيْتُهُ بِهَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُمْ لَا تُحْدِثُوا فِيهَا شَيْنًا حَتَّى نَأْتِي كُلُولُ وَاللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُ لَهُ فَقَالَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُ لَهُ فَقَالَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُونُتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ وَسُلُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُونُ لَو الْمِيسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُ لَهُ فَقَالَ مَاكُن يُدُولِهِ أَنَّهَا رُقْيَةٌ الْفَسِمُوا وَاضُورِبُوا بِسَهْمِى مَعَكُمْ [صححه البحارى (٢٠٠٥)، ومسلم (٢٢٠١)، وابن حباد (٢١١٣)].

١٨٨١) حَدَّثُنا يَزِيدُ أَحَبُرُنا سَفِيَّانَ الثَّوْرِيِّ وَحَمَّادُ بَنْ سَلَمَةً عَنْ عَمْرِو بَنِ يَحْيَى عَنَ آبِيهِ قَالَ حَمَّادُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْنُحُدُرِيِّ وَلَمْ يَذُكُرُ سُفِيَانُ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْجَمَّامَ [راحع: ١١٨٨].

(۱۱۸۱۰) حفرت ابوسعید خدری دفائظ ہے مروی ہے کہ جتاب رسول الله تکافیکانے ارشاد فرمایا ساری زمین مبجد اور طہارت کا ذریعہ ہے، سوائے قبرستان اور حمام کے۔

(١١٨١١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَقَالَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فِيمَا يَحْسَبُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [مكرر ما قبله].

(۱۱۸۱۱) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٨١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النَّهُمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ مَسِيرةً

مَسْمِعِينَ خَوِيفًا [راحع: ١١٢٢٨]. .

(١١٨١٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا فَضَيْلُ بُنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَّهُ ٱلْحَرُّ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلِ أَضَلَّ رَاحِلَتُهُ بِفَلَاقٍ مِنْ الْأَرْضِ فَطَلَبَهَا فَلَمْ يَقُدِرُ عَلَيْهَا فَسَجَى لِلْمَوْتِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعَ وَجُهَةَ الرَّاحِلَةِ حِينَ بَرَكَتُ فَكَشَفَ عَنْ وَجُهِهِ فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ [ضعف اسناده البوصيرى، وقال الألباني: منكر بهذا اللفظ (ابن ماحة: ٢٤٩٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۸۱۳) حضرت ابوسعید خدری ناتی سے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فر مایا اللہ تعالی اپنے بندے کی توبہ ہے اس فض ہے بھی آیا دہ خوش ہوتے ہیں، جنگل میں جس کی سواری مم ہوگئ ہو، وہ اسے تلاش کرتا کھر لے لیکن اسے وہ کہیں شال سکے، اور وہ موت کے لئے کیڑ ااوڑ ھے کرلیٹ جائے ، اچا تک اس کے کان میں اپنی سواری کی آ واز پہنچے اور وہ اپنا چرہ کھول کرو کیمے تو وہ اس کی انی سواری ہو۔

(۱۱۸۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَصْلِ الْحُدَّانِيُّ عَنُ أَبِى نَصْرَةً عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ عَدَا الذَّنُبُ عَلَى شَاةٍ فَأَخَدَهَا فَطَلَبَهُ الرَّاعِى فَانْتَزَعَهَا مِنْهُ فَأَلْعَى الذَّنُبُ عَلَى ذَنِهِ قَالَ الْآنُسِ فَقَالَ الذَّنُبُ إِلَا أُخْبِرُكَ بِأَعْجَبَ مِنْ مَا فَهُ اللَّهُ إِلَى فَقَالَ الذَّنُبُ إِلَا أُخْبِرُكَ بِأَعْجَبَ مِنْ ذَلِكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدُرِبَ يُخْبِرُ النَّاسَ بِانْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ قَالَ الدَّاعِي يَسُوقُ غَنَمَهُ وَسَلَّمَ بِيَدُوبَ يُخْبِرُ النَّاسَ بِانْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدُوبَ يُخْبِرُ النَّاسَ بِانْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْبَرَهُ فَآمَرَ وَايَاهَا ثُمَّ الْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُودِيَ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لِلرَّاعِي آخْبِرُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُودِيَ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لِلرَّاعِي آخْبِرُهُمْ فَآمَرَ وَسَلَّمَ فَلَوْدِي الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ ثُمَّ عَرَجَ فَقَالَ لِلرَّاعِي آخْبِرُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يَكُلَمَ السَّبَاعُ الْإِنْسَ وَاللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ مَدَقَ وَالَذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يَكُلَمَ السَّاعَةُ حَتَى يَكُلَمُ السَّاعِةُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَيُخْبِرُهُ فَيَحِدُهُ إِنَا الْمَالِي وَمِنْ اللَّهُ بَعْدَهُ [صححه المن حباد (٤٩٤) . قال الترمذى: حس صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذى: ١٨١٥). قال شعيب: رحاله ثقات].

۱۱۸۱۳) حفرت ابوسعید خدری دانش مروی ہے کہ ایک بھیڑیئے نے ایک ایک بکری پر مملہ کیا اوراس کو پکڑ کر لے گیا، واہاس کی تلاش میں لکلا اوراسے بازیاب کرالیا، وہ بھیڑیا اپنی دم کے بل بیٹھ کر کہنے لگا کہتم اللہ ہے نہیں ڈرتے کہتم نے بھی ہے بھرارز ق' جواللہ نے جھے دیا تھا'' چھین لیا؟ وہ جرواہا کہنے لگا تعجب ہے کہ ایک بھیڑیا اپنی دم پر بیٹھ کر بھی سے انسانوں ک میر بات کررہاہے؟ وہ بھیڑیا کہنے لگا کہ میں تمہیں اس سے زیادہ تعجب کی بات نہ بتاؤں؟ محر کا ایک گئے ایر بسی اوگوں کو ماضی کی ترین بتارہے ہیں، جب وہ جرواہا اپنی بکریوں کو ہانکا ہوا مدینہ منورہ والی پہنچا تو اپنی بکریوں کو ایک کونے میں چھوڑ کرنی مالیک

کی خدمت میں حاضر ہوا، اور سارا واقعہ کوش گذار کردیا، نی مائیلا کے تھم پر 'الفسلو قاجامعة'' کی منادی کردی گئی، نی تائیلا ہے گھر

السی خدمت میں حاضر ہوا، اور سارا واقعہ کوش گذار کردیا، نی مائیلا کے تھم پر 'الفسلو قاجامعة'' کی منادی کردی گئی، نی تائیلا ہے گھر

سے نظراور جروا ہے نے فرمایا کہ لوگوں کے سامنے اپنا واقعہ بیان کرو، اس نے لوگوں کے سامنے سازا واقعہ بیان کردیا، نی مائیلا نے فرمایا اس نے تاکہ اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب

تک ورند سے انسانوں سے با تیں نہ کرنے لگیں، اور انسان سے اس کے کوڑے کا دستہ اور جوتے کا تسمہ با تیں نہ کرنے لگے، اور اس کی ران اے بتائے گی کداس کے بیچھے اس کے اہل خانہ نے کیا گیا۔

(١١٨١٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا شُغْبَةُ عَنُ عَمْرِو بُنِ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبَخْتَرِى عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِي سَعِيلٍ الْبُحُدِرِي قَالَ لَاللَهُ عَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ آحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِالْحَقِّ إِذَا شَهِدَهُ أَنْ عَلِمَ قَالَ مَا هَذَا عَمْرُو بُنُ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبُخْتَرِي عَنْ شَهِدَهُ أَنْ عَلِمُو بُنُ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبُخْتَرِي عَنْ أَنِي سَعِيدٍ الْجُدِيثَ قَنَادَةً فَقَالَ مَا هَذَا عَمْرُو بُنُ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبُخْتَرِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْجُدُرِي أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

يَمُنَكَنَّ أَحَدَّكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِالْحَقِّ إِذَا شَهِدَهُ أَوْ عَلِمَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَحَمَلَنِى عَلَى ذَلِكَ أَلَى رَكِبْتُ إِلَى مُعَاوِيَةَ فَمَلَأْتُ أُذُنِيْهِ ثُمَّ رَجَعْتُ قَالَ شُعْبَةٍ حَدَّلَنِي هَذَا الْحَدِيثَ آرْبَعَهُ نَفَرٍ عَنْ أَبِى نَضُرَةً فَخَادَةُ وَأَبُو مَسْلَمَةَ وَالْجُرَيْرِيُّ وَرَجُلُّ آخَرُ [راحع: ١١٠٣].

(۱۱۸۱۵) حفرت ابوسعید خدری الفظاے مروی ہے کہ نبی طبیعانے فرمایا لوگوں کی بیبت اور رعب وربد بہتم میں سے کسی کوئل بات کہنے سے ندرو کے، جبکہ وہ اس کے علم میں آجائے، پہر کہ کر حفرت ابوسعید الفظار و پڑے اور فرمایا بخدا ہم نے بیرحالات

ر يصير المارية الماري

(١١٨١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو النَّصْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِى سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسُلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِى الصَّلَاةِ فَلَمْ يَدُرِ ثَلَانًا صَلَّى آمُ ٱرْبَعًا فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً قَالَ يَزِيدُ حَتَّى يَكُونَ الشَّكُّ فِى الزِّيَادَةِ ثُمَّ لِيَسْجُدُ سَجُدَتَى

السَّهُو فَإِنْ كَانَ صَلَّى حَمْسًا شَفَعَتَا لَهُ صَلَاقَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى أَرْبَعًا فَهُمَّا يُرْغِمَانِ الشَّيْطَانَ [راجع: ١١٧١] (١٨١٢) حفرت ابوسعيد خدري النَّئَ عروى ہے كه ني النِيان ارشاد قرمايا ہے جبتم مِن سے كوئى فض نماز پڑھ رہا ہواور

اسے یاد ندر ہے کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں تواسے چاہئے کہ پھتین پر بتاء کر لےادراس کے بعد بیٹھے ہیٹھے ہوکے دو مجدے کر لے، کیونکہ اگر اس کی نماز طاق ہوئی تو جنت ہو جائے گی اورا گر جنت ہوئی تو شیطان کی رسوائی ہوگی۔

(١١٨١٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ بُنُ يَحْيَى قَالَ آبِي وَآبُو بَدُرٍ عَنُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آبِي نُضُرَةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْمَاكَةُ الْمُعَدِّدِيِّ عَنُ النِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاقَةٌ فَلْيَؤُمَّهُمُ أَحَدُهُمُ وَأَحَقَّهُمُ بِالْإِمَامَةِ ٱقْرُوْهُمُ الْمُعَدِّرِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاقَةٌ فَلْيَؤُمَّهُمُ أَحَدُهُمُ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ ٱقْرُوهُمُ

[راجع: ۸۰۲،۸ کائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

و الما المن المنافذ ال

(١٨١٤) معزت ابوسعيد ظائف مروى ب كه ني دايا في ايا جال تمن آ دى على و قبال كوف الكرا و قامام بن

جائے، اوران میں امامت کا زیادہ حقد اروہ ہے جوان میں زیادہ قرآن جانے والا ہو۔ (١٨١٨) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ آبِي عَدِيٌّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيُّ مَثْلًا اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ الَّا إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلُوهُ آلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ آلَا وَإِنَّ لِكُلِّ غَاهِرٍ لِوَاءٌ وَإِنَّ أَكْثُمُوا ذَاكُمْ غَذُرًا أَمِيرُ الْعَامَّةِ فَمَا نَسِيتُ رَفْعَهُ بِهَا صَوْتَهُ

(١١٨١٨) حضرت ابوسعيد اللط عروى بكرايك مرتبه بي عليهان فرمايا يا در كهو! دنياسر سروشا داب اورشيرين بي الدر كوا

قیامت کےدن ہردھوکے باز کااس کے دھوکے بازی کے بقدراکی جمنڈ اہوگا،اورسب سے زیادہ برادھوکہ اس آ دی کا ہوگا جو

بورے ملک کاعمومی حکمران ہو۔

(١١٨١٨) حَكَنَنَا ابْنُ إِلَى عَدِي عَنْ سَعِيدٍ عَنْ لَمَاذَةً عَنْ صَالِح أَبِي الْحَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ﴿ الْمُحَدُّدِينَ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابُوا سَبَايَا يَوْمَ أَوْطَاسٍ لَهُنَّ أَزُوًّا حَ مِنْ أَهْلِ الشُّوكِ فَكَانَ أَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابٍ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفُوا وَلَآثَمُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ قَالَ فَتَزَّلَتُ

هَلِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنُ النَّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكُتُ آيْمَانُكُمُ [صححه مسلم (١٥٥١)]. [انظر: ١١٨٢٠] (۱۱۸۱۹) جعزت ابوسعید خدری تکافئز سے مروی ہے کہ میں غز وہ اوطاس کے قید بوں میں مال غنیمت کے طور پرعور تھی ملیں، وہ

مورتيں شو ہروں والی تھیں ،ہمیں میر چیز اچھی محسوں نہ ہوئی کہ ان کے شو ہروں کی زندگی میں ان سے تعلقات قائم کریں، (چتا کمچہ ہم نے نی ملیہ ہے اس کے متعلق دریافت کیا) تو بیآیت نازل ہوئی کہ شوہروالی عورتیں بھی حرام ہیں، البتہ جوتمہاری باعمیاں

میں وان سے فائدہ اٹھانا حلال ہے۔ (١١٨٢) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالًا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ نِسَاءً

(۱۱۸۲۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

﴿ ١١٨٢ ﴾ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكُرٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ رَآيْتُ رُؤْيَا وَآنَا ٱلْخُتُبُ سُورَةَ صَ قَالَ فَلَمَّا بَلَغْتُ السَّجْدَةَ رَآيْتُ الدَّوَاةَ وَالْقَلَمَ وَكُلَّ شَيْءٍ بِحُضْرَتِي انْقَلَبَ سَاجِدًا قَالَ فَقَصَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلُ يَسُجُدُ بِهَا [داحع: ١١٧٦٣].

(۱۱۸۲۱) حفرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ ایک مرتبدانہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ سورہ میں لکھ رہے ہیں ، جب آیت بجده پر پنج تو دیکھا که دوات ، قلم اور مروه چیز جود مال موجود تھی ،سب بحدے میں گر گئے ، بیدار ہوکرانہوں نے میڈواپ ہی طائقا سے بیان کیا تو اس کے بعد نبی طائیا ہمیشہ اس میں مجدہ تلاوت کرنے لگے۔

مُنْ الْمَا مَذِينَ بْلِ مِنْ مُنْ الْمِنْ مُنْ اللَّهِ مُورًا لِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللّ (١١٨٢٢) حَدَّثُنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حُدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيّ أَنَّ

• رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبِّ لَتَبِعْتُمُوهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ [صححه البحاري (٣٤٥٦)، ومسلم (٢٦٦٩)، وابن حيان (٦٧٠٣)]. [انظر: ٢٦٦٩، ١٩١٩، ١١٩١].

(۱۱۸۲۲) حضرت ابوسعید خدری تلایخ سے مروی ہے کہ نبی مایشانے فر مایاتم پہلے لوگوں کی بالشت بالشت بھر، اور گز گر بحر عا دات کی پیروی کرو مے حتی کداگروہ کسی موہ کے بل میں داخل ہوئے ہوں کے تو تم بھی ایسا بی کرو مے ،ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ!

اس سے مراد يبودونسارى بين؟ ني عليه نے فرمايا تو اوركون؟

(١٨٨٣) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا آبُو بَكْرٍ عَنِ الْمُعَمْشِ عَنْ آبِى صَالِحٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ جَالَتُ امْرَأَةً

صَفُوانَ بُنِ مُعَطَّلِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ إِنَّ صَفُوانَ يُفَطَّرُنِي إِذَا صُمْتُ وَيَضُوبُنِي إِذَا

صَلَّيْتُ وَلَا يُصَلَّى الْفَدَاةَ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ قَالَ فَآرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا تَقُولُ هَذِهِ قَالَ أَمَّا قَوْلُهَا يُفَطِّرُنِي فَإِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ وَقَدْ نَهَيْتُهَا أَنْ تَصُومَ قَالَ فَيَوْمَنِذٍ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ تَصُومَ الْعَرْأَةُ

إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا قَالَ وَأَمَّا قَوْلُهَا إِنِّى أَصْوِبُهَا عَلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا تَقُرَأُ بِسُورَتَيْنِ فَتُعَطَّلُنِى قَالَ لَوْ قَرَّأَهَا النَّاسُ مَا ضَرَّكَ وَآمًّا فَوْلُهَا إِنِّى لَا أُصَلِّى حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ فَإِنِّى ثَقِيلُ الرَّأْسِ وَآنَا مِنْ آهُلِ بَيْتٍ يُعْرَفُونَ بِذَاكَ

بِيْقَلِ الرُّنُوسِ قَالَ فَإِذَا قُمْتَ فَصَلِّ [راحع: ١١٧٨].

(۱۱۸۲۳) حضرت ابوسعید خدری و وی شخص مروی ہے کہ ایک مرتبہ مقوان بن معطل کی بیوی نبی ماینا کی خدمت میں حاضر ہوگی ،

اس وفت ہم لوگ ویہیں تھے،اور کہنے گی یا رسول اللہ! جب میں نماز پڑھتی ہوں تو میراشو ہرصفوان بن معطل مجھے مار تا ہےاور جب روز ہ رکھتی ہوں تو ترووا دیتا ہے، اور خود فجر کی نما زنبیس پڑھتا حتی کے سورج نکل آتا ہے، بی علیمانے صفوان کو بلا کران سے

اس كے متعلق يو چھا تو وہ كہتے لكے يارسول الله مَا كُلْيَةُ إلى نے جوبيد كہا ہے كہ جب ميں نماز پڑھتى ہوں توبيد مجھے مارتا ہے توبيدا يك رکعت میں وودوسورتیں پڑھتی ہے، میں نے اسے منع کیا نبی علیا نے فرمایا کدایک سورت تمام لوگوں کے لئے بھی تو کافی ہوتی

ہے، رہی یہ بات کہ میں اس کاروز وختم کروا دیا ہوں تو لیقلی روزے رکھتی ہے، میں نو جوان آ دمی ہوں ، مجھ سے صبر نہیں ہوتا، ''اس دن نبی طین نے فر مایا کوئی عورت اپنے شو ہر کی مرضی کے بغیر نفلی روز ہ ندر کھے' اور رہا اس کا میہ کہنا کہ میں فجر کی نما زنہیں

پڑھتا یہاں تک کہ سورج نکل آتا ہے تو ہارے اہل خانہ کے حوالے سے یہ بات ہر جگہ مشہور ہے کہ ہم لوگ سورج نکلنے کے بعد بى سوكرا معت ين، نى عليهان فرماياتم جب بيدار مواكروتو نماز بر حلياكرو

(١١٨٢٤) حَلَّاتُنَا يُونُسُ حَلَّاتَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورِ بُنِ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيدِ آبِي بِشُرٍ عَنْ آبِي الصَّلْيقِ عَنْ آبِي

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فِى الظُّهُرِ فِى الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِى كُلِّ

هُ مُنْ الْمُ الْمُنْ مِنْ الْمُ الْمُنْ مِنْ اللَّهُ مُورَيْنِ فِي كُلِّ رَكْمَةٍ قَدُرَ قِرَاءَةً خَمْسَ عَشُوةً آيَةً وَكَانَ يَقُومُ فِي الْمُصْرِ فِي الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ مُلِّ وَكُمَةً قَدُرَ قِرَاءَةِ خَمْسَ عَشْرَةً آيَةً وَفِي الْمُنْ مِنْ فَلُوّ مِنْ فَلُو مِنْ اللَّهُ مُنَا اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلُولُ اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللْمُ اللَّهُ اللْمُنْ اللْمُنْ الللْمُنْ الللْمُنْ الللْمُنْ اللَّهُ الللْمُنْ اللَّهُ الللْمُنْ الللْمُنْ اللْمُنَا الللللْمُنْ الللللْمُنْ اللْمُنْ اللَّه

راحنے: ۹۹۹)۔ (۱۱۸۲۳) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹز سے مروی ہے کہ (ہم لوگ نماز ظہراور عصر میں نبی طیا کے قیام کا اندازہ لگایا کرتے تھے، چنانچہ ہمارا اندازہ یہ تھا کہ) نبی طابع ظہر کی پہلی دور کعتوں میں تمیں آیات کی تلاوت کے بقدر قیام فرماتے ہیں اور آخری دو

چہ جہ ارا اندازہ بیر ہا ہم ہی میں امر میں ہیں دور سول میں ہیں ایا ہی مااوت سے بعد رمیا مرا سے این اور اسری دو رکعتوں میں اس کا نصف قیام فرماتے ہیں، جبکہ نمازعصر کی پہلی دور کعتوں میں اس کا بھی نصف اور آخری دور کعتوں میں اس کا مجمونہ نہ نہ قدار آئے ہیں۔

(١١٨٢٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بِشُرِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُلُوعَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِعَرَفَةَ هَكَذَا يَعْنِي بِظَاهِرِ كُفّهِ [راحع: ٩ ١١١٥].

(۱۱۸۲۵) حضرت ابوسعید خدری را گانتا ہے مروی ہے کہ نبی ملیک میدانِ عرفات میں کھڑے ہوکراس طرح دعاء کررہے تھے کہ ہتھیلیوں کی بیثت زمین کی جانب کرر کھی تھی۔

(١١٨٢٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بِشُرٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمٍ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْآصْحَى [احرحه النسائى فى الكبرى (٢٧٩٤) قال شعب: صحبح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۸۲۷) حضرت ابوسعید ضدری الگفتاسے مروی ہے کہ نبی علیہ الفطر اور عیدالاضی کے دن روزہ رکھنے سے ثنع فرمایا ہے۔ (۱۱۸۲۷) حَدَّثَنَا یُونُسُ وَسُرَیْجٌ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بِشْرِ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْحُدُدِیِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ الْکُرَّاثِ وَالْبُصَلِ وَالنَّومِ فَقُلْنَا أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْهُ

(۱۱۸۲۷) حضرت ابوسعید خدری دلانشنا ہے مروی ہے کہ نبی طینیا نے گندنے بہین اور پیاز سے منع فر مایا ہے، ہم نے ان سے پوچھا کہ کیا یہ چیزیں حرام ہیں؟ انہوں نے فر مایا کنہیں!البتہ نبی طینیا نے اس سے منع فر مایا ہے۔

(١١٨٢٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بِشُرِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ وَقَفَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِعَرَفَةَ فَجَعَلَ يَدْعُو هَكَذَا وَجَعَلَ ظَهْرَ كَثَيْهِ مِمَّا يَلِى وَجُهَهُ وَرَفَعَهُمَا فَوْقَ ثَنْدُوتَيْهِ وَٱسْفَلَ مِنْ مَنْكِبَيْهِ [راحع: ١١١٩].

(۱۱۸۲۸) حفزت ابوسعید خدری ٹاٹیڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیڈ میدان عرفات میں کھڑے ہوکراس طرح دعا وکررہے تھے کہ آپ ٹاٹیڈ کے اپنے ہاتھ اپنے بینے کے سامنے اور کندھوں سے نیچے بلند کرر کھے تھے اور ہتھیلیوں کی پشت زمین کی جانب کرر کھی تھی۔

هي منالاً اعلى من الله المعنوب الخاري المنال (١١٨٢٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثِنِي الْحَكُمُّ يَغْنِي ابْنَ أَبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ حَدَّثِنِي أَبُو سَعِيدٍ الْحُدْرِيْ قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُ مِنْ وَشِيقِ الْحَجِّ حَتَّى يَكَادَ يَحُولُ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

(۱۱۸۲۹) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ہم لوگ جج کے بچے ہوئے سامان کوزادِ راہ کے طور پر استعمال کرتے

تھے،اور قریب قریب پوراسال اس پر گذر جاتا تھا۔

(١١٨٣.) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَاصِمِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ النَّاجِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُتَوِّكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ الظُّهْرَ قَالَ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَبَسَكَ يَا فُلَانُ عَنُ الصَّلَاةِ قَالَ فَذَكَرَ شَيْئًا اعْتَلَّ بِهِ قَالَ فَقَامَ يُصَلَّى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلَّى مَعَهُ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنُ الْقَوْمِ فَصَلَّى مَعَهُ [راحع: ٢١٠٣]

(۱۱۸۳۰) حضرت ابوسعید خدری دلائلا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا نے صحابۂ کرام جملائہ کونما زظہر پڑھائی ،نماز کے بعد ا کیے آ دی آیا، نبی ملینانے اس سے پوچھا کہ مہیں نمازے کس چیز نے روکا؟ اس نے کوئی وجہ بیان کی ،اورنماز کااراد وکرنے لگا

نی ملیانے فرمایا کون اس پرصد قد کر کے اس کے ساتھ نماز پڑھے گا؟ اس پرایک آ دمی نے اس کے ساتھ جا کرنماز پڑھی۔ (١١٨٣١) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ غَلَا السِّعُرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَهُ لَوْ قَوَّمْتَ لَنَا سِعْرَنَا قَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُقَوِّمُ أَوْ الْمُسَعِّرُ إِنِّى لَآرُجُو أَنْ

أَفَارِقَكُمْ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلَمَةٍ فِي مَالٍ وَلَا نَفْسٍ [قال البوصيرى: هذا اسناد فيه مقال، وقال

الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٠٠١). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. (۱۱۸۳۱) حضرت ابوسعید خدری نظافتا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی البیا کے دور باسعادت میں مہنگائی برو ھو فی تو صحابہ اواللہ

نے عرض کیا کہ آپ ہمارے لیے زخ مقرر فرما دیجئے ، نی مایشانے فرمایا قیمت مقرر کرنے اور زخ مقرر کرنے والا اللہ ہی ہے، میں چاہتا ہوں کہ جب میںتم سے جدا ہوکر جاؤں تو تم میں ہے کوئی اپنے مال یا جان پرکسی ظلم کامجھ سے مطالبہ کرنے والا نہ ہو۔

(١٨٣٢) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ آبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جِنَازَةً فَلَا يَجُلِسُ حَتَّى تُوضَعَ [راحع: ١١٣٤٨].

(۱۱۸۳۲) حضرت ابوسعید ناتینئا ہے مروی ہے کہ بی مایشا نے فر مایا جو محف جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جنازہ زمین پررکھے جانے سے پہلے خودنہ بیٹھے۔

(١١٨٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ٱكُلِ لُحُومِ الْآضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا عِيَالًا قَالَ كُلُوا وَادَّخِرُوا وَآخُسِنُوا [صححه مسلم (١٩٧٣)، وابن حبان (٩٢٨٥)، والحاكم (٢٣٢/٤)]. محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتب

کھا،لوگوں نے آ کرعرض کیا یا رسول الله مُکَالِّیْنِ اہمارے بال بچ بھی تو ہیں؟ اس پر نبی ملیٹا نے فرمایا کہتم تھا بھی سکتے ہو، ذخیرہ بھی کر سکتے ہواورعدگی کے ساتھ کرو۔

(۱۱۸۳۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ عَاصِم حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضُرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلْرِيُّ قَالَ أَرَاهُ عَنْ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتَ عَلَى حَائِطٍ فَنَادِ صَاحِبَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلُ مِنْ غَيْرِ أَنْ تَفْسِدَ غَيْرِ أَنْ عَلَى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلُ وَاشْرَبُ مِنْ غَيْرِ أَنْ تَفْسِدَ غَيْرِ أَنْ تَفْسِدَ وَإِنْ أَتَيْتَ عَلَى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلُ وَاشْرَبُ مِنْ غَيْرِ أَنْ تَفْسِدَ غَيْرِ أَنْ تَفْسِدَ وَإِنْ أَتَيْتَ عَلَى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلُ وَاشْرَبُ مِنْ غَيْرِ أَنْ تَفْسِدَ غَيْرِ أَنْ تَفْسِدَ وَإِنْ أَتَيْتَ عَلَى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلُ وَاشْرَبُ مِنْ غَيْرِ أَنْ تَفْسِدَ وَإِنْ أَنْ تَعْمَى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلُ وَاشْرَبُ مِنْ غَيْرِ أَنْ تَفْسِدَ اللهُ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا اللهُ مَنْ أَعْلَى اللهُ عَلَى وَالْمَ مَنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَى وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَى وَالْمَا عَلَى وَالْمَ مِنْ عَلَى مَلَى عَلَى اللَّهُ مِنْ إِلَا لَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى وَالْعَلَاقُ مِنْ مِنْ عَلَى اللَّهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا عَلَى مِنْ عَلَى مُنْ مَا عَلَى اللَّهُ مَلَى اللَّهُ مَلَى مَا عَلَى مُنْ عَلَى اللَّهُ مَا عَلَى مَا عَلَى اللَّهُ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا عَلَى مُنْ عَلَى مَا عَلَى اللَّهُ مَا عَلَى اللَّهُ مَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا لَكُولُ مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى اللَّهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ مَا عَلَى اللَّهُ مَا عَلَى اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ مَا عَلَى مُنْ اللَّهُ مَا عَلَى اللَّهُ مَا عَلَى مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا عَلَى اللَّ

کھانے لگوتو تین مرتبہ باغ کے مالک کوآ واز دے کر بلاؤ،اگروہ آ جائے تو بہت اچھا، ورندا کیلے ہی کھالولیکن حدے آگے نہ برهو،ای طرح جب تم کسی چرواہے کے پاس سے گذروتو اسے تین مرتبہ آ واز دھتے کو اگروہ آ جائے تو بہت اچھا، ورنداس کا دودھ بی سکتا ہے جبکہ حدسے آگے نہ بڑھے۔

(١١٨٣٤ م) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا بَعُدُ فَصَدَقَةٌ [راحع: ١١٠٦٠].

(۱۱۸۳۳م) اور نی طایق نے فر مایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ ہوتا ہے، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(١١٨٣٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي صَفْصَعَةَ وَهُمَا رَجُلَانِ مِنُ الْأَنْصَارِ مِنْ يَنِي مَاذِنِ بْنِ النَّجَّادِ وَكَانَا ثِقَةً عَنْ يَحْيَى بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي صَفْصَعَةَ وَهُمَا رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْ يَنِي مَاذِنِ بْنِ النَّجَادِ وَكَانَا ثِقَةً عَنْ يَحْيَى بَنِ النَّجَادِ فَى كَانَا ثِقَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ أَوْاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ أَوْاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ أَوْسُقٍ مِنْ النَّمْرِ صَدَقَةٌ [قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: خَمْسٍ مِنْ الْإِبلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ أَوْسُقٍ مِنْ النَّمْرِ صَدَقَةٌ [قال الألباني: صحيح (ابن ماحة:

١٧٩٣)، والنسائي، ٣٦/٥، و٣٧). قال شعيب: اسناده وهذا اسناد حسن]. [انظر:١١٨٤١].

(١١٨٣٥) حضرت ابوسعيد اللين سے مروى ہے كہ ميں نے نبي عليها كوييفرماتے ہوئے ساہے كہ پانچ اوقيد سے كم جاندى ميں

ز کو ہنہیں ہے، پانچ اونٹوں ہے کم میں ز کو ہنہیں ہے اور پانچ وس سے کم تھجور میں بھی ز کو ہنہیں ہے۔

(١٨٨٦) حَدَّثَنَا يَعُقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثِنِي أَبُو أَمَامَةَ بُنُ سَهُلِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ وَعَلَيْهِمُ قُمُصُّ مِنْهَا مَا يَبُلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عَلَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا فَمَا وَنُهُا مَا يَبُلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عَلَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا فَمَا أَوْلَا فَمَا أَوْلَا فَمَا أَوْلَا فَمَا أَوْلَا فَمَا اللّهِ قَالَ اللّهِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ [صحمه البحارى (٢٣)، ومسلم (٢٣٩٠)، وابن حبان (٦٨٩٠)].

هي مُنلهَا مَذِينَ بل يَهِ مُومَ كِهِ هِ ٢٠٠ كُوهِ ٢٠٠ كُوهِ مُنلكَ الْ سَعَنِها عُذُرَى عَيْثَةً كُوهُ (۱۸۳۷) حضرت ابوسعید خدری دلاتات مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا ایک مرتبہ میں سور ہاتھا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کیے جارہے ہیں اورانہوں نے قیصیں پہن رکھی ہیں، لیکن کسی کی قیص چھاتی تک اور کسی کی اس سے

ینچے تک ہے، جب عمر بن خطاب ٹاٹنڈ میرے پاس سے گذرے تو انہوں نے جوقیص پہن رکھی تھی وہ زمین پرگھس رہی تھی ، نبی ملیقا سے صحابہ ٹو کھٹی نے بو چھا کہ یارسول اللہ مُنافِیقا ایکر آپ نے اس کی کیا تعبیر لی ؟ نبی ملیقانے فرمایا دین ۔

(١٨٨٧) حَدَّثَنَا يَغْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِي سَلِيطُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عُبَيْدِ ِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ رَافِعِ الْٱنْصَارِتِى ثُمَّ آحَدِ بَنِي عَدِيٍّ بْنِ النَّجَارِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِتِي قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُسْتَقَى لَكَ مِنْ بِنُو بُضَاعَةَ بِنُو بَنِى سَاعِدَةَ وَهِىَ بِنُوْ يُطْرَحُ فِيهَا مَحَائِضُ النِّسَاءِ وَلَحْمُ الْكِلَابِ وَعُذَرُ النَّاسِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ المُمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنجَسُهُ شَيْءَ [راحع: ١١٢٧٧]

(١١٨٣٤) حفرت ابوسعيد في موى م كوايك مرتبكى في مينيات بوجهاك يارسول إكيابم بيربضاء كياني س وضو کر سکتے ہیں؟ دراصل اس کنوئیں میں عورتوں کے گندے کیڑے، دوسری بدیودار چیزیں اور کتوں کا گوشت پھینکا جاتا تھا،

نی ملید نے فر مایا پانی پاک ہوتا ہے،اسے کوئی چیز نا پاک نہیں کر سکتی۔

(١١٨٣٨) حَدَّثْنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ آوْ آجِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوّ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى مِنْبَرِهِ وَهُوَ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّى قَدْ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَرَأَيْتُ أَنَّ فِى ذِرَاعِي سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَكُرِهُتُهُمَا فَنَفَحْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوْلُتُهُمَا هَذَيْنِ الْكُذَّابَيْنِ صَاحِبَ الْيَمَامَةِ (١١٨٣٨) حفرت ابوسعيد خدري التفظي مروى ب كه ميل نے نبي عليها كو برسرمنبر بيفر ماتے ہوئے سنا ب كدلوكو! ميل نے شب قدر کود یکھالیکن پھر بھلا دی گئی، نیز میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے دونوں ہاتھوں پرسونے کے دوکتکن رکھ دیئے گئے،

جھے وہ بڑے گرال گذرے چنانچے میں نے انہیں چھونک مار دی اور وہ غائب ہو گئے ، میں نے اس کی تعبیر دو کذابوں سے کی لینی يمن والا (اسودعنسي) اوريمامه والا (مسلمه كذاب)

(١١٨٣٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ وَكَانَتْ عِنْدَ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِتّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدّرِي قَالَ اشْتَكَى عَلِيًّا النَّاسُ قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا خَطِيبًا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَشْكُوا عَلِيًّا فَوَاللَّهِ إِنَّهُ لَآخُشَنُ فِي ذَاتِ اللَّهِ أَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (۱۱۸۳۹) حضرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے نبی ملیظ کے سامنے حضرت علی ڈانٹنڈ کی شکایت

مَن المَا الْمَدُن بَل يَدُو مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ أَلَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُعْلِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُعِلَّ اللَّهُ مِنْ الْ

لگانی ،تو نی ملیﷺ بمارے درمیان خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور میں نے آئییں بیفر ماتے ہوئے سنا کہ لوگو! علی سے شکوہ نہ کیا کرو، بخدا!وہ اللہ کی ذات میں یا اللہ کی راہ میں بڑا بخت آ دمی ہے۔

(١٨٤٠) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنُ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثِنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ حَدَّثَهُ آنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يُحَدِّثُ آنَّهُ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ٱتَّتَوَطَّأُ مِنْ بِنُو بُضَاعَةَ وَهِيَ بِنُو ْ يُطُرِّحُ فِيهَا الْمَحِيضُ وَلُحُومُ الْكِلَابِ وَالنَّسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنْجِّسُهُ شَيْءٌ [راحع: ٢٧٧]. (۱۱۸۴۰) حفرت ابوسعید ٹائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبائی نے نبی ملیا سے بوجھا کہ یارسول اکیا ہم میر بھناعہ کے پانی سے

وضوكر سكتے ہيں؟ دراصل اس كوئيں يش عورتول كے گند سے كيڑ ئے، دوسرى بدبودار چيزيں اور كتول كا كوشت بھيكا جاتا تھا،

نی ایش نے فرمایا پانی پاک ہوتا ہے،اے کوئی چیز نا پاک نہیں کرعتی۔

(١١٨٤١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

صَعْصَعَةَ آنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ عُمَارَةَ بْنِ آبِي حَسَنٍ وَعَبَّادَ بْنَ تَبِيمٍ يُحَذِّثَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا سَعِيدٍ الْخَدْرِيّ يُحَدُّثُ آنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا ذُونَ خَمْسَةِ ٱوْسُقِ مِنْ التَّمْرِ وَلَا فِيمًا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنْ الْوَرِقِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الْإِبِلِ [راحع: ١١٨٣٥].

(۱۱۸ ۱۱) حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ہی ملیا اے ارشا دفر مایا پانچے وس سے مم محجور میں زکو ہ نہیں ہے، پانچ اوقیہ سے

مم جاندي مين زكوة تبين إور يا في اونول عيم مين زكوة تبين ب-

(١١٨٤٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ فَرَظَةَ يُحَدَّثُ عَنْ أَبِي مَعِيدٍ الْحُدُرِى آنَهُ اشْتَرَى كَبْشًا لِيُصَحِّىَ بِهِ فَأَكُلَ اللِّنْبُ مِنْ ذَنَبِهِ آوْ ذَنَهُ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ ضَمِّح بِهِ [راحع: ١١٢٩٤]. (۱۱۸۳۲) حضرت ابوسعید خدری اللط سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے قربانی کے لئے ایک مینڈ ھاخریدا، اتفاق سے ایک

بھیریا آیا اور اس کی دم کا حصدنوچ کر کھا گیا، میں نے نبی ملیات یو چھا (کداس کی قربانی ہوسکتی ہے یانہیں؟) نبی ملیات نے

فِر مایاتم اسی کی قربانی کرلو۔

(١٨٤٢) حَدَّثَنَا حَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ آبِي الْوَدَّاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْنُحُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَصْرِبَنَّ مُضَرُ عِبَادَ اللَّهِ حَتَّى لَا يُعْبَدَ لِلَّهِ اسْمٌ وَلَيَضُرِبَنَّهُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى لَا يَمْنَعُوا ذَنَّبَ تَلْعَةٍ

(۱۱۸۳۳) حضرت ابوسعید خدری رفائلؤے مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشاد فر مایا قبیلہ مصر کے لوگ اللہ کے بندوں کو مارتے

کی منزانا او میری بر منزان کی بینی منزم کی درج منزان کی بینی اور کی بینی منزان کی بینی این سعین الحک دی مینی ا رمیں میے تاکدالله کی عبادت کرنے والا کوئی نام ندرج ، یا مسلمان انہیں مارتے رہیں میے تاکدوہ ان سے کسی برتن کا پینیرا بھی نہ روک سیس۔

(١١٨٤٤) حَدَّلْنَا ٱبُو سَعِيدٍ حَدَّلْنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّلْنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ حَبَّابٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ بُدُّ مِنْ الْوِصَالِ فَلْيُواصِلُ مِنْ السَّحَوِ إِلَى السَّحَوِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلٌ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَهَيْتَتِكُمْ إِنِّى آبِيتُ مُطْعِمٌ يُطْعِمُنِى وَسَاقٍ يَسُقِينِى [راحع: ١١٠٧٠].

(۱۱۸۳۳) حضرت الوسعيد الآفت مروى ہے كہ انہوں نے نبي طابیہ كو بيفر ماتے ہوئے سنا ہے كہ ايك بى سحرى ہے مسلسل كى روز بے ركھنے سے اپنے آپ كو جو مخفس ايسا كرنا ہى چا ہتا ہے تو وہ سحرى تك ايسا كر لے ، صحابہ كرام ان اللہ ان عرض كيايا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل كے ساتھ روز بے ركھتے ہيں؟ نبي عابيہ نے فرمايا اس معالم ميں ميں تمہارى طرح نہيں ہوں، ميں تو اس حال ميں رات گذارتا ہوں كہ مير ارب خود ہى مجھے كھلا چلاد يتا ہے۔

ُ (١١٨٤٥) حَدَّثَنَا ٱسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ عَنُ أَبِى إِسْحَاقَ عَنُ آبِى الْوَدَّاكِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ وَقَيْسُ بُنُ وَهُبٍ عَنُ آبِى الْوَدَّاكِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى غَزُوةِ ٱوْطَاسٍ لَا تُوطَأُ الْحُبُلَى حَتَّى تَضَعَ وَلَا غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً [راحع: ٢٤٦١].

(۱۱۸ ۴۵) حضرت ابوسعید خدری داشته سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے غزوہ اوطاس کے قیدیوں کے متعلق خرمایا تھا کوئی مخص کسی حاملہ بائدی سے مباشرت نہ کرے، تا آئکہ وضع حمل ہو جائے اور اگروہ غیر حاملہ ہوتو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مراث میں کرے یہ

(١١٨٤٦) حَدَّلَنَا خَلَفُ مُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ مُنُ عَبَّادٍ حَدَّلَنَا الْمُعَلَّى مُنُ زِيَادٍ الْقُرْدُوسِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا رَهْبَةُ النَّاسِ إِنْ عَلِمَ حَقًّا أَنْ يَقُومَ بِهِ [راحع: ١١٤٩٤].

(۱۱۸ ۴۲) حضرت ابوسعید خدری المنظ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا لوگوں کی بیبت اور رعب و دبد بہتم میں سے کسی کوئل بات کہنے سے ندرو کے ، جبکہ اسے اس کا بھین ہو۔

(١١٨٤٧) حَدَّلْنَهُ أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِى عَطِيَّةُ بُنُ قَيْسٍ عَمَّنُ حَدَّثَهُ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى ۚ إِلَّالَ آذَنَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ عَامَ الْفُتْحِ فِى لَيْلَتَيْنِ جَلَتَا مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجْنَا صُوَّامًا حَتَّى إِذَا بَلَغُنَا الْكَدِيدَ فَآمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِطْرِ فَآصُبَحَ النَّاسُ مِنْهُمُ الصَّائِمُ وَمِنْهُمُ الْمُفْطِرُ حَتَّى إِذَا بَلَغَ آدْنَى مَنْزِلٍ تِلْقَاءَ الْعَدُوقِ وَآمَرَنَا بِالْفِطْرِ فَآفُطُونَا آجُمَعِينَ [راحع:٢٦٢٦]

الم الما الم الم الم المنظم الم المنظم المن

ر کے ۱۸۱۱) سرت ہو گئے ،مقام کدید میں پہنچ کرنی علیہ نے ہمیں روزہ ختم کردینے کا حکم دیا، جب سے ہوئی تو پچھلوگوں نے روزہ روزہ رکھ کرروانہ ہو گئے ،مقام کدید میں پہنچ کرنی علیہ انے ہمیں روزہ ختم کردینے کا حکم دیا، تو ہم سب نے روزہ ختم رکھ لیا اور پچھ نے نہیں رکھا، اور جب دشمن کے سامنے پہنچ کرنی علیہ انے ہمیں روزہ ختم کردینے کا حکم دیا، تو ہم سب نے روزہ ختم

(١١٨٤٨) حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بْنُ نَافِعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ الْمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ عَامَ الْفَتْحِ فِي لَيْلَتَيْنِ حَلَتَا مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجْنَا صُوَّامًا حَتَّى بَلَغْنَا الْكَدِيدَ فَآمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِطْرِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ شَرْحِينَ فَخَرَجْنَا صُوَّامًا ثِمَ بِالْفِطْرِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ شَرْحِينَ يَمِنْهُمْ الصَّائِمُ وَالْمُفُطِرُ [راحع: ١١٢٦٢].

(۱۱۸۴۸) حظرت ابوسعید خدری وانتئاسے مروی ہے کہ نبی وائیلائے رمضان کی دوتاریخ کوہمیں کوچ کے حوالے سے مطلع کیا، ہم روز ہر کھ کرروانہ ہو گئے، مقام کدید میں پہنچ کرنبی وائیلائے ہمیں روز ہفتم کردینے کا تھم دیا، جب شبح ہوئی تو پھیلوگوں نے روز ہ رکھ لیا اور پھے نے نہیں رکھا، اور جب دشن کے سامنے پہنچ کرنبی وائیلائے ہمیں روز ہفتم کردینے کا تھم دیا، تو ہم سب نے روز ہفتم

(١١٨٤٩) حَدَّثَنَا آبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بُنُ قَيْسٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْعُزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بُنُ قَيْسٍ عَمَّنْ حَدَّلَهُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْعُدُرِيِّ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْخُدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ

الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ النَّنَاءِ وَالْمَجْدِ آحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ [انظر: ما بعده].

(۱۱۸۴۹) حفرت ابوسعید خدری التی است مروی ہے کہ نی بایشا جب "سمع الله لمن حمده" کہتے تو اس کے بعد یہ فربات کہا ہے است مارے پروردگار! اے الله! تمام تعریفی آپ ہی کے لئے ہیں، زمین و آسان اور اس کے علاوہ جنہیں آپ چاہیں، ان کے پرکرنے کی بفتر، آپ ہی تعریف اور بزرگ کے لائق ہیں، بندے جو کہتے ہیں تو ان کا سب سے زیادہ حقد ارب مااور ہم سب آپ کے بندے ہیں، جسے آپ کھودے دیں اس سے وہ چیز کوئی روک نہیں سکتا، اور کسی مرتبدوالے کی بزرگی آپ کے سامنے کوئی فاکدہ نہیں دے سکتی۔

مَاسِحُونُ وَكُذُنَا الْحَكُمُ بُنُ نَافِعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ عَبُدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ بُنِ يَحْيَى عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلْزِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ وَبَنَا لَكَ الْحُمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبُدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبُدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ [صححه مسلم (٧٧٤)، وابن حزيمة: مَنْ الْمَا مَوْرُقُ لِي يَوْمِ مَنْ مُنْ اللَّهِ مِنْ مُنْ اللَّهِ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّ

(۱۱۳)، وابن حبان (۱۹۰۰)]. (۱۱۸۵۰) حضرت ابوسعید خدری و کاتش سے مروی ہے کہ نبی ملیکا جب" سمع الله لمن حمدہ" کہتے تو اس کے بعد یہ فرماتے

کہ اے ہمارے پروردگار! اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں، زمین وآسان اور اس کے علاوہ جنہیں آپ چاہیں، ان کے پرکرنے کی بفتر، آپ ہی تعریف اور بزرگ کے لائق ہیں، بندے جو کہتے ہیں تو ان کاسب سے زیادہ حقد ارہے، اور ہم

ان کے پر کرنے کی بقدر،آپ ہی تعریف اور بزر کی کے لائق ہیں، بندے جو کہتے ہیں تو ان کاسب سے زیادہ حقد ارہے، اور ہم سب آپ کے بندے ہیں، جھے آپ کچھ دے دیں اس سے وہ چیز کوئی روک نہیں سکتا، اور کسی مرتبہ والے کی بزرگ آپ کے سامنے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(١١٨٥١) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنَا آبُو حَازِمٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُتَحَابِّينَ لَتُرَى غُرَفُهُمْ فِى الْجَنَّةِ كَالْكُوْكِبِ الطَّالِعِ الشَّرْقِيِّ آوُ الْغَرْبِيِّ فَيُقَالُ مَنْ هَوُلَاءِ فَيُقَالُ هَوُلَاءِ الْمُتَحَابُّونَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۱۸۵۱) حضرت ابوسعید خدری ڈیا ٹھٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے ارشا دفر مایا اللہ کی رضاء کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والوں کے بالا خانے جنت میں اس طرح نظرآ کیں سے جیسے مشرق یا مغرب میں طلوع ہونے والاستارہ، پوچھا جائے گا

كرنے والوں كے بالا خانے جنت ميں اس طرح نظر آئيں طم جيسے مشرق يا مغرب ميں طلوع ہونے والاستارہ ، پوچھاجائے گا كه يكون لوگ بيں؟ توجواب ديا جائے گا كه يہ الله كى رضا كے لئے ايك دوسرے سے محبت كرنے والے بيں -(١٨٨٢) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَيَّاشِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطرِّفٍ حَدَّثَنَا ذَيْدُ بْنُ ٱسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْحُدُرِیِّ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ اَحَدُکُمُ فِی صَلَایِهِ فَلْیُلُقِ الشَّكَ وَلَیْبُنِ عَلَی الْیَقِینِ وَلَیُصَلِّ سَجُدَتَیْنِ فَإِنْ کَانَتُ خَمْسًا شَفَعَ بِهِمَا وَإِنْ كَانَ صَلَّی أَرْبَعًا كَانَتَا تَرُغِیمًا لِلشَّیْطَانِ[راحع:۲۱۷۱] (۱۸۵۲) حضرت ابوسعیدخدری ڈاٹٹوے مروی ہے کہ نی طیع نے ارشاد فرمایا ہے جبتم میں ہے کوئی فخص نماز پڑھ رہا ہواور

اے یا دندر ہے کہ اس نے کتی رکھتیں پڑھی ہیں تو اے چاہئے کہ یقین پر بناء کر لے اور اس کے بعد بیٹھے بیٹھے ہو کے دو تجد ہے کر لے، کیونکہ اگر اس کی نماز طاق ہوئی تو جفت ہوجائے گی اور اگر جفت ہوئی تو شیطان کی رسوائی ہوگ ۔ (۱۸۵۳) حَدَّقَنَا خَلَفُ ہُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْجُرَيْدِي عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِي قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آلَا لَا يَمْنعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ الْحَقَّ إِذَا رَآهُ [راحع: ١١٠٣] (١١٨٥٣) حضرت ابوسعيد خدري والنوس عروى ہے كہ ني عليه فرمايا لوگوں كى بيبت اور رعب ووبد برتم ميں سے كى كوت بات كہنے سے ندروكے، جبكدوه خوداسے وكھے لے۔

(١١٨٥٤) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُلَيْدِ بْنِ بَعِعْفَرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضُرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ ذُرِكِرَ الْمِسْكُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوَلَيْسَ مِنُ ٱظْهَبِ الطَّيبِ إِراحِعِ: ١١٢٨٩] (١١٨٥٣) معرت ابوسعيد خدرى المُنْشِّ سے مروى ہے كہ ايك مرتبہ ني اليّه كرسائے" مثك' كا تذكره بوا تو ني اليّه نے فرايا

مناله اَمَرُن فِي يَدِيدُ مَرَى اللهُ الله

(١١٨٥٥) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنِ ابْنِ آبِي عُنْبَةَ عَنْ آبِي سَغِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذُرَاءَ فِي خِلُوهَا وَكَانَ إِذَا كُرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجُهِهِ [راحع: ١١٧٠٦].

(۱۱۸۵۵) حضرت ابوسعید خدری بی شخشے مروی ہے کہ نبی ملیٹا کسی گنواری عورت ہے بھی زیادہ''جواپنے پردے میں ہو'

باحیاء تھے،اور جب آپ تَالَیْکُمُ کوکوئی چیز نا گوارمحسوں ہوتی تووہ ہم آپ تَلَیْکُمُ کے چیرے ہے ہی پیچان لیا کرتے تھے۔ (١٨٥٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ ٱخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي ٱبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ

آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اسْتُخْلِفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَتَحُصُّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَجُصَّهُ عَلَيْهِ فَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ [راحع: ١١٣٦٢].

(۱۱۸۵۲) حضرت ابوسعید خدری ڈکٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا اللہ نے جس محض کوبھی خلافت عطاء فر مائی ، اس کے قریب دوگروہ رہے ہیں،ایک گروہ اسے خبر کا حکم دیتا اور اس کی ترغیب دیتا ہے،اور دوسرا گروہ اسے شر کا حکم دیتا اور اس کی

ترغیب دیتا ہے، اور بچتا وہی ہے جسے اللہ بچا لے۔

(١١٨٥٧) حَلَّاتُنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ ٱخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَذَّتَنَا مَالِكُ بُنُ أَنْسٍ عَنْ زَيْدٍ بُنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِٱهْلِ الْجَنَّةِ يَا ٱهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَيْكَ رَبَّنَا وَسَعُدَيْكَ فَيَقُولُ هَلُ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَوْضَى وَقَدُ أَعُطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلَقِكَ فَيَقُولُ أَنَا أُعْطِيكُمُ ٱلْفَصَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبَّنَا فَأَيُّ شَيْءٍ ٱفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أُحِلَّ عَلَيْكُمُ مِنْ رَضُوَ انِي فَلَلَا أَشُخَطُ بَعْدَهُ أَبَدًا [صححه البخاري (٦٥٤٩)، ومسلم (٢٨٢٩)، وابن حبان (٧٤٤٠) وقال

الترمذي: حسن صحيح].

(۱۱۸۵۷) حضرت ابوسعید خدری دلائن ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا اللہ تعالی اہل جنت ہے فرمائے گا کہ اے اہلِ جنت!وہ کہیں گے "لبیك رہنا و سعدیك" الله فرمائے گا كياتم خوش ہو؟ وہ کہیں گے كه پروردگار! ہم كيول خوش نہ ہول گے جبكة آپ نے ہمیں وہ مچھ عطاء فر مایا جوابی مخلوق میں ہے کسی کوعطا نہیں فر مایا ہوگا ، الله فرمائے گا کہ میں تہمیں اس ہے بھی افضل چیز دوں گا، وہ کہیں گے کہ پروردگار!اس ہے زیادہ افضل چیز اور کیا ہوگی؟ الله فرمائے گا کہ آج میں تم پراپی خوشنو دی

نازل کرتا ہوں ،اور آج کے بعد میں تم ہے بھی ناراض نہ ہوں گا۔ (١٨٥٨) حَلَقْنَا عَلِيٌّ بْنُ إِشْجَاقَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ أَخْبَوْنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو شُجَاعٍ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ قَالَ تَشُويهِ النَّارُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فَتَقَلُّصُ شَفَتُهُ الْعَلْيَا حَتَّى تَبْلُغَ وَسَطَ رَأْسِهِ وَتَسْتَرُخِي شَفَتُهُ السُّفُلَى حَتَّى تَضُوبَ سُوَّنَهُ إصححه الحاكم.

مُنْ لِلْهَ الْمَدُنُ فِي الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِل

(٢٤٦/٢) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الآلباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٨٧، و٣١٧٦)].

(۱۱۸۵۸) حفرت ابوسعید خدری ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے "وہم فیھا کالحون" کی تفییر میں فرمایا ہے کہ جہنم کی آگ استحملسادے گی جس کی وجہ سے اس کا اوپر والا ہونٹ سوج کر وسطِ سرتک پہنچ جائے گا اور بینچے والا ہونٹ لٹک کرناف

تك آجائے گا۔

(١٨٥٩) حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ شُعَيْبِ بُنِ آبِي حَمْزَةَ آخَبَرَنِي آبِي قَالَ مُحَمَّدٌ يَغْنِي الزَّهْرِيَّ آخُبَرَنِي حُمَيْدُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ آنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا صَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ آخُبَرَاهُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي حَانِطِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ آحَدُكُمْ وَهُوَ مُورِّ أَنْ مُلَكِ يَنَكَنَّ وَلَا رَحُودِ رَكِ مَنْ مِن مَنْ مُورِّ مَنْ مَنْ مَنْ مُورِّ مَنْ مَنْ مَنْ مَ

یصلی فکا یکننگم فیل ایکننگم فیل و جهید و کا عن یمیند و انگیصی عن یکساره او تعت فلاید الیسوی [راحع: ١١٠٣].

(۱۱۸۵۹) حضرت ابو ہریرہ و الیکن اور ابوسعید و کا تین سے مردی ہے کہ ایک سرتبہ ہی علیہ نے قبلۂ سجد میں تھوک یا ناک کی ریزش کلی ہوئی دیکھی، نی علیہ نے اسے کنگری سے صاف کر دیا اور سامنے یا دائیں جانب تھو کئے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ جبتم میں سے کوئی مختص نماز پڑھتے ہوئے تھو کنا چاہاتو سامنے یا دائیں جانب نہ تھو کے بلکہ اسے اپنی ہائیں جانب یا اپنے پاؤں کے بنچ تھو کنا جائے۔

(١٨٦١) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزَّهْوِى ٱخْبَرَنِى عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَيُويزِ الْجُمَحِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدِالْخُدُرِيَّ الْخُبَرَ فَ الْكُولِ اللَّهِ إِنَّا أَخْبَرَ فَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ مِنُ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُصِيبُ سَبْيًا فَنُحِبُ الْإِثْمَانَ فَكَيْفَ تَرَى فِى الْعَزْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّكُمْ لَنَفْعَلُونَ ذَلِكُمُ لَنَفْعَلُونَ ذَلِكُمْ لَا عَلَيْكُمْ أَنُ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكُمْ فَإِنَّهَا لَيْسَتُ نَسَمَةٌ كَتَبَ اللَّهُ أَنْ تَخُرُجَ إِلَّا هِى خَارِجَةٌ [راحع: ١١٦٧].

(۱۱ ۱۱) حفرت ابوسعید خدری الاتفات مروی ہے کہ ایک مرتبدوہ نی طابیہ کے پاس بیٹے ہوئے تھے کہ ایک انصاری آ دی آیا اور کہنے لگایار سول اللہ اجمیں فیدی طیع ہیں کہ انہیں فدید لے کرچھوڑ دیں توعزل کے متعلق آپ کی کیارائے ہے؟ نی طابیہ نے فرکایا کیا تم ایسے کرتے ہو؟ اگرتم ایسا نہ کروتو کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ اللہ نے جس روح کو جودعطاء کرنے کا

فعلة فر اليابوه آكررب كي -

﴿١٨٨٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا ٱبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْٱوْزاعِلَى حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ شُعَيْبٍ [راحع:٢١١٤]

(۱۱۸ ۲۲) حدیث نمبر ۲۰ ۱۱۸ اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔ ﴿١١٨٦ ﴾ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ ٱخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَلَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُسَيْنِ حَدَّثِنِي شَهْرٌ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ حَدَّثَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا ٱعْرَابِيُّ فِي بَغْضِ نَوَاحِي ٱلْمَدِينَةِ فِي غَنَم لَهُ عَدَا عَلَيْهِ الذُّنُبُ فَأَحَذَ شَاةً مِنْ غَنَمِهِ فَأَدْرَكُهُ الْأَعْرَابِيُّ فَاسْتَنْقَذَهَا مِنْهُ وَهَجْهَجَهُ فَعَانَدَهُ الذِّنُبُ يَمْشِي ثُمَّ ٱقْعَى مُسْتَذُفِرًا بِذَنَبِهِ يُخَاطِبُهُ فَقَالَ آخَذُتَ رِزْقًا رَزَقَيْهِ اللَّهُ قَالَ وَاعْجَا مِنْ ذِئْبٍ مُقْعِ مُسْتَذُفِرٍ بِذَنَبِهِ يُخَاطِئينى فَقَالَ وَاللَّهِ إِنَّكَ لَتَنْرُكُ ٱعْجَبَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَمَا ٱعْجَبُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّخُلَتَيْنِ بَيْنَ الْحَرَّتَيْنِ يُحَدِّثُ النَّاسَ عَنْ نَبَإِ مَا قَدْ سَبَقَ وَمَا يَكُونُ بَعُدَ ذَلِكَ قَالَ فَنَعَقَ الْأَعْرَابِيُّ بِغَنِّمِهِ حَتَّى ٱلْجَأَهَا إِلَى بَعْضِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ مَشَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ضَرَبَ عَلَيْهِ بَابَهُ فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيْنَ الْأَعْرَابِيُّ صَاحِبُ الْغَنَمِ فَقَامَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِّثُ النَّاسَ بِمَا سَمِعْتِ وَمَا رَأَيْتَ فَحَدَّتَ الْأَعْرَابِيُّ النَّاسَ بِمَا رَأَى مِنْ الذُّنْبِ وَسَمِعَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ صَدَقَ آيَاتٌ تَكُونُ قَبْلَ السَّاعَةِ وَالَّذِى نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخُوجَ آخَدُكُمْ مِنْ أَهْلِهِ فَتُخْبِرَهُ نَعْلُهُ أَوْ سَوْطُهُ أَوْ عَصَاهُ بِمَا آخَدَتَ آهْلُهُ بَعْدَهُ [انظر: ٢١٨٦].

(۱۱۸ ۱۳) حضرت ابوسعید خدری التفظ سے مروی ہے کہ ایک جھیڑئے نے ایک ایک بکری پرحملہ کیا اور اس کو پکڑ کر لے گیا، ہے والماس کی تلاش میں لکلا اوراسے بازیاب کرالیا، وہ بھیٹریا اپنی دم کے بل بیٹے کر کہنے لگا کہتم اللہ سے نہیں ڈرتے کہتم نے مجھ المرح بات كرر ما ہے؟ وہ بھیٹریا كہنے لگا كەمیں تنہيں اس سے زیادہ تعجب كی بات نہ بتا وَں؟ محمطَ الْفِیْلِمیٹر ب میں لوگوں كو ماضى كی ہریں بتارہے ہیں، جب وہ چرواہا پنی بکریوں کو ہانکتا ہوا مدینہ منورہ واپس پہنچا تواپنی بکریوں کوایک کونے میں چھوڑ کرنبی علیتھ كا خدمت ميں حاضر ہوا،اور ساراوا قعه كوش گذار كرديا، نبي ماينا كے تھم پر' الصلوٰة جامعة'' كى منادى كردى كئ، نبي ماينا اپنے گھر کے لکے اور چروا ہے سے فرمایا کہ لوگوں کے سامنے اپناوا قعہ بیان کرو، اس نے لوگوں کے سامنے سارا واقعہ بیان کردیا، نبی علیثها

فرز فرمایااس نے سیج کہا،اس ذات کی تنم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب ورندے انسانوں سے باتیں نہ کرنے لگیں ،اور انسان سے اس کے کوڑے کا دستہ اور چوتے کا تیمہ باتیں نہ کرنے لگے ،اور و ان اے بتائے گی کہ اس کے چیچے اس کے اہل خانہ نے کیا کیا۔

﴿ مُسْلَا الْمُوالِ اللّهِ مَكُورٍ حَلَقُنَا الْفُضَيْلُ ابْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّة الْمُوفِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ رَجُلُّ مِنُ الْاَنْصَارِ لِأَصْحَابِهِ أَمَّا وَاللّهِ لَقَدْ كُنْتُ أُحَدِّنُكُمْ أَنَّهُ لَوْ قَدْ اسْتَقَامَتُ الْأُمُورُ قَدْ آثَوَ عَلَيْكُمْ قَالَ رَجُلُ عِنْ الْاَنْصَارِ لِأَصْحَابِهِ أَمَّا وَاللّهِ لَقَدْ كُنْتُ أُحَدِّنُكُمْ أَنَّهُ لَوْ قَدْ اسْتَقَامَتُ الْأُمُورُ قَدْ آثَوَ عَلَيْكُمْ قَالَ لَهُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَهُمْ شَيْنًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَهُمْ شَيْنًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَهُمْ شَيْنًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ يَا مَعْشَرُ الْأَنْصَارِ آلَا قَرْمُكَ فَوْمُكَ فَآوَيْنَاكَ قَوْمُكَ فَانَوْلَ اللّهِ قَالَ يَا مَعْشَرُ الْأَنْصَارِ اللّهِ قَالَ يَا مَعْشَرُ الْأَنْصَارِ اللّهِ قَالَ يَا مَعْشَرُ الْأَنْصَارِ اللّهِ قَالَ يَا مَعْشَرُ اللّهُ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ يَا مَعْشَرُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ يَا مَعْشَرُ الْأَنْصَارِ وَالِيقَ الْمَالِي عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسُلُو اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسُلُمْ عَلَيْهُ وَسُلُمْ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ

٤ • ٣٩). اسناده ضعيف بهذه السياقة].

(۱۱۸ ۲۴) حضرت ابوسعید خدری دلافٹائے مروی ہے ایک انصاری نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ میں تم سے خدا کی تیم کھا کر کہہ رہا ہوں کہا گریہ معاملات اسی طرح سید ھے سید ھے چلتے رہے تو نبی مالیقاتم پر دوسروں کو ترجیح دیں گئے ،انہوں نے اسے اس کا سند میں نہ ایوم کی سرک خور کر نہ نہ میں میں سرور میں میں میں میں میں میں میں تنہ کا کہ جمعے میں میں نہیں۔

سخت جواب دیا، نبی ملینا کواس کی خبر ہوئی تو نبی ملیناان کے پاس تشریف لائے ،اوران سے پچھ با تیں کیس جو مجھےاب یا دنہیں ہیں،البنة اتنی بات ضرور ہے کہ نبی ملینا جب بھی ان سے پچھ فرماتے،وہ اس کا یہی جواب دیتے'' کیوں نہیں یارسول اللّه مَا لَا لَمُؤَمِّدًا'''

ں،البندا ی بات سرورہے کہ بی علیہ اجب میں ان سے پھر مائے ،وہ ان میں بواب دیے سیوں بیں یارسوں اللہ دھوا جب نبی علیشانے دیکھا کہ وہ کسی بات کا جواب نہیں دے رہے تو نبی علیشانے فر مایا کیاتم لوگوں نے یہ نہیں کہا کہ آپ کی رہ اور رہ ہے ۔ نہر کر کر رہ سے کہ جب نہر کہ تو ہے ۔ نہر کہ زمان ہیمہ نہر کے عموم رہ کہ کہنے گی رہا۔

قوم آپ سے لڑی اور ہم نے آپ کی مدد کی اور آپ کی قوم نے آپ کو نکالا اور ہم نے آپ کوٹھکا نہ دیا؟ وہ کہنے لگے یارسول اللّٰہ ﷺ کاللّٰہ اِت جو آپ فرمار ہے ہیں ، یہ ہم نے نہیں کہی ، نبی ملیّلا نے فرمایا اے گروہ انصار! کیاتم اس بات پرخوش نہیں ہو کہ اللّٰہ سے کہ مدید تابیغہ میں ماری ہونہ میں نہیں کہیں منہ میں اسلمائلا کا بھرنے میں نہیں ہو کہ انہوں کا میں میں

لوگ دنیا لے جائیں اورتم پیفمبر خدا کو لے جاؤ؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں یارسول اللّه کُلُٹِیُّوْا پھر فر مایا اے گروہ انصار! کیاتم اس بات پرخوش نہیں ہو کہ اگر لوگ ایک راہتے پر چل رہے ہوں اورتم دوسرے راہتے پرتو میں انصار کے راہتے کو اختیار کرلوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں یارسول اللّه کَلُٹِوُلُوا بھر فر مایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا ، انصار میرا پردہ .میرے

اہل خاعداور میرا ٹھکا نہ ہیں ہتم ان کے گنا ہگار سے ذرگذر کرواوران کے نیکو کا رواں کو قبول کرو۔ حضرت ابوسعید ڈٹائٹڑ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ ڈٹائٹڑ سے کہا کہ ٹی ملیٹا نے تو ہمیں پہلے ہی بتادیا

رت بر میرہ کا جات دیکھیں گے،حضرت معاویہ ڈاٹٹونے پوچھا کہ پھرنی ملیٹا نے تنہیں کیا تھا؟ میں نے کہا

منالاً المرابين بل بينية مترم المنال المرابين من الما المرابين المنال ال

ا الله نبی طبیلانے ہمیں صبر کا حکم دیا تھا، حضرت معاویہ دلائٹونے قرمایا پھرآ پصبر کا دامن تھاہے رہیں۔ علاجہ دوروں کے آبین بر' جسے آبی ہو دوروں وسے تاریخ بینر بردوروں اور کے بیدر دریں در سے بیاری

اله ١١٨٦٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ ٱسْلَمَ عَنُ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ ٱنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَتَبِّعُنَّ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوُ

دَخَلُوا جُحْرَ ضَبِّ لَتَبِعْتُمُوهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ [راحع: ١٨٢٢].

(۱۱۸۷۵) حضرت ابوسعید خدری دفاتیخ سے مروی ہے کہ نبی علیق نے فر مایاتم پہلے لوگوں کی بالشت بالشت بھر،اور گز گر بھرعادات کی پیروی کرو گے حتی کہ اگر دو کسی گوہ کے ہل میں داخل ہونے ہوں گے تو تم بھی ایسا ہی کرو گے،ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! اس سے مراد یہووونصاری ہیں؟ نبی علیقانے فرمایا تو اور کون؟

(١١٨٦٦) حَلَّثَنَا أَبُو النَّضُوِ حَلَّثَنَا عَبُدُ الْحَمِيدِ حَلَّتَنِي شَهُرٌ قَالَ حَلَّتُنَا أَبُو سَعِيدٍ الْحُدُوِيُ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِنْ أَسُلَمَ فِي غُنيْمَةٍ لَهُ يَهُشُ عَلَيْهَا فِي بَيْداءِ ذِى الْحُلَيْفَةِ إِذْ عَدَا عَلَيْهِ ذِنْبٌ فَانْتَزَعَ شَاةً مِنْ غَنيهِ فَجَهُجَاهُ الرَّجُلُ فَرَمَاهُ بِالْحِجَارَةِ حَتَّى اسْتَنْقَذَ مِنْهُ شَاتَهُ ثُمَّ إِنَّ الذَّنْبَ أَفْبَلَ حَتَّى أَفْعَى مُسْتَذُفِرًا بِذَنَبِهِ مُقَابِلَ الرَّجُلِ فَذَكَرَهُ نَحْوَ حَدِيثِ شُعَيْبِ بُنِ أَبِي حَمْزَةً [راجع: ١١٨٦٣].

اُ (۱۸۷۷) حضرت ابوسعید خدری نظافتا ہے مروی ہے کہ ایک بھیڑیئے نے ایک ایک بکری پرحملہ کیا اوراس کو پکڑ کرلے گیا، چرواہا اس کی تلاش میں نکلا اوراہے بازیا ب کرالیا، وہ بھیڑیاا نبی دم کے بل بیٹھ کر کہنے لگا۔۔۔۔ پھرراوی نے پوری حدیث ذکر کی۔ اند ۲۸۷۷ حَلَقْنَا اَسْدَدُ مُنْ عَلَم ہِ حَلَقَنَا اَنْہِ اِنْہِ اِنْہِ اِنْہِ اِنْہِ اِنْہِ اِنْہِ اِنْہِ ا

(١١٨٦٧) حَدَّثَنَا آسُودُ بَنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا آبُو إِسْرَائِيلَ إِسْمَاعِيلُ الْمُلَاثِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلُوعَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلُوعَ مَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلُوعَ مَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلُوعَ مَا بَيْنَ الْقُرْيَةَ مِنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلُوبَ قَوْجِدَ الْحُرَبَ إِلَى أَحَدِهِمَا بِشِبْرٍ قَالَ فَكَانِّى ٱنْظُرُ إِلَى شِبْرِ رَسُولِ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهُ عَلَى الَّذِى كَانَ ٱلْحُرَبَ [راحع: ١٣٦١].

(۱۱۸۷۷) حضرت ابوسعید خدری نگانتئے سے مروی ہے کہ نبی علیمانے دو بستیوں کے درمیان ایک آ دمی کومقتول پایا، نبی علیما کے معظم پر دونوں بستیوں کی درمیان ایک مسافت کی پیائش کی گئی، نبی علیما کی وہ بالشٹ اب بھی میری نگا ہوں کے سامنے ہے، بھر نبی ملیما نے ددنوں میں سے قریب کی بستی میں اس جھجوادیا۔

(۱۱۸۱۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ آبِى آنَسٍ غَنْ سَعِيدِ بْنِ آبِى سَعِيدٍ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْتُ قَالَ عَمْرَانُ بْنُ آبِى آنَسٍ عَنِ ابْنِ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ تَمَارَى رَجُلَانِ فِى الْمَسْجِدِ حَدَّثَنَا لَيْتُ قَالَ عَمْرَانُ بْنُ آبِى آنَسٍ عَنِ ابْنِ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ تَمَارَى رَجُلَانِ فِى الْمَسْجِدِ النَّذِي قَلْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَسْجِدِى هَذَا [راحع: ١١٠].

۱۱۸۷۸) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹھئا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو آ دمیوں کے درمیان اس مسجد کی تعیین میں اختلا ف رائے

مُنالِا اَمُرُونَ بِلِ يَهُونِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ پیدا ہوگیا جس کی بنیاد پہلے دن سے ہی تقوی پررکھی گئی ، ایک آ دمی کی رائے مسجد قباء کے متعلق تھی اور دوسرے کی مسجد نبوی کے متعلق تھی، نبی مایشانے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مرادمیری مسجد ہے۔ (١٨٦٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ آبِي إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ عَنْ آبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِتِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱصْحَابَهُ حَلَّقُوا رُنُوسَهُمْ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ غَيْرَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَأَبِى قَتَادَةَ فَاسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً [راحع: ١١١٦٦]. (۱۱۸ ۱۹) حضرت ابوسعید خدری تاکفئاسے مروی ہے کہ حدیبیہ کے سال نبی مالیتا اور آپ کے تمام صحابہ جمالی کے سوائے حضرت عثان ڈٹٹٹڈاورابوقا وہ ڈٹٹٹؤ کے''حلق کروایا، نبی ملیٹانے حلق کرانے والوں کے لئے تین مرتبداورقصر کرانے والوں کے لئے ایک

مرتبه مغفرت کی دعا وفر مائی۔ (.١٨٨٠) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى أَنَّ أَبَا إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيَّ مِنْ بَنِي عَبُدِ الْآشُهَلِ قَالَ إِنَّ

أَبًا سَعِيدٍ قَالَ فَلَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۸۷۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے جھی مروی ہے۔ (١١٨٧١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ أَبِي عَبُلِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيلٍ الْمُحُدُرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ حَلِيطِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْوِ وَالْبُسُوِ وَالتَّمُو [داحع: ٤١١٠٠]. (۱۱۸۷۱) حضرت ابوسعید خدری الافتا ہے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے کچی اور کی محبور، یا محبور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی

(١١٨٧٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكُرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنَّ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ نَبِيًّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَقَّتِ وَأَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْوِ

وَالْبُسْرِ وَالنَّمْرِ [صححه مسلم (١٩٨٧)]. [راجع: ١١٠٠٤]. (۱۱۸۷۲) حضرت ابوسعید خدری ڈائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مالیٹانے کدو، ملکے ، کھوکھلی لکڑی اورلگ کے برتن میں نبیذ بنانے اور استعال کرنے ہے منع فر مایا ہے اور یکی اور کی تھجور، یا تھجوراور شمش کوملا کرنبیذ بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(١١٨٧٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ٱشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهً وَسَكَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَأَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسُرِ وَالتَّمْرِ [راحع ما قبله] (۱۱۸۷۳) حضرت ابوسعید خدری نظافتۂ سے مروی ہے کہ نبی علیا ہے کدو، ملکے ،کھوکھلی لکڑی اور لگ کے برتن میں نبیذ بنانے اوا

استعال کرنے ہے منع فیر مایا ہے اور پکی اور کی تھجور، یا تھجورا ورسشمش کوملا کرنبیذ بنانے سے بھی منع فر مایا ہے۔

مُنالًا اَمَةُ رَاضِيل مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مُن اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ الل ﴿ ١١٨٧٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَقَّتِ وَقَالَ انْتَبِذُ فِي سِقَائِكَ وَٱوْكِهِ

(۱۱۸۷۴) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے دیاء،تقیر اور مزفت سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اپنے

مظیرے میں نبیذ بنالیا کرواوراس کا مند بند کردیا کرو۔

(١١٨٧٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ قَالَ وَحَدَّثَنِي مَنْ لَقِيَ الْوَفْدَ الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ فِيهِمُ الْأَشَجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا حَثَّى مِنْ رَبِيعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَّ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ يَحْيَى وَلَمْ يَذُكُر ۖ أَنَّ فِيكَ حَلَّتَيْنِ [راحع: ١١١٩٣].

(۱۱۸۷۵) حضرت ابن عباس ٹٹائٹ سے مروی ہے کہ جب بنوعبدالقیس کا وفد نبی ملیکیا کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ لوگ کہنے

ککے یا رسول اللہ! ہم لوگ دور دراز سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں ، ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر کا بیقبیلہ حائل ہے پھر راوی نے پوری حدیث ذکری۔

(١١٨٧٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْمُفَنَّى الْقَصِيرُ حَدَّثَنَا آبُو الْمُتَوِّكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشَّرْبِ فِي الْحَنْتَمَةِ وَاللَّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ [صححه مسلم (١٩٩٦)].

(۱۱۸۷) حضرت ابوسعید خدری رناتش سے مروی ہے کہ نبی الیا نے علتم ، دباء، نقیر میں پینے سے منع فرمایا ہے۔

(١١٨٧٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْج أَخْبَرَنِي أَبُو الزَّبَيْرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخُرُجُ نَاسٌ مِنْ النَّارِ قَلْدُ احْتَرَقُوا وَكَانُوا مِثْلَ الْحُمَمِ ثُمَّ لَا يَزَالُ آهُلُ الْجَنَّةِ يَرُشُونَ عَلَيْهِمُ الْمَاءَ حَتَّى يَنْبَتُونَ نَبَاتَ الْغُفَاءِ فِي السَّيْلِ [انظر: ٥١٧٥٥].

(١١٨٧٤) حفرت ابوسعيد خدري والليزك مروى ب كدانبول نے بي طبي كوية فرماتے ہوئے ساب كه عقريب جنم سايك قوم نکلے کی جوجل کر کوئلہ کی طرح ہو چکی ہوگی ، اہل جنت ان پرسلسل پانی ڈالتے رہیں سے یہاں تک کہ وہ ایسے آگ آئیں

ع جے سااب سے بھاؤیں کوڈ اکر کٹ اگ آتا ہے۔

(١٨٧٨) حَدَّثَنَا مُوسَى أَنْبَأْنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدِ أَخْبَرَهُ اللَّهُ سَعِيعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخُرُجُ نَاسٌ مِنْ النَّارِ فَلَاكَرَهُ [راجع: ١٧٥٥]..

(۱۱۸۷۸) گذشته حدیث اس دوسری سندسی جمی مروی ہے۔

﴾ (١٨٧٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُلْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخُرُجُ ضُبَارَةٌ مِنْ النَّارِ قَلْدُ كَانُوا فَحْمًا قَالَ فَيُقَالُ بَثُّوهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَرُشُّوا عَلَيْهِمْ مِنْ الْمَاءِ قَالَ فَيَنْبَتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الُعِجَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنُ الْقَوْمِ كَانَّكَ كُنْتَ مِنْ آهْلِ الْبَادِيَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ [راحع: ١١٠٢٩].

اله المراد المعدد المعدد المراد المر

آبُو سَعِيدٍ [صححہ ابن حبان (۹ ۹ ۸ ه) وقال الترمذی: حسن صحیح، وقال الألبانی: صحیح (الرتمذی: ۲۸۰۰)] (۱۱۸۸۰) رافع بن اسحاق بین اسحاق بین که میں اور عبداللہ بن البی طلحہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری اللہ کا عیادت کرنے کے لئے ان کے گھر میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ہم سے فرمایا کہ نبی بالیہ کا ارشاد ہے اس گھر میں رحمت کے فرشتے واخل نہیں

ہوتے جس میں تصوریں ہوں یا مور تیاں۔

(١١٨٨١) حَدَّثِنَا الصَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثِنِى أَبِى عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ الْأَنْصَارِى قَالَ جُلَسْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى فَقَالَ آحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ آنَّهُ يَبْنُعُ الْعَرَقُ مِنْ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا إِلَى شَخْمَتِهِ وَقَالَ الْآخَرُ يُلْجِمُهُ فَخَطَّ ابْنُ عُمَرَ وَأَشَارَ آبُو عَاصِمٍ بِأُصْبُعِهِ مِنْ آسْفَلِ شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ إِلَى فِيهِ فَقَالَ مَا أَرَى ذَاكَ إِلَّا سَوَاءً

(۱۱۸۸۱) سعید بن عمیرانصاری النیز کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر نگاٹیڈاور ابوسعید خدری نگاٹیڈ کے ساتھ بیٹیا ہوا تھا، ان میں ہے ایک نے دوسرے سے کہا کہ میں نے نبی ملیٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کوخوب پسینہ بعر میں میں میں میں میں مندن دریں کا ہے ''

آئے گا،ان میں سے ایک نے فر مایا''کان کی لوتک' اور دوسرے نے بتایا کہ''اس کے مند میں وہ پسیندلگام کی طرح ہوگا'' پھر حضرت ابن عمر خاتیئے نے کان کی لو کے نیچے سے منہ تک ایک کلیر کھنچ کر فر مایا میں تو اس جھے کو ہر ابر سمجھتا ہوں۔

(١٨٨٨) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ٱخْبَرَنَا مَالِكُ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ الْمُؤَذِّنَ وَقَالَ مَالِكُ الْمُنَادِى فَقُولُوا

مِثْلَ يَقُولُ زَادَ مَالِكُ الْمُؤَذِّنَ [راحع: ١١٠٣٣].

(۱۱۸۸۲) حضرت ابوسعید خدری دلاتیز سے مروی ہے کہ نبی طینیا نے فر مایا جب تم اذ ان سنوتو و ہی جیلے کہا کرو جومؤ ذ ن کہتا ہے۔

(١٨٨٢) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بُنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ وَلانْنِهِ عَلِيٍّ انْطَلِقَا إِلَى أَبِى

سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ فَاسْمَعَا مِنْ حَدِيثِهِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا هُوَ فِي حَائِطٍ لَهُ فَلَمَّا رَآنَا أَخَذَ رِدَالَهُ فَجَائَنَا فَقَعَهُ فَٱنْشَا يُحَدِّثُنَا حَتَّى أَتَى عَلَى ذِكْرِ بِنَاءِ الْمَسْجِدِ قَالَ كُنَّا نَحْمِلُ لَبِنَةً لَبْنَةً وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَحْمِلُ لَبِنَتَيْنِ محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات ير مشتمل مفت آن لائن مكتب مَنْ الْمَامَوْنَ بَلِ مِنْ مَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ يَا عَمَّارُ آلَا تَحْمِلُ لِبَنَةً كَمَا يَخْمِلُ أَصْحَابُكَ قَالَ إِنِّى أُرِيدُ الْآجُرَ مِنُ اللَّهِ قَالَ فَجَعَلَ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ وَيْحَ عَمَّارٍ تَقُتُلُهُ الْفِنَةُ الْبَاغِيَةُ يَدْعُوهُمُ إِلَى الْجَنَّةِ وَيَدْعُونَهُ إِلَى النَّارِ قَالَ فَجَعَلَ عَمَّارٌ يَقُولُ أَعُودُ بِالرَّحْمَنِ مِنْ اللَّهِ قَالَ فَجَعَلَ عَمَّارٌ يَقُولُ أَعُودُ بِالرَّحْمَنِ مِنْ الْفِتَنِ

[صححہ البحاری (٤٤٧)، وابن حبان (٧٠٧، و ٢٠٧٩). [داحع: ١١٨٣].

(١١٨٨٣) عکرمہ مِیَاتُ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس ڈاٹٹنٹ نے ان سے اور اپنے بیٹے علی سے فر مایا کہتم دونوں حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹنٹ کے پاس جا کران سے حدیث کی ساعت کرو، ہم دونوں چلے گئے، اس وقت وہ اپنے ایک باغ میں تھے، ہمیں دکھے کرانہوں نے اپنی چا در پکڑ لی اور ہمارے پاس آ کر بیٹھ گئے اور احادیث بیان کرنے گئے، ای دوران چلتے چلتے تھے، ہمیں دکھے کرانہوں نے اپنی چا در پکڑ لی اور ہمارے پاس آ کر بیٹھ گئے اور احادیث بیان کرنے گئے، ای دوران چلتے چلتے تھے، ہمیں دکھے کرانہوں نے فر مایا کہ ہم ایک این ایک این اٹھا کر لاتے تھے اور حضرت عمار ڈاٹھیڈدودو اینٹیں اٹھا کر لار ہے تھے، نبی طابقان نے ساتھیوں کی طرح ایک ایک ایٹ کیوں نہیں اٹھا کر لاتے ہوں نبیل کر لاتے ہوں اٹھا کر لاتے ہوں افسا کہ ہم کہا کہ میں تو اب کی ثبیت سے کر د ہا ہوں، نبی طابقان کے سرکو جھاڑتے جاتے تھے اور فر ماتے ہوں سے کہا کہ میں آب کہ با کہ میں آب کہ با کہ علی کے دورہ ہمیں جنہم کی طرف اور دہ جمہیں جنہم کی طرف بلاتے ہوں

(١٨٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ آبِى عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنُ الْعَذْرَاءِ فِى خِذْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ الشَّىءَ عَرَفْنَاهُ فِى وَجْهِهِ [راحع: ١٧٠٦].

مے،اس پر حضرت عمار خاتف کہ کہ میں ہر طرح کے فتنوں سے رحمان کی بناہ میں آتا ہوں۔

المهمى موساري و الموسيد خدرى المنتظام مروى ہے كه في الله كى كوارى كورت سے بھى زياده ' جواسين پردے على ہو' باحياء تے، اور جب آپ تَلَّ اللهُ كَارُ مُسوس بوتى تو وہ ہم آپ تَلْ اللهُ كَارِ مِس بِجان ليا كرتے تے۔ (١١٨٨٨) حَدَّنَا صَفُوانُ بُنُ عِيسَى حَدَّنَا النّيسُ بُنُ آبِى يَحْيَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِي قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي مَرَضِهِ الّذِى مَاتَ فِيهِ وَهُوَ عَاصِبٌ رَأْسَهُ قَالَ فَتَنَ حَتَى صَعِدَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ فَقَالَ إِنِّي السَّاعَة لَقَائِمٌ عَلَى الْحَوْضِ قَالَ بُهُ قَالَ إِنَّ عَبْدًا عُرِضَتُ عَلَيْهِ الدُّنيا وَإِينَتَها فَاخْتَارَ الْمِنْبَرِ قَالَ فَقَالَ إِنِّي عَبْدًا عُرِضَتُ عَلَيْهِ الدُّنيا وَإِينَتَها فَاخْتَارَ الْآ بِحَرْقَ فَلَمْ يَفُطنُ لَهَا آحَدٌ مِنْ الْقَوْمِ إِلَّا أَبُو بَكُو فَقَالَ بِآبِي النَّتَ وَأَمِّى بَلْ نَفْدِيكَ بِآمُوالِنَا وَانْفُسِنَا وَأَوْلَادِنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَا رُبُى عَلَيْهِ حَتَّى السَّاعَة [صححه ابن حبان قَالَ فَمَ اللّهُ عَلَيْهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَا رُبُى عَلَيْهِ حَتَّى السَّاعَة [صححه ابن حبان قالَ فَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَا رُبُى عَلَيْهِ حَتَّى السَّاعَة [صححه ابن حبان قَالَ فَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَا رُبُى عَلَيْهِ حَتَّى السَّاعَة [صححه ابن حبان

(۹۰۹۳). قال شعب: اسنادہ صحبح]. (۱۱۸۸۵) حضرت ابوسعید ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طائیا اپنے مرض الوفات میں سر پرپٹی باندھ کر با ہرتشریف لائے اور منبر پر رونق افروز ہوئے، میں بھی حاضر ہوگیا، نی طائیا نے فر مایا اس وقت میں اپنے حوض پر کھڑ اہوں، پھر فر مایا اللہ تعالیٰ نے منالما اَمَرِينَ بَلِ بِهِ مِنْ مَنْ اللهُ مِنْ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ الله

(١١٨٨٦) حَدَّثَنَا صَفُوانُ حَدَّثَنَا أُنيْسُ بُنُ أَبِي يَحْيَى عَنُ أَبِيهِ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَمْرِو بُنِ عَوْفٍ وَرَجُلًا مِنْ بَنِي جُدْرَةَ امْتَرَيَا فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقُوَى فَقَالَ الْعَوْفِيُّ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ وَقَالَ الْخُدْرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتِيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هُوَ مَسْجِدِى هَذَا وَفِي ذَلِكَ خَيْرٌ كَثِيرٌ [راحع: ١١١٩٦].

(۱۱۸۸۲) حضرت ابوسعید خدری بی این سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو خدرہ اور بنوعمرہ بن عوف کے دوآ دمیوں کے درمیان اس مجدی تعیین میں اختلاف رائے پیدا ہوگیا جس کی بنیاد پہلے دن سے ہی تقوی پر رکھی گئی، عمری کی رائے متحد قباء کے متعلق تھی ادر خدری کی متجد نبوی کے متعلق تھی ، وہ دونوں نبی ملیا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق بوچھا تو نبی ملیا نے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مرادمیری متجد ہے اور متجد قباء کے متعلق فرمایا کہ اس میں خیر کثیر ہے۔

(۱۱۸۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الدَّسُتُوائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بُنِ أَبِى مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِ قَ قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ بِعُدِى مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمُ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلُّ أُويَالِي الْمَعْرُ بِالشَّرِّ يَا وَسُلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأَنْكَ تَكُلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأَنْكَ تَكُلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَوْ اللَّهُ عَلَيْهُ الْكَثَى مُ وَالْمَلْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَإِنَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّ الْمُسْلِمِ هُو لِمَنْ أَعْلَى عِنْهُ الْمُسْلِمِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَلْ وَالْمَلْ وَالْمَالُ وَلَالِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّ الْمَالَ وَسُولُ اللَهِ وَلَيْهُ اللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّ الَّذِى يَأْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَالَّذِى يَأْكُلُ وَلَا يَشَعَ فَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ وَلَكُ وَلَا يَشْعَعُ فَيَكُونُ عَلَيْهِ مَهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّ الْمَلْوِي الْمُسْلِمِ وَإِنَّ الَّذِى يَأْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَالَذِى يَأْكُلُ وَلَا يَشْعَعُ فَيَكُونُ عَلَيْهِ مَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مَالِكُ وَلَا يَشْعَلُوهُ وَلَا مَلْكُولُ وَلَا مَالِكُ وَلَا يَشْعُونُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا مَا اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الللَّهُ عَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّ

(۱۱۸۸۷) حضرت ابوسعید ناتی سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے منبر پرجلوہ افروز ہوکرا کی برتبہ ہم سے فر مایا مجھے تم پرسب سے زیادہ اندیشہ اس چیز کا ہے کہ اللہ تمہارے لیے زمین کی نبا تات اور دنیا کی رونقیس نکال دے گا، ایک آ دمی نے بوچھا یا رسول اللہ! کیا خیر بھی شرکولا سکتی ہے؟ نبی علیہ خاموش رہے، ہم مجھ گئے کہ ان پروحی نازل ہور بی ہے چنانچہ ہم نے اس آ دمی سے کہا کیا بات ہے؟ تم نبی علیہ است کررہے ہواوروہ تم سے بات نہیں کررہے؟ پھر جب وہ کیفیت دور ہوئی تو نبی علیہ اپنا پہینہ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

منالا) اور فرمایا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا میں یہاں موجود ہوں اور میراارادہ صرف فیربی کا تھا، نبی ایشا نے فرمایا فیر ہیں کہ اللہ نہ بربی کا تھا، نبی ایشا نے فرمایا فیر ہمیشہ فیربی کولاتی ہے، البتہ بید نیابری شاداب اور شیریں ہے، اور موسم بہار میں اسکنے والی خود روگھاس جانو رکو پیٹ بھلا کر یا بربضی کر کے ماردی ہے، لیکن جو جانو رعام گھاس چرتا ہے، وہ اسے کھا تار ہتا ہے، جب اس کی کوھیس بحر جاتی ہیں تو وہ سورج کے سامنے آ کر لیداور بیشاب کرتا ہے، پھر دو ہارہ آ کر کھالیتا ہے، چنا نچہ مسلمان آ دمی تو مسکمین، بیتیم اور مسافر کے حق میں بہت اچھا ہوتا ہے اور جو محف تاجی اسے یالیتا ہے، وہ اس محض کی طرح ہوتا ہے جو کھا تا جائے لیکن سیر اب نہ ہوا ور وہ اس

(١١٨٨٨) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ إِنَّ مِمَّا ٱخْشَى عَلَيْكُمْ فَلَدَّكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ يَقُتُلُ حَبَطًا آوْ يُلِمُّ [راحع: ٩ : ١١٠].

(۱۱۸۸۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

کے خلاف قیامت کے دن کوائی دےگا۔

(۱۸۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِلُ حَدَّتَنِي عَلِيٌّ بُنُ الْمُبَارَكِ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آبِى كَثِيرٍ حَدَّثَنِي الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آبِى عَيدٍ حَدَّثَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِى الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِى لَحُدُيلَ قَالَ رَوْحٌ مِنْ هُذَيْلٍ قَالَ لِيَنْبَعِثُ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ آحَدُهُمَا وَالْآجُرُ بَيْنَهُمَا فُمَّ قَالَ لَكُويَانَ مِنْ بَنِى هُذَيْلٍ قَالَ رَوْحٌ مِنْ هُذَيْلٍ قَالَ لِيَنْبَعِثُ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ آحَدُهُمَا وَالْآجُرُ بَيْنَهُمَا فُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي مُدُّنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلُ مَعَ الْبَرَكَةِ بَوَكَتَيْنِ (احع: ١١٣١] رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي مُدُّنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلُ مَعَ الْبَرَكَةِ بَوَكَتَيْنِ (احع: ١١٨٥٩) وَمُرا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَلْ مَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَاهُ وَلَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى الْعَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ الْمُعَلِي عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَلْكُولُولُ وَلَوْلُولُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الل

(١١٨٩.) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ مُرَّةَ عَنْ آبِى الْبَخْتَرِ فِي عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِقِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ إِذَا رَأَى أَمْرَ اللَّهِ عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالًا فَلَا يَقُولُ بِهِ فَيَلْقَى اللَّهَ وَقَدْ أَضَاعَ ذَلِكَ فَيَقُولُ مَا مَنعَكَ فَيقُولُ خَشِيتُ النَّاسَ فَيقُولُ آنَا كُنْتُ أَحَقَ أَنْ تَخْشَى [راحع: ١٨٨٥].

(۱۱۸۹۰) حفرت ابوسعید خدری بڑائٹڑ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایاتم میں سے کوئی محف اپنے آب کواتنا حقیر نہ سمجھے کہ اس پراللہ کی رضاء کے لئے کوئی بات کہنے کاحق ہولیکن وہ اسے کہ نہ سکے، کیونکہ اللہ اس سے بوچھے گا کہ مجھے یہ بات کہنے ہے کس چیز نے روکا تھا؟ ہندہ کے گا کہ پروردگار! میں لوگوں سے ڈرتا تھا، اللہ فر مائے گا کہ میں اس بات کا زیادہ حقد ارتھا کہ تو مجھ سے ڈرتا۔ (۱۱۸۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّئِنِی شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِی نَضُورَةً عَنْ آبِی سَعِیدٍ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ لَقَالَ أَبُو النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ لَقَالَ أَبُو النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَالَ أَبُو سَعِفْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِيُّ فَمَا زَالَ بِنَا الْبَلَاءُ حَتَّى قَصَرُنَا وَإِنَّا لَنَبْلُغُ فِي الشّرِّ و قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا لَنُهُمُ عَلَى الشّرِّ و قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا لَكُوهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللّهُ اللّه

(۱۱۸۹۱) حضرت ابوسعید ضدری بڑاٹھ سے مروی ہے کہ نبی علیہ انے فر مایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبد بہتم میں سے کسی کوخق بات کہنے سے ندرو کے، جبکہ وہ اس کے علم میں ہو، حضرت ابوسعید نگاٹھ کہتے ہیں کہ ہم پراتی آ زمائش آ کمیں کہ ہم اس میں کوٹا ہی کرنے گئے، البتہ شرکے کاموں میں ہم پہنچ جاتے ہیں۔

(١١٨٩٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضُرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَانِ عَشَرَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَأَفْطَرَ مُفُطِرُونَ فَلَمْ يَعِبُ هَوُلَاءِ عَلَى هَوُلَاءِ وَلَا هَوُلَاءِ عَلَى هَوُلَاءِ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثِنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ أَرْبَعَةٌ أَحَدُهُمْ فَتَادَةُ وَهَذَا حَدِيثُ قَتَادَةَ [راحع: ١٠٩٩].

(۱۱۸۹۲) حفزت ابوسعید ڈاٹنؤے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ کے ساتھ غزدہ کنین کے لئے سترہ یا اٹھارہ رمضان کوروانہ ہوئے ، تو ہم میں سے پکھلوگوں نے روزہ رکھ لیا اور پکھ نے ندر کھا، کیکن روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پریا چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے پرکوئی عیب نہیں لگا تاتھا، (مطلب یہ ہے کہ جس آ دمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہوتی وہ چھوڑدیتا، بعد میں قضاء کر لیتا)

شهرى وه چورود يما ، بعد شل ها عربيها) (١١٨٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَحِي انْطَلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ لَهُ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَانَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَقَالَ قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا اسْتِطُلَاقًا

اس مرتبدہ تندرست ہوگیا، نبی طینا نے فرمایا اللہ نے کی کہا : تیرے بھائی کے پیٹ نے جھوٹ بولا۔ (۱۱۸۹۱) حُدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَلَادَةً عَنْ أَبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاكَرَ مَعْنَاهُ

مُنْ الْمُ الْمُرْفِيْلِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّاللَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّا

(۱۱۸۹۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٨٩٥) حَلَانَا مُحَمَّدُ بْنُ جُعْفَرٍ حَلَانَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سُلَيْمَانَ آوُ آبِي سُلَيْمَانَ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّنِنِي شُعْبَةُ وَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ مَعْنَهُمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ سَيَكُونُ أَمَرَاءُ يَعْشَاهُمْ عَوَاشٍ أَوْ حَوَاشٍ مِنْ النَّاسِ يَظْلِمُونَ وَيَكُذِبُونَ لَمَنْ أَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَسَلَّمَ وَعَلَى ظُلْمِهِمُ وَسَلَّمَ وَعَلَى ظُلْمِهِمُ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ قَانَا مِنْهُ وَهُو وَصَلَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ قَانَا مِنْهُ وَهُو مِنْ لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ قَانَا مِنْهُ وَهُو مِنْ لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ قَانَا مِنْهُ وَهُو

(۱۱۸۹۵) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جن پر ایسے حاشیہ بردارا فراد چھا جائیں گے جوظلم وستم کریں گے اور جموٹ بولیس گے، جوشخص ان کے پاس جائے اوران کے جموٹ کی تقیدیت کرے اوران کے ظلم پرتعاون کرے تو اس کا مجھ سے اور میرااس سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور جوشخص ان کے پاس نہ جائے کہ ان کے جموٹ کی تقیدیتی یا ان کے ظلم پرتعاون نہ کرٹا پڑے تو وہ مجھ سے ہاور میں اس سے ہوں۔

(١١٨٩٦) حَدَّلْنَا بَهُزَّ حَدَّلْنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثِنِى شُغْبَةُ ٱخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِى عُنْبَةَ قَالَ حَجَّاجٌ ابْنُ عُنْبَةَ مَوْلَى آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْحُلْرِىَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِى خِدْدِهَا وَكَانَ إِذَا كُوهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِى وَجْهِدِ [راحع: ١١٧٠٦].

(۱۱۸۹۲) حضرت ابوسعید خدری دلانتا سے مروی ہے کہ نبی مائیلا کسی کنواری عورت سے بھی زیادہ'' جواپنے پردے میں ہو''

باحیاء تھے، اور جب آپ مُلْ اُنْفِرُ اُکوکوئی چیز نا گوارمحسوں ہوتی تو وہ ہم آپ مُلَا نُفِرُ کے چیرے ہے، ی پیچان لیا کرتے تھے۔

(١١٨٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَغَرِّ آبِي مُسْلِمِ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَفْعُدُ قَالً أَشْهَدُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَفْعُدُ قَوْمٌ يَدُومٌ يَدُكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَقَّتُهُمُ الْمَلَامِكُمُ وَغَشِيَتُهُمُ الرَّخْمَةُ وَنَوْلَتُ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنُ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنُ عِنْدَهُ رَاحِع: ١١٣٠٧].

(۱۱۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ ڈٹاٹٹڈاورابوسعید خدری ڈٹاٹٹ سے شہاد ۂ مروی ہے کہ نبی علی^{یں} نے فر مایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں ، ان پرسکینہ ٹازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکرہ ملا اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(١١٨٩٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابِ أَنَّ مَرُوَانَ خَطَبَ قَبْلَ الصَّكَاةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلُ الصَّكَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ لَهُ مَرُوانُ تُرِكَ ذَاكَ يَا أَبَا فَكَنْ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدُ قَضَى مَا عَلَيْهِ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُنْكِرُهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ منا المؤرن المنت من المنت من المنت ا

فَيِلسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَبِقَلْبِهِ وَذَاكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ [راحع: ١١٠٨٩].

سیست بین میں میں میں میں میں ہے۔ کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نمازے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، یدد کھ کرایک آ دی کھڑا ہو کہ کہنے کا نماز خطبہ سے پہلے ہوتی ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متروک ہو چی ہے، اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ بھی تھے، انہوں نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ اس شخص نے اپنی فرمہ داری پوری کر دی، میں نے بی طابق کو یفر ماتے ہوئے دیکھے اوراسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایسا ہی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایسا ہی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اوراگر ذبان سے بھی نہیں کرسکتا تو دل سے اسے برا سمجھے اور یہ ایک کا سب سے کمزور درجہ ہے۔

(١٨٩٩) حَدَّنَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّنَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّنَنَا أَبُو نَعَامَةَ السَّغُدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضُرَةً عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلْرِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ صَلَاتِهِ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ ذَلِكَ حَلَعُوا نِعَالَهُمْ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ مَا بَالْكُمُ الْقَيْتُمُ نِعَالَكُمُ قَالُوا رَأَيْنَاكَ عَنْ يَسَارِهِ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ ذَلِكَ حَلَعُوا نِعَالَهُمْ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ مَا بَالْكُمُ الْقَيْتُمُ نِعَالَكُمُ قَالُوا رَأَيْنَاكَ الْقَيْتَ نَعْلَيْكَ فَالْقَيْتُ نِعَالَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبُويلَ آتَانِى فَالْحَبَرَنِي أَنَّ فِيهِمَا قَلْرًا أَوْ قَالَ آذَى أَلُوا رَأَيْنَاكَ أَلُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبُويلَ آتَانِى فَالْحَبَرِنِي أَنَّ فِيهِمَا قَلْرًا أَوْ قَالَ آذَى أَلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَذَى الْمُسْجِدِ فَلْيَنْظُرُ فِي نَعْلَيْهِ فَإِنْ رَأَى فِيهِمَا قَلْرًا أَوْ قَالَ آذَى الْمُسْجِدِ فَلْيَنْظُرُ فِي نَعْلَيْهِ فَإِنْ رَأَى فِيهِمَا قَلْرًا أَوْ قَالَ آئِي لَمُ يَجِى أَلِي الْمُسْجِدِ فَلْيَنْظُرُ فِي نَعْلَيْهِ فَإِنْ رَأَى فِيهِمَا قَلْرًا أَوْ قَالَ آذِى الْمُسْجُهُمُ اللَّهُ عَلَى النَّعْلِ [راحع: ١١١٧]. فَلَيْمُ سَحُهُمَا وَلُيْصَلِّ فِيهِمَا قَالَ آبِى لَمْ يَجِى أَنِى هَا لَا تَعْلِيثُ بَيْانُ مَا كَانَ فِي النَّعْلِ [راحع: ١١١٧].

(۱۱۸۹۹) حصرت ابوسعید خدری دانگذاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابقائے نماز پڑھائی تو درمیان میں جوتیاں اتار کربائیں طرف رکھ دیں ،لوگوں نے بھی اپنی جوتیاں اتار دیں ،نماز سے فارغ ہو کرنبی طابقائے نے مایاتم لوگوں نے اپنی جوتیاں کیوں اتار دیں؟ لوگوں نے عرض کیا یارسول الله طابقائی ہم نے آپ کو جوتی اتارتے ہوئے و یکھااس لئے ہم نے بھی اتار دی ، نبی طابقانے فر مایا میرے پاس تو جریل آئے تھے اور انہوں نے جھے بتایا تھا کہ میری جوتی میں کچھ گندگی گئی ہوئی ہے، اس لئے جبتم میں

ہے کوئی شخص مسجد آئے تو وہ پلیٹ کراپئی جو تیوں کود کھے لے ،اگران میں کوئی گندگی تکی ہوئی نظر آئے تو انہیں زمین پررگڑ دے ، پھران ہی میں نماز پڑھ لے۔

(..١٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ سَغُدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْنُحُدُرِى قَالَ سُثِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ إِنْ تَفْعَلُوا ذَلِكَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ نَسَمَةٌ قَضَى اللَّهُ أَنْ تَكُونَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

(۱۱۹۰۰) حضرت ابوسعید خدری الاتو سے مروی ہے کہ کی محض نے نبی طائف سے عزل (مادة منویہ کے باہر ہی اخراج) کے متعلق سوال پوچھا تو نبی علیق نے فرمایا کیاتم ایسا کرتے ہو؟ اگرتم ایسانہ کروتو تم پرکوئی حرج تونہیں ہے، کیونکہ اللہ نے جس جان کے دنیا میں آنے کا فیصلہ فرمالیا ہے وہ پیدا ہوکررہےگی۔

(۱۹۰۲) حَدَّثَنَا سَكُنُ بُنُ نَافِعِ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنِ الزُّهْرِى أَخْبَرَنِى حُمَيْدُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ اللَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِى يَقُولَانِ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِى الْقِبْلَةِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَّهَا بِهَا سَعِيدٍ الْخُدْرِى يَقُولَانِ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِى الْقِبْلَةِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكُهَا بِهَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَيْنُ مَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَخْتَ رِجْلِهِ الْيُسُوى [مكرر ما قبله]. فَمُ قَالَ لَا يَتَنَخَّمُ أَحَدُ فِى الْقِبْلَةِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْنُصُلُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَخْتَ رِجْلِهِ الْيُسُوى [مكرر ما قبله]. (١٩٠٢) حضرت ابو بريره اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْنُطُ عَمْ وَى مَهُ عَلَيْهِ فَعَلَى مَرْتِهِ فَي عَلِيمًا فَ قبلَهُ مَا يَاكَ كَى رِيرُ مَنْ كَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ يَعْلَى مَرْتِهِ فَي عَلَيْهِ فَعَلَى مَرْتِهِ فَي عَلَيْهِ فَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ يَعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْ يَعْلِمُ عَلَى مَنْ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلْ كَلَامُ لَا يَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الل

جانب يا اپنے پاؤں كے ينچ تفوكنا چاہئے۔ (١٩٠٢) حَدَّنَنَا مَرُوَانُ بُنُ شُجَاعٍ حَدَّنِنِى خُصَيُفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِ فِي قالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزُنَّا بِوَزُنِ

(۱۱۹۰۳) حفرت ابوسعید خدری رفان سے مروی ہے کہ میں نے نبی طابی کو دومرتبہ منبر پر بیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ سونا سونے

کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابروزن کے ساتھ بچی خریدی جائے۔

(١٩٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَيْلٍ حَدَّثَنَا سَالِمْ يَعْنِى ابْنَ آبِى حَفْصَةَ وَالْآغُمَشُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ صُهْبَانَ وَكَثِيرُ النَّوَاءُ وَابْنُ أَبِى لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرَوْنَ النَّجْمَ الطَّالِعَ فِى أَفُقٍ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ آلَا وَإِنَّ أَبَا بَكُو وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا [راجع: ١٢٣١].

(۱۱۹۰۴) حضرت ابوسعید ٹاٹٹؤ سے مردی ہے کہ نبی علی^{نھ}انے فر مایا جنت میں او نبچے درجات والے اس ظرح نظر آئیں ہے جیسے ہم آسان کے افق میں روثن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر ٹاٹٹؤ وعمر ٹاٹٹؤ بھی ان میں سے ہیں اور سیدونوں وہاں ناز وقعم میں معل گے۔

﴿ ١٩٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ شَهْرٍ قَالَ لَقِينَا أَبَا سَعِيدٍ وَنَحْنُ نُوِيدُ الطُّورَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ الْمَطِئُ إِلَّا إِلَى ثَلَالَةٍ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَبَيْتِ مُنْ الْمُ الْمُونُ فِي مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مَن اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّهُ اللَّهُ الل الْمَقْدِسِ [راجع: ١١٦٣١].

(۱۱۹۰۵) حضرت ابوسعید خدری والنظ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ سوائے تین مسجدول کے

یعنی مبدح رام مسجد نبوی اور مبحد اقصلی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔ (١١٩٠٦) حَدَّثَنَا عُمَرٌ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ آبِي الْوَدَّاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّي قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْعَزُلِ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخُلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمْنَعُهُ شَيء [راجع: ۱۱٤٥٨].

(۱۱۹۰۲) حضرت ابوسعید خدری ڈٹائٹڑ سے مروی ہے کہ سی مخص نے نبی ملیٹا سے عزل کے متعلق سوال یو چھا، نبی ملیٹا نے فر مایا پانی کے مرقطرے سے بچہ پیدائبیں ہوتا اور اللہ جب کسی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تواسے کوئی روک نہیں سکتا۔

(١١٩.٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا سُفُيَانُ وَهَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنِ الْمُعْمَشِ عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبْغِضُ الْمَانُصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَ هَاشِمْ يُؤْمِنُ

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [راحع: ١٣٢٠].

(۱۱۹۰۷) حضرت ابوسعید ڈکاٹٹڑ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشا دفر مایا جوآ دمی اللہ اوراس کے رسول پر ایمان رکھتا ہو، وہ انصار ہے بغض نہیں رکھ سکتا۔

(١١٩٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْآغْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِي قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمُ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبُ الْوَجْهَ [راحع: ١١٣٥٠].

(۱۱۹۰۸) حضرت ابوسعید خدری نگافتا سے مروی ہے کہ نبی مالیا ان فر مایا جب تم میں سے کوئی مخص کسی کو مارے تو اس کے چبرے

ر مارنے سے اجتناب کرے۔ (١١٩.٩) حَلَّثْنَا عَبْدُالرَّزَاقِ حَلَّثْنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ ٱسْلَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلْرِتِي قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا نَعُرُكَ آحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ آيْدِينَا فَإِنْ أَبَى إِلَّا أَنْ نَدْفَعَهُ أَوْ نَحُو هَذَا [راحع: ١١٣١٩] . (۱۱۹۰۹) حضرت ابوسعید خدری اللط سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے ہمیں تھم دیا ہے کہ جب کوئی محض نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواپنے

آ کے سے ندگذرنے دے،اور حتی الا مکان اسے رو کے،اگروہ ندر کے تواس سے لڑے۔

(،١٩١٠) حَلَّاتُنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَلَّاتَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ عَبْدُ الْآعُلَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ [راجع: ١١٠٤٠]. (۱۱۹۱۰) حضرت ابوسعید فالفیز سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے مشکیز ے کوالٹ کراس میں سوراخ کر کے اس کے مندسے مندلگا کر

۱۸۱ کو منال اکاری منال این این منال ای

یانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔ ١١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بُنِ أَبِي صَالِح عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَفَاتَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ مَعَ التَّفَاؤُبِ

(۱۱۹۱۱) حضرت ابوسعید خدری التفظ سے مروی ہے کہ نبی مایشا نے فر مایا آگرتم میں سے کسی کو جمائی آئے ، تو وہ حسب طاقت اپنا

منہ بندر کھے کیونکہ شیطان جمائی کے ساتھ اس کے منہ میں داخل ہوجا تا ہے۔

(١١٩١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهُوِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْشِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَأْلُوهُ فَآعُطَاهُمْ قَالَ فَجَعَلَ لَا يَسْأَلُهُ آحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَّى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُمْ حِينَ أَنْفَقَ كُلَّ شَيْءٍ بِيَدِهِ وَمَا يَكُونُ عِنْدَنَا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ نَدَّحِرَهُ عَنْكُمْ وَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَعْفِفُ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغُنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرُ يُصَبِّرُهُ اللَّهُ وَلَنْ تُعْطُوا عَطَاءً خَيْرًا أَوْسَعَ مِنْ الصَّبْرِ [صححه البحارى

(۲٤٧٠)، ومسلم (۲۰۵۳)، وابن حبان (۲٤۷۰). [انظر: ۱۹۱۳].

(۱۱۹۱۲) حضرت ابوسعید خدری دانشؤ سے مروی ہے کہ انصار کے مجھ لوگ نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تعاون کی درخواست کی ، نبی ملیّنیانے انہیں کچھ عطاء فر ما دیا ، اور جوشص مانگیا جاتا ، نبی ملیٹیا سے دیتے جاتے یہاں تک کہ نبی ملیّنیا کے پاس جو کچھتھا،سبختم ہوگیا،جب نبی مایٹا انہیں دے چکے تو ہاتھ جھاڑ کر فرمایا ہمارے پاس جودولت آئے گی،ہم اسے تم سے چھیا کر ذ خیر نہیں کریں گے،البتہ جو پچتا جا ہے،اللہ اسے بچالیتا ہے،اللہ ہے جو خض غناءطلب کر لے،اللہ اسے غنی کر دیتا ہے،اور جو صر کا دامن تھام لے،اللہ اسے مبر دے دیتا ہے،اور تہمیں جو چیزیں دی گئی ہیں،ان میں صبر سے زیادہ بہتر اور دسیج کوئی چیز نہیں

١١٩١٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ آنَسٍ عَنِ الزُّهْرِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ الكَّيْشَى عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ فَلَاكَرَ مِثْلَ مَعْنَاهُ

(۱۱۹۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٩١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَى عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُوَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيلٍ الْخُدْرِيُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّتُهُمُ الْمَلَائِكَةُ

وَتَغَشَّتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتُ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَّرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ [راحع: ١١٣٠٧]

(۱۱۹۱۴) حضرت ابو ہریرہ ٹائٹٹا اور ابوسعید خدری ٹائٹٹا ہے شہادۃ مروی ہے کہ نبی ملیکیا نے فرمایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے تھیر لیتے ہیں، ان پرسکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا

مَنْ لِمَا اَمَدُى فَيْنِ الْمُعَدِّى فَيْنِ الْمُعْدِينِ الْمُعِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينِ الْ

مر تذکرہ ملا اعلی میں کرتا ہے۔

(١١٩١٤م) وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ نَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى هَذِهِ السَّمَاءِ فَنَادَى هَلْ مِنْ مُنْذِبٍ يَتُوبُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِر هَلْ مِنْ دَاعِ هَلْ مِنْ سَائِلٍ إِلَى الْفَجْرِ [راحع: ١١٣٠٧].

(۱۹۱۳م) اور نبی طینهانے فرمایا جب رات کا ایک تها کی حصه باقی بچتا ہے تو الله تعالیٰ آسان دنیا پرنز ول فرماتے ہیں اور اعلان

کرتے ہیں کہ ہے کوئی گنا ہگار جو تو بہ کرے؟ کوئی بخشش ما تکنے والا؟ ہے کوئی دعاء کرنے والا؟ ہے کوئی سوال کرنے والا؟ پہ اعلان طلوع فجرتك ہوتار ہتاہے۔

(١١٩١٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ ٱسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلْدِيِّ قَالَ وَضَعَ رَجُلٌ

يَدَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أُطِيقُ أَنْ أَضَعَ يَدِى عَلَيْكَ مِنْ شِدَّةِ حُمَّاكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا مَعُشَرَ الْٱنْبِيَاءِ يُضَاعَفُ لَنَا الْبَلَاءُ كَمَا يُضَاعَفُ لَنَا الْأَجُرُ إِنْ كَانَ النَّبِيَّاءِ مِنْ الْٱنْبِيَاءِ يُبْتَلَى بِالْقُمَّلِ حَتَّى يَقْتُلُهُ وَإِنْ كَانَ النَّبِيُّ مِنْ الْٱنْبِيَاءِ لَيْبْتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى يَأْخُذَ الْعَبَائَةَ فَيَخُونَهَا وَإِنْ كَانُوا لَيْفُرَحُونَ بِالْبَلَاءِ كَمَّا تَفُوَّحُونَ بِالرَّحَاءِ [قال البوصيرى: هذا اسناد صحيح، وقال الالباني: صحيح (ابن ماجة:

٤٠٢٤)، قال شعيب: استاده ضعيف].

(۱۱۹۱۵) حضرت ابوسعید خدری نگانت سروی ہے کہ ایک آ دمی نے ایک مرتبہ اپنا ہاتھ نبی ملیلا کے جسد اطہر پر رکھا تو کہنے لگا كة پكوجس شدت كا بخار ہے، بخدا! آپ پرزیا دہ دیرتک ہاتھ رکھنے كی مجھ میں طاقت نہیں، نی ملیُّا نے فرمایا ہم گرووانبیاء كو جس طرح اجروثواب دوگنا دیا جاتا ہے،اس طرح مصیبت بھی دوگنی آتی ہے،کسی نبی کی آ زمائش جوؤں ہے ہوئی اوروہ انہیں مارا کرتے تھے، کسی نبی کی آ زمائش فقروفاقہ ہے ہوئی، یہاں تک کہوہ ایک عباء لیتے اوراس میں پوراجسم لیشیتے تھے،اوروہ لوگ مصائب پرای طرح خوش ہوتے تھے جیےتم لوگ آسانیوں پرخوش ہوتے ہو۔

(١١٩١٦) حَلَّاثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا النَّوْرِئُ عَنِ الْأَغْمَشِ عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجِلَ أَحَدُكُمُ أَوْ ٱقْحَطَ فَلَا يَفْتَسِلَنَّ [راحع: ١١١٧٩].

(۱۹۱۷) حضرت ابوسعید خدری رفاتی ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا جب اس طرح (خلوت) کی کیفیت میں جلدی ہوتو عنسل نه کیا کرو(بلکہ بعد میں اطمینان ہے عسل کیا کرو)

(١١٩١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَوٌ عَنْ يَحْيَّى بُنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيُّ أَنَّهُ رَأَى الطَّينَ فِي أَنْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآرُنَيَتِهِ مِنْ آثَرِ السُّجُودِ وَكَانُوا مُطِرُوا مِنْ اللَّيْلِ [راجع: ١١٠٤٨].

(۱۱۹۱۷) حفرت ابوسعید خدری الانتخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے دیکھا کہ نبی ملیقی کی ٹاک اور پیشانی پر کیچڑ کے

مناها مَذِينَ بل يَبِيدُ مِنْ أَلَي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

١١٩١٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةً عَنُ آبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنُ آبِي سَغِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اعْتَكُفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَمِعَهُمْ يَجْهَرُوا بِالْقِرَاءَةِ وَهُوَ فِي

المحدود في السُّتُورَ وَكَشَفَ وَقَالَ آلَا كُلُّكُمْ مُنَاجٍ رَبَّهُ فَلَا يُؤْذِينَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَلَا يَرْفَعَنَ بَعْضُكُمْ فَلَا يُؤْذِينَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَلَا يَرْفَعَنَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضُكُمْ عَصْلِ فِي الْقِرَاءَةِ أَوْ قَالَ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن حزيمة: (١١ ٢١)، والحاكم (١/ ٣١٠)، وقال الألباني:

صحيح (ابو داود: ١٣٣٢)].

🐧 ن پڑ گئے ہیں کیونکہ رات کو بارش ہو ئی تھی۔

۱۱۹۱۸) حضرت ابوسعید خدری بناتشاہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی الینا نے معجد میں اعتکاف کیا، اس دوران آپ مُناتیناً کے اللہ ۱۱۹۱۸) حضرت ابوسعید خدری بناتشان سے ، نبی مالینا نے اپنا کا اور کی آواز سے قرآن کریم پڑھنے کی آواز گئی، اس وقت آپ مُناتیناً کی آواز سے قرآن کریم پڑھنے کی آواز گئی، اس وقت آپ مُناتیناً کی دوسرے کو تکلیف نہ دو، اورا لیک میردہ اٹھا کر فرمایا یا در کھوا تم میں سے ہر خص اپنے رب سے مناجات کررہا ہے، اس لئے ایک دوسرے کو تکلیف نہ دو، اورا لیک

ومرے پراپی آوازیں بلندند کرو۔ (۱۷۹۶) حَدِّثَنَا عَبْدُ السَّبَاقِ أَخْسَانا

١١٩١٩) حَدَّلْنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَبِّعُنَّ سُنَنَ بَنِى إِسْرَائِيلَ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَحَلَ رَجُلٌّ مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ جُحْرَ صَبِّ لَتَبِعْتُمُوهُمْ فِيهِ وَقَالَ مَرَّةً لَتَبِعْتُمُوهُ فِيهِ [انظر: ١١٨٢٢].

(۱۱۹۱۹) حضرت ابوسعید خدری دانشنے سے مروی ہے کہ نبی مائیٹانے فر مایاتم پہلے لوگوں کی بالشت بالشت بھر ،اورگز گز بھر عا دات کی معروی کرو گے حتی کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ابیا ہی کرو گے۔

مَنْ النَّارِ آوُ قَالَ قَبْضَتَيْنِ نَاسٌ لَمْ يَعْمَلُوا لِلَّهِ خَيْرًا قَطُّ قَدُ احْتَرَقُوا حَتَّى صَارُوا حُمَمًّا قَالَ فَيُوْتَى بِهِمْ لِللهِ خَيْرًا قَطُّ قَدُ احْتَرَقُوا حَتَّى صَارُوا حُمَمًّا قَالَ فَيُوْتَى بِهِمْ إِلَى مَاءٍ يَقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ فَيَخُرُجُونَ مِنْ إِلَى مَاءٍ يَقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ فَيَخُرُجُونَ مِنْ آجُسَادِهِمْ مِفْلَ اللَّوْلُو فِي آغَنَاقِهِمُ الْخَاتَمُ عُتَقَاءُ اللَّهِ قَالَ فَيْقَالُ لَهُمْ اذْخُلُوا الْجَنَّةَ فَمَا تَمَنَّيَّكُمْ أَوْ رَأَيْتُمْ مِنْ شَيْءً فَلَا فَيَقُولُ وَصَائِى عَلَيْكُمْ فَلَا شَيْءً فَهُو لَكُمْ عِنْدِى ٱلْمُصَلِّى مِنْ هَذَا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا وَمَا ٱلْمُصَلُّ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَيقُولُ رِصَائِى عَلَيْكُمْ فَلَا

أَسْخَطُ عَلَيْكُمُ أَبَدًا [راحع: ١١١٤٤].

(۱۱۹۲۰) حضرت ابوسعید خدری والتئ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا جب مسلمان قیامت کے دن جہنم سے نجات یا جائیں

ے اور مامون ہوجا ئیں محی تو دنیا میں تم میں سے کسی صاحب میں کا آنا شدید جھگڑ انہیں ہوگا جتنا وہ اپنے رب کے سامنے اپنے

ان بھائیوں کے متعلق اصرار کریں مے جنہیں جہنم میں داخل کر دیا گیا ہوگا ،اور وہ کہیں گے کہ پروردگار! یہ ہمارے بھائی تھے، ہمارے ساتھ نماز پڑھتے ،روز ہ رکھتے اور حج کرتے تھے اور تو نے انہیں جہنم میں داخل کر دیا؟ اللہ تعالی فرمائے گا کہتم جا وُ اور

جن لوگوں کو پہچانے ہو، انہیں جہنم سے نکال لو، چنانچہوہ آئیں گے اور انہیں ان کی صورت سے پہچان لیس مے کیونکہ آگ نے ان کے چہرے کونہیں کھایا ہوگا،کسی کونصف پنڈلی تک آگ نے پکڑر کھا ہوگا،اور کسی کو گھٹنوں تک،انہیں نکال کروہ کہیں مے کہ

پروردگار! ہم نے ان لوگوں کو نکال لیا ہے جنہیں نکا لنے کا تو نے ہمیں حکم دیا تھا۔

اللہ فرمائے گا کہ ان لوگوں کو بھی جہنم سے نکال لوجن کے دل میں ایک دینار کے برابرایمان موجود ہو، پھر جس کے دل میں نصف دینار کے برابرایمان ہو، یہاں تک کہ اللہ فرمائے گا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابرایمان ہو، اسے بھی نکال میں نصف دینار کے برابرایمان ہو، یہاں تک کہ اللہ فرمائے گا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابرایمان ہو، اسے بھی نکال

یں نصف دینار کے برابرا بمان ہو، یہاں تک کہ العدر مانے 8 * سے دل میں ایک درے سے برابرا بمان ہو'اسے کی نکل لو،حضرت ابوسعید ٹٹائٹڈ فرماتے ہیں کہ جو محف اس بات کوسچا نہ سمجھا سے یہ آیت پڑھ لینی چاہیے'' بیٹک اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کر برگا اور اگر کوئی نیکی ہوئی تو اسے دوگنا کردے گا اورا ہے ماس سے اجرعظیم عطاء فرمائے گا'' وہ کہیں گے کہ بروردگار! ہم

کرے گا اورا گرکوئی نیکی ہوئی تو اسے دوگنا کردے گا اوراپنے پاس سے اجرعظیم عطاء فرمائے گا'' وہ کہیں گے کہ پرورد گار!ہم نے ان تمام لوگوں کو نکال لیاہے جنہیں نکالنے کا تو نے ہمیں تھم دیا تھا،اوراب جہنم میں کوئی ایسا آ دمی نہیں رہاجس میں کوئی خمر ہو۔

ی ما اردن رون کی چین میں کے سفارش کی ،انبیاء طلل نے سفارش کی ،اورمسلمانوں نے سفارش کی ،اب ارحم الراحمین پیمرانند فر مائے گا کہ فرشتوں نے سفارش کی ،انبیاء طلل نے سفارش کی ،اورمسلمانوں نے سفارش کی ،اب ارحم الراحمین

" پیرالدسر ہائے کا کہ سر سول سے سفار کی 'ابیاء علائے سفار کی 'ادور سما و ک سے سفار کی کہ ب اور ایک منظر کی اور رہ گیا ہے، چنانچہ اللہ جہنم سے ایک یا دوم شیوں کے برابر آ دمی نکالے گا، بیدہ الوگ ہوں گے جنہوں نے بھی نیکی کا کوئی کام نہ کیا ہوگا ہوہ جل کرکوئلہ ہونچے ہوں گے، انہیں'' ماءِ حیات' نامی نہر پر لا یا جائے گا، ان پر پانی بہایا جائے گا اوروہ ایسے اگ آ کیں

ہوگا، وہ جل کرکوئلہ ہو چکے ہوں گے، آئیل' 'ماءِ حیات' نامی نہر پر لا یا جائے گا ان پر پانی بہایا جائے گا اوروہ ایسے ا گے جیسے پانی کے بہاؤ میں دانہ اگ آتا ہے، اور ان کے جسم موتیوں کی طرح چیکدار ہوکر لکلیں گے، ان کی گردنوں پر''اللہ کے آزاد کر دہ لوگ'' کی مہر ہوگی، اور ان سے کہا جائے گا کہتم جنت میں داخل ہو جاؤ، تم جوتمنا کرو گے اس سے بہترین ملے گا، وہ

کہیں گے کہ پروردگار!اس سے افضل اور کیا ہوگا؟اللہ فر_مائے گا میری رضامندی، آج کے بعد میں تم ہے بھی ناراض نہیں ہوں گا۔

(١١٩٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثِنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

مُنْ الْمُ الْمُرْدُنُ بِلِي يَعِيدُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللّ

َ مَعْمِيدٍ الْحُدْرِىَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُلَامَسَةُ يُمَسُّ النَّوْبُ لَا يُنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَنْ الْمُنَابَذَةِ وَهُوَ طَرْحُ النَّوْبِ الرَّجُلُ بِالْبَيْعِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ وَيَنْظُرَ إِلَيْهِ

(۱۱۹۲۱) حضرت ابوسعید خدری دفاتش سے مروی ہے کہ نی طائیا نے نے ملاسہ سے منع فر مایا ہے جس کی صورت رہے ہے کہ آ دمی اچھی المطرح کپڑاد کی جے بغیراسے ہاتھ لگا دے (اوروہ اسے فریدنا پڑجائے) نیز سے منابذہ سے بھی منع فر مایا ہے جس کی صورت رہے ہے گھرح کپڑاد کی بھی بند اور جھی طرح الٹ ملیٹ کرنے سے قبل ہی اسے مشتری کی طرف پھینک دے۔

(١١٩٢٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكُو قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجِ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيِّ سَمِعَ أَبَا سَمِيدٍ الْخُدُرِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةً بَعْدَ الْجُنْدَعِيِّ سَمِعَ أَبَا سَمِيدٍ الْخُدُرِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةً بَعْدَ

صَلَاةِ الصَّبُحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمُسُ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةً بَعُدَ صَلَاقًا الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ [صححه البحارى (٨٦٨)، ومسلم (٨٢٧)].

(۱۹۲۲) حفرت ابوسعید خدری ٹائٹز سے مروی ہے کہ میں نے نبی طینا کو بیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اورنماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(۱۱۹۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا آنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ آخْبَرَنِى عُمَرُ بُنُ آبِى عَطَاءِ بُنِ آبِى الْمُحُوَارِ عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عِيَاضٍ وَعَطَاءِ بُنِ بُخْتٍ كِلَاهُمَا يُخْبِرُ عُمَرَ بُنَ عَطَاءٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدِرِى آنَّهُمَا سَمِعَاهُ يَقُولُ سَمِعْتُ آبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ لَا صَلَاةً بَعُدَ صَلَاةِ الصَّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةً بَعُدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى اللَّيْلِ [احرجه عبدالرزاق (٣٩٥٩)]

(۱۱۹۲۳) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ میں نے نبی مالیکا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(١١٩٢٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ نَنَا آبِي عَنْ صَالِحٍ وَحَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَامِرٍ بْنِ سَعْدٍ آخْبَرَهُ آنَّ آبَا سَعِيدٍ الْعُعُدُرِيَّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ التَّوْبِ لَايُنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَنْ الْمُنَابَذَةِ

وَالْمُنَابَلَةُ كُورُحُ الرَّجُلِ قَوْبَهُ إِلَى الرَّجُلِ فَبْلُ أَنْ يُقَلِّبَهُ [صححه البحارى (٨٢٠)، ومسلم (١٢٥)].

﴿۱۱۹۲۲) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی طائیں نے تھے ملاسہ سے منع فر مایا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ آ دمی پھی طرح کپڑ ادیکھے بغیراسے ہاتھ لگا دے (اور دہ اسے خرید نا پڑجائے) نیز بھے منابذ ہ سے بھی منع فر مایا ہے جس کی صورت یہ پھے کہ آ دمی کپڑے وغیرہ کودیکھے اور اچھی طرح الٹ پلٹ کرنے سے قبل ہی اسے مشتری کی طرف بھینک دے۔

ب مراس پرک ویرو از بین اور اس بین وصف کال این شکاب حداثی عطاء بن یوید الجندی آنه سَمِع آبا الله علی این الله می این الله می این می این می این الله علیه و این می ا

مُنْ الْمُ الْمُؤْرِقُ لِي الْمُعَالِّي الْمُعَالِّي الْمُعَالِينَ الْمُعَالِمُونِ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ المُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِم

وَابْنِ بَكُو عَنُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ حَتَّى تَوْتَفِعَ الشَّمُسُ [راحع: ١١٩٢٢].

(۱۱۹۲۵) حدیث نمبر (۱۱۹۲۲) اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(١١٩٢٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْشِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبُسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا اللَّبُسَتَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ أَنْ يَشْتَمِلَ

فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ يَصَنَعَ طَرَفَىٰ الثَّوْبِ عَلَى عَاتِقِهِ الْآيْسَرِ وَيَتَّزِرَ بِشِقِّهِ الْآيْمَنِ وَالْآخُورَى أَنْ يَخْتَبِىَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَيُفْضِىَ بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَأَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُنَابَلَةُ وَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَلَةُ أَنْ يَقُولَ

إِذَا نَكَذْتَ هَذَا النَّوْبَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَالْمُلَامَسَةُ أَنْ يَمَسَّهُ بِيَدِهِ وَلَا يَلْبَسَهُ وَلَا يُقَلِّبُهُ إِذَا مَسَّهُ وَجَبَ

الَبُيْعُ [راجع: ١١٠٣٦].

(١٩٢٧) حضرت ابوسعید خدری والنظ سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے دوقتم کے لباس اور دوقتم کی تجارت سے منع فر مایا ہے، لباس کی تفصیل تو یہ ہے کہ ایک کپڑے میں اس طرح لپٹنا کہ کپڑے کا ایک کونا بائیں کندھے پررکھے اور دائیں کونے ہے تہبند

بنائے ، اور دوسرا بیک ایک کپڑے میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ نظر آ رہی ہو، اور دوقتم کی تجارت سے مراد منابذہ اور ملامیہ ہے، منابذہ تو یہ ہے کہ آ دمی یوں کہے کہ جب میں یہ کپڑا پھینک دوں تو بیچ ہوگئی اور ملامیہ یہ ہے کہ آ دمی اسے

ہاتھ سے چھوٹے لیکن پہن کر مالیٹ کرندد کھیے، کہ جب چھوٹے تو تھ ہوجائے۔

(١١٩٢٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ وَقَالَ قَالَ النَّوْرِئُّ فَحَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ أَنَّ الْأَغَرَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذُرِيّ

وَٱبِي هُوَيُوَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُنَادِى مُنَادٍ أَنَّ لَكُمُ أَنْ تَحْيَوُا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِيحُوا فَلَا تَسْقَمُوا آبَدًا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِبُّوا وَلَا تَهْرَمُوا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا وَلَا تَبْأَسُوا آبَدًا فَلَالِكَ

قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثُتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ [راحع: ١١٣٥٢].

(۱۱۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ ڈلٹنڈاورابوسعید خدری ڈلٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیلانے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں بیمنا دی

کر دی جائے گی کہتم زندہ رہو گے، مجھی نہ مرو گے ، ہمیشہ تندرست رہو گے ،مبھی بیار نہ ہو گے ، ہمیشہ جوان رہو گے ،مبھی بوڑ ھے نہ ہو ہے، ہمیشہ نعمتوں میں رہو گئے ، بہی غم نہ دیکھو گئے یہی مطلب ہے اس ارشاد باری تعالیٰ کا کہ''انہیں پکارکر کہا جائے گا ک

یمی وہ جنت ہے جس کاتنہیں تمہارے اعمال کی وجہ سے وارث بنادیا گیا ہے۔''

(١١٩٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آبِي نَصْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُذُرِيِّ أَنَّا

سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَفْتِيلَ فِنَتَانِ عَظِيمَتَانِ دَعُوَاهُمَا وَاحِثْمُ تَمُونُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَقُتُلُهَا ٱوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ [احرجه عبدالرزاق (١٨٦٥٨) والحميدي (٧٤٩). قال شعيب

مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

منالی اکثر ن بل مینید متری کی دری ہے کہ انہوں نے نبی مالیا کو بیٹر ماتے ہوئے سانک ان سکیلوالحک دی تیک انہوں کے انہوں کے نبی مالیا کو بیٹر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں

ہوگی جب تک دو ہوے گروہوں میں جنگ نہ ہو جائے جن دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا اور ان دونوں کے درمیان ایک گردہ تکلے گا جے ان دوفر قوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ قل کرے گا۔

﴿ ١١٩٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي مُصَلَّاهُ يَنْسَظِرُ الصَّلَاةَ تَقُولُ

الْمَلَاثِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يَنْصَرِفَ أَوْ يُحْدِثَ فَقُلْتُ مَا يُحْدِثُ فَقَالَ كَلَمَا قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ فَقَالَ يَفُسُو أَوْ يَضُرِطُ [راجع: ١١٠٠٧].

(۱۱۹۲۹) حضرت ابوسعید خدری تاکیز سے مروی ہے کہ نبی دائیا نے فر مایا وہ فخص مسلسل نماز میں ہوتا ہے جوابیخ مصلی پرنماز کا مقدم کے مصرت ابوسعید خدری تاکیز سے مروی ہے کہ نبی دائیا نے فر مایا وہ فخص مسلسل نماز میں ہوتا ہے جوابیخ مصلی پرنماز کا

انظار کررہا ہواور فرشتے اس کے حق میں بید عام کرتے ہیں کہ اے اللہ! اسے معاف فرما دے، اے اللہ! اس پر رحم فرمادے، یہاں تک کہ دہ دالیں چلاجائے یا اسے حدث لاحق ہوجائے، میں نے حدث کا مطلب پوچھا تو فرمایا آ ہستہ سے یا آ واز سے ہوا

کافارج ہوتا۔ ر

(١١٩٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا آبُو الصَّهْبَاءِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بُنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي اللَّهَ فِينَا سَعِيدٍ الْخُدُرِى لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّ أَعْضَائَهُ تُكَفِّرُ لِلْسَانِ ثَقُولُ اتَّقِ اللَّهَ فِينَا فَعَيدٍ الْخُدُرِى لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّ أَعْضَائَهُ تُكَفِّرُ لِلْسَانِ ثَقُولُ اتَّقِ اللَّهَ فِينَا فَيَ اللَّهُ فِينَا أَنْ اعْرَجُجْتَ اعْرَجُجْنَا

(۱۱۹۳۰) حفرت ابوسعید خدری المافزے (غالبًا) مرفوعاً مروی ہے کہ جب ابن آ دم صبح کرتا ہے تو اس کے جہم کے سارے اعضاء زبان سے کہتے ہیں کہ ہمارے معاطے میں خداکا خوف کرنا، اگرتم سیدھی رہیں تو ہم بھی سیدھے دہیں گے اور اگرتم میڑھی ہوگئیں تو (تمہاری برکت ہے) ہم بھی ٹیڑھے ہوجا کیں گے۔

ير فابو ين ور مهارف برت سے ١٠٩٣ من برت بون اللہ عليہ الله عليه المُعُلَّدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ (١١٩٣١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ ٱلْحُبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُلُدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ أَنْتَ تَخُلُقُهُ أَنْتَ تَرُزُقُهُ فَأَقُورُهُ مَقَرَّهُ فَإِنَّمَا كَانَ قَدَرٌ [راحع: ٢٣ - ١١].

(۱۱۹۳۱) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طائیلانے''عزل' کے بارے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کیااس نومولودگو تحریک سے ۵ کا تقریب فرقہ سے ۱۴۰۶ نام سام عربی ایس کے ملائے میں کی بات آتا ہے کا جسید اور بھی آقامی ہو

تم پيراكرد كى؟ كياتم اسى دزق دو كى؟ الله نے اسى اسى شكانے ميں ركاديا توبي تقديركا حصد منه اور بهى تقدير به -(١٩٩٢) حَدَّتُنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُ و بُنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامٍ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ الطَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِى الرَّجُلُ فى التَّوْبِ الْوَاحِدِ وَعَنْ صَلَاقٍ فِى سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الصَّبْحِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ [صححه البحارى (١٩٩١)، ومسلم (٨٢٧) وقال الترمذي: حسن صحيح].

منا الما تعرب ابوسعید نگانی سے مروی ہے کہ نی طابع ان دو دفت کی نماز، دو دن کے روزے اور دو تتم کے لباس سے منع فرمایا ہے، نماز عمر کے بعد سے فروب آفاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک نماز پڑھنے سے، عیدین کے مرایا ہے، نماز عمر کے بعد سے فروب آفاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک نماز پڑھنے سے، عیدین کے مرایا ہے، نماز عمر کے بعد سے الم

روز _ سے اورایک کپڑے میں لیٹنے سے یااس طرح کوٹ مارکر بیٹنے سے منع فرمایا ہے کدانسان کی شرمگاہ پر پھے نہو۔ (۱۱۹۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَسَنٌ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مِشْرِ بْنِ حَرْبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُعُدْرِي أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

١٩٩٣) حَدَلُنَا عَفَانُ وَحَسَنُ فَاوَ لَنَا حَمَادُ عَنْ بِنْسُرِ بَنِ حَرَّبٍ عَنْ آبِي سَجِيعٍ الْتَحَارُى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُعُو بِعَرَفَةَ قَالَ حَسَنٌ وَيَرُّفَعُ يَدَيْهِ هَكَذَا يَجْعَلُ ظَاهِرَهُمَا فَوْقَ وَبَاطِنَهُمَا أَسْفَلَ وَوَصَفَ حَمَّادٌ وَرَفَعَ حَمَّادٌ يَدَيْهِ وَكَفَيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ [راحع: ١١١٠٩].

(۱۱۹۳۳) معزت اپوسعید خدری ڈاٹٹو ہے مروی ہے کہ نبی مالیا میدانِ عرفات میں کھڑے ہوکراس طرح دعاء کررہے تھے کہ

آ پِمُلَافِئِةً نِے اپنے ہاتھ اپنے سینے کے سامنے بلند کرر کھے تھے اور ہتھیلیوں کی پشت زمین کی جانب کرر کھی تھی۔

(١١٩٣٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي آَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَأْخُذُ شَعْرَةً مِنْ دُبُرِهِ

فَيَمُلُكَا فَيَرَى أَنَّهُ قَدْ ٱحْدَثَ فَلَا يَنْصَرِفَنَّ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

(۱۱۹۳۳) جعفرت ابوسعید خدری نگانظ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشا دفر مایاتم میں سے کوئی شخص جب نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو اس کے یاس شیطان آتا ہے اور اس کی مچھلی شرمگاہ کا ایک بال پکڑ کراہے تھینچتا ہے، وہ آ دمی میہ مجمعتا ہے کہ اس کا وضو نوٹ کیا

، س نے پی صفیفات ان ہے ، دور من من من مرحماہ مان ہیں ہو دوست میں ہو ہو ہو ہے۔ ہے، اگر کسی کے ساتھ ایسا ہوتو وہ اپنی نما زنہ تو ڑے تا آئکہ آ واز من لے یابد بومحسوس کرنے گئے۔

(۱۱۹۳۵) خذالنا

(۱۱۹۳۵) ہمارے ننخ میں یہاں صرف لفظا ' حدثنا' کلھا ہواہے۔

(١١٩٣٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِى بْنِ زَيْدٍ عَنْ آبِى نَضْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَسُولَ

اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَهُعَفَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيفَةً يَخْيِي الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُلُّهُ عَدًّا[راحم: ٢٠١٥].

(۱۱۹۳۷) حضرت ابوسعید نگاتیئے سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے فر مایا اللہ تعالیٰ اس امت میں ایک ایسا خلیفہ ضرورمبعوث فر مائے

گا، جولوگوں کوشار کیے بغیرخوب مال ود ولت عطاء کیا کرےگا۔ رید ہے وہ رید ہے وہ رید ہے ہوئے دور

(١١٩٣٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ آخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثِنِي الْعَلاءُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُزَيْنَةَ عَنْ أَبِي

الصِّلَيْقِ النَّاجِىِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ أَنَّهُمْ كَانُوا جُلُوسًا يَقُرَؤُوْنَ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ قَالَ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا رَآيِنَاهُ سَكَّتُنَا فَقَالَ ٱلْيُسَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ كَذَا وَكَذَا قُلْنَا نَعُمْ قَالَ فَاصْنَعُوا كَمَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ وَجَلَسَ مَعْنَا ثُمَّ قَالَ ٱلْشِرُوا صَعَالِيكَ الْمُهَاجِرِينَ بِالْفَوْذِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى

الکافینیاء به تحمیس ماقد آخسبهٔ قال سنهٔ [راحع: ١١٦٢]. (١١٩٣٤) حضرت ابوسعید خدری دانش به صروی به که صحابه شاکته بیشے قرآن کریم کی طاوت اور دعاء کرر به تنے، ای اثناء میں می باید بھی تشریف لے آئے ہم انہیں و کھے کرخاموش ہو گئے، نبی باید انے فرمایا کیاتم لوگ اس اس طرح نہیں کرر ہے تھے؟

یں نی طابع بھی تشریف لے آئے ہم انہیں و کھ کرخاموش ہو گئے ، نی طابع نے فرمایا کیاتم لوگ اس اس طرح نہیں کررہے تھ؟ اہم نے عرض کیایا رسول الله تَا اَلْتِیْمَ اِ آئی ہاں! اس پر نبی طابع نے فرمایا ای طرح کرتے رہوجیسے کررہے تھے، اور خود بھی ہمارے

ساتھ بیٹے گئے اور تھوڑی دیر بعد فر مایا اے غریبوں کے گروہ! خوش ہو جاؤ کہتم لوگ مالداروں سے پانچے سوسال''جو قیامت کا نصف دن ہوگا'' پہلے جنت میں داخل ہو گے۔

(١١٩٣٨) حَدَّثَنَا غَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُّرِيِّ عَنُ آبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَفَاتَبَ أَحَدُّكُمُ فَلْيُمُسِكُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُحُلُ [راحع: ١١٢٨٢].

(۱۱۹۳۸) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹا سے مروی ہے کہ نبی طابق نے فر مایا اگرتم میں سے مسی کو جمائی آئے ، تو وہ حسب طاقت اپنا کے مدین میں میں میں مان الحالی میں ابنا میں ابنا ہوں ابنا کے اس میں ابنا کہ میں ابنا کہ میں ابنا کہ میں ابنا ک

مند بندر کے ورند شیطان اس کے مندیس واحل ہوجائے گا۔ (۱۱۹۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ ٱلْحُبَرَنَا بِشُو بُنُ حَرْبٍ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ . عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِي

صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ نَهَى عَنُ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ فَلَمْ يَزَلُ بِهِ أَصْحَابُهُ حَتَّى رَخَّصَ لَهُمْ مِنُ السَّحَرِ إِلَى السَّحَرِ إِلَى السَّحَرِ [راحع: ١١٢٧١].

(۱۱۹۳۹) حفرت ابوسعید ٹاٹھ سے مردی ہے کہ نی ملیہ نے ایک بی سحری سے مسلسل کی روزے رکھنے سے منع فرمایالیکن مسلسل اصرار کرتے رہے تو نبی ملیہ نے انہیں سحری سے سحری تک کی اجازت دے دی۔

(١١٩٤٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةً عَنْ عَطِيَّةً بْنِ سَغُدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُلُوعُ قَالَ افْتَخَرَ آهُلُ الْإِبِلِ وَالْعَنَمِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَخُرُ

وَالْحُيلَاءُ فِي آهُلِ الْإِبِلِ وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي آهُلِ الْعَنَمِ [راحع: ١١٤٠] (١١٩٣٠) حضرت ابوسعيد خدري والنَّرِ على مردى ہے كه ايك مرتبه في طَيْلًا كے سامنے پھھ اونٹ والے ان نے او پرفخر كرنے لگے، تو

نى اليَّا نِهُ ماياسكون اوروقار بكريوں والول ميں ہوتا ہے اور فخر وتكبراونٹ والول ميں ہوتا ہے۔ (١١٩٤٠م) وقال دَسُولِ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثَ مُوسَى عليه السلام وَهُوَ يَرْعى غَنَمًا عَلَى أَهْلِهِ وَبُعثَت

، ۱۹۹٤م) وقال رسولِ الله طلق الله طلي وسلم بيت موسى عيد السلم برس على الله على الله على الله طلق المرجه عبد بن حميد (٩٩٨)]

(۱۱۹۴۰م) اور نی اینهانے فرمایا که حضرت مولی اینها کوجس وقت مبعوث کیا گیا، اس وقت وہ اپنے الل خانہ کے لئے بکریال چراتے تھے، اور مجھے بھی جس وقت مبعوث کیا گیا تو ہیں بھی اپنے الل خانہ کے لئے مقام جیاد پر بکریاں چرایا کرتا تھا۔ (۱۱۹٤۱) حَدَّثَنَا ٱبُو مُعَاوِیَةَ الْعِلَابِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِیّادٍ عَنْ عَمْرِو بُنِ یَحْمَی الْاَنْصَادِیِّ عَنْ أَبِیهِ عَنْ

هِ مُنْ الْمَا اَمَٰ مُنْ الْمُ مَنْ مُنَا اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْحَمَّامَ وَالْمَقْبَرَةَ

(۱۱۹۳۱) حضرت ابوسعید خدری نظافتا سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُلاَثِقِ نے ارشاد فرمایا ساری زمین مسجد اور طہارت کا ذریعہ ہے، سوائے قبرستان اور حمام کے۔

(١١٩٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِي

سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ جِنَازَةً فِي ٱهْلِهَا فَتَبِعَهَا حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ مَضَى مَعَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ مِثْلُ أُحُدٍ [راحع: ١١٢٣٦].

(۱۱۹۳۲) حصرت ابوسعید نگاتئا ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا جو تنص نما زجناز ہ پڑھے اور قبرتک ساتھ جائے ،اے دوقیراط ثواب ملے گا اور جوصرف نماز جتاز ہ پڑھے ،قبرتک نہ جائے ،اے ایک قیراطاتو اب ملے گا اورایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(١١٩٤٣) حَدَّثَنَا عَظَّانُ ٱخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَصْلِ حَدَّثَنَا آبُو نَضْرَةٌ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلْدِي قَالَ قَالَ وَالْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فِرُقَةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ تَفْتُلُهَا أُولَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [راجع: ١١٢١٤].

(۱۱۹۴۳) حضرت ابوسعید ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ہی مائیلانے فرمایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جے ان دوفرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ کن کرے گا۔

(١١٩٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا فَتَادَةُ عَنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَمَرَنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقُرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ [راحع: ١١٠١].

(۱۱۹۳۳) حضرت ابوسعید خدری فی فی سے مروی ہے کہ ہمیں ہمارے نی تا فی کی انتخاب میں سورہ فاتحہ اور جوسورت آسانی سے

پڑھکیں کی الاوت کرنے کا تھم ویا ہے۔ (١١٩٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ آخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ فَالَ

١٩٨٤) حدث على حدث حدث حدث المستعدة الحبول سعيد العجريوى عن ابى عشره عن ابى سعيد الكه عن الله عن الله عَذَا عَلَى حَجَجُنَا فَنَزَلَ إِلَى جَنْبِى قَالَ فَقُلْتُ مَا صَبَّ اللَّهُ عَذَا عَلَى فَجَانَنِى فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَمَا تَرَى مَا الْقَى مِنُ النَّاسِ يَقُولُونَ أَنْتَ الدَّجَّالُ أَمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَّالُ إِنَّ الدَّجَّالُ لَا يُولَدُ لَهُ وَلَا يَدُحُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ وَقَدُ جِئْتُ الْآنَ مِنْ الْمَدِينَةِ وَآنَا هُو ذَا وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَّالُ اللَّهُ عَالَيْهِ إِنَّ الْمُدِينَةِ وَآنَا هُو ذَا الْمُدِينَةِ وَلَا مَكَّةَ وَقَدُ جِئْتُ الْآنَ مِنْ الْمَدِينَةِ وَآنَا هُو ذَا اللَّهُ عَلَيْهِ النَّا مِنْ الْمَدِينَةِ وَآنَا هُو ذَا اللَّهُ عَلَيْهِ النَّامِ وَلَا مَكَّةَ وَقَدُ قَالَ وَاللَّهِ إِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ اللهُ عَلَيْهِ السَّاعَةَ آنَا فَقُلْتُ ثَبًا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ [راحع: ١١٢٢].

(۱۱۹۳۵) حضرت ابوسعید خدری الله فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے جج کیا، ہم ایک درخت کے نیچ اترے، ابن صائد آیا ادراس نے بھی اس کے ایک کونے میں بڑاؤ ڈال لیا، میں نے ''انا لله'' پڑھ کرسوچا کہ بیکیا مصیبت میرے مگلے لڑ

اوم کرنے ایک دوران وہ کہنے لگا کہ لوگ میرے بارے طرح طرح کی با تیں کرتے ہیں، اور مجھے دجال کہتے ہیں کہا تم نے بی علینا کو کے دجال کہتے ہیں کہا تم نے بی علینا کو یہ فریاتے ہوئیں سنا کہ دجال مکہ اور یہ یہ میں جاسے گا،اس کی کوئی اولا دنہ ہوگی ہیں نے کہا کیوں نہیں،اس نے کہا کہ وی نہیں،اس نے کہا کہ وی نہیں،اس نے کہا کہ وی نہیں،اس نے کہا کہ چرمیرے یہاں تو اولا دبھی ہے،اور میں مدینہ منورہ سے نکلا ہوں اور مکہ کر مہ جانے کا ارادہ ہے، میرے دل میں اس کے لئے تری پیدا ہوگئی،لیکن وہ آخر میں کہنے لگا کہ اس کے باوجود میں بیرجانتا ہوں کہ وہ اب کہاں ہے؟ بیس کر میں نے اس سے کہا کم بخت! تو بر باد ہو۔

(١٩٤٦) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنُ سُهَيُلِ بُنِ آبِي صَالِحِ عَنْ سَعِيدٍ الْآعْشَى عَنُ أَيُّوبَ بُنِ بُشَيْرٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ فَلَاثَ بَنَاتٍ فَآذَبَهُنَّ وَرَحِمَهُنَّ وَآخْسَنَ إِلَيْهِنَّ فَلَهُ الْجَنَّةُ قَالَ عَبُد اللَّهِ قَالَ آبِي رَحِمَهُ اللَّهُ مَاتَ خَالِدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ يَعْنِى الطَّحَّانَ وَمَالِكُ بُنُ أَنْسٍ إِلَيْهِنَّ فَلَهُ الْجَنَّةُ قَالَ عَبُد اللَّهِ قَالَ عَبُد اللَّهِ قَالَ عَبُد اللَّهِ قَالَ أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ مَاتَ خَالِدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ يَعْنِى الطَّحَّانَ وَمَالِكُ بُنُ أَنْسٍ وَآبُو الْلَّهُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ مَالِكًا مَاتَ قَبْلَ حَمَّادُ بُنِ زَيْدٍ بِقَلِيلٍ قَالَ آبِي وَمِنْ إِلَّا أَنَّ مَالِكًا مَاتَ قَبْلَ مَالَ الْجَنَائِزَ أَوْ الْمَنَاسِكَ فَجَاءَ وَعَالَ مَاتَ حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ آجُمَعِينَ إِرَاحِع: ١١٤٠٤].

(۱۱۹۳۷) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی طائٹا نے فرمایا جس مخص کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ انہیں ادب سے

سکھائے ،ان پرشفقت کرے اوران سے عمدہ سلوک کرتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(١١٩٤٧) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّلْنَا شُعْبَةُ حَلَّلَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَسَعِيْتُ أَبِي يُحَلِّثُ قَالَ سَالُتُ أَبَا سَعِيدٍ عَنُ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْمَحْيِيرِ سَقَطْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ

وَلَا حَرَجً ۚ أَوْ لَا جُنَاحَ فِيمًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُفْبَيْنِ مَا كَانَ ٱسْفَلَ مِنْ الْكُعْبَيْنِ فَهُوَ فِى النَّارِ وَمَنْ جَرَّ إِذَارَهُ بَطَرًّا

لَمْ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ [راجع: ١١٠٢٣].

(۱۱۹۴۷) ایک مرتبہ کمی مخف نے حفزت ابوسعید والنظائے ازار کے متعلق بوچھا تو انہوں نے فرمایا کرتم نے ایک باخبرآ دی سے سوال بوچھا، میں نے نبی علیہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان کی تہبند نصف پنڈلی تک ہونی چاہئے، پنڈلی اور مخنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے کیکن تہبند کا جو حصہ مخنوں سے یتجے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا، اور اللہ اس مخص پرنظر کرم نہیں فرمائے گاجوا بنا تہبند تکبر سے ذمین پر محسیقا ہے۔

﴿ ١٩٤٨) حَلَّكْنَا عَفَّانُ حَلَّكُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ اللهُ مَا اللهُ مَا أَسُورُ مَا اللهُ مَا ثُرِيَ أَنَّ قَالَ لانْ مَا إِنَّ مَا وَرَى قَالَ لَدَى عَدْهُا عَلَ الْنَجْرِ حَوْلُهُ الْحَبَّاتُ لَقَالَ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ صَائِدٍ مَا تَوَى قَالَ اَرَى عَرْشًا عَلَى الْبَحْوِ حَوْلَهُ الْحَيَّاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَ ذَاكَ عَرْشُ إِبْلِيسَ

(۱۱۹۴۸) حضرت ابوسعید خدری ڈکاٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابیا نے ابن صائد سے پوچھا کہ تیجے کیا دکھائی ویتا ہے؟

اس نے کہا کہ میں سندر پرایک تخت دیکھتا ہوں جس کے اردگر د بہت سے سانپ ہیں، نبی علیا نے اس کی تقدیق کرتے ہوئے

فر ما يابيا بليس كا تخت دكيمًا ہے۔ (١١٩٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِنْبٍ عَنِ الْمَقْبُوتِي عَنُ أَبِيهِ عَنُ أَبِي هُوَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ مَرُوانَ فَمَرَّتُ

جِنَازَةٌ فَمَرَّ بِهِ آبُو سَعِيدٍ فَقَالَ قُمُ أَيُّهَا الْأَمِيرُ فَقَدْ عَلِمَ هَذَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَبِعَ جِنَازَةً لَمْ يَجْلِسُ حَتَّى تُوضَعَ [صححه البحارى (١٣٠٩)].

(۱۱۹۳۹) ایک مرتبه حضرت ابو ہریرہ ٹاٹٹؤ مروان کے پاس بیٹے ہوئے تھے کہ وہاں ہے ایک جنازہ گذراءاس کے ساتھ حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹؤ بھی تھے، وہ کہنے لگے گورنرصا حب! کھڑے ہو کہا تیں، بیجانتے ہیں کہ نبی طینا جب کس جنازے کے ساتھ

جاتے متھے تواس وقت تک نہیں ہٹھتے تھے جب تک جنازے کور کھنہیں دیا جاتا تھا۔ یہ سیسی میں میں دیر میں دیر میں دو و و در جرد میں یہ بیر ہو ۔ دوسری

(۱۱۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ مُسُلِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا آبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهَبُ بِاللَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرُّ وَالنَّعِيرُ بِالنَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالنَّمِ وَالْمُتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهَبُ بِاللَّهَبِ وَالْفَضِي وَالْمُو وَالنَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالنَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ مِنْ وَاذَ أَوْ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى الْآخِذُ وَالْمُعْظِى فِيهِ سَوَاءُ [راحع: ۱۱۲۸ م] وَالْمِلْحِ مِنْ لَا بِمِنْ لِيهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ وَاللَّهُ مِنْ وَاذَ أَوْ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى الْآخِذُ وَالْمُعْظِى فِيهِ سَوَاءُ [راحع: ۱۲۸۸ م] والمُعَلَّمُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ وَالْمُعَلِّى فِيهِ مَلَوْا فَرَامُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَا لَوْنَ مَ لَيْعَالَقُونُ وَالْمُعَلِى فِيهِ سَوَاءُ [راحع: ۱۱۹۵۰ مَوْرَاكَ بِلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ مَلْكُ مَا مُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مُولِلْكُ مِنْ اللَّهُ مَا مُؤْمِنَ مَا لَا مَا مَالَامُ عَلَيْهِ مَا مُعَلِي اللَّهُ مِلْكُمُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا مُؤْمِنَ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُلْكُولُولُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَالْمُعُلِى فَيْعِلَمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ الللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ الللَّهُ مِنْ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللللْمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنَامِلًا مُولِولُولُ اللْمُولِي اللَّهُ مُنْ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

سرم مرم سے برسے، بوبوسے برسے، بور بورسے برسے اور مصاف سے برسے برا بر مرابر بھی رہی ہو بہ برسے برابر ہیں۔ شما ضافہ کرے یااضائے کا مطالبہ کرے، وہ سودی معاملہ کرتا ہے اور اس میں لینے والا اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔ (۱۱۹۵۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِی لَیْلَی عَنْ عَطِیْتَةَ الْعَوْفِیِّ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْحُدْدِیِّ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَلَةُ لِغَنِیِّ إِلَّا ثَلَاثَةٍ فِی سَبِیلِ اللَّهِ أَوْ ابْنِ السَّبِیلِ آوُ رَجُلٍ کَانَ لَهُ جَارٌ فَتُصُدِّقَ عَلَیْهِ

فَاَهُدَى لَهُ [راحع: ١١٢٨٨]. (١٩٥١) حضرت ابوسعید راتش سروی ہے کہ نبی ایک نے فرمایا کسی مالدار کے لئے صدقہ زکو ۃ حلال نہیں ،سوائے تین مواقع

ر ۱۹۱۱) عرب ابوصیر ری و عیم روی ہے تہ ہی طیاب سرمایا کی محدورت میں کہ اس کے پڑوی کو کسی نے صدقہ کی کوئی چیز جیجی اوروہ اسے کے، جہاد فی سبیل اللہ میں ، حالت سفر میں اور ایک اس صورت میں کہ اس کے پڑوی کو کسی نے صدقہ کی کوئی چیز جیجی اوروہ اسے مالد ارکے پاس ہدیئے بھیج دے۔

(١١٩٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِدْرِيسٌ بُنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ عَنُ عَمْرِو بُنِ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمًا دُونَ خَمْسَةِ آوْسَاقٍ صَدَقَةً [راحع:٥٨٥]

(۱۱۹۵۲) حضرت ابوسعید ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ ٹی طائٹا نے ارشاد فرمایا پانچ وس سے کم گندم میں زکوۃ نہیں ہے۔ (۱۱۹۵۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ أُمَیّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ عَنْ یَحْیَی بْنِ عُمَارَةً عَنْ

آہی سَعِیدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ فِیمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ تَمْرٍ وَلَا محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرہ موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ مَنْ الْمَالَ مَنْ مِنْ الْمُسْتِدِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلِي اللَّهِ مِنْ اللّلِي اللَّهِ مِنْ اللَّالِمِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّالِمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِ

حَبُّ صَدَقَةٌ [راجع: ١١٠٤٤].

(۱۱۹۵۳) حضرت ابوسعید تلکیز سے مروی ہے کہ نبی نالیا ہے ارشاد فر مایا پانچے وسن سے کم گندم یا تھجور میں زکو ہنہیں ہے۔

(۱۱۹۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ عَنْ عِيَاضٍ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي سَرْحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُعُدْدِيِّ قَالَ كُنَا نُعُو جُ صَدَقَة الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامِ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمُو قَالَ كُنَا نُعُو جُ صَدَقَة الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامِ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمُو أَلْكُ عَتَى قَلِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةً [راحع ١١٥٠] أَوْصاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْصَاعًا مِنْ أَلِط فَلَمْ نَزَلْ كَذَلِكَ حَتَى قَلِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةً [راحع ١١٥٠] أَوْصِ الْمُولِي اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ حَتَى قَلِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيةً وَراحع ١١٩٥٠] معزت ابوسعيد الله عنه مروى ہے کہ نبی طابق کے دور باسعاوت میں ہم لوگ ایک صاح مجود یا جو، یا نیز یا شَمْش صدق فطر کے طور پردیتے تھے، پھر حضرت معاویہ الله عن دور بیل گذم آگئی اوران کی رائے یہ ہوئی کہ اس کا ایک مدود کے

(١١٩٥٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسِ الْفَرَّاءُ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضَ بُنَ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِي سَرْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ كُنَّا نُخْرِجُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [مِكرر ما نبله].

(11900) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا آبُو هَاشِم عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ آبِيهِ آوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ آبِي سَعِيلٍا الْحُدْرِى آنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَعَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ الْحَمُدُ لِلَّهِ الَّذِي ٱطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ [راحع: ١١٢٩].

(١٩٥٦) حضرت ابوسعيد خدرې څانځو سے مروى ہے كه نبي طالقاً جب كھانا كھا كرفارغ ہوتے توبيد دعاء برجے كه اس الله كاشكر .

جس نے ہمیں کھلایا پلایا اورمسلمان بنایا۔

(١٩٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْلَهُ[اسناده ضعيف].

(۱۱۹۵۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے جھی مروی ہے۔

(١١٩٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ حَدَّثَنَا آبُو الْوَدَّاكِ جَبُرُ بْنُ نَوْفٍ عَنْ آبِی سَعِیدٍ قَالَ آصَبْنَا حُمُرًا يَوْمَ خَيْبَرَ فَكَانَتُ الْقُدُورُ تَغْلِی بِهَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ فَقُلْنَا حُمُرٌ آصَبْنَاهَا فَقَالَ وَحُشِیَّةً آوْ آهْلِیَّةً قَالَ قُلْنَا لَا بَلُ آهُلِیَّةً قَالَ اکْفِئُوهَا قَالَ فَکَفَأْنَاهَا

(۱۱۹۵۸) حضرت ابوسعید خدری دانشنا مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے دن ہمیں پھی کد صل کئے، ابھی ہانتہ یاں اہل رہی تھیں، کہ نبی طینا نے ہم سے بو چھا کہ یہ کیسا گوشت ہے؟ ہم نے عرض کیا گدھوں کا، نبی طینا نے بو چھا پالتو یا جنگلی؟ ہم نے عرض کیا پالتو گدھوں کا، نبی طینا نے فر مایا یہ ہانڈیاں الٹا دو، چنانچہ ہم نے انہیں الٹا دیا، (حالانکہ ہمین اس وقت بھوک کئی ہوئی تھی اور

مناها اَمَوْن بَل مِينَةِ مَرْم ﴿ وَهُ لَا مَا مَنْ مَنْ الْمَا اَمُوْنَ بِلَ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَ كمان كي طلب محسوس مور دي تقي) -

ے اسے ہوں النّبى صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي قَوْلِهِ يَوْمَ يَأْلِي بَعْضُ آيَاتِ رَبّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا قَالَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغُرِبِهَا [راحع: ١١٢٨٦]. في قَوْلِهِ يَوْمَ يَأْلِي بَعْضُ آيَاتِ رَبّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا قَالَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغُرِبِهَا [راحع: ١١٢٨]. (١١٩٧٠) حضرت ابوسعيد اللَّهُ عَصروى ہے كه ني عليبًا نے فرمايا "يوم ياتى بعض ايت ربك" سے مرادسورج كا مغرب سے طلوع ہوتا ہے۔

(١١٩٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ الْآعُمَشِ عَنُ عَطِيَّةَ بُنِ سَعُدٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُمُ مَنُ آسُفَلَ مِنْهُمُ كَمَا تَرَوُنَ الْكُوْكَب الطَّالِعَ فِي الْآفُقِ مِنُ آفَاقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمُ وَآنُعَمَا [راجع: ١١٢٣١].

(۱۱۹۲۱) حَفَرَتَ ابِرَسَعِيدِ ثُنَّ وَ عَمْرُوكَ هِ كُنْ عَبَادُ فَرَهَا يَاجِنت عَنَى اوشِي دَرَجَات والے اس طرح نظر آسم عَنِي الله عَلَيْهِ عَنَى الله عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَنَى الله عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَصَلَّمَ الله عَلَيْهُ وَمَنْ الْمَاحِي وَلَا عَامُ إِلَّا وَهُو شَرَّ مِنْ الْمَاحِي فَالَ لَوْلَا شَيْءٌ وَاللّهِ مَا يَأْمِي عَلَيْنَا آمِيرُ إِلَّا وَهُو شَرَّ مِنْ الْمَاحِي وَلَا عَامُ إِلَّا وَهُو شَرَّ مِنْ الْمَاحِي فَالَ لَوْلَا شَيْءٌ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عُلَامًا قَالَ فَيَأَعُلُونُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ ال

(۱۱۹۲۲) ابوالوداک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری الانتئائے عرض کیا کہ بخدا! ہمارا جو بھی حکمران آتا ہے وہ پہلے سے بدتر ہوتا ہے اور ہرآنے والاسال پچھلے سال سے بدتر ہوتا ہے ، انہوں نے فر مایا اگر میں نے نبی علیا اسے ایک صدیث ندشی و بی کہتا لیکن میں نے نبی علیا اور ہر نے نبی علیا کو میڈر ماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہارے حکمرانوں میں ایک خلیفہ ہوگا، جولوگوں کو نثار کے بغیر خوب مال ودولت عطا م کیا کرےگا۔

ایک آ دمی اس کے پاس آ کر سوال کرے گا وہ اس سے کہا کہ اٹھالو، وہ ایک کپڑا بچھائے گا اور خلیفہ اس میں دونوں

منالاً اَحَدُّ رَمِنْ لِيَسَدِّ مِتُومِ فَي الْحَدِّ الْحَدِّ الْحَدِّ الْحَدِّ الْحَدِّ الْحَدِّ الْحَدِّ الْح المعنول سے بحر بحر كر مال ڈالے كا، نى مائيلا نے اپنى موٹى چا درا تاركراس كى كيفيت عملى طور پر پیش كر كے دكھائى، بحراسے اكتھاكرا اليا، اور فر مايا كہ ذو آ دمى اسے لے كرچلا جائے گا۔

(١١٩٦٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجُلَانَ حَدَّثَنَا صَيْفَى عَنُ أَبِى السَّائِبِ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْمُخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ نَفَوا مِنَ الْجِنِّ أَسُلَمُوا فَمَنْ رَأَى مِنْ هَذِهِ الْعَوَامِرِ شَيْئًا فَلْيُؤْذِنْهُ ثَلَاثاً فَإِنْ بَدَا لَهُ فَلْيَقَتُلُهُ فَإِنَّهُ شَيْطانٌ [سقط من الميمنية. راحع: ١١٢٣].

(۲/۱۱۹۷۲) حفرت آبوسعید خدری ٹاٹھ کے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایا مدینہ منورہ میں جنات کے ایک گروہ نے اسلام قبول کرلیا ہے، اس لئے اگرتم میں سے کوئی محض کسی سانپ کو دیکھے تو اسے تین مرتبہ ڈرائے ، پھر بھی اگر اسے مارنا مناسب سمجھے تو تیسری مرتبہ کے بعد مارے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(١١٩٦٢) حَذَّنَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيد عَنْ ابْنِ عَجُلَانَ حَذَّنَنَا عِيَاضُ بُنُ عَبْدِ اللّهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ لا أُخرِجُ أَبِدا إِلّا صَاعاً مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ أَقِطٍ أَوْ زَبِيبٍ [صححه ابن حبان (٣٣٠٧) وابو ذاود: (١٦١٨)]. [سقط من المبعنية، من الاطرآف، راجع: ١١٢٠٠].

(٣/١١٩٦٢) حفرت ابوسعید رفائق ہے مروی ہے کہ میں تو ہمیشہ ایک صاع مجوریا جو، یا پنیریا کشمش ہی صدقۂ فطر کے طور پر ادا کروں گا۔

﴿ أَنْ يُصَلَّى رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ الطَّالِفَةَ فَآمَوهُ أَنْ يُصَلَّى رَكُعَتَيْنِ [سقط من البعنية، راجع: ٢١٢١]. (٣/١١٩٢٢) حضرت الوسعيد خدري الطَّنِيَّ عصروي مِ كداكِ آدى جمعه كدن مجدنبوى شن داخِل موا، اس وقت نبي علينا منبر

پرخطبدارشا دفر مارہے تھے، نبی طینیہ نے اسے بلا کر دور کعتیں پڑھنے کا تھم دیا ، پھریکے بعد دیگرے دوآ دمی اور آئے ،اور نبی طینیہ نے انہیں بھی بہی تھم دیا۔

(١١٩٦٢) حَذَّنَنَا يَحْيَى بْنُ شَعِيدٍ عَنُ شُعِبَةَ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ أَبِي عِيسَى الْأَسُوَارِيِّ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْحُذرِيِّ أَنَّ النَّبَى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ نَهَى عَنُ الشُّرْبِ قَاتِمًا [سقط من السيمنية، داحع: ١١٢٩٨].

(۵/۱۱۹۲۲) حفرت ابوسعید خدری التی سے مردی ہے کہ نبی ملیہ نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے تی سے نع فرمایا ہے۔

﴿ ١٩٦٢) حَلَّنَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلْهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُم يُصَلَّى فَلَا يَدَعُ أَحَداً يَمُو بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ [سقط من الميمنية].

المسلم المسلم إلى الحد علم يعلن عار بدع المسلم ا (١١٩٩٢/ ٢) حفرت الوسعيد خدري الأثناء مروى ہے كه نبي طائبان فرمايا جبتم ميں سے كوئي فخص نماز برا هرا ما موتوكسي مناله المدن بل سينة مترم المراب المدن المراب المراب

ا پن آ گے سے ندگذرنے دے، اور حتی الامكان اسے روكے، اگروہ ندركة واس سے لڑے كيونكدوه شيطان ہے۔ (١٩٦٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِى الوَدَّاكِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُومِنُ يَأْكُلُ فِي مِعْ وَاحْدٍ وَالكَّافِرُ يَأْكُلُ فِي مَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [سقط من الميمنية].

روں کا میں ہوری ہے۔ کہ ان میں ایک ان ان میں ایک ان میں ایک آنت میں کھاتا ہے اور کا فرسات آنوں (2/11971) حضرت ابوسعید نگافتا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کا فرسات آنوں

میں کھا تاہے۔

سُلُ اللهِ اللهُ اللهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنَ أَبِي يَحْتَى حَدَّثَنَى أَبِي شَعِيدٍ الْخُذْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ (١١٩٦٢) حَدَّثَنَا يَحْتَى بْنُ شَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنَ أَبِي يَحْتَى حَدَّثَنَى أَبِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ مَالٌ يَجَعَلَ يَفُسِمُهُ بَيْنَ النَّاسِ بَعْضُهُ يُعْظِيهِم فَجَاءَهُ وَرَجُلٌ مِنْ قُريُشٍ فَسَأَلَهُ فَأَعْطَاهُ فِي طَرَفِ ثَوْبِهِ أَوْ رِدَالِهِ ثُمَّ قَالَ زِدُني الحديث [سقِط من الميسنية].

وسان القسيم فرماديا، اى دوران قريش كاايك آدى آيا اوراس نع مى سوال كيا، نى مايشان السيمى كرے يا چادر كالك دركالك الم

ورسیان یہ مرہ ریا، ن دروس مرس ما میں ماہی ہے ہے۔ کی ایک میں ہے۔ کونے میں لیپ کروے دیا انگین اس نے مرید کا مطالبہ کیا، پھر راوی نے پوری حدیث ذکر گیا۔ (۱۹۶۲) حَدَّلْنَا إِسْماعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ اللَّسْتَوَائِيٌّ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

١١٩٠) حَدَّثُنَا إِسَمَاعِيلَ بَنَ إِبِرَاهِيمَ عَن هِشَامَ الدَّسَتُوابِي عَن يَحْتِي بَنِ ابِي تَبِيرٍ صَ مَعْتَجِ بِنِ جَبِي الْمَوْدُ وَتُولُ عَنْهَا بُنِ تَوْبَانَ عَنْ أَبِي وَلِيدَةً وَأَنَا أَغُولُ عَنْهَا بُنِ تَوْبَانَ عَنْ أَبِي وَلِيدَةً وَأَنَا أَغُولُ عَنْهَا بُنِ تَوْبَانَ عَنْ أَبِي وَلِيدَةً وَأَنَا أَغُولُ عَنْهَا وَإِنَّ الْمَ الْيَهُودَ تَزُعُمُ أَنْ الْمَوْوُودَةُ الصَّغُرَى الْعَزُلُ فَقَالَ وَإِنِي أُويِدُ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ وَأَنَا أَكُرَهُ أَنْ تَحْمِلَ وإِنَّ الْمَ الْيَهُودَ تَزُعُمُ أَنْ الْمَوْوُودَةُ الصَّغُورَى الْعَزُلُ فَقَالَ كَالِمُ إِنْ الْمَائِلَةُ أَنْ يَخُلُقُهُ لَمْ يَسْتَطِعُ أَحَدُّ أَنْ يَصُوفَهُ [سقط من المبعنية، استدرك الاحاديث السابقة كَلَبَتْ يَهُودُ لُو أَرَادَ اللّٰهِ أَنْ يَخُلُقُهُ لَمْ يَسْتَطِعُ أَحَدُّ أَنْ يَصُوفَهُ [سقط من المبعنية، استدرك الاحاديث السابقة

محققو طبعة عالم الكتب].

(۹/۱۱۹۹۲) حضرت ابوسعید خدری دانشند مروی ہے کہ ایک آ دی نبی مایشا کی خدمت میں حاضر ہوکر کہنے لگا کہ یارسول اللہ! میری ایک بائدی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں، میں وہی جا ہتا ہوں جو ایک مرد جا ہتا ہے اور میں اس کے حاملہ ہونے کواچھا نہیں ہجمتا اور یہودی کہا کرتے ہیں کہ عزل زندہ درگور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، نبی مایشانے فرمایا کہ یہودی خلط کہتے ہیں،اگر اللہ کی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو کسی میں اتنی طافت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

\$\$\frac{1}{2}\$\tag{3}\$

مندا التوريخ بل بيد مترم المستكان النس بن مالك عنه المستكان النس بن مالك عنه المستكان النس بن مالك عنه المستك

بسواللوالزفن الزجير

مُسْنَدُ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ ثَالَّةُ

حضرت انس بن ما لک ڈگائٹۂ کی مرویات

(١١٩٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَانَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتُ الْآمَةُ مِنْ آهُلِ الْمَدِينَةِ لَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهِ فِي حَاجَتِهَا [انظر: ١٣٢٧٤،١٢٢١].

(۱۱۹۷۳) حضرت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ مدیند منورہ کی ایک عام باندی بھی نبی طیا کا دست مبارک پکڑ کرا ہے کام کا ج کے لئے نبی طیا اور کے جایا کرتی تھی۔

(١١٩٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ وَإِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُنْعَمِّدًا فَلْيَتَوَّأُ مَقُعَدَهُ مِنْ النَّارِ [صححه

البخاری (۱۰۸)، ومسلم (۲)].

(۱۱۹۲۳) حضرت انس ٹٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی طابع نے ارشا وفر مایا جو محض میری طرف جان بوجھ کرکسی جھوٹی بات کی نسبت اس

کرے،اسے اپناٹھکانہ جنم میں بنالینا چاہئے۔

(١١٩٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ الْحَبَزَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا دَحَلَ النَّبِيُّ صَلَّى الِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ ابْنَةِ جَحْشِ أَوْلَمَ قَالَ فَٱطْعَمَنَا خُبْزًا وَلَحْمًا

(۱۱۹۷۵) حضرت انس بڑائی ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے حضرت زینب بنت بحش بڑائیا ہے نکاح کے بعد ولیمہ کیا اور جمیں روثی

(١٩٦٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ يَرُفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ لَا تُقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُرُفَعَ الْعِلْمُ وَيَظُهَرَ الْجَهْلُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيِّمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ [صححه

البخاري (٨١)، ومسلم (٢٦٧١)، وابن حبان (٨٦٧٨)]. [انظر: ١٢٢٣، ١٢٨٣، ١٢٨٣، ١٢١٢،

75771, 21271, 77271, 77271, 371313

(۱۱۹۲۷) حضرت انس الأثنو سے مرفوعاً مروی ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھانہ لیا جائے ،اس وقت

هي مُنالِمَا اَمْرُينَ بْلِ يُعَيْدُ مُرْتِم كُورِ اللهِ جہالت کا غلبہ ہوگا ،مردوں کی تعداد کم ہوجائے گی اورعورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتیٰ کہ بچپاس عورتون کا ذیسہ دارصرف ایک

(١١٩٦٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى

فِي بُرُدَةِ حِبَرَةٍ قَالَ أَحْسِبُهُ عَقَدَ بَيْنَ طَرَقَيْهَا

(۱۱۹۷۷) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مائیا نے ایک یمنی جا در میں نماز پڑھی اور غالبًا اس کے دونوں

ْ پلوۇل م*ېن گر*ەنگالى تقى_

(١١٩٦٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي

لَيْلَةٍ بِغُسُلٍ وَاحِدٍ [صححه ابن حبان (٢٠٦، و٢٠٧) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٨)، والنسائي: ١/٣٤١)]. [انظر: ١٢٩٩٨].

(۱۱۹۲۸) حضرت انس ڈائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹ مجھی کھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی

عسل ہے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٩٦٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلاءَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ مِكَ مِنْ الْخُبُثِ وَالْخَبَاثِثِ [صححه البحاري (١٤٢)، ومسلم (٣٧٥)، وابن حبان (١٤٠٧)].

(۱۱۹۲۹) حضرت انس الماتظ ہے مروی ہے کہ نبی عاہیہ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے توبید دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! میں خبیث

جنات مردوں اور عورتوں سے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

(١١٩٧.) حَدَّثْنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكُو بْنِ آنَسٍ عَنْ جَدِّهِ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ أَهُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [صححه البحاري (٦٢٥٨)، ومسلم(٦١٦٣)] (۱۹۷۰) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ بی طائیا نے فرمایا جب اہل کتاب تنہیں سلام کیا کریں تو تم صرف ' وعلیم'' کہد یا کرو۔

(١١٩٧١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكُو إَخْبَرَنَا عَنْ آنَسٍ وَيُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصُرْ آخَاكَ طَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ أَنْصُرُهُ إِذَا كَانَ

- ظَالِمًا قَالَ تَحْجُزُهُ أَوْ تَمْنَعُهُ فَإِنَّ ذَلِكَ نَصْرُهُ [صححه البحاري (٢٤٤٣)]. (۱۱۹۷۱) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرملیا اپنے بھائی کی مدد کیا کرو،خواہ وہ طالم ہو یا مظلوم بھی نے پوچھایا

رسول الندين في المنظم كى مددكرنا توسمجه مين آتا ہے، ظالم كى كيسے مددكرين؟ فرمايا استظلم كرنے سے روكو، يهي اس كى مدد ہے۔ (١١٩٧٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَإِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مُنالًا المَوْرُينَ بِل يَهِدِي مَتْرًا لِي اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحُّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً [صححه البحاري (١٩٢٣)، ومسلم (١٩٠٥)، وابن حزيمة:

(۱۹۳۷)]. [انظر: ۱۲۷۰، ۲۸۰۱].

(۱۱۹۷۳) حفرت النس المُنْ تَعْدُ سِهِ مروى بِهِ كه نِي طَيْلِ فِي ارشاد فرما ياسحرى كھايا كرو، كيونك سحرى لمِي بركت ہوتى ہے۔ ۱۱۹۷۳) حَدَّنَنَا هُ شَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ رَآيْتُ خَاتَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضَهِ

١١٩٤) حضرت الس المائية سے مروى ہے كديس نے نى مايدا كى جا ندى كى الكوشى ديمى ہے۔

١١٩٧٠) حَدَّثُنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةً

الله عِنْدَهَا قَلَاقًا وَكَانَتْ قَيْبًا إِفَالِ الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٢٣)]. مع ١١٩٤) حضرت انس ثلاثة سے مروى ہے كہ نبي ماينيانے جب معزت مغيد ناها سے نكاح كيا تو ان كے يہال تين راتيل آيا م

ہ ۱۹۷۳) مصرف اس تاہو سے مروق ہے کہ می هیوانے جب مصرت صفیہ تاہا سے نکار کیا تو ان نے یہاں بین را بیل یام گرمایا،وہ پہلے سے شو ہردیدہ تھیں۔

١١٩٧٥) حَلَّانَا هُشَيْمٌ آخُبَرَنَا عَلِيُّ بُنُ زَيْدٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَلَّثُ قَالَ شَهِدُتُ وَلِيمَتَيْنِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا أَطْعَمَنَا فِيهَا خُبْزًا وَلَا لَحُمَّا قَالَ قُلْتُ فَمَهُ ظَالَ الْحَيْسَ يَسَاءِ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا أَطْعَمَنَا فِيهَا خُبْزًا وَلَا لَحُمَّا قَالَ قُلْتُ فَمَهُ ظَالَ الْحَيْسَ يَسَاءِ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا أَطْعَمَنَا فِيهَا خُبْزًا وَلَا لَكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا أَطْعَمَنَا فِيهَا خُبْزًا وَلَا لَهُ لَكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا أَطْعَمَنَا فِيهَا خُبْزًا وَلَا لَعُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا أَطْعَمَنَا فِيهَا خُبْزًا وَلَا لَكُولُ لَعُلَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ فَمَا أَطْعَمَنَا فِيهَا خُبْزًا وَلَا لَا لَكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ إِلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَالَا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُوا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَا عَلْمُ عَلَّا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ

فَسَمِعْتُ جَسُنَحَشَةً بَيْنَ يَدَى فَإِذَا هِي الْعُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أَمَّ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ [انظر: ٨٠٠١، ١٢٠٨]. (١١٩٤٤) حفرت انس بن ما لک نُاتِظَاسے مروی ہے کہ جناب رسول اللّه ظَالْتُظُمْ نے ارشادفر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے ایک کی آ ہٹ بی، دیکھا تو وہ غمیصاء بنت ملحان تھیں جو کہ حضرت انس نُاتِظ کی والدہ تھیں۔

الله الله عَلَيْهِ الْحُمَدُلَ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُسِرَتْ رَبَاعِيتُهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَشُجَّ فِى جَبْهَتِهِ حَتَّى سَالَ اللَّمُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ فَعَلُوا هَذَا بِنَبِيَّهِمْ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ فَنَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ لَيْسَ لِكَ مِنْ الْآمُرِ شَيْءٌ ٱوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمُ ٱوْ يُعَذَّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه ابن حبان (۲۰۷٤). علقه البخاري وقال الترمذي: حسن صحيح. وقال الالباني: صحيح (ابن ماحة: ۲۰۲۷)،

والترمذي: ٣٠٠٢، ٣٠٠٣)]. [انظر: ٢٨٦٢، ٢١١٤، ١٣١٦٩.

(١١٩٧٨) حضرت انس التلظ سے مروی ہے كہ غزوة احدے دن نبي طبيلا كے الكلے جار دانت توٹ سے تھے اور آپ تاليكو كى

پیٹانی پر بھی زخم آیا تھا جتی کہ اس کا خون آپ مگا لیکٹر کے جہرہ مبارک پر بہنے لگا، اس پر نبی ملیشانے فرمایا وہ قوم کیسے فلاح پائے

گی جواپے نبی کے ساتھ پیسلوک کر ہے جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلار ہا ہو؟ اس پر بیر آیت نازل ہو ئی کہ'' آپ کوکسی

قتم کا کوئی اختیار نہیں ہے کہ اللہ ان پرمتوجہ ہوجائے ، یا آئییں سزادے کہ وہ طالم ہیں۔'' (١٩٧٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبُدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقُ

صَفِيَّةً بِنْتَ جُمِّيٌّ وَجَعُلَ عِنْقُهَا صَدَاقَهَا [صححه البحاري (٣٧١)، ومسلم (١٣٦٥)، وابن حبان (٤٠٩١).

قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: شعيب، وعبد العزيز وثابت: ١٤٥٤٠، ٢٠٤٢، ١٤٠٤٩].

(۹ ۱۱۹۷) حضرت انس ڈائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیجائے حضرت صفیہ نگاہینت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا

(١١٩٨٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَخْيَى بْنُ آبِي إِسْحَاقَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ

آنَهُمْ سَمِعُوهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَنِّى بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا يَقُولُ لَبَيْكَ

عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا [صححه مسلم (١٢٥١)، وابن حزيمة: (٢٦١٩)، والحاكم (٢٧٢/١)].

[انظر: ١٤٠٤٦، ١٤٠٤٦].

(١١٩٨٠) حضرت انس التنزيد مروى ب كديس نے نبي مليك كو جج وعره كا تلبيدا كشے بڑھتے ہوئے سا ب كرآ ب ماليكا يول

فرمارے تھ"لبيك عمرة و حجا"

(١١٩٨١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ وَآنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ وَٱظُنَّنِي قَدْ سَمِعْتُ مِنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَكَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [صحح مسلم

(۱۳۲۳)]. [انظر: ۱۲۰٦۳]، (١١٩٨١) حضرت انس فالنظ ہے مروی ہے كہ ايك مرتبه نبي مليك كا كذر ايك آ دمى پر جواجوقر بانى كا جانور ہا تكتے ہوئے چلا جار ہا

تھا، نی طینانے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا، اس نے کہا کہ بیقر ہانی کا جانور ہے، نی علیا نے دوتین مرتبداس سے فر مایا

(١١٩٨٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَلَّانَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مُنالِهَ امْدِينَ بِل يَنْهِ مَرْمُ كُورِ اللهُ عِنْدُ اللهُ عَنْدُ اللّهُ عِنْدُ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُوا الللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَمُ عَلَمُ اللّهُ عَلَيْدُ اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا الللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ عَلَّا عَلَاللّهُ عَلَا عَلّاللّهُ عَلَاللّهُ عَلَالِكُوا عَلَالِي الللّهُ عَلِي عَلَّا عَلّاللّهُ عَلِي عَ يُضَحِّي بِكُبْشَيْنِ ٱقْرَنَيْنِ ٱمْلَحَيْنِ وَكَانَ يُسَمِّّى وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَآيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ [صححه البخاري (٥٥٥٨)، أومشلم (١٩٩٦)، وابن خزيمة: (٢٨٩٥، و٢٨٩٦)، وابن حبان (٩٩٠٠ و ۱ . وه)]. [انظر: ۱۷۱۷، ۲۷ ۲ ۱، ۲۷۹۳ ۱، ۲۲۷۲ ۱، ۲۹۲۱ ۱، ۲۹۲۹ ۱، ۲۹۹۹ ۱، ۲۲۳٤ ا کتاب ۲۲۳۷ ا

(۱۱۹۸۲) حفرت انس والنظر سے مروی ہے کہ نبی مائیا دوچتکبرے سینگ دار مینڈ ھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی مایٹل انہیں اپنے ہاتھ سے ذریح کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا یاؤں رکھتے تھے۔ ﴿ ١٩٨٢) حَلََّكَنَا هُشَيْمٌ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ ٱلْجُبَرَنَا بَكُرُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلِّنِي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا فَحَدَّثُتُ ابْنَ عُمَرَ بِذَلِكَ فَقَالَ لَبَّى بِالْحَجِّ وَحْدَهُ فَلَقِيتُ أَنْسًا فَحَدَّثُتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَا إِلَّا صِبْيَانًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمُرَةً وَحَجًّا [صححه البحارى (٤٣٥٣)، ومسلم (٢٣٢ اض، وابن حزيمة:

(۲٦۱٨)]. [راجع: في مسند ابن عمر: (٢٩٩٦) ٤٧ ٥، ٩٠٥]. (١١٩٨٣) بمر بن عبدالله مزنى وينيك كت بيل كه ميل في حضرت الس التاتية كويه حديث بيان كرت بوع منا كه ميل في نی مایدا کو حج اور عمره کا تلبیدا سفے بڑھتے ہوئے سا ہے، تو میں نے بیرحدیث حضرت ابن عمر دائٹو سے بیان کی ، وہ کہنے لگے کہ نی طیا نے تو صرف ج کا تلبیہ پر حاتفا، جب میری ملاقات حضرت الس ٹائٹ سے مولی تو میں نے انہیں معزت ابن عمر ٹائٹ ک بات بتائى، وه كن كل كرتم لوك بميس بي يحصح مو؟ من في خود في عليا كو "لبيك عمرة و حجا" كت موت شام-

(١١٩٨٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ حَسِبْتُهُ قَالَ عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَشَمَّتَ آحَدُهُمَا أَوْ قَالَ سَمَّتَ وَتَوَكَ الْآخَرَ فَقِيلَ رَجُلَانِ عَطَسَ آحَدُهُمّا فَشَمَّتُهُ وَلَمْ تُشَمِّتُ الْآخَرَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البحارى (٦٢٢١)، ومِسلم (٢٩٩١)، وابن حبان (۲۰۰۰ و ۲۰۱۱). [انظر: ۲۱۹۱ ا، ۲۸۲۹].

(١١٩٨٣) حفرت الس والتؤسي مروى ہے كه ايك مرتبه ني ماينها كى مجلس ميں دوآ دميوں كو چھينك آئى، ني ماينها نے ان ميں سے ایک واس کا جواب (یو حمك الله كهدكر) و ديا اور دوسر يكوچهور ديا، كى نے يو چها كدو وا دميوں كو چهينك آئى، آپ

نے ان میں سے ایک کوجواب دیا، دوسرے کو کیوں نددیا؟ فرمایا کداس نے المحمدلله کہا تھا۔ (١١٩٨٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِبُّ آنُ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ

وَالْمُأْنُصَارُ فِي الصَّكَرَةِ [صححه ابن حبان (٧٢٥٨). وقال البوصيرى: هذا اسناد رلحاله ثقات وقال الألبانى: صحيح (ابن ماحة: ٩٧٧)]. [انظر: ١٣٠٩،١٦٦،١٣١١، ١٣٨١٠].

مُنالِمَ المَانُ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال (۱۱۹۸۵) حضرت انس ٹٹاٹڈے مروی ہے کہ نبی مائیلاس بات کو پہند فر ماتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار مل کر کھڑے ہوں۔

(١٩٨٦) حَلَّقْنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَقَطَتُ لُقُمَةُ أَحَدِكُمُ فَلْيَأْخُلُمًا وَلْيَمْسَحُ مَا بِهَا مِنُ الْآذَى وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطَان

(۱۱۹۸۷) حضرت انس ٹائٹا سے مروی ہے کہ بی طابیہ نے فر مایا جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو وہ اس پر تکلنے

والی چیز کو بٹادے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

﴿ ١١٩٨٧) حَلَّانَنَا مُعْتَمِرٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنُ فِي رَأْسٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ وَخَضَبَ أَبُو بَكُو بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ وَخَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ

(۱۱۹۸۷) حضرت انس خاتئے ہے مروی ہے کہ نبی مانیں کی مبارک ڈاڑھی میں میں بال بھی سفید نہ تھے،حضرت صدیق اکبر جاتھ

مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے جبکہ حضرت عمر نظافۂ صرف مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔

(١١٩٨٨) حَدَّثَنَا مُفْعَيِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ حَجَمَ أَبُو طَيْبَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ ٱلْهَلَهُ فَخَفَّفُوا عَنْهُ [انظر: ٢٩١٤ ١، ٢٠٦٨ ، ١٢٠٤٨].

(۱۱۹۸۸) حضرت انس تلافقت مروی ہے کہ ابوطیبہ نے نبی مائیں کے سینگی لگائی، نبی مائیں نے اے ایک صاع گندم دی اور اس . کے مالک سے بات کی تو انہوں نے اس رخفیف کردی۔

(١١٩٨٩) حَلَّكْنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنَمُ النَّاسِ صَلَاةً وَأُوجِزِهِ [صححه ابن حبان (١٧٥٩). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣١٥٧،١٢٩٠].

(١١٩٨٩) حفرت الس التفوي عصروي ہے كه ني عليه الوكوں ميں سب سے زيادہ نماز كوممل اور مخضر كرنے والے تھے۔

(.١١٩٩) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ الْآخُصَرَ بْنَ عَجُلَانَ عَنُ آبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ قَدَحًا وَجِلْسًا فِيمَنْ يَزِيدُ [انظر: ١٢١٥٨].

(۱۱۹۹۰) حفرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نبی مائیں نے بولی لگا کرایک پیالہ اور ایک ٹاٹ پیچا تھا۔

(١١٩٩١) حَدَّثَنَا يَهُمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ الْآخُصَرِ (ح) قَالَ وحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُثْمَانَ يَعُنِى صَاحِبَ شُعْبًا

عَنُ الْأَخْضَرِ بْنِ عَجْلَانَ عَنُ آبِي بَكُمِ الْحَنَفِيِّ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَةً

(۱۱۹۹۱) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٩٩٢) حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَصَّلِ حَدَّثَنَا غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّم

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فِإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ وَجُهَهُ مِنْ الْأَرْضِ بَسَطَ لَوْبَهُ

مُنْ الْمُ الْمُؤْنِ لِنَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّ

كَيْسَجُدُ عَلَيْهِ [صححه البحاري (٣٨٥)، ومسلم (٦٢٠)، وابن حزيمة: (٦٧٥)، وابن حبان (٢٣٥٤)].

(۱۱۹۹۲) حفرت انس ٹاٹٹؤ سے مردی ہے کہ ہم لوگ سخت گری میں بھی نبی مائیں کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے، اگر ہم میں سے

کسی میں زمین پرا بناچېره رکھنے کی ہمت نه ہوتی تووہ اپنا کپڑ ابچھا کراس پر مجدہ کرلیتا تھا۔

(١١٩٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأَقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَابُدَؤُوا بِالْعَشَاءِ [صححه البحارى (٤٥٣)، وابن

حبان (۲۰۹، و۲۰۰۰)]. [انظر: ۱۳۲۵، ۱۳۲۵].

(۱۱۹۹۳) حضرت انس ڈٹائٹڈ سے مردی ہے کہ نبی ملیدا نے فر مایا جب رات کا کھانا سائے آجائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(١١٩٩٤) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَنَمُ [انظر: ١٢٤٧٣،

۱۱۹۹۸) اور نبی طابید نے فرمایا جب تم میں ہے کسی کونماز پڑھتے ہوئے او تھوآنے لگے تواسے چاہیے کدوالی جا کرسوجائے۔

(١١٩٩٥) اور بي هيجا م حرك الم الكَوْرَقُ عَنِ ابْنِ آبِي عَرُوبَةَ وَيَزِيدَ بْنِ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ ابْنِ آبِي عَرُوبَةَ وَيَزِيدَ بْنِ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ نَسِى صَلّاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ نَسِى صَلّاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ [صححه البحارى (٩٧٥)، ومسلم (١٨٤)، وابن حزيمة: ٩٩٢ و ١٤٠٥)، وابن حزيمة: ١٩٤١) وابن حبان (١٥٥٥ و ١٥٥١). [انظر: ١٢٩٤، ١٣٩٥، ١٣٥٥، ١٣٥٥، ١٨٥٥، ١٩٥٥، ١٤٥٠، ١٤٥٥، وابن حزيمة المؤلّم اللهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ مَنْ نَسِى صَلّاقًا وَيَهِا فَإِنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ نَسِى صَلّاقًا أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ مِنْ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَ

كهجب يادآئ ،اسے پڑھ لے۔

(١١٩٩٦) حَدَّثَنَا إِسُحَاقُ بُنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا زَكَرِيًّا عَنْ سَعِيدِ بُنِ آبِي بُرُدَةَ عَنْ آيْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَرُضَى عَنْ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكُلَةَ فَيَحْمَدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا أَوْ يَشُرَبَ الشَّرْبَةَ [صححه مسلم (٢٧٣٤)]. [انظر: ١٢١٩٢].

(۱۱۹۹۷) حضرت انس ٹٹاٹٹؤ ہے مردی ہے کہ نبی ملیٹھ نے فر ما یا اللہ تعالیٰ بندے سے صرف اتنی ہات پر بھی راضی ہوجاتے ہیں کہوہ کوئی لقمہ کھا کریا یانی کا گھونٹ نی کراللہ کاشکرا داکر دے۔

(١١٩٩٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بُنُ آبِي زَائِدَةً عَنْ سَعِيدِ بُنِ آبِي بُرُدَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ حَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُعَ سِنِينَ فَمَا آغُلَمُهُ قَالَ لِي قَطُّ هَلَّا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَلَا عَابَ عَلَىَّ شَيْئًا قَطُّ [صححه مسلم (٢٣٠٩)].

ے بیفر مایا ہوکہ تم نے فلاں کام کیوں نہیں کیا؟اور نہ بی آپ ٹائٹٹا کے بھی جمھے میں کوئی عیب نکالا۔ سیاس میں میں میں ہے ہوئی اس موجس میں میر میٹر کی مائٹ کی مقدمہ قامل سالا میں آت کی مالا،

(١٨٩٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعِ قَالَ سَٱلْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ آخُيرُنِي بِشَيْءٍ عَقِلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيْنَ صَلَّى الظَّهُنَ يَوْمَ التَّرُويَةِ قَالَ بِمِنَّى وَآيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّهْرِ قَالَ بِالْٱبْطَحِ قَالَ ثُمَّ قَالَ افْعَلْ كَمَا يَفْعَلُ أُمْرَاؤُكَ [صححه البحاري (٥٣ أَرَا)، ومسلم (١٣٠٩)، وابن

آپ کویہ بات معلوم ہوکہ آپ مَن اللہ کے آٹھر ذی الحجہ کے دن ظہر کی نماز کہاں پڑھی تھی تو جھے بتا دیجئے؟ انہوں نے فر مایامنی میں، میں نے پوچھا کہ کوچ کے دن عصر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ فر مایا مقام ابطح میں، پھر فر مایا کہتم اسی طرح کروجسے تمہارے

ِ امراءکرتے ہیں۔ (۱۱۹۹۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ وَغَسَّلْنُ بْنُ مُضَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِٱنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَكَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعْمُ [صَحْمه البعاري (٣٨٦)، ومسلم (٥٥٥)، وابن

حزيمة: (١٠١٠)]. [انظر: ٢٧٢٩، ٢٩٩٦].

(۱۱۹۹۹) سعید بن بزید مینید کتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حصرت انس طاقت یو چھا کہ کیا ہی علیا اپنے جوتوں میں نماز پڑھ لیتے تھے؟انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(١٢٠٠٠) حَدَّثُنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ آبُو خِدَاشٍ الْيُحْمَدِى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِمْرَانَ الْجَوْنِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَنْسُ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا آغُرِفُ شَيْنًا الْيَوْمَ مِمَّا كُنَّا عَلَيْهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا لَهُ فَآيْنَ

الطَّكَرُةُ قَالَ أُولَمُ تَصْنَعُوا فِي الطَّكَرةِ مَا قَدْ عَلِمُتُمْ [قال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٤٤٧)].

(۱۲۰۰۰) حضرت انس ڈائٹو فر مایا کرتے تھے کہ نبی طبیا کے دور باسعادت میں ہم جو کچھ کرتے تھے، آج مجھے ان میں سے پچھ

بھی نظرنہیں آتا، لوگوں نے کہا کہ نماز کہاں گئی؟ (ہم نماز تو پڑھے ہیں) فرمایا کہ بیتم بھی جانتے ہوکہ تم نماز میں کیا کرتے ہو۔ در میں یہ گئیں دیری کر ڈیٹر کی آئی کہ انکاری کے گئی گئی اُگھ دند ڈیٹر کھیٹیسے بھٹر آئیسے ڈیز مالک قال نکھی نیس اللّہ صَلّی

(١٢.٠١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبُواهِيمَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَعُفَوَ الرَّجُلُ [صححه البحارى (٤٦٠٥)، ومسلم (٢١٠١)، وابن حزيمة: (٢٢٦٢،

و ٢٦٧٤). وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٩٧٣].

(۱۲۰۴۱) حضرت انس بن ما لک رفائن ہے مروی ہے کہ نبی الیکا نے مر دکوزعفران کی خوشبولگانے سے منع فر مایا ہے۔ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ مَنْ الْمَاكَمُنَ مَنْ اللّهُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَتَمَنّى الْمَدُتُ إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَتَمَنّى الْمَوْتِ فَلْيَقُلُ اللّهُمَّ آخينِي مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيُرًا لِي أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِصُرِّ نَوْلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّى الْمَوْتِ فَلْيَقُلُ اللّهُمَّ آخينِي مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَحِد البحارى (١٣٥٦)، ومسلم (٢٦٨٠)، وابن حبان (٣٠٠٠)]. وتوقيقي إِذَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي [صححه البحارى (١٣٥١)، ومسلم (٢٦٨٠)، وابن حبان (٣٠٠٠)]. وانظر: ١٢٧٨٥، ١٤٠٣٩، وابن حبان (٢٢٨٠).

(۱۲۰۰۲) حضرت انس بن ما لک خاتف مروی ہے کہ نی طیاب نے فر مایاتم میں سے کوئی فخص اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے ،اگرموت کی تمنا کرتا ہی ضروری ہوتو اسے یول کہنا چاہئے کہ اے اللہ! بعب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ،اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو مجھے موت عطاء فرمادینا۔

(١٢.٠٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا آحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمُ فِي الدَّعَاءِ وَلَا يَقُلُ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعُطِنِي فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا مُسْتَكُرِهَ لَهُ [صححه البحارى (٦٣٣٨)، ومسلم (٢٦٧٨)].

(۱۲۰۰۳) ایک مرتبہ قادہ نے حضرت انس ٹاٹٹا سے پوچھا کہ نبی ملیٹا کثرت کے ساتھ کون می دعاء ما تکتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ملیٹا اکثر بیددعاء ما نگا کرتے تھے اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطاء فر مااورآ خرت میں بھی مجلائی عطاء فرما، اور ہمیں عذابے جہنم سے محفوظ فرما،خود حضرت انس ڈاٹٹٹہ بھی یہی دعاء ما نگا کرتے تھے۔

(١٢.٠٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَقَالَ مَرَّةً ٱلْحَبَرَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يَوُمُّ فَإِمْهُ فَدَخَلَ حَرَامٌ وَهُوَ يُوِيدُ أَنْ يَسُقِي نَخْلَهُ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ لِيُصَلِّي مَعَ الْقَوْمِ فَلَمَّا رَأَى مُعَاذًا طَوَّلَ تَجَوَّزَ فِي صَلَابِهِ وَلَحِقَ بِنَخْلِهِ يَسُقِيهِ فَلَمَّا قَضَى مُعَاذً صَلَاتَهُ قِيلَ لَهُ إِنَّ حَرَامًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ [انظر: ٢٢٧٢].

(۱۲۰۰۵) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ حضرت معاذ بن جبل ٹائٹ اپنی قوم کی امامت فرماتے ہے، ایک مرتبہ وہ نماز پڑھا رہے تھے کہ حضرت حرام ٹائٹو'' جوابے باغ کو پانی لگانے جارہے تھے' نماز پڑھنے کے لئے مسجد ہیں واخل ہوئے، جب انہوں هُ مُنالِمًا اَمُرُونَ بِل يُمِيدِ مِنْ أَلِي اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلِي اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْ نے دیکھا کہ حضرت معاذ ڈٹائٹۂ تو نمازلمی کررہے ہیں تو وہ اپنی نمازمخضر کر کے اپنے باغ کو یانی لگانے کے لئے جلے گئے ،ادھر

حضرت معاذ را النون في نما زهمل كي توانبيس كسى في بتايا كه حضرت حرام والنوام مجد ميس آئے تھے۔

فائلة: يكمل مديث عفريب آراى ب، ملاحظه يجي مديث نمبر ١٢٢٧ ـ

(١٢..٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَلَاءَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْخُبْثِ وَالْحَبَائِثِ [راحع: ١١٩٦٩].

(۱۲۰۰۱) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیا جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے توبید عاء پڑھتے کہ اے اللہ! میں ضبیث جنات مردول اور عورتول سے آپ کی پناہ میں آتا ہول۔

(١٢.٠٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ يُضَحِّي بِكُبْشَيْنِ قَالَ آنَسٌ وَآنَا أُضَحِّي بِكُبْشَيْنِ [صححه البخاري (٥٥٥٣)]. [انظر: ١٤٠٤٠].

(۱۲۰۰۷) حضرت انس ناتی سے مروی ہے کہ نبی ملیفار ومینڈ ھے قربانی میں چیش کیا کرتے تھے،اور میں بھی یہی کرتا ہوں۔

(١٢٠.٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَيِسَ الْحَرِيرَ فِي اللَّذُنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ [صححه البحاري (٥٨٣٢)، ومسلم (٢٠٧٣)، وابن حبان (۲۹٪ ٥، و ۴۵٪ ٥)]. [انظر: ۲۷، ۲۰].

(۱۲۰۰۸)حضرت انس ٹٹائٹئا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ مُٹائٹیٹر نے ارشاد فریایا جو مخص دنیا میں ریٹم پہنیا ہے، وہ آخرت

میں اسے ہرگزنہیں بہن سکے گا۔ (١٢..٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ دَخَلَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَحَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلَّى فَإِذَا كَسِلَتْ أَوْ فَتَرَتْ أَمْسَكَتْ بِهِ فَقَالَ حُلُّوهُ ثُمَّ قَالَ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا كَسِلَ أَوْ فَتَرَ فَلْيَقْعُدُ [صححه البخاري (۱۵۰)، ومسلم (۷۸۶)، وابن خزيمة: (۱۱۸۰)، وابن حبان (۲۶۹۳)].

(۱۲۰۰۹) حضرت انس فالنظ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله منافظ ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دوستونوں کے

درمیان ایک ری لنگ رہی ہے، پومچھا میسی ری ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیذیب کی ری ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب انہیں ستی یا تھکا دے محسوں ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو ہاندھ لیتی ہیں ، نبی ملائلانے فر مایا اسے کھول دو ، پھرفر مایا جبتم میں

ے کوئی خض نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقر ارر بنے تک پڑھے اور جب سستی یا تھکا وٹ محسوں ہوتو رک جائے۔

(١٢٠١٠) حَدَّثْنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى قَامَ الْقَوْمُ [صححه البحارى (٦٤٢)، ومسلم

هُ مُنْ الْمَا مَوْنِ لَهُ مِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ ال

(٣٧٦)، وابن حزيمة: (٢٧٥١)]. [انظر: ١٢٣٣٩].

(۱۲۰۱۰) حضرت انس ٹٹاٹٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا ، نبی ملیٹا ایک آ دمی کے ساتھ معجد میں تنہائی میں گفتگو فر ما

رہے تھے،جس وقت آپ مُلَا لِيُنْكُمُ مُمَاز كے لئے اٹھے تولوگ سوچكے تھے۔

(١٢.١١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنُ انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَلِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ آخَذَ آبُو طَلْحَة بِيَدِى فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ آنسًا عُكَرَمُ كَيْسٌ فَلْيَخُدُمْكَ قَالَ فَحَدَمْنَهُ فِي السَّفِرِ وَالْحَصَرِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَمَعُهُ لِمَ اللَّهُ إِنَّ آنسًا عُكَرَمُ حَيِّسٌ فَلْيَخُدُمْكَ قَالَ فَحَدَمْنَهُ فِي السَّفِرِ وَالْحَصَرِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَمَعُهُ لِمَ الْمُعَدِّدُهُ فِي السَّفِرِ وَالْحَصَرِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَمَعُهُ لِمَ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَى السَّعْوِ وَالْحَصَرِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَمَاهُ (٢٧٦٨) ومسلم (٢٧٦٨) ومسلم (٢٧٦٨) ومسلم (٢٧١٨) ومسلم (١٢٠١١) حضرت السُّحُولُ الشَّعُ الْمَعْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ

(١٢.١٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا فَقَالَ إِنَّا قَدُ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشُ آحَدٌ عَلَيْهِ [صححه البحارى

(۱۲۹۷ه)، ومسلم (۲۰۹۲)، وابن حبان (۲۹۷ه) و ۹۸ه ۲۵)]. [انظر: ۲۹۷۲، ۲۹۷۲].

(۱۲۰۱۲) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائیا نے اپنے لیے ایک انگوشی بنوائی اور فرمایا کہ ہم نے ایک انگوشی بنوائی ہے اور اس پرایک عبارت (محمد رسول اللہ) نقش کروائی ہے، لہذا کوئی شخص اپنی انگوشی پربیع عبارت نقش نہ کروائے۔ (۱۲۰۱۲) حَدَّثَنَا إِنسَمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ الصَّلَاةَ

وَيُكُمِلُهَا [صححه البحارى (٢٠١)، ومسلم (٢٩٤)]. [انظر: ١٤٠٤٢].

(۱۲۰۱۳) حفرت انس ڈائٹئے ہے مروی ہے کہ نبی ملیّا نماز کوکھل اورمخضر کرتے تھے۔

(١٢٠١٤) حَدَّثُنَا إِسُمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَائَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [صححه البحارى (١٢٨)، ومسلم (٣٩٩)، وابن حزيمة: (٤٩١ و٤٩٢)، وابن حبان (١٧٩٨)]. [انظر: ٣٩٩)، وابن حبان (١٢٨)

(١٢٠١٧) حضرت انس المالين سيروى ب كه ني عليه اورخلفاء علانه الكين نمازيس قراءت كاآغاز "المحمد لله رب العلمين"

سے کرتے تھے۔

المُن المَا أَمُن مَن اللهُ ال (١٢٠١٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةً الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ أَبُو طَلُحَةً وَأَنَا رَدِيفُ أَبَى طَلْحَةَ فَٱجْرَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُفَّاقِ خَيْبَرَ وَإِنَّ رُكُبَتَى كَتَمَسٌ فَيِحذَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ فَحِذَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي لَآرَى بَيَاضَ فَحِذَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ ٱكْبَرُ خَرِبَتُ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَوَلُنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاتَ مِرَارٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ ٱصْحَابِنَا الْخُمُسُ قَالَ فَأَصَبْنَاهَا عَنُوَةً فَجُمِعَ السَّبْيُ قَالَ فَجَاءَ دِحْيَةٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعُطِنِي جَارِيَةً مِنْ السَّبْنِي قَالَ اذْهَبْ فَخُذْ جَارِيَةً قَالَ فَآخَذَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيِّى فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۚ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ٱغْطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَى سَيِّدَةً فَرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ وَاللَّهِ مَا تَصُلُحُ إِلَّا لَكَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوهُ بِهَا فَجَاءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ جَارِيَةً مِنْ السَّبْي غَيْرَهَا ثُمَّ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا أَصُدَفَهَا قَالَ نَفْسَهَا ٱعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَّزَنْهَا أُمُّ سُلَيْمٍ فَٱهْدَنْهَا لَهُ مِنْ اللَّيْلِ وَأَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا فَقَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِءُ بِهِ وَبَسَطَ نِطَعًا فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْأَلِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالنَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ قَالَ وَٱحْسِبُهُ قَدْ ذَكَرَ السَّوِيقَ قَالَ فَحَاسُوا حَيْسًا وَكَانَتُ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحاري (٣٧١) ومسلم (١٣٦٥)][انظر:١٢٩٦٤] (۱۲۰۱۵) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا غزوہ خیبر کے لئے تشریف لے مجئے، ہم نے خیبر میں فجر کی نماز منہ اند هیرے پڑھی ،نماز کے بعد نبی تالیقا پی سواری پر سوار ہوئے اور حضرت ابوطلحہ ڈاٹنڈا پی سواری پر ، میں حضرت ابوطلحہ ڈاٹنڈ کے پیچیے بیٹے گیا، نبی مائیوا خیبر کی گلیوں میں چکر لگانے گئے بعض اوقات میرا گھٹٹا نبی مائیوا کی ران مبارک سے چھوجا تا تھا ،اور بعض اوقات نبی ملیکا کی ران مبارک سے ذراسا تہبند کھسک جاتا تو مجھے نبی ملیکا کے جسم کی سفیدی نظر آجاتی -

الغرض! جب نی طینا شہر میں داخل ہوئے ، تو اللہ اکبر کھہ کرفر مایا نیبر برباد ہوگیا، جب ہم کسی قوم کے حن میں اتر تے بیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی ضبح بڑی بدترین ہوتی ہے، یہ جملے آپ کا اللہ کا ایک ختن مرتبدد ہرائے ، لوگ اس وقت کام پر نکلے ہوئے تھے، وہ کہنے گئے کہ محمد اور لشکر آگئے ، پھر ہم نے نیبر کو بر در شمشیر فتح کرلیا، اور قیدی اکتھے کیے جانے گئے، اس اثناء میں حضرت دحید والٹو آئے اور کہنے گئے کہ اے اللہ کے نبی اجمعے قید ہوں میں سے کوئی بائدی عطاء فرماد یجئے ، نبی مالینا نے فرمایا کہ جا کرایک بائدی لو، چنانچ انہوں نے حضرت مفید بنت جی کو لے لیا۔

یدد کھ کرایک آ دی نبی طینا کے پاس آیا اور کہنے لگایارسول الله کا فیا آپ نے بنو قریط اور بنونفیری سردار صفیہ کو دھیہ

کے حوالے کردیا، بخدا! وہ تو صرف آپ ہی کے لائق ہیں، نی ملیقانے فرمایا کہ دحیہ کوصفیہ کے ساتھ بلاؤ، چنانچہ وہ انہیں لے کر کے حوالے کردیا، بخدا! وہ تو صرف آپ ہی کے لائق ہیں، نی ملیقانے فرمایا کہ دحیہ کوصفیہ کے ساتھ بلاؤ، چنانچہ وہ انہیں لے کر آگئے، نی ملیقانے حضرت صفیہ ڈاٹھا پرایک نظر ڈالی اور حضرت دحیہ ٹاٹٹٹو سے فرمایا کہ آپ قیدیوں میں سے کوئی اور باندی لے لو، پھر نی ملیقانے انہیں آزاد کر کے ان سے نکاح کرلیا۔

راوی نے حضرت انس ٹاٹٹٹا سے پوچھاا ہے ابوحمزہ! نبی ملیٹا نے انہیں کتنا مہر دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ملیٹا نے ان کی آزادی بی کوان کا مہر قرار دے کران سے نکاح کیا تھا جتی کہ راستے میں حضرت امسلیم ڈٹٹٹا نے حضرت صفیہ ٹٹٹٹا کو دلہن بنا کر تیار کیا اور رات کو نبی ملیٹا کے سامنے پیش کیا ، نبی ملیٹا کی وہ صبح دولہا ہونے کی حالت میں ہوئی ، پھر نبی ملیٹا نے فرمایا جس کے پاس جو پچھ ہے وہ ہمارے پاس لے آئے ، اور ایک دستر خوان بچھا دیا ، چنا نچہ کوئی پنیر لایا ، کوئی تھجور لایا اور کوئی تھی لایا ، لوگوں نے اس کا حلوہ بنالیا ، بھی نبی ملیٹا کا ولیمہ تھا۔

(١٢.١٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلِ آخُبَرَنَا الْآعُمَشُ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتُ دِرْعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْهُونَةً مَا وَجَدَمَا يَفُتَكُهَا حُتَّى مَاتَ

(۱۲۰۱۷) حضرت انس ٹلائٹڑے مروی ہے کہ نبی مائٹا کی زرہ گروی کےطور پررکھی ہوئی تھی ،اتنے پیے بھی نہ تھے کہا ہے چیٹروا سکتے جتی کہاس حال میں آپ مُلاٹیٹڑ کو نیا ہے رخصت ہو گئے۔

(١٣.١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكُوْثَرُ نَهَرٌّ فِي الْجَنَّةِ وَعَدَيِيهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ١٢٠١٩].

(۱۲۰۱۷) حفزت انس نگاتیئے سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے ارشا دفر مایا '' کوژ'' جنت کی ایک نبر ہے جس کا مجھ سے میرے رب نے وعدہ کیا ہے۔

(١٢.١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنُ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لِى إِنَّ أُمَّتَكَ لَا يَزَالُونَ يَتَسَاتُلُونَ فِيمًا بَيْنَهُمْ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ خَلَقَ النَّاسَ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ

[صححه البعارى (٢٩٦٦)، ومسلم (١٣٦)]. (١٢٠١٨) حفرت انس تأثفت مروى ہے كہ نى تائيا نے فرما يا الله تعالى نے مجھ سے فرما يا ہے آپى امت كوگ آپى ش اك دوسرے سے سوال كريں ہے جتى كہ يہاں تك كہنے گئيں كے كہ بية الله نے لوگوں كو پيدا كيا ہے، پھراللہ كوكس نے پيدا كيا ہے؟ (١٢.١٩) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلِ عَنُ الْمُخْتَارِ بُنِ فُلْفُلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكِ بَقُولُ أَغْفَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ أَنْوِلَتْ عَلَى آفِقًا سُورَةٌ فَقَرَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا الْحُوثِينَاكَ الْكُوثِوَ حَتَّى خَتَمَهَا قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْكُوثِورُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ آعْلَمُ قَالَ هُو نَهُرٌ أَعْطَانِهِ رَبِّى من الما المؤرن بل المعتبرة عليه خير كينير يود عليه المتي يؤم القيامة آييته عدد الكواكب يختلج العبد منهم عن وَجل في المجتبة عليه خير كينير يود عليه المتي يؤم القيامة آييته عدد الكواكب يختلج العبد منهم المعتبرة المعتبرة

(١٢.٢٠) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلِ حَدَّنَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلُفُلِ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدُ انْصَرَفَ مِنُ الصَّلَاةِ فَأَقْبَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ يَا آيُّهَا النَّاسُ إِنِّى إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِى بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالْقُودِ وَلَا بِالْأَنْصِرَافِ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِى وَمِنْ خَلْفِى وَايْمُ الَّذِى نَفْسِى وَلَا بِالنَّسُجُودِ وَلَا بِالْقُودِ وَلَا بِالانْصِرَافِ فَإِنِّى أَرَاكُمُ مِنْ أَمَامِى وَمِنْ خَلْفِى وَايْمُ الَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَوْ رَآيَتُمُ مَا رَآيَتُ لَصَحِكْتُم قَلِيلًا وَلَكَكُنتُمْ كَثِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَمَا رَأَيْتَ قَالَ رَآيَتُ الْحَنَّةُ وَالنّارَ [صححه البحارى (٢٩٤)، وملسم (٢٢٤)، وابن حزيمة: (٨٥، و٨، و٨، و٨)، وابن حبان (٢٤٤١)]. وانظر: ١٣٠١، ١٣٧٥، ١٣٧٥، ١٤٤١).

(۱۲۰۲۰) حضرت انس بن ما لک اللظ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی طابیا نماز سے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور قرمایا
لوگو! میں تمہاراا ہام ہوں، البذار کوع، سجدہ، قیام، قعوداورا خشآم میں مجھ سے آگے نہ بڑھا کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے سے
مجھی دیکھا ہوں اور پیچھے سے بھی ، اور اس ذات کی تسم جس کے دست فقدرت میں میری جان ہے، جو میں دیکھ چکا ہوں، اگر تم
نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑ اہنتے اور کثرت سے رویا کرتے ، صحابہ ٹھ کھٹے نے پوچھایار سول اللہ مُنافِق آئے آپ نے کیادیکھا ہے؟
فرمایا میں نے اپنی آئموں سے جنت اور جہنم کودیکھا ہے۔

(۱۲.۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ عَمْرٍو يَعْنِى ابْنَ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ آبِي مَرْيَمَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَىَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ خَطِيئَاتٍ [صححه ابن حبان (٤٠٩)، والحاكم (١/٥٥٥). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٣/٥٠) وقال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٣٧٩].

(۱۲۰۲۱) حضرت انس باللوسے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایا جو خص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا ،اللہ اس پر دس رحمتیں نازل

منالاً) اَمُون مِن المَّاسِين مَالكَ عَيْنَةً كَوْمَ مِن مِن اللَّهِ عَيْنَةً كَوْمَ مِن مَالكَ عَيْنَةً كَوْم فرمائے گا اور اس كے دس گنا و معاف فرمائے گا۔

(١٢.٢٢) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنْ الْعَلَاءِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَحَلْنَا عَلَى آنَسِ بُنِ

مَالِكِ أَنَا وَرَجُلٌ مِنُ الْأَنْصَارِ حِينَ صَلَّيْنَا الظُّهُرَ فَدَعَا الْجَارِيَةَ بِوَضُوءٍ فَقُلْنَا لَهُ أَى صَلَاةٍ تُصَلَّى قَالَ الْعَصْرَ قَالَ قُلْنَا إِنَّمَا صَلَّيْنَا الظُّهُرَ الْآنَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ يَتُرُكُ الصَّلَاةَ حَتَّى إِذَا كَانَتُ فِى قَرْنَى الشَّيْطَانِ أَوْ بَيْنَ قَرْنَى الشَّيْطَانِ صَلَّى لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا

[صححه مسلم (۲۲۲)، وابن خزیمه: (۳۳۳، و ۳۳۵)، وابن حبان (۲۵۹، و ۲۲۱، و۲۲۲، و۲۲۳)]. [انظر:

.[\٢٩٦٠,٠٢٥٢٧].

(۱۲۰۲۲)علاء ابن عبدالرمن می این که ایک دفعه میں ایک انساری آ دمی کے ساتھ ظہری نماز بڑھ کر حضرت انس ڈاٹھؤ کی فدمت میں حاضر ہوا، کچھ ہی دیر بعد انہوں نے باندی سے وضوکا پانی متکوایا، ہم نے ان سے بوچھا کہ اس وقت کون ی نماز پڑھ رہے ہیں؟ انہوں نے فر مایا نماز عصر، ہم نے کہا کہ ہم تو ابھی ظہری نماز پڑھ کرآئے ہیں (عصری نماز اتی جلدی؟) انہوں نے فر مایا کہ میں این ملیوں نے نمی ملیوں کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق نماز کوچھوڑے رکھتا ہے، جی کہ جب

نے فرمایا کہ بیں نے ٹی ملیکی کو بیفرماتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق نماز کو چھوڑے رکھتا ہے، حتی کہ جب سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آ جاتا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھر اہوتا ہے اوراس میں اللہ کو بہت تھوڑایا دکرتا ہے۔ (۱۲۰۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ بْنُ عَبْدِ الْمَحِيدِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَنْسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ

٠٠٠) حدث عبد الوهابِ بن عبد المجيدِ عن ايوب عن الس بن سيرين عن الس بن مالكِ قال كان رسول اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ عَلَى أُمَّ سُلَيْمٍ فَتَبْسُطُ لَهُ نِطْعًا فَيقِيلُ عَلَيْهِ فَتَأْخُذُ مِنْ عَرَقِهِ فَتَجْعَلُهُ فِي طِيبِهَا وَتَبْسُطُ لَهُ الْخُمْرَةَ فَيُصَلِّى عَلَيْهَا [صححه ابن عزيمة (٢٨١) وابن حبان (٢٨٥) قال شعيب: اسناده صحيح]

جائے نماز بچھادیتیں جس پر آ پ تُلَّا فِيَّا مُمَاز پڑھتے تھے۔ (١٢.٢٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا آيُّوبُ عَنْ آبِي فِلاَهَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُمِوَ بِلَالٌ آنُ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِوَ

الْإِقَامَةُ [صححه البخارى (٢٠٥)، ومسلم (٣٧٨)، وابن خزيمة: (٣٦٦، و٣٦٧، و٣٦٨، و٣٦٩، و٣٧٦)، وابن حيان (٢٦٥)، وابن حيان (٢٦٥)، والمحاكم (١٩٨١)]. [انظر: ١٣٠٠].

(۱۲۰۲۳) حضرت انس بن ما لک ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ حضرت بلال ڈٹاٹنڈ کو بیتھم تھا کہ اذ ان کے کلمات جفت عدد میں اور سریاں میں میں میں میں میں میں اور میں اور میں اور میں اور میں میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور

ا قامت کے کلمات طاق عدد میں کہا کریں۔

(١٢٠٢٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنُ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَّبٌ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُعِبَّ الْمَرُءَ لَا يُجِبُّهُ

الله وَأَنْ يَكُرَهُ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفُرِ مَعُدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ كَمَا يَكُرَهُ أَنْ يُوقَدَ لَهُ نَارٌ فَيُقُذَفَ فِيهَا [صححه

البحاري (١٦)، ومسلم (٤٣)، وابن حبان (٢٣٨)].

(۱۲۰۲۵) حفرت انس بن مالک ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا تین چیزیں جس محض میں بھی ہوں گی ، وہ ایمان کی طلاوت محسوس کرے گا، ایک تو بیر کہ اسے اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں ، دوسرا بیر کہ انسان کسی سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ، اور تیسرا بیر کہ انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کوائی طرح نا پہند کرے جیسے آگ میں چھلا تگ لگانے کونا پہند کرتا ہے۔

(١٢.٢١) حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ الْهَيْهُمِ آبُو قَطَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ آحَدٍ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ آنُ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ آنُ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ آنُ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ آنُ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ آنُ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ الْكُومَةِ الْوَالِ الترمذي: حسن قَيْقُتَلَ لِمَا يَرَى مِنْ الْكُرَاهَةِ أَوْ مَعْنَاهُ [صححه البحيري (٢٧٩٥)، ومسلم (١٨٧٧). وقال الترمذي: حسن

صحيح]. [انظر: ۲۸۰۱، ۱۳۹۳، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۲۹،۱۹،۱۹۱۱].

(۱۲۰۲۷) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی محض بھی جنت سے نکلنا بھی پیند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش میہ ہوگی کہ وہ جنت سے لکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس ک عزت نظر آری ہوگی۔

(١٣.٢٧) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ. وَسَلَّمَ مَا بُعِتَ نَبِیٌ إِلَّا ٱنْذَرَ أُمَّتَهُ الْآغُورَ الْكُذَّابَ آلَا إِنَّهُ آغُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَغُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ [صححه البخاری (٧٦٣١)، ومسلم (٣٩٣٣)، وابن حبان (٣٩٩٤)]. [انظر: ١٢٨٠٠) ١٣١٧٧،

121212 713712 713712 717712 - 3131].

(۱۲۰۲۷) حضرت انس ٹنائٹئے سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم تالیکٹی نے ارشاد فر مایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہو کرآئے ، انہوں نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ضرور ڈرایا ، یا در کھو! د جال کانا ہوگا اور تمہا راب کانانہیں ہے ، اور اس کی دونوں آٹھوں کے درمیان کافرکھھا ہوگا۔

(١٢.٢٨) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِي عَدِتَى عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي حُجْزَتِهِ فَجَاءَ أُنَاسٌ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَخَفَّفَ فَدَّخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَعَادَ مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يُصَلِّى فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنُ تَمُدَّ فِي صَلَاتِكَ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ وَعَمْدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ [صححه ابن عزيمة: (١٦٢٧). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٠٩٦].

(۱۲۰۲۸) حضرت انس بڑگائی ہے مروی ہے کہ نبی طائی ایک مرتبدرات کے وقت اپنے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے، کچھ لوگ

منالاً) اَمُوْنَ بَلِ مِنْ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ

نے فرمایا بھے تہاری موجودگی کاعلم تھالیکن میں نے جان ہو جھ کرئی ایسا کیا تھا۔ (١٢٠٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيًّى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلَهُمْ

١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِئٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ قَالَ قَلِم رَسُولَ اللهِ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلم العَلَيْتُ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدُ أَبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٣٦٥)، والنسائي: ١٧٩/٣]. [انظر: ١٢٨٥٨، ٢٥٠٤، ١٣٥٥) التَّحْرِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٣٦٤)، والنسائي: ١٧٩/٣].

(۱۲۰۲۹) حفرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائٹا جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو پیتہ چلا کہ دودن ایسے ہیں جن میں لوگ زمانتہ جاہلیت سے جشن مناتے آ رہے ہیں، نبی مائٹا نے فر مایا اللہ نے ان دودنوں کے بدلے میں تنہیں اس سے بہتر دن یوم

زمانی جاہیت سے بن سمامے اور ہے ہیں ہیں گا ہے ہوئی الفسر اور یوم الاصفیٰ عطاء فرمائے ہیں -

مرروع الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَايِطًا مِنْ حِيطَانِ بَنِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ بَنِي (١٢.٢٠) حَدَّتُنَا ابْنُ أَبِي عَدِي عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ ذَخَلَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ بَنِي (١٢.٢٠) حَدَّتُنَا ابْنُ أَبِي عَدِي عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ ذَخَلَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ بَنِي

النَّجَارِ فَسَمِعَ صَوْلًا مِنْ قَبْرٍ فَسَأَلَ عَنْهُ مَتَى دُفِنَ هَذَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ دُفِنَ هَذَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَعْجَبُهُ ذَلِكَ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [صححه ابن حبان (٢١٢٦).

قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۲/٤)]. [اناظر: ۱۲۱٤۷، ۱۲۱۱]. (۱۲۰۳۰) حضرت انس فائل کے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا کہ بینہ منورہ میں بنونجار کے کسی باغ میں تشریف لے گئے، وہاں

ر ۱۷۷۰) سرت کی سات کرد کی سات کرد کی سات کی سات کر مایا کہ اس قبر میں مرد بے کو کب دفن کیا گیا تھا لوگوں نے بتایا کسی قبرے آ واز سنائی دی، نبی مائیدا نے اس کے متعلق دریا فت فر مایا کہ اس قبر میں مرد بے کو کب دوں کو فن کر نا کہ یارسول اللّٰدُ مُنافِقِی ایک مان جا ہلیت میں فن ہوا تھا، نبی مائیلا کو اس پر تعجب ہوا اور فر مایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو فن کرنا

چهوڑندویتے تو میں اللہ سے بیدعا مرتا کروہ مہیں بھی عذاب قبری آواز سنادے۔ (۱۲.۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی عَدِی عَنْ حُمَیْدِ عَنْ آئی قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا بعد عند میں میں میں اُون کُون مَنْ مُنَا مَنْ مُن مَن مِن اللَّهِ مَنْ اللهِ صَلَّى اَذْفَرُ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِنُوبِلُ

آنَا بِنَهُرِ حَافَتَاهُ حِيَامُ اللَّوْلُو فَضَرَبُتُ بِيَدِى إِلَى مَا يَجْرِى فِيهِ الْمَاءُ فَإِذَا مِسْكُ أَذْفَرُ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكُوْلُو الَّذِى أَعُطَاكُهُ اللَّهُ [صححه ابن حبان (٦٤٧٢، و٦٤٧٣)، والحاكم (١٩٧١-٨٠). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٨١٢، ١٢١٧٥].

(۱۲۰۳۱) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ جناب رسول الله مُنافِیجُ نے ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیمے گلے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کرپانی میں بہنے والی چیز کو پرنظر پڑی جو کی مشک تھی، میں نے جریل مائیواسے پوچھا کہ بیر کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بینہرکوڑ ہے جواللہ نے آپ کو

مُنالًا اَمْرُانُ بِلَ مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّا اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ (١٣.٢٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزُوَةٍ تَبُوكَ فَدَنَا مِنْ الْمَدِينَةِ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَقُومًا مَا سِرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًّا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَبَسَهُمْ الْعُلْرُ [صححه البحارى (٢٨٣٨)، وابن حبان (۲۳۱ع)]. [انظر: ۲۹۰۰].

(۱۲۰ ۳۲) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیا جب غزوہ تبوک سے والیسی پر مدیند منورہ کے قریب پہنچاتو فرمایا کہ مدیند منورہ میں کچھلوگ ایسے بھی ہیں کہتم جس راستے پر بھی چلے اور جس دادی کو بھی طے کیا، وہ اس میں تمہارے ساتھ رہے، باوجود، کیونکہ انہیں کسی عذرنے روک رکھاہے۔

(١٢.٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتْ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ وَكَانَتُ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَغْرَابِي عَلَى قَعُودٍ فَسَبَقَهَا فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وُجُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبِقَتُ الْعَصْبَاءُ فَقَالَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَرْفَعَ شَيْئًا مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا وُضَعَةً [صححه البخاري ٤٨٨٤، وابوداود (٤٨٠٣) والنسائي: ٢٢٢٧، وابن حبان (٧٠٣)].

(۱۲۰۳۳) حضرت انس ٹائٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائیں کی ایک اوٹٹن ''جس کا نام عضیاءتھا'' کبھی کسی ہے بیچھے نہیں رہی تھی ، ایک مرتبدایک دیباتی ابنی اوننی پرآیا اوروہ اس ہے آھے نکل کیا،مسلمانوں پر بیات بڑی گراں گذری، نی مایشانے ان کے چېروں کا انداز ولگاليا، پھرلوگوں نے خودبھی کہا کہ يا رسول الله مُظَافِينَمُ اعضباء پيچھے روگئی، نبی عليمُوانے فرمايا الله پرحق ہے کہ دنيا میں جس چیز کووہ بلندی دیتا ہے، پست بھی کرتا ہے۔

﴿ ١٢.٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ ٱلْمِيمُوا صُفُولَكُمْ وَتَوَاصُّوا لَإِنِّي أَزَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي [صححه البحاري (٢٢٥)؛ وابن

پیکان (۲۷۲۷)م. آنظر: ۸۲۲۱، ۱۹۲۰، ۲۵۳۱، ۲۸۳۲، ۱۸۳۲، ۱۸۳۲، ۱۸۳۱، ۱۲۸۳،

(۱۲۰ ۳۴) حضرت انس بن ما لک ٹاٹٹز سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی ملیثیا ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا

صفیں سیدھی کرلواور جز کر کھڑ ہے ہو کیونکہ میں تنہیں اپنے چیھیے سے بھی دیکھیا ہوں۔

(١٢٠٢٥) حَدَّثْنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ آنَسٌ عَنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مِنْ اللَّيْلِ مُصَلِّياً إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَمَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَكَانَ يَصُومُ مِنْ الشُّهُو حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ مِنْهُ شَيْئًا وَيُفُطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ مِنْهُ شَيْئًا [صححه البحارى (١١١١)، وابن

خزيمة(٢٦٢٤) وابن حبان(٢٦١٧و٢٦١٨)][انظر:٢٦١٨ع٢١٢١٢،٢٨٦٣،١٢٩١٠١٢٥٠١٢٥٠١٢٥٠١]

منالاً اکورن بن الما اکورن بن المنظم من المنظم الم

(١٢.٣١) حَدَّثَنَا ابُنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَجِىءَ الرَّجُلُ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ فَيَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ مَنَى قِيَامُ السَّاعَةِ وَأَلِيمَتُ الصَّلَاةُ وَسُولَ اللَّهِ مَنَى قِيَامُ السَّاعَةِ وَأَلِيمَتُ الصَّلَاةُ فَصَلَّى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَعُ مِنْ صَلَابِهِ قَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ آنَا يَا رَسُولَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَعُ مِنْ صَلَابِهِ قَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ آنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَعُ مِنْ صَلَابِهِ قَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ آنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ آنَسُ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَوِحُوا بَعْدَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ آنَسٌ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَوِحُوا بَعْدَ

الْإِسْلَامِ بِشَيْءٍ مَا لَمِرْحُوا بِهِ [صححه ابن حبان (۱۰۰، و۷۳٤۸) وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۳۸۵)]. [انظر: ۱۳۰۹]. مرين دور المرافق مري مي مي مهم اس مريدي خشي صدري تمثي موتي تقي كوئي و ساتي آكر في طينا سے سوال

(۱۲۰۳۷) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ جمیں اس بات ہے بوی خوثی ہوتی تھی کہ کوئی دیباتی آ کرنی بلیٹا ہے سوال کرے، چنانچہ ایک مرتبدایک دیباتی آیا اور کہنے لگایار سول اللّٰہ کاللّٰیْجاً! قیامت کب قائم ہوگی؟ اس وقت اقامت ہو پیکی تھی اس لئے نبی بلیٹا نماز پڑھانے گئے، نمازے فارغ ہو کر فرمایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آ دمی کہاں ہے؟ اس نے کہایا

المعالى المسلمانو المواسلام قبول كرنے كے بعداس دن جتنا خوش ديكها ، اس سے پہلے بھی نہيں ديكھا۔ (١٢٠٣٧) حَدَّنَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَائِدِ شَيْءٌ فَجَعَلَ يَرُدُّ بَعْضَهُنَّ عَنْ بَعْضٍ فَجَاءَ أَبُو بَكُرٍ فَقَالَ احْثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي أَفُواهِهِنَّ وَبَيْنَ نِسَائِدِ شَيْءٌ فَجَعَلَ يَرُدُ بَعْضَهُنَّ عَنْ بَعْضٍ فَجَاءَ أَبُو بَكُرٍ فَقَالَ احْثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي أَفُواهِهِنَّ

وَبَيْنَ نِسَائِدِ شَیْءٌ فَجَعَلَ يَرُدُ بَعُضَهُنَّ عَنَ بَعَضٍ فَجَاءً أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ احْثَ يَا رَسُولَ اللّهِ فِي الْوَاهِفِينَ التَّرَابَ وَاخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [انظر: ١٣٥٢٤،١٣١٦]. التُّرَابَ وَاخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [انظر: ١٣٠١٦] التُّرابَ وَاخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ وَانظر: ١٣٥٣٤] حضرت الس التُّنَا عُي مروى ہے كما يك مرتبه نماز كا وقت قريب آسكيا، اس وقت ني ميني اور از واج مطهرات كے

درمیان کچھٹی ہوری تھی، اور از واج مطبرات ایک دوسرے کا دفاع کر رہی تھیں، ای اثناء میں حضرت صدیق اکبر طافتہ تھریف کے آئے اور کہنے گئے یارسول اللہ کا فیٹر ایس کے مند میں مٹی ڈالیے اور نماز کے لیے باہر چلیے - (۱۲۰۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِی عَدِی عَنْ حُمَیْدِ عَنْ آئیسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ لَا یَتَمَنّینَ آحَدُکُمْ

الْمَوْتَ لِصُرِّ نَوَلَ بِهِ وَلَكِنُ لِيَقُلُ اللَّهُمَّ آخِينِي مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَقِّنِي إِذَا كَانَتُ الْوَقَاةُ خَيْرًا لِي اللَّهِمَّ آخِينِي مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَقِّنِي إِذَا كَانَتُ الْوَقَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَقِّنِي إِذَا كَانَتُ الْوَقَاةُ خَيْرًا لِي وَلَا الْأَلُمُ اللَّهُمَّ آخِينِي مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَقِّنِي إِذَا كَانَتُ الْوَقَاةُ خَيْرًا لِي وَلَا اللَّهُمَّ الْحَيَاةُ وَعَيْرًا لِي وَلَا الْأَلِمَانِي: ٢/٤].

(۱۲۰۳۸) حضرت انس بن مالک اللظ سے مروی ہے کہ نبی الیا نے فرمایاتم میں سے کوئی مخف اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی ۔ وجہ سے موت کی تمناند کرے ، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے یوں کہنا چا ہے کداے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی

وجہ ہے موت می مناند کرے، اگر موت کی منا کرنا ہی سرور کی ہودا ہے یوں جہا جا بھے کہ اے اللہ: جب یک پیرے سے رکھ ی میں کوئی خیر ہے، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو بجھے موت عطاء فر مادینا۔

(١٢.٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ آبُو طَلْحَةَ لَا يُكُثِرُ الصَّوْمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَمًا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُفْطِرُ إِلَّا فِي سَفَرٍ أَوْ مَرَضٍ

(۱۲۰۳۹) حضرت انس ڈاٹیئز سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹیؤ، نبی علیقا کے دور باسعادت میں تو سیمھے زیادہ نفلی روزے نہ

ر کھتے تھے الیکن نبی مالیلا کے انقال کے بعد وہ موائے سفریا بیاری کے کسی حال میں روزہ نہ چھوڑتے تھے۔

(١٢٠٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ مُقِيمًا اعْتَكُفَ الْعَشْرَ الْآوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ وَإِذَا سَافَرَ اعْتَكُفَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عِشْرِينَ قَالَ آبِي لَمْ ٱسْمَعُ هَذَا الْحَدِيثَ

الكسو الور يو يون وسلمان بريد مسلو المسلو المسلو المسلم ا

و (٣٦٦٤). قال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٨٠٢)].

(۱۲۰ ۴۰) حضرت انس ٹاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی طبیع جب مقیم ہوتے تو ماہِ رمضان کے عشر وَ اخیر ہ کا اعتکاف کر لیتے اور مسافر ہوتے تو اگلے سال ہیں دنوں کا اعتکاف فر ماتے تھے۔

بورك والطيرال بن وول فاعتماف رمائك بطر. (١٢.٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ

وَصَبِيٌّ فِى الطَّرِيقِ فَلَمَّا رَآتُ أُمَّهُ الْقَوْمَ خَشِيَتُ عَلَى وَلَلِهَا أَنْ يُوطَأَ فَٱقْبَلَتُ تَسُعَى وَتَقُولُ ابْنِى ابْنِى وَسَعَتُ فَآخَذَتُهُ فَقَالَ الْقَوْمُ يَا رَشُولَ اللَّهِ مَا كَانَتُ هَذِهِ لِتُلْقِى ابْنَهَا فِى النَّارِ قَالَ فَخَفَضَهُمُ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَلَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجُلَّ لَا يُلْقِى حَبِيبَهُ فِى النَّارِ [انظر: ١٣٥٠١].

(۱۲۰۴۱) حفرت انس نگانؤے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی مالیا اپنے چند صحابہ نظافہ کے ساتھ کہیں جارہے تھے، رائے میں ایک

(۱۴۰۴۱) حفرت اس محافظ سے مروی ہے کہ ایک سرتبہ ہی میں اپنے چند کا جہ تعلقامے ساتھ میں جارہے ہوئے ، چنا نجہ دہ بچہ پڑا ہوا تھا، اس کی ماں نے جب لوگوں کو دیکھا تو اسے خطرہ ہوا کہ کہیں بچہ لوگوں کے پاؤں میں روندا نہ جائے ، چنا نجہ دہ دوڑتی ہوئی''میرا بیٹا،میرا بیٹا'' پکارتی ہوئی آئی اور اسے اٹھا لیا، لوگ کہنے لگے یا رسول اللّٰدَ کَالْتِیْزُا بیرعورت اسیخ مبیلے کو بھی

آگ میں نہیں ڈال سکتی ، نبی ملینہ نے انہیں خاموش کروایا اور فر مایا اللہ بھی اپنے دوست کوآگ میں نہیں ڈالےگا۔

(١٣.٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِىًّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ آنَسٌ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَلَيْهِ فَقَالَ قِيلَ لَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَآجُدَبَتُ الْأَرْضُ وَهَلَكَ الْمَالُ قَالَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ

مُنلهُ امْرِينَ بل يَعِيدُ مَرَى اللهُ الل بَيَاضَ إِبْطُيْهِ فَاسْتَسْقَى وَلَقَدُ رَفَعَ يَدَيْهِ فَاسْتَسْقَى وَلَقَدُ رَفَعَ يَدَيْهِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً فَلَمَّا فَضَيْنَا الصَّلَاةَ حَتَّى إِنَّ قَرِيبَ الدَّارِ الشَّابُ لَيُهِمُّهُ الرُّجُوعَ إِلَى آهْلِهِ قَالَ فَلَمَّا كَانَتُ الْجُمُعَةُ الَّتِي تَلِيهَا قَالُوا يَا

رَسُولَ اللَّهِ تَهَلَّمَتُ الْبَيُوتُ وَاحْتُبِسَتُ الرُّحُبَانُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سُرْعَةِ مَلَالَةِ ابُن آدَمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا لَقَكُمُّ طَتْ عَنْ الْمَدِينَةِ [صححه البحاري (١٠١٣)، ومسلم (٨٩٧)،

وابن عزيمة: (١٧٨٩)، وابن حبان (٢٨٥٩)]. [انظر: ١٢٩٨٠].

(۱۲۰ ۲۲) حمید مینید کہتے ہیں کہ می مخص نے حضرت انس واللہ سے دریافت کیا کہ کیا نبی دایشا دعاء میں ہاتھ اٹھاتے تھے؟ تو انہوں نے فر مایا کہ ایک مرتبہ جعدے دن نبی علیا سے اوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول الله مالی کے اور کی ہوئی ہے ، زمینیں خشک پڑی ہیں اور مال نباہ ہورہے ہیں؟ نبی مائیں نے رین کراپنے ہاتھ استے بلند کیے کہ مجھے آپ ماٹینی کی مبارک بغلوں کی سفیدی نظر

آ نے کگی ،اور نی مایشا نے طلب باراں کے حوالے سے دعا وفر مائی ،جس وقت آپ کا پیٹر انے اپنے دست مبارک بلند کیے تھے،

اس ونت ہمیں آسان پرکو کی ہا دل نظر نہیں آر ہاتھا،اور جب نمازے فارغ ہوئے تو قریب کے گھر میں رہنے والے نوجوا نوں کو

ا پے کھروا پس پنچنے میں وشواری بور ہی تھی ، جب اگلا جمعہ ہوا تولوگوں نے عرض کیا یا رسول الله مُنالِيَّةُ المحرول کی عمار تیس کر کئیں

اورسوار مدیندے باہری رکنے برمجبور ہو گئے ، بین کرنی مانظا بن آ دم کی اکتاب برمسکرا پڑے اور اللہ سے دعا کی کداے اللہ!

به بارش حار ساردگر دفر ما، ہم پر نہ برسا، چنانچہ مدینہ سے بارش جھٹ گئ ۔ (١٢.٤٢) حَلَّتَنَا ابْنُ آيِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُنَادِي

عَلَى قَلِيبِ بَدْرٍ يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ يَا عُنْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ يَا أَمَيَّةُ بْنَ خَلْفٍ هَلْ وَجَذْتُهُمْ مَا

وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تُنَادِي قَوْمًا فَذُ جَيَّفُوا قَالَ مَا أَنْتُمُ بِٱسْمَعَ لِمَا ٱلُّولُ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا [صححه ابن حبان (٢٥٢٥) وقال الألباني: صحيح

(النسائي: ٤/٩٠٤)]. [انظر: ٢٩٠٤، ٢٩٠٩]. (۱۲۰۲۳) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے نبی ملیا کو بدر کے کنوئیں پر بیر آ واز نگاتے ہوئے سنا ا ابوجهل بن مشام! اے عتب بن ربید! اے شیب بن ربید! اوراے امید بن خلف! کیاتم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا

تھا،اسے تم نے سچا پایا؟ مجھ سے تو میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے سچا پایا،صحابہ تفاقلاً نے عرض کیایا رسول اللّذ کا اللّذِ کا الل آپ ان لوگوں کوآ واز دے رہے ہیں جومردہ ہو بچکے؟ نبی طابی نے فرمایا میں جو بات کہدر ہا ہوں، تم ان سے زیادہ مہیں ک

رہے،البتہ وہ اس کا جواب بیں دے سکتے۔ (١٢٠٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْكُنْصَارِ ٱللَّهِ آتِكُمْ ضُلَّالًا لِمُهَدَاكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِي ٱلْمُ آتِكُمْ مُتَفَرِّقِينَ فَجَمَعَكُمُ اللَّهُ بِي ٱلْمُ آتِكُمْ أَعُدَاءً فَٱلَّفَ اللَّهُ بَيْنَ

من المائين المناسبة من المناسبة من المناسبة من المناسبة من المناسبة المناسب قُلُوبِكُمْ مِي قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَفَلَا تَقُولُونَ جِنْتَنَا خَائِفًا فَآمَنَّاكَ وَطَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ وَمَخْذُولًا . فَنَصَرْنَاكَ فَقَالُوا بَلُ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمَنُّ بِهِ عَلَيْنَا وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [احرحه النسائى مى

فضائل الصحابة (٢٤٢) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۰ ۴۴) حضرت انس ٹاٹٹٹا سے مروی ہے کہ نبی طائٹا نے ایک مرتبہ انصار سے مخاطب ہو کر فر مایا اے گروہِ انصار! کیا ابیانہیں ہے کہ جب میں تمہارے پاس آیا تو تم بے راہ تھے،اللہ نے میرے ذریعے تمہیں ہدایت عطاء فر مائی ؟ کیا ایسانہیں ہے کہ جب میں تمہارے پاس آیا تو تم آپس میں متفرق تھے،اللہ نے میرے ذریعے تہمیں اکٹھا کیا ؟ کیا ایسانہیں ہے کہ جب میں تمہارے یاس آیا تو تم ایک دوسرے کے دشمن تھے ،اللہ نے میرے ذریعے تمہارے دلوں میں ایک دوسرے کی الفت پیدا کردی ؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول الله مَا الله مَا الله مَا الله عَلَيْهِ فِي مایا کیا پھر بھی تم یہ نہیں کہتے کہ آپ ہمارے یاس خوف کی حالت میں آئے تھے،ہم نے آپ کوامن دیا،آپ کوآپ کی قوم نے نکال دیا تھا،ہم نے آپ کوٹھ کا نددیا،اور آپ بے یارومددگارہو کیے تے، ہم نے آپ کی مدد کی؟ انہوں نے عرض کیا کہیں ہم پراللہ اوراس کے رسول کا ہی احسان ہے۔

(١٢.٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَدْرٍ خَرَجَ فَاسْتَشَارَ النَّاسَ فَآشَارَ عَلَيْهِ أَبُو بَكُر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ اسْتَشَارَهُمْ فَآشَارَ عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَكَّتَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْمَانُصَارِ إِنَّمَا يُوِيدُكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَا نَكُونُ كَمَا قَالَتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبُ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنُ وَاللَّهِ لَوْ ضَرَبْتَ ٱكْبَادَ الْإِبلِ حَتَّى تَبُلُغَ بَرُكَ الْعِمَادِ لَكُنَّا مَعَكَ [صححه ابن حبان (٤٧٢١). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٢٩٨٥].

(۱۲۰ ۴۵) حضرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نی مالیا جب بدر کی طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں سے مشورہ کیا ،اس کے جواب میں

حضرت صدیق اکبر ڈٹائٹڑنے ایک مشورہ دیا ، پھر دوبارہ مشورہ مانگا تو حضرت عمر ڈٹائٹڑنے ایک مشورہ دے دیا ، بیدو کیم کرنبی طابیا خاموش ہو سے، ایک انصاری نے کہا کہ نبی ملیا تم سے مشورہ لینا جاہ رہے ہیں، اس پر انصاری صحابہ تفاقی کہنے لگے یا رسول الله! بخدا ہم اس طرح نہ کہیں گے جیسے بنی اسرائیل نے حضرت موی ٹائیٹا سے کہا تھا کہتم اور تمہا رارب جا کرلڑو، ہم یہال بیٹھے ہیں، بلکہ اگر آپ اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے برک الغماد تک جائیں گے، تب بھی ہم آپ کے ساتھ ہول گے۔

(١٢.٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ دَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ بَنَى بِزَيْنَبَ بِنُتِ جَحْشٍ فَٱشْبِعَ الْمُسْلِمِينَ خُبْزًا وَلَحْمًا قَالَ ثُمَّ رَجَعَ كَمَا كَانَ يَصُنَعُ فَٱتَّى حُجَرَ نِسَائِهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ فَدَعَوْنَ لَهُ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَٱنَّا مَعَهُ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الْبَيْتِ فَإِذَا رَجُلَانِ قَدْ جَرَى بَيْنَهُمَا الْحَدِيثُ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَلَمَّا بَصَرَ بِهِمَا وَلَى رَاحِعًا فَلَمَّا رَأَى الرَّجُلَانِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَلَى عَنْ بَيْتِهِ قَامَا مُسْرِعَيْنِ فَلَا أَدْرِى أَنَا أَخْبَرُتُهُ أَوْ أُخْبِرَ بِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ وَأَرْخَى السُّتْرَ

مُناكِمَا مُن بُن المَدِينَ بِل مِينَّةِ مِنْ مِن مَالكَ عِنْ اللهِ مِن مَالكَ عِنْ اللهِ مِن مَالكَ عِنْ اللهِ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ[صححه البحاري (١٥٤ه) وابن حبان (٢٦٠٤)].[انظر:٣٠١٣١٠] (۱۲۰۳۷) حضرت انس نگافتائے ہے مروی ہے کہ جس پہلی رات نبی ملیجا حضرت زینب بنت جش فیٹھا کے پہاں رہے ،اس کی صبح کو

میں نے مسلمانوں کو نبی طابی کی طرف سے دعوت ولیمہ دی ، نبی طابیہ نے مسلمانوں کوخوب پیٹ بھر کر روثی اور کوشت کھلایا ، پھر حسب معمول واپس تشریف لے مجھ اور ازواج مطہرات کے تھر میں جا کر انہیں سلام کیا اور انہوں نے نبی مالیا کے لئے

دعائیں کیں، پھرواپس تشریف لائے، جب گھر پنچے تو دیکھا کہ دوآ دمیوں کے درمیان گھرے ایک کونے میں باہم گفتگو جاری ہے، نی مائیہ ان دونوں کود کھ کر پھروالیں چلے گئے، جب ان دونوں نے نبی مائیہ کواپنے کھرسے بلتے ہوئے دیکھا تو وہ جلدی ے اٹھ کھڑے ہوئے ،اب جھے یا زنہیں کہ نبی ملیقہ کوان کے جانے کی خبر میں نے دی پاکسی اور نے ، بہر حال! نبی ملیقہ نے گھر

واليس آ كرمير _ اورايخ درميان برده لاكاليا اورآيت حجاب نازل موكى -

(١٣.٤٧) حَدَّثْنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ يَرْمِي بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ رَأْسَهُ مِنْ حَلْفِهِ لِيَنْظُرَ إِلَى مَوَافِع نَبْلِهِ قَالَ فَسَطَاوَلَ آبُو طَلْحَةَ بِصَدُرِهِ يَقِي بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْرِى دُونَ نَحْرِكَ

[صححه ابن حيان (٤٥٨٢)، والحاكم (٣٥٣/٣). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣١٧٠].

(۱۲۰ ۳۷) حضرت انس ٹٹائٹا ہے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹٹائٹا، نی ملیٹا کے آگے کھڑے ہوئے تیرا ندازی کررہے تھے بعض

اوقات نی طایشا تیروں کی بو چھاڑ دیکھنے کے لئے چیچے سے سراٹھاتے تو حصرت ابوطلحہ ٹٹاٹٹا سینہ سپر ہو جاتے تا کہ نبی مایشا کی حفاظت كرعيس ،اورعرض كياكرتے يارسول الله فاليكا آپ كے سينے كے سامنے ميراسينہ پہلے ہے۔

(١٢.٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلَا أُخْبِرُكُمْ بِحَيْرٍ دُورِ الْكُنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ فُمَّ دَارُ بَنِي عَبْدِ الْكُشْهَلِ فُمَّ دَارُ بَنِي الْحَارِثِ بُنِ الْعَزُرَجِ فُمَّ دَارُ بَنِي سَاعِدَةَ

وَفِي كُلِّ دُورِ الْكُنْصَارِ خَيْرُ [صححه ابن حبان (٧٢٨٤، و ٧٢٨٥). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۰۴۸)حضرت انس ٹائٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے فر مایا کیا میں تنہیں بیرنہ بتاؤں کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہترین کھر کون ساہے؟ بنونجار کا گھر، پھر بنوعبدالاشہل کا، پھر بنوحارث بن خزرج کا اور پھر بنی ساعدہ کا اور پول بھی انصار کے

ہر کھریں خبرہے۔ (١٢٠٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُدَمُ عَلَيْكُمْ ٱفْوَامْ هُمُ آرَقٌ مِنْكُمْ قُلُوبًا قَالَ فَقَلِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ فِيهِمْ أَبُو مُوسَى الْٱشْعَرِيُّ فَلَمَّا دَنَوْا مِنُ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَرْتَجِزُونَ يَقُولُونَ غَدًا نَلْقَى الْأَحِبَّةُ مُحَمَّدًا وَحِزْبَةُ [صححه ابن حبان (٧١٩٢، و٧١٩٣). قال شعيب: اسناده صحيح].

[انظر: ۲۲۱۰، ۲۹۲۳، ۲۳۳۲، ۱۳۳۲، ۱۳۸۰].

مَنْ الْمَا اَمْوَنَ مَنْ الْمَنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ ال

(۱۲۰۵۰) حضرت انس دلائق سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا اپنی کسی اہلیہ غالبًا حضرت عائشہ ناٹھ کے پاس تھے، دوسری اہلیہ نے نبی ایا کے پاس اپنے خادم کے ہاتھ ایک پیالہ مجوایا جس میں کھانے کی کوئی چیزتمی ، حضرت عاکشہ عالمی اس خادم کے ہاتھ پر ماراجس سے اس کے ہاتھ سے بیالہ نیچ گر کرٹوٹ گیا اور دو ککڑے ہو گیا ، نبی علیما نے میدد کیھ کرفر مایا کہتمہاری مال نے اسے بربا دکر دیا ، پھر برتن کے دونوں ککڑے لے کرانہیں جوڑااورایک دوسرے کے ساتھ ملا کر کھاتا اس میں سمیٹااور فرمایا اسے کھاؤ،اورفارغ ہونے تک اس خادم کورو کے رکھا،اس کے بعد خادم کودوسرا پیالہ دے دیا اورثوٹا ہوا پیالہ اس گھر میں چھوڑ دیا۔ (١٢.٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ اشْتَكَى ابْنُ لِآبِي طَلْحَةَ فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَتُوكِّي الْغُلَامُ فَهَيَّآتُ أُمُّ سُلَيْمِ الْمَيِّتَ وَقَالَتْ لِٱلْهِلِهَا لَا يُخْبِرَنَّ آحَدٌ مِنْكُمْ أَبَا طَلْحَةَ بِوَفَاةِ ابْنِهِ فَرَجَعَ إِلَى آهْلِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ آهْلِ الْمَسْجِدِ مِنْ ٱصْحَابِهِ قَالَ مَا فَعَلَ الْعُلَامُ قَالَتْ خَيْرٌ مِمَّا كَانَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِمْ عَشَانَهُمُ فَتَعَشُّوا وَخَرَجَ الْقَوْمُ وَقَامَتُ الْمَوْأَةُ إِلَى مَا تَقُومُ إِلَيْهِ الْمَوْآةُ فَلَمَّا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ قَالَتُ يَا أَبَا طُلْحَةَ ٱلْمُ تَرَ إِلَى آلِ فُكَانِ اسْتَعَارُوا عَارِيَةً فَتَمَتَّعُوا بِهَا فَلَمَّا طُلِبَتْ كَانَّهُمْ كَرِهُوا ذَاكَ قَالَ مَا أَنْصَفُوا قَالَتْ لَمِإِنَّ الْبَنَكَ كَانَ عَارِيَةً مِنْ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِنَّ اللَّهُ فَبَضَهُ فَاسْتَرْجَعَ وَحَمِدَ اللَّهَ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي لَيْلَتِكُمَا فَحَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ فَوَلَلْتُهُ لَيْلًا وَكُوِهَتْ أَنْ تُحَنِّكُهُ حَتَّى يُحَنِّكُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمَلْتُهُ غُدُوةً وَمَعِى تَمَرَاتُ عَجُوَةٍ فَوَجَدْتُهُ يَهُنَأُ أَبَاعِرَ لَهُ أَوْ يَسِمُهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَذَتُ اللَّيْلَةَ فَكُرِهَتْ أَنْ تُحَنِّكُهُ حَتَّى يُحَنِّكُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ امَعَكَ شَيْءٌ قُلْتُ تَمَرَاتُ عَجْوَةٍ فَأَخَذَ بَعْضَهُنَّ فَمَضَغَهُنَّ ثُمَّ جَمَعَ بُزَاقِهُ فَأَوْجَرَهُ إِيَّاهُ فَجَعَلَ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِّهِ

مَنْ الْمَامَوْنَ فِيلِ مِنْ اللَّهِ وَانْظِرِ: ٢٠١ ﴿ ﴿ ﴿ اللَّهِ وَانْظِرِ: ٢٠١ وَ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهِ وَانْظِر: ٢٠١ و ١٢٩٨٩].

(۱۲۰۵۱) حضرت انس نگافتا ہے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ نگافتا کا ایک بیٹا بیارتھا، حضرت ابوطلحہ نگافتا مسجد کے لئے نگلے تو ان سر پچھہ ان کا منافہ ہو میں این کی زور حضریت امسلیم کالگانے اسے کیٹر ااوڑ جاریا اور گھر والوں سے کہدریا کہتم میں سے کوئی

می ابوطلی اوان کے بینے می موت می جرنہ دے، چنا مجے جب مقرت ابوطی تاہودا ہی اے وان عظم کا طاح است است دات دوست بھی آئے ، حضرت ابوطلی ٹائٹنٹ نے بچے کے بارے پوچھا، انہوں نے بتایا کہ پہلے ہے بہتر ہے، پھران کے سامنے رات کا کھانالا کر رکھا، سب نے کھانا کھایا، لوگ چلے گئے تو دوان کا موں میں لگ گئیں جو عورتوں کے کرنے کے ہوتے ہیں۔

ھانالا مررها بھت کے عاما تھا یا ہوت ہے ہے وورہ ان کا حرک اللہ است کیا کہ اے ابوطلحہ! دیکھیں توسی ، فلال لوگول نے جب رات کا آخری پہر ہوا تو انہوں نے حضرت ابوطلحہ اللہ اللہ است کہا کہ اے ابوطلحہ! دیکھیں توسی ، فلال لوگول نے

عاریة کوئی چیز لی،اس سے فائدہ اٹھاتے رہے، جب ان سے والی کا مطالبہ ہوا تو وہ اس پرنا کواری ظاہر کرنے لگے؟ حضرت ابوطلحہ ٹائٹٹنے کہا میلوگ انصاف جیس کررہے،ام سلیم ٹاٹٹانے کہا کہ پھرتمبارا بیٹا بھی اللہ کی طرف سے عاریت تھا، جے اللہ نے

ابوطلہ فاتھ نے کہاریوک الصاف این کررہے، اس کی علاقے ہو کہ جہارار اللہ کا المار اللہ کا المار اللہ کا المار الل واپس کے لیا ہے، اس پر انہوں نے "اِنّا لِلَّهِ وَإِنّا إِلَيْهِ رَاجِعُون " کہااور اللہ کا شکر اوا کیا۔

صح ہوئی تو وہ نی عابیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ، نی عابیہ نے انہیں دیکے کرفر مایا اللہ م دونوں میاں بیوی کے لئے اس رات کومبارک فرمائے ، چنا نچہ وہ امید سے ہو گئیں ، جب ان کے بہاں بیچ کی ولا دت ہوئی تو وہ رات کا وقت تھا ، انہوں نے اس وقت بیچ کو تھی دینا چھانہ سمجھا اور بیر چا با کہ اسے نی عابیہ خود کھی دیں ، چنا نچہ کو بھی اس بیچ کو اٹھا کر اپنے ساتھ کچھ بجوہ کمجوریں لے کر نبی عابیہ کی خدمت میں حاضر ہوا ، ہی نے دیکھا کہ نبی عابیہ اپنے اونٹوں کو قطر ان ال رہے ہیں ، میں نے عرض کیا یارسول اللہ کا گھی اس نے حرات ام سلیم خات کے بہاں بیچہ پیدا ہوا ، انہوں نے خود اسے تھی دینا مناسب نہ مجھا اور چا با کہ اسے آپ تھی دیں ، نبی عابیہ نے فر مایا کیا تہمارے پاس کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا بجوہ مجوریں ہیں ، نبی عابیہ نے ایک مجمور کے اس کے منہ میں شکا دیا جے وہ حالے نے لگا ، نبی عابیہ نے فر مایا مجمور انصار کی لئے کر اسے منہ میں چا کر زم کیا ، اور تھوک جن کر کے اس کے منہ میں شکا دیا جے وہ حالے نے لگا ، نبی عابیہ نے فر مایا مجمور انصار کی

محبوب چیز ہے، میں نے عرض کیا یارسول اللّٰمَ اللّٰهُ عَلَيْهُ اس کا نام رکھ و بچتے ، فر مایا اس کا نام عبداللہ ہ (۱۲۰۵۲) حَدَّتُنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَاتَيْنَهُ وَعَلَيْهِ بُرُدَةٌ

(۱۲۰۵۲) گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(١٢٠٥٢) لَلْرَحْ َ مَلَكُنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنُ ابْنِ عَوْنِ عَنُ مُحَمَّدٍ عَنُ آنَسٍ فَٱتَمَٰتُهُ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَهُ وَهُوَ لِى (١٢٠٥٢) حَدَّنَنَا بُنْدَارٌ حَدَّنَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنُ ابْنِ عَوْنِ عَنُ مُحَمَّدٍ عَنُ آنَسٍ فَٱتَمَٰتُهُ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَهُ وَهُوَ لِي (١٢٠٥٢) الْحَائِطِ يَسِمُ الظَّهُرَ الَّذِي قَلِمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رُويُدَكَ ٱلْمُوعُ لِكَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِى فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ إِنَّ أَبَا الْحَائِطِ يَسِمُ الظَّهُ مَلَيْهِ وَلَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِثَمَّا عَرُوسَيْنِ قَالَ فَهَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي عُرْسِكُمَا طَلُحَةَ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِثَمَّا عَرُوسَيْنِ قَالَ فَهَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي عُرْسِكُمَا طَلُحَةً غَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِثَمَّا عَرُوسَيْنِ قَالَ فَهَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي عُرْسِكُمَا

طَلُحَةً غَدًا عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ بِعَمَا عَرُوسِينِ قَالَ فَبَارِكَ اللّهُ وَقَالَ ٱبْوَ طَلُحَةَ لِأُمْ سُلَيْمٍ كَيْفَ ذَاكَ الْفُكَامُ قَالَتُ هُوَ ٱلْهَدَأُ مِمَّا كَانَ [انظر: ٢٨٩٦] معنى مُن اللّه الله معنى من كانت سيجيم وكانت ...

(۱۲۰۵۳) گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے-

﴿ مُنْكُا اَمُرُنُ بَلِ مِنْكُ الْمِنْ الْمُنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَهِى أَمُّ النّسِ وَالْبُرَاءِ فَوَلَدَتُ لَهُ وَلَدًا وَكَانَ يُحِبّهُ فَلَكُرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ لَكُمَا عَمُ لِللّهُ لَكُمَا فَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيْ اللّهُ لَكُمَا فِي لَيْلِيكُمَا [مكرر ما فبله].

(۱۲۰۵۴) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٠٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى تَحَدَّثَنَا حُمَيْدٌ وَيَزِيدُ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ الْمَعْنَى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُودِى بِالصَّلَاةِ فَقَامَ كُلُّ قَرِيبِ الدَّارِ مِنْ الْمَسْجِدِ وَبَقِى مَنْ كَانَ آهُلُهُ نَائِى الدَّارِ فَأَتِى رَبُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْصَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَصَغُرَ آنُ يَبُسُطَ آكُفَّهُ فِيهِ قَالَ فَصَمَّ آصَابِعَهُ قَالَ فَتَوَضَّا بَقِيَّتُهُمْ قَالَ حُمَيْدٌ وَسُئِلَ آنَسٌ كُمْ كَالُوا قَالَ فَمَانِينَ آوُ زِيَادَةً [صححه البحارى (٩٥ ا)، وابن حبان (٢٥٤٥)].

(۱۲۰۵۵) حفرت انس الانتخاص مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کے لئے اذان ہوئی، مبجد کے قریب جتنے لوگوں کے گھر تھے وہ سب آ کئے، اور دوروالے نہ آ سکے، نبی طابع کے پاس پھر کا ایک پیالہ لایا گیا جس میں آ پ نگا پی کا کہ مشکل سے کھلی تھی، نبی طابع کا سب نے وضور لیا ہوں کو جوڑ لیا اور اس میں سے اتنا پائی لکلا کہ سب نے وضور لیا، کسی نے حضرت انس نگا تھا ہے ہو چھا کہ اس وقت آ پ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ آسی یا بچھزیادہ۔

(١٢.٥٦) حَلَّكُنَّا ابْنُ آبِي عَدِثَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ مَنَازِلِهِمْ فَيَسْكُنُوا قُرْبَ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَرِهَ أَنْ تُعْرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ ٱلا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَٱقَامُوا [صححه البحارى (٢٥٥)]. [انظر:

V•P71> F · A71].

(١٢.٥٧) حَلَّانَا ابْنُ أَبِي عَدِى وَسُهَيْلُ بُنُ يُوسُفَ الْمَعْنَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أَقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَجَاءَ رَجُلَّ يَسْعَى فَانْتَهَى وَقَدُ حَفَزَهُ النَّفَسُ أَوْ انْبَهَرَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا فَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ فَسَكَّتَ الْقُوْمُ فَقَالَ أَيْكُمُ الْمُتَكُلِّمُ فَسَكَّتَ الْقُومُ فَقَالَ أَيْكُمُ الْمُتَكُلِّمُ فَإِنَّهُ قَالَ أَيْكُمُ الْمُتَكُلِمُ فَالَ خَيْرًا أَوْ لَمْ يَقُلُ بَأْسًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا ٱلسَرَعْتُ الْمَشَى فَانْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفَ فَقُلْتُ اللهِ اللهِ أَنَا ٱلسَرَعْتُ الْمَشْى فَانْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفَ فَقُلْتُ اللهِ اللهِ الْمَالِهِ أَنَا أَلْسَرَعْتُ الْمَشْى فَانْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفَ فَقُلْتُ اللهِ اللهِ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ إِلَى الصَّفَ فَقُلْتُ

مَنْ الْمَا اَمَانُ مِنْ لِيُعِينِهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللّ

فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ فَلْيُصَلِّ مَا أَذُرَكَ وَلْيَقُضِ مَا سُبِقَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود:٧٦٣)].[انظر: ٢٩٩١،

(۱۲۰۵۷) حفرت انس ناتی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آ دمی تیزی ہے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا،
صف تک پہنچ کروہ کہنے لگا"المحمد لله حمدا کشیر اطیبا مبار کا فیه" نی طیبا نے نمازے فارغ ہوکر پوچھا کہتم میں سے
کون بولا تھا؟ اس نے اچھی بات کہی تھی، چتا نچہوہ آ دمی کہنے لگایا رسول اللّٰہ کا فیڈی ایس بولا تھا، میں تیزی سے آ رہا تھا، اورصف کے ریب پہنچ کر میں نے بیج ملہ کہا تھا، نی طیبا نے فرایا میں نے بارہ فرشتوں کواس کی طرف تیزی سے بردھتے ہوئ دیکھا کہ
کون اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے، پھرفر مایا جب تم میں سے کوئی محض نماز کے لئے آئے تو سکون سے چلے، جنتی نماز ال جائے سو

رُّ صـل اور جوره جائے اسے نشاء کرلے۔ (۱۲.۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِیٌ عَنُ حُمَیْدٍ عَنُ آنَسٍ رَضِیَ اللَّهُ تَعَالَی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ بَیْنَ یَلَدَیَّ حَشْفَةً فَإِذَا آنَا بِالْغُمَیْصَاءِ بِنْتِ مِلْحَانَ [راحع: ۱۹۷۷].

(١٢٠٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبُدٍ خَيْرًا اسْتَغْمَلَهُ قَالُوا وَكَيْفَ يَسْتَغْمِلُهُ قَالَ يُوكِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ مَوْتِهِ [صححه ابن حبان (٣٤١)، والحاكم

(۱۳۹/۱) و قال الترمذی: حسن صحیح و قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۱ ۲)]. [انظر:۲۲۲۸، ۱۳۴۹] . [انظر:۳۳۹/۱) و قال الترمذی: ۱۳۵۸) حضرت انس ثلاث سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فر ما یا اللہ تعالی جب کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فر ماتے جیں التحال فر ماتے جیں؟ نبی علیا التحار نے سے پہلے مل صالح کی تو فیق عطاء فر مادیتے جیں -

(١٢.٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزُءٌ مِنْ سِنَّةٍ وَآزْبَعِينَ جُزْءًا مِنُ النَّبُوَّةِ

(۱۲۰۷۰) حضرت انس ناتظ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله فائل نظر الله فائل ملمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیالیسوال جزوجوتا ہے۔

(١٢.٦١) حَلَكُنَا ابُنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابَنَيْهِ قَالَ مَا هَذَا قَالُوا نَلَرَ أَنْ يَمُشِى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَغَنِيَّ أَنْ يُعَلِّبَ هَذَا نَفْسَهُ فَأَمَرَهُ فَوَكِبَ [صححه ابن حبان (٤٣٨٢). قال الالباني: صحيح (الترمذي: ١٥٣٧)، والنسائي: ٣٠/٧)].

منا الفرائي المنان بل المناف المنافية المورد المنافية ال

(١٢.٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَلَكَرَ مِثْلَهُ [صححه البحارى (١٨٦٥)، ومسلم (١٦٤٢)، وابن حزيمة: (٤٤٤)، وابن حبان (٤٣٨٣)]. [انظر: ١٢١٥، ١٢٩٢، ٢٩٢٠، ٢٩٢٠].

(۱۲۰ ۹۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣.٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِىًّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَدْ جَهَدَهُ الْمَشْىُ فَقَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَإِنْ كَانَتْ بَدَنَةً [راجع: ١٩٨١].

(۱۲۰ ۱۳) حطرت انس ولائل سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی مائیں نے ایک آدی کودیکھا جوادن ما تکتے ہوئے چلا جارہا تھا اور چلنے سے عاجز آ سمیا تھا، نی مائیں نے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا، اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نی مائیں نے اس سے فر مایا کہ سوار ہوجا وَاگر چہ بیقربانی ہی کا ہو۔

(١٢.٦٤) حَلَّكْنَا ابْنُ أَبِي عَدِيًّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَسُوقُ بِأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَهُ فَاضْتَدَّ

فِي السِّيَاقَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أِنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ [انظر: ١٢١١].

(۱۲۰ ۱۳) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دی ' جس کا نام انجشہ تھا'' امہات المؤمنین کی سوار یوں کو ہا تک رہا تھا ،

اس نے جانوروں کو تیزی سے ہانکنا شروع کردیا ،اس پر نبی ملیٹا نے فر مایا ابحثہ!ان آئینیوں کوآ ہستہ لے کرچلو۔ یہ عید روم و سرید تا میں درم مرد سرد کونہ کا بیار کوئی کا میں اور کا میں کا میں میں کا میں کوئی سے کہ تاریخ کو

(١٢٠٦٥) حَدَّنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ ٱسْلَمَ نَاسٌ مِنْ عُرِيْنَةَ فَاجْتَوُوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ لَوْ حَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَوِبْتُمْ مِنْ الْبَانِهَا قَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ فَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ وَالْبُوالِهَا فَفَعَلُوا فَلَمَّا صَحُوا كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتْلُوا رَاعِي رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مُومِناً أَوْ مُسُلِماً وَسَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَعْدَيْهُمْ وَلَا كَالُهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي آثَارِهِمْ فَأَخِدُوا فَقَطَعَ آيْدِيَهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيَتُهُمْ وَكَرَكُهُمْ فِى آثَارِهِمْ فَأَخِدُوا فَقَطّعَ آيْدِيَهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيَنَهُمْ وَكَرَكُهُمْ فِى آثَولُولُ اللّهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَولُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَولُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَولُهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّه

منالاً المورض من المستان من المستان ا

ان كم اته پاؤل خالف ست سے كواد يے ، ان كى آكھول ميں سلائياں پھروادي اور انہيں پھر ملے علاقول ميں چھوڑ ديا يہاں كى آكھول ميں سلائياں پھروادي اور انہيں پھر ملے علاقول ميں چھوڑ ديا يہاں تك كدوه مركے۔ يہاں تك كدوه مركے۔ (١٢.٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آئيسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ

حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْمَارْضِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ [صححًه الحاكم (٤٩٤/٤) وحسنه الترمذي: وقال الألباني: صحيح

(الترمذی: ۲۲۰۷)]. [انظر: ۱۳۱۰۹]. (۱۲۰۷۷) حضرت انس نگانگاسے مروی ہے کہ جناب رسول الله کالفیائے نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نیس ہوگی جب

تک زمین میں اللہ اللہ کینے والا کو کی مخص باتی ہے۔ سید وجو میں اللہ اللہ کے دوروں وجو میں جو برای کروں کو میں کا ساتی کی کار کروں کا کہ کار کار کروں کا کہ کار ک

(١٢٠٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ هَيْ اللّهِ عَنْ أَبِي عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ وَسُولُ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ آبِي قَالَ آبُوكَ حُذَافَةً يَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ آبِي قَالَ آبُوكَ حُذَافَةً فَقَالَتْ أَمَّهُ مَا أَرَدُتَ إِلَى هَذَا قَالَ آرَدُتُ أَنْ آسْتَوِيحَ قَالَ وَكَانَ يُقَالُ فِيهِ قَالَ حُمَيْدٌ وَأَحْسَبُ هَذَا عَنُ آنسٍ فَقَالَ أَمْهُ مَا أَرَدُتَ إِلَى هَذَا عَنْ آنسٍ فَقَالَ عُمَو رَضِينَا بِاللّهِ رَبّاً وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى قَالَ فَعَضِبَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَو رَضِينَا بِاللّهِ رَبّاً وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ عُمَو رَضِينَا بِاللّهِ رَبّاً وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضِبِ اللَّهِ وَغَضِبِ رَسُولِهِ [انظر: ١٢٨٥١].

(۱۲۰۷۷) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ گاٹھ کے ارشاد فر مایا قیامت تک ہونے والی کی چیز کے متعلق تم جھے اس وقت تک سوال نہ کیا کرو جب تک میں تم سے خود بیان نہ کر دوب ، اس کے باد جود عبداللہ بن حذافہ ڈاٹھ نے نوچھ کیا یارسول اللہ کاٹھ کیا میراباپ کون ہے؟ نبی عالیہ نے فر مایا تہاراباپ حذافہ ہے ، ان کی والدہ نے ان سے کہا کہ تہارااس سے کیا مقصد تھا؟ انہوں نے کہا کہ میں لوگوں کی باتوں سے چھٹکارا حاصل کرنا چا بتنا تھا، دراصل ان کے متعلق کچھ باتیں مشہورتیں ۔ بہر حال! ان کے سوال پر نبی عالیہ اور تا راض ہو مجے ، اس پر حضرت عمر ڈاٹھ کے کہ ہم اللہ کو اپنار ب مان کر ، اسلام کو

ا پنادین قرار دے کراور محمط النظیر کو این این مان کرخوش اور مطمئن ہیں ، اور ہم الله اور اس کے رسول کی نار افتی آتے ہیں۔ (۱۲۰۱۸) حَلَّقْنَا اَبْنُ آبِی عَلِیتی عَنْ حُمَدُدٍ عَنْ آئیسِ آنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَیْرُ مَا قَدَاوَیْتُمْ بِهِ

١٢٠٠) خَلَتْنَا أَبَنَ ابِي غَلِينَ عَن حَمَيْدٍ عَن آنسِ أَن النّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَيْرَ لَنَ عَنْهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَيْرَ لَنَ عَنْهُ الْعَمْرِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمْدُ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيهُ وَسَلَّمَ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَي

[راجع: ۱۱۹۸۸]

(١٢.٦٩) حَلَّاتَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلُتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصُرُ قَالُوا لِشَابٌ مِنْ قُرَيْشٍ قُلْتُ لِمَنْ قَالُوا لِعُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ قَالَ فَلَوْلَا مَا عَلِمْتُ مِنْ غَيْرَتِكَ لَدَخَلْتُهُ فَقَالَ عُمَرٌ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ [صححه ابن حبان (٦٨٨٧). وقال

الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٦٨٨)]. [انظر: ١٣٨١، ١٢٨٦٥].

(۱۲۰ ۱۹) حضرت انس نظافیت مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا ایک مرتبہ میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں سونے کا ایک محل نظر
آیا، میں نے پوچھا میحل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیا ایک قریشی نوجوان کا ہے، میں نے پوچھا وہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا
عمر بن خطاب ڈٹائیڈ، مجھے اگر تمہاری غیرت کے بارے معلوم نہ ہوتا تو میں ضروراس میں داخل ہوجا تا، حضرت عمر ڈٹائیڈ کہنے گئے یا
رسول اللہ مُٹائیڈ کا کیا میں آپ پرغیرت کا ظہار کروں گا۔

(١٢.٧) حَلَّاتُنَا الْمُنُ آبِي عَدِىًّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ الْحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُنَا نَكُرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ كَرَاهِيَةَ الْمَوْتِ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا خُضِرَ جَاءَهُ الْبَشِيرُ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ قَلْدُ لَقِى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَآحَبُ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْفَاجِرَ أَوْ الْكَافِرَ إِذَا خُضِرَ جَاءَهُ اللَّهِ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْفَاجِرَ أَوْ الْكَافِرَ إِذَا خُضِرَ جَاءَهُ بِمَا اللَّهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْفَاجِرَ أَوْ الْكَافِرَ إِذَا خُضِرَ جَاءَهُ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ مِنْ الشَّرِ آوُ مَا يَلْقَاهُ مِنُ الشَّرِ قَكْرِةً لِقَاءَهُ وَكِرَةَ اللَّهُ لِقَاءَهُ اللَّهُ لِقَاءَهُ أَوْ الْكَافِرَ إِذَا خُوسَرَ جَاءَهُ اللّهِ وَكُولُ اللّهُ لِقَاءَهُ أَلَّهُ اللّهُ لِقَاءَهُ أَلَوْلَ اللّهُ لِقَاءَهُ أَوْ اللّهُ لِقَاءَهُ أَلَوْلَ اللّهُ لِقَاءَهُ أَلَا اللّهُ لِقَاءَهُ أَلَا لَعَلَى اللّهُ لِقَاءَهُ أَلْنَا لَهُ مِنْ الشَّرِ الْمُؤْمِلُ الشَّولُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ لِقَاءَهُ أَلَاهُ لِللللهُ لِقَاءَهُ أَلَاللهُ لِلْفَاءَةُ أَلْمَا اللّهُ لِلْمُؤْمِلُولُ اللّهُ لِقَاءَهُ أَلَاهُ لِهُ مِنْ الشَّوْلَ الْمُلْلِقَ الْمُؤْمِلُ الللّهُ لِقَاءَهُ أَنْ اللّهُ لِلْهُ لِقَاءَهُ أَلَاهُ لِللللّهُ لِلْعَاءَةُ لَاللّهُ لِلْوَاءُ لَالْفُالِحِرْ إِلَالْكُولُولُ اللّهُ لِلْمَا لَهُ لَا لَالْمُؤْمِلُولُ اللّهُ لَلْهُ اللّهُ لَلْكُولُولُ اللّهُ لَا اللّهُ لِللْهُ لَا لَاللّهُ لِلْمُ اللّهُ لَقَاءُ اللّهُ لَعَاءُ اللّهُ لَلْمُ اللّهُ لَلْمُ اللّهُ لَالْمُ لِلْهُ الْمُ اللّهُ لَلْمُ اللّهُ لَلْمُ اللّهُ لَلْمُ لَوْلَ اللّهُ لَلْمَا لَهُ اللّهُ لَا لَهُ اللّهُ لَلْمُ اللّهُ لَا لَهُ لِلللّهُ لَا لَهُ لِللللّهُ لِلْمُ اللّهُ لَلْمُ الللّهُ لَلْهُ لَا لَاللّهُ لِلْمُ لَلْمُ لَا لَا لَهُ لِلْمُ اللّهُ لَلْمُ لَلْمُ لَلْمُ

(۱۲۰۷۰) حضرت انس النظرے مروی ہے کہ نی علیہ نے ارشاد فر مایا جو فض اللہ سے ملنے کو پند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو تا پند کرتا ہے، اور جو اللہ سے ملنے کو تا پند کرتا ہے، اور جو اللہ سے موت کو تا پند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو تا پند کرتا ہے، بیس کرہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ما اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا بیار میں سے تو ہرایک موت کو تا پند کرتا ہے؟ نی علیہ نے فرمایا اس سے موت کی تا پند یدگی مراد نہیں ہے، بلکہ مؤمن کے پاس جب اللہ کی طرف سے ایک فرش خری لے کر آتا ہے تو اس کے نزدیک اللہ کی ملاقات سے بردھ کرکوئی چیز محبوب نہیں ہوتی، کھر اللہ بھی اس سے ملنے کو پند کرتا ہے، اور جب کا فرک یاس اللہ کی طرف سے ایک فرشتہ اس کے برترین انجام کی خبر سے کرکا تا ہے تو وہ اللہ سے ملاقات کوتا پند کرتا ہے، کھر اللہ بھی اس سے ملنے کو نا پند کرتا ہے۔

(١٢.٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِمِّى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ مَا مَسِسْتُ شَيْنًا قَطَّ خَزًّا وَلَا حَرِيرًا ٱلْيَنَ مِنْ كَفَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا ضَمَمْتُ رَائِحَةً ٱطْيَبَ مِنْ رِيحٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن حبان (٤ ٢٣٠). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٥ • ١٣١١ ، ١٣٧٥١).

راک ۱۲۰) حضرت انس بھی تیس میں ہے کہ میں نے نبی ملی کی مسلی سے زیادہ نرم کوئی ریٹم بھی نہیں چھوا، اور نبی ملی کی مہک محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ منظا اَتَوْنَ شِلْ اِنْ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

(١٢.٧٢) حَدَّنَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ وَعَبُدُ اللّهِ بُنُ بَكُو السَّهُمِى عَدَّنَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنُ آنسِ آنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَادَ رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَدْ صَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هَلُ كُنْتَ اَقُولُ اللّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ وَسَلّمَ شَبْحَانَ اللّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَلَمْ فَالَ نَعُمْ كُنْتُ أَقُولُ اللّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَلّمُ فَالَ نَعُمْ كُنْتُ أَقُولُ اللّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سُبْحَانَ اللّهِ لَا تُطِيقُهُ وَلَا تَسْتَطِيعُهُ فَهَلّا قُلْتَ فَعَرِي اللّهُ عَلَى اللللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَ

(۱۲۰۷۲) حفرت انس فیکٹوسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طیکا کسی مسلمان کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، وہ چوزے کی طرح ہو چکا تھا، نبی طیکا نے اس سے پوچھا کیا تم کوئی دعاء ما تکتے تھے؟ اس نے کہا جی ہاں! میں بید عاء ما تک تھا تھا کہ اے اللہ! تو فی جھے آخرت میں جومزاد بی ہے، وہ دنیا ہی میں دے دے، نبی طیکا نے فر ما یا سجان اللہ! تمہارے اعدراس کی ہمت ہے اور نہ طاقت بتم نے بید عاء کیوں نہ کی کہ اے اللہ! مجھے دنیا میں بھی بھلائی عطاء فر ما اور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فر ما اور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فر ما اور ہمیں عذاب جہنم سے محفوظ فر ما، راوی کہتے ہیں کہ اس نے اللہ سے بید عاء ما تکی اور اللہ نے اسے شفاء عطاء فر ما دی۔

(١٢.٧٣) حَلَّثْنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسْلِمُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسْلِمُ لَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسْلِمُ لَلْهُ وَأَعَدُ عَلَيْهِ مِنْ الكُنْ مَا فِيمَا

لِشَيْءٍ يُغْطَاهُ مِنْ الدُّنْيَا فَلَا يُمْسِى حَتَّى يَكُونَ الْإِسْلَامُ أَحَبَّ إِلَيْهِ وَأَعَزَّ عَلَيْهِ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا (١٢٠٤) حضرت انس ثلاثة سے مردی ہے کہ بعض اوقات نبی طابق کی خدمت میں کوئی فخض آ کر اسلام قبول کرتا کہ نبی طابق ا

ا سے دنیا کا مال ودولت عطاء فرما کیں گے اور شام تک اس کن در کی اسلام دنیا و مانیہا سے زیادہ محبوب اور معزز ہو چکا ہوتا۔ (۱۲.۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِی عَدِی عَنْ حُمَیْدِ عَنْ مُوسَی بْنِ آنَسِ عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بُسُالُ هَيْنًا عَلَى الْإِسْلَامِ إِلَّا اعْطَاهُ قَالَ فَآتَاهُ رَجُلٌ فَسَالَهُ فَآمَرَ لَهُ بِشَاءٍ كَنِيدٍ بَيْنَ جَمَلَيْنِ مِنْ شَاءِ الصَّدَقَةِ

قَالَ فَرَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ أَسْلِمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِى عَطَاءً مَا يَعْفَى الْفَاقَةَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِى عَطَاءً مَا يَعْفَى الْفَاقَةَ (١٢٠٢٣) حَفرت السَّ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَالْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَي

دیے ، ن ما سریں ایک اور اسے بہا اور اسے بہا میں اسے بہت کا تھا ہے ۔ ''جودو پہاڑوں کے درمیان آسکیں'' دینے کا تھم دے دیا ، ووآ دمی اپنی قوم کے پاس آ کر کہنے لگا لوگو! اسلام قبول کرلو، کیونکہ محمد کا گھٹا آئی بخشش دیتے ہیں کہ انسان کوفقر وفاقہ کا کوئی اندیشٹہیں رہتا۔

(١٢.٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِتَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَعَفَتْ مَعِى أُمُّ سُلَيْمٍ بِمِكْتَلٍ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ آجِدُهُ وَخَرَجَ قَرِيبًا إِلَى مَوْلًى لَهُ دَعَاهُ صَنَعَ لَهُ طَعَامًا قَالَ فَٱتَيْتُهُ فَإِذَا هُوَ يَأْكُلُ

هُ مُنْ الْمَالَ مَنْ مُنْ اللهِ مِنْ مَنْ اللهِ قَالَ وَصَنَعَ لَهُ لَرِيدًا بِلَكْمِ وَقَرْعِ قَالَ وَإِذَا هُوَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَجْمَعُهُ وَأُدْنِيهِ فَالَ فَلِحَالُهُ عَلَيْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى مَنْ لِلهِ قَالَ وَوَصَعْتُ اللهِ كُتَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقُسِمُ حَتَّى فَرَعُ مِنْ مِنْ يَدَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقُسِمُ حَتَّى فَرَعُ مِنْ مِنْ يَدَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقُسِمُ حَتَّى فَرَعُ مِنْ مِنْ يَدَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقُسِمُ حَتَّى فَرَعُ مِنْ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ

آخِرِهِ [صححه ابن حبان (۲۳۸۰) وقال البوصيرى: هذا اسناد صحيح وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: سر سسري دانيا ، ۱۳۸۵

٣٣٠٣)]. [انظر: ١٣٨١٩].

(۱۲۰۷۵) حضرت انس نظامت مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم نظاماتے میرے ہاتھ ایک تھیلی میں تر مجوریں بھر کر
نی ایجا کی خدمت میں بھیجیں، میں نے نی دائیا کو گھر میں نہ پایا، کیونکہ نی دائیا قریب ہی اپنے ایک آزاد کردہ غلام کے یہاں
مجے ہوئے تتے جس نے نبی دائیا کی دعوت کی تھی، میں وہاں پہنچا تو نبی دائیا گھا تا تناول فرمارہ ہے تتے، نبی دائیا نے جھے بھی کھانے
کے لئے بلالیا، دعوت میں صاحب خانہ نے کوشت اور کدو کا ثریہ تیار کر دکھا تھا، نبی دائیا کو کدو بہت پندتھا، اس لئے میں اسے
الگ کر کے نبی دائیا کے سامنے کرتا رہا، جب کھانے سے فارغ ہو کر نبی دائیا اپنے گھروالی تشریف لائے تو میں نے وہ تھیلی
نبی دائیا کے سامنے رکھ دی، نبی دائیا آسے کھاتے میے اور تقسیم کرتے میے یہاں تک کہ تھیلی خالی ہوگئی۔

ر الله صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمَّ سُلَيْمٍ اللهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمَّ سُلَيْمٍ (١٣.٧١) حَدَّثُنَا ابْنُ آبِي عَدِي عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمَّ سُلَيْمٍ

فَاتَنَهُ بِتَمْرٍ وَسَمْنٍ وَكَانَ صَائِمًا فَقَالَ أَعِيدُوا تَمُرَكُمْ فِي وِعَائِهِ وَسَمْنَكُمْ فِي سِقَائِهِ ثُمَّ قَامَ إِلَى نَاحِمَةِ الْبَيْتِ فَصَلَّى رَكُّعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ ثُمَّ دَعَا لِأُمَّ سُلَيْمٍ وَلِأَهْلِهَا بِخَيْرٍ فَقَالَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي خُوَيْصَةً قَالَ وَمَا هِيَ قَالَتُ خَادِمُكَ آنَسٌ قَالَ فَمَا تَرَكَ خَيْرٌ آخِرَةٍ وَلَا دُنْيَا إِلَّا دَعَا لِي بِهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقُهُ مَالًا

وَوَلَدًّا وَبَارِكُ لَهُ فِيهِ قَالَ فَمَا مِنُ الْأَنْصَارِ إِنْسَانٌ اَكْثَرُ مِنِّى مَالًا وَذَكَرَ اَنَهُ لَا يَمُلِكُ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً غَيْرَ خَاتَمِهِ قَالَ وَذَكَرَ أَنَّ ابْنَتَهُ الْكُبْرَى أُمَيْنَةَ آخْبَرَتُهُ آنَهُ دُفِنَ مِنْ صُلْبِهِ إِلَى مَقْنَمِ الْحَجَّاجِ نَيْفًا عَلَى عِشْرِينَ

وَمِالَةٍ [صححه البحارى (١٩٨٢)، وابن حبان (٩٩٠، و٧١٨)]. [انظر: ١٢٩٨٤]. (١٢٠٧) حضرت انس ناتفت مروى ہے كما كي مرتبہ في عليه احضرت المسليم ناتف كي بهال تشريف لائے، انہول نے نبي عليهم

(۱۷-۱۱) معرب اور کمی پیش کیانہ ہی دایدا اس دن روزے سے تھے اس لئے فرمایا کہ مجورین اس کے برتن میں اور کمی اس کی کے سامنے مجورین اور کمی پیش کیانہ ہی دایدا اس دن روزے سے تھے اس لئے فرمایا کہ مجورین اس کے برتن میں اور کمی اس ک

بالٹی میں واپس ڈال دو، پھر گھر کے ایک کونے میں کھڑ ہے ہوکر آپ ٹالٹیڈانے دور کعت نماز پڑھی، ہم نے بھی نی ملیٹا کے ساتھ نماز پڑھی، پھر نی ملیٹا نے حصرت اسلیم ٹاٹھا اور ان کے اہل خانہ کے لئے دعا وفر مائی، حضرت اسلیم ٹھٹھانے عرض کیا یارسول

مار پر کی ، ہر بی سیاسے سرت ہم ہے، نبی مالیاں نے پوچھاوہ کیا ہے؟ عرض کیا آپ کا غادم انس ، اس پر نبی مالیا نے دنیاوآ خرت الله مالی نامی نامی خوری جومیرے لیے نہ ما تکی ہو، اور فر مایا اے اللہ! اسے مال اور اولا دعطاء فر ما اور ان میں برکت عطاء فر ما،

چنانچہاس کے بعد انصار میں ہے کوئی فخص مجھ سے زیادہ مالدار نہ تھا، حالانکہ قبل ازیں وہ اپنی انگوتھی کےعلاوہ کس سونا چاندی کے مالک نہ تھے،اورخود کہتے ہیں کہ مجھے میری بڑی امینہ نے تنایا ہے کہ حجاج بن پوسف کے آنے تک میری نسل میں سے

اكِ سَوِين عزائداً وَى فُوت بوكرون بو عِلَى آيِن -(١٢.١٧) حَدَّثُنَا ابْنُ آبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ آتَ هَ هُلَ حَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَرَ مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا يَحُوا مِنْ سَبْعَ عَشُرَةً أَوْ عِشْرِينَ شَعْرَةً فِي مُقَدَّم لِحُيَّتِهِ وَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَشِنْ بِالشَّيْبِ لَمْ يَرَ مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا يَحُوا مِنْ سَبْعَ عَشْرَةً أَوْ عِشْرِينَ ضَعْرَةً فِي مُقَدَّم لِحُيَّتِهِ وَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَشِنْ بِالشَّيْبِ فَقِيلَ لِأَنْسِ آشَيْنَ هُوَ قَالَ كُلُكُمْ يَكُرَهُهُ وَلَكِنْ خَضَبَ آبُو بَكُو بِالْحِثَّاءِ وَالْكُتَمِ وَخَضَبُ عُمَرُ بِالْحِثَّاءِ فَقِيلَ لِأَنْسِ آشَيْنَ هُوَ قَالَ كُلُكُمْ يَكُرَهُهُ وَلَكِنْ خَضَبَ آبُو بَكُو بِالْحِثَّاءِ وَالْكَتَمِ وَخَضَبُ عُمَرُ بِالْحِثَّاءِ

[صحیح اسناده البوصیری وقال الألبانی: صحیح (الن ماحة: ٣٦٢٩)]. [انظر: ١٣١٠٩، ١٢٩٨٧، ١٢٩٨١]. - سرح مد کم فخص : ده در الس طالع به مراک کرانی طالع دختاب لگات تنم انهول نے فرمایا کہ نبی علیہ

المسلم ا

کی مبارک ڈاڑھی کے اگلے مصے میں صرف سترہ یا ہیں بال سفید تھے، اور ان پر بڑھا بے کاعیب نہیں آیا، کسی نے پوچھا کہ کیا، بڑھا یا عیب ہے؟ انہوں نے فرمایا تم میں سے ہرفض اسے ناپند سمحتا ہے، البتہ حصرت صدیق اکبر ڈاٹھ مہندی اور وسمہ کا

خفاب لگاتے تھے جبکہ حضرت عرفت ہونی مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔ (۱۲.۷۸) حَدَّثْنَا ابْنُ أَبِی عَدِیٍّ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ اَنْسٍ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی بَیْتِهِ فَاطَّلَعَ إِلَیْهِ

رَجُلُ فَاهُوى إِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ مَعَهُ فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ [انظر: ١٢٨٦١ /١٢٢٨]: (١٢٠٧٨) حفرت الس فالتوسة مروى بركه ايك مرتبه في طايعًا النبيّ محريش بيشي بوئ تنتي كرايك آدى آكرسي موراخ س

اندرجها كَنْ لَكَا، نِي طَيِّهِ فَ إِنْ مِنْ يَكُرْ ي بولَى تلمى الله و عارى تووه آدى يَجِي بث كيا-(١٢.٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِي عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَحْمَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَقَ مِنْهُ

شُعُلًا فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكَ فَلَمَّا فَقَى دَعَاهُ فَحَمَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ تَحْمِلَنِي قَالَ فَأَنَا أَخُلِفُ لَأَخْمِلَنَكَ وَاعره عبد بن حميد (١٣٩١). قال شعيب: اسناده صحيح]. وانظر: ٢٨٦٦، ١٣٥٠٥].

آخلف لآخملنگ [احرحه عبد بن حمید (۱۳۹۱). قال شعیب: اسناده صحیح]. [انظر: ۲۸۶۱، ۱۳۵۰]. (۱۲۰۷۹) جفرت انس تانظے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت ایوموی اشعری تانظ نے نبی عالیا سے سواری کے لئے کوئی جانور

ما تگا، نی طینا اس وقت کسی کام میں معروف تھے، اس لیے فرمادیا کہ بخدا! میں تمہیں کوئی سواری نہیں دوں گا، لیکن جب وہ پلٹ کر جانے گئے ایس واپس بلایا اور ایک سواری مرحمت فرمادی، وہ کہنے گئے یارسول اللہ تا ایکی آپ نے توقعم کھائی تھی کہ جھے

كولى سوارى نبيس دير معيى؟ فرمايا اب م كماليتا مول كرهميس سوارى ضرور دول كا-(١٢٠٨٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ أَنَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى سَائِلُكَ عَنْ قَلَاثٍ خِصَالٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا تَبِيَّ فَالَ سَلُ قَالَ مَا أَوَّلُ

آشُرَاطِ السَّاعَةِ وَمَا آوَّلُ مَا يَأْكُلُ مِنْهُ آهُلُ الْجَنَّةِ وَمِنُ آيْنَ يُشْهِهُ الْوَلَدُ آبَاهُ وَأُمَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخْبَرَنِى بِهِنَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّكَامِ آنِفًا قَالَ ذَلِكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ مِنْ الْمَكَرِيكَةِ قَالَ آمَّا أَوَّلُ آشَرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَخُورُجُ مِنْ الْمَشُوقِ فَتَحْشُرُ النَّاسَ إِلَى الْمَغُرِبِ وَآمَّا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ مِنْهُ آهُلُ الْجَنَّةِ زِيَادَةُ كَبِدِ

حُوتٍ وَأَمَّا شَبَهُ الْوَلِدِ أَبَاهُ وَأُمَّهُ فَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَوْآةِ نَزَعَ إِلَيْهِ الْوَلَهُ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَوْآةِ نَزَعَ إِلَيْهِ الْوَلَهُ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَوْآةِ مَاءَ الرَّجُلِ نَزَعَ إِلَيْهِ الْوَلَهُ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَوْآةِ مَاءَ الرَّجُلِ نَزَعَ إِلَيْهِا قَالَ اللّهُ وَآتَكُ رَسُولُ اللّهِ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهُتُ وَإِنَّهُمْ إِنْ يَعْلَمُوا بِإِسْلَامِي يَبْهُتُونِي عِنْدَكَ قَارُسِلُ إِلَيْهِمْ فَاسُالُهُمْ عَنِّى أَيُّ رَجُلٍ ابْنُ سَلَامٍ فِيكُمْ قَالَ اللّهُ مِنْ وَابْنُ حَيْرِنَا وَعَالِمُنَا وَابْنُ عَلَيْهِ أَلَهُ مِنْ وَابْنُ حَيْرِنَا وَعَالِمُنَا وَابْنُ عَلِيمِنَا وَأَفْقَهُنَا وَابْنُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ آمُنْهَ لَكُمْ وَابُونُ عَلَيْهُ أَلُوا عَيْرُنَا وَابْنُ حَيْرِنَا وَعَالِمُنَا وَابْنُ عَلِيمِنَا وَأَفْقَهُنَا وَابْنُ عَيْرِنَا وَعَالِمُنَا وَابْنُ عَلَيْهِ أَلُوا عَيْرُنَا وَابْنُ حَيْرِنَا وَعَالِمُنَا وَابْنُ عَلَيْهِ فَقَالَ آمُنْهَ لَوَالْمَا فَنَا اللّهُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَخَوْجَ ابْنُ سَلَامٍ فَقَالَ آشَهُدُ أَنْ لَا إِلّهُ اللّهُ وَآنَ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّهِ قَالُوا شَرَّنَا وَابْنُ شَرِّنَا وَابْنُ جَاهِلِنَا فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ هَذَا الّذِي وَالْمَالِمُ اللّهُ مِنْ ذَلِكَ قَالُ وَابْنُ جَاهِلُنَا وَابْنُ جَاهِلِنَا فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ هَذَا الّذِي كُولُوا مُؤْلًا وَابْنُ شَرِّنَا وَابْنُ جَاهِلِنَا فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ هَذَا الّذِي كُنْتُ الْنَعُوقُ فَى مِنْهُ [صححه البعارى (٣٣٦٩)، وابن حبان (٢١٦١)]. [انظر: ٢٠١١، ٢٠١٤) أَلْسُلُهُمُ عَنْدًا اللّذِي

(۱۲۰۸۰) حضرت انس ٹائٹا سے مروی ہے کہ نی طائیا کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام ٹائٹا بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے یا رسول اللہ کا ٹائٹا کا میں آپ سے تین با تیں پا چھتا ہوں جنہیں کسی نی کے علاوہ کو کی ٹیمل جا تیا، نی طائیا نے فرطایا پوچھو، انہوں نے کہا کہ قیامت کی سب سے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھا تا کیا چیز ہوگی؟ اور بچہ اپنے ماں باپ کے مشابہہ کیسے ہوتا ہے؟ نی طائیا نے فرطایا ان کا جواب جھے ابھی ابھی حضرت جریل طائیا نے تایا ہے،عبداللہ کہنے گئے کہ وہ تو فرشتوں میں یہودیوں کا دشمن ہے۔

نی طینا نے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت تو وہ آگ ہوگی جوشرق سے نکل کرتمام لوگوں کومغرب میں جمح کر لے اور اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا مجھلی کا جگر ہوگی ، اور بچے کے اپنے مال پاپ کے ساتھ مشابہہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اگر مردکا'' پانی'' عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو وہ بچے کو اپنی طرف تھنے لیتا ہے، اور اگر عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو وہ بچے کو اپنی طرف تھنے لیتا ہے، اور اگر عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو وہ بچے کو اپنی طرف تھنے لیتی ہے ، یہ من کر عبد اللہ کہنے گئے کہ میں اس بات کی گوائی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول جی ، یہ کر کہنے گئے یا رسول اللہ کا اللہ تال باعد صفے والی قوم جیں ، اگر انہیں کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول جی پر طرح کے الزام لگائیں گے، اس لئے آپ ان کے پاس پیغام بھیج کم میں این سلام کی آ آ دی ہے ، اس لئے آپ ان کے پاس پیغام بھیج کر آئیں بلا سے اور میرے متعلق ان سے ہو چھے کہ تم میں این سلام کی آآ دی ہے؟

چنانچہ ہی طینا نے انہیں بلا بھیجا، اوران سے ہو جہا کہ عبداللہ بن سلام تم میں کیا آ دی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم میں سب سے بہتر ہے اور سب سے بہتر کا بیٹا، ہماراعالم اور عالم کا بیٹا ہے، ہم میں سب سے بردافظیمہ ہے اور سب سے برد علی سب سے بہتر کا بیٹا، ہماراعالم اور عالم کا بیٹا ہے، ہم میں سب سے بردافظیمہ ہے اللہ اسے بیا کہ دیا ہم میں سب سے برحضرت عبداللہ بن سلام ڈائٹو نے اور ان کے سامنے کلمہ پڑھا، بین کروہ کہنے لگے کہ بیہم میں سب سے برتر کا بیٹا ہے اور ہم میں جالل اور جالل کا بیٹا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام ڈائٹو نے فر مایا ای چیز کا جمعے برد ہم میں جالل اور جالل کا بیٹا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام ڈائٹو نے فر مایا ای چیز کا جمعے اور اس سے بدتر کا بیٹا ہے اور ہم میں جالل اور جالل کا بیٹا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام ڈائٹو نے فر مایا ای چیز کا جمعے

مُنْ الْمُ الْمُنْ الْمِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا الْهُزَمَ الْمُسْلِمُونَ يَوْمَ حُنَيْنِ نَاذَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ قَدْ كَفَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ قَدْ كَفَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ قَدْ كَفَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتَ إِنْ دَنَا مِنْى آحَدُ مِنْ الْمُشُوكِينَ بَعَجْتُهُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وُدُولَ مَنْ الْمُشُوكِينَ بَعَجْتُهُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمْ سُلَيْمٍ قَالَتَ إِنْ ذَنَا مِنِّى آحَدُ مِنْ الْمُشُوكِينَ بَعَجْتُهُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَّالَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّالَةُ عَلَى الْمُلْعَلَى الْمُعْلَى الْمُعْتَلِعُ وَالْمَاعِلَى الْمُسْلِمُ الْمُ الْمُلْعَلِمُ الْمُلْعَلِي اللَّهُ عَلَى الْمُلْعِلَى اللَّهُ عَلَى الْمُلْعِلَى الْمُلْعَلِمُ الْمُلْعِي الْمُعْتَلِعُ اللَّهُ عَلَى الْمُلْعَلِمُ الْمُلْعَلِمُ الْمُلْعَلَى الْمُلْعِلَى الْمُلْعِلَى الْمُسْلِمُ الْمُعْتَلِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُلْعِلَى اللَّهُ عَلَى الْمُلْعِلَى الْمُلْعَلِمُ الْمُلْعِلَى الْمُلْعِلَى الْمُلْعِلَى الْمُلْعِلَى الْمُلْعِلَى الْمُلْعِلَى الْمُلْعِلَى الْمُلْعَلِمُ الْمُلْعَلِمُ الْمُسْلِمُ الْمُلْعُلِمُ الْمُلْعِلَى الْمُلْعُلِمُ الْمُلْعِلَى الْمُلْعَلِمُ الْمُلْعُلِمُ الْمُلْعِلَى الْمُلْعِلَى الْمُلْعِلَى الْمُلْعِلَى الْمُلْعِلَى الْمُلْعِلَى الْمُلْعِلَى الْعُلِمُ الْمُلْعِلَى الْمُلْعِلَى الْمُلْعِلَى الْمُلْعِلَى الْمُل

فَقَالَ اللهِ طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللّهِ انْظُورُ مَا تَقُولُ أُمَّ سُلَيْمِ (۱۲۰۸۱) حضرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ جب غزوہ حنین کے دن مسلمان ابتدائی طور پر تکست خوردہ ہو کر بھا گئے گئے، تو حضرت ام سلیم ٹاٹٹانے پکار کرعرض کیا یارسول اللّه کالٹیٹا جولوگ ہمیں چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں، انہیں قبل کروا دیں، نمی مائٹانے

ر مایا اے ام سلیم! اللہ تعالیٰ کافی ہے، تھوڑ دیر بعد حضرت ابوطلہ ناتی تان کے پاس آئے تو ام سلیم بی تھے ہاتھ میں ایک کدال تھی، انہوں نے بوچھاام سلیم! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی شرک میرے قریب آیا تو میں اس سے اس کا پیٹ پھاڑ دوں گی، یہن کروہ کہنے لکے یارسول اللہ کا تا تھیں توسمی کہ ام سلیم کیا کہ رہی ہیں۔

(١٢.٨٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَكَامِ قَالَ لَمَّا أَرَدُتُ أَنْ أُسُلِمَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّى سَائِلُكَ فَقَالَ سَلْ عَمَّا

بَدَا لَكَ قَالَ مُلْتُ مَا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَلَدَّكَرَ الْحَدِيثَ [راحع: ١٢٠٨٠]. (١٢٠٨٢) حضرت انس نَالْمُنْ عمروى م كه بي المينا كي مدينه منورة تشريف آوري كي بعد معفرت عبدالله بن سلام التأثير بارگاه

رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول الله مالی الله مالی ہے تین یا تیں بوچھتا ہوں پھرراوی نے بوری حدیث ذکر کی

(١٢.٨٣) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنُ حُمَيْدٍ وَيَزِيدُ قَالَا أَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ الْعَبُ مَعَ الْفِلْمَانِ فَأَتَانَا وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ عَلَيْنَا وَأَخَذَ بِيَدِى فَبَعَنْنِي فِي حَاجَةٍ وَفَعَدَ فِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ عَلَيْنَا وَأَخَذَ بِيَدِى فَبَعَنْنِي فِي حَاجَةٍ وَفَعَدَ فِي خَاجَةٍ وَقَعَدَ فِي خَارِهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاللّهُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ قَالَتُ وَمَا هِي قُلْتُ سِرٌ قَالَتُ احْفَظُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ فَلْتُ بَعَنْنِي النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ قَالَتُ وَمَا هِي قُلْتُ سِرٌ قَالَتُ احْفَظُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَّهُ قَالَ فَمَا حَدَّنْتُ بِهِ أَحَدًّا بَعُدُ [انظر: ١٢٠١٥،١٠]. (١٢٠٨٣) حفرت انس ناليُّ فرماتے بیں کہ ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہاتھا، اس دوران نبی بلیٹا تشریف لے آئے اور ہمیں سلام کیا، پھر میراہاتھ پکڑ کر مجھے کسی کام ہے بھیج دیا اور خودایک دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں واپس آ المیہ اور وہ پیغام پہنچا دیا جو نبی بلیٹا نے دے کر مجھے بھیجا تھا، جب میں کھرواپس پہنچا تو حضرت ام سلیم ناہی (میری والدہ) کہنے المیں کہ اتی دیر کیوں لگا دی؟ میں نے ہمایا کہ نبی بلیٹا نے اپنے کسی کام ہے بھیجا تھا، انہوں نے یو جھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ریدایک راز ہے، انہوں نے کہا کہ پھرنی طائیوا کے رازی حفاظت کرنا، چنانچداس کے بعد میں نے بھی وہ کسی کے سامنے بیان

مناهامًا وفيال يسيوسرتم كي حير rrr كي مستندانيس بين مالك عينة كي

(٦٢.٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ انْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَسْلِمُ قَالَ أَجِدُنِي كَارِهًا قَالَ أَسْلِمُ وَإِنْ كُنْتَ كَارِهًا [انظر: ٢٨٩٩].

(۱۲۰۸۴) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نی مائیلانے ایک آ دی ہے اسلام قبول کرنے کے لئے فرمایا ،اس نے کہا کہ جھے

پندنبیں ہے، نی الیان نے فر مایا پیندند مجمی موتب مجمی اسلام قبول کراو۔ (١٢٠٨٥) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

﴿ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّبَحَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيثَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [صححه البحاري\(٥١٥)، ومسلم

(۱۲۰۸۵) حضرت انس ٹاٹنڈ ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله مَاکاتِیم نے ارشاد فر مایامبعد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ

(١٢.٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ ٱبِي عَدِيًّ عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ لَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ مُنَّاجِ رَبَّهُ فَلَا يَتْفُلَنَّ آحَدٌ مِنْكُمْ عَنْ يَمِينِهِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فَلَا يَتْفُلُ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَنْحُتَ قَلَامَيْهِ [صححه البحارى (٢٤١)، ومسلم (٤٩٣)، وأمن

(۱۲۰۸۷) حضرت انس ٹٹاٹٹڑ سے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے ارشا دفر مایا جب تم میں سے کوئی مخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے

رب سے مناجات کرر ماہوتا ہے،اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی شخص اپنی وائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب

یااینے یا دُل کے ینچےتھوکا کرے۔

(١٢.٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِثًى عَنْ سَعِيدٍ (ح) وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَعْنَى عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ

عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ آتَاهُ رِعُلٌ وَذَكُوَانُ وَعُصَيَّةُ وَبَنُو لِحُيَانَ فَزَعَمُوا أَنَّهُمْ قَدْ ٱسْلَمُوا فَاسْتَمَلُّوهُ عَلَى قَوْمِهِمْ فَآمَدَّهُمْ نَبِيٌّ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ يَوْمَئِلٍ بِسَبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ آنَسٌ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ فِي

زَمَانِهِمْ الْقُرَّاءَ كَانُوا يَخْطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ فَانْطَلَقُوا بِهِمْ حَتَّى إِذَا أَتُوْا بِئِرَ مَعُونَةَ غَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلَى هَذِهِ الْآخْيَاءِ رِعْلٍ

وَذَكُوَانَ وَعُصَيَّةً وَيَنِي لِحُيَانَ قَالَ قَالَ قَالَ قَادَةُ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ أَنَّهُمْ قَرَنُوا بِهِ قُرْآنًا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثٍ إِنَّا قَرَأْنَا بِهِمْ قُرْآنًا بَلِّهُوا عَنَّا قَوْمَنَا وَإِنَّا قَدُ لَقِينَا رَبَّنَا لَمَرَضِى عَنَّا وَآرْضَانَا ثُمَّ رُفِعَ ذَلِكَ بَعْدُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَم

. فُمَّ نُسِخَ ذَلِكَ أَوْ رُفعَ [صححه البحاري (٣٠٦٤)]. [انظر: ١٣٧١٨]. (١٢٠٨٤) حضرة انس خلف سرم وي سرك في طلق كرماس قبيل رعل، ذكوان،

(۱۲۰۸۷) حضرت انس فالنزے مروی ہے کہ نی طابع کے پاس قبیلہ رعل، ذکوان، عصیہ اور بولیان کے کھولوگ آئے اور بید ظاہر کیا کہ وہ اسلام قبول کر چکے ہیں، اور نی طابع سے اپنی قوم پر تعاون کا مطالبہ کیا، نی طابع نے ان کے ساتھ سز انصاری

محابہ ٹانگا تعاون کے لئے بھیج دیئے ، معزت انس ٹائٹ کہتے ہیں کہ ہم انہیں'' قراء'' کہا کرتے تھے، یہ لوگ دن کوککڑیاں کا شح اور رات کونماز میں گذار دیتے تھے، وہ لوگ ان تمام معزات کو لے کر روانہ ہو گئے، راستے میں جب وہ'' بیرمعونہ'' کے پاس مہند دنیں نامساری مدیدہ میں ساتھ ہے کہ ان انہیں ہے کہ انہ مائٹ کی سیانات میں مکاٹٹ کی مہمد تھے تھے کہ

پنچے تو انہوں نے محابہ کرام ٹفکٹا کے ساتھ دھوکہ کیااور انہیں شہید کردیا، نبی ملیٹھ کو پہنہ چلاتو آپ مکالٹیٹانے آیک مبینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور مل، ذکوان، عصبہ اور بنولویان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے۔

حضرت انس نگائڈ کہتے ہیں کہ ان محابہ ٹانگائے کہ جملے کہ' ہماری قوم کو ہماری طرف سے یہ پیغام پہنچا و کہ ہم اپنے رب سے ل چکے، وہ ہم سے راضی ہو کمیا اور ہمیں بھی راضی کردیا'' ایک عرصے تک قرآن کریم میں پڑھتے رہے، احد میں ان ک

ر ١٢.٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنُ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَالْخَفَّافُ عَنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنُ آنَسٍ آنَّ لَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ ٱلْوَامِ يَرُفَعُونَ آبْصَارَهُمُ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ وَاشْتَذَ قَوْلُهُ فِي

وَيِلْكَ حَتَّى قَالَ لَيُنتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخطفَنَ آبْصَارُهُمْ [صححه البحارى (٥٠٠)، وابن خزيمة: (٤٧٥)، وابن حبان (٢٨٤)]. [انظر: ٢١٧٨، ١٢١٧، ١٢١٧، ٢٤٥٦].

(۱۲۰۸۸) حفرت انس فالفاسے مروی ہے کہ نی واقع نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دوران نماز آسان کی طرف تکا ہیں اضا کرو کھتے ہیں؟ نی واقع نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ اس سے باز آجا کیں ورندان کی بصارت

(١٢.٨٩) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى وَعَبْدُ الْوَهَابِ الْحَقَّافُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ آنَ نَبِى اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السَّجُودِ وَلَا يَفْتَرِشُ آحَدُكُمُ ذِرَاعَيْهِ كَالْكُلْبِ [صححه البحارى (٣٢٥)، ومسلم (٤٩٣)، وابن حبان (١٩٢٦، ١٩٢١، و ١٩٢٧)]. [انظر: ١٢١٧، ١٢٨٤، ١٢٨٢، ١٣٠٢، ١٣١٢، ١٣١٢، ١٣٢١، ١٣٢١،

۱۳۶۵، ۱۳۹۳، ۱۳۹۳، ۱۳۹۳، ۱۳۹۳، ۱۳۹۳، ۱۳۹۳، ۱۳۹۳، ۱۸،۱۳۹۰، ۱۱،۱۲۰). (۱۲۰۸۹) حضرت انس تالفت مروی ہے کہ نی ملیا نے فر مایا مجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرو، اورتم میں سے کوئی شخص کتے

کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔ میں دور میں بلا دور دور دور دروز دریا نے اور دریا ہے۔

﴿ ١٢.٩٠) حَدَّثُنَا ابْنُ إِلَى عَدِى عَنْ سَعِيدٍ وَابُنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْوَهَابِ الْخَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ قَالَ إِنِّى لَآذُخُلُ الصَّلَاةَ وَآلَا أُرِيدُ أَنْ أُطِيلَهَا فَٱسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَٱتَجَاوَزُ

فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةٍ وُجُدِ أُمَّهِ مِنْ بُكَائِهِ [صححه البحاري (٧٠٩)، ومسلم (٤٧٠)، وابن حزيمة:

(١٦١٠)، وابن حيان (٢١٣٩)].

(۹۰ ۱۲۰) حضرت انس بخانیئا ہے مردی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا بعض اوقات میں نماز شروع کرتا ہوں اورارادہ ہوتا ہے کہ لمبی نماز پڑھاؤں، کیکن پھرکسی بیچے کے رونے کی آ واز آتی ہےتو میں اپنی نماز کو مختصر کردیتا ہوں ، کیونکہ میں جا نتا ہوں کہ اس کی ماں

اس کے رونے کی وجہ ہے گئی پریشان ہور بی ہوگی؟

﴿ ١٢.٩١ ﴾ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دَخَلَ يَوْمَ الْفُعْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اقْتُلُوهُ [صححه البحاري (١٨٤٦)، ومسلم (١٣٥٨)، وابن عزيمة: (٣٠٦٣)، وابن حبان (٣٧١٩)].

(۱۲۰۹۱) حضرت انس نگافتاہے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی طیکا جب مکہ کرمہ میں داخل ہوئے تو آ پ مُلَافِّتا نے خود پکن رکھا

تھا، کسی مخص نے آ کر بتایا کہ ابن نطل خان کعبے پردوں کے ساتھ چمنا ہواہے، نبی علیظ نے فر مایا چربھی اسے قل کردو۔

(١٣.٩٢) قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَفِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ يَعْنِي مَالِكٍ قَالَ وَلَمْ يَكُنُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِهِ

مُخْرِمًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ

(۱۲۰۹۲) عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے امام مالک مکھٹا کے سامنے جوحدیث پڑھی تھی ،اس میں بیمی تھا کہ اس دن نبی ملیکا

حالت احرام ميں ندينے، واللہ اعلم _

﴿ ١٣.٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ أَبِي بَكُرٍ قَالَ سَٱلْتُ ٱنَسَ بُنَ مَالِكٍ كَيْفَ كُنتُهُ

تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيُوْمِ يَعْنِي يَوْمَ عَرَفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ [صححه البحارى (٩٧٠)، ومسلم (١٢٨٥)، وابن حبان

(٣٨٤٧)]. [انظر: ٢١ ٥٠١، ٥٥، ١٣٥].

(۱۲۰۹۳) محد بن الى بكر كہتے ہيں كديس نے حضرت انس الكائلات يو چھا كدم فدك دن آپ لوگ كيا كررہے تھے؟ انہوں نے

فرمایا کہ نبی ملین^{وں کے} ساتھ ہم میں سے پچھلوگ جلیل کہدرہے تھے،ان پربھی کوئی تکیرنہ ہوتی تھی اور بعض تکبیر کہدرہے تھے اوران

(١٢.٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَـٰلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلْهَا مِانَةَ عَامٍ لَا يَقُطَعُهَا قَالَ فَحَذَّثُتُ بِهِ آبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةً يُحَدِّثُ بِهِ [صححه البحاري (٣٢٤٤) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٤١٧

مَنْ الْمَ الْمُرْنُ بْلِ يُعِيدُ مِنْ اللَّهُ اللّ

17597 . 171 . 175 . 179 . 1

(۱۲۰۹۳) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ تی ایشانے فر مایا جنت میں ایک ور خت ایبا ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار

(١٢.٩٥) حَدَّكَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزُّهْوِتِى عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الدُّبَاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَآنُ يُنْبَذَ فِيهِ [صححه البحاري (٨٧٧ه ٥)، ومسلم (١٩٩٢)]. [انظر: ١٢٧١٤].

(١٢٠٩٥) حفرت انس فالله عصروى بركم بي اليات دباء اور مرفت سے اور اس ميں نبيذ پينے سے منع فرمايا ہے۔

(١٢.٩٦) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنُ الزُّهُوِى عَنُ آنَسٍ قَالَ آخِرُ نَظُرَةٍ نَظُرُتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ كَشَفَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ خَلْفَ آبِى بَكُو لِنَظَرْتُ إِلَى وَجُهِهِ كَالَّهُ وَرَقَهُ مُصْحَفٍ فَأَرَادَ النَّاسُ أَنْ يَتُحَرَّكُوا فَآشَارَ إِلَيْهِمُ أَنْ آثُبُتُوا وَيَلْقَى السَّجْفَ وَتُوكُمَّى فِى آخِرٍ ذَلِكَ الْيَوْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وانظر:

.[1717: 10 - 71 . . . 7 . 71 . 1 . 771 . 37 1 71].

(۱۲۰۹۱) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ وہ آخری نظر جو میں نے نبی طبیع پر کے دن ڈالی، دہ اس طرح تھی کہ نبی میلیا نے اپ جرو مبارکہ کا پردہ بٹایا، لوگ اس وقت حضرت صدیق اکبر ٹھٹٹ کی امامت میں نماز اداکر دہے تھے، میں نے نبی میلیا کے چرو مبارک کودیکھا تو وہ قرآن کا ایک کھلا ہوا صفح موں ہور ہاتھا، لوگوں نے اپنی جگدسے حرکت کرنا جابی، لیکن نبی میلیا نے

ہر ہورے دریاں دورہ رہ ان ابید کا حکم دیا ، اور پر دولائا لیا اور ای دن آپ تا گاؤاد نیا کے دخصت ہوگئے۔ انہیں اشارے سے اپنی جگہ رہنے کا حکم دیا ، اور پر دولائا لیا اور ای دن آپ تا گاؤاد نیا کے دخصت ہوگئے۔

(١٢.٩٧) حَلَّكْنَا سُفْيَانُ عَنُ الزَّهْرِيِّ سَمِعَهُ مِنْ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَجِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهْجُرَ آخَاهُ قُوْقَ ثَلَاثٍ

[صحبحه البحاري (۲۰۷٦) ومسلم (۲۰۵۹) وابن حبان (۳۶۰ه)]. [انظر: ۲۷۲۱ ۲۰۱۲ ۲۰۱۲ ۲۰۱۲ [۲۲۲۱]]

(۱۲۰۹۷) حضرت انس ڈھٹنے سے مروی ہے کہ نبی طفائے فر مایا آگی میں قطع تعلقی ، بغض، پشت چھیرنا اور حسد نہ کیا کرواور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بین کرر ہا کرو،اورکسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی کرنا حلال نہیں ہے۔

(١٢.٩٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزُّهُرِيِّ سَمِعَهُ مِنْ آنسِ قَالَ سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَجُرِسَ شِقَّهُ الْآيْمَنُ فَلَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ فَحَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَصَلَّى قَاعِدًا وَصَلَّيْنَا فَعُودًا فَلَمَّا فَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا

هِفَهُ الآيمَنُ قَدَّعُكُنَا عَلَيْهُ نَعُودَهُ فَحَضَرَتُ الصَّلَاهُ فَصَلَى فَاعِدًا وَصَلَيْنَا فَصَى الصَّلَ الصَّلَ الْمُعَانُ مَرَّةً فَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا وَكَالَ سَفِيَانُ مَرَّةً فَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا فُعُودًا أَجْمَعُونَ [صححه البحاري (٥٠٥)،

(۱۲۰۹۸) حفرت انس ٹائٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابق محمور سے سے گر پڑے جس سے دائیں جھے پرزخم آ گیا، ہم

لوگ عیادت کے لئے نبی ملیدا کے پاس آئے ،اسی دوران نماز کاوفت آگیا، نبی ملیدا نے بیٹھ کرنماز پڑھائی اور ہم نے بھی بیٹھ کر

نماز ردھی ، نماز سے فارغ ہوکر نبی ملیّھانے فرمایا امام تو ہوتا ہی اس لئے ہے کداس کی افتداء کی جائے ،اس لئے جب وہ تھبیر كيزتم بحي تكبيركهو، جب وه ركوع كري توتم بهي ركوع كرو، (جب وه يجده كري توتم بهي يجده كرو) جب وهسّيع اللّهُ لِمَنْ

حَمِدَهُ كَجِنْوتُمْ رَبُّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ كَهِو،اور جب وه بينه كرنماز پڑھے تو تم سب بھی بینه كرنماز پڑھو۔

(١٢.٩٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزُّهُرِيِّ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ السَّاعَةِ فَقَالَ مَا ٱغْدَدُتَ لَهَا قَالَ مَا ٱغْدَدُتُ لَهَا مِنْ شَيْءٍ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً مَا ٱغْدَدُتُ لَهَا كَثِيرَ شَيْءٍ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللَّهُ

وَرَسُولَهُ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنُ آحَبُّ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخُرَى ٱلْتَ مَعَ مَنْ ٱحْبَبْتَ [انظر: ٢٧٧٢]. [صحه

مسلم (٢٦٣٩)، وابن حبان (٦٣٩)].

(١٢٠٩٩) حفرت الس المائظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کھنے لگایا رسول اللہ تا اُنتا ہے اس مائل موگ ؟ نی طال نے فر مایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیانہیں کرر کھے،

البته اتى بات ضرور ہے كەملى الله اوراس كے رسول سے محبت كرتا ہوں ، نبى مايك نے فرما يا كه انسان قيامت كے دن اس مخص ' کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

(١٢١٠) حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنُ الزُّهُوِيِّ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتُ

الصَّكَرةُ فَابْدَوُوْا بِالْعَشَاءِ [صححه البحاري (٦٧٢)، ومسلم (٥٥٧)، وابن حبان (٦٦٠)]. [انظر: ١٢٦٧].

(۱۲۱۰۰) حفرت الس فالله عروى ب كه ني وليان فرمايا جب رات كا كمانا سائة المائة والمركم موجاع توبيل

(١٢١٠) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنُ الزُّهُرِيِّ سَمِعَهُ مِنُ آتَسِ قَالَ فَلِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَآنَا ابْنُ عَشْرٍ وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ وَكُنَّ أُمُّهَاتِي تَحُثَّنِي عَلَى حِدُمَتِهِ فَلَخَلَ عَلَيْنَا فَلَحَلَنْنَا لَهُ مِنْ شَاقٍ دَاجِنٍ وَشِيبَ لَهُ

مِنْ بِنُو فِي الدَّادِ وَٱغْرَابِيٌّ عَنْ يَعِينِهِ وَٱبُو بَكُرِ عَنْ يَسَادِهِ وَعُمَرُ نَاحِيَةً فَشَوِبَ دَمُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَّرُ أَعْطِ أَبَا بَكُي فَنَاوَلَ الْأَعْرَابِيَّ وَقِالَ الْآيْمَنُ فَالْآيْمَنُ و قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً الزُّهْرِيُّ الْبَالَا آلَسْ

[صححه البحاري (٢٠٥٢)، ومسلم (٢٠٢٩)، وابن حَبَانَ (٥٣٣٣)]. [انظر: ٥٤١٢، ٩٠، ١٣٠٥].

(۱۲۱۰) حفرت الس ناتی سے مروی ہے کہ نبی مانی اجب مدینہ منورہ تشریف لائے تو میں دس سال کا تھا، جب دنیا تھے رخصت

ہوئے تو بیں سال کا تھا، میری والدہ مجھے نبی مانی کی خدمت کی ترغیب دیا کرتی تھیں، ایک مرتبہ نبی طانی ہمارے گھرتشریف لائے،ہم نے ایک پالتو بکری کا دودھ دو ہااور گھر کے کئوئیں میں سے پانی لے کراس میں ملایا اور نبی علیقا کی خدمت میں پیش کر

دیا، نبی طایق کی دائیں جانب ایک دیہاتی تھا، اور بائیں جانب حضرت صدیق اکبر طائعتی مصرت عمر طائعت بھی ایک کونے میں

مُنالاً اللهُ عَنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ الل ہے، نی ملیکا جب اسے نوش فر ما چکے تو حضرت عمر ہاتھائے عرض کیا کہ بیا ابو بکر کو دے دیجئے ،لیکن نبی ملیکا نے دودھ کا وہ برتن

و پہاتی کودے دیا اور فرمایا پہلے دائیں ہاتھ والے کو، پھراس کے بعد والے کو۔

(١٢١٠٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزُّهْرِيِّ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِتَمْرٍ وَسَوِيقٍ [صححه

ابن حبان (٢٦١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٤)، وابن ماحة: ٩٠٩)].

(۱۲۱۰۲) حضرت انس والفؤ سے مروی ہے کہ نبی علیظانے حضرت صفیہ والفؤ کا ولیمہ تھجوروں اور ستو سے کیا۔

(١٢١٠٢) حَدَّثَنَا سُفُيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بُنَ مَيْسَرَةَ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُهُمَا يَقُولَانِ سَمِعْنَا ٱنْسًا يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ ٱرْبَعًا وَبِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكُعَتَيْنِ [صححه البحارى

(١٥٤٧)، ومسلم (٦٩٠)، وابن حيان (٢٧٤٦)]. [انظر: ١٢١٢١، ٢٨٤٩، ٢١٣١].

(۱۲۱۰۳) حضرت انس والفزيسے مروى ہے كەمىں نے نبی عائيلا كے ساتھ مديند منور ہيں جار ركعتيں اور ذوالحليف ميں دور كعتيں

یریانی کاایک ڈول بہادو۔

(١٢١٠٤) حَلَّتُنَا سُفُيَانُ حَلَّتَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكُرٍ سَمِعَ آنَسًا يُحَدِّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ يَتْبَعُ الْمَيْتَ ثَلَاثٌ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ [صححه البحاري

(۲۵۱٤)، ومسلم (۲۹۲۰)، وابن حبان (۲۱۰۷)، والحاكم (۲/۷۱)].

(۱۲۱۰۴)حضرت ائس ڈٹائٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشا دفر مایا میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں اس کے اہل خانہ، مال اوراعمال، دو چیزیں واپس آ جاتی ہیں اورایک چیز اس کے ساتھ رہ جاتی ہے، اہل خانہ اور مال واپس آ جاتا ہے اور اعمال باقی

(١٢١٠٥) حَدَّثَنَا سُلْمَيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثِنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ أَنْسٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ كَانَ عِنْدَنَا فِي الْبَيْتِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فِي بَيْتِنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱتَاهُمُ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِهِمْ وَصَلَّتُ أُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا

(١٢١٠٥) حضرت الس اللفظ سے مروی ہے كدا يك مرتبه ميں نے ايك يليم بچے كے ساتھ "جو ہمارے تھر ميں تھا" نبي عليه كے پيجھے نماز پڑھی ،اس وقت نبی علیظاہمارے گھر تشریف لائے تھے،اور حضرت اسلیم ٹاٹنانے ہمارے پیچھے کھڑے ہو کرنماز پڑھی۔ (١٣٠٦) حَلَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ آنَسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرِيقُوا عَلَيْهِ ذَنُوبًا أَوْ سَجُلًا مِنْ مَاءٍ [صححه البخارى (٢٢١) ومسلم (٢٨٤)]. [انظر: ٦٥١١، ٩٩٠١١] (۱۲۱۰۲) حضرت انس ڈائٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی نے آ کرمسجد نبوی میں پیٹا ب کردیا، نبی ملیٹا نے فرمایا اس

هُ مُنْ الْهَ اَمُونُ مِنْ اللهِ صَلَّى اللهِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهُرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِنِى الْمُحَلِّفَةِ رَكُعَتَيْنِ [صححه البحارى (٤٧)، ومسلم (٦٩٠)، وابن حبان

(۲۷٤٣)]. [انظر: ۲۲۹۹۰].

(۱۲۱۰) حضرت انس ٹائٹا سے مروی ہے کہ میں نے نبی طبیا کے ساتھ مدینہ منورہ میں ظہر کی جارر کعتیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی دور کعتیں پڑھی ہیں۔

(١٢١.٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي أَيُوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكُرٍ وَعُمَرَ فَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ بِ الْحَمْدُ [راحع: ١٢٠١٤].

(۱۲۱۰۸) حفرت انس ٹاٹٹئا ہے مروی ہے کہ میں نے نبی مائٹا اور خلفاءِ ثلاثہ ٹٹاٹٹا کے ساتھ نماز پڑھی ہے، بید حفرات نماز میں قراءت کا آغاز "المحمدلله رب العلمین" ہے کرتے تھے۔

(١٢١.٩) حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنُ يَحْيَى قِيلَ لِسُفُيَانَ يَعْنِى سَمِعَ مِنُ أَنَس يَقُولُ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْٱنْصَارَ لِيُقْطِعَ لَهُمُ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا حَتَّى تُقُطِعَ لِإِخُوانِنَا مِنُ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَنَا فَقَالَ إِنَّكُمُ سَتَلْقُونَ بَعْدِى الْآرَةُ فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقُونِي [صححه البحارى(٢٣٧٦) وابن حبان(٧٢٧٥ و٢٧٧١)].[انظر:٢٩١٦،١٢٧٣٦]

(١٢١١) حَدَّقَنَا سُفَيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنُ ايُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ صَبَّحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ الْحَدِيثُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ ثُمَّ آحَالُوا يَسْعَوُنَ إِلَى الْحِصْنِ وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ خَرِبَتُ خَيْبُرُ إِنَّا إِذَا يَسْعَوُنَ إِلَى الْحِصْنِ وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ كَبَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ خَرِبَتُ خَيْبُرُ إِنَّا إِذَا لَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُونِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُونِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَنَ اللَّهُ عَنَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَنْ الْحُمُولُ اللَّهُ عَلَى اللَ

سُفْيَانُ مُحَمَّدٌ وَٱلْحَمِيسُ يَقُولُ وَالْجَيْشُ [صححه البحاري (٢٩٩١)]. [انظر: ٢٦٩٩].

(۱۲۱۱) حفرت الس ٹاکٹوئے سے مروق ہے کہ نبی مائیلا غزوہ خیبر کے لئے ضیح کے وقت تشریف لے گئے ،لوگ اس وقت کا م پر نکلے ہوئے تنے ، وہ کہنے لگے کہ محمد اورلٹکر آ گئے ، پھر وہ اپنے قلعے کی طرف بھا گئے لگے ، نبی مائیلا نے اپنے ہاتھ بلند کر کے تین مرتبہ اللہ اکبر کہااور فرمایا خیبر پر باد ہو گیا جب ہم کمی قوم کے محن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی منج پڑی بدترین ہوتی ہے ، وہاں بہتی میں ہمیں گدھے ہاتھ لگائے ، ہم نے انہیں پکالیا ،کین نبی مائیلا نے فرمایا اللہ اوراس کا رسول تمہیں پالتو گدوں سے منال) اَمُرْبِيْ بَيْنِي مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ الل

رَبِ إِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَرِيَّةٍ مَا وَجَدَ (١٣١١) حَدَّلَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَرِيَّةٍ مَا وَجَدَ

عَلَيْهِمْ كَانُوا يُسَمَّوُنَ الْقُرَّاءَ قَالَ سُفْيَانُ نَزَلَ فِيهِمْ بَلِّغُوا قَوْمَنَا عَنَّا آنَا قَدْ رَضِينَا وَرَضِى عَنَّا قِيلَ لِسُفْيَانَ فِي آمُولُ لِسُفْيَانَ فَرَلَ فِيهِمْ بَلِّغُوا قَوْمَنَا عَنَّا آنَا قَدْ رَضِينَا وَرَضِى عَنَّا قِيلَ لِسُفْيَانَ فِي آمُولُ إِنْ مِعُونَةَ [انظر: ٨٥ -١٢١١ / ١٢١٨ ، ١٣٦٨] وراحع: ١٢١١١].

ولیکس مونت می سی بین میں بین میں اور میں اس میں بین میں اس میں ہوا، جتنا بیر معونہ والے الشکر پر ہوا، اس الشکر کے لوگوں کا الااا) حضرت انس ٹائٹ مروی ہے کہ نبی مائی کو کسی الناز کا تناد کھ نہیں ہوا، جتنا بیر معونہ والے الشکر پر جمیان میں کے بارے سے آیت نازل ہوئی تھی کہ ہماری قوم کو ہماری طرف سے سے پیغام پہنچا دو کہ ہم

نام ہی سراء پر مید طاہ اوران میں بورے یہ یک دول میں اس میں ہوگئے اور اس نے ہمیں خوش کردیا۔ اپنے پر دردگار سے راضی ہو گئے اور اس نے ہمیں خوش کردیا۔

(١٢١١٢) قُرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ عَاصِمًا قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا وَجَدَ عَلَى السَّبُعِينَ الَّذِينَ أُصِيبُوا بِبِثْرِ مَعُونَةَ

(١٢١١٢) حضرت انس طائفًة مروى ہے كه نبي عليها كوكسى نشكر كا تنا د كانبيں ہوا، جتنا بيرمعونه والے نشكر پر ہوا۔

ر ۱۲۱۱۲) عُرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعُتُ عَاصِمًا عَنُ آنَسِ قَالَ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِنَا قَالَ سُفْيَانُ كَأَنَّهُ يَقُولُ آخَى [صححه البحارى (۲۲۹٤)، ومسلم (۲۰۲۹)، المُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِنَا قَالَ سُفْيَانُ كَأَنَّهُ يَقُولُ آخَى

وابن حبان (٤٥٢٠)]. [انظر: ٢٤٩٩، ١٢٥٠٠، ١٢٤٠٩]. (١٢١١٣) حضرت انس تلافظ سے مروی ہے کہ نبی ملیقائے مہاجرین وانصار کے درمیان مواخات ہمارے گھر میں فرمائی تھی۔

(١٢١١٣) حَفَرَتُ اللَّهُ عَنُ التَّيْمِيِّ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ لَهُ حَادٍ يُقَالُ لَهُ (١٢١١٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ التَّيْمِيِّ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ لَهُ حَادٍ يُقَالُ لَهُ انْجَشَةُ وَكَانَتُ أُمُّ آنَسٍ مَعَهُمْ فَقَالَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ بِالْقُوَارِيرِ [صححه مسلم (٢٣٢٣)، وابن حبان

(۵۸۰۰، و۷۰۸ه)]. [انظر: ۱۲۸۳۰، ۱۲۸۳۰].

(۱۲۱۱۳) حضرت انس ڈائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی طائبا ایک سفر میں تھے، نبی ایٹا کا ایک حدی خوان تھا'' جس کا نام انجشہ تھا'' وہ امہات المومنین کی سواریوں کو ہا تک رہا تھا، حضرت انس ڈائٹؤ کی والدہ بھی ان کے ساتھ تھیں، نبی علیا نے فر مایا انجشہ! ان آ مجینوں کو آہتہ لے کرچلو۔

(١٢١١٥) حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّى بِالْبَيْدَاءِ لَبَيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ (١٢١٥) مَعًا [صححه ابن حبان (٣٩٣٣). قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٩٦٩)،

والترمذی: ۸۲۱)]. [انظر: ۱۶۰۲،۱۲۹۰۱]. (۱۲۱۱۵) حضرت انس را تفوی سے کہ میں نے نبی طبیقا کومقام بیداء میں جج وعمرہ کا تلبیدا کھے پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ

وَسَلَّمَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَنَحَرَ هَذِيهُ حَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ وَقَالَ سُفِيانُ مَرَّةً وَأَعْطَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَنَحَرَ هَذِيهُ حَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ وَقَالَ سُفِيّانُ مَرَّةً وَأَعْطَى الْحَالِقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ وَسَلَّمَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَنَحَرَ هَذِيهُ حَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ وَقَالَ سُفِيّانُ مَرَّةً وَأَعْطَى الْحَالِقَ شِقَهُ الْأَيْمَنَ وَسَلَّمَ جَمْرَةَ الْعَظَى الْحَالِقَ شِقَهُ اللَّهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْرَةً الْعَظَاهُ النَّاسَ [صححه مسلم (١٣٠٥)، وابن حزيمة: (٢٩٢٨)، وابن حزيمة: (٢٩٢٨)، وابن حزيمة: (٢٩٢٨).

(۱۲۱۱۷) حضرت انس ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی علیہ جب جمرہ عقبہ کی رمی اور جانور کی قربانی کر چکے توسینگی لگوائی اور بال کا نیخ والے کے سامنے پہلے سر کا داہنا حصہ کیا، اس نے اس حصے کے بال تراشے، نبی علیہ انے وہ بال حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹٹو کو د دیئے، پھر بائیں جانب کے بال منڈوائے تو وہ عام لوگوں کو دے دیئے۔

(١٢١١٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ ابْنِ جُدُعَانَ عَنُ أَنَسٍ قَالَ أَهْدَى أُكَيْدِرُ دُومَةَ لِلنَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ يَعْنِي حُلَّةً فَأَعْجَبَ النَّاسَ حُسُنُهَا فَقَالَ لَمَنَادِيلُ سَعُدٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ أَوْ أَحْسَنُ مِنْهَا [احرحه الحميدى (٢٠٣) قال شعب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۲۱۱) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ اکیدردومہ نے نبی طابیہ کی خدمت میں ایک جوڑ اہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر بجب کرنے گئے، نبی طابیہ نے فرما یا سعد کے رومال' جوانہیں جنت میں دیئے گئے ہیں' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔ (۱۲۱۸) حَدَّنَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبْنِ جُدْعَانَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالِ اَلْهِ عِلْنِي یَا آنسُ مَسِسْتَ یَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَمَدَا وَسَلَّمَ بِیَدِكَ قَالَ نَعَمُ قَالَ آرِنِی اُقْبَلُهَا [احرجہ البحاری می الأدب المفرد (۹۷٤). قال شعیب: حسن لغیرہ و مذا

(۱۲۱۱۸) ابن جدعان مُینظ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ثابت مُینظ نے حضرت انس دُلاٹن سے عرض کیا کہ اے انس! کیا آپ نے نی نبی طینیا کے دست مبارک کو اپنے ہاتھ سے چھوا ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا تو ثابت مُینظ نے کہا کہ مجھے وہ ہاتھ دکھا یئے کہ میں اسے بوسد دوں۔

(١٢١١٩) قُرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ مِنِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنُ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَصَوْتُ آبِي طَلُحَةَ فِي الْجَيْشِ حَيْرٌ مِنُ فِنَةٍ [انظر: ١٣٧٨].

(۱۲۱۹) حضرت انس ٹائٹؤے مروی ہے کہ نبی طیا نے فرمایا نظر میں ابوطلحہ ٹائٹؤ کی آ واز بی کئی لوگوں سے بہتر ہے۔ (۱۲۱۲) حَدَّثَنَا سُفُیانُ قَالَ سَمِعَ قَاسِمٌ الرَّحَّالُ آنسًا یَقُولُ دَخَلَ النَّبِیُّ عَلَیْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ خَوِبًا لِبَنِی النَّجَادِ وَکَانَ یَقُضِی فِیهَا حَاجَةً فَخَرَجَ إِلَیْنَا مَذْعُورًا آوُ فَزِعًا وَقَالَ لَوْلَا آنُ لَا تَدَافَنُوا لَسَالُتُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَی آنُ یُسْمِعَکُمْ مِنْ عَذَابِ آهُلِ الْقُبُورِ مَا آسُمَعَنِی [احرجہ الحمیدی (۱۱۸۷) قال شعیب: اسنادہ صحیح].

(۱۲۱۲۰) حضرت انس ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا کہ پندمنورہ میں بنونجار کے سی ویرانے میں تشریف لے گئے،

المن المائه المرابعة المنظمة ا وہاں نبی ملیکا قضاء حاجت کے لئے جایا کرتے تھے ،تھوڑی دیر بعد نبی ملیکا گھبرائے ہوئے ہمارے پاس آئے اور فرمایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو فن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے بیدعاء کرنا کہ وہتہیں بھی عذابِ قبر کی آ واز سنادے۔

(١٢١٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثِنِي مَعْمَرٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطِيفُ بِنِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ يَغْتَسِلُ غُسُلًا وَاحِدًا [صححه ابن حبان (٢٢٩) وقال ابن عزيمة: (اذا حبر غريب، وقال شعيب: اسناده

صحيح]. [انظر: ١٢٩٥٧].

(۱۲۱۲) حضرت انس ڈاٹٹنا سے مروی ہے کہ نبی طبیقا ممجھی بھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٢١٢٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مَيْسَرَةً وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولَان سَمِعْنَا أَنَسًا يَقُولُ صَلَّيْتُ 'مَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ ٱرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكُعَتُيْنِ [راجع: ٣٠١٠٣].

(۱۲۱۲۲) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا کے ساتھ مدینه منورہ میں جا ررکھتیں اور ذوالحلیفہ میں دور کھتیں

(١٢١٢٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ إِدُرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بُنَ فُلْفُلِ قَالَ سَأَلْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ عَنُ الشُّرْبِ فِى الْأُوْعِيَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَفَّتَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ قُلْتُ وَمَا الْمُزَلَّتَةُ قَالَ الْمُقَيَّرَةُ قَالَ قُلْتُ فَالرَّصَاصُ وَالْقَارُورَةُ قَالَ مَا بَأْسٌ بِهِمَا قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ نَاسًا يَكُرَهُونَهُمَا قَالَ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ فَإِنَّ كُلَّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ قُلْتُ لَهُ صَدَفْتَ السُّكُو حَرَامٌ فَالشَّوْبَةُ وَالشُّرْبَتَانِ عَلَى طَعَامِنَا قَالَ مَا ٱسْكُرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ وَقَالَ الْحَمْرُ مِنْ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَاللَّرَةِ فَمَا خَمَّرْتَ مِنْ ذَلِكَ فَهِيَ الْخَمْرُر [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٣٠٨/٨)].

(۱۲۱۲۳) مختار بن فلفل مُسَلَيْهُ كہتے ہیں كه ايك مرتبه ميں نے حضرت انس ڈائٹنا سے پوچھا كه برتنوں ميں پينے كاكياتكم ہے؟ انبول نے جواب دیا کہ نی الیا نے اور مرفت ' سے منع کرتے ہوئے فر مایا ہے کہ ہرنشہ آور چیز حرام ہے، میں نے یو چھا کہ '' مزدت'' سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فر مایا لگ لگا ہوا برتن ، میں نے بوچھا کہ شیشی اور بوتل کا کیا تھم ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ ان دونوں میں کوئی حرج نہیں ، میں نے کہا کہ لوگ تو انہیں اچھا نہیں سجھتے ؟ انہوں نے فر مایا کہ پھر جس چیز میں تتہمیں شک ہو،اسے چھوڑ کروہ چیز اختیار کرلوجس میں تمہیں کوئی شک نہ ہو، کیونکہ ہرنشہ آور چیز حرام ہے، میں نے عرض کیا کہ آپ نے بجا فر مایا که نشه حرام ہے، کیکن کھانے کے بعد ایک دوگھونٹ بی لینے کا کیا تھم ہے؟ فر مایا نشه آور چیز خواہ تھوڑی ہویا زیادہ ،حرام ہے،اور فر مایا کہ شراب انگور سے بھی بنتی ہے، تھجور،شہد، گندم، جواور کئی سے بھی بنتی ہے،ان میں سے جس چیز سے بھی ہے،وہ

مُنزالًا اَمُرُانُ بِلِي مُعَلِّدُ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَ

(١٢١٢٤) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بُنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَطَاءِ بُنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَرَّزَ لِحَاجَتِهِ ٱنْيَتُهُ بِمَاءٍ فَيَغْسِلُ بِهِ [صححه البحارى (٢١٧)،

(۱۲۱۲۳) حضرت انس بن ما لک ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیکہ جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں پانی پیش کرتا تھا اور نبی ملیکہ اس سے استنجاء فر ماتے تھے۔

(١٢١٢٥) قُرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ ابْنَ جُدُعَانَ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَصَوْتُ آبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ [انظر: ١٣٧٨].

(۱۲۱۲۵) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فر مایالشکر میں ابوطلحہ ٹائٹٹا کی آ واز ہی کئی لوگوں سے بہتر ہے۔

(١٢١٢٦) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ آخُبَرَنَا آيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بُنِ سَعِيدٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَآيُتُ آحَدًا كَانَ آرُحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِبْرَاهِيمُ مُسْتَرُضَعًا فِي عَوَالِى الْمَدِينَةِ وَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحُنُ مَعَهُ فَيَدُخُلُ الْبَيْتَ وَإِنَّهُ لَيُدَّخِنُ وَكَانَ ظِئْرُهُ قَيْنًا فَيَأْخُذُهُ فَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ قَالَ عَمْرُو فَلَمَّا يَنْطِلِقُ وَنَحُنُ مَعَهُ فَيَدُخُلُ الْبَيْتَ وَإِنَّهُ لَيُدَّخِنُ وَكَانَ ظِئْرُهُ قَيْنًا فَيَأْخُذُهُ فَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ قَالَ عَمْرُو فَلَمَّا لَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ الْبَيْ وَإِنَّهُ مَاتَ فِي النَّذِي فَإِنَّ لَهُ ظِئْرَيُنِ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ الْبَيْ وَإِنَّهُ مَاتَ فِي النَّذِي فَإِنَّ لَهُ ظِئْرَيُنِ وَلَكُمْ لَانَ رَضَاعَهُ فِي النَّذِي فِي النَّذِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ الْبَيْ وَإِنَّهُ مَاتَ فِي النَّذِي فَإِنَّ لَهُ ظِئْرَيْنِ وَاللَّهُ مَاكُ فِي النَّذِي فَي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ الْبَيْ وَإِنَّهُ مَاتَ فِي النَّذِي فَإِنَّ لَهُ طِئْرَيْنِ وَالْمَاعِهُ فِي الْجَنِّةِ [صححه مسلم (٢٣١٦)، وابن حبان (١٩٥٠)].

(۱۲۱۲۱) حضرت انس جھنٹ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے اہل وعیال پر نی علیہ سے بڑھ کرئس کوشفیق نہیں پایا، حضرت ابراہیم جھنٹ عوالی کہ یہ میں دورھ پیتے بچے تھے، نی علیہ انہیں ملنے جایا کرتے تھے، ہم بھی نی علیہ کے ساتھ ہوتے، نی علیہ جب اس کھر میں داخل ہوتے تو وہ دھو کیں ہے بحرا ہوتا تھا کیونکہ خاتون خانہ کا شوہر لوہارتھا، نی علیہ انہیں پکڑ کر پیار کرتے اور پچھوری بعد واپس آ جاتے، جب حضرت ابراہیم میرا بیٹا تھا، جو بچپن میں بی فوت ہوگیا، بعد واپس آ جاتے، جب حضرت ابراہیم میرا بیٹا تھا، جو بچپن میں بی فوت ہوگیا،

اس کے لئے دودا کیاں مقرر کی گئی ہیں جو جنت میں اس کی مدت رضاعت کی تحیل کریں گی۔ (۱۲۱۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنِ ٱلْحَبَرَنَا ٱنْسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْلِدِ بْنِ مَالِمُ قَالَ يَا رَسُولَ الْجَارُودِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِمُ قَالَ يَا رَسُولَ

اللَّهِ إِنِّى أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِى بَيْتِى وَتُصَلَّىَ فِيهِ قَالَ فَآتَاهُ وَفِى الْبَيْتِ فَحُلٌّ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ فَآمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ [صححه ابن حبان (٢٩٥). وحسن اسناده البوصيرى، وقال الألبانى:

صحيح (ابن ماجة: ٢٥٧)]. [انظر: ٢٣٢٨].

(۱۲۱۲) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ میرے ایک چھانے ایک مرتبہ نی طینا کی کھانے پر دعوت کی ، اور عرض کیا یا رسول محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مناله مَرْن بل يَسْدُ مَرَى اللهُ عَلَيْهُ وَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَهُم اللهُ عَلَيْهُ وَهُم المنظم الماري خواہش ہے كہ آپ ميرے گھر ميں كھانا كھائيں اوراس ميں نماز بھی پڑھيں، چنانچہ نبی طابِیہ تشریف لائے،

و ماں کو میں ایک چٹائی پڑی ہوئی تھی جو پر انی ہو کر کالی ہو چکی تھی ، نبی مائیلانے اسے ایک کونے میں رکھنے کا تھم دیا ، اسے جھاڑا

مکیااوراس پر پانی چیزک دیا گیا ، پھر نبی طائیھانے وہاں نماز پڑھی اور ہم نے بھی نبی طائیھا کے ساتھ نماز پڑھی۔

﴿ ١٢١٢٨) حَلَّانَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً أَنَّ آنَسًا حَذَّلَهُمْ أَنَّ النّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ ٱقُوَامٍ يَرْفَعُونَ ٱبْصَارَهُمْ فِي صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قُولُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنُ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَ ٱبْصَارُهُمْ

(۱۲۱۲۸) حضرت انس ٹاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایالوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہیں اٹھا کر و کھتے ہیں؟ نبی طائیہ نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فر مایا کہ لوگ اس سے باز آجا کیں ورنہ ان کی بصارت ا چک

(١٢١٢٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ

يَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيٌّ وَيَتَوَضَّأُ بِمَكُوكٍ [صعحه البحاري (٢٦٤)]. [انظر: ١٢١٨٠، ١٢٣٤، ١٢٣٩، ۲ ۱۳۲۱، ۲۳۲۳، ۵۰ ، ۱۵، ۱۳۹۹. [انظر: ۱۳۷۵].

(Irire) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا اور ان کی اہلیہ محتر مدایک ہی برتن سے مسل کرلیا کرتے تھے، نبی ملیکی پانچ مکوک پانی ہے مسل اورایک مکوک پانی سے وضوفر مالیا کرتے تھے۔

(١٢١٣) حَلَّتُنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَلَّتْنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًا فَتَبِعَهُ آبُو بَكُو وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ الْجَبَلُ فَقَالَ اسْكُنْ عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِلَّيقٌ

وَشَهِيدَانِ [صححه البخاري (٣٦٧٥)، وابن حبان (٦٨٦٥، و ٢٩٠٨). وقال الترمذي: حسن صحيح].

(۱۲۱۳۰) حضرت انس ڈٹاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیکا احدیہاڑ پر چڑھے، آپ مُلَاٹِیُٹا کے پیچھے بیچھے حضرت ابو بکر وعمر و عثان ٹٹائٹٹر بھی تھے ہاکی وم پہاڑ ملنے لگا، نبی طایقانے اسے فر مایا سے پہاڑ ابھتم جا کہ تھھ پرایک نبی ،ایک صدیق اور دوشہید ہیں۔

(١٦٦٣) حَلَاثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ عَنُ الْآغُمَشِ عَنُ آبِي سُفْيَانَ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ النّبِيُّ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكُثِرُ أَنُ يَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبَّتُ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ فَهَلُ تَخَافُ

عَلَيْنَا قَالَ فَقَالَ نَعَمُ إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ أُصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبَهَا [صححه الحاكم (٥٢٦/١) وحسنه الترمذي: وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢١٤٠). قال شعيب: اسناده قوي]. [انظر: ١٣٧٣١].

(۱۲۱۳۱) حضرت انس ٹائٹٹ مروی ہے کہ نبی مالیہ بکثرت بید عاء ما نگا کرتے تھے کہ اے دلوں کو پھیرنے والے ،میرے دل

هي مُناهَا مَرْبِي مِن السِيدِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ کواپنے دین پر ثابت قدمی عطاء فرما، ایک مرتبہ ہم نے عرض کیا یار سول الله مَا اَنْ اِللَّهُ اَمْ اَبْ بِراورا آپ کی تعلیمات پرایمان لائے ہیں، کیا آپ کو ہمارے متعلق کسی چیز سے خطرہ ہے؟ نبی مائیٹا نے فرمایا ہاں! کیونکہ دل اللہ کی انگلیوں میں سے صرف دوانگلیوں کے درمیان ہیں، وہ جیسے جا ہتا ہے انہیں بدل ویتا ہے۔

(١٢١٣٢) حَدَّثَنَا ٱبُو أُسَامَةَ عَنُ سُلَيْمَانَ بُنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ جَاءَ ٱبُو طَلْحَةَ يَوْمَ حُنَيْنِ يُضْحِكُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ٱلْمُ تَرَ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ مَعَهَا خِنْجَرٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعِينَ بِهِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ أَرَدْتُ إِنْ دَنَا مِنَّى أَحَدُّ مِنْهُمْ طَعَنْتُهُ بِهِ

(۱۲۱۳۲) حضرت انس ٹاٹٹائے مروی ہے کہ غز وہ حنین کے دن حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹائی ملیلہ کو ہنسانے کے لئے آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! امسلیم کوتو دیکھیں کہ ان کے پاس حنجر ہے، نبی طائیا نے ان سے پوچھا کہ اے امسلیم! تم اس کا کیا کروگی؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس سے اس کا پیٹ بھاڑ دوں گی۔

(١٢١٣٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قُلْنَا لِأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ مَا أَنْكُرْتَ مِنْ حَالِنَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْكُرْتُ أَنَّكُمْ لَا تُقِيمُونَ الصُّفُوفَ [صححه البحارى

(۲۲٤)]. [انظر: ۱۲۱٤۸].

(۱۲۱۳۳) بثیر بن بیار بھنا کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت انس ٹاٹٹ سے عرض کیا کہ آپ کودور نبوت کے حالات سے مارے حالات میں کیا تبدیلی محسوں ہوتی ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ مجھے بیچ پر بہت عجیب آئتی ہے کہتم لوگ مفیں سیدھی نہیں رکھتے۔

(١٢١٣٤) حَدَّثَنَا ٱبُو مُعَاوِيّةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحُولُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتُبُوّا مَفْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

(۱۲۱۳۴) حضرت انس ٹائٹٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے ارشا دفر مایا جو مخص میری طرف جان بو جھ کرکسی جھوٹی بات کی نسبت كرے،اسے اپنا محكانہ جنم ميں بنالينا جا ہے۔

(١٢١٣٥) حَدَّثَنَا ٱبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مِسْحَاجُ الطَّبِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ النَّبِيّ

عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ فِي سَفَرٍ فَقُلْنَا زَالَتُ الشَّمْسُ أَوْ لَمْ تَزُلُ صَلَّى الظُّهُو ثُمَّ ارْتَحَلَ (۱۲۱۳۵) حضرت انس ڈائٹا سے مروی ہے کہ ہم لوگ جب نبی عائیں کے ساتھ کسی سفر میں ہوتے تو کہتے تھے کہ زوال منس ہو گیا یا

نہیں، نبی ملیّاا ظہریرہ ھے کرکوچ فر ماتے تھے۔

(١٢١٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِينٌ قَدُ خُضِبَ بِاللِّمَاءِ ضَرَبَهُ بَعْضُ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ فَقَالَ لَهُ وَمَا لَكَ قَالَ

فَقَالَ لَهُ فَعَلَ بِي هَوُلَاءِ وَفَعَلُوا قَالَ فَقَالَ لَهُ جِبُرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ٱتُحِبُّ أَنْ أُرِيَكَ آيَةً قَالَ نَعَمُ قَالَ فَنَظَرَ إِلَى شَجَرَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْوَادِي فَقَالَ ادْعُ بِتِلْكَ الشُّجَرَةِ فَدَعَاهَا فَجَانَتْ تَمُشِي حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ مُرْهَا

فَلْتَرْجِعُ فَأَمَرَهَا فَرَجَعَتُ إِلَى مَكَانِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبِي [صحح اسناده .

البوصيري، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٨ ٠ ٤). قال شعيب: اسناده قوي].

(۱۲۱۳۷) حفرت انس رفائظ سے مروی ہے کہ ایک ون حضرت جریل طیفا، نبی علیفا کی خدمت میں حاضر ہوئے ، نبی علیفا اس وقت ملین بیٹے تھے اورخون میں لت پت تھے، پھھاال مکدنے آپ ملائے اُکو مارا تھا،حضرت جریل علیہ نے پوچھا کہ آپ کوکیا ہوا؟ نبی علیٰ اِن او کوں نے میرے ساتھ بیسلوک کیا ہے ،حضرت جبریل علیٰ النے عرض کیا کہ کیا آپ چاہیں گے کہ میں

آپ کوایک مجزه دکھاؤں؟ نی ملیا نے اثبات میں جواب دیا، حضرت جریل ملیا نے وادی کے بیچے ایک درخت کی طرف

د مکھا اور کہا کہ اس درخت کو بلائیے ، نبی ملیکا نے اسے آ واز وی تو وہ چلتا ہوا آیا اور نبی ملیکا کے سامنے کھڑا ہو گیا ،حضرت جريل اليَّلِهِ نے عرض كيا كه اب اسے واپس جانے كاحكم ديجئے ، نبي ماليِّها نے اسے حكم ديا تو وہ واپس چلا گيا ، بيرو مكھ كرنبي ماليَّها نے

فرمایامیرے لیے یہی کافی ہے۔ (١٢١٢٧) حَدَّثْنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثْنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثْنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُحْلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنُ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ [صححه البحاري (٢٨٢٣)، ومسلم (٢٧٠٦). [انظر: ١٢١٩٠].

(۱۲۱۳۷) حفرت انس ڈاٹٹؤ ہے مروی ہے کہ نبی مالیقا ہید دعاء کیا کرتے تھے کہا ہے اللہ! میں لا حیاری، ستی، ہزولی، بڑھا ہے،

بکل اور عذاب قبرے آپ کی بناہ میں آتا ہوں اور زندگی اور موت کی آ زمائش ہے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔ (١٢١٣٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا جَعُفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةً فَأُصِيبَ وَإِنَّ عَيْنَيْهِ لَتَذُرِفَانِ ثُمَّ أَخَذَهَا خَالِدٌ مِنْ غَيْرٍ إِمْرَةٍ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا يَسُرُّنِي أَنَّهُمْ عِنْدَنَا أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّهُمْ

أَنَّهُمْ عِنْدُنَّا [صححه البحاري (٢٧٩٨)]. [انظر: ١٢١٩٦]. (۱۲۱۳۸) حفرت الس ڈٹائٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابیا نے خطبہ دیتے ہوئے ہمیں خبر دی کہ زید نے جینڈ ا پکڑ الکین شہید ہو گئے ، پھر جعفر نے پکڑالیکن وہ بھی شہید ہو گئے ، پھرعبداللہ بن رواحہ نے اسے پکڑالیکن وہ بھی شہید ہو گئے ، پھر خالد نے

کسی سالاری کے بغیر جھنڈا پکڑااور اللہ بنے ان کے ہاتھ پرمسلمانوں کو فتح عطاء فرمائی ،اور مجھے اس بات کی خوشی نہیں ہے کہ وہ مارے یاس ہی رہتے۔ (١٢١٣٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ٱخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنْ حُمَّيْدِ بْنِ زَاذَوَيْهِ قَالَ قَالَ آنَسُ بْنُ مَالِكٍ نُهِينَا أَوْ قَالَ

مُنْ لِمَا مَنْ مِنْ اللَّهُ اللَّ

أُمِرْنَا أَنْ لَا نَزِيدَ آهُلَ الْكِتَابِ عَلَى وَعَلَيْكُمْ

(١٢١٣٩) حفرت انس والفؤس مروى ہے كہ بى طايقانے جميں تھم ديا ہے كدابل كتاب كے سلام كے جواب مين "وعليم" سے

(١٢١٤) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مُتَقَارِبَةً وَصَلَاةُ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى مَدَّ عُمَرُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ [انظر: ١٣١،٦١،١٣١٦، ١٣٥٠].

(۱۲۱۴۰) حضرت انس ڈائٹئا ہے مروی ہے کہ نی مایشا کی ساری نمازیں قریب قریب برابر ہوتی تھیں، اس طرح حضرت صدیق

ا کبر ڈاٹٹؤ کی نمازیں بھی الیکن حضرت عمر ڈاٹٹؤنے فجر کی نماز طویل کر تا شروع فر مائی۔

(١٢٦٤١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا ٱيُّوبُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سُئِلَ أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ ثُمَّ سُيثِلَ بَعْدَ ذَلِكَ مَرَّةً أُخْرَى هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا [صححه البحاري (١٠٠١)، ومسلم (٦٧٧)].

(۱۲۱۴) ابن سیرین مینید کہتے ہیں کہ سی مخص نے حضرت انس ڈاٹٹؤ سے پوچھا کہ نی مائیلانے قنوت نازلہ پڑھی ہے؟ انہوں

نے فر مایا ہاں! رکوع کے بعد، دوبارہ یمی سوال ہوا کہ نماز فجر میں قنوت نا زلد پڑھی ہے؟ تو فر مایا ہاں! مجھ عرصے کے لئے رکوع

(١٢١٤٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أنْسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أنْصَافِ أُذُنِّيهِ [صححه مسلم (٢٣٣٨)]. [انظر: ١٢٤٧٢، ١٣٦٤١].

(١٢١٤٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقُتِ

صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ فَأَمَرَ بِلَالًا حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ ثُمَّ ٱسْفَرَ مِنْ الْفَدِ حَتَّى ٱسْفَرَ ثُمَّ قَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الْفَدَاةِ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ أَوْ قَالَ هَذَيْنِ وَقُتُّ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي:

(۱۲۱۳۳) حضرت انس ڈٹاٹٹا سے مروی ہے کسی محض نے نبی مائیٹا سے نماز فجر کا وقت یو چھا تو نبی مائیٹا نے حضرت بلال ڈٹاٹٹا کو

طلوعِ فجر کے وقت تھم دیا اورنماز کھڑی کردی ، پھرا گلے دن خوب روشنی میں کر کے نماز پڑھائی ، اور فرمایا نمازِ فجر کا وقت پوچھنے والا کہاں ہے؟ ان دووتتوں کے درمیان نماز فجر کا وقت ہے۔

(١٢١٤٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ آخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدُ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُنْ الْمَالَاتُرُنُ مِنْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَذَعَةُ هِى أَحَبُ إِلَى مِنْ شَاتَى لَحْمٍ مِنْ جِيرَانِهِ فَكَأَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَذَعَةُ هِى أَحَبُ إِلَى مِنْ شَاتَى لَحْمٍ مِنْ جِيرَانِهِ فَكَأَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَذَعَةُ هِى أَحَبُ إِلَى مِنْ شَاتَى لَحْمٍ قَالَ فَرَخَصَ لَهُ فَلَا آدُرِى بَلَغَتُ رُخُصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا قَالَ ثُمَّ انكُفا رَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ الصَّلاة وَالسَّلامُ إِلَى كُنْشَهُ فِي وَمَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا قَالَ ثُمَّ انكُفا رَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ الصَّلاة وَالسَّلامُ إِلَى كُنْشَهُ فَتَوَزّعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزّعُوهَا مَكُذَا قَالَ أَيُّوبُ [صححه البحارى گئشَيْنِ فَلَبَعَتُهُمَا وَقَامَ النَّاسُ إِلَى خُنَيْمَةٍ فَتَوزّعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزّعُوهَا مَكُذَا قَالَ أَيُّوبُ [صححه البحارى (٩٥٤)، ومسلم (١٩٦٢)]. [انظر: ١٢١٩٥].

(۱۲۱۳۳) حضرت انس بیلی سروی ہے کہ نبی علیہ ان عید الاضی کے دن فر مایا کہ جس محف نے نماز سے پہلے قربانی کر لی ہو،
اسے دوبارہ قربانی کرنی چاہئے ، ایک آ دمی بین کر کھڑا ہوا اور کہنے لگایار سول اللہ کا این کہ ایسا ہے جس میں لوگوں کو عام طور
پر گوشت کی خواہش ہوتی ہے ، پھراس نے اپنے کسی پڑوی کے اس معاطی کا تذکرہ کیا تو ایسامحسوں ہوا کہ نبی علیہ اس کی تصدیق
کررہے ہیں ، پھراس نے کہا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا پچہ ہے جو مجھے دو بکر یوں کے گوشت سے بھی زیادہ محبوب ہے ، نبی علیہ اس نے اسے اس بی کی قربانی کرنے کی اجازت دے دی ، اب مجھے نہیں معلوم کہ بیا جازت دوسروں کے لئے بھی ہے یا نہیں ، پھر
نبی علیہ اس بی کی قربانی کرنے کی اجازت دے دی ، اب مجھے نہیں معلوم کہ بیا جازت دوسروں کے لئے بھی ہے یا نہیں ، پھر
نبی علیہ اس بی کی قربانی کرنے کی اجازت دے اور انہیں ذرح فر مایا ، لوگ '' مال غنیمت'' کے انتظار میں کھڑے ہے ، سوانہوں نے نبی علیہ اسے دو میں نبول کے دوسروں کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ذرح فر مایا ، لوگ '' مال غنیمت'' کے انتظار میں کھڑے ہے ، سوانہوں نے

اسے تقیم کرلیا۔ (١٣١٤) حَدَّثَنَا یَحْیَی بُنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ حَدَّثِنِی ابْنُ شِهَابٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِیَّ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ شَرِبَ وَعَنْ یَمِینِهِ آغْرَابِیِّ وَعَنْ یَسَارِهِ آبُو بَکْرٍ فَنَاوَلَهُ وَقَالَ الْآیْمَنَ فَالْآیْمَنَ [راجع: ١٢١٠]

(۱۲۱۲۵) حضرت انس والتوسيم وي بيك ني اليانيان و دوه والوش فرمايا، بي الياني ك دائيس جانب ايك ديهاتي تفاء اور بائيس جانب حضرت صديق اكبر التوسيقية في اليانيان دوده كاوه برتن ديهاتي كوديد يا اور فرمايا پهلے دائيس باتھ والے كو، پھراس كے بعد والے كو۔

(١٢١٤٦) حَدَّثَنَا يَحْنَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ نَوُقُلِ بُنِ مَسْعُودٍ قَالَ دَحَلْنَا عَلَى أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ فَقُلْنَا حَدِّثُنَا بِمَا سَمِعْتُ مِنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثُ مَنْ كُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثُ مَنْ كُنَّ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثُ مَنْ كُنَّ فِي وَسُلَّمَ عَلَى النَّارِ وَحُرِّمَتُ النَّارُ عَلَيْهِ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَحُبُّ اللَّهِ وَأَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ فَيُحْرَقَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَوْمِ فِي النَّارِ فَيَحُرَقَ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَوْمِ فَي النَّارِ وَحُرِّمَتُ النَّارُ عَلَيْهِ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَحُبُّ اللَّهِ وَأَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ فَيُحْرَقَ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَهُولُ مَنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ يَعُولُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ وَأَنْ يُلُقَى فِي النَّارِ فَيُحْرَقَ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَلُهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَى النَّارِ فَيُحْرَقَ آحَبُ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ مَنْ مُولِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْسَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْ مَنْ يُكُولُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا لَكُولُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَالْمُ لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالَ عَلَيْهُ وَالْعَلَالَةُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ فِي النَّارِ فَيْحُولُ الْعَلَالِي اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى الْعَلَالِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْعَلَالُ عَلَيْهُ اللْعَلَمُ عَلَيْ

(۱۲۱۳۷) نوفل بن مسعود بیشا کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس بھٹھ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ ہمیں کوئی الیں صدیث سنا ہے جو آپ نے نبی ملیا سے خود تی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ملیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے تین چیزیں ایس ہوگا اور جہنم کی آگ برحرام ہوگا اور جہنم کی آگ اس پرحرام ہوگا ، اللہ پرایمان ، اللہ سے عبت اور آگ میں گر کر جل جاتا کفری طرف لوٹ کر جانے سے نور ہو۔

(١٣١٧) حَدَّلَنَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ ٱلْحَبَرَنَا ٱنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَائِطٍ

منالما أمَّهُ وَمَنْ لِيَسِيْ سَرِّم اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ ع لِيَنِي النَّجَارِ فَسَمِعَ صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَقَالَ مَتَى مَاتَ صَاحِبُ هَذَا الْقَبْرِ قَالُوا مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ

لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [راحع: ١٢٠٣٠].

(۱۲۱۳۷) حضرت الس ر التفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملی اللہ یندمنورہ میں بنونجار کے کسی باغ میں تشریف لے گئے ، وہاں

سمی قبر ہے آ واز منائی دی، نبی الیائے اس کے متعلق دریافت فر مایا کہ اس قبر میں مردے کو کب وفن کیا گیا تھا لوگوں نے بتایا کہ یارسول الله مُنَافِیْتُ ایشخص زمانتہ جاہلیت میں دفن ہوا تھا، ہی ملیٹا نے فرمایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو فن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو

میں اللہ سے بید عاء کرتا کہ وہ تنہیں بھی عذاب قبر کی آ واز سنادے۔

(١٢١٤٨) حَدَّثَنَا يَحْنَى عَنْ عُقْبَةَ بُنِ عُبَيْدٍ الطَّاتِي حَدَّثِنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ جَاءَ أَنَسٌ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقُلْنَا لَهُ مَا

ٱنْكُرْتَ مِنَّا مِنْ عَهْدِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا ٱنْكُرْتُ مِنْكُمْ شَيْئًا غَيْرَ ٱنَّكُمْ لَا تُقِيمُونَ

صُفُوفَكُمُ [راجع: ١٢١٣٣].

(۱۲۱۲۸) بشیر بن بیار رئی اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حصرت انس بھاٹھ سے عرض کیا کہ آپ کو دور نبوت کے حالات سے

ہارے والات میں کیا تبدیلی محسوں ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ چیز بہت عجیب لگتی ہے کتم لوگ مفیں سیدھی نہیں رکھتے۔

(١٢١٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِى آبُو التَّيَّاحِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ [صححه البحاري (٢٨٥١)، ومسلم ١٨٧٤)، وابن حبان (٢٧٠٤)].

(۱۲۱۳۹) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ہی البیائے ارشا وفر مایا گھوڑوں کی پیشا نیوں میں برکت رکھ دی گئی ہے۔

(.١٢١٥) حَدَّثَنَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا آبُو التَّيَّاحِ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اسْمَعُوا وَٱطِيعُوا وَإِنْ اسْتُغْمِلَ عَلَيْكُمْ حَبَشِيٌّ كَانَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ [صححه البحاري(٦٩٣)].[انظر:١٢٧٨٢]

(۱۲۱۵۰) حصرت الس والتنظ سے مروی ہے کہ نبی المیا نے ارشاد فرمایا بات سنتے اور مانتے رہو، خواہتم پر ایک حبثی "جس کا

سرکشمش کی طرح ہو''گورنر بنا دیا جائے۔

(١٢١٥١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يُهَادَى

بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالُوا نَلَرَ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا لِنَفْسِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ [راحع: ١٢٠٦٢].

(۱۲۱۵۱) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مردی ہے کہ جناب رسول الله مَنْالْفِیْم نے ایک آ دی کواپے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر

چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہانہوں نے پیدل چل کر حج کرنے کی منت مانی تھی، نبی ملیکھا نے فر مایا الله اس بات سے غنی ہے کہ میخض اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرے ، پھر آپ مَکَافِیزُ کے اسے سوار ہونے کا حکم دیا ، چنانچہ

و هسوار بهوگیا به

١٣٠٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ

حَتَّى نَعَسَ أَوْ كَادَ يَنْعَسُ بَعْضُ الْقَوْمِ [صححه ابن حبان (٢٠٣٥). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر:

۱۲۱۵۲) حضرت انس ڈاٹیئز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا، نبی علیظا ایک آ دمی کے ساتھ مبحد میں تنہائی میں گفتگو

ر مارے تھے جتی کہ چھلوگ سونے لگے۔

١٢١٥٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُيْلَ أَنَسٌ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ

أَنْ نَرَاهُ مُصَلِّيًّا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ [راحع: ١٢٠٣٥]. ۱۲۱۵۳) مید کہتے ہیں کہ می محف نے حضرت انس ڈاٹٹ سے نبی ملیٹا کی رات کی نماز کے متعلق یو چھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم ات کے جس وقت نی ایٹا کونماز پڑھتے ہوئے دیکھنا جا ہتے تھے، دیکھ کتے تھے اور جس وقت سوتا ہوا دیکھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ

١٢١٥٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْبَقِيعِ فَنَاذَى

رَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَمْ أَغْنِكَ قَالَ تَسَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكَنُّوا بِكُنْيَتِي [صححه البحاري

(۲۱۲۱)، ومسلم (۲۱۳۱)، وابن حبان (۵۸۱۳). [انظر: ۲۲۲۲، ۲۲۲۳، ۲۲۲۲، ۲۲۲۱، ۲۲۹۲، ۲۲۹۹۲].

۱۲۱۵۳) حضرت انس ٹائٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالیکا جنت البقیع میں تھے، کہ ایک آ دمی نے'' ابوالقام '' کہہر کسی کو

واز دی، نبی مایشانے چیچے مزکر دیکھا تو اس نے کہا کہ میں آپ کوئہیں مراد لے رہا، اس پر نبی ملیسانے فرمایا میرے نام پر تو اپنا م رکھ لیا کرو الیکن میری کنیت پراپی کنیت ندر کھا کرو۔

١٢١٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَمَّادٍ يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مِنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ فَقَتَلَ آبُو طَلْحَةَ عِشْرِينَ

[انظر: ۱۳۰۸، ۱۳۲۲، ۲۲۲۱، ٤٠٤].

۱۲۱۵۵) حضرت الس بھائنڈے مروی ہے کہ نبی علیہ ان غز وہ حنین کے دن اعلان فرمادیا کہ جو محص کسی کا فرکوئل کرے گا ،اس

اساز دسا مان ای کو ملے گا ، چنانچه حضرت ابوطلحه رفائنو نے ہیں آ دمیوں کوقل کیا۔ ١٣١٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يَغْنِي الْأَنْصَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ دَخَلَ أَعْرَابِيُّ الْمَسْجِدَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَ فَنَهَوْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَأَمَرَ أَنْ يُصَبُّ عَلَيْهِ أَوْ أُهَرِيقَ عَلَيْهِ الْمَاءُ [راحع: ٢١٠٦].

(۱۲۱۵۷) حضرت انس جائٹز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دور نبوت میں ایک دیہاتی نے آ کرمسجد نبوی میں پیشاب کردیا ،لوگوں

نے اسے روکا تو نبی پائیلانے فرمایا اسے چھوڑ دو،اور حکم دیا کداس پریانی کا ایک ڈول بہا دو۔

(١٢١٥٧) حَكَّثَنَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَكَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي إِنَالِهِ ثَلَانًا وَكَانَ أَنَسٌ يَتَنَفَّسُ ثَلَانًا [صححه البحاري (٦٣١٥)،

ومسلم (۲۰۲۸)، وابن حبان (۳۲۹ه)]. [انظر: ۱۲۲۱، ۱۲۳۲، ۱۲۹۵].

(١٢١٥٤) حفرت انس ظائو سے مروی ہے كہ نى مليك تين سانسوں ميں پانى پياكرتے تھے،خود حفرت انس دائو جى تين سانس

(١٢١٥٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنُ الْآخُصَرِ بْنِ عَجْلَانَ حَدَّثِنِي أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا

مِنْ الْكَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكًّا إِلَيْهِ الْحَاجَةَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِنْدَكَ شَيْءٌ فَآثَاهُ بِحِلْسٍ وَقَدَحٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِى هَذَا فَقَالَ رَجُلٌ آنَا آخُذُهُمَا

بِدِرْهَمٍ قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ فَسَكَّتَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا

بِدِرْهَمَيْنِ قَالَ هُمَا لَكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِأَحَدِ ثَلَاثٍ ذِى دَمٍ مُوجِعٍ أَوْ غُوْمٍ مُفْظِعٍ أَوْ فَقْمٍ مُدْقِع [حسنه الترمذي: وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٦٤١)، والترمذي: ١٢١٨)، والنسائي: ٧٩٥٧)].

(۱۲۱۵۸) حضرت انس اللفظ سے مروی ہے کہ ایک انصاری، نبی طبیلا کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی تنکدتی کی شکایت کی ،

نی ملیں نے اس سے فرمایا کہتمہارے پاس کچھ ہے؟ وہ ایک پیالہ اور ایک ٹاٹ لے آیا، نبی ملیں نے فرمایا بیکون خریدے گا؟

ایک آ دمی نے کہا کہ میں ایک درہم میں بید دنوں چیزیں خریدتا ہوں، نی مالیا نے فرمایا ایک درہم سے زیادہ کون دے گا؟ لوگ

خاموش رہے، نی مایتا نے پھر اپنا اعلان دہرایا، اس پر ایک آ دمی کہنے لگا کہ میں دو درہم میں بید دونوں چیزیں خریدتا ہوں،

نبی مایٹھ نے فرمایا بید دونوں چیزیں تمہاری ہو کمیں ، پھر فرمایا سوال کرنا صرف تین میں سے کسی ایک صورت میں حلال ہے، وہ آ دمی

جومرنے کے قریب ہو، وہ قرض جو ہلا دینے والا ہواور وہ فقر وفاقہ جوخاک تشین کردے۔

(١٣٠٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَعَادَةُ عَنْ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُم

وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راحع: ١٢٠١٤].

(١٢١٥٩) حضرت الس فاتنز ہے مروی ہے کہ نبی علیہ اور خلفاء علاقہ تفکہ نماز میں قراءت کا آغاز "الحمدلله رب العلمين

(١٢١٦.) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُـ يَجِيءُ أَحَدُنَا إِلَى بَنِي سَلِمَةَ وَهُوَ يَرَى مَوَاقِعَ نَبْلِهِ [انظر: ١٣١٦٢،١٣٠٩٠، ١٣١٦].

منالم) اَمْرُانُ بَلِي اِسْدِ مَرْمُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

سلمہ کے پاس جاتا تواس وقت بھی وہ اپنا تیرگرنے کی جگہ کو بخو بی دیکھ سکتا تھا۔

(١٢١٦١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ لِأَبِى طَلْحَةَ ابْنَ يُقَالُ لَهُ آبُو عُمَيْرٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَاحِكُهُ قَالَ فَرَآهُ حَزِينًا فَقَالَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّفَيْرُ [احرحم عيد بن حميد (١٤١٥)

والنسائى فى عمل اليوم والليلة (٣٣٢). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٢٩٨، ١٢٩٨]. (١٢١١) حضرت انس التأثير سے مروی ہے كہ حضرت ابوطلحه راتات كا ايك بينا "جس كا بام ابوعمير تقا" جي طبي اس كے ساتھ انسى

نداق كياكرت تنظيم الكدون في طين في المين أسطم كمكن ويكما توفر ما ياات ابوعمير! كياكيا فير؟ (ج يا ، جوم كي تقى) (١٢١٦٢) حَدَّتَنَا يَهُ حَيِّى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُنِلَ أَنْسٌ عَنْ بَيْعِ الشَّمْرِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَ

بَيْعٍ لَمَرَةِ النَّخُلِ حَتَّى تَزُهُوَ قِيلَ لِأَنْسٍ مَا تَزُهُو قَالَ تَحْمَرُ [صححه البحارى (١٤٨٨)، ومسلم (٥٥٥)، وابن حبان (٩٩٠٠)].

واہن حبان (۹۹۰)]. (۱۲۱۷۲) ممید میشید کہتے ہیں کہ سی مخص نے حضرت انس ٹاٹھ سے پھلوں کی تاج کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نی ملیکا نے پھل کینے سے پہلے ان کی تیج سے منع فرمایا ہے۔

(١٣٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَآبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ وَقَالَ آبُو نُعَيْمٍ عَنْ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ قَالَ جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ آبُو بَكْرٍ قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ ٱرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ دَنَا النَّاسُ مِنُ الرِّيفِ وَالْقُرَى قَالَ لِأَصْحَابِهِ مَا تَرَوْنَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ اجْعَلْهَا كَأَخَفٌ الْحُدُودِ فَجَلَدَ

عَمْرُ دُنَا النَّاسُ مِنَ الرِّيْفِ وَالقَرْى قَالَ لِأَصْحَابِهِ مَا تَرُونَ قَالَ عَبْدُ الرَّحَمِنِ اجْعَلَهَ كَاخَفُ الْحَدُودِ فَجَلَدُ عُمْرُ ثُمَّالِينَ [صححه البخارى (٦٧٧٣)، ومسلم (٦٧٠٦)، وابن حبان (٤٤٤٨، و٤٤٩)]. [انظر: ٦٨٣٦، ٢٨٨٦، ٢٨٨٦].

(۱۲۱۷۳) حضرت انس ڈٹاٹٹڈ سے مردی ہے کہ نبی مالیٹا نے شراب نوشی کی سزا میں ٹہنیوں اور جوتوں سے مارا ہے، حضرت ابو بکر صدیق ڈٹاٹٹڈ نے (چالیس کوڑ ہے) مار ہے ہیں، لیکن جب حضرت عمر فاروق ڈٹاٹٹڈ کے دورِ خلافت میں لوگ مختلف شہروں اور بستیوں کے قریب ہوئے (اوران میں وہاں کے اثرات آنے لگے) تو حضرت عمر ٹٹاٹٹٹ نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا کہ اس

کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحن بن عوف النظائے بدرائے دی کہ سب سے کم در ہے کی حد کے برابراس کی سزامقر رکرد یجئے، چنا نچے حضرت عمر ولائٹ نے شراب نوش کی سزااس کوڑے مقر رکردی۔ (١٢٦١٤) حَدَّثَنَا يَحْمَى عَنْ هِ شَامِ بُنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ آنَسِ آنَّ رَجُلًا آتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِعَدِیْرَ فَقَالَ اَکْتُ الْحُمْرَ مَرَّتَیْنِ قَالَ ثُمَّ جَاءً فَقَالَ اَفْنَیْتُ الْحُمْرَ قَالَ اَللَّهُ وَرَسُولَهُ يَنْهَمَانِكُمْ عَنْ بِعَدِیْرَ فَقَالَ اَکْتُ اللَّهِ وَرَسُولَهُ يَنْهَمَانِكُمْ عَنْ

لُحْمِ الْحُمْرِ فَإِنَّهَا رِجْسُ [صححه البحارى (٢٩٩١)، ومسلم (١٩٤٠)]. [انظر: ١٢٢٤١، ١٢٢٠]. محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبه

هِي مُنالِهُ المَدُونُ بِل يَعْدِي مِنْ مِي اللهُ عَلَيْهُ وَمِي اللهُ عَلَيْهُ وَمِي اللهُ عَلَيْهُ وَهِم اللهُ عَلَيْهُ وَهِم اللهِ عَلَيْهُ وَمِنْ مِنْ مَا لَكُ عَلَيْهُ وَهِم اللهِ عَلَيْهُ وَمِنْ مِنْ مَا لَكُ عَلَيْهُ وَمِنْ مِنْ مَا لَكُ عَلَيْهُ وَمِنْ مِنْ مَا لَكُ عَلِيهُ وَمِن (۱۲۱۲) حضرت انس ڈاٹھؤ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی طافیا کے پاس خیبر میں آیا اور دومر تبہ کہا کہ گدھوں کا گوشت کھایا جا ر ہاہے، پھر آیا تو کہنے لگا کہ گدھے ختم ہو گئے ،اس پر نبی ملیٹھ نے منادی کروا دی کداللہ اور اس کے رسول حمہیں گدھوں کے موشت ہے منع کرتے ہیں کیونکہ ان کا گوشت نا یاک ہے۔

﴿ ١٢١٦٥ ﴾ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُغْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَابُنُ جَعْفَرٍ قَالًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ سَأَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ آهُلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ وَحَجَّاجٌ مِثْلَهُ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ أَسْأَلُ قَتَادَةً عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ هَلُ سَمِعْتُهُ مِنْ أَنْسِ [صححه مسلم (٢١٦٣)]. [انظر: ١٣١٨، ٣٣٥٣، ١٣٩١٨، ١٣٩٧٦، ١٤١٤١].

(١٢١٦٥) حفرت الس خافظ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام نفائل نے بی ملیلاسے بید مسئلہ بوجھا کہ اہل کتاب جمیں سلام كرتے ہيں، ہم أنہيں كيا جواب دين؟ ني اليا في فرمايا صرف "و عليكم" كهدديا كرو_

(١٢١٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَاقِ الْحِرْصُ وَالْآمَلُ [صححه البحاري (٦٤٢١)، ومسلم (١٠٤٧)، وابن حبان (٣٢٢٩)]. [انظر:

(۱۲۱۷۱) حضرت انس ڈٹائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مائیٹا نے ارشا دفر مایا انسان تو بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس میں ہمیشہ

رہتی ہیں،ایک ترص ادرایک امید۔ (١٢١٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدُرٍ مَنْ

يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهُلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَ ابْنَىٰ عَفْرًاءَ قَدْ ضَرَبَاهُ حَتَّى بَرَدَ فَآخَذَ بِلِحُيَتِهِ فَقَالَ أَنْتَ أَبُّو جَهُلٍ فَقَالَ وَهَلُ فَوْقَ رَجُلٍ فَتَلْتُمُوهُ أَوْ قَتَلَهُ قَوْمُهُ [صححه البحاري (٣٩٦٢)، ومسلم (١٨٠٠)]. [انظر:

(١٢١٦٤) حضرت الس الانتفاسي مروى ہے كەغزود بدركے دن نبي مايشانے ارشاد فرمايا كون جاكر ديھے گاكدابوجهل كاكيابنا؟ حضرت ابن مسعود ڈکاٹیڈاس خدمت کے لئے چلے گئے ،انہوں نے دیکھا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اسے مار مارکر ٹھنڈا کردیا ہے،حضرت ابن مسعود ڈاٹنڈ نے ابوجہل کی ڈاڑھی پکڑ کرفر مایا کیا تو ہی ابوجہل ہے؟ اس نے کہا کیاتم نے مجھ سے بڑے بھی کسی

(١٢١٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ٱنْسِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَ مَنْ ذًا الَّذِي يُقُرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ ٱبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَحَائِطِي الَّذِي كَانَ بِمَكَّانِ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهِ لَوْ اسْتَطَعْتُ أَنْ أُسِرَّهَا لَمْ أُعْلِنْهَا قَالَ اجْعَلْهُ فِي فُقَرَاءِ أَهْلِكَ [صححه ابن حزيمة: (٢٤٥٨، و٢٥٩) وقال

الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٩٩٧)]. [انظر: ٢٨١٢، ٢٨١٠].

(۱۲۱۸) حضرت انس ٹائٹٹا سے مروی ہے کہ جب بیآیت نا زل ہوئی کہ''تم نیکی کے اعلیٰ در ہے کواس وقت تک حاصل نہیں کر

سكتے جب تك اپنى پنديد ، چيزخرچ ندكرو' اوربيآيت كه' كون بےجوالله كوقرض حسندديتا بے' توحضرت ابوطلحه واللو كنے لكے يارسول الله! ميرافلان باغ جوفلان جكه پر ب، وه الله ك نام پر ديتا مون اور بخدا! أكريمكن موتا كه من استخفى ركھون توجمى

اس کا پتہ بھی نہ لگنے دیتا، نبی مائیلانے فرمایا سے اپنے خاندان کے فقراء میں تقسیم کردو۔ (١٢٦٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَالَ آعُورُ الْعَيْنِ الشَّمَالِ

عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ قَالَ وَكُفُرٌ [انظر: ١٣١١٢].

(۱۲۱۷۹) حضرت انس ٹاٹھئے سے مروی ہے کہ نبی طبی آئے ارشا دفر مایا د جال کی بائیں آئے کھ کانی ہوگی ،اس پرموٹی پھلی ہوگی ،اور اس کی دونوں آ کھوں کے درمیان ' کافر' ککھا ہوگا۔

(١٢١٧) حَلَّتُنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَلَّقَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ ٱقْوَامٍ يَرْفَعُونَ ٱلْصَارَهُمُ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَامِهِمُ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ

لَيْنَتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ [راحع: ١٢٠٨٨]. (۱۲۱۷)حضرت الس التائيز ہے مروی ہے کہ نبی مائيدائے فرما يالوگوں کو کيا ہو گيا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہيں اٹھا کر

د کھتے ہیں؟ نبی علیم نے شدت ہے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہلوگ اس سے باز آ جا کیں ورندان کی بصارت ا چک

(١٢١٧) حَدَّثَنَا يَخْمَى عَنْ شُغْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَجَّى بِكُبْشَيْنِ ٱقْرَنَيْنِ آمُلَحَيْنِ لَقَدُ رَآيَتُهُ يَذُبَعُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ [داجع: ١١٩٨٢].

(۱۲۱۷) حفرت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ نبی ملیّا دو چتکبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے رسمبر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی مالیکا انہیں اپنے ہاتھ سے ذرج کرتے تھے اور ان کے پہلوپر اپنایا وَ اس کھتے تھے۔ (١٢١٧٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِمُوا الرُّكُوعَ

وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَآرَاكُمْ مِنْ بَعْدِى وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَلْتُمْ [صححه البعاري (٧٤٢)، ومسلم (٢٤٠)]. [انظر: ٢٣٤٦، ٢٣٢١، ٢٧٦٢، ١٣٨٧، ١٣٩٢، ١٢٩٢١، ١٤٠١٨]. (۱۲۱۷) حضرت انس ڈاٹھئے سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا رکوع و ہجود کو کھمل کیا کرو، کیونکہ میں بخداشہیں اپنی پشت کے

میچے ہے جی دیکھ رہا ہوتا ہول۔ (١٢١٧٢) حَكَّلُنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَلَّلُنَا قَمَادَةُ عَنْ آنَسٍ عَنْ دَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي

السُّجُودِ وَلَا يَهُسُطُ أَحَدُكُمُ فِرَاعَيْهِ الْبِسَاطُ الْكُلْبِ [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۲۱۷۳) حضرت انس ڈائٹو سے مروی ہے کہ نبی طبیقانے فرمایا مجدوں میں اعتدال برقرار رکھا کرو، اورتم میں ہے کو کی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(١٣١٧٤) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ شَهُرًا بَعُدَ الرُّكُوعِ يَدُعُو عَلَى حَيٍّ مِنْ ٱخْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكهُ [صححه البحارى (٢٨٩)، ومسلم (٢٧٧)، وابن حبان (١٩٨٢)]. [انظر: ١٢٨٨، ٢١٢١، ١٣٣٠، ١٣٣٢، ١٣٦٧، ١٣٦٧، ١٣٦٧١].

(۱۲۱۷) حضرت انس ٹائٹٹا سے مروی ہے کہ آپ مُلاَثِیْکا نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور عرب کے پچھ قبائل پر بدد عاء کرتے رہے پھراسے ترک کردیا۔

(١٢١٧٥) حَدَّثَنَا يَحْمَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَحَلُتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا آنَا بِنَهْرٍ حَافَتَاهُ حِيَامُ اللَّوُلُوِ فَضَرَبُتُ بِيَدِى فِى مَجْرَى الْمَاءِ فَإِذَا مِسْكٌ ٱذْفَرُ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكُوْثَرُ الَّذِى آغْطَاكَ اللَّهُ أَوْ أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ١٢٠٣١].

(۱۲۱۷) حفرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مکاٹی کی نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہمکتی ہوئی مشک تھی، میں نے جریل ملی سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بینہر کور ہے جواللہ نے آپ کو عظا نے رمائی ہے۔

(١٣١٧٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنُ آبِي مِجْلَزٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعُدَ الرَّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِعُلٍ وَذَكُوانَ وَقَالَ عُصَيَّةٌ عَصَتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه البحارى (١٠٠٣)، ومسلم (٦٧٧)، وابن حبان (١٩٧٣)]. [انظر: ١٣١٥].

(۱۲۱۷) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ آپ کُلٹٹٹا نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان کے قبائل پر بددعا مرتے رہے اور فر مایا کہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافر مانی کی ہے۔

(١٣١٧) حَلَّنَنَا يَحْتَى بُنُ سَعِيدٍ حَلَّنَنَا ابْنُ أَبِى عَرُوبَةَ حَلَّنَنَا قَتَادَةُ عَنَ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ الْمُؤُمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْهَمُونَ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَآرَاحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَأْتُونَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّكَامِ فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ ٱنْتَ آبُو الْبَشَرِ حَلَقَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِيدِهِ وَآسُجَة لَكَ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَهُمْ آدَمُ لَكَ مَكَرِيكَتَهُ وَعَلَّمَكَ ٱسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ فَاشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ يُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَهُمْ آدَمُ لَكَ مَكَرِيكَتَهُ وَعَلَّمَكَ ٱسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ فَاشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ يُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيقُولُ لَهُمْ آدَمُ لَكُ مَكَرِيكَتَهُ وَعَلَمَكَ ٱسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ فَاشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ يُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَهُمْ آدَمُ لَكُ مَكَانِكُمْ وَيَذُكُو وَلَيَى الْكُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَالِ

بَهَنَهُ اللّهُ إِلَى الْأَرْضِ فَيَاتُونَ نُوحًا فِيقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُو لَهُمْ خَطِينَتَهُ وَسُوَالَهُ رَبّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا لَيْسَ لَهُ بِهِ عِلْمٌ فَيَسْتَحْيِى رَبّهُ بِلَيْكَ وَلَكِنُ الْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأُونَ فَيقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ الْتُوا الْمُورَاةَ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ التُّورَاةَ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَكُنُ التُوا الْمُورَاةَ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَكُنُ النُّوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَتَهُ وَرُحَةُ مِنْ ذَلِكَ وَلَكِنُ النُّوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَتَهُ وَرُحَةً مِنْ ذَلِكَ وَلَكِنُ النُّوا عَيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَتَهُ وَرُحَةً مُنَاكُمْ وَلَكِنُ انْتُوا مُحَمَّدًا صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَبْدًا عَفَرَ اللّهُ لَهُ مَا وَرُوحَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ انْتُوا مُحَمَّدًا صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَبْدًا عَفَرَ اللّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَيْهِ وَمَا تَأْخُرَ فَيَاتُونَ عِيسَى فَيقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمُ وَلَكِنُ انْتُوا مُحَمَّدًا صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَبْدًا عَفَرَ اللّهُ لَهُ مَا اللّهُ مِن ذَيْهِ وَمَا تَأَخِرَ فَيَأْتُونِى عَلَى الْمَعْمُ اللّهُ مُن اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا تَأْخُولُ وَمَا تَأْخُولُ وَمَا تَأْخُولُ وَمَا تَأْخُولُ وَمُ اللّهُ عَلَى وَمَا قَافُومُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللهُ اللّهُ الللللّهُ اللللهُ اللللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ

وَسَلُ تُعُطَهُ وَاشْفَعُ تُشَقَّعُ فَأَرْفَعُ رَأْسِى فَآخَمَدُهُ بِتَحْمِيدٍ يُعَلَّمُنِيهِ ثُمَّ آشْفَعُ فَيَحُدُّ لِى حَدًّا فَأَدْحِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ آعُو دُ إِلَيْهِ النَّالِئَةَ فَإِذَا رَآيْتُ رَبِّى وَقَعْتُ آوُ خَرَرْتُ سَاجِدًا لِرَبِّى عَزَّ وَجَلَّ فَيَدَعُنِى مَا شَاءَ اللَّهُ آنُ يَدَعَنِى ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعُ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعُ وَسَلُ تُعْطَهُ وَاشْفَعُ تُشَقَّعُ فَآرُفَعُ رَأْسِى فَآخُمَدُهُ بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَآقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِى إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ [صححه البحارى (٤٢٦))، ومسلم (٩١)، وابن حبان (٤٦٤)]. [انظر: ١٣٥٩)

البخارى (٢٧٦)، ومسلم (٢٩)، وابن خباق (٢٠٤). [الطر. ١٠١٥]. فَحَدَّتُنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَخُرُجُ مِنُ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِى قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً ثُمَّ يَخُرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِى قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً ثُمَّ

یکٹو کے مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَ کَانَ فِی قَلْبِهِ مِنْ الْنَحْیْرِ مَا یَزِنُ ذَرَّةً [انظر:۲۸۰۲،۲۸۰،۳۹۷،۱۳۹۷]. (۱۲۱۷) حضرت انس ڈٹائٹڑے مروی ہے کہ نبی مُلِیَّا نے فرمایا قیامت کے دن سارے مسلمان اکٹھے ہوں گے،ان کے دل میں یہ بات ڈالی جائے گی اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم اپنے پروردگار کے سامنے سی کی سفارش لے کرجائیں تو شایدوہ ہمیں اس

میں یہ بات ڈالی جائے کی اور وہ جیں کے کہ اگر ہم اپنے پروردگار کے سامنے کی بی سفارس کے کرجا میں تو شایدوہ میں اس جگہ سے راحت عطاء فرمادے، چنانچہوہ حضرت آ دم ملیکا کے پاس جائیں اور ان سے کہیں گے کہ اے آ دم! آپ ابوالبشر ہیں ، اللہ تعالی نے آپ کواپنے ہاتھ سے پیدا کیا ، اپنے فرشتوں ہے آپ کو بحدہ کروایا ، اور آپ کوتمام چیزوں کے نام سکھائے ، لہٰذا

آپ ہمارے رب سے سفارش کرویں کہ وہ ہمیں اس جگہ سے نجات وے دے۔ حصرت آ دم طائیلا جواب دیں گئے کہ میں تو اس کا اہل نہیں ہوں اور انہیں اپنی لغزش یا د آ جائے گی اور وہ اپنے رب سے حیاء کریں گے اور فرما کیں گئے کہتم حضرت نوح طائیلا کے پاس چلے جاؤ ، کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے اہل زمین کی

کی مندا اکمان بل مینوستی کی دوردگارے بال میں کے اور ان سے کہیں کے کہ آپ اپنی بن قالت عین کی کے مسئن انس بن قالت عین کی کے طرف بھیجا تھا، چنا نچہ وہ سب لوگ معنزت نوح علیا کے پاس جا کیں گے اور ان سے کہیں کے کہ آپ اپنے پروردگارے ہماری سفارش کر دیجئے، وہ جواب دیں کے کہ تہا را گو ہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، تم حضرت ابراهیم علیا کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے آئیس اپنا طیل قرارویا ہے۔

چنانچہوہ سب لوگ حضرت ابراہیم ملیۃ کے پاس جائیں ہے الیکن وہ بھی یہی کہیں کے کہتمبارا کو ہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، البتہ تم حضرت موٹی ملیۃ کے پاس چلے جاؤ ، کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فر مایا ہے ، اور انہیں تو رات دی تھی ، حضرت موٹی ملیۃ بھی معذرت کرلیں ہے کہ میں نے ایک خفس کو ناحق قبل کر دیا تھا البتہ تم حضرت میسی ملیۃ اس کے اس چلے جاؤ ، وہ اللہ کے بندے ، اس کے رسول اور اس کا کلمہ اور روح تھے لیکن حضرت میسی ملیۃ ہمی معذرت کرلیں مے اور فرمائیں گے ۔ کہتم محمد مالیۃ بھی معذرت کرلیں مے اور فرمائیں ہے کہتم محمد مالیۃ بیاں جاؤ ، وہ تہاری سفارش کریں ہے ، جن کی آگئی چھیلی اخرشیں اللہ نے معاف فرمادی ہیں۔

نی عایشافر ہاتے ہیں کہ ہیں اپنے پروردگار کے پاس حاضری کی اجازت چاہوں گا جو جھے ل جائے گی ، ہیں اپنے رب کو د کھے کر بحدہ ریز ہو جاؤں گا ، اللہ جب تک چاہے گا جھے بحدے ہی کی حالت ہیں رہنے دے گا ، پھر بھے سے کہا جائے گا کہا ہے محمر اِسَّا لِیُسِّنَّہِ مرتوا ٹھا ہے ، آپ جو کہیں گے اس کی شنوائی ہوگی ، جو ہا تکیں گے وہ طے گا اور جس کی سفارش کریں ہے تبول کر لی جائے گی ، چنا نچے ہیں اپنا سراٹھا کر اللہ کی الی تعریف کروں گا جو وہ خود مجھے سکھائے گا ، پھر ہیں سفارش کروں گا تو اللہ میر سے ایک حدمقر رفر مادے گا اور میں انہیں جنت میں داخل کروا کر دوبارہ آؤں گا ، تین مرتبہ ای طرح ہوگا ، چوتھی مرتبہ ہیں کہوں گا کہ پروردگار! اب صرف وہ بی لوگ باتی بچے ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے۔

چنا نچ جہنم سے ہراس فض کونکال لیاجائے گا جولا الدالا اللہ کہتا ہوا وراس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر جہنم سے ہراس فض کونکال لیاجائے گا جولا الدالا اللہ کہتا ہوا وراس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو۔ جہنم سے ہراس فض کونکال لیاجائے گا جولا الدالا اللہ کہتا ہوا وراس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی خیر موجود ہو۔

(١٢١٧٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ التَّيْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ

مُتَكَمِّدًا فَلْيَتَبُوا مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ قَالَهُ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ مَرَّةً مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا وَقال شعب: اسناد صحيح].

[انظر: ۲۲۷۳۲، ۲۸۳۱، ۲۰۰۲].

(۱۲۱۷۸) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ارشا دفر مایا جو خص میری طرف جان بوجھ کرکسی جموثی بات کی نسبت کرے،اے اپنا ٹھکا نہ جہنم میں بنالینا چاہتے یہ بات دومر تبہ فر مائی۔

(۱۲۱۷) حَدَّثَنَا يَحْمَى حَدُّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ فَقَادَةَ أَنَّ أَنسًا حَدَّنَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَفُوامٍ يَرُفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ فِي صَلَابِهِمْ قَالَ فَاشْتَدَّ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيُنتُهُنَّ عَنُ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ إِراحِع: ١٢٠٨٠] (١٢١٤) حضرت انس المَّنَّ سے مروی ہے کہ نی مایش نے فر ما یالوگونُ کوکیا ہوگیا ہے کہ دوران نماز آسان کی طرف نگا ہیں اٹھا کر و کھتے ہیں؟ نی طاق نے شدت ہے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ اس سے باز آ جا کیں ورندان کی بسارت ایک

(١٢٨٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثِنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْآةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدِ [انظر: ١٢٣٤،].

(۱۲۱۸) حضرت انس والنظام مروی ہے کہ نبی طان اوران کی اہلیہ محتر مدایک ہی برتن سے مسل کرلیا کرتے تھے۔

(١٢١٨٠ م) وَكَانَ يَغْتَسِلُ بِنَعَمْسِ مَكَاكِمًا وَيَتَوَضَّا بِمَكُوكِ [راحع: ١٢١٢].

(۱۲۱۸۰م) اورنی طاید پایا نج مکوک پانی سے عسل اور ایک مکوک پانی سے وضوفر مالیا کرتے تھے۔

(١٢٨٨) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِى بَكُرِ عَنُ آنَسِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا قَالَ آئُ رَبِّ نُطُفَةٌ آئُ رَبِّ عَلَقَةٌ آئُ رَبِّ مُصْغَةٌ فَإِذَا قَصَى الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقَهَا قَالَ آئُ رَبِّ آشَقِيْ آوُ سَعِيدٌ ذَكَرًا آوُ أَنْفَى فَمَا الرِّزْقُ وَمَا الْآجَلُ قَالَ فَيَكْتُبُ

کَلَلِكَ فِی بَعْلِنِ أَمِّهِ [صححه البحاری (۳۱۸)، ومسلم (۲۶۶۷)]. [انظر: ۱۲۸۲، ۱۲۰۲۷، ۲۰۸۱]. (۱۲۱۸۱) حضرت انس تخافظ سے مروی ہے کہ فی طبیعا نے ارشاد فرما یا اللہ تعالیٰ نے مال کے رحم پر ایک فرشتہ مقرر کرر کھا ہے، جو

ر۱۱/۱۱) سرت ہیں رود سے سروں ہے کہ بی میں است ارس دروگار! اب گوشت کی بوٹی بن گیا، پھر جب اللہ اسے پیدا اپنے اپنے وقت پریہ کہتار ہتا ہے کہ پروردگار! اب نطفہ بن گیا، پروردگار! اب گوشت کی بوٹی بن گیا، پھر جب اللہ اسے پیدا کرنے کا اراد ہ کرتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کہ پروردگار! بیشق ہوگا یا سعید؟ نذکر ہوگا یا سؤنٹ؟ رزق کتنا ہوگا؟ اور عمر کتنی ہوگی؟ بیہ

سب چیزیں مال کے پیٹ میں بی لکھ لی جاتی ہیں۔

(١٢٨٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آيُّوبَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِى بَكْرِ بْنِ آنَسٍ آبُو مُعَاذٍ عَنُ آنسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

(۱۲۱۸۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے جھی مروی ہے۔

(١٢١٨٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ بَرِيرَةَ تُصُدِّقَ عَلَيْهَا بِصَدَقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [صححه البحارى (١٤٩٥)، ومسلم (١٠٧٤)]. [انظر: ١٢٣٤٩، ١٢٨٨٩ (١٣٩٦٣، ١٣٩٦٤، ١٣٩٦٥).

(۱۲۱۸۳) حفزت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حضزت عائشہ ٹاٹھا کی باندی) بریرہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی ، " تنہ میں دنیاں سے ایس ایس ایس ایس ایس ایس ایس ایس میں ایس کی باندی کا بریرہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی ،

تونی الیان نے فرمایا میاس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

﴿ ١٢٨٤) حَلَّنَا يَحْيَى عَنْ سُفْهَانَ قَالَ حَلَّنِي الْقَاسِمُ بْنُ شُرَيْحِ عَنْ ثَعْلَمَةً قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنَّ اللَّهَ لَمُ يَقْضِ قَضَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ [صححه ابن حبان معلى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَقُولُ عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنَّ اللَّهَ لَمُ يَقُضِ قَضَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ [صححه ابن حبان معلى مفت آن لائن مكتبه هي مُنالِهَ اَمُن شِل عَيْدِ مَنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

(٧٢٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن في المتابعات والشواهد]. [انظر: ٢٠٥٤، ٢٩٣٧].

(۱۲۱۸۴) حفرت الس ٹائٹاسے مروی ہے کہ میں نے نبی مایٹا کو بیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ جھے تو مسلمان پر تعجب ہوتا ہے کہ

اللهاس كے لئے جوفيصلہ بھى فرماتا ہے وہ اس كے حق ميں بہتر ہى ہوتا ہے۔

(١٢١٨٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [صححه البحاري (١٣٠١٥٥) ومسلم ١٩٥٦)][انظر:١٣٠١٢٨٩٣،١٢٧٧]

(۱۲۱۸۵) حضرت انس التفوّ سے مروی ہے کہ ہی مائیا نے جانورکو باندھ کراس پرنشانہ درست کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٢١٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ٱخْبَوَنَا مَالِكٌ يَعْنِى ابْنَ مِغْوَلٍ عَنُ الزَّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَا يَأْتِى عَلَيْكُمْ زَمَانٌ إِلَّا هُوَ شَرٌّ مِنْ الزَّمَانِ الَّذِى كَانَ قَبْلَهُ سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ

[انظر: ۲۳۲۲، ۱۸۸۸، ۲۸۲۹، ۲۸۲۹، ۲۸۲۹]-

(۱۲۱۸۷) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہتم پر جووقت بھی آئے گا، وہ پہلے سے بدترین ہی ہوگا، ہم نے تمہار سے پیغیبر مُلَاثِيْكُم

(١٢١٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ٱخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ نَفِيعِ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غَنِيٌّ وَلَا فَقِيرٍ إِلَّا وَذَ ٱنَّمَا كَانَ أُوتِى مِنْ اللَّهُ يَا قُوتًا قَالَ يَعْلَى فِي اللَّذُنِّيَا [قال الألباني: ضعيف جدا (ابن ماجة: ١٤٠٤)]. [انظر: ١٢٧٤٠].

(١٢١٨٧) حضرت الس خاتف سے مروی ہے کہ نبی بالیہ نے ارشا دفر مایا تیامت کے دن ہر فقیراور مالدار کی تمنا کہی ہوگی کہ اسے و نیامیں بفتر رگذارہ و یا گیا ہوتا۔

(١٢١٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي شَوِيكُ عَنْ عَاصِمِ الْأَخُولِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْأَذُنَيْنِ [قال الترمذي: صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥٠٠٢)،

والترمذي: ٩٩٢، و ٢٨٢٨). قال شعيب: حسن، واسناده ضعيف]. [انظر: ١٣٥١، ١٣٥٧، ١٣٧٤].

(١٢١٨٨) حضرت الس التالية عروى م كما يك مرتبه في اليال في محفي الدوكانون والي كه كر مخاطب فرمايا تفا-(١٢١٨٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعَ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَّاقٌ فَأَتَى عَلَيْهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَى أَوْ يَا ٱنْجَشَهُ سَوْقَكَ

(۱۲۱۸۹) حضرت انس ٹائٹٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم ٹاٹھا دوران سفراز داج مطہرات کے ساتھ تھیں ، ایک آ دمی

''جس کا نام انجھ تھا''ان کی سوار یوں کو ہا تک رہاتھا،ان کے پاس آ کرنبی ایٹیانے فرمایا انجھہ ان آ مجینوں کوآ ہت کے رچلو۔ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

﴿ مُنْكُا اَتُمْرُنُ بَلْ اللَّهُ عَنْ النَّهِ مِنْ اللَّهُ عَنْ النَّهِ مَنْ النَّهِ عَنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي اعُوذُ لِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْعَرْ وَقَلْ ذَكُو فِيهِ الْمَحْيَ وَالْمَمَاتُ [راحع: ١٢١٣] وَالْكُسُلُ وَالْهُومُ وَالْبُخُولُ وَالْجُنُنِ وَأَعُوذُ لِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَنْدِ وَقَلْدُ ذَكُو فِيهِ الْمَحْيَ وَالْمَمَاتُ [راحع: ١٢١٣] وَالْمُحْدَا وَالْمُمَاتُ [راحع: ١٢١٥٠] مَنْ مَنْ النَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَّا مِنْ النّهُ وَالْمُعْمَالُ وَالْمُحْمَا وَالْمُحْمَاتُ [راحع: ١٢١٩٠] واللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعْلِقُولُ وَالْمُعْمَالُ وَالْمُعْمَالُ وَالْمُعْمَالُ وَالْمُعْمَالُ وَالْمُعْمَالُ وَالْمُعْمِ وَالْمُعْمَالُ وَالْمُعْمِى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُعَالِقُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

بنی اور عذاب قبرے آپ کی بناہ میں آتا ہوں اور زندگی اور موت کی آز مائش ہے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔ '

(١٢١٩١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ آنَسٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ ٱوُ سَمَّتَ ٱحَدَهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ ذَاكَ لَمْ يَحْمَدُ اللَّهَ قَالَ يَحْيَى وَرُبَّمَا قَالَ هَذَا ٱوُ

نَحُوهُ [راجع: ١٩٨٤].

(۱۲۱۹۱) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیہ اللہ کی مجلس میں دوآ دمیوں کو چھینک آئی، نی علیہ ان میں سے
ایک کواس کا جواب (یَرْ حَمُكَ الله کہدکر) دے دیا اور دوسرے کوچھوڑ دیا ،کی نے پوچھا کہ دوآ دمیوں کو چھینک آئی ، آپ
نے ان میں سے ایک کوجواب دیا ، دوسرے کو کیوں نہ دیا ؟ فرمایا کہ اس نے الْحَمُدُلِلّهِ کہا تھا اور دوسرے نے نہیں کہا تھا۔
(۱۲۱۹۲) حَدَّدُنَا آبُو اُسَامَةَ آخْبِرَنَا زَکُویًا اُبْنُ آبِی زَائِدَةً عَنْ سَعِیدِ ابْنِ آبِی اُنْ آبِی دَائِدَةً عَنْ سَعِیدِ ابْنِ آبِی اُنْ دَائِدِ مَالَٰ کَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لِيَرْضَى عَنُ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكُلَةَ أَوْ يَشُرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا [راحع: ١١٩٩٦].

(۱۲۱۹۲) حصرت انس ٹاکٹئا ہے مروی ہے کہ نبی مائیٹا نے فر ما یا اللہ تعالیٰ بندے سے صرف اتنی بات پر بھی راضی ہو جاتے ہیں کہ وہ کوئی لقمہ کھا کریایا نی کا گھوٹٹ کی کر اللہ کا شکرا واکر دے۔

(١٢١٩٢) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَلَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَتُ عَامَّةُ وَصِيَّةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَتَى جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَ وَسُلَمَ يَعْلَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَتَى جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَ وَسَلَّمَ عَنَى جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَعْرُغِرُ بِهَا صَدْرُهُ وَمَا يَكُادُ يُفِيضُ بِهَا لِسَانَهُ [صححه ابن حبا ن(١٦٦٠). وحسن اساده البوصيري، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٦٩٧)].

(۱۲۱۹۳) حضرت انس بھائٹ سے مروی ہے کہ دنیا سے رحصتی کے وقت نبی طبیقا کی عمومی وصیت نماز اور غلاموں کا خیال رکھنے سے متعلق ہی تھی جتی کہ جب غرغرہ کی کیفیت طاری ہوئی تب بھی آپ مَا لَیْکُوْکُون زبان مبارک پر یہی الفاظ جاری تھے۔

(١٢١٩٤) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بُنُ تَمَّامٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بُنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ وَاللهِ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا اسْتَجَارَ عَبُدٌ مِنْ النّارِ ثَلَاتَ مِرَادٍ إِلّا قَالَتُ النّارُ اللّهُمَّ أَجْرُهُ مِنِّي وَلَا يَسُأَلُ الْجَنّةَ إِلّا قَالَتُ النَّهُمَّ أَذْخِلُهُ إِيَّامَ [صححه ابن حبان (١٠١، و٣٤٠)، وقال الألباني: صحيح يَسُأَلُ الْجَنّةَ إِلّا قَالَتُ الْجَنّةُ اللّهُمَّ أَذْخِلُهُ إِيَّامَى [صححه ابن حبان (١٠١، و٣٤٠)، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٣٤٠)، والترمذي: ٢٧٩/١)، والنسائي: ٢٧٩/٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر:

هُ مُنْ الْمَا مَوْرُنُ بِلِ يَسْدُ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللّلْ اللَّهُ اللَّلَّمُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

FF 3 7 1 7 7 1 7 7 1 1 1 7 7 7 1 1 1 P Y Y 1 7 .

(۱۲۱۹۳) حضرت انس ڈنٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ارشا دفر مایا جو مخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ ما نگ لے جہنم خود کہتی ہے کہ اے اللہ!اس بندے کو مجھ سے بچالے ،اور جو مخص تین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کہتی ہے کہ اے اللہ!اس بندے

كومجمعة ثين داخله عطاءفر ماب

(١٢١٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْوِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدُ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جَرَانِهِ كَانَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَذَعَةٌ هِى آحَبُ إِلَى مِنْ شَاتَى لَحْمٍ قَالَ جَيرَانِهِ كَانَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَذَعَةٌ هِى آحَبُ إِلَى مِنْ شَاتَى لَحْمٍ قَالَ فَرَحُصَ لَهُ قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُ أَوْ لَا قَالَ ثُمَّ انْكُفَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَخُومَ لَهُ قَالَ فَهُ النَّهُ وَلَكُمْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِلَى كَبْشَيْنِ فَلَابَحَهُمَا فَقَامَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَتَوَزَّعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوهَا [راحع: ١٢١٤]. (١٢١٩٥) حضرت انس اللَّئِ سے مروى ہے كه ني طيني نے عيدالاضيٰ كے دن فرمايا كه جس مخص نے نماز سے پہلے قربانى كرلى مو،

(۱۲۱۹۵) صرف ال کارنی چاہے ، ایک آ دی بین کر کھڑا ہوا اور کہنے لگایار سول اللہ کا گینے ایدن ایسا ہے جس میں اوگول کو عام طور پر کوشت کی خواہش ہوتی ہے، پھراس نے اپنے کسی پڑوی کے اس معاطے کا تذکرہ کیا تو ایسا محسوس ہوا کہ نبی طائیہ اس کی تقعد ایق کررہے ہیں، پھراس نے کہا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا پیے ہے جو مجھے دو بکر یوں کے گوشت سے بھی زیادہ مجبوب ہے، نبی طائیہ اس کی قربانی کرنے کی اجازت دے دی، اب جھے نبیس معلوم کہ بیا جازت دوسروں کے لئے بھی ہے یا نبیس، پھر نبیس، پھر نبیس کی قربانی کرنے کی اجازت دے دی، اب جھے نبیس معلوم کہ بیا جازت دوسروں کے لئے بھی ہے یا نبیس، پھر نبیس کی قربانی کرنے کی اجازت دے دی، اب جھے نبیس معلوم کہ بیا جازت دوسروں کے لئے بھی ہے یا نبیس، پھر نبیس کی قربانی کرنے کی اجازت دے دوسروں کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ذری فر مایا، لوگ' نمال غنیست' کے انتظار میں کھڑے ہے ، سوانہوں نے نبیط کا میں کارٹ کے میں کارٹ کے دوسروں کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ذری فر مایا، لوگ' نمال غنیست' کے انتظار میں کھڑے ہے ، سوانہوں نے

ى طيرا السيخ دومين و هو من موجه و على اورائل و مرايا و المول مان يمت عند مطاريل هرب سے مواجون وقت الله السيختيم استختيم كرليا -(١٢٩٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

١٨٠) محدثنا إِسْمَاعِيل الحَبُون ايوب من محميدِ بنِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللّهِ بنَ وَمَانِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا يَسُوُّهُمُ أَوْ قَالَ مَا يَسُوُّنِي اللّهُ عَنْدُنَا قَالَ وَإِنَّ عَيْنَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا يَسُوُّهُمُ أَوْ قَالَ مَا يَسُوُّنِي اللّهُ عَنْدُنَا قَالَ وَإِنَّ عَيْنَهُ

لَتُلُولِكَانِ [راحع: ١٢١٣٨].

(۱۲۱۹۷) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائٹا نے خطبہ دیتے ہوئے ہمیں خبر دی کہ زید نے جمنڈ ا پکڑ الیکن شہید ہو گئے ، پھر جعفر نے پکڑ الیکن وہ بھی شہید ہو گئے ، پھرعبداللہ بن رواحہ نے اسے پکڑ الیکن وہ بھی شہید ہو گئے ، پھرخالد نے

کسی سالاری کے بغیر جھنڈا پکڑااوراللہ نے ان کے ہاتھ پرمسلمانوں کوفتح عطاء فرمائی ،اورانہیں اس بات کی خوشی نہیں ہے کہ وہ ہمارے پاس بی رہتے اس وقت نبی مائیلی کی آتھموں سے آنسو بہدر ہے تھے۔

(١٢١٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بُنُ الْجَرَّاحِ الرُّوَّاسِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ يُوسُفَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ رَخَّصَ محكم دلانا، و براين سر منه منه و منه د موضوعات بر مشتما مفت آن لائن مكتب مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّفَيَةِ مِنْ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ [صححه مسلم (٢١٩)، وابن حبان

(١٠٤)، والحاكم (١٩/٤)]. [انظر: ١٦١٨، ١٢١٨، ١٢٢٨].

(١٢١٩٤) حفرت انس ٹالٹا ہے مروی ہے کہ نبی مالیا نظر بد، ڈیک اور نملہ (جس بیاری میں پہلی دانوں سے بھر جاتی ہے)

كَ لِنَ مِجَارٌ يُعْوَكَ كَا جَارْت دَى ہے۔ (١٢١٨) حَدَّثَنَا أَبُو أَخْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُرَ مِثْلَهُ [انظر: ٩٨ ١٢١٨ ١ ٢١٨ ٢٠٠٢].

(۱۲۱۹۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے جمی مروی ہے۔ سروین سس مسین میں کا کاری کے این پریک کی کرد کے

(١٢١٩٩) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّلْنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً قَالَ بَهُزٌ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرٌ يُصِيبُ مَنْكِبَيْهِ وَقَالَ بَهُزٌ يَضُرِبُ مَنْكِبَيْهِ [صححه البحارى

(۹۰۳)، ومسلم (۳۲۳۸)]. [انظر: ۹۹۰۳۱، ۱۳۸۷۷].

(۱۲۱۹۹) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مردی ہے کہ بی مانیا کے بال کندھوں تک آئے تھے۔

(١٦٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بُنُ قَابِتِ الْكُنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَنْسٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتِي بِطِيبٍ لَمْ يَرُدَّهُ [صححه البعارى (٢٥٨٢)]. [انظر: ٢٣٨١، ١٣٧٨٥]. (١٢٢٠٠) حضرت انس فَنَّ فَرْسَ مروى بِ كَهْ بِمَا لِيُهِا كَي ضرمت مِن جب خوشبونِين كَي جاتى تو آ بِ مَا لَيْمًا اس ردن فرمات عن جب

(۱۲۲۰) حَدِّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَإِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ قَالَ أَخْبَرَنَا الدَّسْتُوَالِيٌّ عَنْ يَخْبَى بُنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ٱلْهُ عَنْدَ آهُلِ بَيْتٍ قَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّالِمُونَ وَأَكَلَ

طَعَامَكُمْ الْأَبْرَازُ وَتَنَوَّلَتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ [الْحَرجة عبد بن حميد (١٢٣٤) والدارمي (١٧٧٩) صححة شعيب:

صحیح و هذا اسناد ضعیف]. [انظر: ۱۳۱۷]. (۱۳۲۰) حفرت انس تان علی مروی ہے کہ نی ماید جب کس کے یہاں روز ہ افطار کرتے تو فرماتے تمہارے یہال روز ہ

داروں نے روز ہ کھولا ، نیکوں نے تہارا کھانا کھایا اور رحمت کے فرشتوں نے تم پرنزول کیا۔ (۱۲۲۰) حَدَّثَنَا وَ کِیعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ہُنُ سَلَمَةَ عَنْ آبِی النَّیَّاحِ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ کَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم یَنْدِیهِ وَهُمْ یَنَاوِلُونَهُ وَهُو یَقُولُ الّا إِنَّ الْعَیْشَ عَیْشُ الْآ بِرَهُ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم یَنْدِیهِ وَهُمْ یَنَاوِلُونَهُ وَهُو یَقُولُ الّا إِنَّ الْعَیْشَ عَیْشُ الْآ بِرَهُ الْاَیْمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم یَشِیلُ وَسَلَّم اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم یَصُلّی اللَّه عَلَیْهِ وَسَلَّم یَصُلّی اللَّه عَلَیْهِ وَسَلَّم یُصَلّی قَبْلَ آنُ

بيس ميس عيل المركمة الصّلاة [انظر: ١٣٢٤٠ / ٢٢٦٧ / ٢٨٨١ / ١٣٥٩]. يتني الْمَسْجِدُ خَيْثُ أَذْرَكَتُهُ الصّلاة [انظر: ١٣٢٤٠ / ٢٨٨١ / ٢٨٨١].

الاستندان المرائ المرائ المرائ المرائ المرائي المرائي

ونت ہو جاتا، نی مایٹا ویہیں نماز پڑھ لیتے۔ میں میں میں کا میں میں دور میں میں وہر

(١٢٢.٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةً وَالدَّسُتُوائِيِّ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طِيَرَةً وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قَالَ وَالْفَالُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ الطَّيْبَةُ [انظر: ١٢٨٥٨، ١٢٥٩١، ٩٠١، ٩٠١، ١٢٨٥٣، ١٢٨٥٣، ١٢٨٥٣،

AFETTS - FPT() * FFT().

(۱۲۲۰۳) حضرت انس بھٹٹا سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا بدشکونی کی کوئی حیثیت نہیں ، البتد مجھے فال یعنی اچھااور پا کیزہ سر سالیہ

کلمداچھالگتاہے۔

(١٢٢.٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثِنِي هَمَّامٌ عَنْ غَالِبٍ هَكُذَا قَالَ وَكِيعٌ غَالِبٍ وَإِنَّمَا هُوَ آبُو غَالِبٍ عَنْ آنسٍ آنَّهُ أَتِى بِجِنَازَةِ امْرَأَةٍ فَقَامَ آسُفَلَ مِنْ ذَلِكَ حِذَاءَ السَّرِيرِ فَلَمَّا صَلَّى بِجِنَازَةِ امْرَأَةٍ فَقَامَ آسُفَلَ مِنْ ذَلِكَ حِذَاءَ السَّرِيرِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لَهُ الْفَكَاءُ بُنُ زِيَادٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَهَكُذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مِنْ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ نَحُواً مِمَّا رَآيَتُكَ فَعَلْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَآفَتَلَ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ فَقَالَ احْفَظُوا [حسنه الترمذي، وقال

الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٤٩٤)، والترمذي: ١٠٣٤)].

(۱۲۲۰۳) مردی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت انس ٹاٹٹو کے سامنے ایک مرد کا جناز ہ لایا گیا، وہ اس کی چاریائی کے سر ہانے کھڑے ہوئے اور عورت کا جناز ہ لایا گیا تو چار پائی کے سامنے اس سے پنچے ہٹ کر کھڑے ہوئے ، نماز جناز ہ سے جب فارغ ہوئے تو

علاء بن زیاد میشه کینے لگے کہ اے ابوتمزہ! جس طرح کرتے ہوئے میں نے آپ کودیکھا ہے کیا نبی طابع مردوعورت کے جنازے میں اس طرح کھڑے ہوتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! تو علاء نے ہماری طرف متوجہ ہو کرکہا کہ اسے محفوظ کرلو۔

(١٢٣.٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثِنِي سَلَمَةُ بْنُ وَرُدَانَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِآصْحَابِهِ ذَاتَ يَوْمٍ مَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ جَنَازَةً قَالَ عُمَرُ آنَا قَالَ مَنْ عَادَ مِنْكُمْ مَوِيضًا قَالَ عُمَرُ آنَا

قَالَ مَنْ تَصَدَّقَ قَالَ عُمَرُ أَنَا قَالَ مَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا قَالَ عُمَرُ أَنَا قَالَ وَجَبَتُ وَجَبَتُ [انظر: ١٣١٥]. مريدون ده الله والله مدري ميك أن مدوني والله أن ينصل خالة مداور المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع والمرا

(۱۲۲۰۵) حفرت انس فاتؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیا نے اپنے محابہ نفاقی سے پوچھا کہ آج تم میں سے سی جنازے میں کس نے شرکت کی ہے؟ حضرت عمر فاتھ نے اپنے آپ کو پیش کیا، پھر نی ملیا نے پوچھا تم میں سے کسی نے کسی مریض کی عیادت کی ہے؟ حضرت عمر فاتھ نے عرض کیا میں نے ک ہے، پھرفرمایا کسی نے صدقہ کیا ہے؟ حضرت عمر فاتھ نے بھرا ہے آپ

مُنالًا أَمَّانُ مِنْ لِيَدِي مِنْ اللهِ مِن اللهِ مِنْ اللهِ مِن اللهِ مِنْ اللهِ مِن اللهِ مِنْ اللهِيْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِ

کو پیش کیا، پھر پوچھا کہ کسی نے روز ہ رکھا ہے؟ حضرت عمر اللظ نے عرض کیا کہ میں نے رکھا ہے، نبی علیظ نے دومرتبہ فر مایا

(١٣٢٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ هِشَامٍ بْنِ زَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ ٱنْفَجْنَا ٱرْنَبًا بِمَرِّ الظُّهْرَانِ قَالَ فَسَعَى عَلَيْهَا الْعِلْمَانُ حَتَّى لَعِبُوا قَالَ فَآدُرَكُتُهَا فَٱتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَلَبَحَهَا ثُمَّ بَعَتَ مَعِى بِوَرِكِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ [صححه البحارى (٢٥٧٢)، ومسلم (١٩٥٣)]. [انظر:

(۱۲۲۰۷) حفرت الس التان التان علی مروی ہے کہ مرالظہران تا می جگہ پراچا تک ہمارے سامنے ایک فرکوش آگیا، بیجاس کی طرف دوڑے، کین اسے پکڑنہ سکے یہاں تک کرتھک سکتے، میں نے اسے پکڑلیا، اور حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹٹز کے پاس لے آیا، انہوں نے

اسے ذیح کیااوراس کاایک پہلونی ملیا کی خدمت میں میرے ہاتھ بھیج ویااور نبی ملیا نے اسے قبول فرمالیا۔ (١٢٢.٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ رَآيْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ أُضْحِيَّتُهُ

بِيَلِهِ [راجع: ١١٩٨٢].

(۱۲۲۰۷) حفرت انس فالنؤے مروی ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ نبی مالیٹا اپنی قربانی کا جانورا پنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے۔ (١٢٢.٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْآعُلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِى مُوسَى عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ الْقَضَاءَ وُكِلَ إِلَيْهِ وَمَنْ أُجْبِرَ عَلَيْهِ نَزَلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ فَيُسَدِّدُهُ [قال الألباني:

ضعيف (ابو داود: ٣٥٧٨)، وابن ماحة: ٢٣٠٩ والترمذي: ١٣٢٣)]. [انظر: ١٣٣٣٥]. (۱۲۲۰۸) حفرت الس فالتواسي مروى ہے كه نبي مايا الله الله الله و تخص عبد و قضا كوطلب كرتا ہے، اسے اس كے حوالے كرديا جاتا

ہےاور جسے زبروتی عہد ہ قضاء دے دیا جائے ،اس پرا کیے فرشتہ نا زل ہوتا ہے جواسے سیدھی راہ پر گا مزن رکھتا ہے۔ (١٢٢.٩) حَدَّثَنَا وَكِمِعٌ حَدَّثَنَا الدَّسْتُواثِيُّ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ

الرَّجُلُ قَائِمًا [صححه مسلم (٢٠٤٤) وابن حبان (٥٣٢١)، و٥٣٢٣). [انظر: ١٢٣٦٣، ١٢٥١٨، ٢٠٩٠١، 79.71, 37771, 70771, 017

(۱۲۲۰۹) حضرت الس التائيز سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے اس بات سے منع فر مایا ہے کہ کوئی مخص کھڑے ہو کریا نی ہے۔ (١٢٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوالِيُّ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِلَاءِ لَلَانًا وَيَقُولُ هَلَمَا أَهْنَا وَأَمْرَأُ وَآبُواً [صححه مسلم (٢٠٢٨)، وابن حبان (٣٣٠٠)]. [انظر:

(۱۲۲۱۰) حضرت الس التفظ سے مروی ہے کہ جی مائیں تین سانسوں میں یانی پیتے تھے اور فرماتے تھے کہ بیطر بقد زیادہ آسان،

مُنْ اللَّهُ مَنْ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ

(١٢٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ٱسَمِعْتَ ٱنْسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّعْمَانِ بُنِ مُقَرِّنٍ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ نَعَمُ [قال الألباني: صحيح (النسالي: ١٠٦/٥)]. [انظر:

(١٢٢١) شعبه المينية كت بين كدمس في معاوية بن قره المينية سه يوجها كدكيا آب في معزت انس الله كويفر مات او الما ہے کہ نبی علیا نے معرت نعمان بن مقرن النظاسے فرمایا تھا کہ قوم کا بھانجا ان ہی میں شار ہوتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں!

(١٢٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبُدِ الْكَرِيجِ الْجَزَرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ ابْنَةِ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أُمَّ سُلَيْمٍ وَفِي الْبَيْتِ قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَشَرِبَ مِنْ فِيهَا وَهُوَ قَائِمٌ

قَالَ فَقَطَعَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَمَ الْقِرْبَةِ فَهُوَ عِنْدَنَا [احرجه الترمذي في الشمائل (٢٠٩) اسناد ضعيف].

(۱۲۲۱۲) حضرت الس فاتن سروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مالیا حضرت ام سلیم فاتا کے یہاں تشریف لائے ، کھر میں ایک مشکیزہ الکا ہوا تھا، نی مالیوں نے کھڑے کس اس کے مند سے مندلگا کریانی نوش فرمایا، ام سلیم نگافائے مشکیزے کا مند کاٹ کر (تیمک کے طور یر) اپنے پاس رکھ لیا اوروہ آج بھی جارے پاس موجود ہے۔

(١٢٦١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ آبِي هُبَيْرَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَيْنَامٍ وَرِثُوا خَمْرًا فَقَالَ أَهْرِفْهَا قَالَ أَفَلَا نَجْعَلُهَا خَلًّا قَالَ لَا [صححه مسلم (١٩٨٣)].

[انظر: ٥٨٨٨، ١٣٧٦، ١٣٧١، ١٣٧١].

(۱۲۲۱۳) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹؤ نے نبی ملیقا سے بوچھا کہ اگریٹیم بچوں کو ورافت میں شراب ملے تو کیا تھم ہے؟ فرمایا سے بہادو، انہوں نے عرض کیا کہ کیا ہم اسے سر کہ بیں بناسکتے؟ فرمایا نہیں۔

(١٢٢١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُنْفَيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلُحَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمُوَّةً

فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَكُونِي مِنْ الصَّدَقَةِ لَآكُلْتُكِ [صححه البحاري (٥٥٠)، ومسلم (١٧١)]. [انظر: ١٢٣٦٨].

(۱۲۲۱۷) حفرت انس ٹاٹٹٹا سے مروی ہے کہ نبی مایقا کو ایک جگہرا سے میں ایک مجور پڑی ہوئی ملی ، نبی مایقا نے فرمایا اگر تو

مدقه کی نه ہوتی تو میں سخفے کھالیتا۔

(١٢٢٥) حَدَّثْنَا وَكِيعٌ عَنُ جَرِيرٍ بُنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَى الْمَاخُدَعَيْنِ وَعَلَى الْكَاهِلِ [انظر: ١٣٠٣٢].

(١٢٢١٥) حضرت انس خالف سے مروی ہے کہ نبی طائل نے اخد عین اور کا الى نامى کندھوں كے درميان مخصوص جگہوں پر بينگی لكوائی ہے۔

(١٢٢١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ أَبِي قَالَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ أَبِي قَالَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ أَبِي قَالَ فِي

مُنالُهُ مَنْ فَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّا مِنْ اللَّا مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الل

جہنم میں، پھر جب اس کے چرے پرنا کواری کے آثار دیکھے تو فرمایا کہ میرااور تیراباپ وونوں جہنم میں ہوں گے۔

(١٣٦٧) حَلَّثْنَا وَكِيعٌ حَلَّثْنَا عَزْرَةً بُنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ حَلَّثَنَا ثُمَامَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آنَسٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا [انظر: ٢١٥٧].

(١٢٢١٤) حفرت انس تاتنا ہے مروی ہے کہ نی مالیہ تین سانسوں میں پانی بیا کرتے تھے۔

(١٢٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ الْآخُولِ عَنْ يُوسُفَ عَنْ آنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّقْيَةِ مِنْ الْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ وَالْحُمَةِ [انظر: ١٢١٩٧].

(۱۲۲۱۸) حضرت انس نگافئا ہے مروی ہے کہ نبی ملائلا نے نظر بد، ؤیک اور نملہ (جس بیاری میں پہلی دانوں سے بحرجاتی ہے)

ر ۱۰۰۰۰۰۰) حرف النظام النظام المراق المستقد المستقد المستقد المستقد المستقد المستقد المستقد المستقد المستقد ال کے لئے جماڑ چھو تک کی اجازت دی ہے۔

(١٢٢١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ يَحْيَى عَنُ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْآصَمِّ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ إِنَّ أَبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يُتِثُونَ التَّكْبِيرَ فَيُكَثِّرُونَ إِذَا سَجَدُوا وَإِذَا رَفَعُوا قَالَ يَحْيَى أَوْ خَفَضُوا قَالَ كَبَّرُوا

(۱۲۲۱۹) حضرت انس ٹاٹٹ مرومی ہے کہ حضرت ابو بکر می وعثمان ٹاٹٹ تھیر کمل کیا کرتے تھے، جب بجدے میں جاتے یا مرافعاتے تب بھی تھیر کہا کرتے تھے۔

(١٦٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلِ قَالَ سَأَلْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنُ الشَّرُبِ فِي الْآوُعِيَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَلَّيَّةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [راحع: ١٢١٢٣].

(۱۲۲۰) منار بن قلفل بين كم كمت بين كدايك مرتبه من في حضرت الس التلاع يو مجها كدير تول من پين كاكيا عم ب؟

انہوں نے جواب دیا کہ نی ملیا نے "مرفت" سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ہرنشہ آور چیز حرام ہے۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا مَرُوانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ امْرَأَةً لَقِيَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِى إِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ يَا أُمَّ فُلَانِ الْجَلِسِى فِى أَيِّ نَوَاحِى السِّكُكِ شِئْتِ آجُلِسُ إِلَيْكِ قَالَ فَقَعَدَتُ فَقَعَدَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى فَضَتُ

حَاجَتَهَا [فال الألبانی: صحیح (ابو داود: ٤٨١٨)]. [راجع: ١٩٦]. (١٢٢٢) حضرت انس ثالثة سے مروی ہے كه مدينه منوره كے كسى راستے ميں نبي ايليا كواكي خاتون ملى اور كہنے كئى يا رسول الله تَاكِيمُ اللهِ بِي سے ایک كام ہے، نبی اللیان نے اس سے فرمایا كهتم جس كلی میں جا ہو بیٹھ جاؤ، میں تمہارے ساتھ بیٹھ جاؤں

گا، چنانچه وه ایک جگه بیشرگی اورنی تایق بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئے اوراس کا کام کردیا۔

وَ مَنْ الْمَا اَمْرِينَ بَلِي مِنْ اللّهِ مِنْ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسَلّم قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدْثَ اللّهِ عَنْ قَوْالَةِ وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ مَدًّا [صححه البحاري (٥٠٤٥)، وابن حباد (١٣١٦)]. [انظر:

(۱۲۲۲) قادہ مینید کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس ٹھٹھ کے نبی ملیکھ کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ملیکھا پی آ واز کو کھینچا کرتے تھے۔

(١٢٢٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِى النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَّى يَقُولَ لِلَّخِ لِى صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيُّرُ طَائِرٌ كَانَ يَلُعَبُ بِهِ قَالَ وَنُضِعَ بِسَاطٌ لَنَا قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَفَّنَا خَلُفَهُ [انطر: ١٢٢٤١].

(۱۲۲۳) حضرت انس ہن تا ہے مروی ہے کہ نبی طائیا ہمارے یہاں آتے تھے اور میرے چھوٹے بھائی کے ساتھ بنسی خاتی کیا کرتے تھے، ایک دن نبی طائیا نے اسے ممکین دیکھا تو فر مایا اے ابوعمیر! کیا کیا تغیر؟ چڑیا، جومرگئ تھی اور ہمارے لیے ایک چادر بچھائی گئی جس پر نبی طائیا نے نماز پڑھائی اور ہم نے ان کے پیچھے کھڑے ہو کرصف بنالی۔

(١٣٢٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنُ زَيْدٍ الْعَمِّى عَنْ أَبِي إِيَاسٍ يَغْنِى مُعَاوِيَةَ بُنَ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ الرَّهُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ [قال الترمذى: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٥ و الترمذى: ٢١٢ و ٢٥ و ٣٥ و ٣٥ و ٣٥). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. (١٢٢٢ه) حضرت انس فالمَّذَ سے مروى ہے كه ني اليَّا في ارشاوفر ما يا اذان اور اقامت كورمياني وقت مِس كى جانے والى

دعاءر ذَيْنِ هُولَى -(١٢٢٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ مِنْ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيُكَلِّمُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيُكَلِّمُهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلَّاهُ فَيُصَلِّى

[صححه ابن حزيمة: (١٨٣٨)، وابن حبان (٢٨٠٥)، والحاكم (١/ ٢٩٠). قال الترمذي: غريب، وقال الألباني:

شاذ (ابو داود: ۱۱۲۰) وابن ماحة :۱۱۱۷)، والترميدي: ۱۷ ٥ والنسائي: ۱۱۰/۳). قال شعيب: اسناده صحيح].

ي . [انظر: ١٣٣٩، ١٣٣٩].

(۱۲۲۲۵) حضرت انس بھی شینے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی طبیقا جمعہ کے دن منبز سے پنچ اتر رہے ہوتے تھے اور کوئی آ دمی اپنے کسی کام کے حوالے سے نبی طبیقا سے کوئی بات کرنا جا بتا تو نبی طبیقا اس سے بات کر لیتے تھے، پھر بڑھ کرمصلی پر چلے جاتے اور لوگوں کونماز پڑھا دیتے۔

(١٢٢٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَهٍ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ

يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُومُ ابْنُ آدَمَ وَيَنْفَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْمِعرْصُ وَالْأَمَلُ [راحع:٢١٦٦] (١٢٢٢٧) حضرت انس النَّرُ عصر وي ب كه في علينا في ارشاد فرمايا انسان تو بوژها موجا تا بيكن دو چيزي اس ميس جميشه معتبر من مروس است من است

رَبَى بِينَ الكِرَصُ اوراكِ اميد-(١٢٢٢) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثُنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ مَوْلَى ابْنِ هُرُمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لَقَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ [قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٨٦٨).

قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٢٩٥٢،١٢٩٥٢) ١٣١٤].

کان کسیب مصنب علیرہ و کا مسلمہ میں ایک اسلومہ است استخدادر مانے کی شرط پر کی تھی اور نی ایکیانے اس (۱۲۲۷) حضرت انس نگاٹو سے مروی ہے کہ ہم نے نبی مالیہ کی بیعت بات سننے اور مانے کی شرط پر کی تھی اور نبی ایکیانے اس

مِن 'حسب طانت' كى قيدلكادئ تى -(١٢٢٨) حَدَّنَنَا وَكِيعٌ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمْزَةَ الطَّبِّي قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرُتَحِلْ حَتَّى يُصَلَّى الظَّهْرَ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بُنُ عُمَرَ لِأَنْسِ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ قَالَ وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٢٠٥)، والنسائي:

١/٨٤٨)]. [انظر: ١٦٣٣٣، ١٣٣٤].

(۱۲۲۲۸) حعزت انس ڈیٹٹ سے مروی ہے کہ نبی نائیٹا جب کسی منزل پر پڑاؤ کرتے تو ظہر کی نماز پڑھنے سے پہلے وہاں سے کوچ نہیں کر تے تھے جمعے بن عمر پہنٹیٹ نے حضریت انس ڈاٹٹٹ سے یو حصاا ہے ایو حمز و! اگر حد نصف النہار کے وقت جس ہو؟ انہوں نے

نہیں کرتے تھے بچر بن عمر پہینا نے حضرت انس ڈاٹٹا سے بوچھا اے ابوعزہ! اگر چدنصف النہار کے وقت میں ہو؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اگر چدنصف النہار کے وقت ہی ہو۔

(١٢٢٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثِنِي آبُو خُزَيْمَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ سِيرِينَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آسُالُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ وَحُدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَثَّانَ بَدِيعَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آسُالُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهُ إِلَّا أَنْتَ وَحُدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَثَّانَ بَدِيعَ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ سَأَلْتَ اللَّهَ بِاسْمِ اللَّهِ الْعُظَمِ الَّذِى إِذَا دُعِى بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى الْأَعْظَمِ الَّذِى إِذَا دُعِى بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى (١٢٢٢٩) حَفرت السَّ ثَالِيَ عَمروى مِ كَما يَكِ مرتب فِي النِيَّا فِي الكِ آدى كواس طرح دعاء كرتے ہوئے مناكر "اے الله!

میں تھے سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں تیرے گیے ہیں ، تیرے علاوہ کوئی معبود نبیس ، تو اکیلا ہے ، تیرا کوئی شریک نبیس ، نہایت احسان کرنے والا ہے ، آسان وزمین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے اور بڑے جلال اور عزت والا ہے۔ ' ' نبی ملیّ^ا نے فرمایا تو نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا ماگلی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعاء ماگلی جائے تو اللہ اسے ضرور

قبول كرتا به اور جب اس كذر يع سوال كياجائة وه صرور عطاء كرتا به -(١٢٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ احْتَجَمَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مَنْ الْمَامَةُ وَمِنْ الْمُنْفِ مِنْ مُنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

وَسَلَّمَ وَكَانَ لَا يَظُلِمُ أَحَدًا أَجُوا [صححه البحاري (٢١٠٢)، ومسلم (٧٧٥١)، وابن حبان (١٥١٥)]. [انظر:

(۱۲۲۳۰) حضرت انس ڈٹائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طائی نے سینگی لگوائی اور آپ مُاٹٹٹٹر کسی مردوری کے معالمے میں اس پرظلم میں

(١٢٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عِكُرِمَهُ بُنُ عَمَّادٍ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِلٍ قَالَ

جَائَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمْنِي كَلِمَاتٍ ٱدْعُو بِهِنَّ قَالَ يُسَهِّحِينَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَشُرًا وَتَحْمَدِينَهُ عَشُرًا وَتُكَيِّرِينَهُ عَشْرًا ثُمَّ سَلِي حَاجَتَكِ فَإِنَّهُ يَقُولُ قَدُ فَعَلْتُ قَدُ

فَعَلْتُ [صححه ابن حبان (٢٠١١). قال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: حسن الاسناده (الترمذي: ٤٨١)،

(۱۲۲۳) حفرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ امسلیم فاٹھ، نی مایشا کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں کہ یا رسول الله كالنيظ المجمع كيما يسي كلمات سكما ويبحيّ جن ك وريع مين دعاء كرليا كرون؟ ني علينا ن فرمايا وس مرتبه سحان الله وس مرتبه الحمد للداور دس مرتبه الله اكبر كهدكرا بي ضرورت كاالله بصوال كرد، الله فرمائ كاكه بيس نے تبهارا كام كرديا، بيس نے تمهارا کام کردیا۔

(١٢٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الْمَاجِشُونَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ الْنُمَيْرِي عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَالَ ظَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِى إِسْرَائِيلَ فَذَ افْتَرَقَتْ عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِوْقَةً وَٱنْتُمْ * تَفْتَرِقُونَ عَلَى مِثْلِهَا كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا فِرْقَةٌ

(۱۲۲۳۲) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملی اس ارشادفر مایا نبی اسرائیل بہتر فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے اورتم بھی است

بی فرقوں میں تقسیم ہوجاؤ کے ،اورسوائے ایک فرقے کے سب جہنم میں جائیں گے۔

(١٢٢٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ فِي الْحَمْسِينَ

امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ وَيَكُثُرَ النِّسَاءُ وَيَقِلُّ الرِّجَالُ [راحع: ١١٩٦٦].

(۱۲۲۳۳) حفرت انس والنواس مروى ہے كە يلى تىمبىن نى ئائياسے نى موكى ايك الىي حديث سنا تا موں جومير ، بعدتم سے کوئی بیان نبیں کرے گا ، میں نے نبی مائیا کو یفر ماتے ہوئے سا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نبیں ہوگی جب تک مردول کی تعدادكم إورعورتول كى تعداد بره منه جائے حتى كه يجاس عورتول كاذ مددار صرف ايك آدمي موكا-

(١٢٦٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ النَّيْمِيِّ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مُرَّدُتَ لَيلَةُ السِرِى بِي عَلَى مُوسَى قرايته قائِما يَصَلَى فِي قَبْرِهِ [صححه مسلم (٧٥)، وابن حباق (٢٠)] (١٢٢٣٣) حفرت انس فالفؤے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فر مایا شب معراج میں حضرت موسی مالیا کے پاس سے گذراتو و یکھا

کہ وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں۔

(١٢٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَثَنَا حَمَّادُ أَنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِى أَنِ زَيْدٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَاللَّهِ صَلَى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرُتُ لَيْلَةَ أُسُوى بِى عَلَى قَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَوُلَاءِ قَالُوا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرُتُ لَيْلَةَ أُسُوى بِى عَلَى قَوْمٍ تُقُرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَوُلَاءِ قَالُوا خَطَبَاءُ مِنْ آهُلِ الدُّنْيَا كَانُوا يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ آنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتُلُونَ الْكِتَابَ آفَلَا يَعْقِلُونَ [قال خَطَبَاءُ مِنْ آهُلِ الدُّنْيَا كَانُوا يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ آنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتُلُونَ الْكِتَابَ آفَلَا يَعْقِلُونَ [قال شَعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٣٦٢١، ١٣٦٢٨ ، ١٣٤٥٤ ، ١٣٤٥٤ ، ١٣٤٥٤].

(۱۲۲۳۵) حضرت انس نگاٹئا ہے مروی ہے کہ نبی النہانے فر مایا شب معراج میں ایسے لوگوں کے پاس سے گذراجن کے منہ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جارہے تھے، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ بید نیا کے خطباء ہیں، جولوگوں کونیکی کا تھم

ا کی یہیوں سے کا بے جارہے تھے ، یں سے چ_{ا چ}ھا نیون کوٹ ہیں، جمایا سیا کہ تبدر یا سے منبوم بین مربر مرف کا دریت ریخ تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے ، کیا ہے جھتے نہ تھے۔

(١٢٢٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ أُوذِيتُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا يُؤْذَى آحَدٌ وَأُخِفُتُ مِنْ اللَّهِ وَمَا يُخَافُ آحَدٌ وَلَقَدُ آتَتُ عَلَى ثَلَاثَةٌ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا لِي وَلِعِيَالِي طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كِبِدٍ إِلَّا مَا يُوارِي إِبِطَ بِلَالٍ [صححه ابن حبان (٢٥٦٠).

قال الترمذی: حسن صحیح، وقال الألبانی: صحیح (ابن ماحة: ۱۰۱، الترمذی: ۲۶۷۲][انظر:۲۳۳۷] انظر:۱۴۱۰۲۳] (۱۲۳۳۱) حضرت انس تلائش سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُلاَقِيْم نے ارشاد فر ما یا الله کی راہ میں جنتا مجھے ستایا گیا، کسی کواتنا

ر ۱۱۲۱) صرف کی دول ہے دول ہے تہ بناب دول معدن کا استفادہ کے دولا اوقت بھی آیا ہے کہ تمن دن اور تین کراتیں میں ستایا گیا اور اللہ کی رائیں کا میں ہوتا ہے۔ گذر گئیں اور میرے پاس اپنے لیے اور اپنے اہل خانہ کے لئے اتنا کھانا بھی نہ تھا کہ جسے کوئی جگر رکھنے والا جاندار کھا سکے، سوائے اس کے جو بلال کی بغل میں ہوتا تھا۔

(١٢٢٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَتَتُ عَلَى ثَلَاثُونَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ [انظر: ١٤١٠ ١٠١ ٢٢٣٧]

(۱۲۲۷) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے ،البتہ اس میں تمیں دن رات کا ذکر ہے۔

(١٢٢٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَعْجَبُوا بِأَحَدٍ حَتَّى تَنْظُرُوا بِمَ يُخْتَمُ لَهُ فَإِنَّ الْعَامِلَ يَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ أَوْ بُرُهَةً مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلِ صَالِحِ لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةُ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا سَيِّنًا وَإِنَّ الْعَبُدَ لَيَعْمَلُ الْبُرُهَةَ مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ سَيِّعًا وَإِنَّ الْعَبُدَ لَيَعْمَلُ اللَّهُ مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ سَيَّعًا وَاحْرِجِهُ عَبْدُ بن حميد (١٣٩٣) قال شعيب: اسناده مَاتَ عَلَيْهِ ذَخَلَ النَّارَ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا [احرجه عبد بن حميد (١٣٩٣) قال شعيب: اسناده

اس کا خاتمہ کی مرزی اس بیت مردی ہے کہ بی علیہ انے فر ما یا کی شخص پراس وقت تک تعجب نہ کیا کرو جب تک بیدند کھولکہ
اس کا خاتمہ کس عمل پر ہور ہا ہے؟ کیونکہ بعض اوقات ایک شخص ساری زندگی یا ایک طویل عرصد اپنے نیک اعمال پر گذار دیتا ہے

کہ اگر اس حال میں فوت ہوجائے تو جنت میں داخل ہوجائے لیکن پھراس میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور وہ گنا ہوں میں جتلا ہو
جاتا ہے، اس طرح ایک آدمی ایک طویل عرصے تک ایسے گنا ہوں میں جبتلا رہتا ہے کہ اگر اس حال میں مرجائے تو جہنم میں

داخل ہو، لیکن پھراس میں تبدیلی پیدا ہوجاتی ہے اور وہ نیک اعمال میں معروف ہوجاتا ہے۔

(١٢٢٣٨م) وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ قَالَ يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِح ثُمَّ يَقْبِضُهُ عَلَيْهِ [راحع: ١٢٠٥٩].

(۱۲۲۳۸م) اورالند تعالی جب میں بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اے اس کی موت ہے پہلے استعال فرماتے ہیں ، صحابہ ٹٹائٹٹرنے پوچھا کہ کیسے استعال فرماتے ہیں؟ نبی علیہ انے فرمایا اسے مرنے سے پہلے عمل صالح کی توفیق عطاء فرماد ہے ہیں پھراس کی روح قبض کرتے ہیں۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُوْنَ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ آنَّ رَجُلًا كَانَ يَكْتُبُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ
كَانَ قَرَآ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا قَرَآ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ جَدَّ فِينَا يَعْنِى عَظُمَ فَكَانَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ
الصَّلَاة وَالسَّلَامُ يُمْلِى عَلَيْهِ غَفُورًا رَحِيمًا فَيَكُتُبُ عَلِيمًا حَكِيمًا فَيَقُولُ لَهُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ
الصَّلَاة وَالسَّلَامُ يُمْلِى عَلَيْهِ غَفُورًا رَحِيمًا فَيَكُبُ عَلِيمًا حَكِيمًا فَيَقُولُ لَهُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ النَّيُّ عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا فَيَقُولُ الْكُتُبُ سَمِيعًا بَصِيرًا فَيَقُولُ الْحَتُبُ كَذْتُ الْحَتُ فَلَا النَّهُ عَلَيْهِ وَلَا النَّا أَعْلَمُكُمْ بِمُحَمَّدٍ إِنْ كُنْتُ الْحَتُبُ كَيْفَ شِئْتُ فَمَاتَ ذَلِكَ الرَّجُلُ عَنُ الْإِشْلَامِ فَلَحِقَ بِالْمُشْرِكِينَ وَقَالَ آنَا أَعْلَمُكُمْ بِمُحَمَّدٍ إِنْ كُنْتُ الْحَتُبُ مَا شِئْتُ فَمَاتَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَ الْأَرْضَ لَمْ تَقْبَلُهُ و قَالَ آنَسُ

فَحَدَّثِنِي آبُو طَلُحَةَ آنَهُ أَتَى الْأَرْضَ الَّتِي مَاتَ فِيهَا ذَلِكَ الرَّجُلُ فَوَجَدَهُ مَنْبُوذًا فَقَالَ آبُو طَلُحَةَ مَا شَأْنُ هَذَا الرَّجُلِ قَالُوا ظَدُ دَفَنَاهُ مِرَارًا فَلَمْ تَقْبَلُهُ الْأَرْضُ [انظر: ٢٢٤٠].

(۱۲۲۳۹) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دی ٹی عائیہ کا کا تب تھا، اس نے سورہ بقرہ اور آل عمران بھی پڑھ رکھی تھی،
وہ آ دمی جب بھی سورہ بقرہ اور آل عمران کی تلاوت کرتا تو ہم میں بہت آ کے بڑھ جاتا، نی عائیہ اسے "غفود ارحیما"
لکھواتے اور وہ اس کی جگہ "علیما حکیما" لکھ دیتا، نی عائیہ فرماتے اس اس طرح لکھو، لیکن وہ کہتا کہ میں جیسے چاہوں
لکھوں، اسی طرح نی عائیہ اسے "علیما حکیما" لکھواتے تو وہ اس کی جگہ "سمیعا بصیرا" لکھ دیتا اور کہتا کہ میں جیسے
چاہوں کھوں، اسی طرح نی عائیہ اسے "علیما حکیما" لکھواتے تو وہ اس کی جگہ "سمیعا بصیرا" لکھ دیتا اور کہتا کہ میں جیسے
چاہوں کھوں، کھی عرصے بعدوہ آ دمی مرتد ہوکر مشرکین سے جا کرمل گیا، اور کہنے لگا کہ میں تم سب میں مجد (مثالی ہے) ہوا امام
ہوں، میں ان کے پاس جوچا ہتا تھا لکھ دیتا تھا، جب وہ آ دمی مراتو نبی عائیہ نے درمایا کہ ذمین اسے قبول نہیں کرے گ

حضرت انس خافیز کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابوطلحہ خافیز نے بیان کیا کہ دہ اس جگہ پر گئے تھے جہال وہ آ دمی مراتھا،

اندوں نوا ہے اور موال او کوں سے یو جھا کو ان کیا باج اے کو گوں نے تایا کہ ہم نے اسے کی م تنہ وُن کیا ہے

انہوں نے اسے باہر پڑا ہوا پایا ،لوگوں سے پوچھا کہ اس مخص کا کیا ماجرا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ہم نے اسے کی مرتبہ دن کیا ہے۔ ای میں میں تاریخ

کیکن زمین اسے قبول نہیں کرتی۔

(١٦٢٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُمِ السَّهُمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَكُتُبُ بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ يُعَدُّ فِينَا عَظِيمًا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ يَزِيدَ [صححه ابن حبان (٤٤٤). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٢٢٤٠].

(۱۲۲۴۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٢٤١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ آمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آبَا طَلُحَةَ فِى غَزُوَةٍ خَيْبَرَ يُنَادِى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْٱهُلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجُسَّ قَالَ فَأَكُفِئَتُ الْقُدُورُ [راحع: ٢١٦٤].

(۱۲۲۳۱) حضرت انس بھاتھ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے غز وہ خیبر میں حضرت طلحہ رٹاتھ کو بیمنا دی کرنے کا حکم دیا کہ اللہ اور

اس کے رسول تہمیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکہ ان کا گوشت نا پاک ہے چنانچہ ہانڈیاں الثادی کمئیں۔

(١٣٢٤٢) حَلَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى بَكُمْ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ لَمْ أَعْنِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا عَنَيْتُ فَلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِى وَلَا

ارجن مم احبت يا رسون المو إد تكنّوا بكُنيتي [راجع: ١٢١٥٤].

(۱۲۲۳۲) حفرت انس ڈاٹٹائے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملینی جنت البقیع میں تھے، کہ ایک آ دمی نے '' ابوالقاسم'' کہہ کرکسی کو آ واز دی، نبی ملینی نے پیچھے مڑکر دیکھا تو اس نے کہا کہ میں آپ کوئیس مراد لے رہا، اس پر نبی ملینی نے فر مایا میرے نام پر تو اپنا نام رکھ لیا کرو، کیکن میری کنیت پراپی کنیت ندر کھا کرو۔

(١٢٢٤٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُرٍ فِي حَدِيثِهِ تَسَمُّوا بِاسْمِي [راحع: ١١١٥٤].

(۱۲۲۳۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٢٤٤) حَلَّتُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَٱلَّهُ رَجُلٌ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصَّبْحِ فَٱمَرَ بِلَالًا فَٱذَّنَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ ٱقَامَ فَصَلَّى فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْفَدِ ٱخَّرَ حَتَّى ٱسْفَرَ ثُمَّ آمَرَهُ

آن بوقیتم فَصَلَّی ثُمَّ دَعَا الرَّجُلَ فَقَالَ مَا بَیْنَ هَذَا وَهَذَا وَفُتْ [راحع: ١٢١٤٣]. (١٢٢٣٣) حفرت انس فائن ہے مروی ہے کی شخص نے کہ بی مائیا سے نما زِ فجر کا وقت بوچھا تو نبی مائیا نے حضرت بلال فائن کو طلوع فجر کے وقت تھم دیا اور نماز کھڑی کردی ، پھرا گلے دن خوب روشی میں کر کے نماز پڑھائی ، اور فر مایا نما زِ فجر کا وقت بوچھے

مُنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ اللّ

والاكبال ہے؟ ان دووتوں كے درميان نماز فجر كاونت ہے۔

(١٢٢٤٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ آنُ لَا تُعْبَدَ بَعْدَ الْيَوْمِ

(۱۲۲۵) حضرت انس طاقت مروی ہے کہ غزوہ حنین کے دن نی علیہ کی دعاء میتی کدا ہے اللہ! کیا تو یہ جا ہتا ہے کہ آج کے بعد تیری عبادت نہ کی جائے۔

(١٢٢٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحُبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَأَتَاهُ آتٍ فَأَخَذَهُ فَشَقَّ صَدْرَهُ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً فَرَمَى بِهَا وَقَالَ هَذِهِ نَصِيبُ الشَّيْطَانِ مِعْكَ ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طُشْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَأَمَهُ فَأَقْبَلَ الصِّبْيَانُ إِلَى ظِنْرِهِ قُتِلَ مُحَمَّدٌ الشَّيْطَانِ مِعْكَ ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طُشْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَأَمَهُ فَأَقْبَلَ الصِّبْيَانُ إِلَى ظِنْرِهِ قُتِلَ مُحَمَّدٌ قَلْسَتَقُبَلَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدُ انْتَقَعَ لَوْنَهُ قَالَ أَنَسٌ فَلَقَدُ كُنَّا نَوَى أَثَرَ الْمُخَمِّدُ فَاسْتَقْبَلَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدُ انْتَقَعَ لَوْنَهُ قَالَ أَنَسٌ فَلَقَدُ كُنَّا نَوَى أَثَرَ الْمُخْتِيطِ فِي صَدْرِهِ [صححه مسلم (١٦٣)، وابن حبان (١٣٣٤، ١٣٣٥)]. [انظر: ١٢٥٣، ١١٥، ١٤١١] .

المَنْ خِيطِ فِي صَلَيْهِ وَصِحه مسلم (١٦٢)، وابن حبان (١٣٣١) و (١٣٣٦) [انظر: ١٢٢٢) حضرت انس والمنظرة واستحده مروى ہے کہ نبی علیا نے فر مایا ایک مرتبہ میں بھین میں دوسر ہے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، او ایک ایک فخص آیا اوراس نے مجھے پکڑ کر میرا پیٹ چاک کیا، اوراس میں سے خون کا جما ہوا ایک کھڑا نکالا اوراسے پھینک کر کہنے لگا کہ بیآ ہے جہم میں شیطان کا حصہ تھا، پھراس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آب زمزم سے پیٹ کودھویا اور کہنے لگا کہ بیآ ہوئے آب در من اللہ کا حصہ تھا، پھراس نے دوڑتے ہوئے اپنی والدہ کے پاس کے اور کہنے لگے کہ محمد (مَنَّ اللَّهُ اَلَّهُ اَلَٰ اَللَّهُ اَللہ وَ وَرُقَ ہُونَی آب کُرِم نَی عَلَیْهِ کے جُمر وَ اور کارنگ متغیر ہور ہا ہے، حضرت انس ڈائٹ کہتے ہیں کہ ہم نبی علیا کے سینہ مبارک پرسلائی کے نشان دیکھا کرتے ہے۔

(۱۲۲٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخُبَرَنَا سَعِيدٌ وَابُنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَعْنَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ امْوَأَةٍ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ امْوَأَةٍ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَتُ ذَلِكَ مِنْكُنَّ فَأَنْزَلَتُ فَلْتَعْمَسِلُ قَالَتُ أُمُّ سَلَمَةَ أَوْ يَكُونُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمُ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ آبُيضُ وَمَاءُ الْمَوْآةِ آصُفَرُ رَقِيقٌ فَآيَّهُمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا آشَبَهَهُ الْوَلَدُ [صححه ابن حبان ماد: ١٨٤٥) وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٠١١)، والنسائي: ١١٢/١ و١٥). [انظر: ١٢٢٤٧)

-[15 fpp ()) (V)

(۱۲۲۷) حضرت انس و النظام مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم و النظام نظام نے ہی مالیا سے پوچھا کہ اگر عورت بھی الی طرح ''خواب دیکھے'' جسے مرد دیکھتا ہے تو کیا تھم ہے؟ نبی مالیا نے فرمایا جوعورت ایسا ''خواب دیکھے'' اور اسے انزال ہو جائے تو اسے عسل کرنا چاہیے ، ام المؤمنین حضرت ام سلمہ واللہ نظام نے عرض کیا یا رسول الله تاکی آئے ایسا بھی ہوسکتا ہے؟ نبی الیا آئے فرتایا

ا منزلاً اکفرن شبل مینید متوم کی است کالی عینیا کی است ایس بن مالل عینیا کی منزلاً اور بیل اور بیل اور بیلا موتا ہے، دونوں میں سے جو عالب آجائے بچائ کے

مثابهه به تائيا -(١٢٢٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍ و قِالَ أَخْبَرَنِي وَاقِدُ بْنُ عَمْرِ و بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانَ

رَاقِدٌ مِنْ آخْسَرَ النَّاسِ وَآغُظِمِهِمْ وَآطُولِهِمْ قَالَ آخَبَرَنِي وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانَ وَاقِدٌ مِنْ آخْسَنِ النَّاسِ وَآغُظِمِهِمْ وَآطُولِهِمْ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى آنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ لِى مَنْ آنْتَ قُلْتُ آنَا وَاقِدُ بُنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ إِنَّكَ بِسَعْدٍ آشَبَهُ ثُمَّ بَكَى وَآكُثَرَ الْبُكَاءَ فَقَالَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى سَعْدٍ كَانَ مِنْ آغُظِمِ النَّاسِ وَأَطُولِهِمْ ثُمَّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا إِلَى أَكَيْدِرَ دُومَةَ فَارُسَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبَّةٍ مِنْ دِيبَاجٍ مَنْسُوجٍ فِيهِ اللَّهَبُ فَلَيسَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَى الْمِنْبُرِ أَوْ جَلَسَ فَلَمْ يَتَكَلَّمُ ثُمَّ نَزُلُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْمِسُونَ الْمُجَنَّةُ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَى الْمُنْبُرِ أَوْ جَلَسَ فَلَمْ يَتَكَلَّمُ ثُمَّ نَزُلُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْمِسُونَ الْمُجَنَّةُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَامَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُونَ إِلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ وَسَلَّمَ لَمُونُ إِلَيْهُا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُنُ وَسَلَّمَ لَهُ فَى الْجَنَّةِ آخُسَنُ مِمَّا تَرُونَ [صححه ابن حبان فَقَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِى الْجَنَّةِ آخْسَنُ مِمَّا تَرَوْنَ [صححه ابن حبان فَقَالَ الرَمْذَى: حسن صحيح، وقال الإلباني: صحيح (الترمذى: ١٧٢٣)، وقال الترمذى: حسن صحيح، وقال الإلباني: صحيح (الترمذى: ١٧٢٣)، والنسائي، ١٩٩٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۲۲۸) واقد بن عمر و بن سعد پینین (جو بڑے خوبصورت اور ڈیل ڈول والے آدمی تھے) کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت انس اٹھائٹو کے گھر گیا ، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ میں نے بتایا کہ میرانام واقد ہے اور میں حضرت سعد بن معاذ اٹھائٹو کا پوتا ہوں ، انہوں نے فر مایا کہتم سعد کے بہت ہی مشابہہ ہو، پھران پرگر بیطاری ہو گیا اور وہ کافی دیر تک روتے رہے ، پھر کہنے لگے کہ سعد پراللہ کی رحمتیں نازل ہوں ، وہ لوگوں میں بڑے عظیم اور طویل القامت تھے۔

پھر فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے اکیدردومہ کی طرف ایک تشکرروانہ فرمایا، اس نے نبی علیہ کی خدمت میں ایک ریشی جہد' جس پرسونے کا کام ہواتھا'' بمجوایا، نبی علیہ اسے پہن کرمنبر پرتشریف لے گئے، کھڑے رہے یا بیٹھ گئے ،کین کوئی بات نہیں کبی بھوڑی دیر بعد نیچے اتر ہے تو لوگ اس جب کو ہاتھ لگاتے اور دیکھتے جاتے تھے، نبی علیہ نفر مایا کیا تہ ہیں اس پر تعجب ہور ہا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ہم نے قبل ازیں اس سے بہتر لباس نہیں دیکھا، نبی علیہ ان فرمایا تم جود کھ رہے ہو، جنت میں سعد بن معاذ دا تھے۔

(١٢٢٤٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِى ابْنَ حُسَيْنِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَهْدَى الْآكَيْدِرُ لِوَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَّةً مِنْ مَنْ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الصَّكَةِ مَرَّ عَلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الصَّلَةِ مَرَّ عَلَى الْقَوْمِ فَجَعَلَ يُعْطِئ كُلَّ رَجُلٍ مِنْهُمْ قِطْعَةً فَآعُطَى جَابِرًا قِطْعَةً ثُمَّ إِنَّهُ رَجَعَ إِلَيْهِ فَآعُطَاهُ قِطْعَةً أَنْعُولِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَرَّةً قَالَ هَذَا لِبُنَاتِ عَبْدِ اللَّهِ

من الما المرزی بی میروی ہے کہ اکیدر نے نبی علیه کی خدمت میں "دمن" کا ایک منافی الت عینی کی الدوم اللہ عینی کی الدوم اللہ عینی کی الدوم کے الدوم کی الدی می الدوم کی کی الدوم کی کی الدوم کی کا الدوم کی کا کرا کی مرتبر تو آپ مجھے دے چکے ہیں ، نبی علیه الدی می الدی میدول (تمہاری بہنول) کا حصد ہے۔

ُ (١٢٢٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمُرِو بْنِ آبِي عَمُرِو عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ ثَمَانٍ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُحُلِ وَالْجُبُنِ وَغَلَبَةِ الدَّيْنِ. . يَهِمِدُ نِهُوهِ

وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ [انظر: ١٣٥٩٨، ١٣٦٤، ١٢٦٤، ١٣٣٧، ١٣٣٧، ١٣٣٩.].

(۱۲۲۵) حضرت انس ٹی تھڑ سے مروی ہے کہ نبی طبیعا آئھ چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے بھم ، پریشانی ، لا چاری ، سستی ، بکل ، بز دلی ، قرضہ کاغلبہ اور دشمن کاغلب۔

(١٢٢٥١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنُ أَنْسِ قَالَ لَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ قَنْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَآخَرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ الْحُدَيْبِيَةِ نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ قَنْحًا لَكَ قَنْحُنَا لِكَ قَنْمَ اللَّهِ هَنِينًا لَكَ مَا أَعْطَاكَ اللَّهُ فَمَا لَنَا فَنَزَلَتُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا قَالَ الْمُسْلِمُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَنِينًا لَكَ مَا أَعْطَاكَ اللَّهُ فَمَا لَنَا فَنزَلَتُ كَلَّ لَكُ مَا أَعْطَاكَ اللَّهُ فَمَا لَنَا فَنزَلَتُ لِينَ فِيهَا وَيُكُفِّرَ عَنْهُمُ سَيِّنَاتِهِمُ وَكَانَ لِيدُخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِى مِنْ تَحْقِهَا الْمُانْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكُفِّرَ عَنْهُمُ سَيِّنَاتِهِمُ وَكَانَ لِيدُخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِى مِنْ تَحْقِهَا الْمُانْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكُفِّرَ عَنْهُمُ سَيِّنَاتِهِمُ وَكَانَ فَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا [صححه مسلم (٢٧٨٦)، وابن حبان (٣٧٠، و١٤٦)، والحاكم (٢/٠١٤)]. ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا [صححه مسلم (٢٧٨١)، وابن حبان (٣٧٠، و١٤١)، والحاكم (٢/٠١٤)].

[انظر: ۲۰۱۱، ۱۲۶۰، ۲۸۱۰، ۲۰۱۹، ۳۲۲۹، ۳۲۲۹، ۳۹۲۳، ۱۳۹۰].

(۱۲۲۵) حفرت الس الطفظ عمروى ہے كه في الله مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْهِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتُهُ عَلَيْكَ وَيَهُدِيكَ صِرَاطًا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْهِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتُهُ عَلَيْكَ وَيَهُدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا مسلمانوں نے بین كركها يارسول الله كَالَيْكُ آپ كومبارك موكرالله نے آپ كويدوات عطاء فرمائى ، مارے ليكيا حكم ہے؟ اس پر بي آيت نازل موئى لِيدُخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمُ مَنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَافِّرَا عَظِيمًا

(١٢٢٥٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْحُدَيْبِيَةِ هَبَطَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مَ الْحَدَيْبِيَةِ هَبَطَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ ثَمَانُونَ رَجُلًا مِنْ أَهُلِ مَكَةَ فِى السِّلَاحِ مِنْ قِبَلِ جَبَلِ التَّنْعِيمِ فَدَعَا عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ فَلَا السَّلَاحِ مِنْ قَبَلِ جَبَلِ التَّنْعِيمِ فَدَعَا عَلَيْهِمُ فَاللَّهِ عَلَيْهِمُ قَالَ يَمْنِي جَبَلَ التَّنْعِيمِ مِنْ مَكَّةَ [صححه مسلم (١٨٠٨)]. [انظر: ١٢٢٧٩ / ١٤١٣٦].

· (۱۲۲۵۲) حفرت انس بھائٹ ہے مروی ہے کہ صلح حدیبیہ کے دن جبل تعیم کی جانب سے اسلحہ سے لیس اُس اہل مکہ نبی ملیشا اور

مُنْ الْمُ الْمُرْنِ الْمُ اللَّهُ اللَّاللَّ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّا

صحابہ ٹنکٹن کی طرف بردھنے گئے، نبی علینان نے ان کے لئے بددعاء فرمائی اور انہیں پکڑلیا گیا، اس موقع پر بیآیت نازل ہوئی "وَهُوَ الَّذِي كُفَّ آيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ" اوراس مربطن مکہ سے مراد جبل تعیم ہے۔

(١٢٢٥٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ فَلَا أَدْرِى أَشَىءٌ نَزَلَ عَلَيْهِ أَمْ شَىءٌ يَقُولُهُ وَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى لَهُمَا ثَالِثًا وَلَا يَمُلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [صححه مسلم (٤٨))، وابن حبان (٣٢٣٦)].

[انظر: ١٣٨٤، ١٣٨٥، ٧٢٠، ٢٠٠١، ٢٨٠١، ٨٠، ١٢٠ ٢٥، ٢٥٥١، ٢٨٥١، ٩٠١٠].

(۱۲۲۵س) حضرت انس ڈائٹ سے مروی ہے کہ میں نبی علیہ کو یہ کہتے ہوئے سنتا تھا، مجھے معلوم نہیں کہ یہ قرآن کی آیت تھی یا نبی علیہ کا فرمان ، کدا گراہن آ دم کے پاس مال سے بھری ہوئی دووا پیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسر بی کی تمنا کرتا اور ابن آ وم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی بی بھر سکتی ہے، اور جو تو بہ کرتا ہے اللہ اس کی تو بہ قبول فرمالیتا ہے۔

(١٢٢٥٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنْ فَهَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتُ نِعَالُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمَا قِبَالَانِ [صححه البحاري (٥٨٥٧)]. [انظر: ١٣٨٨، ١٣٦٠، ١٣٨٨].

(۱۲۲۵۳) حضرت الس الله الشخط سے مروی ہے کہ نبی علیا کے مبارک جوتوں کے دو تھے تھے۔

(١٢٢٥٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هَمَّامٌ يَغِيى ابْنَ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الزَّبَيْرَ بُنَ الْعَوَّامِ وَعَبُدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ شَكُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَحَّصَ لَهُمَا فِى لُبُسِ الْحَرِيرِ فَرَأَيْتُ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قَمِيصًا مِنْ حَرِيرٍ [صححه البحارى (٢٩٢٠)، ومسلم (٢٠٧٦)، وابن حبان (٤٣٠)، و ٥٤٣١،

و ۲۳۲ه)]. [انظر: ۱۳۱۳، ۱۳۲۱، ۱۸۲۰، ۱۸۲۰، ۱۸۲۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۱، ۲۲۳۲، ۱۳۹۲، ۱۳۹۲، ۱۳۹۲].

(۱۲۲۵) حضرت انس ڈٹائٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زبیر ڈٹائٹؤ اورعبد الرحمٰن بن عوف ڈٹائٹؤ نے نبی ملیکا سے جووُں کی شکایت کی ، نبی ملیکا نے انہیں ریشی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرما دی، چنانچہ میں نے ان میں سے ہرا کیک کوریشی قبیص سنرہوں کر دیکھیا ہے۔

(١٢٢٥٦) حَدَّثْنَا يَزِيدُ حَدَّثْنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفُّ [انظر: ١٢٨٤٤، ١٣٦٩٩، ١٣٩٤١، ١٣٩٤١، ١٢٩٤١].

(۱۲۲۵۲) حضرت انس خانظ سے مروی ہے کہ نبی علیظانے فر مایا صفوں کی در شکی نماز کا حسن ہے۔

(١٣٢٥٧) حَلَّانَنَا يَبِيدُ ٱخْبَرَنَا صَدَقَةُ بُنُ مُوسَى عَنُ آبِي عِمْرَانَ الْجَوْبِيِّ عَنُ آنَسٍ قَالَ وَقَتَ لَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْلَّظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ فِي كُلِّ ٱرْبَعِينَ يَوْمًا مَرَّةً [صححه مسلم (٢٥٨)]. [انظر: ٢٤ ١٣١٢ ، ٢١٣١٤].

(۱۲۲۵۷) حضرت انس ڈٹاٹیئز سے مروی ہے کہ نبی مائیٹا نے ہمارے لیے موقچھیں کا منے ، ناخن تراشنے اور زیرِ ناف بال صاف کرنے کی مدت حیالیس دن مقرر فر مائی تھی۔

(١٢٢٥٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱلْحُبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ تَقَرَّبَ عَبُدِى مِنِّى شِبُرًا تَقَرَّبُتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّى ذِرَاعًا تَقَرَّبُتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِنْ أَثَانِى مَاشِيًا ٱلْيَنَّهُ هَرُّولَةً [انظر: ٢٣١٢ ١ ، ١٣٩٠ ، ١٣٩٠ ، ١٣٩٤].

(۱۲۲۵۸) حضرت انس را گنت مروی ہے کہ نبی ملیکھانے فر مایا اللہ تعالی فر ماتے ہیں اگر میر ابندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں اور اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے

برابراس کے قریب ہوجا تا ہوں ،اورا گروہ میرے پاس چل کرآتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کرآتا ہوں۔ میں میں میں وروں میں میں وروں کے میں میں میں میں اس کے بات کی اس کے بات کا اس کے بات کا اس کا کہ ہوتا ہوں کو م

(١٢٢٥٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا هَاجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُ وَأَبُو بَكُو دَدِيفُهُ وَكَانَ آبُو بَكُو يُعُرَفُ فِى الطَّرِيقِ لِاخْتِلَافِهِ إِلَى الشَّامِ وَكَانَ يَمُرُّ بِالْقَوْمِ فَيَقُولُونَ مَنْ هَذَا بَيْنَ يَدَيْكَ يَا أَبَا بَكُو فَيَقُولُ هَادٍ يَهُدِينِى

عِي العَبْرِيقِ مُصْرِعِهِ إِنِي النَّقُومِ الَّذِينَ السُّلَمُوا مِنْ الْكُنْصَارِ إِلَى أَبِي أَمَامَةَ وَأَصْحَابِهِ فَخَرَجُوا إِلَيْهِمَا فَلَمَّا دَنَوُا مِنْ الْمَدِينَةِ بَعَثَ إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ أَسُلَمُوا مِنْ الْكُنْصَارِ إِلَى أَبِي أَمَامَةَ وَأَصْحَابِهِ فَخَرَجُوا إِلَيْهِمَا بِيَهِ مِنْ وَمِنْ مِنْ وَمِي رِدْ وَمِي رَدِّ عَنِي مِنْ فِي مِنْ مِنْ وَمِنْ وَمِنْ عَنْ وَمِنْ وَمِنْ اللّ

فَقَالُوا ادْخُلَا آمِنَيْنِ مُطَاعَيْنِ فَدَخَلَا قَالَ آنَسٌ فَمَا رَآيْتُ يَوْمًا فَطَّ آنُورَ وَلَا أَخْسَنَ مِنْ يَوْمِ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبُو بَكُمِ الْمَدِينَةَ وَشَهِدْتُ وَقَاتَهُ فَمَا رَآيْتُ بَوْمًا فَطُّ أَظْلَمَ وَلَا ٱقْبَحَ مِنْ الْيَوْمِ الَّذِى تُولُّنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ [صححه الحاكم (١٢/٣). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر:

.[181.9.1770]

(۱۲۲۵۹) حضرت انس بھاتھ سے مروی ہے کہ جب نبی طبیقائے جمرت فرمائی تو نبی طبیقا سواری پر آ کے بیٹے ہوئے ہے اور حضرت صدیق اکبر طبیقا کوراستوں کاعلم تھا کیونکہ وہ شام آتے جاتے رہتے تھے، جب بھی کسی حضرت صدیق اکبر طبیقا کوراستوں کاعلم تھا کیونکہ وہ شام آتے جاتے رہتے تھے، جب بھی کسی جماعت پران کا گذر ہوتا اور وہ لوگ ہوچھے کہ ابو بکر! بیآ پ کے آ کے کون بیٹھے ہیں؟ تو وہ فرماتے کہ بیر ہبر ہیں جو میری رہنمائی کررہے ہیں، مدید منورہ کے قریب بہنی کر انہوں نے مسلمان ہونے والے انساری صحابہ حضرت ابوا مامہ ڈاٹھ اوران کے ساتھیوں کے پاس پیغام بھیجا، وہ لوگ ان دونوں کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ دونوں امن وامان کے

ساتھ مدینہ میں داخل ہو جاہیئے ، آپ کی اطاعت کی جائے گی ، چنا نچہوہ دونوں مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے۔ حصہ یہ انس طالبتہ کہتر ہوں کہ میں نہ این دن سیز ادور میں من اور کا کہتا ہوں کی کہنیں در مکما جس نمی

حضرت انس رہائٹ کہتے ہیں کہ میں نے اس دن سے زیادہ روش اور حسین دن کوئی نہیں دیکھا جب نبی علیظ اور حضرت صدیق اکبر خاتف مینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے، اور میں نے نبی علیظ کی دنیا سے رخصتی کا دن بھی پایا ہے، اور اس دن سے زیادہ تاریک اور قبیج دن کوئی نہیں دیکھا۔

مُنْ الْمَارَمُونَ بَلِ مِينِيَ مِنْ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ سَيْفًا يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُ هَذَا السَّيْفَ فَآخَذَهُ قَوْمٌ فَجَعَلُوا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ سَيْفًا يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُ هَذَا السَّيْفَ فَآخَذَهُ قَوْمٌ فَجَعَلُوا أَنْ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ سَيْفًا يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُ هَذَا السَّيْفَ فَآخَذَهُ قَوْمٌ فَجَعَلُوا

المُشُوكِينَ [صححه مسلم (٢٤٧٠)، والحاكم (٢٢٠/٣)]

(۱۲۲۷) حضرت انس بڑھٹا سے مروی ہے کہ غزوۃ احد کے دن نبی طینا نے ایک تکوار پکڑی اور فرمایا یہ تکوار کون سے گا؟ پکھ ۔ لوگ اسے لے کر دیکھنے گئے، نبی طینا نے فرمایا اس کاحق ادا کرنے کے لئے اسے کون لے گا؟ بیان کرلوگ چیچے ہٹ مگئے، حضرت ابو دجانہ ڈٹائٹڈ''جن کا نام ساک تھا'' کہنے گئے کہ بیس اس کاحق ادا کرنے کے لئے لیٹا ہوں، چنا نچے انہوں نے اسے تھام لیا اور مشرکین کی کھو پڑیاں اڑانے گئے۔

يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُهُ بِحَقِّهِ فَآخُجَمَ الْقَوْمُ فَقَالَ آبُو دُجَانَةَ سِمَاكُ آنَا آخُذُ بِحَقِّهِ فَآخَذَهُ فَفَلَقَ هَامَ

(١٣٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ إِشْخَاقَى بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَّالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا فَلَهُ سَلَبُهُ فَقَتَلَ آبُو طَلْحَةَ عِشْرِينَّ رَجُلًا فَأَخَذَ ٱشْلَابَهُمْ [راحع: ١٢١٥].

(۱۲۲۷) حضرت انس ٹاٹٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے غز و ہوتئین کے دن اعلان فر مادیا کہ جوشف کسی کا فرکولل کرے گا اس کا ساز وسا مان اسی کو ملے گا ، چنا نچے حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹٹ نے ہیں آ دمیوں کولل کیا اور ان کا ساز وسا مان حاصل کرلیا۔

(١٣٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةً وَبَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ آخُبَرَنَا قَتَادَةُ الْمَهْنَى عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُعْطَى عَلَيْهَا فِي اللَّهُ بَهَا وَيَنَابُ عَلَيْهَا فِي الْآخِرَةِ وَآمَّا الْكَافِرُ فَيُعْطِيهِ حَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا ٱفْضَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ بِهَا حَسَنَةً يُعْطَى بِهَا خَيْرًا [صححه مسلم (٢٨٠٨)، وابن حبان (٣٧٧)]. [انظر: ١٤٠١٣،١٢٢٨٩].

یسی بی اس بی است می است می است می است می است از الله کسی مسلمان کی نیکی ضائع نبین کرتا، و نیا میں بھی اس پر عطاء فرما تا ہے اور آخرت میں بھی تو اب دیتا ہے، اور کا فرکی نیکیوں کا بدلد د نیا میں ہی دے دیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ جب وہ

عظ مرمانا ہے اور اس میں کو اب دی ہے ، اور ہا سرا یوں مہدریاں کرتے دیا ہا ہے ، اور ہا ہے ۔ آخرت میں پنچے گاتو وہاں اس کی کوئی نیکی نہیں ہوگی جس کا اسے بدلہ دیا جائے۔ میں میں میں ویو درمیں میں وردم میں میں دو مورد روز کر اور میں کا اسٹر میں کا آت کے میں اور اور کا الکہ الکہ ا

(١٢٦٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى بَكُو عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَصَابِعَهُ فَوَضَعَهَا عَلَى الْأَرْضِ فَقَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ ثُمَّ رَفَعَهَا خَلْفَ ذَلِكَ قَلِيلًا وَقَالَ هَذَا أَبُنُ آدَمَ ثُمَّ رَفَعَهَا خَلْفَ ذَلِكَ قَلِيلًا وَقَالَ هَذَا أَبُنُ آدَمُ ثُمَّ رَفَعَهَا خَلْفَ ذَلِكَ قَلِيلًا وَقَالَ هَذَا أَجُلُهُ ثُمَّ رَمَى بِيَدِهِ آمَامَهُ قَالَ وَثَمَّ أَمَلُهُ [صححه ابن جبان (٩٩٨) وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٣٢٤)، والترمذي: ٢٣٣٤)]. [انظر: ١٢٤٧١ / ٢٤٧١)

(۱۲۲۷۳) حضرت انس نظیظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالیکانے زمین پراپی انگلیاں رکھ کرفر مایا بیا بن آ دی ہے، پھرانہیں

هي مُناهَ اَمَهُ فَيْ بِل يُعِيدُ مِنْ السِينَ مِنْ السِينَ السِينَ مِنْ السِينَ السِينَ مِنْ السِينَ السَينَ السِينَ السِينَ السَينَ السِينَ السَينَ السِينَ السَينَ السِينَ السَينَ السِينَ السَينَ السَ

اٹھا کرتھوڑ اسا پیچپے رکھااور فر مایا کدیہاس کی موت ہے ، پھرا پناہاتھ آ گے کر کے فر مایا کدیہاس کی امیدیں ہیں۔

(١٢٦٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَآنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا جَعَلَ ظَاهِرَ كَفَيْهِ مِمَّا يَلِي وَجُهَهُ وَهَاطِنَهُمَا مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ

(۱۲۲ ۱۳) حضرت انس شافتا ہے مروی ہے کہ نبی علیا جب دعاء کرتے تو ہضیلیوں کا اوپر والا حصہ چیرہ کی جانب کر لیتے اور تحل

حصهزمین کی طرف۔

(١٢٦٥) حَدَّنَنَا يَزِيدُ حَدَّنَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ صَفِيَّة وَقَعَتْ فِي سَهُم دِحْيَة جَارِيَةٌ جَمِيلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَيْةَ جَارِيَةٌ جَمِيلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَسَوَّاهَا وَتَعْتَذَ فِيمَا يَعْلَمُ حَمَّادٌ فَقَالَ النَّاسُ وَاللَّهِ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَسَوَّاهَا فَلَمَّا حَمَلَهَا سَتَرَهَا وَأَرْدَفَهَا خَلْفَهُ فَعَرَفَ لَدُرِى أَنْزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَسَوَّاهَا فَلَمَّا حَمَلَهَا سَتَرَهَا وَأَرْدَفَهَا خَلْفَهُ فَعَرَفَ لَنَاسُ أَنَّهُ قَدْ تَزَوَّجَهَا فَلَمَّا ذَنَا مِنْ الْمَدِينَةِ آرْضَعَ النَّاسُ وَأَوْضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ النَّاسُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ مَا لَكُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ النَّاسُ وَأَوْضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ لَا اللَّهُ مَا لَهُ مَا مَا مَنْ الْمَدِينَةِ آرُضَعَ النَّاسُ وَأَوْضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَالِكَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَالِكَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَالِكَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَالِكُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَالِلْكُ

كَانُوا يَصْنَعُونَ فَعَثَرَتُ النَّاقَةُ فَحَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَرَّتُ مَعَهُ وَٱزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُنَ فَقُلُنَ ٱبْعَدَ اللَّهُ الْيَهُودِيَّةَ وَفَعَلَ بِهَا وَفَعَلَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَتَرَكَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَتَرَكَا

وَ أَرْدُفُهَا خُلُفَهُ [انظر: ١٣٦١].

(۱۲۲۵) حفرت انس ولا تشکیلی می که حضرت صغیه فیافی ، حضرت دحیه کلی ولاتو کے حصے میں آئی تھیں ، کمی تحف نے عرض کیا یارسول الله مکالی تی تالی اور خرید کیا یارسول الله مکالی تی تالی اور خرید کیا یارسول الله مکالی تی تالی اور خرید کرانہیں حضرت امسلیم وقاف کے پاس بھیج دیا ، تا کہ وہ انہیں بنا سنوار کر دلہن بنا کیں ، اس دوران لوگ یہ سوچنے لگے کہ نی طابی اور انہیں ایس دوران لوگ یہ سوچنے لگے کہ نی طابی انہیں با ندی بنا کیں گئی جب نی طابی نے انہیں سواری پر بھا کر پر دہ کرایا اور انہیں ایس تھے بھالیا تو لوگ سمجھ کئے کہ نی طابی نے ان سے نکاح فر مالیا ہے۔

(١٣٦٦) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ فِى قَسْمِهِ فَذَكَرَ نَحُوهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَتَّى إِذَا جَعَلَهَا فِى ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ [انظر: ١٣٠٥، ١٣٠٥،

مُنالِهَ الْمُرْنِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الل

(۱۲۲۷۱) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

النبي عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِبَنِى النَّجَارِ وَكَانَ فِيهِ نَخُلُ وَحِرَبٌ وَقُبُورٌ مِنْ قَبُورِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِى النَّجَارِ وَكَانَ فِيهِ نَخُلُ وَحِرَبٌ وَقُبُورٌ مِنْ قُبُورٍ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامِنُونِى فَقَالُوا لَا نَبْغِي بِهِ ثَمَنَا إِلَّا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فَآمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ وَسَلَّمَ بِالنَّحُولِ فَنَهُ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ وَسَلَّمَ بِالنَّحُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ وَسَلَّمَ فَبْلَ ذَلِكَ يَصُلَّى فِي مَرَابِضِ الْغَبَمِ حَيْثُ أَذْرَكُنَهُ الصَّلَاةُ [راجع: ١٢٢٠٢].

الم ۱۲۲۷) حضرت انس فان سے مروی ہے کہ سجد نبوی فان کی گردراصل بنونجاری تھی، یہاں ایک درخت، کھیت اور شرکین کی چند قبریں ہوا کرتی تھیں، نبی فائی نا نے بنونجار سے فرمایا کہ میر سے ساتھ اس کی قیمت طے کرلو، انہوں نے عرض کیا کہ ہم اس کی قیمت نہیں لیس سے، چنا نچہ نبی فائی کے تھم پر درختوں کو کاٹ دیا گیا، کھیت کو اجاز دیا گیا اور قبروں کو اکھاڑ دیا گیا، اور سجد نبوی کی قیمت نہیں لیس سے بہلے جہاں بھی نماز کا وقت ہوجاتا، نبی فائی و کہیں نماز پڑھ لیت اور بریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیت تھے۔

کی قیمت نہیں گی کے قبل کی نماز کا وقت ہوجاتا، نبی فائی ایس ان کی فائی کی تاری کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیت تھے۔

(۱۲۲۸۸) حکومت کی تعلیم فارون قال آخبر کا حمّاد بن سکتھ کو سکتھ کی فائیت عن آئیس آن جاراً لوسول اللّهِ صَلّی اللّه عَلَیْهِ وَسَلّمَ فَارِسِیّا کَانَ طَلِّبَ الْمَرَقِ فَصَنَعَ لِرَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ فَارِسِیّا کَانَ طَلْبَ الْمَرَقِ فَصَنَعَ لِرَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ فَارِسِیّا کَانَ طَلْبَ الْمَرَقِ فَصَنَعَ لِرَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ فَارِسِیّا کَانَ طَلْبَ الْمَرَقِ فَصَنَعَ لِرَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ فَارِسِیّا کَانَ طَلْبَ الْمَرَقِ فَصَنّعَ لِرَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ فَارِسَیّا کَانَ طَیْبَ الْمَرَقِ فَصَنّعَ لِرَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ فَارِسَالَ کَانَ طَلْبَ الْمُرَقِ فَصَالَ وَ هَذِهِ

لِعَائِشَةَ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ثُمَّ عَادَ يَدْعُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذِهِ قَالَ نَعَمْ فِي الثَّالِثَةِ فَقَامَا يَتَدَافَعَانِ حَتَّى وَسَلَّمَ وَهَذِهِ قَالَ نَعَمْ فِي الثَّالِثَةِ فَقَامَا يَتَدَافَعَانِ حَتَّى أَسَلَمَ وَهَذِهِ قَالَ نَعَمْ فِي الثَّالِثَةِ فَقَامَا يَتَدَافَعَانِ حَتَّى أَلِيا مَنْزِلَهُ [صححه مسلم (٢٠٣٧)، وأبن حبان (٢٠٣٥)]. [انظر: ١٣٩٠].

(۱۲۲۱۸) حضرت انس بھا تھا ہے کہ نبی طیقا کا ایک پڑوی فارس کارہنے والا تھا، وہ سالن بڑا اچھا پکا تا تھا، ایک دن اس نے نبی طیقا کے لئے کھا تا پکایا اور نبی طیقا کو دعوت دینے کے لئے آیا، نبی طیقا نے حضرت عائشہ فٹھا کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ یہ بھی میرے ساتھ ہوں گی، اس نے انکار کردیا، نبی طیقا نے بھی اس کے ساتھ جانے سے انکار کردیا، اوروہ چلا گیا، چر تمین مرتبہ اس طرح چکر لگائے، بالا خراس نے حضرت عائشہ فٹھا کو بھی ساتھ لانے کے لئے ہامی بحرلی، چنا نچہوہ دونوں آگے تھی چلتے ہوئے اس کے گھر چلے گئے۔

(١٢٣٦٩) حَدَّثِنَا يَزِيدُ أَنْبَانَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى [صححه البحارى فَيَجِدُ الْمَلَامِكَةَ يَحُرُسُونَهَا فَلَا يَدُخُلُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى [صححه البحارى

"(۲۱۳٤)]. وانظر: ۱۳۱۰، ۱۳۱۰، ۱۳۱۲، ۱۳۴۹، ۱۳۹۹، ۱۳۹۹].

(۱۲۲۷۹) حضرت انس بڑائٹا سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم سرور دوعالم مالی پیٹی نے فرمایا د جال مدینہ منورہ کی طرف آئے گالیکن وہاں فرشتوں کواس کا پہرہ دیتے ہوئے پائے گاءانشاءاللہ مدینہ میں د جال داخل ہوسکے گااور نہ ہی طاعون کی وباء۔

﴿ مُنلِهُ المَّرِينَ بِلَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ المُعِفُّ الْقَادَة عَنْ النَّبِي مَالِكِ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ المُعِفُّ الْقَادَة عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ المُعِفُّ الْقَادَة عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ المُعِفُّ الْقَادِي وَالسَّاعَة كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوسُطَى [انظر: ١٣٥٥].

(۱۲۲۷) حضرت انس اللفظ ہے مروی ہے کہ نبی مالیکی نے فرمایا میں اور قیامت ان دوالگلیوں کی طرح استھے بھیجے گئے ہیں، سید

کہہ کر نبی بلیا نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فر مایا۔

(١٢٢٧١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاهِدُوا الْمُشُوكِينَ بِآمُوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ [صححه ابن حبان (٤٧٠٨)، والحاكم (٨١/٢) وقال الألباني:

صحيح (ابو داود: ٢٥٠٤)، والنثيا: ٦/٧، و ٥١)]. [انظر: ١٢٥٨٣، ١٣٦٧٣].

(۱۲۲۷) حضرت انس ڈٹاٹوڑ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھانے ارشا دفر مایا مشرکین کے ساتھ اپٹی جان ، مال اور زبان کے ذریعے جہاد کرو۔

(١٢٢٧٢) حَدَّثَنَا إِسْتَمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَقَالَ مَرَّةً أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ

آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَوُمُّ قَوْمَهُ فَلَـٰ حَلَ حَرَامٌ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَسُقِي نَخُلَهُ فَلَـٰ حَلَ الْمَسْجِدَ لِيُصَلَّى مَعَ الْقَوْمِ فَلَمَّا رَأَى مُعَاذًا طَوَّلَ تَجَوَّزَ فِي صَلابِهِ وَلَحِقَ بِنَخُلِهِ يَسْقِيهِ فَلَمَّا قَضَى مُعَاذُ الصَّلَاةَ قِيلَ

لَهُ إِنَّ حَرَامًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمَّا رَآكَ طَوَّلْتَ تَجَوَّزَ فِي صَلَاتِهِ وَلَحِقَ بِنَخُلِهِ يَسْقِيهِ قَالَ إِنَّهُ لَمُنَافِقُ أَيْعُجَلُ

عَنُ الصَّلَاةِ مِنُ ٱلْجَلِ سَقِّي نَخْلِهِ قَالَ فَجَاءَ حَرَامٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذٌ عِنْدَهُ فَقَالَ يَا نَبِيًّ اللَّهُ أَنْ النِّذِي لَهُ لَهُ مِنْ أَخْلُهُ لَا فَاحَادُ ثُوالًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذٌ عِنْدَهُ فَقَالَ يَا نَبِيًّ

اللَّهِ إِنِّى أَرَدُتُ أَنُ ٱسُقِى نَخُلًا لِى فَدَحَلْتُ الْمَسْجِدَ لِأُصَلِّى مَعَ الْقَوْمِ فَلَمَّا طَوَّلَ تَجَوَّزُتُ فِى صَلَابِى وَلَحِقْتُ بِنَخْطِى ٱسُقِيهِ فَزَعَمَ أَنِّى مُنَافِقٌ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ ٱفْتَانُ أَنْتَ ٱفْتَانُ

ولحِقت بِنَجُولِي اسْفِيهِ فَوْعَم الَّي مُنَافِق فَاقِبَلُ النبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَادٍ فَقَالَ اقَتَانُ النَّ اقتارَ أَنْتَ لَا تُطُوّلُ بِهِمُ اقُرأُ بِسَبِّحُ اللَّمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَنَحُوهِمَا [راحع: ١٢٠٠٥].

(۱۲۷۷) حضرت انس بڑائٹے ہے مروی ہے کہ حضرت معاذبن جبل رٹائٹؤ اپنی قوم کی امامت فرماتے تھے،ایک مرتبہ و ونماز پڑھا میں میں میں ایس دور میں میں ایس دور میں ایس میں ایس میں ایس میں ایس میں میں ایس میں میں ایس میں میں ایس میں می

رہے تھے کہ حضرت حرام نُلاثُوُ '' جواپنے باغ کو پانی لگانے جارہے تھے ''نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں داخل ہوئے ، جب انہوں نہ کے اس حد میں از دانشدہ زن کمی کہ میں میں تیں اور ان مختصر کر کرا بند اغ کی ان لگا نہ کر لئے جلہ حمد مادھ

نے دیکھا کہ حضرت معاذ دلائٹؤ تو نماز کمی کررہے ہیں تو وہ اپنی نماز مختصر کر کے اپنے باغ کو پانی لگانے کے لئے چلے گئے ، ادھر حضرت معاذ دلائٹؤ نے نماز کممل کی تو انہیں کسی نے بتایا کہ حضرت حرام دلائٹؤ مسجد میں آئے تھے، جب انہوں نے دیکھا کہ آپ

نماز کولمبا کررہے ہیں تو وہ مختصر نماز پڑھ کراپنے باغ کو پانی لگانے چلے گئے ،حضرت معاذ ڈٹاٹٹڑ کے منہ سے نکل گیا کہ وہ منافق ہے ،اپنے باغ کوسیراب کرنے کے لئے نماز سے جلیری کرتا ہے۔

ہے ہاں ویراب رہے ہے مارے ہیں رہ ہیں۔ انفاق سے حضرت حرام ڈٹائٹۂ ہارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے تو وہاں حضرت معاذین جبل ڈٹائٹۂ بھی موجود تھے، حضرت

حرام والله كن كي كرا حالله ك نبي إيس الني باغ كو بإنى لكانے كے لئے جار ہاتھا، باجماعت نماز پڑھنے كے لئے متحد ميں

مِنْ الْمُ الْمَدُّنُ مِنْ الْمِيسِيْمِ مَرْمِ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ مَا لَكُ عَلَيْكُ فَي ال الله موامليكن جب انهول نے نماز بہت زيادہ ہى كردى تو مِن مخضر نماز بڑھ كراينے باغ كويانى لگانے چلاگيا، اب ان كا

وں ہوا، ین جب انہوں نے ممار بہت زیادہ ، می کر دی تو یک مصر مماز پڑھ کرا پے باح کو پای لکانے چلا کیا ، اب ان کا ال بیہ ہے کہ میں منافق ہوں؟ نبی علیتهانے جھنرت معاذر ٹاٹٹا کی طرف متوجہ ہو کر دومر تبہ فر مایا کیاتم لوگوں کوامتحان ڈالتے ہو؟ پیس کمبی نماز نہ پڑھایا کرو، سورۂ اعلی اور سورۂ مش وغیرہ سورتیں پڑھ لیا کرو۔

السَّهُ وَوَاصَلَ نَاسٌ مِنُ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ عَنْ أَنْسٍ قَالَ وَاصَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ الشَّهُ وَوَاصَلَ نَاسٌ مِنُ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُلَّ لَنَا الشَّهُو لُوَاصَلُتُ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُلَّ لَنَا الشَّهُو لُوَاصَلُتُ وَصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِنِّى لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّى أَظُلُّ يُطْعِمُنِى رَبِّي وَيَسْقِينِي [صححه البحارى وصَالًا يَدَعُ المُمْتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِنِّى لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّى أَظُلُّ يُطْعِمُنِى رَبِّي وَيَسْقِينِي [صححه البحارى (٢٠١٠)، وابن حزيمة: (٢٠٧٠)، وابن حبان (٢٤١٤)]. [انظر: ١٣١٠].

(۱۲۲۷۳) حضرت انس ڈاٹنئ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علی^{نیں} نے کسی مہینے کے آخر میں صومِ وصال فرمایا ، پیجھلوگوں نے بھی البیا تی کیا ، نبی علی^{نیں} کوخبر ہوئی تو فرمایا کہ اگر میر مہینہ کہا ہوجا تا تو میں اتنے دن مسلسل روز ہ رکھتا کہ دین میں تعتق کرنے والے اپنا تعتق چھوڑ دیتے ، میں تبہاری طرح نہیں ہوں ، مجھے تو میر ارب کھلا تا پلاتا رہتا ہے۔

(١٢٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفُوانُ عَنْ شُرَيْحِ بَنِ عُبَيْدٍ الْحَصُورَةِ قَ النَّهِ سَمِعَ الزَّبَيْرَ بَنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عُمَرَ بَنِ الْحَطَّابِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا أَوْ سَافَرَ فَآوُرَكَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عُمَرَ بَنِ الْحَطَّابِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا أَوْ سَافَرَ فَآوُرَكَةُ اللَّهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ مَا خُلِقَ فِيكِ وَشَرِّ مَا فِيكِ وَشَرِّ مَا فَيكِ وَشَرِّ مَا فَيكِ وَشَرِّ مَا فَيكِ وَشَرِّ مَا فَيكِ وَشَرِّ مَا وَلَكَ عَلَيْكِ اللَّهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ أَسِدٍ وَأَسُودَ وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ [راحع ١٦٦] أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ أَسِدٍ وَأَسُودَ وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ [راحع ١٦٦] أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ أَسِدٍ وَأَسُودَ وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ [راحع ١٦٦] أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ أَسِدٍ وَأَسُودَ وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ [راحع ١٦٤] اللهِ مِنْ مَرَ عَلَى الْبَلَدِ مِن مَ مِنْ اللهِ مِنْ مَرَادَ وَمَا مَلَكُ مَنْ مِنْ الْمَلْلِكُ وَمِنْ مَنْ عَرْدُوهُ مِنْ مَنْ اللهِ عَرْدُوهُ مِنْ مَنْ عَرْدُهُ مِنْ عَلَيْكُ وَمِنْ مَنْ الْمَوْمُولَ مَنْ الْمَالِكُ مَنْ عَلَيْكُ اللّهُ مَنْ مَا وَمِنْ مَنْ الْمَولِي عَلَيْكُولُولُ مَا عَلَيْكُولُولُ مَا عَلَى الْمَلِي الْمُعْرَالِ اللّهُ الْمُعْرِولُ مَنْ مَنْ الْمَالِقُولُ مَنْ مَنْ الْمُولِي اللّهُ مِنْ الْمُلْكُولُ مِنْ مَنْ الْمَالِمُ الْمَالِمُ مَنْ مِنْ الْمُولِقُولُ مَنْ مُنْ الْمُولِي الْمُؤْمِلُولُ مَنْ مَلِي الْمُولِ الْمُعَلِمُ الْمُؤْمِلُكُ مِنْ الْمُؤْمِلُ مَن الْمُؤْمِلُ مَنْ الْمُؤْمِلُولُ مَا مُؤْمُولُ مِنْ الْمُؤْمِلُ مِنْ الْمُؤْمِلُ مُولِ اللْمُولِ الْمُؤْمِلُولُ مُنْ مُلْكُولُولُ مَنْ مُنْ الْمُؤْمِلُ مُنْ الْمُؤْمِلُولُ مَا مُعَالِمُولُ مُولِ الْمُؤْمِلُولُ مَالِمُ مُولِ الْمُولُولُ مِنْ مُنْ مُنَا مُولِم

اولا دك شرے الله كى پناه ش آتا ہوں۔ (١٢٢٧٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ عَمَّرَ مِالَةَ سَبَنَةٍ غَيْرَ سَنَةٍ

والول كيشر سے الله كى پناه ميں آتا ہوں، ميں ہرشيراوركالى چيز ہے، سانپ اور بچھو سے، اہليان شهر كے شرسے اور والداور

(۱۲۲۷) حميد رئيسة كهتم بين كه حضرت انس الله كل كارمبارك ايك كم سوسال تقى _

(١٢٣٧) حَدَّثْنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَخَذَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ بِيَدِى مَقْدَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَٱلْتُ بِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنِي وَهُوَ غُكَرُمٌ كَاتِبٌ قَالَ

ان الله فَعَكَدُهُنَّهُ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِى لِشَىْءٍ فَطُّ صَنَعْتُهُ أَسَأْتَ أَوُ بِنُسَ مَا صَنَعْتَ [انظر: ٩٨ ، ١٣ ، ١٢ ، ١٣]. (٧ ١٢٢٤) مصرت انس وُلِنَّوْ ہے مردی ہے کہ نی طیکھ کی عدیدہ مورہ تشریف آ وری برحضرت اسلیم نظان میرا ہاتھ پکڑ کرنی ط

(۱۲۲۷) حضرت انس ولائف صمروی ہے کہ نبی طیا کی مدینه منور وقشر نف آ وری پر حضرت اسلیم نظام میرا ہاتھ پکر کر نبی الله الله کا الله منافق کی مدینہ اور کھیا جا دتا ہے، چنا نچہ میں نے نوسال تک نبی الله کی خدمت الله کا الله منافق کی خدمت

مَنْ الْمَا اَمْرُينَ الْمَهُمْ اللهِ مَنْ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ عَرْفَ مَوْقَعَ حَارِفَةً مِنِّي الْمَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَرْفَتَ مَوْقَعَ حَارِفَةً مِنْ اللهِ عَنْ الْمَنْ عَلَيْ اللهِ عَلْمُ عَرَفُتَ مَوْقَعَ حَارِفَةً مِنْ اللهِ عَنْ الْمَنْ عَلَيْ اللهِ عَلْمُ عَرَفُتَ مَوْقَعَ حَارِفَةً مِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ وَاحِدَةً وَاحِدَةً وَلَكِنَّهَا جِنَانُ كَلِيرَةً وَإِنَّ حَارِفَةً لِنْهَا لَيْسَتُ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةً وَلَكِنَّهَا جِنَانُ كَلِيرَةً وَإِنَّ حَارِفَةً لِنْهِى الْفَصَلِهَ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهِ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَ

غريب لا نعرفه مرفوعا الا من الوحه وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٣٦٩)].

(۱۲۲۷۸) حضرت انس پی کی او وہ اپنی میں ایک نے فر مایا جب اللانے زمین کو پیدا کیا تو وہ ڈانواں ڈول ہونے گی ، اللہ نے پہاڑوں کو پیدا کر کے اس پر رکھ دیا تو وہ اپنی حکہ تھی میں گئی ملا تکہ کو پہاڑوں کی تخلیق پر تعجب ہوا ، اور وہ کہنے گئے کہ پر وردگار کیا آپ نے پہاڑوں نے پہاڑوں نے پوچھا کہ پر وردگار کیا لوہ ہے ہے بھی زیادہ کوئی ہے جس فر مایا ہاں! آگ ، فرشتوں نے پوچھا کہ کیا آپ نے آگ سے بھی زیادہ کوئی سخت چیز پیدا کی سخت چیز پیدا کی سے بھی زیادہ کوئی سخت چیز پیدا کی سے بھی زیادہ کوئی سخت چیز پیدا کی ہے؟ فر مایا ہاں! بین ، فرشتوں نے پوچھا کہ پر وردگار! کیا آپ نے بانی سے بھی زیادہ کوئی سخت چیز پیدا کی ہے؟ فر مایا ہاں! بین ، فرشتوں نے پوچھا کہ پر وردگار! کیا آپ نے بانی سے بھی زیادہ کوئی سخت چیز پیدا کی ہے؟ فر مایا ہاں! بین آپ نے ہوا سے بھی زیادہ کوئی سخت چیز پیدا کی ہے؟ فر مایا ہاں! بین آپ ہے جوز کی بیدا کی ہے؟ فر مایا ہاں! بین ہودا کی ہا تھ سے خرچ کرتا ہے تو با کیں ہاتھ کو پیتا بھی نیاں۔

(١٢٢٧٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ أَفْلِ مَكَّةِ هِبَطُوا

مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّبِيْمِ مُتَسَلِّحِينَ يُرِيدُونَ عِرَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّبِعِيْمِ مُتَسَلِّحِينَ يُرِيدُونَ عِرَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

على رسونِ اللهِ طلق الله عليهِ وسلم مِن جَبِلِ التَّبِيمِ مُسَلَّعِيمِ مُسَلِّعِينَ يُرِيدُونَ عِرْهُ النبِي طلق اللهُ عَلِيدٍ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَأَخَذَهُمْ سَلَمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ فَٱنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِي كُفُ يَرُمُونَ مِنْ مِنْ مِنْ وَمِنْ وَمِنْ وَمِنْ وَمِنْ وَمِنْ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِي كُفُّ الْفِيكُم

عَنْهُمْ بِيطُنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظُفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ [راحع: ٢٢٥٢].

(۱۲۲۷) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ سلح حدیبیہ کے دن جبل علیم کی جانب سے اسلحہ سے لیس اُسی اہل مکہ نبی ملیٹا اور صحابہ کی طرف بڑھنے لگے، وہ دھوکے سے آنبی ملیٹا اور صحابہ پر حملہ کرنا چاہتے تھے لیکن انہیں بڑی آسانی سے پکڑلیا گیا تا ہم نہ ماہد میں بند جب در ایس قد سے میں اور کے سرمیا کی سیزی ہو سرم دیور میں دیور میں دیور میں میں میں سیکھیا ۔

نى النِئاسے انہیں چھوڑ دیا، اس موقع پر بیآ یت نازل ہوئی وَهُوَ الَّذِی کَفَّ آیْدِیَهُمْ عَنْکُمْ وَآیْدِیکُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَکَّةَ مِنْ بَعْدِ آنُ اَظْفَرَکُمْ عَلَیْهِمْ

/(١٢٢٨) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَيَّانَ ٱبُو حَالِدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ٱنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجُهِهِ قَبْلَ ٱنْ يُكَثِّرَ فَيَقُولُ تَرَاصُّوا وَاعْتَدِلُوا فَإِلَى ٱرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى [راحع: ٢٠٣٤].

(۱۲۲۸۰) حضرت انس بن ما لک طافظ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی طیا ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا من

صَفِيںسيرهي كرلوا ور بڑكر كھڑے ہوكيونكہ بيل تہميں اپنے چيھے ہے ہى دكھتا ہوں۔ (١٢٢٨١) حَدَّثَنَا يَاحْيَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ

(١١٨٨) حَدَثُ يَحِي حَدَثُ حَمَيْدُ عَنْ انْسِ عَنْ انْشِي صَلَى الله عليه وسَنَمَ قان دَحِبُ اللَّجَه فسمِعت خَشَفَةً بَيْنَ يَكَنَّ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا الْغُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أَمُّ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ [راحم: ١٩٧٧].

(۱۲۲۸۱) حضرت انس بن ما لک ٹائٹ ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله تُلاَثِيَّا نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے

آ گے کسی کی آ ہٹ نی ، یو چھاتو وہ غمیصا ء بنت ملحان تھیں جو کہ حضرت انس چھٹٹا کی والدہ تھیں ۔

(١٢٢٨٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالُ اطَّلَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ حَلَلٍ فَسَدَّدَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَيْهَ فَسَدَّدَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْقَصًا حَتَّى آخَذَ رَأْسَهُ قَالَ يَحْيَى قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ يَتُنِي حُمَيْدًا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْقَصًا حَتَّى آخَذَ رَأْسَهُ قَالَ يَحْيَى قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ يَا أَبَا عُبَيْدَةً يَتُنِي حُمَيْدًا قَالَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِشْقَصًا حَتَّى آخَذَ رَأْسَهُ قَالَ يَحْيَى قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ يَعْنِي حُمَيْدًا قَالَ آلَسُ إِرَاحِع: ١٢٠٧٨].

(۱۲۲۸۲) حفرت الس بالتو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طالبہ اپنے گھر میں بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر سی سوراخ سے اندرجھا کننے لگا، نی طالبہ نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی تنگھی اسے دے ماری (تووہ آ دی پیچیے ہٹ گیا)۔

الررجا على المنظمة الم

يُحَدِّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدُخُلُّ النَّارَ أَقُوَاهٌ مِنْ أُمْتِي حَتَّى إِذَا كَانُوا حُمَمًا أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ آهُلُ الْجَنَّةِ مَنْ هَوُلَاءٍ فَيُقَالُ هُمْ الْجَهَنَّمِيُّونَ [انظر: ٢٩٢٨ أَ ١٣٧].

(۱۲۲۸) حضرت انس فی کشورے مروی ہے کہ نبی مالیکا نے فر ما یا میری امت کے پچھ لوگ جہنم میں داخل کیے جا تمیں گے، جب وہ جل کر کوئلہ ہوجا کمیں محے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا ، اہل جنت پوچیس مے کہ بیکون لوگ ہیں؟ انہیں بتایا جائے گا

المنظمة المنظ

(١٩٢٨٤) حَلَّاقُنَا يَحْمَى عَنْ سُفْيَانَ حَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَّمِّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبَا ۚ يَكُمْ وَعُمْمَانَ كَانُوا يُتِمُّونَ التَّكْبِيرَ يُكَثِّرُونَ إِذَا سَجَدُوا وَإِذَا رَفَعُوا قَالَ يَحْمَى أَقْ خَفَضُهِ 1 وَالْ الأَلِيانِينَ صِحِيحِ الاسنادِ (النسادِينَ ٢٣٧٤،١١٢٧٤) وانظر: ٢٣٧٤،١٢٨٧١،١٢٨٧١،١٢٨١٥)

خَفَضُوا وَالَ الأَلباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٢/٣)]. [انظر: ٢٣٧٤،١٢٨٧٩،١٢٨٧٩،١٢٨٢٤) صحيح الاسناد (النسائي: ٢/٣٠)]. [انظر: ١٣٨٠) حفرت السيائي على جات يا

سرا ٹھاتے تب بھی تکبیر کہا کرتے تھے۔

(١٣٢٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى مُعَادُ بْنُ مُعَادٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنْسِ بْنِ

مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى فَلَمَّا تَجَلَّى رَبَّهُ لِلْجَبَلِ قَالَ قَالَ هَكَذَا يَعْنِى اللَّهُ أَخْرَجَ طَرَفَ الْخِنْصَرِ قَالَ آبِي آبِي آرَانَا مُعَادُّ قَالَ فَقَالَ لَهُ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ قَالَ فَضَرَبَ صَدْرَهُ ضَرْبَةً شَدِيدَةً وَقَالَ مَنْ آنْتَ يَا حُمَيْدُ وَمَا آنْتَ يَا حُمَيْدُ يُحَدِّثِنِي بِهِ آنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ

قصرب صدرة صربه صبيدة وقال من الت يا حميد وما الت يا حميد يحدين به التا يا عميد يحدين به الله عليه وسلم فالماكم (١٩٥١) وقال النّبي صَلّى اللّه عَلَيْه وَسَلَّمَ فَتَقُولُ أَنْتَ مَا تُرِيدُ إِلَيْهِ [صححه ابن جزيمة: (١/٢٦)، والحاكم (١/٢٥) وقال

الترمذي: حسن غريب صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٠٧٤)]. [انظر: ١٣٢١٠].

(۱۲۲۸) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ ہی مائیہ نے ارشادِ ربانی ''جب اس کے رب نے اپنی عجل ظاہر فرمائی'' کی تفییر میں فرمایا ہے کہ چینکلیا کے ایک کنارے کے برابر حجلی ظاہر ہوئی۔

امام احمد مُنظِیْ فرماتے ہیں کہ جمیں معاذ نے انگلی کی کیفیت دکھائی ، تو حمیدالطّویل ، ان سے کہنے گئے کہ اے ابو محمد! اس سے آپ کا کیا مقصد ہے؟ انہوں نے ان کے سینے پر زور سے ایک ہاتھ مارا اور کہنے لگے کہ حمید! تم کون ہواور کیا ہو؟ مجھ سے بہات حضرت انس ڈٹائڈ نے نی مائیلا کے حوالے سے بیان کی ہے اور تم کہ رہے ہو کہ اس سے آپ کا مقصد کیا ہے؟

بِاتِ حَرَّثَهُ مِن رَبُوطِ مِن مِن الْحَبَرَانَا حَمَّادُ مِن سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ مِنِ مَالِكٍ أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ لَمَّا (١٢٢٨٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ مِن هَارُونَ أَخْبَرَانَا حَمَّادُ مِنْ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ مِن مَالِكٍ أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ لَمَّا

رَبِّ اللهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَالُوهُ أَنْ يَبْعَثَ مَعَهُمْ رَجُلًا يُعَلِّمُهُمْ فَبَعَثَ مَعَهُمْ أَبَا عُبَيْدَةً وَقَالَ هُوَ آمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [صححه البحارى (٣٧٤٤)، ومسلم (٢٤١٩)، والحاكم (٢١٧/٣)]. [انظر:

P. 071, . 7471, P3771, 3P - 317.

(۱۲۲۸۲) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ جب اہل یمن نبی طابق کی ضدمت میں حاضی ہوئے تو انہوں نے نبی طابق سے درخواست کی کدان کے ساتھ حضرت ابوعبیدہ الفائظ کو درخواست کی کدان کے ساتھ حضرت ابوعبیدہ الفائظ کو بھتے دیا اور فرمایا بیاس امت کے امین ہیں۔ بھتے دیا اور فرمایا بیاس امت کے امین ہیں۔

(١٢٢٨٧ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ

مُنلِا) اَمُرُن بَل مَنظِهِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ بَعْضُ أَزُوَاجِهِ فَقَالَ يَا فَكُونَهُ يُعْلِمُهُ أَنَّهَا زَوْجَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا وَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُثُلُّ بِى قَالَ فَقَالَ إِنِّى خَشِيتُ أَنْ يَدُخُلَ عَلَيْكَ الشَّيْطَانُ [صححه مسلم رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْظُنُ بِى قَالَ فَقَالَ إِنِّى خَشِيتُ أَنْ يَدُخُلَ عَلَيْكَ الشَّيْطَانُ [صححه مسلم

(۱۲۲۸) حضرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی طیا کے پاس سے گذرا، اس وقت نبی طیا کے پاس ان کی کوئی زوجہ محر زوجہ محرّ متھیں، نبی طیا نے انہیں ان کا نام لے کر پکارا تا کہ وہ آ دمی مجھ لے کہ یہ نبی طیا کی زوجہ محرّ مدہیں، وہ آ دمی کہنے لگایا رسول الله مُنالِیْقِ کیا آپ جھے ایسا مجھتے ہیں؟ نبی طیا نے فر مایا جھے اس بات سے اندیشہ ہوا کہ کہیں شیطان تمہارے دماغ میں

(۲۱۷٤)]. [انظر: ۲۲۲۰،۸۸۰۱).

(١٢٢٨٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَنْ آنَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَ عُدُوّةً أَوْ عَشِيَّةً [صححه البحارى (١٨٠٠)، ومسلم وَسَلَّمَ أَكُانَ لَا يَطُرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا كَانَ يَدُخُلُ عَلَيْهِمْ غُدُوّةً أَوْ عَشِيَّةً [صححه البحارى (١٨٠٠)، ومسلم (١٩٢٨)]. [انظر: ١٣٥٠، ١٣١٥].

(۱۲۲۸۸) جعزت انس ڈاٹٹ ہے مروی ہے کہ نی ملیا رات کو بلا اطلاع سفر سے والیسی پر اپنے گھر نہیں آتے تھے، بلکہ منج یا دوپہر کوتشریف لاتے تھے۔

﴿ ١٢٢٨٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنُ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَظُلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُثَابُ عَلَيْهَا الرُّزُقَ فِي الدُّنيَا وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ وَآمَّا الْكَافِرُ فَيُعْطَى عَزَّ وَجَلَّ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُثَابُ عَلَيْهَا الرُّزُقَ فِي الدُّنيَا وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ وَآمَّا الْكَافِرُ فَيُعْطَى بِهَا عَيْرًا [راحع: ٢٢٦٢]. بحَسَنَاتِهِ فِي الدُّنيَا فَإِذَا لَقِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ تَكُنُ لَهُ حَسَنَةً يُعْطَى بِهَا خَيْرًا [راحع: ٢٢٦٢].

(۱۲۲۸۹) حفرت انس ٹائٹ کے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا اللہ کسی مسلمان کی نیکی ضا کع نہیں کرتا، ونیا میں بھی اس پر عطاو فر ما تا ہے اور آخرت میں بھی ثواب ویتا ہے، اور کا فرکی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں بھی دے دیا جاتا ہے، یبی وجہ ہے کہ جب وہ آخرت میں بہنچے گاتو وہاں اس کی کوئی نیکی نہیں ہوگی جس کا اسے بدلہ دیا جائے۔

(١٢٢٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ إَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضُرِبُ شَعْرُهُ إِلَى مَنْكِبَيْهِ [راجع: ١٢١٩].

(۱۲۲۹۰) مفرت انس بالنواس مروى ہے كه نبي الناكم بال كندهوں تك آتے تھے۔

(۱۲۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامُ حَدَّثَنَا فَخَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِي هُوَيْرَةَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ صَنْحُمَ الْقَدْمَيْنِ صَنْحُمَ الْكُفَيْنِ حَسَنَ الْوَجْهِ لَمْ أَنَّ بَعْدَهُ مِثْلَةُ [صححه البعارى (۹۰۷)].

(۱۲۲۹۱) معزت انس الْمُعَنَّا ابو بريره الْمُعَنَّ سے مروی ہے کہ نی علیَا کے پاؤں اور بھیلیاں بحری ہوئی اور چرہ حسین وجیل تھا،
میں نے آپ کے بعد آپ جیسا کوئی ہیں دیکھا۔ تَنْ اَنْتُمَا مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

هُ مُنْ الْمُ الْمَرْنُ بِلْ مُسَدِّمَ مِنْ اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِقَتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِقَتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِقِنَاعٍ عَلَيْهِ رُحَبٌ فَجَعَلَ يَقْبِضُ قَبْضَتَهُ فَيَهُ عَنُ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزُواجِهِ وَيَقْبِضُ الْقَبْضَةَ فَيَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِقِنَاعٍ عَلَيْهِ رُحَبُ فَجَعَلَ يَقْبِضَ قَبْضَتَهُ فَيَهُ عَنُ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزُواجِهِ وَيَقْبِضُ الْقَبْضَةَ فَيَهُ عَلَى بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزُواجِهِ وَيَقْبِضُ الْقَبْضَةَ فَيَهُ عَلَى مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَصَحَمَ ابن حِبان (١٩٩٥). قال شعب: المناده صحيح]. [انظر: ١٣٨٧٩].

(۱۲۲۹۲) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امسلیم ٹاٹٹؤ نے ایک تھالی میں تھجوریں رکھ کرنی ٹاٹٹا کے پاس تھیجییں ، نبی ٹاٹٹا نے اس میں سے ایک مٹھی بھر کراپٹی ایک زوجہ محتر مہ کو بھوادیں ، پھرایک مٹھی بھر کو دوسری زوجہ کو بھوادیں ، پھر جو باقی چھ تئیں ، وہ بیٹھ کرخو داس طرح تناول فرمالیں ، جیسے وہ آ دمی کھا تا ہے جے کھانے کی خواہش ہواور وہ اس کے کھانے سے معلوم ہورہی ہو۔

(١٣٦٩٣) حَدَّقَنَا حَرَمِيٌّ بُنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثِنِي مُرَجَّى بُنُ رَجَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي بَكْرِ بُنِ آنَسٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ لَمْ يَخُوجُ حَتَّى يَأْكُلُ تَمَرَاتٍ يَأْكُلُهُنَّ إِفْرَادًا [صححه البحارى (٩٥٣)، وابن حزيمة: (٢٤٢٩)، وابن حبال (٢٨١٤). [انظر: ٢٣٤٦]:

(۱۲۲۹۳) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ عیدالفطر کے دن نبی عائیں عیدگاہ کی طرف اس وقت تک نہیں نگلتے تھے جب تک ایک ایک کرکے چند مجبوریں نہ کھالیتے۔

(١٢٢٩٤) حَدَّثُنَا رَوُّحُ بُنُ عُبَادَةَ حَدَّثُنَا هِ شَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَوٍ فِي رَمَضَانَ فَأَتِى بِإِنَاءٍ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ أَفْطُرُوا [انظر: ١٣١٥، ١٣١٥] وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَوٍ فِي رَمَضَانَ فَالْتِي بِإِنَاءٍ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ أَفْطُرُوا [انظر: ١٣١٩] (١٢٩٣) حضرت انس وللمُن عن ما يها من الله عنه الله المنظم المن الله عنه الله المنظم المن الله المنظم الم

(١٢٢٩٥) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَ أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ٱبْصَرَهُمُ آهُلُ الْجَنَّةِ قَالُوا هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [انظر: ١٢٥٨٨، ١٢٤٠٢، ١٢٥١٧، ١٢٥١٥، ١٢٥٠٢].

(۱۲۲۹۵) حضرت انس ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیہ ان فر مایا (میری امت کے پچھلوگ جہنم میں داخل کیے جا کیں گے، جب وہ جل کرکوئلہ ہو جا کیں گے تو انہیں جنت میں داخل کردیا جائے گا)،اہل جنت پوچیس کے کہ بیکون لوگ ہیں؟ انہیں بتایا جائے گا کہ بیج بنبی ہیں۔

(١٢٢٩٦) حَدَّثَنَا رَوْحُ بُنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ وَيُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبُدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ

حَتَّى إِنَّهُ لَيُسْمَعُ قُرْعَ يِعَالِهِمُ أَتَاهُ مَلَكَانِ فَيُقُعِدَانِهِ فَيقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيقُولُ اَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيْقَالُ انْظُرُ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنْ النَّارِ فَقَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيرَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيرَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَادَةُ فَذَكُرَ لَنَا آنَهُ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبُعُونَ فِرَاعًا وَيُمُلَأُ عَلَيْهِ خُصْرًا إِلَى يَوْمِ يَبْعَثُونَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى قَالَ قَادَةُ فَذَكُرَ لَنَا آنَهُ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبُعُونَ فِرَاعًا وَيُمُلَأُ عَلَيْهِ خُصْرًا إِلَى يَوْمِ يَبْعَثُونَ ثُمَّ رَجِعَ إِلَى عَلَيْهِ فَلَوْلُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا آذَرِى حَدِيثِ انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَآمًا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُ فَيْقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا آذَرِى كُنْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ عَدِيلٍ صَرْبَةً بَيْنَ أُذُنِيهِ كُنْتُ الْقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ فَيْقَالُ لَهُ لَا ذَرِيتَ وَلَا تَلَيْتَ فُمَّ يُضِيقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَى تَخْتَلِفَ آصُلُاعُهُ فَلُو مَنِ عَلِيهٍ عَيْنُ النَّقُلِينِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَضِيقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَى تَخْتَلِفَ آصُلَاعُهُ وَسِعِهُ عَيْدُ الْخَلَامِ السَلَّامُ اللَّهُ مَا عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَى تَخْتَلِفَ آصُلُاعُهُ وَلِي اللَّهُ لَيْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَضِيقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَى تَخْتَلِفَ آصُلَاعُهُ مَنْ يَلِيهِ عَيْدُ السَّورَ وَالْكَامُ الْوَلِي الْعَلَيْلُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَضِيقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَى تَخْتَلِفَ آصُلُومُ اللَّهُ لَكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَلْهُ لَا عَلَيْهُ فَيْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُومُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْمَالَاعُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِقُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْفَالُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَيْهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُعُولُ اللَّهُ اللَّهُ ا

(۱۲۲۹۲) حضرت انس ڈٹائٹو سے مروی ہے کہ نی ملیٹا نے فربایا جب انسان کو فن کر کے اس کے ساتھی چلے جاتے ہیں، تو مردہ
ان کے جوتوں کی آ ہٹ تک سنتا ہے، پھر دوفر شنے آ کر اسے بٹھاتے ہیں، اور اس سے نی ملیٹا کے متعلق پوچھتے ہیں کہتم اس
آ دمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اگر دہ مؤمن ہوتو کہد دیتا ہے کہ ہیں اس بات کی گوائی دیتا ہوں کہ محم مُلِّلِیْ اللہ اس کے بندے اور
رسول ہیں، پھر اسے جہنم کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اگر تم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو
تہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہواس لئے تمہارا ٹھکانہ دوسر اہے، یہ کہہ کر اس کے لئے جنت کا ایک
دروازہ کھول دیا جاتا ہے، اور اس کی قبرستر گز کشادہ کر دی جاتی ہے اور اس پر شادا بی انڈیل دی جاتی ہے۔

اوراگروہ کافریا منافق ہوتو فرشتہ جب اس سے پوچھتا ہے کہ تم اس آ دی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ جھے تو کچھ معلوم نہیں ،البتہ میں نے لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے شاضر ورتھا، فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ تم نے کچھ جانا، نہ تلاوت کی اور نہ ہدایت پائی، پھروہ فرشتہ اپنے گرز سے اس پر اتنی زور کی ضرب لگا تا ہے جس کی آ واز جن وانس کے علاوہ اللہ کی ساری مخلوق سنتی ہے بعض راوی یہی کہتے ہیں کہ اس کی قبراتنی تک کردی جاتی ہے کہ اس کی پسلیاں ایک دوسر سے میں تھس جاتی ہیں۔ سنتی ہے بعض راوی یہی کہتے ہیں کہ اس کی قبراتنی تن ایس کے اس کی پسلیاں ایک دوسر سے میں تھس جاتی ہیں۔ استی ہے بعض راوی یہی کہتے ہیں کہ اس کی قبراتنی تک کردی جاتی ہیں گئی آبی طلع کہ تن آنس بن مالیك آن دَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّوْلَ الْمُحَسَنَةُ مِنُ الرَّجُلِ الْصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَزْبَعِینَ جُزُءًا مِنُ النَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّوْلَ الْمُحَسَنَةُ مِنُ الرَّجُلِ الْصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَزْبَعِینَ جُزُءًا مِنُ النَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّوْلَ الْمُحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الْصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَزْبَعِینَ جُزُءًا مِنُ النَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّوْلَ الْمُحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الْصَالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَزْبَعِینَ جُزُءًا مِنُ النَّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّوْلَ الْمُحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الْصَالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَزْبَعِینَ جُزُءًا مِنُ النَّالِیٰ اللّهُ مُنْ اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَیْهُ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّوْلَ الْسَحَدِ اللّهِ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ا

[ضححه البخاري (٦٩٨٣)، وابن حبان (٤٣)]. [انظر: ٢٥٣١].

(۱۲۲۹۷)حضرت انس ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰدمَّ کا ٹیٹی کے ارشا دُفر مایا نیک مسلمان کا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیالیسواں جز وہوتا ہے۔

(١٢٢٩٨) حَكَثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَكَثَنَا حَمَّادٌ حَكَثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنُ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرُجِعَ إِلَى اللَّمْنِيَا إِلَّا الشَّهِيدُ فَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقُتَلَ

المناه من الماريد من ا

مَرَّةً أُخُرَى لِمَا يَرَى مِنْ فَضُلِ الشَّهَادَةِ [انظر: ١٤٠٧٨،١٢٥٨٠].

(۱۲۲۹۸) حضرت انس التلظ سے مروی ہے کہ نی طالبانے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی مخض بھی جنت سے نکانا بھی پند نہیں کرے گاسوائے شہید کے کہ جس کی خواہش میہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیؤنکہ اسے اس کی فضیلت نظر آری ہوگی۔

(١٢٢٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنُ هِ لَالِ بُنِ عَلِقٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا لَعَانًا وَلَا فَحَاشًا كَانَ يَقُولُ لِآحَدِنَا عِنْدَ الْمُعَاتِبَةِ مَا لَهُ تَرِبَ جَبِينَهُ [صححه البحالي (٣٠١). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٢٠٣١، ٢٦٣٦، ٢٦٣١].

(۱۲۲۹۹) حضرت انس نظامتا سے مروی ہے کہ نبی ملیکا گالیاں دینے والے، لعنت طامت کرنے والے یا بیہود و با تیس کرنے والے نہ تھے، عماب کے وقت بھی صرف اتنافر ماتے تھے کہ اسے کیا ہو گیا ، اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔

(. ١٣٢٠) حُدَّثَنَا أَبُو عَامِرِ حَدَّثَنَا فَلَيْحٌ عَنُ هِلَالِ بُنِ عَلِيٍّ عَنُ آنَسٍ قَالَ شَهِدُنَا آبُنَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَوَايْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ هَلُ فِيكُمُ رَجُلٌ لَمُ يُقَارِفُ اللَّيْلَةَ فَقَالَ آبُو طَلْحَةً نَعْمُ آنَا قَالَ فَانْزِلُ قَالَ فَنَزَلَ فِي قَبْرِهَا [صححه البحارى (١٢٨٥). قال شعيب: اسناده حسن إنظر: ١٣٤١٦]

(۱۲۳۰۰) حفرت انس بڑاتھ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طبیقا کی صاحبز ادی کے جناز سے بیس شریک تنے، نبی طبیقا قبر پر بیٹھے ہوئے سے میں شریک تنے، نبی طبیقا قبر پر بیٹھے ہوئے سے میں نے بی طبیقا کی آئموں کو جھلسلاتے ہوئے دیکھا، نبی طبیقانے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی ایسا بھی ہے جو رات کواپی ہیوی کے قریب نہ کیا ہو؟ حضرت ابوطلحہ ٹٹاٹھ نے عرض کیا جی بال! میں ہوں، نبی طبیقانے فرمایا قبر میں تم اترو، چنانچہ میں مات رہے۔

(۱۲۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا رَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَبَلَمَّمُ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَايْتُمْ مَا رَايْتُ لَضَحِكُتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى الصَّلَاةِ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَسْيِقُوهُ إِذَا كَانَ إِمَامَهُمْ فِى الصَّلَاةِ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَسْيِقُوهُ إِذَا كَانَ إِمَامَهُمْ فِى الرَّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَآنُ يَنْصَرِفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنْ الصَّلَاةِ وَقَالَ لَهُمْ إِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ آمَامِى وَمِنْ خَلْفِى السَّكَاةِ وَقَالَ لَهُمْ إِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ آمَامِى وَمِنْ خَلْفِى وَسَالُتُ آنَسًا عَنْ صَلَاةِ الْمَوِيضِ فَقَالَ يَرْكُعُ وَيَسْجُدُ قَاعِدًا فِى الْمَكْتُوبَةِ [راحع: ٢٠٢٠].

(۱۲۳۰۱) رحفرت انس بن ما لک ڈاٹھؤے مروی ہے کہ ایک دن نبی طینا نے لوگوں کورکوع ، مجدہ، قیام ، تعودادرا عثمام میں آگے بوجے سے مع کرتے ہوئے فرمایا کہ میں تمہیں اپنے آگے سے بھی دیکھا ہوں اور پیچے سے بھی ، اور اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں محمد (منافیل) کی جان ہے، جو میں دیکھ چھا ہوں ، اگرتم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑ اپنتے اور کثرت سے

مُناهَامَوْنَ بل يَسْتِوْ مُن اللَّهُ عَلَيْهِ مِن اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلْ

رویا کرتے ، صحابہ ٹھائٹی نے پوچھایا رسول اللہ مُلَاثِینی آپ نے کیا ویکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آٹکھوں سے جنت اورجہنم کو

ویکھاہے نیزنی ملیا نے انہیں نمازی ترغیب دی ہے۔

(١٢٣.٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بُنُ مَاهَانَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ سِيرِينَ عَنْ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَدُ السَّفَ لِفُسُ الْقَاعَلُهُ مَا لَمُ عَلَيْهِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا بَكَارُ بُنُ مَاهَانَ حَدَّقًا فِي السَّفَ لِفُسُ الْقَلَة

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى عَلَى نَافَتِهِ تَطَوُّعًا فِي السَّفَرِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ (۱۲۳۰۲) حضرت انس المُنْفَرُ سے مردی ہے کہ ہی طینا اپنی اوٹنی پر دوران سفر قبلہ کی تعیین کے بغیر بھی نوافل پڑھ لیا کرتے تھے۔

(١٢٣.٣) حَدَّقَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّقَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ شُمَيْطٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ الْحَنَفِيَّ يُحَدِّثُ آنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِنَّ الْمَسْآلَةَ لَا تَجِلُّ إِلَّا لِتَلَاقَةٍ لِذِى فَقُو مُدْقِعٍ آوُ لِذِي عُرْمٍ

مُفَظِع آوُ لِذِی دَمٍ مُوجِع [راحع: ٥ ١٢٨]. (١٢٣٠٣) حفرت الس تائظ ہم وی ہے کہ نی مایشانے قرمایا سوال کرنا صرف تین میں ہے کی ایک صورت میں حال ہے،

وه آ دى جومرنے كے قريب بوء وه قرض جو بلا دينے والا بواوروه نقروفاقه جوخاك نشين كردے۔

(١٢٣.٤) حَدَّثَنَا عُبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلِ الْعُقَبِلِيُّ عَنْ آبِيهِ عَنْ آنِسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ آهُلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ اللَّهِ وَسَلَّمَ قَالَ آهُلُ الْقُوْآنِ هُمْ آهُلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ آهُلُ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ آهُلُ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالَةُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّ

(۱۲۳۰۴) حصرت الس فَاتَخَ عروى به كرجناب رسول التُدَّالَيْنَ ارشادفر ما يالوگول من سه به الله الله و ته بين محاب في الله و ته بين محاب في الله و ته بين محاب في الله و ته بين الله و تك بين الله و ته بين الله و ته

(۱۲۲۰۱) حدث روح علما عمارہ بن وادان علما ویود التعبیری عن الین مان علی سین مسلمی علی الله علی الله علی الله ال إذا صَعِدَ اَحَمَدُ عَلَى كُلِّ مَشَوَّا قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلَى كُلُّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَمْدِ[انظر:۱۳۰۸] (۱۳۳۰) حفرت انس الله عمروی ہے کہ نی طبیعا جب کی ٹیلے پر یا بلند جگہ پر چڑھتے تو یوں کہتے کہ اے اللہ! ہر بلندی پ

هي مُناله اَمَرُينَ بل يَدِيدَ مَرَى اللهُ عَلَيْهُ ﴿ ٢٩٠ ﴿ هُ ﴿ مُسْتَدَانِينَ بِنَ مَالِكُ عَلَيْهُ } ه

تیری بلندی ہے اور ہر تعریف پر تیری تعریف ہے۔

(١٣٣٠) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَادِثِ عَنْ آنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ [راجع: ١٢١٩٧].

د حسن رسون میں مسون میں مصافی میں میں اور مسام رہی سور اور میں (۱۲۳۰۷) حضرت انس ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے نظرید، ڈیک اور نملہ (جس بیماری میں اپہلی وانوں سے بھر جاتی ہے)

کے لئے جماڑ پھونک کی اجازت دی ہے۔

(١٦٣.٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتُ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدًّا يَمُدُّ بِهَا مَدًّا [راحع: ١٢٢٢].

(۱۲۳۰۸) حضرت انس دلائوں نے نی علیا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق مردی ہے کہ نبی علیا اپنی آ واز کو کھینچا کرتے تھے۔

(١٣٣.٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُ فِي الْحَاجَةِ بَعْدَمَا يَنُولُ عَنْ الْمِنْبَرِ [راحع: ١٢٢٢٥].

(۱۲۳۰۹) حضرت انس نگائی سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیا جمعہ کے دن منبر سے پنچاتر رہے ہوتے تھے اور کوئی آ دمی کے رہے کہ ان میں ان میں میں کہ ان میں ان ان میں ان میں

ا بن كى كام كروالے سے نبى مائيا سے كوئى بات كرنا جا بتا تو نبى مائيا اس سے بات كر ليتے تھے۔ اللہ على مائية اللہ على مائية اللہ اللہ على مائية قال أخير نبى شويك عَنْ عَاصِم اللّهِ

(١٢٣١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَآبُو أُسَامَةً قَالَ آخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحُولِ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْأَذُنَيْنِ [راحع: ١٢١٨٨].

(۱۲۳۱۰) حفرت الس الله السيم وي م كرايك مرتبه في اليهان جيف أب ووكانون والي كه كرمخاطب فرمايا تعام

(١٢٣١١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَوِيكُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي نَصْرٍ أَوْ خَيْفَمَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيهَا [قال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٨٣٠)]. [انظر:

סדרו הרצאו מאארון.

(۱۲۳۱۱) حطرت انس بھائٹا ہے مروی ہے کہ ہی الیا نے میری کنیت اس سبزی کے نام پر رکھی تھی جو میں چاتا تھا۔

(١٢٣١٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّى شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّى ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ

مِنْهُ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمُشِي أَتَيْتُهُ هَرُولَةً [انظر: ١٢٢٥٨].

(۱۲۳۱۲) حفرت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ نبی مائی نے فر مایا اللہ تعالی فر ماتے ہیں اگر میر ابندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں اور اگروہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں ،اوراگروہ میرے پاس چل کرآتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کرآتا ہوں۔

مَنْ الْمَا اَمْرِينَ الْمَا اَمْرِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَا عَلَيْهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعِلْمُ اللَّهُ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلِيْمُ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلِيمُ الْعَلَيْمِ الْعَلَامُ الْعَلَالِمُ الْعَلَمُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلِيمُ الْعَلِيمُ الْعَلِيمُ الْعَلِمُ الْعَلِيمُ الْعَلَيْمُ الْ

وَسَلَمَ لِعَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفٍ وَالزَّبَيْرِ بُنِ الْعَوَّامِ فِي لُبُسِ الْحَرِيدِ لِيحِكَّةٍ كَافَتُ بِهِمَا [راجع: ٥٥٢٥]. مواسوه المحصرة النس المثناء بدوري عمل الكروة في النص المحتودة عمد الحمَّن بن عوف المثنّا ووحضرت زير

(۱۲۳۱۳) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بھٹؤ اور حضرت زبیر بن عوام ڈاٹٹؤ کو جوؤں کی وجہ سے ریشی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

(١٢٣١٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنْسِ نُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِلرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ أَكُنْتَ مُفْتَدِيًّا

وسلم قال يقال لِلرَجْلِ مِن اهلِ النارِ يوم الهيامة ارايب لو فان لك ما على الرَّضِ مِن سَيَّ الله السَّرِيّ ا بِهِ قَالَ فَيَقُولُ نَعَمْ قَالَ فَيَقُولُ قَدُ أَرَدُتُ مِنْكَ أَهُونَ مِنْ ذَلِكَ قَدُ أَخَذُتُ عَلَيْكَ فِي ظَهْرِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْنًا فَأَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تُشُرِكَ بِي [صححه البحاري (٣٣٣٤)، ومسلم (٢٨٠٥)]. [انظر: ١٢٣٢٧].

(۱۲۳۱۷) حضرت انس ڈائٹو سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ایک جہنمی سے کہا جائے گا کہ یہ بتا،اگر تیرے پاس روئے زمین کی ہر چیز موجود ہوتو کیا تو وہ سب پچھا ہے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کہے گا ہاں! اللہ فرمائے گا کہ میں نے تو تجھے دنیا میں اس سے بھی ہلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، میں نے آ دم کی پشت میں تجھے سے دعدہ لیا تھا کہ میرے ساتھ کسی کو

شريك ندُهُمِرائ كَالْكِن تُوشِرك كِيهِ بغيرنه مانا-(١٢٣١٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

(١٢٣١٥) حَدَّثنا حَجَّاج الْحِبَرُنا شعبة عن أبِي التياحِ قال سمِعت أنس بن مالِكٍ يحدث عن النبِي صلى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ [راحع: ١٢١٤].

قَالَ تَسْالُ رَبَّكَ الْعَفُو وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنِيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ الْغَدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ تَسْالُ رَبَّكَ الْعَفُو وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَتَاهُ الْيُوْمَ الثَّالِثَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ تَسْالُ رَبَّكَ الْعَفُو وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّكَ إِذَا أُعُطِيتَهُمَا فِي الدُّنْيَا ثُمَّ أَعُطِيتَهُمَا فِي اللَّانِيَا وَالْآخِرَةِ فَقَدُ تَسْالُ رَبَّكَ الْعَفُو وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّكَ إِذَا أُعُطِيتَهُمَا فِي الدُّنْيَا ثُمَّ أَعُطِيتَهُمَا فِي اللَّانِيَ وَالْعَرَةِ فَقَدُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْعَالَ اللهُ اللّهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الل

حسن لعبرہ و هذا اسناد ضعیف]. (۱۲۳۱۷) حضرت انس ڈٹائٹز سے مردی ہے کہ ایک آ دی نبی علیقا کی خدمت میں تین مرتبہ آیا اور تین مرتبہ بیہ سوال پوچھا کہ یا رسول اللّه مَاکٹیزا کون می دعاء سب سے افضل ہے؟ اور نبی علیقائے تینوں مرتبہ یہی جواب دیا کہ اپنے رب سے دنیا میں درگذر اور عافیت کاسوال کیا کرو،اور آخری مرتبہ فر مایا کہ اگر تنہیں دنیا و آخرت میں بیدونوں چیزیں مل جا کمیں تو تم کامیاب ہوگئے۔

مناه المراب مناه المراب المناب المناب المناب المناب المناب المناب المناب المناب المناب المنابع المناب

١٢٣١١) حَدَثنا ابْوِ عَبِيدَهُ الْحَدَادُ حَدَثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَنْ بَدِيلِ بْنِ مَيْسُرُهُ فَلَ صَافِعِي بَنِي صَ الْعَلِ فَالَ أَهُلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَهُلِينَ مِنْ النَّاسِ قَالَ قِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَهُلُ الْقُوْآنِ هُمْ آهُلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ [راحع: ٢٣٠٤].

(۱۲۳۱۷) حضرت انس پڑھٹوئے سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰمُ کا فیٹر نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے پچھواہل اللہ ہوتے ہیں، ا

صحابہ نوفیڈانے پوچھایا پہول اللہ کا ٹیٹیڈا وہ کون لوگ ہوتے ہیں؟ فرمایا قر آن والے،اللہ کے خاص لوگ اور اہل اللہ ہوتے ہیں۔

(١٢٣١٨) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةً عَنْ سَلَّامٍ أَبِي الْمُنْذِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبَّبَ). إِلَى مِنْ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطَّيبُ وَجُعِلَ قُرَّهُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ [قال الألباني: حسن صحيح (النسائي: ٧/ ١٦).

قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ١٤٠٨٨،١٣١٩، ١٤٠٨٨].

(۱۲۳۱۸) حطرت انس المان المنظر المروى ہے كہ في مليدا نے فر مايا د نيا ميں سے مير بندد كي صرف عورت اور خوشبوكى محبت والى محب والى محب والى محب اور ميرى آسم محمول كي شاذ ميں ركى محل ہے۔

(١٢٣١٩) حَدَّثَنَا ٱبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ لَحَدَّثَنَا سَلَّاهٌ ٱبُو الْمُنْذِرِ الْقَارِىءُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّ حُبِّبَ إِلَىَّ مِنْ اللَّهُ فَيَا النِّسَاءُ وَالطَّيبُ وَجُعِلَ قُرَّهُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

می ہادرمیری آ تھوں کی شندک نماز میں رکھی گئی ہے۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ عَزْرَةَ بُنِ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بُنِ عَبْدِ اللّهِ بُنِ أَنْسٍ عَنْ أَنْسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهِ بُنِ أَنْسٍ عَنْ أَنْسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهِ بُنِ أَنْسٍ عَنْ أَنْسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهِ اللهِ أَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهِ اللهِ أَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهِ أَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهِ اللهِ أَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهِ أَنْ النَّبِيِّ عَنْ أَنْسُ اللهِ أَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهِ اللهِ أَنْ النَّبِي أَنْ النَّبِي

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَوِبٌ تَنَفَّسَ مَرَّتَيْنِ وَثَلَاقًا وَكَانَ أَنَسٌ يَتَنَفَّسُ ثَلَاقًا [راحع: ١٢١٥٧].

(۱۲۳۲۰) حضرت الس التلظ مروى ہے كه في طابع تين سانسوں من پانى بياكرتے تھے،خودحضرت الس التلظ بھى تمين سانس

ليع تقر

(١٢٢٨) حَدَّثَنَا ٱبُو عُبَيْدَةَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا تَأْلِي ٱنْسًا وَحَبَّازُهُ قَالِمٌ قَالَ فَقَالَ لَنَا ذَاتَ يَوْمٍ كُلُوا فَمَا ٱعْلَمُ رَسُولَ ٱللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا بِعَيْنِهِ وَلَا أَكُلَ شَاةً سَمِيطًا قَطُّ [صححه البحارى

ره ۱۳۸۸ ماد ره ۱۳۲۵ انظ: ۲۰۱۲ ۱۹ ۱۳۹۸ ۱۳

(٥٨٨٥)، وابن حبان (١٣٥٥)]. [انظر: ١٣٦٤، ١٣٢٤، ١٣٦٥].

(۱۲۳۲۱) قادہ پینی کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت انس ٹائٹ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے، ان کے یہاں نا نبائی مقررتھا، ایک دن وہ ہم سے فرمانے کے کھاؤ، البتہ میرے علم میں نہیں ہے کہ نبی علیا نے بھی اپنی آئھوں سے باریک روٹی کودیکھا بھی

ہو، یا بھی سالم بھنی ہوئی بکری کھائی ہو۔

(١٢٣١٢) حَدََّلْنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

هِ مُنْ الْمَا اَمُرُنَّ بَلِ يُسَيِّدُ مَوْمَ يُصَلِّى فِي قَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَلَكِّفًا بِهِ وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا لَهُ دَحَلْنَا عَلَى انْسِ بْنِ مَالِكِ وَهُوَ يُصَلِّى فِي قَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَلَكِّفًا بِهِ وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا لَهُ تُصَلِّى وَرِدَاؤُكَ مَوْضُوعٌ قَالَ هَكَذَا رَآيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى [راحع: ١٢٣٠٥].

(۱۲۳۲۲) ابراہیم بن ابی ربیعہ میشید کہتے ہیں کرایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس دائی کی خدمت میں حاضر ہوئے ، وہ اس وقت ایک کیڑے میں لیٹ کرنماز پڑھ رہے تھے ، حالانکہ ان کی جا در پاس ہی پڑی ہوئی تھی ، میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ ایک کیڑے میں نماز پڑھ رہے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ملیا کا کہی اس طرح نماز پڑھتے ہوئے و یکھا ہے۔

الله پرے بن مار پر هار بے سے ١٠ ہوں عظر ما يو الله على الله عن آبيد أنَّ انسَ بُنَ مَالِكِ أَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجْنَا (١٣٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثِنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ زَيْدٍ عَنْ آبِيدِ أنَّ آنَسَ بُنَ مَالِكِ أَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجْنَا

مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْسَ فَدَخَلَ صَاحِبٌ لَنَّا إِلَى خَوِبَةٍ يَقْضِى خَاجَتَهُ فَتَنَاوَلَ لَمِنَةً لِيَسْتَطِيبَ بِهَا فَانْهَارَتُ عَلَيْهِ بِبْرًا فَأَخَلَهَا فَاتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِلَلِكَ قَالَ ذِنْهَا

فَوَزَنَهَا فَإِذَا مِاتَنَا دِرُهُم فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا رِكَازٌ وَفِيهِ الْعُمْسُ

(۱۲۳۲۳) حضرت الس المالات مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ کے ساتھ خیبرروانہ ہوئے ، ہمارا ایک ساتھی وہاں ایک ویرانے میں قضاءِ حاجت کے لئے گیا، اس نے استخاء کرنے کے لئے ایک ایٹ اٹھائی تو وہاں سے جاندی کا ایک کلزا گرا، اس نے وہ

ا شالیا اور نبی ملینا کے پاس لایا اور سارا واقعہ بتایا، نبی ملینا نے فرمایا اسے تولو، اس نے وزن کیا تو وہ دوسو درہم کے برابر بنا، نبی ملینا نے فرمایا بیر کاز ہے اور اس میں پانچوال حصدوا جب ہے۔

(١٢٣٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرِ حَدَّثَنَا فَلَيْحَ حَدَّثِنِي عُثْمَانُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِي أَنَّ النَّسَا أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّيِيَ (١٢٣٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَنِي حَدَّقَ النَّامُ الْعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِي أَنَّ النَّسَا أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّيْمَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا خَوَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى الظَّهْرَ إِ بِالشَّجَرَةِ سَجُدَتَيْنِ [صححه البخارى (٤٠٤) وقال الترمذي: حسن صحيحًا. [انظر: ١٢٥٤٣].

(۱۲۳۲۳) حفرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نی طافی جمعہ کی نماز زوال کے وقت بی بڑھ لیا کرتے تھے اور جب مکہ مکرمہ کے

(١٢٣٢٥) حَدَّنَنَا صَفُوانُ بُنُ عِيسَى وَزَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ قَالَا آنَا أَسَامَةُ بُنُ زَيْدٍ عَنُ الزُّهْرِى عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى عَلَى حَمْزَةَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَرَآهُ قَدْ مُثْلَ بِهِ فَقَالَ لَوُلَا أَنْ تَجِدَ صَفِيّةُ فِى نَفُسِهَا لَتَرَكُتُهُ حَتَى يَخْصَرَ مِنْ بُطُونِهَا ثُمَّ قَالَ دَعَا لَفُسِهَا لَتَرَكُتُهُ حَتَى يَخْصَرَ مِنْ بُطُونِهَا ثُمَّ قَالَ دَعَا بِنَمِرَةٍ فَكُفَّتُهُ فِيهَا قَالَ وَكَانَ إِذَا مُدَّتُ عَلَى رَأْسِهِ بَدَتُ قَدَمَاهُ وَإِذَا مُدَّتُ عَلَى عَلَى عَلَى الْعُونِهَا ثُمَّ قَالَ وَكَثَر اللَّهُ قَالَ وَكَانَ يَكُفَّنُ أَوْ يُكُفِّنُ الرَّجُلَيْنِ شَكَّ صَفُوانُ وَالثَّلَاثَةَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُالُ عَنْ الْحُبَابِ فَكَانَ الرَّجُلُ وَالنَّرَانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَيْهِمُ وَقَالَ زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ فَكَانَ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ وَالثَّلَاثَةُ يُكَفِّنُونَ فِي

المناه المرين المستدان المستدا

تُوْبٍ وَاحِدٍ [صححه الحاكم (٢/٥/١) وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣١٣٦)، والترمذي: ١٦،١٦). قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۲۳۲۵) حضرت انس بلانٹنا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ حضرت جمزہ ٹاٹھٹا کی نعش مبارک کے پاس آ کر کھڑ ہے ہو گئے ، دیکھا تو ان کی لاش کامشرکین نے مثلہ کردیا تھا، نبی علیہ نے فر مایا اگر صفیہ اپنے دل میں بوجھ نہ بنا تیں تو میں انہیں یونہی چھوڑ دیتا تا کہ پرندے ان کا گوشت کھالیتے اور قیامت کے دن یہ پرندوں کے پیٹوں سے نگلتے ، پھر نبی علیہ نے ایک چا درمنگوا کراس میں انہیں کفنایا، جب اس چا درکوسر پرڈالا جاتا تو پاؤں کھل جاتے اور پاؤں پرڈالا جاتا تو سرکھل جاتا۔

غزدۂ احد کے موقع پر شہداء کی تعداد زیادہ اور گفن کم پڑ گئے تھے، جس کی وجہ سے ایک ایک گفن میں دو دو تین تین آ دمیوں کو لپیٹ دیا جاتا تھا، البتہ نبی علیقا ہے پوچھتے جاتے تھے کہان میں سے قرآن کسے زیادہ آتا تھا؟ پھر پہلے اس ہی کوقبلہ رخ فریاتے تھے، نبی علیقائے اس طرح ان سب کو دفتا دیا اور ان کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھی۔

(١٢٣٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَهَيْتُ إِلَى السِّنْدَرَةِ فَإِذَا نَبْقُهَا مِثْلُ الْحِرَارِ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيلَةِ فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ آمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيهَا تَحَوَّلَتُ يَافُونَا ٱوْ زُمُرُّدًا أَوْ نَحُو ذَلِكَ

(۱۲۳۲۷) حفرت انس بن التر التراس بن التراس بن

منا التي التي التي التي الله كالعض بندے اليے ہوتے ہیں جوا گركسى كام پراللہ كا م كالين تو اللہ انہيں ان كا تتم ميں اللہ كام بنا كام بنا اللہ كام بنا اللہ كام بنا اللہ كام بنا اللہ كام بنا كام بنا اللہ كام بنا كام بنا كام بنا اللہ كام بنا كام بنا

رروي روب و المُنْ الِي عَدِيِّ عَنُ ابْنِ عَوْنُ عَنُ آتِسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَارُودٍ عَنْ الْسَبِي مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَحِبُ ٱنْ تَأْكُلَ فِي السَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحِبُ ٱنْ تَأْكُلَ فِي السَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحِبُ ٱنْ تَأْكُلَ فِي

بَيْتِي وَتُصَلِّيَ فِيهِ قَالَ فَآتَى وَفِي الْبَيْتِ فَحُلَّ مِنُ تِلْكَ الْفُحُولِ قَالَ فَآمَرَ بِنَاحِيَةٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ وَصَلَّى وَصَلَّكُنَا (راجه: ١٢١٢٧)

وَصَلَیْنَا [راجع: ۱۲۱۲۷] (۱۲۳۲۸) حضرت انس نگانشاہے مردی ہے کہ میرے ایک چھانے ایک مرتبہ نبی علیا کی کھانے پر دعوت کی ، اور عرض کیایا رسول

میااوراس پر پانی چیزک دیا گیا، پھر نی طین نے وہاں نماز پڑھی اور ہم نے بھی نی طین کے ساتھ نماز پڑھی -(١٢٣١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌ عَنْ سُلَيْمَانٌ عَنْ انْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوُمَ بَدُرٍ مَنْ

١٢٧) حَدَّثَنَا أَبِي عَدِيٌ عَنْ سَلَيْمَانَ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولَ اللهِ صَلَى الله عليه وسَلَم بدم بدر سَ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهُلِ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُنُ مَسْعُودٌ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَيّهُ أَبْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَكَ قَالَ فَأَخَذِ بِلَحْيَتِهِ

وَقَالَ انْتَ آبُو جَهُلٍ قَالَ وَهَلُ فَوْقَ رَجُلٍ فَتَلَهُ قَوْمُهُ أَوْ قَالَ فَتَلَتَمُوهُ [راحع: ٢١٦٧]. (١٢٣٢٩) حضرت انس شُنْتُ ہے مروی ہے کہ غزوۂ بدر کے دن نبی پائیلا ارشاد فر مایل کون جا کر دیکھے گا کہ ابوجہل کا کیا بنا؟ معرف میں میں میں اس مار میں اس مار میں میں اس مار میں انہ کی بات کا بات کی میڈن میٹوں نیا ہے اراد کر مُشاہُ اکردا

حضرت ابن مسعود ٹائٹٹا س خدمت کے لئے چلے گئے ،انہوں نے دیکھا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اسے مار مار کر شنڈ اکر دیا ہے، حضرت ابن مسعود ٹائٹٹ نے ابوجہل کی ڈاڑھی پکڑ کر فر مایا کیا تو ہی ابوجہل ہے؟ اس نے کہا کیا تم نے جھے سے بڑے بھی کسی سے اور ہ

آ دى وَلَّلَ كَيَا جَا اللَّهِ مِعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّنَنَا شُغْبَةُ عَنْ هِ شَامٍ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَزَنِي هِ شَامُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَنْسِ (١٢٦٣٠) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّنَنَا شُغْبَةُ عَنْ هِ شَامٍ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنِي هِ شَامُ بُنُ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَتُ امْرَأَةٌ مِنُ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَفَّانُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَفَّانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَفَّانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّالَ عَقَالُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالَ عَلَيْهُ الْعَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعُلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ الْعَلَيْلُوا اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَامُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعَلَم

مَعَهَا ابْنُ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفُسِى بِيَدِمِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرِ قَالَ فَحَلَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَمَالًا وَقَالَ وَالَّذِى نَفُسِى بِيَدِهِ إِنَّكُمُ لَآحَبُ النَّاسِ إِلَى ثَلَاثَ مُوَّاتٍ [صححه البحارى (٢٣٤٥)، ومسلم (٢٠٥٩)،

وابن حبان (۷۲۷)]. [انظر: ۱۳۷۱، ۱۲۳۷]. (۱۲۳۳۰) حفرت انس ٹائٹا ہے مروی ہے کہ ایک انصاری مورت (اپنے نیچے کے ساتھ) نبی ملیٹا کی خدمت میں حاضر ہوئی، نبی ملیٹا نے اس سے تخلیہ میں فر مایا اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم لوگ مجھے تمام لوگوں میں سب

ے زیادہ محبوب ہو، یہ جملہ تین مرتبہ فر مایا۔

(١٢٣٨) حَلَّاتُنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْأَنْصَارِ إِنَّكُمْ لَمِنْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَى [مكرر ما قبله].

(۱۲۳۳۱) حضرت الس خات مروی ہے کہ تی مائیا نے انسار کے متعلق فر مایاتم لوگ جھے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ

(١٢٠٢٢) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَهُلِ أَبِي الْكَسَدِ قَالَ حَدَّثَنِي بَكَيْرُ بْنُ وَهُبِ الْجَزَرِيُّ قَالَ قَالَ

لِي أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ أُحَدُّثُكَ حَدِيثًا مَا أُحَدُّثُهُ كُلَّ آحَدٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ وَنَحْنُ فِيهِ فَقَالَ الْآلِيمَةُ مِنْ فُرَيْشِ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا وَلَكُمْ عَلَيْهِمْ حَقًّا مِفْلَ ذَلِكَ مَا إِنَّ اسْتُرْحِمُوا

لَمَرَحِمُوا وَإِنْ عَاهَدُوا وَقُوا وَإِنْ حَكُمُوا عَلَالُوا فَمَنْ لَمْ يَفَعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَغَنَهُ اللَّهِ وَالْمَلَايَكُةِ وَالنَّاسِ

أَجْمَعِينَ [صححه الحاكم (١/٤). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده]. [انظر: ١٢٩٣١].

(۱۲۳۳۲) كيربن وبب بينية كت بين كدايك مرتبه محص حطرت الس فاتناخ فرمايا كديش تم سايك الى عديث ميان

كرتابون جويس برايك سے بيان تين كرتاء اور وہ يدك أيك مرتب في ويناا كيكوك وروازے يركمزے موت ، ہم اس ك اندر تصاور فرمایا امراء قریش میں سے ہوں گے، اور ان کائم پرجل بنتا ہے، اور ان پرتہار اہمی ای طرح جل بنتا ہے، جب ان

ہے لوگ رحم کی درخواست کریں تو رحم کا معاملہ کریں ، وعدہ کریں تو پورا کریں ، فیصلہ کریں تو انصاف کریں ، جو محض ایسا نہ کرے

اس پرالله کی فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(١٢٣٣٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ حَمْزَةَ الطَّبِّي عَنْ آنَسٍ أَنَّهُ قَالَ آلَا أَحَدَّلُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللَّهَ

يَنْفَعُكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَزْنَحِلُ حَتَّى يُصَلِّى الظُّهُرَ قَالَ أَفْعَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ قَالَ وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ [راحع: ١٢٢٨].

(١٢٣٣٣) حزه مينية كت بي كدايك مرتبه حفرت الس فالفزية ان سيفر ماياكيا بس تم سيه ايك مديث ندييان كروب كدالله

متہمیں اس سے فائدہ پہنچائے اوروہ میکہ نی ملیا جب سمی منزل پر پڑاؤ کرتے تو ظہر کی نماز پڑھنے سے پہلے وہاں سے کوچ نہیں كرتے تھے جحر بن عمر تاتیخ نے حضرت انس تاتیخ ہے ہو جہا اگر چہ نصف النہار کے وقت میں ہو؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اگر چہ

نصف النهار کے وقت ی ہو۔

﴿ عِهَمَا ﴾ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْيَةُ وَحَمْزَةُ الطَّبِّيُّ قَالَ لَقِيتُ أَنسَ بْنَ مَالِكٍ بِفَيمِ النَّيلِ وَمَشَى وَبَيْيى وَهَيْنَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَلَدَّكَرَ مِفْلَهُ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِنْ كَانَ يِنِصْفِ النَّهَارِ [مكرر ما تبله].

(۱۲۳۳۳) حزہ میں کہ ایک مرتبددریائے نیل کے کنارے حضرت انس النفاے میری ملاقات ہوگی ممرے اوران

کے درمیان محمدین عمرو تھے، پھرراوی نے مکمل حدیث ذکری۔

مَنْ الْمَارُونُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِينَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِينَا عُلْمُ اللَّهِ مِنْ اللَّ ١٢٣٣٥) حَلَّلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَةٍ حَلَّثْنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ آبِي فَزَارَةَ قِالَ سَأَلْتُ آنَسًا عَنْ الرَّكُعَتَيْنِ

لَهُلَ الْمَغْرِبِ قَالَ كُنَّا نَبْنَدِرُهُمَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وَسَأَلْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ فَقَالَ كُنَّا نَبْقَدِرُهُمَا وَلَمْ يَقُلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وُسَلَّمَ [احرجه الطيالسي

(٢١٤٤) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۳۵) ابوفزارہ بمیلید کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس بھٹھ سے مغرب سے پہلے دور کعتوں کے متعلق پو جہا تو

نہوں نے فر مایا کہ ہم نبی میلیدا کے دور باسعادت میں ان کی طرف سبقت کیا کرتے تھے، اس کے بعد دوبارہ پوچھا تو انہوں نے

نی علیا کے دور باسعادت کا تذکر وہیں کیا۔ (١٣٧٦) حَلَّكُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَلَاثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي صَدَقَةَ مَوْلَى آنَسٍ قَالَ سَٱلْتُ آنَسًا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلَّى الظَّهُرَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ بَيْنَ صَلَاتَيْكُمْ هَاتَيْنِ وَالْمَغُرِبَ إِذًا عَرْبَتُ الشَّمُسُ وَالْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ وَالصُّبْحَ إِذَا طَلَعَ الْفَجُرُ إِلَى أَنْ يَنْفَسِحَ الْبَصَرُ [قال الألباني:

صحيح الاستناد (النسائي: ٢٧٣/١). قال شعيب: صحيح وهذا استناد قوى]. [انظر: ٢٧٥٣]. (١٢٣٣١) ابوصدقه 'جوحضرت انس والتلاكة زادكرده غلام بين كيت بين كديس في حضرت انس والتلاس في الميا كانماز

معلق ہو جہا تو انہوں نے فرمایا کہ ہی مائی اظہر کی نماز زوال کے بعد پڑھتے تھے عصران دونمازوں کے درمیان پڑھتے تھے، مغرب غروب آلآب كوقت برصة تصاور نمازعشا وشنل غائب بوجان كيعد برصة تصاور نماز فجراس وقت برصة

تے جب طلوع فجر ہوجائے یہاں تک کہ نگا ہیں کمل جا کیں۔

(١٢٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي عِمْرَانُ الْجَوْنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِٱلْهُونِ ٱلْهَلِ النَّادِ عَذَابًا لَوْ لَنَّ لَكَ مَا فِي الْمَارُضِ مِنْ شَىٰءٍ كُنْتَ تَفْعَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعُمْ فَيَقُولُ قَدْ أَرَدُتُ مِنْكَ مَا هُوَ أَهُونُ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَآ

يُفُولَا بِي فَآيَيْتَ إِلَّا أَنْ تُشُولَ بِي (داحع: ١٨٣١٤). (١٢٣٣٤) حطرت انس فالله عروى ب كدني مليهان ارشاد فرمايا قيامت كدن ايك جبنى بي " جيسب سے بلكا عذاب ہوگا" کہا جائے گا کہ یہ بتا، اگر تیرے پاس روئے زمین کی ہر چیز موجود ہوتو کیا تو وہ سب پھوا ہے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کہ گاباں! الله فرائے گا کہ میل نے تو تھے ہے دنیا میں اس سے بھی بکل چیز کا مطالبہ کیا تھا، میں نے آ دم کی پشت

مِن تھے ہے وعد ولیا تھا کہ میرے ساتھ کی کوشریک نے مہرائے گالیکن توشرک کیے بغیرند ماتا۔ (١٢٦٨) حَلَّكُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّكُنَا شُعْبَةُ عَنْ يَخْسَى بُنِ يَزِيدَ الْهُنَائِي قَالَ سَأَلْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ قَالَ كُنْتُ ٱخْرُجُ إِلَى الْكُولَةِ فَأَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى ٱرْجِعَ وَقَالَ ٱنْسٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مُناهَ اَمَوْنُ بِلِيَدِيمَ مُنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْلُولِي اللَّهُ عَلَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَّا لَهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَّا لَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةً فَلَاقَةٍ أَمْيَالٍ أَوْ فَلَاقَةٍ فَرَاسِخَ شُعْبَةُ الشَّاكُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ [صححه مسلم

(۲۹۱)، وابن حيان (۲۷٤٥)].

(١٢٣٣٨) يكي بن يزيد كالله كت بي كه مين في حضرت انس اللظ التواني ومنعلق دريافت كيا توانبول في فرمايا كه جب میں کوفہ کی طرف نکلتا تھا تو واپسی تک دورکعتیں ہی پڑھتا تھا ،اور نبی ملیکی جب تین میل یا تمین فرسنخ کی مسافت پر نکلتے تو دو

(١٢٣٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَرَجُلْ يُنَاجِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ أَصْحَابُهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى [راحع: ١٢٠١٠].

(۱۲۳۳۹) حضرت انس خاط ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہوگیا، نبی ملیٹا ایک آ دمی کے ساتھ مجد میں تنہائی میں گفتگو

فرمار بے تھے، يہاں تك كدلوك سوكتے، كھرنى اليان نے اپنے صحاب كونماز برا هائى -﴿ (١٢٢٤) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ جَبُرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ هُوَ وَامْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راحع: ٢١٨٠].

(۱۲۳۴۰) حضرت الس بھاتھ ہے مروی ہے کہ نبی ملیکا اوران کی اہلیمحتر مدایک بی برتن سے مسل کرلیا کرتے تھے۔

(١٣٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ النَّفَاقِ بُغْضُهُمْ [صححه البحارى (١٧)٠

ومسلم (٧٤)]. [انظر: ٢٣٩٦، ١٣٦٤٢].

(۱۲۳۴۱) حفرت انس ٹٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُنافِقِظ نے ارشاد فرمایا ایمان کی علامت انصار سے محبت کرنا ہے اورنفاق کی علامت انصارے بغض رکھناہے۔

﴿ ١٢٢٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ [انظر: ١٢٤٨٥].

(۱۲۳۴۲) حضرت انس ٹائٹٹز سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُلَاثِقُوم نے ارشاد فرمایا صبر تو صدمہ کے آغاز میں ہی ہوتا ہے

(اس کے بعدتوسب ہی کومبرآ جاتاہے)

(١٢٣٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ الْمُرَأَةِ قَلْدُ دُفِيَتُ [صححه مسلم (٩٥٥)، وابن حبان (٣٠٨٤)].

(۱۲۳۴۳) حضرت الس ر الفئاس مروى م كه جناب رسول الله مَنْ الله الله عادت كي قير برنماز جنازه برهمي جودن بوچكي كار ﴿ ١٢٣٤٤ ﴾ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

العربي المرابعة المرابعة المرابعة المرابعة المستكرانيس بن ما العربية المستكرانيس بن ما العربية الم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَوَّبَ الْعَبْدُ مِنْنَى شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ فِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنَّى

ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرُولَةً [انظر: ١٢٢٥٨].

(۱۲۳۳۷) حفرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا اللہ تعالی فرماتے ہیں اگر عیرا بندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں اور اگروہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ

کے برابراس کے قریب ہوجا تا ہوں ،اوراگروہ میرے پاس چل کرآتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کرآتا ہوں۔

(١٢٣٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبَىِّ بْنِ كَعْبِ إِنَّ اللَّهَ أَمْرَنِي أَنْ ٱقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنُ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِي لَكَ

ا قَالَ نَعَمُ فَبَكَى [صححه البحاري (٩ : ٣٨)، ومسلم (٧٩٩)، وابن حبان (٧١٣٣)]. [انظر: ١٢٤٣، ١٢٤٥، ١٢٩٥،

(١٢٣٥٥) حفرت الس التاتيُّة بروي بركم نبي مليِّه نه ايك مرتبه حفرت الى بن كعب التيُّة بي قرمايا كدالله ن مجيحهم ويا ہے کہ "لم یکن الذین کفروا" والی سورت تمہیں پڑھ کر سناؤں،حضرت ابی بن کعب بٹائٹؤنے عرض کیا کہ کیااللہ نے میرانام كركها بي عليه في مايال إين كرحضرت الى بن كعب والتفاره برا --

(١٢٣٤٦) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةً قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ آتِمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمُ مِنْ بَعُدِى وَرُبُّمًا قَالَ مِنْ بَعُدِ ظَهْرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدُتُمْ [راحع: ١٢١٧٢]. (۱۲۳۳۷) حضرت انس بھٹنا ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا رکوع وجود کو کمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تہمیں اپنی پشت کے

پیچھے ہے بھی دیکھریا ہوتا ہوں۔

(١٣٢٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي قِصَصِهِ كَفَضُلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَلَا أَدْرِى ذَكَرَهُ عَنْ آنَسِ أَمْ قَالَهُ قَتَادَةً [راحع: ١٣٣٥].

(١٢٣٣٧) حضرت الس الثانثة ب مروى ہے كه نبي مليكانے فرمايا ميں اور قيامت ان دوالگليوں كى طرح التھے بھیج گئے ہيں،

(یہ کہ کرنبی علیثانے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فر مایا)۔

(١٢٢٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْقَالُ قِيلَ وَمَا الْقَالُ قَالَ كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ [صححه البحارى (٥٧٧٦)، ومسلم (٢٢٢٤)]. [راجع: ٢٢٢٠٣].

منالاً اَمَانِ مَنْ الله مَعَدِّمَ مَنَ الله مَعَدِّمَ مَنَ الله مَعَدِّمَ مَنَ الله مَعَدِّمَ مَنَ الله مَعَد (۱۲۳۸۸) حضرت انس الله من المعنوات مروى ب كه ني مايد في في الله المعنوني كي كوئي حيثيت نبيس، البته مجمع فال يعني المجااور باكيزه

کلمہامچھا لگتا ہے۔

(١٢٢٤٩) حَدَّثَنَا مُتَحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَبَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِي بِلَحْمٍ فَقِيلَ لَهُ تُصُدُّقَ بِدِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [راحع: ١٢١٨٣].

(۱۲۳۳۹) معرت انس بالن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ فاتنا کی باندی) بربرہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی،

تونی وائد نے فرمایا یاس کے لئے صدقہ ہاور جارے لیے ہدیہ ہے۔

(١٢٧٥.) حَلَّاتُنَا مُعَادُ بُنُ هِشَامِ الدَّسْتُوائِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ مَا أَكُلَ

نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي مُنكُرُّجَةٍ وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَقٌ قَالَ قُلْتُ لِقَنَادَةَ فَعَلَامَ كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ [صححه البحاري (٣٨٦٥). قال الترمذي: حسن غريب].

(۱۲۳۵۰) حضرت انس فالتلائي مروى ہے كەنى ئاتيا نے بھى ميزېريا چھوٹى پياليوں ميں كھانانبيں كھايا اور نەبى بھى آپ ئاتھا

(١٢٢٥١) حَلَّكُنَا آنَسُ بُنُ عِيَاضِ حَدَّلَنِي رَبِيعَةُ آنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكِ وَهُوَ يَقُولُ تُوُقِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ سَنَّةً لَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعْرَةٌ بَيْضَاءَ إانظر: ١٣٥٥١، ١٢٩٥١، ١٣٥٥٣]

وسلم ومو ابن میشین سنه کیس یی را مید و مسروی سره بیست استره بیست ایس در ایست ایس و استره میساز (۱۲۳۵۱) حضرت انس میشند سے مروی ہے کہ تی مالیا کا وصال شما شھ سال کی عمر میں ہوا ہے، اس وقت نی ملیا کی مبارک

و ارمى من بين بال بمى سفيد ند تنظر

(١٢٢٥٢) حَدَّثْنَا حَسَنَ الْأَشْيَبُ حَدَّثْنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثْنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلَ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطْرِ لَا يُلُوّى أُوَّلُهُ خَيْرٌ أَوْ آخِرُهُ [قال الترمذي: حسن غريب. وقال ابن حجر: حسن له طرق قد يرتقي بها الى الصحة، وقال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٢٨٦٩). قال

شعيب: قوى بطرقه وشواهده، وهذا اسناده حسن]. [انظر: ١٢٤٨٨].

(۱۲۳۵۲) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ ہی ملیانے ارشادفر مایا میری است کی مثال بارش کی ہی ہے کہ محصوم نیس اس

كاآغاز بهترب ياانجام-

(١٢٢٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ حُمَيْدِ بُنِ هِلَالٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِلٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُكْنِينِي بِبَقْلَةٍ كُنْتُ ٱجْتَنِيهَا

(۱۲۳۵۳) حضرت انس المانؤے مروی ہے کہ نی علیا نے میری کنیت اس سبزی کے نام پر مکی تھی جو میں چنا تھا۔

(١٢٣٥٤) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنِّ جَعْفَرٍ حَدَّثْنَا شُعْبَةً عَنْ آنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ ضَخَّمٌ لَا

مَنْ الْمَالَمُ مَنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ لِلنّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنِّى لاَ أَسْتَطِيعُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَقَالَ لِلنّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنِّى لاَ أَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلّى مَعَلَى مَعَ وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَامًا ثُمَّ دَعَا النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحُعَمّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ آلِ الْجَارُودِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَحُعَمّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ آلِ الْجَارُودِ وَسَلّمَ وَحَالَ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحُعَمّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ آلِ الْجَارُودِ وَسَلّمَ وَحَالَ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحُعَمّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ آلِ الْجَارُودِ لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحُعَمّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ آلِ الْجَارُودِ لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَحُعَمّيْنِ فَقَالَ رَجُلُ مِنْ آلِ الْجَارُودِ لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحُكَم مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحُكَم مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحُكَم اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحُلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحُلْم اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحُلُولُ مَا رَأَيْتُهُ صَلّامًا إِلّا يُومُونِه إِلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّه مَا وَالْمَا اللّهُ عَلَيْه وَسَلّمَ وَاللّمَ اللّه اللّه وَكُولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّه مَا وَالْولُونَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّه مَا وَاللّه مَا اللّه وَاللّه مَا وَاللّه مَا وَاللّه مَا وَاللّه مَا وَاللّه مَا اللّه مُعْلَم اللّه مَا وَاللّه مَا وَاللّه مَا اللّه مُعَلّم اللّه مُعَلّم اللّه مُعَلّم اللّه مُعْلَق اللّه مَا وَاللّه مَا وَالْعَلَمُ اللّه مُعْلَم اللّه مَا وَالْمُعْلَمُ اللّه مُعْلَم اللّه مُعْلَم اللّه مُعْلَم اللّه مُعَلّم اللّه مُعَلّم اللّه مُعَلّم اللّه مُعَلّم الللّه مُعَلّم اللّه مُعْلَم اللّه اللّه مُعْلَم اللّه مُعْلَم اللّه مُعْلَم الل

(۱۲۳۵۳) حفرت انس نگائی ہے مروی ہے کہ ایک آ دمی ہوا بھاری بحرکم تھا، وہ نبی بلیا کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے بار بار
نہیں آ سکتا تھا، اس نے نبی بلیا ہے عرض کیا کہ میں بار بار آ پ کے ساتھ آ کرنماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا، اگر آ پ کسی دن
میرے گھر تشریف لاکر کسی جگہ نماز پڑھ دیں تو میں ویہیں پرنماز پڑھ لیا کروں گا، چنانچ اس نے ایک مرتبہ دعوت کا اہتمام کرکے
نہی بلیا کو بلایا، اور ایک چٹائی کے کونے پر پانی چھڑک دیا، نبی بلیا نے وہاں دور کعتیں پڑھ دیں، آل جارود میں سے ایک
آ دمی نے بین کر حضرت انس نگائیا ہے وچھا کیا نبی بلیا چاہشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی بلیا کو وہ
نماز صرف اسی دن پڑھتے ہوئے و مجھا تھا۔

(١٢٢٥٥) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ آخْبَرَنِي آنَسُ بُنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلُّ مِنُ الْكُنْصَارِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [مكرر ما قبله].

(۱۲۳۵۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٢٥٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِی بُنِ حِرَاشٍ عَنْ آبِی الْآبَيْضِ قَالَ حَجَّاجٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِی عَامِرِ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَیْضَاءُ مُحَلِّقَةً [قال الالبانی: صحیح الاسناد (النسانی: ٢٥٣) قال شعب: صحیح وهذا

اسناد قوی]. [انظر: ۲۹۲۳، ۱۲۹۶۳، ۱۳٤٦۸].

(۱۲۳۵۷) حضرت انس ٹڑاٹھئا سے مروی ہے کہ نبی علیا عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج روثن اوراپنے حلقے کی شکل

مِين بوتا تما-(١٢٢٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدِّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ جَارَنَا يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ

١٢٢٥) حدثنا محمد بن جعمر حدثنا سعبه فان سيعت به عمره جاره يا بعث من من من آن لا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلِ اعْلَمْ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةُ وَسُولُ اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةُ وَسُوعُ اللَّهُ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بُنِ جَبَلِ اعْلَمْ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةُ وَسُلِيهِ (١١٣٢)] [احرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (١١٣٢)]

هُ مُنْ لِمُ الْمُرْنُ لِيَدِيدُ مِنْ اللَّهُ اللّ

(١٢٢٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ آخِبَرَنَا شُعْبَةُ وَهَاشِمْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ آبُو التَّيَّاحِ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسُرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكَّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا [صححه البحارى (٦٩)، ومسلم (١٧٣٤)]. [انظر: ١٣٢٠٧].

(۱۲۳۵۸) حفرت انس بڑا تا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے ارشاد فر مایا آ سانیاں پیدا کیا کرو،مشکلات پیدا نہ کرو،سکون دلایا کرو،نفرت نہ پھیلایا کرو۔

(١٢٣٥٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ آنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَبَسَطَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى [انظر: ١٣٣٥].

(۱۲۳۵۹) حضرت انس بن تنظی سے مروی ہے کہ نبی مالیا اے فر مایا میں اور قیامت ان دوانگلیوں کی طرح استھے ہیے ہیں، یہ کہدکر نبی مالیا نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فر مایا۔

(١٣٣٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِي التَّيَّاحِ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ آبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ آبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّى فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ يُسَعِدُ السحة البحاري (٢٣٤)، ومسلم (٢٤٥)]. [انظر: ١٣٠٤٩].

(۱۲۳۲۰) حضرت الس الله عَدَد مروى به كرمجد نبوى كالقمير سے پہلے نبى الله بن أبيى بكي قال سيمغت أنس بن ماليك قال ١٢٣١١) حد تنا مُحَمَّد بن جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَة حَدَّقِنِي عُبيْدُ اللّهِ بن أبيى بكي قال سيمغت أنس بن ماليك قال ذكر رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْكَبَائِرَ أَوْ سُئِلَ عَنْ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الشّرُكُ بِاللّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالُ النَّوْرِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْكَبَائِرَ أَوْ سُئِلَ عَنْ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الشّرُكُ بِاللّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالُ النَّهُ مِلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْكَبَائِرِ قَالَ عَنْ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الشّرِكُ بِاللّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالُ النَّورِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْكَبَائِرِ قَالَ قَوْلُ الزَّورِ أَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزَّورِ قَالَ شُعْبَة اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللللللّهُ الللللللّهُ اللللللللّهُ الللللللللّهُ الللللّهُ الللللللللللللّهُ

(۱۲۳۷۱) حضرت انس کانٹؤے مروی ہے کہ نبی طبیعات کیمیرہ گنا ہوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ یہ ہیں،اللہ کے ساتھ کسی کوشر یک تھہرانا، ناحق فل کرنا، والدین کی نا فرمانی کرنا،اور فرمایا کہ کیا میں تہہیں سب سے بڑا کبیرہ گناہ نہ بناؤں؟ وہ ہے جھوٹی بات یا جھوٹی گواہی۔

(۱۲۳۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ سَيَّارٍ قَالَ كُنْتُ آمْشِي مَعَ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ وَحَدَّثَ آنَسُ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ وَحَدَّثَ آنَسُ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ [صححه البحاري(٢٢٤)] ومسلم (٢١٦٨)][انظر: ٢٥٥٤] صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ [صححه البحاري(٢٢٤)] ومسلم (٢١٦٨)][انظر: ٢٥٥٤] من الله عَلَيْهِمُ إصححه البحاري (٢٤٤) من اللهُ عَلَيْهِمُ أَنْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِمُ وَحَدَّتُ أَنْهُ لَلْهُ عَلَيْهِمُ وَمَدَّ اللهُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ وَمَدَّ اللهُ عَلَيْهِمُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

مَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلُولِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْلِي الللّهُ عَلَيْلِي الللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ ع

اور بتايا كه ش ني الله كساته چلا جار با تفاء راست ش ان كا گذر كه يجول پر بوا، انهول نے انہيں سلام كيا-(١٢٦٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ أَنْ يَشُوبَ الرَّجُلُ قَائِمًا قَالَ فَقُلْنَا لِأَنْسٍ فَالطَّعَامُ قَالَ ذَلِكَ أَشَدُّ أَوْ أَنْتَنُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ أَنْ يَشُوبَ الرَّجُلُ قَائِمًا قَالَ فَقُلْنَا لِأَنْسٍ فَالطَّعَامُ قَالَ ذَلِكَ أَشَدُّ أَوْ أَنْتَنُ

قَالَ ابْنُ بَكُرِ أَوْ أَخْبَثُ [راجع: ١٢٢٩].

(١٢٣١٣) حفرت انس اللو سروى بكر في اليوان كر بوكر باني بينے سے منع فر مايا ب، بم في حضرت انس الله

ہے کھانے کا حکم پوچھاتو انہوں نے فر مایا کہ یہ تو اور بھی سخت ہے۔

(١٢٣١٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بُنِ هَانِى عَنْ عَبُدِ الْحَمِيدِ بُنِ مَحْمُودٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ آنَسٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَاَفَعْنَا إِلَى السَّوَارِى فَتَقَلَّمُنَا أَوْ تَأَخَّرُنَا فَقَالَ آنَسٌ كُنَّا نَتَقِى هَذَا عَلَى عَهْدِ صَلَّيْتُ مَعَ آنَسٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَافَعْنَا إِلَى السَّوَارِى فَتَقَلَّمُنَا أَوْ تَأَخَّرُنَا فَقَالَ آنَسٌ كُنَّا نَتَقِى هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن حزيمة: (٦٨ ٥)، وابن حبان (٢٢١٨). وقال الترمذى: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٧٣)، والترمذي: ٢٩ ٢)، والنساني: ٢ (٩٤/٢).

(۱۲۳۱۳) عبد الحميد بن محود كهتے بيل كر مل في حضرت انس الله الله على عرب بعدى نماز پڑھى بهميل سنونوں كى طرف جكہ ملى جلى جس كى بناء پر بم آ مح يہ يہ بوگئے ، حضرت انس الله الله في الله بن آبى طلحة عن آنس بن مالك عن إلى حق الله بن آبى طلحة عن آنس بن مالك آن جَدَّتَهُ مُلَكِّكَة دَعَتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِطَعَامِ صَنَعَتُهُ فَاكُلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِطَعَامِ صَنَعَتُهُ فَاكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِطَعَامِ صَنَعَتُهُ فَاكُلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِطَعَامِ صَنَعَتُهُ فَاكُلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَهُونُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدُ اسْوَدٌ مِنْ طُولِ مَا لَيْسَ فَنَصَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ عَلَيْهِ وَسُلّمَ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدُ اسْوَدٌ مِنْ طُولِ مَا لَيْسَ فَنَصَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ عَلَيْهِ وَسُلّمَ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدُ اللّهِ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلّى بِنَا رَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُمْتُ آنَا وَالْيَتِهُ وَرَافَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلّى بِنَا رَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَكُونَ أَنِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَكُونَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَكُونَانَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلّى بِنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَكُونَانَ فُصَدًى وَالْوَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَكُونَانُ فَالْولَ مَا لَعَمُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَكُونَانَ فَالْولَ مَا لَولَاهِ مَا لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَكُونَانَ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَاهُ مَالِكُ وَالْعَدُونُ مِنْ وَرَائِعَالَى وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَاللّهُ عَلْهُ وَلَاللّهُ عَلْهُ وَلَاللّهُ عَلْهُ وَلَاللّهُ عَلْهُ وَلَا اللّهُ عَلْهُ وَلَولَ عَلْولُ مِنْ وَرَائِعَانَ وَلَالُهُ مُعَلّى وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَلَولَ عَلَى وَلِي مَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلُولُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَلَولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَولُوا فَالْعَلَ مِنْ وَلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلُولُ مَا

[انظر: ۱۲۷۱۰،۱۲۵۳۵].

(۱۲۳۷۵) حضرت انس بڑاٹن سے مروی ہے کہ ان گی دادی حضرت ملیکہ نے ایک مرتبہ نبی علیک کھانے پر دعوت کی ، نبی علیک فی استان کی مقانے پر دعوت کی ، نبی علیک فی ان کے کھانا تناول فرمانے کے بعد فرمایا اٹھو، ہیں تبہارے لیے نماز پڑھ دوں ، حضرت انس ٹڑاٹنا کہتے ہیں کہ میں اٹھ کرایک جٹائی لے آیا جوطویل عرصہ استعال ہونے کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی ، میں نے اس پر بانی چھڑک دیا ، نبی علیک اس پر کھڑے ہوگئی ، میں دور کھتیں میں اور ایک میتم بچہ نبی علیک کے جو کھڑے ہوگئی ، پھر نبی علیک نے جمیں دور کھتیں پڑھا کی میں اور والی تشریف لے گئے۔

(١٢٣٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئًى عَنْ جَرِيرِ بُنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَأَلْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ (١٢٣٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئًى عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا [راجع: ١٢٢٢].

المنظمة المنظ

(۱۲۳۷۷) قمادہ مینید کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس ٹاٹھؤ سے نبی طابق کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی طابقا اپنی آ واز کو کھینچا کرتے تھے۔

(١٢٣٦٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمَنِ يَعْنِى ابْنَ مَهُدِى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُتَ مَنْزِلْكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ سَلُ وَتَمَنَّهُ فَيَقُولُ مَا آسُالُ وَٱتَمَنَّى إِلَّا أَنْ تَرُدَّنِى إِلَى الدُّنْيَا فَأَقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ فَضُلِ الشَّهَادَةِ [انظر: ١٣٥٤، ١٣١٥].

(۱۳۳۷) حضرت انس بڑائٹ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا قیامت کے دن اہل جنت میں سے ایک آ دمی کو لا یا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ اے ابن آ دم! تو نے اپنا ٹھکا نہ کیسا پایا؟ وہ جواب دے گا پروردگار! بہترین ٹھکا نہ پایا،اللہ تعالیٰ فر مائے گا کہ ما تک اور تمنا ظاہر کر، وہ عرض کرے گا کہ میری درخواست اور تمنا تو صرف اتن ہی ہے کہ آپ جھے دنیا میں واپس بھیج دیں اور میں دسیوں مرتبہ آپ کی راہ میں شہید ہوجاؤں، کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت دکھے چکا ہوگا۔

(١٢٣٦٨) حَدَّثَنَا عَبُدُالرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِی حَدَّثَنَا سُفَیانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَة بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى التَّمْرَةَ فَلُولًا أَنَّهُ يَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لَآكَلَهَا [راحع: ١٢٢١] (١٣٣٧٨) حَفرت الْسِ الْمُنْفِّ عِمروى ہے كہ نِي عَلِيَّا كورات مِن مجور پر ى بولَ ملتى اورانيس بيانديشرند بوتا كدير صدقد كى بوگى توده اے كھالية خے۔

(١٢٣٦٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِى عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ أُمَّ مَكْتُومٍ مَرَّتَيْنِ عَلَى الْمَدِينَةِ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ مَعَهُ رَايَةٌ سَوْدَاءُ [قال الألباني:

صحيح (ابو داود: ٥٩٥، و ٢٩٣١). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ١٣٦٧، ١٢٥٥٤، ١٣٦٩].

(۱۲۳ ۱۹) حضرت انس رفائظ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے حضرت ابن ام مکتوم رفائظ کو مدیند منورہ میں اپنا جانشین دومرتبہ بنایا تھا اور میں نے حضرت ابن ام مکتوم رفائظ کو جنگ قادسیہ کے دن سیاہ رنگ کا حجن لذا تھا ہے ہوئے دیکھا۔

(١٢٢٧) حَلَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ مَهُدِى عَنْ حَمَّادِ بُنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا كَانَ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُوا مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ [قال إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُوا مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ [قال الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُوا مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ [قال الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا رَآوُهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُوا مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ [قال الله عَلَيْهِ مَنْ رَسُولِ الله وَالله اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا يَعْلَمُ وَلَوْلَهُ اللّهِ عَلَيْهِ مَا يَعْلَمُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا يَعْلَمُ وَلَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مُ إِلَّهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ عَلَيْهِ مَا لَهُ إِلَيْهِ مَ إِلَيْهِ مُ إِللّهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَكَانُوا إِنْهُ اللّهُ عَلَيْهِ مُ إِلَّهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ عَلَيْهِ مُ عَلَيْهِ مَ عَلَيْهِ مُ إِلَّهُ اللّهُ عَلَيْهِ مُ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللّهِ مِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ مُ إِلّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ مُ عَرَالِهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ مُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الل

(۱۲۳۷) حضرت انس رفاقتا ہے مروی ہے کہ صحابہ کرام رفاقتیم کی نگا ہوں میں نبی علیلیا سے زیادہ محبوب کوئی شخص نہ تھا،کین وہ نبی مالٹا کو مکر کے کئیس روز میں تو تھ کہ کو وہ جا بنتہ تھ کو نبی عالمال سے اجمانہ میں سمجھتہ

نبی ماینیں کود کی کر کھڑے نہ ہوتے نتھے کیونکہ وہ جانتے تتھے کہ نبی ماینیں اسے اچھانہیں سمجھتے۔

(١٢٣٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِئٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ قَالَ قُلْتُ وَأَنْتُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ قَالَ قُلْتُ وَأَنْتُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ قَالَ قُلْتُ وَأَنْتُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى اللَّهِ صَلَّاقٍ قَالَ كُنَّا نُصَلَى الطَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ مَا لَمْ نُحُدِثُ [صححه البحاري (٢١٤)، وابن حزيمة: (٢٦١) وقال الترمذي: حسن غريب]. [انظر: ٢٢٩١، ٢٥٩١، ٢٠٧٠، ٢٣٧٠].

(۱۲۳۷۱) حضرت انس خانین سے مروی ہے کہ ہی علیا ہم نماز کے وقت نیا وضوفر ماتے سے ، راوی نے حضرت انس بخانین سے پوچھا کہ آپ اوگ کیا کرتے ہے۔ آپ اوگ کیا کرتے ہے انہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو سے کی گی نمازیں ہی پڑھا یا کرتے ہے۔ (۱۲۲۷۲) حَدَّفَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِی عَنْ سُفْیَانَ عَنْ الزَّبَیْرِ یَعْنِی ابْنَ عَدِی قالَ شَکُونَا إِلَی انسِ بُنِ مَالِم مَا نَلْقَی (۱۲۲۷۲) مِدَّفَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِی عَنْ سُفْیَانَ عَنْ الزَّبَیْرِ یَعْنِی ابْنَ عَدِی قالَ شَکُونَا إِلَی انسِ بُنِ مَالِم مَا نَلْقَی مِنْ الْحَجَاجِ فَقَالَ اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا یَالِی عَلْی اللَّهُ عَلْی مُعْمَد اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْیہ وَ سَلَّمَ [صححه البحاری (۲۸ ۲۰۷) وابن حبان (۲۹ ۵)][راجع: ۱۲۱۸] وَ جَلَ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِیْکُمْ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ [صححه البحاری (۲۸ ۲۰۷) وابن حبان (۲۹ ۵)][راجع: ۱۲۱۸] و رائی میال کی شکایت کی ، انہوں نے فرنایا صبر کرو، کیونکہ ہرسال یا دن کے بعد آنے والاسال اور دن اس سے بدتر ہوگا، یہاں تک کرتم اپنے رب سے جاملو، میں نے بیات تمہارے نی کُانِی کُنْ اللّه کے دوالاسال اور دن اس سے بدتر ہوگا، یہاں تک کرتم اپنے رب سے جاملو، میں نے بیات تمہارے نی کُانِی کُسُرے کے بیا سے بدتر ہوگا، یہاں تک کرتم اپنے رب سے جاملو، میں نے بیات تمہارے نی کُانِی کُسُرے کی مُنْ اللّه کی شکاری ہے۔

(١٣٣٧) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُونِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَلَهُ وَآمَرَ النَّاسُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُونِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَلَهُ وَآمَرَ النَّاسُ آنْ يَتَوَضَّنُوا مِنْهُ فَوَآيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ آصَابِعِهِ فَتَوَضَّا النَّاسُ حَتَّى تَوَضَّنُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ [صححه البحارى (١٦٩)، ومسلم (٢٢٧٩)، وابن حبان (٦٥٣٩). وقال الترمذي: حسن صحيح].

(۱۲۳۷۳) حضرت انس ﴿ الله عَلَيْ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نما نے عصر کا وقت قریب آسیا، لوگوں نے وضو کے لئے پانی تلاش کیا لیکن پانی نہیں ملا، نبی ملیٹھا کے پاس وضو کا جو پانی لایا گیا، نبی ملیٹھا نے اس کے برتن میں اپنا وست مبارک رکھ دیا اور لوگوں کو اس پانی سے وضو کرنے کا تھم دے دیا، میں نے دیکھا کہ نبی ملیٹھا کی انگلیوں کے بیچے سے پانی اہل رہا ہے، اور لوگ اس سے وضو کرتے رہے یہاں تک کہ سب لوگوں نے وضو کر لیا۔

(١٢٣٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْآصَمِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يُتِهُونَ التَّكْبِيرَ إِذَا رَفَعُوا وَإِذَا وَضَعُوا [راحع: ١٢٢٨٤]. (١٢٣٧ه) حفرت انس المُتَّذِبِ مُروى ہے كہ حفرت ابو بكروعم وعثان المَكَّابِيرَ عمل كياكرتے ہے، جب بجدے مِس جاتے يا

سرا ٹھاتے تب بھی تکبیر کہا کرتے تھے۔

(١٢٣٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مناله المرابع المناسبية منزم المناسبين المناسبين منالك عليه المناسبين ما الك عليه المناسبين من المناسبين المناسبين من المناسبين المناسبين المناسبين من المناسبين الم

وَسَلَّمَ لَعَدُوهٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [انظر: ١٣١٩٣،١٢٥٩٤].

(۱۲۳۷۵) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیلا نے ارشاد فر مایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا شام جہاد کرنا دنیا و مافیہا

ے۔ تاہو

(١٢٢٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يُغِيرُ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجُرِ فَيَسْتَمِعُ فَإِذَا سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ قَالَ فَتَسَمَّعَ ذَاتَ يَوْمِ قَالَ فَسَمِعَ

رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَرَجْتَ مِنْ النَّارِ [صححه

مسلم (٣٨٢)، وابن حزيمة: (٤٠٠)، وابن حبان (٤٧٥٣)]. [انظر: ١٣٤٣، ١٣٥٦، ١٣٦٨، ١٣٦٨، ١٣٦٨،

(۱۲۳۷) حضرت الس بھٹھنا سے مروی ہے کہ نبی مالیٹا وخمن پر طلوع فجر کے وقت حملے کی تیاری کرتے تھے، اور کان لگا کر سنتے

تھے،اگروہاں سےاذان کی آ واز سنائی دیتی تو رک جاتے ورنہ مملہ کردیتے ،ایک دن ای طرح نبی ملیّا نے کان لگا کر سنا توایک

آ دی کے اللہ اکبر، اللہ اکبر کہنے کی آ واز سنائی دی، نبی مائیلانے فرمایا فطرت سلیمہ پر ہے، پھر جب اس نے آشھا کہ آن لا إلله إلله

اللَّهُ كَهَا تُوفِر ما يا كه توجبهم كي آك سے فكل حميا۔

(١٣٣٧) حَكَّتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَس أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِيَّهُوا الصَّفَّ

الآوَّلَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ نَقُصًا فَلْيَكُنْ فِي الصَّفُّ الْمُوَّخِرِ [صححه ابن خزيمة: (٢١٥١، و١٥٤٧) وابن حبان (٢١٥٥). وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٧١)، والنسائي: ٩٣/٢)]. [انظر: ١٣٤٧٣،١٣٢٨٠].

(۱۲۳۷۷) حصرت انس بالنیزے سے مروی ہے کہ نبی مالیا اس کی پھراس کے بعدوالی صفوں کو کمل کیا کرواورکوئی کی ہوتو

(۱۲۳۷۷) حضرت انس ڈکٹنڈ سے مروی ہے کہ ہی علی^{تھ}انے قرمایا چہنے آئی چھراس نے بعدوان مفول کو س کیا کرواور کو ک می مدہ خری صف میں ہونی ملہ سڑ

وه آخری صف میں ہونی چاہئے۔

(١٢٣٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئِّ عَنْ أَبَانَ يَعْنِى ابْنَ خَالِدٍ حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ شَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّهُ لَمْ يَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضَّحَى إِلَّا أَنْ يَخْرُجَ فِى سَفَرٍ أَوْ يَقْدَمَ مِنْ

سَفَرِ [انظر: ١٢٦٤٩]..

منطور الطرب المراد الم

پرجارہے ہوں پاسفرہ دالی آرہے ہوں۔

(١٢٢٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا إِذَا حَاضَتُ

الْمَوْآةُ مِنْهُمْ لَمْ يُوَّاكِلُوهُنَّ وَلَمْ يُجَامِعُوهُنَّ فِى الْبَيُوتِ فَسَالَ اصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْالُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِى الْمَحِيضِ وَلَا تَقُرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرُنَ حَتَّىٰ فَرَعَ مِنْ الْآيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النِّكَاحَ فَبَلَغَ ذَلِكَ

الْيَهُودَ فَقَالُوا مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ انْ يَدَعَ مِنْ الْمُرِنَا شَيْنًا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ فَجَاءَ أُسَيْدُ بُنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بُنُ الْيَهُودَ فَقَالُوا مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ انْ يَدَعَ مِنْ الْمُرِنَا شَيْنًا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ فَجَاءَ أُسَيْدُ بُنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بُنُ اللَّهُ عَلَيْهِ بِشُرِ فَقَالَا يَا رَسُولِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارُسَلَ فِي آثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا أَنَّهُ لَمْ يَجِدُ عَلَيْهِمَا حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْت أَبِي يَقُولُ كَانَ وَسَلَّمَ فَارُسَلَ فِي آثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا أَنَّهُ لَمْ يَجِدُ عَلَيْهِمَا حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْت أَبِي يَقُولُ كَانَ وَسَلَّمَ فَلَ أَسُلَ فِي آثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا أَنَّهُ لَمْ يَجِدُ عَلَيْهِمَا حَدَّتُنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْت أَبِي يَقُولُ كَانَ حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ لَا يَمُدَحُ أَوْ يُثَنِى عَلَى شَيْءٍ مِنْ حَدِينِهِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ جَوْدَتِهِ [صححه مسلم حَمَّادُ بُنُ سَلَمَة لَا يَمُدَحُ أَوْ يُثْنِى عَلَى شَيْءٍ مِنْ حَدِينِهِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ جَوْدَتِهِ [صححه مسلم (٣٠٢)، وابن حبان (١٣٦٢)]. [انظر: ١٣٦١].

(۱۲۳۷۹) حفرت انس بالتفاس مردی ہے کہ یہود ہوں میں جب کی عورت کو 'ایام' آتے تو وہ لوگ ان کے ساتھ نہ کھاتے ہے تھا ور نہ ایک گھر میں اکتھے ہوتے تھے، صحابہ کرام اور گھا ہے نے اس کے متعلق نبی بلیا ہے دریا فت کیا تو اللہ تعالی نے یہ آ یت تا ال فرمادی کہ ' بیلوگ آپ سے ایام والی عورت کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجے کہ 'ایام' بذات خود بیاری ہے، اس لئے ان ایام میں عورتوں سے الگ رہواور پاک ہونے تک ان سے قربت نہ کرو' یہ آ یت کھل پڑھنے کے بعد نبی بلیا نے فرمایا محبت کے علاوہ سب کھے کر سکتے ہو، یہود یوں کو جب بیہ بات معلوم ہوئی تو وہ کہنے گئے کہ یہ آ دی تو ہر بات میں ہماری مخالفت می کرتا ہے۔

پھر حضرت اسید بن حفیر ڈاٹھڈاور عباد بن بشیر ٹاٹھڈ، نبی ملیدا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے یارسول اللہ مالیگئے ا یہودی ایسے کہدر ہے ہیں، کیا ہم اپنی ہویوں سے قربت بھی نہ کرلیا کریں؟ (تاکہ یہودیوں کی مکمل مخالفت ہوجائے) یہ سن کر نبی ملیدا کے روئے انور کا رنگ بدل گیا، اور ہم یہ بھٹے گئے کہ نبی ملیدان سے تا راض ہو گئے ہیں، وہ دونوں بھی وہاں سے چلے گئے، کیکن کچھ بی دیر بعد نبی ملیدا کے پاس کہیں سے دودھ کا حدید آیا تو نبی ملیدا نے ان دونوں کو بلا بھیجا اور انہیں وہ پلا دیا، اس طرح وہ بچھ گئے کہ نبی ملیدان سے تا راض نہیں ہیں۔

امام احمد بھی خورماتے ہیں کہ جماد بن سلمہ بھی اور یہ میں سے کسی صدیث کی سند کی تعریف نہیں کرتے تھے ،کیکن اس صدیث کی سند کی عمد گی کی بناء پراس کی بہت تعریف کرتے تھے۔

(١٢٣٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كِسُرَى وَقَيْصَرَ وَأُكَيْدِرِ دُومَةَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجُلَّ [صححه مسلم (١٧٧٤)، وابن حبان ١٣٩٥ ت. ١٩٥٤)

(۱۲۳۸۰) حضرت انس بناتی سے مروی ہے کہ نبی مالیہ نے کسری، قیصر اور دومۃ الجندل کے بادشاہ اکیدرکوالگ آلگ خط لکھا جس میں انہیں اللہ کی طرف بلایا گیا تھا۔

(١٢٣٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئًى حَدَّثَنَا عَزْرَةُ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ٱنْسًا كَانَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ قَالَ

وَزَعَمَ أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ [راحع: ١٢٢٠٠].

(۱۲۳۸۱) ثمامہ بن عبداللہ ہے مروی ہے کہ حضرت انس ڈاٹٹٹ خوشبور ذہیں کرتے تھے اور فر ماتے تھے کہ نبی علیقا کی خدمت میں مقدم ہے کہ جہ بین منافقات : بیستان نام ہوئی ہے ۔

جب خوشبوپیش کی جاتی تو آپ مُلَاثِیُّا اے ردنہ فرماتے تھے۔

(١٢٣٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ آبِي فِلَابَةَ عَنُ آنَسٍ عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ أُمَّةٍ آمِينٌ وَآبُو عُبَيْدَةَ آمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [صححه البحارى (٤٣٨٢)، ومسلم (٢٤١٩)]. [انظر:

VPP71, APO71].

(۱۲۳۸۲) حضرت انس بڑائیڈ ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰد کا اُلیکا اُلیکا اُلیکا اللّٰہ کا ایک اللّٰمِن ہوتا ہے اور ابوعبیدہ اس امت کے امین ہیں۔

(١٢٣٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ السُّلِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَوْ عَاشَ

(۱۲۴۸۴) حدث عبد الرحمن بن مهدِی حدث سفیان حق بمسلی مان سویت می بن مویو یا رق و سند إِبْرَاهِیمُ ابْنُ النّبِیِّ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ لَکَانَ صِلّیقًا نَبِیًّا ﴾

(۱۲۳۸۳) حضرت انس ڈٹٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰدِ کا ٹیٹٹے کے صاحبز اوے حضرت ابراہیم ڈٹٹٹو اگر زندہ رہتے تو صدیق اور نبی ہوتے۔

(١٢٣٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ السُّدِّيّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ

(١٢٨٨) عدال عبد الوحمي بن مهرِف عن الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنُ الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ [صححه مسلم (٧٠٨)، وابن حبان

(۱۹۹۳)]. [انظر: ۱۲۸۷۷، ۱۳۳۱، ۱۳۳۱، ۱۱٤۰۳۱.

(۱۲۳۸) حضرت انس جائزا ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ مُکَافِیْتِ انماز پڑھ کروا کیں جانب سے واپس کئے تھے۔

(١٢٢٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّهُ مَشَى إِلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْرِ شَعِيرٍ

وَإِهَالَةٍ سَنِعَةٍ [صححه البحارى (٢٠٦٩)، وابن حبان (٩٣٧ه، و٩٤٩) [النظر: ١٣٥٣١،١٣٤،٩٢١) [النظر: ١٣٥٣١،١٣٤، ١٩٥٥] (١٢٣٨٥) حضرت انس ذلاً وَاسِم وى بي كه جناب رسول الله مَنْ اللهُ عَلَيْم كَ باس ايك مرتبه وه جوكى روفى اور پراناروغن كر

آئے تھے۔

(١٢٢٨٦) قَالَ وَقَدْ رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِئُ بِالْمَدِينَةِ فَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِٱلْهَلِهِ

[صححه البخاري (٢٠٦٩)، وابن حبان (٩٣٧)، و٩٤٦)]. [انظر: ١٣٢٠، ١٣٤٦، ١٣٥٢].

(۱۲۳۸۷) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُلَاٹیُٹِم کی زرہ ایک یہودی کے پاس مدینہ منورہ میں گروی رکھی کشف نہ اور ن سے میں سے ایک لہ بیتہ

ہُوئی ُتھی، نِی مَلِیُّا نے اس سے چندمہینوں کے لئے ہُو لیے نتھ۔ (۱۲۲۸۷) قَالَ وَلَقَدُ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَقُولُ مَا أَمْسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ حَبِّ وَلَا صَاعُ بُرُّ وَإِنَّ عِنْدَهُ تِسْعَ

مَنْ الْمُ الْمُرْنِينِ مِنْ مِنْ الْمُرْنِينِ مِنْ مِنْ الْمُرْنِينِ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ يَسُووَ قِيوُ مَنِينِ [انظر: ١٣٢١، ١٣٤٦٩، ١٣٥١].

یسور پیروسی است ایک دن انہیں بیفر ماتے ہوئے سنا کہ آج شام کوآل محمد (مَثَافِیْمٌ) کے پاس غلے یا گندم کا ایک صاع

مجی نہیں ہے،اس وقت نبی ملیکا کی نواز واج مطہرات تھیں۔

(١٣٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُصِينَ نَاسًا سَفْعٌ مِنُ النَّادِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ يُدُخِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَصْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ١٢٢٩]. النَّادِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ اللَّهُ الْجَنَّةُ بِفَصْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ١٢٢٩]. (١٢٣٨٨) حضرت السَّرَ المَّنَ سِم واصل يه جَمَامُ عَلَى اللَّهُ الْمَا يَهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَرَمَا يَا يَهُمُ اللَّهُ الْمَا اللَّهُ الْمَا يَهُمُ اللَّهُ الْمَا اللَّهُ اللَّهُ الْمَا يَهُمُ اللَّهُ الْمَا يَهُمُ اللَّهُ الْمَا يَعْمَلُونَ الْمَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمُ اللَّهُ الْمُعَالِقُهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمَعْتَقِيقِ اللَّهُ الْمُعَلِّمِ وَالْمَا لَهُ الْمَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَعْتَدِ فَيُقَالُ لَهُمُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُولِدُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُولِ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ الْمُعَالِمُ اللَّهُ الْمُعُولِدُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْل

ر ۱۸۸۸ میں اور میں میں اور میں ہے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، (اہل جنت پوچیس سے کہ بیکون لوگ ہیں؟ مے، جب وہ جل کر کوئلہ ہو جا کیں مے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، (اہل جنت پوچیس مے کہ بیکون لوگ ہیں؟ .

أَنْهِيں) بَنَايَا جَائَنَا ٱبُو عَامِرٍ وَٱزْهَرُ بُنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (١٢٧٨٩) حَدَّثَنَا ٱبُو عَامِرٍ وآزْهَرُ بُنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ مِثْلُ مَا بَيْنَ نَاجِيَتَى حَوْضِي مِثْلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءَ أَوْ مِثْلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعُمَانَ وَقَالَ أَزْهَرُ مِثْلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعُمَانَ وَقَالَ أَزْهَرُ مِثْلُ وَقَالَ عُمَانَ [صححه مسلم (٢٣٠٣)، وابن حبان (٢٤٤٨، ١٣٢٧). [انظر: ١٣٣٢، ١٣٢٩].

ر ۱۲۳۸۹) حضرت انس رفائظ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله فاقتی نے ارشاد فر مایا میرے حوض کے دونوں کناروں کا درمیانی فاصلہ اتنا ہے جتنا مدیندا درصنعاء یا مدیندا در عمان کے درمیان ہے۔

(١٢٣٨٠) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرُبِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَلَّاقُ يَخُلِقُهُ وَقَدُ آطَافَ بِهِ آصْحَابُهُ مَا يُرِيدُونَ آنُ تَقَعَ شَعَرَةٌ إِلَّا فِي يَدِ رَجُلِ الصحح

مسلم (۲۳۲۰)]. [انظر: ۱۲٤۲۷].

(۱۲۳۹۰) حضرت انس بھٹن سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ کا اللہ کا اللہ کا تھا کہ حلاق آپ کے بال کاٹ رہا ہے، اور صحابہ کرام جائے اور ان کی خواہش ہے کہ نبی ملینا کا جو بال بھی گرے وہ کسی آ دمی کے ہاتھ پر بسی گرے۔

از مین پرندگرے) (زمین پرندگرے)

(١٢٦٩١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَصَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قُلْتُ فَانْتُمْ كَيْفَ تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ [راحع: ١٢٣٧].

(۱۲۳۹۱) حضرت الس ڈائٹوسے مروی ہے کہ نبی مائیا ہرنماز کے وقت نیاوضوفر ماتے تھے، راوی نے حضرت الس ڈائٹوسے پوچھا کہ آپاوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو سے کی گئ نمازیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔ (۱۲۲۹۲) حَدَّثَنَا بَهُزُ بُنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا قَابِتُ الْبَنَانِيُّ قَالَ جَعْفَرٌ لَا أَحْسَبُهُ إِلَّا عَنْ أَنْسٍ قَالَ

مُنْ الْمَا مَنْ مِنْ بَلِ يَهِ مِنْ مَنْ اللَّهِ مِنْ مَنْ اللَّهِ مِنْ مَا لِكُونِ اللَّهِ مِنْ مَا لَكُ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِّكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْ مُطِرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجَ فَحَسَرَ تَوْبَهُ حَتَّى أَصَابَهُ الْمَطُرُ قَالَ فَقِيلَ لَهُ

يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ لِأَنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ [صححه مسلم (٨٩٨)]. [انظر: ١٣٨٥٦].

(۱۲۳۹۲) حضرت الس چی تا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیا کے دور باسعادت میں بارش ہوئی، نبی ملیا نے باہرنگل کراپنے

کٹرے جسم کے اوپر والے حصے سے مثا دیئے تا کہ بارش کا پانی جسم تک بھی پہنچ جائے بھی نے پوچھایا رسول الله مُناکِظُوا آپ

نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا کہ بیہ بارش اپنے رب کے پاس سے تازہ تازہ آئی ہے۔

(١٢٣٩٣) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ مُطَفَّرُ بُنُ مُدُولٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمِ الْعَلَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ

يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتُ آيَةُ الْمِحِجَابِ جِنْتُ آدُخُلُ كَمَا كُنْتُ أَدْخُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَالَكَ يَا وَمُنْكُمُ وَالْحَرْجُهُ الْبِيْخَارِي فَي الأَدْبِ الْمَفْرِد (٣٠٧) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد: [انظر: ١٣٢٠٨، ١٣٠٩،

(۱۲۳۹۳) حفرت انس الانتفاسے مروی ہے کہ جب آیت حجاب نازل ہوگئ تب بھی میں حسب سابق ایک مرتبہ ہی ملیقا کے کھر

میں واطل ہونے لگا ، تو نی طائی اے فر ما یا میٹا! پیچھے رہو (اجازت کے کرا عدر آؤ)

(١٢٢٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ مَـلُمِ الْعَلَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ صُفْرَةً فَكُرِهَهَا قَالَ لَوْ ٱمَرْتُمْ هَذَا أَنْ يَغْسِلَ هَلِهِ الصُّفْرَةَ قَالَ وَكَانَ لَا يَكُادُ

يُوَاجِهُ آحَدًا فِي وَجُهِهِ بِشَيْءٍ يَكُوهُهُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٨٧، و٤٧٨٩). قال شعيب: اسناده

(۱۲۳۹۳) جعزت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نی علیا نے ایک آ دی کے چیرے پر پیلا رنگ لگا ہوا دیکھا تو اس پر ناگواری ظ برفر مائی اور فرمایا کداگرتم اس مخف کوبیرنگ دحودین کا تھم دیتے تو کیا بی اچھا ہوتا؟ اور نی مائیل بیعا وت مبار کرتھی کہ کسی کے

سامنےاں طرح کا جرہ لے کرنہ آتے تھے جس سے نامواری کا اظہار ہوتا ہو۔

(١٢٣٩٥) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مَعَ الْمَرْأَةِ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ الْإِنَّاءِ الْوَاحِدِ [زاحع: ١٢١٨٠].

(۱۲۳۹۵) حفرت الس والفائد عمروى بركوني عليها اوران كى الميمتر مدايك بى برتن سيفسل كرليا كرت تھے۔

(١٢٣٩٦) حَدَّثَنَا بَهُزْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثِنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ الْأَنْصَارِتُ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَهُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ النَّفَاقِ بُغُضُ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ

(۱۲۳۹۲) حضرت انس ڈکٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰمَ کی فیٹر نے ارشاد فرمایا نفاق کی علامت انصار سے بغض رکھنا ہے محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُنالاً امْرِينَ بِيهِ مَرْمَ اللهُ عَيْدَةُ فَي اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَيْدَةُ فَي اللهُ عَيْدَةً فَي الله

(١٢٣٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ مَرَّةً عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَمَرَّةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَا كَانَ أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ ضَخْصًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَا يَقُومُ لَهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِلَّلِكَ [راحع: ١٢٣٧٠].

(۱۲۳۹۷) حضرت انس ہُٹائٹا سے مروی ہے کہ صحابہ کرام جائٹا کی نگا ہوں میں نبی ملیقا سے زیادہ محبوب کوئی شخص نہ تھا اکیکن وہ میں میں سرسرس

نی طائباً کود کیوکر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ نی طائبا اسے اچھا نہیں تجھتے۔ (۱۲۲۹۸) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أُخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكْرٍ عَنْ آنسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ الْكَبَائِدِ أَوْ ذَكَرَهَا قَالَ الشِّرْكُ وَالْعُقُوقُ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَّةُ الزُّودِ أَوْ قَوْلُ الزُّودِ إِراحِع: ١٢٣٦١].

(۱۲۳۹۸) حضرت انس بڑائٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا سے کبیرہ گنا ہوں کے متعلق پوچھا گیا تو نبی ملیٹا نے فرمایا کہ وہ یہ ہیں ،

الله کے ساتھ کسی کوشریک تھیرانا ، ناحق قتل کرنا ، والدین کی نا فر مانی کرنا ، اور جموثی بات یا جموثی گواہی دینا۔

(١٢٢٩٩) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَبُدُ الصَّمَدِ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْنَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَأَلْتُ آنسَ بُنَ مَالِكٍ فَلُتُ كُمُ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّةٌ وَاحِدَةً وَاعْتَمَرَ ٱرْبَعَ مِرَادٍ عُمْرَتَهُ زَمَنَ الْحُدَيْنِيَةِ وَعُمْرَتَهُ مِنُ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ حَيْثُ فَسَمَ غَنِيمَةَ حُنَيْنٍ وَعُمْرَتَهُ مِنُ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ حَيْثُ فَسَمَ غَنِيمَةَ حُنَيْنٍ وَعُمْرَتَهُ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ حَيْثُ فَسَمَ غَنِيمَةَ حُنَيْنٍ وَعُمْرَتَهُ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ حَيْثُ فَسَمَ غَنِيمَةَ حُنَيْنٍ وَعُمْرَتَهُ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ حَيْثُ فَسَمَ غَنِيمَةَ حُنَيْنٍ وَعُمْرَتَهُ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ حَيْثُ فَسَمَ غَنِيمَةَ حُنَيْنٍ وَعُمْرَتَهُ مِنْ الْجِعِرَانَةِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ حَيْثُ فَسَمَ غَنِيمَةَ حُنَيْنٍ وَعُمْرَتَهُ مِنْ الْجِعِرَانَةِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ وَنِي الْقَعْدَةِ مِنْ الْمَدِينَةِ وَعُمْرَتَهُ مِنْ الْمُعَمِّرَانَةِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ حَيْثُ فَسَمَ غَنِيمَةً وَتُعْمَلَةً مُنَا لَاللَهُ مَنْ الْمُعَلِقِ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْمَةً وَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَقُولُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ مُنَهُ مُمْرَتِهُ وَلَيْهِ وَلِي عَلَيْهُ وَلِي الْعَلْمَ الْقَلْقِي وَى الْقَعْدَةِ مِنْ الْسَمَانِيمَةُ وَاللّهُ وَالْعَمْرَةُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلِي عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلَا عَلَى الْعَلَانَانِ وَلَيْ مَا لَعُلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلِي عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ الْمَالِي الْعَلَى اللّهُ وَالْمُعْرِقُولُ مِنْ عَلَيْهُ مِنْ الْمُعْرَالِقُ مِنْ الْعَلَى الْعَلَى الْمُعْتِقُ وَالْمُ لَالِكُونَ الْمُعْمِلِي وَالْمُ لَعْلَمُ عَلَيْهِ وَالْمُ لَالِهُ وَلَا لَالِهُ عَلَيْهُ وَلَا لَ

(۱۲۳۹۹) قنادہ مُنظیّہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ٹاٹٹئے سے پوچھا کہ نبی ملیّٹا نے کتنے جج کیے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ای مدہ محرک اتران اور وی کے ایک عربیت کرنیا نے میں میں دور از نقوں کے مہماز میں مدہ سے تیسراع دولاقوں و

ایک مرتبہ جج کیا تھااور چار مرتبہ عمرہ ،ایک عمرہ تو حدیب ہے زمانے میں ، دوسرا ذیقعدہ کے مہینے میں مدینہ ہے ، تیسراعمرہ ذیقعدہ ہی کے مہینے میں حرانہ سے جبکہ آپ مُلاَّتُنِمُ انْ غزوَه حنین کا مال غیمت تقسیم کیا تھااور چوتھا عمرہ جج کے ساتھ کیا تھا۔

(١٢٤٠) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةً قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ فَقَالَ يَوْمًا كُلُوا فَمَا آعُلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَقًا وَلَا شَاةً سَمِيطًا قَطُّ قَالَ

عَقَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَتَّى لَحِقَ بِرَبِّهِ [راحع: ٢٣٢١].

(۱۲۳۰۰) قادہ مینید کتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت انس فائٹ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے، ان کے یہاں تا نبائی مقررتھا، ایک دن وہ ہم سے فرمانے کے کھاؤ، البتہ میرے علم میں نہیں ہے کہ نبی طینا نے بھی اپنی آتھوں سے باریک روٹی کودیکھا ہمی ہو، یا بھی سالم بھنی ہوئی بکری کھائی ہو۔

(١٢٤.١) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّهَا نَزَلَتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَآيْهِ وَسَلَّمَ مَرْجِعَهُ مِنْ

الْحُدَيْنِيَة وَأَصْحَابُهُ يُخَالِطُونَ الْحُزُنَ وَالْكَابَةَ وَقَدْ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَسَاكِنِهِمْ وَنَحَرُوا الْهَدْى بِالْحُدَيْنِيَةِ وَأَصْحَابُهُ يُخَالِطُونَ الْحُزُنَ وَالْكَابَةَ وَقَدْ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَسَاكِنِهِمْ وَنَحَرُوا الْهَدْى بِالْحُدَيْنِيَةِ وَأَصْحَابُهُ يُخَالِطُونَ الْحُزُنَ وَالْكَابَةَ وَقَدْ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَسَاكِنِهِمْ وَنَحَرُوا الْهَدْى بِالْحُدَيْنِيَةِ إِنَّ فَتَحْنَا لَكَ فَتُحُوا اللَّهُ لَكَ فَتَحَالَ اللَّهُ لَكَ فَتَعَالَ بِنَا فَالْوَلَهُ مِنْ اللَّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِنَا فَالْوَلَ لَحَدُمُ اللَّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِنَا فَالْوَلَ عَلَى اللَّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِنَا فَالْوَلَ لَعَلَى اللَّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِنَا فَالْوَلَ لَعِنْ اللَّهُ لَلَكُ مَا يَفْعَلُ بِنَا فَالْوَلَ لَعَلَى اللَّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِنَا فَالْوَلَ لَكَ عَلَى اللَّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِنَا فَالْوَلَ لَكُونُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِنَا فَالْوَلَ لَهِ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِنَا فَالْونَ لَلْهُ وَمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مَا اللَّهُ الْمُؤْمِنَاتِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُؤْمِنَاتِ مَا اللَّهُ الْمُؤْمِنَاتِ مَا اللَّهُ الْمُومُ وَالْمُؤْمِنَاتِ مَا اللْفُومُ وَالْمُؤْمِنَاتِ اللَّهُ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ مَا اللْفَالُومُ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ اللْمُؤْمِنَاتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنِ الللْفُومُ اللْمُؤْمِنَاتِ الللَّهُ اللْمُؤْمِنَاتِ اللْمُؤْمِنِ اللْفَالُومُ اللللْمُومُ اللللْمُؤْمِنَاتِ الللللَّهُ اللْمُؤْمِنَات

(۱۲۳۰۱) حضرت الس بھا تھا ہے موں ہے کہ نی بی جب حدیدے واپس آ رہے تھ و صحابہ کرام بھا تھا ہو رہ بیٹانی کے آ فار تھے کیونکہ آئیں عمرہ اواکر نے ہے روک ویا گیا تھا اور آئیس حدید یہ بیس می اپنے جانور قربان کرنے پڑے تھے، اس موقع پر آ پ مُنظِیم کی اپنے جانور قربان کرنے پڑے تھے، اس موقع پر آ پ مُنظِیم کی بیٹی ہے کہ دوآ سیس الی مسلمان کے بین کر کہا یا نازل ہوئی جی جو مساری و نیا سے زیاوہ محبوب ہیں، چر نی بیٹی نے ان کی تلاوت قرمائی، تو ایک مسلمان نے بین کر کہا یا رسول الله تَنظُیم ہے؟ اس پر بیآ یت نازل ہوئی رسول الله تَنظُیم ہے؟ اس پر بیآ یت نازل ہوئی رسول الله تَنظُیم ہے؟ اس پر بیآ یت نازل ہوئی رسول الله تُنظِیم نے ایک میں تو ایک مسلمان کے بین کر کہا یا ایک کی تعلم ہے؟ اس پر بیآ یت نازل ہوئی رسول الله تُنظِیم نے آپ کو یہ دولت عظیما"

(١٢٤.٢) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يَقُولُ فِي قِصَصِهِ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُوُجُ قَوْمٌ مِنْ النَّارِ بَعْلَا مَا يُصِيبُهُمْ سَفْعٌ مِنْ النَّارِ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيُسَمِّيهِمُ آهُلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ قَالَ وَكَانَ فَتَادَةُ يَتُبَعُ هَذِهِ الرِّوَايَةَ وَاللَّهُ آعْلَمُ وَلَكِنُ آحَقُ مَنْ صَدَّقُتُمْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ الْحَتَارَهُمُ اللَّهُ لِصُحْبَةِ نَبِيَّهِ وَإِقَامَةِ دِينِهِ اصححه البحارى(٩٥٥٩)][راحع: ١٢٢٩٥] (١٢٣٠٢) حضرت انس ڈاٹن سے مروی ہے کہ ٹی نائیا نے فرمایا کچھاؤگ جہنم میں داخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں مجے توانیس جنت میں داخل کر دیا جائے گا،اہل جنت ان کا نار کھویں گے کہ یہ جہنی ہیں۔

(١٢٤.٣) حَدَّثْنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنُ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِهُ عَدِّثُنَا بَهُنَ وَعُولِهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِهُ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعُوتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمٌ الْقِيَامَة [صححه مسلم

(٢٠٠٠)، وابن حبان (٢١٩٦)، والحاكم (١٩٩١). [انظر: ٢٠٢٠، ١٣٢١، ١٩٣١، ١٤١٥٧٤].

(۱۲۲۰۳) حضرت انس ملائل سے مروی ہے کہ نبی ملائل نے ارشا وفر مایا ہر نبی کی ایک دعاء الی ضرور تھی جوانہوں نے ماتکی اور

(١٣٤.٤) حَدَّثُنَا بَهُزٌ وَعَفَّانُ قَالًا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِآنَسِ آئَ اللّبَاسِ كَانَ أَعْجَالُ قَالَ عَفَّانُ أَوْ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ [صححه البحارى (٢٨١٥)، ومسلم (٢٠٧٩)، وابن

صَانُ (٣٩٦)]. [انظر: ١٢٩٣١، ١٣٦٦٠). ١٤١٥٤].

مناها مَان شِل يَدِيدُ مَرَّم اللهُ المان قادہ بین کہ میں نے حضرت انس ڈائٹ سے بوچھا کہ نبی ملیا کوکون سالباس پیند تھا، انہوں نے فرمایا

ومنارى دارىمنى جا در_ و ١٢٤٠) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسُرُ

وَالْتُمْرُ جَمِيعًا [انظر: ١٣٦٦٢، ١٣٦٦٢]. (۱۲۳۰۵) حضرت انس شائنے سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے سکی اور کی مجور کو اکٹھا کر کے (نبیذ بنانے سے)منع فرمایا ہے۔ ﴿ ١٢٤١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةً عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [صححه ابن حزيمة: (١٣٢٣)، وابن حبان (١٦١٣، و١٦١٤، و٢٧٦٠)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٤٩)، وابن ماحة: ٧٣٩)، والنسالي:

٢/٢٣)]. [انظر: ٢٠٥١، ٥٥٥١، ٢٣٤٣١، ٥٥٠٤١].

(۱۲۴۰۷) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی طاقا نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پر فخرنہ کرنے آئیں۔

(١٣٤.٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا آبَانُ قَالَ بَهُزُ بُنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ ُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ قَالَ لَيُتَلِّى فِيهَا رَبُّ الْعَالِمِينَ فَلَمَهُ قَالَ فَيَنْزَوِى بَعُصُهَا إِلَى بَعْصٍ وَتَقُولُ فَطُ قَطُ بِعِزَّتِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَعُلَّ حَتَّى يُنْشِيءَ اللَّهُ لَهَا حَلْقًا آخَرَ فَيُسْكِنَهُ فِي فُصُولِ الْجَنَّةِ [صححه البخاري (٧٣٨٤)، ومسلم (٢٨٤٨)، وابن حبان (٢٦٨)]. [انظر:

(۱۲۴۰۷) حضرت انس ڈاٹھئے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا جہنم مسلسل یہی کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ و یہاں تک کہ پروردگارعالم اس میں اپنا پاؤں لئکا دے گا اس وقت اس کے جھے ایک دوسرے کے ساتھ مل کرسکڑ جا کیں گے اور وہ کے گی کہ تیری عزت کی تنم! بس، بس، اس طرح جنت میں بھی جگہ زائد پچ جائے گی ، حتیٰ کہ اللہ اس کے لئے ایک اور محلوق کو

پیدا کرکے جنت کے باتی ماندہ ھے میں اسے آباد کردےگا۔ (١٣٤.٨) حَدَّثْنَا بَهْزٌ حَدَّثْنَا عَلِيٌّ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثْنَا فَتَادَةُ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ الْإِسْلَامُ عَلَانِيَةٌ وَالْإِيمَانُ فِي الْقَلْبِ قَالَ ثُمَّ يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ التَّقْبَ ى هَاهُنَا التَّقُوكي هَاهُنَا [احرحه ابو يعلى (٢٩٢٣)]

(۱۲۴۰۸) حضرت انس بخاتی ہے مروی ہے کہ نبی ملیا فرمایا کرتے تھے اسلام طاہر کا نام ہے اور ایمان دل میں ہوتا ہے، پھر ایے سینے کی طرف تین مرتبہ اشارہ کرکے فر مایا کہ تقوی یہاں ہوتا ہے۔

مَنْ الْمَا اَمْوَنَ ثَبِلِ مُعَنَّمُ مِنْ مَا إِنْ مَنْ مَالِم مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَيْفُ مَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ قَالَ مَا لَكُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ قَالَ مَا لَكُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَعَالِقِهِ وَسَحِمه البحارى (٥٩٠٥)، ومسلم (٢٣٣٨)]. [انظر: ٢٣١٣].

(۱۲۳۰۹) قادہ میں کہ جیں کہ میں نے حصرت انس ٹلاٹٹا ہے ہی ملیٹا کے بالوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نمال کیا گئا کہ اور دہ کانوں اور کندھوں کے درمیان نمی ملیٹا کے بال ملکے کھنگھریا لے تھے، نہ بہت زیادہ کھنگھریا ہے اور نہ بہت زیادہ سیدھے، اور وہ کانوں اور کندھوں کے درمیان کے ہوتے تھے۔

(١٢٤١) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قُتَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَا خَطَبَنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهُدَ لَهُ [انظر: ٢٥٩٥، ١٣٢٣١].

(۱۲۳۱۰) حفرت انس بڑائی ہے مروی ہے کہ نبی مالیہ نے ہمیں کوئی خطبہ ایسانہیں دیا جس میں بیدندفر مایا ہو کہ اس محض کا ایمان نہیں جس کے پاس امانت داری نہ ہواوراس محض کا دین نہیں جس کے پاس وعدہ کی پاسداری نہ ہو۔

(١٢٤١) حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ عِبْبَانَ اشْتَكَى عَيْنَهُ فَبَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهُ مَا أَصَابَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَعَالَ صَلِّ فِى بَهْتِى حَتَّى أَتَخِذَهُ مُصَلَّى قَالَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ آصْحَابِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ آصْحَابِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ الْمُنَافِقِينَ فَٱسْنَدُوا عُظْمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلَّى وَأَصْحَابُهُ يَتَحَدَّقُونَ بَيْنَهُمْ فَجَعَلُوا يَذْكُرُونَ مَا يَلْقَوُنَ مِنْ الْمُنَافِقِينَ فَٱسْنَدُوا عُظْمَ ذَلِكَ إِلَى مَالِكِ بُنِ دُخَيْشَمِ فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ٱللِّهِ مَلْكَ إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْنَى رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ قَائِلٌ بَلَى وَمَا هُو مِنْ قَلْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّالًا اللَّهُ وَالِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ قَائِلُ بَلَى مَا لِلَهُ فَلَى وَسُلَمَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا يَعْمَلُهُ اللَّهُ وَالَى لَنْ يَدُحُلُ النَّارَ [انظر: ١٨٥١].

(۱۲۳۱) حضرت انس خاتوں ہے کہ حضرت عتبان خاتوں کی آنکھیں شکایت کرنے لگیں، انہوں نے ہی علیہ کا کہ میں اس جگہ کواپی بیا م بھیج کراپی مصیبت کا ذکر کیا، اور عرض کیا یا رسول الله فاقیم کی میرے گھر تشریف لا کرنماز پڑھ دیجئے تا کہ میں اس جگہ کواپی جائے نماز بنالوں، چنا نچہ ایک دن نبی علیہ اس نے کھے صحابہ خالفہ کے ساتھ ان کے یہاں تشریف لے گئے، نبی علیہ ان نز جے کھڑے اور منافقین کی طرف سے مینی والی تکالف کا ذکر کرنے گئے، اور منافقین کی طرف سے مینی والی تکالف کا ذکر کرنے گئے، اور منافقین کی طرف سے مینی والی تکالف کا ذکر کرنے گئے، اور اس میں سب سے زیادہ حصد دار ما لک بن دخیشم کو قرار دینے گئے، نبی علیہ اس نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کیا وہ اس بات کی گواہی معبود نہیں اور یہ کہا کیوں نہیں ، لیکن میدو نہیں اور یہ کہا کیوں نہیں ، لیکن میدو نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو جہنم کی ہے ، نبی علیہ اس بات کی گواہی دے کہا لئد کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو جہنم کی آگا ہے ہے۔ نبی علیہ اس بات کی گواہی دے کہا لئد کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو جہنم کی آگا ہے۔ اس کی گواہی دے کہا تھ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو جہنم کی آگا ہے۔ ہم گرنہیں کھا سے گر

الم مناله المربي من المنطق المنظم المنطق المنطق المنطق المنطق المنطقة ١٢٤١٢) حَلَّقْنَا بَهُزُّ حَلَّقْنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْجِبُهُ الرُّوْيَا الْحَسَنَةُ قَرُبَّمَا قَالَ هَلُ رَأَى أَحَدُّ مِنْكُمْ رُوْيًا فَإِذَا رَأَى الرَّجُلُ رُوْيًا سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ كَانَ أَعْجَبَ لِرُؤْيَاهُ إِلَيْهِ قَالَ لَمَجَانَتُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ كَأَنَّى دَخِلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ بِهَا وَجْبَةً ارْتَجَّتُ لَهَا الْجَنَّةُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا قَدْ جِيءَ بِفُلَانِ بُنِ فُلَانٍ وَفُلَانِ بُنِ فُلَانٍ حَتَّى عَلَيْتُ اثْنَىٰ عَشَرَ رَجُلًا وَقَدْ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً قَبْلَ ذَلِكَ قَالَتُ فَجِيءَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ طُلُسٌ

تَشْخُبُ أَوْدَاجُهُمْ قَالَ فَقِيلَ اذْعَبُوا بِهِمْ إِلَى نَهْرِ الْبَيْدَحِ أَوْ قَالَ إِلَى نَهْرِ الْبَيْدَجِ قَالَ فَغُمِسُوا فِيهِ فَخَرَجُوا مِنْهُ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدُرِ قَالَ ثُمَّ أَتَوْا بِكُرَاسِيَّ مِنْ ذَهَبٍ فَقَعَدُوا عَلَيْهَا وَأَتِيَ بِصَحْفَةٍ أَوْ كَلِمَةٍ نَحُوِهَا فِيهَا بُسْرَةٌ فَأَكَلُوا مِنْهَا فَمَا يُقَلِّبُونَهَا لِشِقِّ إِلَّا أَكَلُوا مِنْ فَاكِهَةٍ مَا أَرَادُوا وَأَكَلُتُ مَعَهُمْ فَإِلَ فَجَاءَ

الْمَشِيرُ مِنْ يَلْكَ السَّرِيَّةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ مِنْ ٱمْرِنَا كَذَا وَكَذَا وَأُصِيبَ فُكَانٌ وَفُكَانٌ حَتَّى عَذَ الِالْنَى عَشَرَ الَّذِينَ عَدَّنْهُمْ الْمَرْأَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بِالْمَرْأَةِ لَحَاءَتُ ظَالَ فُصَّى عَلَى عَذَا

رُؤْيَاكِ فَقَصَّتْ قَالَ هُوَ كُمَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (صححه ابن حبان (٢٠٥٤). قال

شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٢٤١٣، ١٣٧٣٢]. (۱۲۳۱۲) حضرت انس دیکٹنا ہے مروی ہے کہ نی مالینا اچھے خوابوں سے خوش ہوتے تھے اور بعض اوقات بوچھتے تھے کہتم میں سے

سى نے كوئى خواب ديكھا ہے؟ اگر كسى نے كوئى خواب ديكھا ہوتا تو وہ نبى مائيلا سے اس كى تعبير دريافت كر ليتا، اگراس ميں كوئى پریشانی کی بات نہ ہوتی تو نمی ملیکا اس ہے بھی خوش ہوتے ،اس تناظر میں ایک عورت آئی اور کہنے تکی یارسول الله مُناکا فیزا میں نے

خواب میں دیکھا کہ کویا میں جنت میں داخل ہوئی ہوں، میں نے وہاں ایک آ واز سی جس سے جنت بھی ملنے گی، اچا تک میں نے دیکھا کہ فلاں بن فلاں اور فلاں بن فلاں کو لایا جا رہا ہے، یہ کہتے ہوئے اس نے بارہ آ دمیوں کے نام گنوائے جنہیں

نی مایا نے اس سے بہلے ایک سربیمیں روان فر مایا تھا۔ اس خاتون نے بیان کیا کہ جب انہیں وہاں لایا عمیا توان کے جسم پر جو کیڑے تھے، وہ کالے ہو چکے تھے اور ان کی ركيس پھولى ہوئى تھيں ،كسى نے ان سے كہا كەن لوگول كونېرسدخ يانهر بيدخ ميں لے جاؤ، چنانچدانہوں نے اس ميں غوطه لگايا اورجب باہر نظے توان کے چرے چود ہویں رات کے جاند کی طرح چک رہے تھے، پھرسونے کی کرسیاں لائی کئیں، وہ ان پر

بیٹھ گئے ، پھرایک تھالی لا کی گئی جس میں کچی تھجوریں تھیں ، وہ ان تھجوروں کو کھانے لگے ، اس دوران وہ جس تھجور کو پلٹتے ہے تو حسب منشاءمیوه کھانے کوملتا تھا،اور میں بھی ان کے ساتھ کھاتی رہی۔

مجھ عرصے بعد اس نشکر ہے ایک آ دمی فتح کی خوشخری لے کر آیا، اور کہنے لگایارسول الله مَالْتَیْزُمُا ہمارے ساتھ ایسا ایسا معالمہ پیش آیا اور فلاں فلاں آ دمی شہید ہو گئے ، یہ کہتے ہوئے اس نے انہی بارہ آ دمیوں کے نام گنوادیئے جوعورت نے بتائے

کی مرزان) آفرین بل میونید مترکم کی دوباره بلا کرلاؤ، وه آئی تو نبی علیه نیات ایس بین مالك مینیه کی کی مسئل ایس بین مالك مینیه کی مینیه نیات فرمایا که این اخواب اس آدی کے سامنے بیان کرو، اس نے بیان کرو، اس نے بیان کیا تو وہ کہنے لگا کہ اس نے نبی علیه سے جس طرح بیان کیا ہے، حقیقت بھی اس طرح ہے۔ (۱۲۵۱۲) حَدَّثَنَا الْبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا سُکیْمَانُ الْمُعْنَى [مکرر ما فبله].

(۱۲۳۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٤١٤) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ آبِى بَكُرِ عَنُ آنَسِ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَنْ آنَسِ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ أَنَامِلَهُ فَنَكَتَهُنَّ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَقَالَ بِيَدِهِ خَلُفَ ذَلِكَ وَقَالَ هَذَا أَجَلُهُ قَالَ وَأَوْمَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ وَقَمَّ أَمَلُهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ [راحع: ٢٢٦٣].

(۱۲۳۱۳) حضرت انس التخطیف مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیقانے زمین پر اپنی انگلیاں رکھ کرفر مایا بیابان آ دمی ہے، پھرانہیں اٹھا کرتھوڑ اسا پیچپے رکھااور فر مایا کہ بیاس کی موت ہے، پھراپنا ہاتھ آ سے کر کے تین مرتبہ قر مایا کہ بیاس کی امیدیں ہیں۔

(١٣٤١٥) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى آبُو الْعَلَاءِ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى فِى آيَامِ الشَّتَاءِ وَمَا نَدُرِى مَا مَضَى مِنْ النَّهَارِ أَكْثُرُ أَوْ مَا بَقِى إلى الحرحه الطيالسي (٢١٢٥) قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٢٦٦].

العیالت را (۱۲۳۱۵) حضرت انس دی شخط سے مروی ہے کہ نبی ملی اسردی کے ایام میں نماز پڑھاتے تھے تو ہمیں کچھ پند نہ چاتا تھا کہ دن کا

ر ما ۱۱۰۰) سرت ان مارت کرد. اکثر حصه گذر گیاہے یاباتی ہے۔

(١٢٤١٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

لَا يُجَاوِزُ شَعْرُهُ أَذْنَيْهِ [اخرجه عبد بن حميد (١٢٥٨). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٢٦٢٨].

(١٢٣١٦) حفرت انس رفائن سروى م كه ني اللهاك بال كانول س آ كے نه برجتے تھے۔

(١٣٤١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي

الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلَّهَا مِائَةً عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا [راحع: ١٢٠٩٤].

(۱۲۳۱۷) حضرت انس اللوئوسے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی

سوارسوسال تک چلنارہے تب بھی اس کاسابیٹتم نہ ہو۔ د در یہ کاچنا ہے ' ہی ماہ گاؤ آئے ' کا ماہ کی میڈ ہو گاؤ

(١٢٤١٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ آخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُكَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مَرْيَمُ الْبَنَةُ عِمْرَانَ وَحَدِيجَةُ بِنْتُ خُويْلِلٍ وَفَاطِمَةُ الْبَنَةُ مُحَمَّدٍ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ

[صححه ابن حبان (۲۹۰۱، و ۷۰،۳۳). قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۴۸۷۸). (۱۲۳۱۸) حفرت انس بي تشؤيس مروي ہے كه نبي تائيلان ارشا وفر مايا و نيا كي عورتوں ميں حضرت مريم بنت عمران تيلا، خديج

مناها اَمُون شِل مِينَة مَرْمَ كَلْ اللهُ مِينَة اللهُ عِنْدَة كَلِي اللهُ مِينَة اللهُ عِنْدَة كَلِي اللهُ عَنْدَة لَا لِنَا اللهُ عَنْدَة لَا لِللهُ عَنْدَة لَا لِللهُ عَنْدَة لَا لِللهُ عَنْدَة لَا لِي اللهُ عَنْدَة لَا لِللهُ عَنْدَة لَا لِي عَنْدَا اللهُ عَنْدَة لَا لِللهُ عَنْدَة لَا لِهُ اللهُ عَنْدَة لَا لِللّهُ عَنْدَة لَا لِللْهُ عَنْدَة لَا لِللْهُ عَنْدَة لَا لِللْهُ عَنْدَة لَا لِكُ عَنْدَة لَا لِللهُ عَنْدَة لَا لِللْهُ عَلَيْدَة لَا لِللْهُ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُ عَلْمُ لِللْهُ عَنْدَة لَا لِللْهُ عَنْدَة لَا لِللْهُ عَلَيْدَة لَا لمُنْ عَلِي اللّهُ عَنْدَاء اللّهُ عَنْدُوا لِلللّهُ عَنْدُوا لِلمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْمُ لِللْهُ عَلَيْكُ عَلْمُ لِللْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلِي عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَيْكُ عَلِيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَيْكُ عَلِيْكُ عَلْمُ ل

بنت خويلد فاتها، فاطمه بنت محمد (مثل تيم) اور فرعون كي بيوى آسيه ي كافي بين-

(١٣٤١٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ بَلَغَ صَفِيَّةَ أَنَّ حَفْصَةً قَالَتُ إِنِّي ابْنَةً يَهُودِيٍّ فَبَكُتُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِى تَبْكِى فَقَالَ مَا شَأْنُكِ فَقَالَتُ قَالَتُ لِى يَهُودِيٍّ فَقَالَ مَا شَأْنُكِ فَقَالَتُ قَالَتُ لِى حَفْصَةُ إِنَّكِ ابْنَةُ نَبِي وَإِنَّ عَمَّكِ لَنَبِي وَإِنَّكِ لَتَحْتَ نَبِي حَفْصَةُ إِنِّكِ ابْنَةُ نَبِي وَإِنَّ عَمَّكِ لَنَبِي وَإِنَّكِ لَتَحْتَ نَبِي خَفْصَةً وَصَحَة وَسِنَ حَالَ البَرَمَدَى: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٨٩٤)].

(۱۲۳۱۹) حضرت انس خاتی ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صفیہ خاتیا کو پہتہ چلا کہ حضرت حفصہ خاتیا نے ان کے متعلق کہا ہے کہ وہ یہ بودی کی بیٹی ہے، اس پروہ رو نے لگیں، اتفاقاً نی طابی تشریف لائے تو وہ رور بی تقیس، نی طبیق نے بوجھا کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ حفصہ نے میرے متعلق کہا ہے کہ میں ایک یہودی کی بیٹی ہوں، نی طبیق نے فرمایاتم ایک نبی کی نسل میں بیٹی ہو، انہوں نے بتایا کہ حفصہ نے میں نبی تقے اور تم خودا یک نبی کے نکاح میں ہو، اور تم کس چیز پرفخر کرنا جا ہتی ہو، اور حضرت حفصہ خاتیا کہ حصہ ! اللہ سے ڈراکرو۔

(١٢٤٢) حَدَّثَمَّا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنُ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنُ آنَسٍ قَالَ حَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعُمُ إِذًا قَالَ الْبَيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعُمُ إِذًا قَالَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ إِلَى الْمُرَاتِهِ فَلَدَّورَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتُ لَاهَا اللَّهُ إِذًا مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ إِلَى الْمُرَاتِهِ فَلَدَى ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتُ لَاهَا اللَّهُ إِذًا مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُرَاتِهِ فَلَدَى ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتُ الْجَارِيَةُ فِي سِتْرِهَا تَسْتَمِعُ قَالَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِرُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكَ فَقُالَتُ الْجَارِيَةُ أَثُويدُونَ أَنْ تَوُدُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ إِنْ كَانَ قَدْ رَضِيةُ لَكُمُ فَأَنْكِحُوهُ فَكَانَّهَا جَلَّتُ عَنْ أَبُويُهَا وَقَالَا صَدَفْتِ فَذَهَبَ آبُوهَا إِلَى النَّيِّ وَسَلَّمَ أَمُونُ إِنْ كَانَ قَدْ رَضِيةً لَكُمُ فَأَنْكِحُوهُ فَكَانَّهَا جَلَّتُ عَنْ أَبُويُهَا وَقَالَا صَدَفْتِ فَذَهَبَ أَبُوهَا إِلَى النَّيْ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنَ قَدْ رَضِيةً فَقَدْ رَضِينَاهُ قَالَ فَإِنِى قَدْ وَصِيتُهُ فَرَوْجَهَا ثُمَّ فَرِّعَ آلُولُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَلَ إِلَى النَّهُ عَلَيْهُمْ قَالَ آنَسُ فَلَقَدُ رَأَيْتُهَا وَإِنَّهَا لَوْلَا اللَّهُ عَلَيْهِ فَى الْمَدِينَةِ فَى الْمَدِينَةِ فَى الْمَدِينَةِ وَرَكِبَ جُلُهُمْ قَالَ انْسُ فَلَقَدُ رَأَيْتُهَا وَإِنَّهَا لَوْنَ الْفَالُ الْمُنْ عَلَى الْمُنْ الْمُشْوِينَةِ فَرَكِبَ جُلُهُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ إِلَى الْمُنْ الْمُشْولِكِينَ قَدُ فَتَلَهُمْ قَالَ آنَسُ فَلَقَدُ وَلَيْتُهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ فَا لَا عَلِيهُ اللَّهُ عَلَى الْمُسْولِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَى الْمُعْ الْمُنْ الْمُعْلِقُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

(۱۲۳۲) حفرت انس بڑائٹ سے مروی ہے کہ نی نالیا نے حضرت جلیب بڑائٹ کے لئے ایک انصاری عورت سے نکاح کا پیغام اس کے والد کے پاس بھیجا، اس نے کہا کہ بیس پہلے لڑکی کی والدہ سے مشورہ کرلوں، نبی نالیا نے فر مایا بہت اچھا، وہ آ دمی اپنی بوقی کے پاس گیا اور اس سے اس بات کا تذکرہ کیا، اس نے فور آا نکار کرتے ہوئے کہد دیا بخدا اسمی صورت میں نہیں، نبی نالیا کو جلیب کے علاوہ اور کوئی نہیں ملا، ہم نے تو فلا ل فلا ل رشتے سے انکار کر دیا تھا، ادھروہ لڑکی اپنے پردے میں سے س رہی تھی۔ باہم صلاح ومشورے کے بعد جب وہ آ دی نبی نالیا کو اس سے مطلع کرنے کے لئے روانہ ہونے لگا تو وہ لڑکی کہنے لگی

کہ کیا آپ اوگ نی علینا کی بات کورد کریں ہے، اگر نی علینا کی رضا مندی اس میں شامل ہے تو آپ نکاح کردیں، یہ کہ کراس نے الدین کی آپ اور وہ کہنے گئے کہ کہ دری ہو، چنا نچاس کا باپ نی علینا کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اگر آپ اس رشتے سے راضی ہیں تو ہم بھی راضی ہیں، نی علینا نے فر مایا کہ میں راضی ہوں، چنا نچہ نی علینا نے جاس اور کہنے لگا کہ اگر آپ اس رشتے سے راضی ہیں تو ہم بھی راضی ہیں، نی علینا نے فر مایا کہ میں راضی ہوں، چنا نچہ نی علینا نے جلیب سے اس اور کا نکاح کردیا، کچھ ہی عرصے بعد اہل مدینہ پر حملہ ہوا، جلیب بھی سوار ہوکر نکلے، فر اغت کے بعد لوگوں نے دیکھا کہ وہ شہید ہو بچھ ہیں اور ان کے اردگر دشرکین کی کا الشیں پڑی ہیں جنہیں انہوں نے تنہا تل کیا تھا۔

حصرت انس ٹاٹٹڑ کہتے ہیں کہ میں نے اس لڑکی کو دیکھا ہے کہ وہ مدیند منورہ میں سب سے زیادہ فرج کرنے والے تکمر کی خاتو ن تقی۔۔

(١٣٤٨) حَلَّنَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَلَّنَنَا لَيْكُ عَنُ خَالِدِ بُنِ يَزِيدَ عَنُ سَعِيدِ بُنِ آبِي هِلَالٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكُ آنَهُ قَالَ آنَى رَجُلٌ مِنْ بَنِى تَمِيمٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى ذُو مَالٍ كَثِيرٍ وَذُو الْهُلِ وَوَلَدٍ وَحَاضِرَةٍ فَآخِيرُنِى كَيْفَ ٱنْفِقُ وَكَيْفَ آصْنَعُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْرِجُ النَّاقُ مِنْ مَالِكَ فَإِنَّهَا طُهُرَةٌ تُطَهِّرُكَ وَتَصِلُ ٱقْرِبَاتُكَ وَتَعْرِفُ حَقَّ السَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمِسْكِينِ فَقَالَ يَا النَّاكُ وَتَصِلُ ٱقْرِبَاتُكَ وَتَعْرِفُ حَقَّ السَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمِسْكِينِ فَقَالَ يَا اللَّهِ اللَّهِ الْفَلِلُ لِى قَالَ فَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَلِّرُ تَبْذِيرًا فَقَالَ حَسْبِى يَا وَسُولَ اللَّهِ إِذَا آذَيْتُهَا إِلَى قَالَ فَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَلِّرُ تَبْذِيرًا فَقَالَ حَسْبِى يَا وَسُولَ اللَّهِ إِذَا آذَيْتُهَا إِلَى رَسُولِكَ فَقَدُ بَرِثُتُ مِنْهَا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَعُمْ إِذَا آذَيْتُهَا إِلَى رَسُولِى فَقَدْ بَرِئْتَ مِنْهَا فَلَكَ آجُرُهَا وَإِثْمُهَا عَلَى مَنْ بَذَلَهَا

(۱۲۳۲۱) حضرت انس فانسور کی جائے ہی تھی کا ایک آ دی ہی ایٹیا کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول الله کا فیلا میں بہت بالدار، اہل وعیال اور خاندان والا آ دمی ہوں، آپ جھے یہ بتایئے کہ میں کیے خرج کروں اور کس کام پر کروں؟

میں بہت بالدار، اہل وعیال اور خاندان والا آ دمی ہوں، آپ جھے یہ بتایئے کہ میں کیے خرج کروں اور کس کام پر کروں؟

می والیہ نے فر بایا اپنے مال کی زکو ہ نکالا کرو کہ اس ہے تمہارا مال پاکیزہ ہوجائے گا، اپنے قربی رشتہ داروں سے صلہ رحی کیا یا رسول الله تکافیدی کی والیہ نے تربی والیہ تربی کی والیہ تربی کی ایک رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دیا کہ واور فضول خرجی نہ کیا کروہ وہ کہنے لگایا رسول الله تکافیدی ہی ہوجاؤں ہے، جب میں اپنے مال کی زکو ہ آپ کے قاصد کے والے کردوں تو اللہ اور اس کے رسول کی نگا ہوں میں میں بری ہوجاؤں گا؟ نبی والیہ نے فر بایا ہاں! جبتم میرے قاصد کو زکو ہ ادا کردوتو تم اس سے عہدہ برآ ہو گئے اور تمہیں اس کا اجر ملے گا اور گناہ اس کے زید کی اور میں میں تبد ملی کردے۔

اس کے ذھے ہوگا جو اس میں تبد ملی کردے۔

(١٣٤٢٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُم قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجِ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِنَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهِىَ مُحَمَّةٌ فَحُمَّ النَّاسُ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ قُعُودٌ يُصَلُّونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً الْقَاعِدِ نِصْفُ صَلَاةِ الْقَائِمِ فَتَجَشَّمَ النَّاسُ



الصَّلاةَ قِيَامًا [اخرجه عبدالرزاق (٤١٢١). قال شعيب: صحيح].

(۱۲۳۲۲) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نی علیہ جب مدیند منورہ تشریف لائے تو وہاں کی آب وہوا مرم تھی جس کی وجہ سے لوگ بخار میں جتال ہو گئے ایک دن نبی علیہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہلوگ بیٹے کرنماز پڑھ رہے ہیں، نبی علیہ انے

ے وال بھارین جما ہوئے ،ایک دن ہی جہا جدیں در اس دوے در ایک کر کھڑے ہوگا اور ہوگا ہے۔ فرمایا بیٹھ کرنماز پڑھنے کا تواب کھڑے ہوکر پڑھنے ہے آ دھاہے،اس پرلوگ لیک کر کھڑے ہوکرنماز پڑھنے گئے۔

(١٣٤٢٢) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَحَلَ عَلَيْنًا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعَرِقَ وَجَاءَتُ أُمِّى بِقَارُورَةٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقَ فِيهَا فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعَرِقَ وَجَاءَتُ أُمِّى بِقَارُورَةٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقَ فِيهَا فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِى تَصُنَعِينَ قَالَتُ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِى طِيبِنَا وَهُو مِنْ أَطْيَبِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِى تَصُنَعِينَ قَالَتُ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِى طِيبِنَا وَهُو مِنْ أَطْيَبِ السَّامِ (٢٣٣١)]. [انظر: ١٣٤٥].

(۱۲۳۲۳) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیہ ہمارے یہاں تشریف لائے اور قبلولہ کے لئے لیٹ محے، (گری کی وجہ ہے) آ پ ماٹھ کا کو پیدند آنے لگا، میری والدہ یہ و کی کرایک شیشی لائیں اوروہ پیداس میں نیکا نے لگیں، نی ملیہ ایرار ہوئے تو ہو چھا کہ ام سلیم! یہ کیا کرری ہو؟ انہوں نے کہا کہ آپ کے اس پینے کو ہم اپنی خوشبو میں شامل کریں مے اور یہ سب سے بہترین خوشبو ہوگی۔

(١٢٤٢٤) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْلُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلّهُ عَلّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ واللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلّمُ عَلّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُو

(۱۲۳۲۳) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طائی نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں جنت کے دروازے پرآ کراہے کھلواؤں گا، داروغہ جنت ہو چھے گا کون؟ میں کہوں گا محمد (مُناٹیڈ) وہ کے گا کہ جھے یہی تھم دیا گیا ہے کہ آپ سے پہلے کس کے لئے دروازہ نہ کھولوں۔

(١٣٤٢٥) حَدَّنَا هَاشِمْ حَدَّنَا سَلَيْمَانُ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ آنسٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُسَيْسَةَ عَيْدًا يَنْظُرُ مَا فَعَلَتْ عِيرُ آبِى سُفْيَانَ فَجَاءَ وَمَا فِى الْبَيْتِ آحَدٌ غَيْرِى وَغَيْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا آدْرِى مَا اسْتَثْنَى بَعْضَ نِسَائِهِ فَحَدَّنَهُ الْحَدِيثَ قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَقَالَ إِنَّ لَنَا طَلِبَةً فَمَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَلْيَرْكُبْ مَعَنَا فَجَعَلَ رِجَالٌ يَسْتَأْذِلُونَهُ فِى ظَهْرٍ لَهُمْ فِى غَلَمُ الْمَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْحَابُهُ حَتَى عُلُو اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْحَابُهُ حَتَى عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْحَابُهُ حَتَى مَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَّمَ وَاصَعَابُهُ حَتَى سَبَقُوا الْمُشْرِكِينَ إِلَى بَهُ وَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى جَنَّهُ إِلَى مَنْ كَانَ أَنْ أَنْهُ فَدَنَا الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى جَنَّهُ إِلَى شَيْءٍ حَتَى الْكُونَ آنَا أُوذِنْهُ فَدَنَا الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى جَنَّهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قُومُوا إِلَى جَنَا إِلَى عَنْ مَعَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قُومُوا إِلَى جَنَاهُ وَهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قُومُوا إِلَى عَنْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قُومُوا إِلَى عَنْهُ وَالْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قُومُوا إِلَى عَنْهُ وَالْ وَالْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْ وَالْهُ وَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْ وَالْهُ وَسُلَمَ وَالْ وَالْهُ وَالْهُ وَالْ وَالْهُ وَالْهُ وَالْهُ وَالْ وَالْهُ وَالْهُ وَالْ وَالْهُ وَلَا وَالْوَالُولُ وَلَا وَالْولُ وَالْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْمُولُ وَالْهُ وَالْهُ وَالْهُ وَالْهُ وَالَولُونَ الْهُ وَالَا أَوْهُ وَالَمُ وَالَا وَ

مَنْ الْمَا اَمَّوْنُ لَلْهِ اللَّهِ مَنْ الْمُعَامِ الْمُعَادُ اللَّهِ مَنْ الْمُعَامِ الْمُنْصَادِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَنَّةٌ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ يَقُولُ عُمَيْرُ بُنُ الْحُمَامِ الْمُنْصَادِیُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَنَّةٌ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ نَعُمْ فَقَالَ بَحْ بَحْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بَحْ بَحْ قَالَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءً أَنُ أَكُونَ مِنُ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَأَخْرَجَ تَمَوَاتٍ مِنْ قَرَلِهِ فَجَعَلَ لَا وَاللّهِ يَا رَسُولَ اللّهِ إِلَّا رَجَاءً أَنُ أَكُونَ مِنُ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَأَخْرَجَ تَمَوَاتٍ مِنْ قَرَلِهِ فَجَعَلَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِلَّا رَجَاءً أَنُ أَكُونَ مِنُ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَأَخْرَجَ تَمَوَاتٍ مِنْ قَرَلِهِ فَجَعَلَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِلَّا رَجَاءً أَنُ أَكُونَ مِنُ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهُلِها قَالَ فَأَخْرَجَ تَمَوَاتٍ مِنْ قَرَلِهِ فَجَعَلَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِلَّا رَجَاءً أَنُ أَكُونَ مِنُ أَهْلِها قَالَ فَإِنَّكُ مِنْ أَهُ لِهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْحَلَى الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّه

(۱۲۳۲۵) حضرت انس رفائن سے مروی ہے کہ نی علیہ نے حضرت بُسیمہ رفائن کو ابوسفیان کے لشکر کی خبرلانے کے لئے جاسوس بنا کر بھیجا، وہ وہ اپس آئے تو گھر میں میرے اور نبی علیہ کے علاوہ کوئی نہ تھا، نبی علیہ ابر نکلے اور لوگوں سے اس حوالے ہے بات کی اور فر بایا کہ ہم قافلے کی حلاش میں نکل رہے ہیں جس کے پاس سواری موجود ہو، وہ ہمارے ساتھ چلے، پھولوگوں نے اجازت چاہی کہ مدینہ کے بالائی جھے سے اپنی سواری لے آئیں، لیکن نبی علیہ نے فر مایا کہ نہیں، جس کی سواری موجود ہووہ چلے (انظار نہیں کہ مدینہ کے بالائی جھے سے اپنی سواری لے آئیں، لیکن نبی علیہ ان فر مایا کہ نہیں، جس کی سواری موجود ہووہ چلے (انظار نہیں کریں ہے) چنا نچہ نبی علیہ اپنے صحابہ شائلہ کے ساتھ روانہ ہوئے اور مشرکین سے پہلے بدر کے کئو کیں پر پہنچ گئے۔

وہاں پہنچ کر نی طیبا نے فرمایاتم میں سے کوئی محص بھی میری اجازت کے بغیر کسی چیزی طرف قدم آگے نہ بوصائے ، جب مشرکین قریب آئے نی طیبا نے فرمایا کہ اس جنت کی طرف لیکوجس کی صرف چوڑائی بی زمین وآسان کے برابر ہے ، یہ سن کرعمیر بن جمام انصاری کہنے گئے یا رسول الله مُثَاثِیناً کیا جنت کی چوڑائی زمین وآسان کے برابر ہے؟ نبی طیبا نے فرمایا ہاں!

اس پروہ کہنے لگے واہ واہ! نبی طیبا نے پوچھا کہ کس بات پرواہ واہ کہدر ہے ہو؟ انہوں نے کہا یا رسول الله مُثَاثِیناً! خداکی شم صرف اس امید پر کہ میں اس کا اہل بن جاؤں ، نبی طیبا نے فرمایا کہتم اہل جنت میں سے ہو، پھر عمیرا پنے ترکش سے پھر مجود میں نکال اس امید پر کہ میں اس کا اہل بن جاؤں ، نبی طیبا نے فرمایا کہتم اہل جنت میں سے ہو، پھر عمیرا پنے ترکش سے پھر مجود میں نکال کرکھانے گئے ، پھرا چا تک ان کے دل میں خیال آیا کہ اگر میں ان مجود وں کو کھانے تک زندہ رہا تو یہ بوی کمی زندگی ہوگ ، چنا نچہ وہ مجبود میں ایک طرف رکھ کرمیدان کارزار میں تھس پڑے اورا نتا اڑے کہ بالآخر شہید ہوگئے۔

او کچی ہوتی ہے اور میں بات کرتے ہوئے او نیجا بولتا ہوں ، اس لئے میرے سارے اعمال ضائع ہو گئے اور میں جہنمی ہوگیا ،

لوگوں نے ہی بات نی طیشا ہے آ کرذکرکردی، نی طیشا نے فر مایانہیں بلکدوہ توجئتی ہے۔
حضرت انس ڈاٹٹ کہتے ہیں کہ وہ ہمارے درمیان چلتے سے اور ہمیں یقین تھا کہ وہ جنتی ہیں، جنگ بماسہ کے دن ہماری صفوں میں کچھانتشار پیدا ہوا تو حضرت تابت بن قیس ڈاٹٹو آ نے ،اس وقت انہوں نے اپنے جسم پر حنوط ل رکھی تھی اور کفن پہنا ہوا تھا اور فر مانے لگے تم اپنے ہم نشینوں کی طرف برالو نے ہو، یہ کہ کروہ لڑتے لڑتے اتنا آ کے بڑھ گئے کہ بالآ خرشہید ہوگے۔
قاد ور مانے لگے تم اپنے ہم نشینوں کی طرف برالو نے ہو، یہ کہ کروہ لڑتے لڑتے اتنا آ کے بڑھ گئے کہ بالآ خرشہید ہوگے۔
(۱۲۲۲۷) حَدِّثَنَا هَا شِمْ حَدَّثَنَا سُکَمَانُ عَنْ قَامِتِ عَنْ آئیسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ لَقَدُ رَآئِتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَافَ بِهِ اَصْحَابُهُ فَمَا يُوبِدُونَ أَنْ تَقَعَ شَعُرَةٌ إِلَّا فِی یَدِ رَجُلِ [راحع: ۲۳۹۰].
وَسَلَّمَ وَالْحَدَّدُ فَى يُحْلِقُهُ وَالْحَافَ بِهِ اَصْحَابُهُ فَمَا يُوبِدُونَ أَنْ تَقَعَ شَعُرةٌ إِلَّا فِی یَدِ رَجُلِ [راحع: ۲۳۹۰].

اور صحابہ کرام ٹنائٹ اردگر د کھڑے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ نبی طبیع کا جو بال بھی گرے وہ کسی آ دمی کے ہاتھ پر ہی گرے۔ (زمین پرندگرے)

(١٢٤٢٨) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَدَاةَ جَاءَ خَدَمُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ بِآنِيَتِهِمْ فِيهَا الْمَاءُ فَمَا يُؤْتَى بِإِنَاءٍ إِلَّا غَمَسَ يَدَهُ فِيهَا فَرُبَّمَا جَانُوهُ فِى الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ فَغَمَسَ يَدَهُ فِيهَا [صححه مسلم (٢٣٢٤)].

(١٣٤٢٩) حَدَّثَنَا هَاشِمْ وَعَقَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَكُنَبَ كِتَابًا اللهُ فَكَنَبَ كِتَابًا مِنْ أَهْلِهِ فَقَالَ اشْهَدُوا يَا مَعْشَرَ الْقُرَّاءِ قَالَ ثَابِتٌ فَكَاتِّى كَرِهْتُ ذَلِكَ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةً لَوْ سَمَّيْتَهُمْ بِيْنَ أَهْلِهِ فَقَالَ اشْهَدُوا يَا مَعْشَرَ الْقُرَّاءِ قَالَ ثَابِتٌ فَكَاتِّى كَرِهْتُ ذَلِكَ فَقُلْتُ يَا أَبُ حَمْزَةً لَوْ سَمَّيْتُهُمْ بِيلِهِمْ قَالَ وَمَا بَأْسُ ذَلِكَ أَنْ أَقُلُ لَكُمْ قُرَّاءُ أَفَلَا أُحَدِّنُكُمْ عَنْ إِخُوانِكُمْ الَّذِينَ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ عَلَى عَهْدِ بِالسَمَائِهِمُ قَالَ وَمَا بَأْسُ ذَلِكَ أَنْ أَقُلُ لَكُمْ قُرَّاءُ أَفَلَا أَحَدُّنُكُمْ عَنْ إِخُوانِكُمْ النَّذِينَ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ عَلَى عَهْدِ مَا يَا مَعْنَ وَمِرابِين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفك آن لائن مكتب

مُنْكَا اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْقُرَّاءَ قَلْ كَوَ النَّهُمْ كَانُوا سَبْعِينَ فَكَانُوا إِذَا جَنَّهُمْ اللَّيُلُ انْطَلَقُوا إِلَى مُعَلَّمِ السَّهِ مِنْ الْمَاعِ وَمَنْ كَانَتُ لَهُ قُوَّةٌ اسْتَعْذَبَ مِنْ الْمَاءِ وَأَصَابَ لَهُمُ بِالْمَدِينَةِ فَيَدُرُسُونَ اللَّيلَ حَتَّى يُصْبِحُوا فَإِذَا أَصْبَحُوا فَمَنْ كَانَتُ لَهُ قُوَّةٌ اسْتَعْذَبَ مِنْ الْمَاءِ وَأَصَابَ مِنْ الْمَعَلِي وَمَنْ كَانَتُ عِنْدَهُ سَعَةٌ الْجَنَعُوا فَاشْتَرُوا الشَّاةَ وَأَصْلَحُوهَا فَيُصْبِحُ ذَلِكَ مُعَلَقًا بِحُجَرِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَقًا بِحُجَرِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَقًا مُحِبَو رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَوْا عَلَيْ مَى مُنْ يَعْلُوا وَجُهَنَا فَقَالَ لَهُمْ حَرَامٌ إِنَا لَسُنَا إِيَّاكُمْ نُويِدُ فَوَلاءِ آنَّا لَسُنَا إِيَّاهُمْ نُويِدُ حَتَّى يُخْلُوا وَجُهَنَا فَقَالَ لَهُمْ حَرَامٌ إِنَّا لَسُنَا إِيَّاكُمْ نُويدُ فَعَلُوا وَجُهَنَا فَقَالَ لَهُمْ حَرَامٌ إِنَّا لَسُنَا إِيَّاكُمْ نُويدُ فَعَلُوا وَجُهَنَا فَقَالَ لَهُمْ حَرَامٌ إِنَّا لَسُنَا إِيَّاكُمْ نُويدُ فَعَلُوا وَجُهَنَا فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلْ وَجُهُنَا وَقَالَ اللّهُ عَرَامٌ إِنَا لَسُنَا إِيَّاكُمُ نُويدُ وَرَبِّ الْكُعْبَةِ قَالَ قَالَتُهُمْ فَمَا وَجُهَنَا فَقَالَ لَهُمْ حَرَامٌ إِنَّا لَسُنَا إِيَّاكُمُ فُولَا وَجُهَنَا فَاسْتَقْبَلَهُ وَمُنَا وَرَبُ الْكُعْبَةِ قَالَ قَالَعُوا وَجُهَنَا فَاسْتَقْبَلُكُ وَمُ اللّهُ عَلَيْهِمْ فَمَا وَجُعَلَا وَجُهَنَا قَالَ مَلْولُوا عَلَيْهِمْ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَكُولُوا وَجُهَنَا فَالْ مَهُلًا فَإِنَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعْمَ لَلْهُ فَا مُعَلِّ فَالْ مَهُلًا فَإِنَّا لَهُ لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَلَى اللّهُ يَعْ وَلَمُ اللّهُ بِو وَقَعَلَ قَالَ مَهُلًا فَإِنَّهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعْلَ وَلَا مَا مُؤْلِلًا وَلَالَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعْلَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّه

(۱۲۳۲۹) ثابت کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس نگاتھ کے پاس بیٹے ہوئے تھے، انہوں نے اپنے اہل خانہ کے لئے
ایک خطاکھا، اور فرمایا اے گروو قراء! تم اس پر گواہ رہو، مجھے یہ بات اچھی نہ گی، میں نے عرض کیا کہ اے ابو تمزہ! اگر آپ ان
کے نام بتادیں تو کیا بی اچھا ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے تمہیں قراء کہد دیا تو اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے، کیا میں تحمیل اپنے ان بھا ئیوں کا واقعہ نہنا وَں جنہیں ہم نی مائیہ کے دور باسعادت میں قراء کہتے تھے۔

وہ سر افراد تنے، جورات ہونے پر مدینہ منورہ میں اپنے ایک استاذ کے پاس چلے جاتے اور میں ہونے تک ساری رات پڑھتے رہے ، میں ہونے کے بعد جس میں ہمت ہوتی وہ میٹھا پانی پی کرککڑیاں کا شنے چلا جاتا، جن لوگوں کے پاس منجائش ہوتی وہ اسٹھے ہوکر بکری خرید کراہے کاٹ کرصاف ستمراکرتے اور میں بی کے وقت نی بیٹیا کے جروں کے پاس اسے لٹکا ویتے۔

جب حصرت ضیب النظ شہید ہو سے ، تو نی طینا نے انہیں روانہ فرمایا ، یہ لوگ بن سلیم کے ایک قبیلے میں پہنچ ، ان میں میرے ایک ماحوں ' حرام' ' بھی تھے ، انہوں نے اپنے امیر سے کہا کہ مجھے اجازت دیجئے کہ میں انہیں جا کر بتا دوں کہ ہم ان سے کوئی تعرض نہیں کرنا چاہتے تا کہ یہ ہمارا راستہ چھوڑ دیں اوراجازت لے کران لوگوں سے بھی کہا ، ابھی وہ یہ پہنام دے می رہے تھے کہ سامنے سے ایک آ دمی ایک نیز ہ لے کر آیا اوران کے آر پار کردیا ، جب وہ نیز ہ ان کے پیٹ میں گھونیا گیا تو دہ یہ کہتے ہو ہے گر بڑے اللہ اکبر ، دب کعبہ کی تم ایس کا میاب ہوگیا ، پھران پرحملہ ہوااوران میں سے ایک آ دمی بھی باتی نہ جہا۔

میں مائیں کو میں نے اس واقعے پر جتنا تمکین دیکھا ، کی اور واقعے پر اتنا تمکین نہیں دیکھا ، اور میں نے دیکھا کہ نی مائیں الجر

ی مین ویں سے اس واسے رہیں میں ریا ہے ، کوروات پر اس سی میں رویا میں اور میں اور میں اس کے خلاف بدوعا وفر ماتے تع ، کوعر سے بعد حضرت ابوطلح النظمان فی سے فر مایا کہ کیا میں تمہیں محکم دلائل و ہواہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

منالاً اَمَدُن مَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمُسلَمَانَ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمُسلَمَانَ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمُسلَمَانَ عَلَيْهُ وَمُسلَمَانَ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَمُسلَمَانَ عَلَيْهُ وَمُسلَمَانَ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمُسلَمَانَ مُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمُسلَمَانَ مُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمُسلَمَانَ مُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمُسلَمَانَ مُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمُسلَمِنَا وَمُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُسلَمِنَ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُسلَمِنَانَ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُسلَمِنَ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُسلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُسلَمِنَ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلّهُ عَلَيْهُ عَا

(١٢٤٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبَى أَنِ كَعْبٍ أَمْرَنِي رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ أَنْ أَقُرَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ قَالَ أَبَى أُوسَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمْ فَبَكَى أَبَيُّ [راجع: ١٢٣٤].

امرینی رہی غز وجل ان افوا علیك الفوان قال اہی اوسمایی لك قال لعم فبحی ابی وراجع : ۱۹۱۶]. (۱۲۳۳۰) حضرت الس اللظاف سروى ب كه ني طائيا نے ايك مرتبه حضرت الى بن كعب اللظاف فرمايا كه الله نے مجھے حكم ديا

ہے کہ مہیں قرآن پڑھ کر سناؤں، حضرت ابی بن کعب ڈاٹنڈ نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرانام لے کر کہا ہے؟ نبی مالیہ اف فرمایا

بال!بين كر حضرت الى بن كعب المُتَّفَار و پڑے۔ (١٢٤٣١) حَدَّتَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ أُسَيْدَ بُنَ حُضَيْرٍ وَرَجُلًا آخَرَ مِنْ الْأَنْصَارِ تَحَدَّثًا

عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُلَةً فِي حَاجَةٍ لَهُمَا حَتَّى ذَهَبَ مِنُ اللَّهُ سَاعَةٌ وَلَيْلَةٌ شَدِيدَةُ الظُّلْمَةِ ثُمَّ خَرَجَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقَلِنَانِ وَبِيَدِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عُصَيَّةٌ فَأَضَاءَتُ عَصَاهُ أَحَدِهِ مِنْهُمَا عُصَيَّةٌ فَأَضَاءَتُ عَصَاهُ فَمَشَى كُلُّ عَصَاهُ لَمْشَى كُلُّ عَصَاهُ لَمَشَى كُلُّ

عَصَا ٱَحَلِيمِمَا لَهُمَا حَتَّى مَشَيَا فِي ضَوْنِهَا حَتَّى إِذَا الْفَرَقَ بِهِمَا الطَّرِيقُ أَضَاءَتْ لِلْآخَرِ عَصَاهُ فَمَشَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي ضَوْءِ عَصَاهُ حَتَّى بَلَغَ إِلَى أَهْلِهِ [صححه ابن حبان (٢٠٣٠، و٢٠٢٢). قال شعيب: اسناده

صحیح]. [انظر: ۱۳۰۱، ۱۳۰۱، ۱۳۹۰]. (۱۲۳۳۱) حضرت انس نگانئؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت حضرت اسید بن حضیر نگانئؤ اور ایک دوسرے صاحب

ر ۱۰۱۰) سرت المالات المالات المستركة ا

اس کی روشن میں چلنے لگے، جب دونوں اپنے اپنے راستے پر جدا ہونے لگے تو دوسرے کی لاٹھی بھی روشن ہوگئی اور ہرآ دمی اپنی اپنی لاٹھی کی روشن میں چاتا ہواا پنے کھر پہنچ گیا۔

رِيهُ لَا بِهِ مِن بِهِ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ

یا اہْنَ آدَمَ إِنْ ذَكُرْتَنِی فِی نَفْسِكَ ذَكُرْتُكَ فِی نَفْسِی وَإِنْ ذَكُرْتَنِی فِی مَلَإِ ذَكُرْتُنِی فِی مَلَإِ مِنْ الْمَلَاتِكَةِ أَوْ فِی مَلَا مِنْ الْمَلَاتِكَةِ أَوْ فِی مَلَا حَيْرِ مِنْهُمْ وَإِنْ دَنَوْتَ مِنْكَ ذِرَاعًا وَإِنْ دَنَوْتَ مِنْكَ فِرَاعًا دَنَوْتُ مِنْكَ بَاعًا وَإِنْ أَتَيْتَنِی مَلَا حَيْرِ مِنْهُمْ وَإِنْ دَنَوْتَ مِنْكَ بَاعًا وَإِنْ أَتَيْتَنِی مَلَا مَعْدِولَ مَا لَكُ مَا مَعْدُولَةِ [صححه البحاری(٣٣٦)][راجع:٢٠٥٨] تَمُشِی أَتَيْتُكَ أُمُورُ وِلُ قَالَ قَتَادَةً فَاللَّهُ عَزَّوَجَلَّ أَسْرَعُ بِالْمَغْفِرَةِ [صححه البحاری(٣٣٦)][راجع:٢٠٥٨] تَمُسِيلُ اللهُ عَزْقَ جَلَ أَسْرَعُ بِالْمَغْفِرَةِ [صححه البحاری(٣٦٦)][راجع:٢٠٥٨] (١٢٣٣٢) مَعْرِينَ الْسَلَامُ عَلَيْكُ فَرَامًا اللهُ تَعْلَى فَرَامًا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُو

کرے گا تو میں تھے اپنے دل میں یا دکروں گا ،اگرتو کمی مجلس میں میرا تذکرہ کرے گا تو میں اس سے بہتر ،فرھتوں کی مجلس میں تیرا گذکرہ کروں گا ،اگرتو بالشت برابرمیرے قریب آئے گا تو میں ایک گزے برابر تیرے قریب ہوجاؤں گا اورا گرتو ایک گز

هي مُنايَّا مَيْن شِل بِيهِ مَرْم كَلْ اللهُ عَنْهُ كُلْ اللهُ عَنْهُ كُلْ اللهُ عَنْهُ كُلْ اللهُ عَنْهُ كُلُ کے برابر میرے قریب آئے گا تو میں ایک ہاتھ کے برابر تیرے قریب ہوجاؤں گا ادراگر تو میرے پاس چل کرآئے گا تو میں

(١٢٤٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنْ آنَسِ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنَ عَلَى سَغْدِ بْنِ عُبَادَةً فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَقَالَ سَعْدٌ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَلَمْ يُسْمِعُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَلَّمَ ثَلَاثًا وَرَدَّ عَلَيْهِ سَعْدٌ ثَلَاثًا وَلَمْ يُسْمِعُهُ فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ سَعُدٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّى مَا سَلَّمُتَ تَسُلِيمَةً إِلَّا هِيَ بِأُذُنِي وَلَقَدُ رَدَدْتُ عَلَيْكَ وَلَمْ أُسْمِعْكَ آخْبَبْتُ آنْ أَسْتَكُيْرَ مِنْ سَلَامِكَ وَمِنْ الْبَرَكَةِ ثُمَّ آدُخَلَهُ الْبَيْتَ فَقَرَّبَ لَهُ زَبِيبًا فَأَكُلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ أَكُلَ طَعَامَكُمُ الْآبْرَارُ وَصَلَّتُ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

وَٱلْفَكُرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٨٥٤)].

(۱۲۴۳۳) حضرت انس ڈاٹٹنڈ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مانیلا حضرت سعد بن عبادہ ڈاٹٹنڈ کے یہاں تشریف لے گئے اور اجازت لے کر''السلام علیکم ورحمة الله'' کہا،حضرت سعد دلاللائذ نے آہته آواز سے''جونی علیہ کے کانوں تک نہ پیچی''اس کا جواب دیا جتی کہ تبی علیا نے تین مرتبہ سلام کمیا اور تینوں مرتبہ انہوں نے اس طرح جواب ویا کہ نبی مالیا نے س سکے، چنا نجہ نبی مائیا والی اوٹ سے ،حضرت سعد والٹو بھی چھے دوڑے اور کہنے لگے یا رسول اللد کالٹونا الدر کالٹونا اللہ میرے مال باپ آپ بر قربان ہوں، آپ نے جتنی مرتبہ بھی سلام کیا، میں نے اپنے کا نول سے سنا اور میں نے اس کا جواب دیالیکن آپ کونہیں سنایا (آ واز آ ہتدر کھی) میں چاہتا تھا کہآ پ کی سلامتی اور برکت کی دعاء کثرت سے حاصل کروں ، پھروہ نبی ملیٹی کواپنے گھر لے گئے اور ستمش پیش کی ، نبی ملیشانے اسے تناول کرنے کے بعد فرمایا تمہارا کھانا نیک لوگ کھاتے رہیں ،تم پر ملائکہ رحمت کی دعائیں کرتے رہیں اور روزہ دارتمہارے یہاں افطار کرتے رہیں۔

(١٢٤٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ الزَّهْرِيِّ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي

الصَّكَاةِ [صححه ابن حزيمة: (٨٨٥)، وابن حبان (٢٢٦٤)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٤٣)].

(۱۲۲۳۳) حضرت الس والتوسيم وي بيك ني النا نمازين اشاره كردية تھے۔

(١٢٤٢٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَفْصٍ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهُرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغُرِبِ وَالْعِشَاءِ فِى السَّفَرِ

[صححه البخاري (۱۱۱۰)]. [انظر: ۱۲۵۵۳].

(۱۲۲۳۵) حضرت الس ڈائٹڑے مردی ہے کہ نبی ملیا سفر میں نما نے ظہرا درعصرا درنما نے مغرب وعشاء انتہی پڑھ لیتے تھے۔ (١٢٤٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يُحَدَّثُ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

مناه المراضل بينيوستم كر المحلك من الله المراضل المعلق الم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ يَا رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ لِي بِمَكَّةَ مَالًا وَإِنَّ لِي بِهَا أَهُلًا وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ آتِيَهُمْ فَأَنَا فِي حِلِّ إِنْ أَنَا نِلْتُ مِنْكَ أَوْ قُلْتُ شَيْئًا فَآذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ مَا شَاءَ فَأَتَى امُرَأَتَهُ حِينَ قَدِمَ فَقَالَ اجْمَعِي لِي مَا كَانَ عِنْدَكِ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِى مِنْ غَنَائِمٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱصْحَابِهِ فَإِنَّهُمْ قَدْ اسْتُبِيحُوا وَأُصِيبَتُ أَمُوالُهُمْ قَالَ فَفَشَا ذَلِكَ فِي مَكَّةَ وَانْقَمَعَ الْمُسْلِمُونَ وَٱظْهَرَ الْمُشْرِكُونَ فَرَحًا وَسُرُورًا قَالَ وَبَلَغَ الْخَبَرُ الْعَبَّاسَ فَعَقِرَ وَجَعَلَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقُومَ قَالَ مَعْمَرٌ فَٱخْبَرَنِي عُثْمَانُ الْحَزَرِيُّ عَنْ مِفْسَمٍ قَالَ فَأَخَذَ ابْنًا لَهُ يُقَالُ لَهُ قُثُمُ فَاسْتَلْقَى فَوَضَعَهُ عَلَى صَدُرِهِ وَهُوَ يَقُولُ حَى قُفَمُ حَى قُفَمُ شَبِيهَ ذِى الْأَنْفِ الْأَشَمُ بَنِي ذِى النَّعَمُ يَرْغَمُ مَنْ رَغَمُ قَالَ ثَابِتٌ عَنْ أَنْسٍ ثُمَّ أَرْسُلَ غُلَامًا إِلَى الْحَجَّاجِ بُنِ عِلَاطٍ وَيُلَكَ مَا جِئْتَ بِهِ وَمَاذًا تَقُولُ فَمَا وَعَدَ اللَّهُ حَيْرٌ مِمَّا جِئْتَ بِهِ قَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ لِغُلَامِدِ اقْرَأَ عَلَى آبِي الْفَصْٰلِ السَّلَامَ وَقُلُ لَهُ فَلْيَخُلُ لِى فِي بَعْضِ بُيُوتِهِ لِآتِيهُ فَإِنَّ الْخَبَرَ عَلَى مَا يَسُرُّهُ فَجَاءَ غُلَامُهُ فَلَمَّا بَلَغَ بَابَ إِلدَّارِ قَالَ ٱبْشِرُ يَا أَبَا الْفَصْلِ قَالَ فَوَتَبَ الْعَبَّاسُ فَرَحًا حَتَّى قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ الْحَجَّاجُ فَأَعْتَقَهُ لُمَّ جَاءَهُ الْحَجَّاجُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ افْتَتَحَ حَيْبَرَ وَغَنِمَ ٱمُوالَهُمُ وَجَرَتُ سِهَامُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي ٱمُوَالِهِمُ وَاصْطَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَى ۚ فَاتَّخَذَهَا لِنَفْسِهِ وَخَيَّرَهَا أَنْ يُغْتِقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتُهُ أَوْ تَلْحَقَ بِٱهْلِهَا فَاخْتَارَتُ أَنْ يُغْتِقَهَا وَلَكُونَ زَوْجَتَهُ وَلَكِنِّي جِنْتُ لِمَالٍ كَانَ لِي هَاهُنَا أَرَدُتُ أَنْ أَجْمَعَهُ فَأَذُهَبَ بِهِ فَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاذِنَ لِي أَنْ أَقُولَ مَا شِئْتُ فَآخُفِ عَنِّى ثَلَاثًا ثُمَّ اذْكُرْ مَا بَدَا لَكَ قَالَ فَجَمَعَتُ امْرَأَتُهُ مَا كَانَ عِنْدَهَا مِنْ حُلِيٌّ وَمَتَاعٍ فَجَمَعَتُهُ فَدَفَعَتُهُ إِلَيْهِ ثُمَّ اسْتَمَرَّ بِهِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ثَلَاثٍ أَنَى الْعَبَّاسُ امْرَأَةً الْحَجَّاجِ فَقَالَ مَا فَعَلَ زَوْجُكِ فَأَخْبَرَتُهُ أَنَّهُ قَدْ ذَهَبٌ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَقَالَتُ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ يَا أَبَا الْفَضْلِ لَقَدُ شَقَّ عَلَيْنَا الَّذِى بَلَغَكَ قَالَ أَجَلُ لَا يُخْزِنِي اللَّهُ وَلَمْ يَكُنُ بِحَمْدِ اللَّهِ إِلَّا مَا أَخْبَبُنَا فَتَحَ اللَّهُ خَيْبَرَ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَرَتُ فِيهَا سِهَامُ اللَّهِ وَاصْطَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةً بِنُتَ حُيِّي لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَتُ لَكِ حَاجَةٌ فِي زَوْجِكِ فَالْحَقِي بِهِ قَالَتُ ٱظُنُّكَ وَاللَّهِ صَادِقًا قَالَ فَإِنِّي صَادِقٌ الْأَمُو عَلَى مَا ٱخْبَرْتُكِ فَلَهَبَ حَتَّى آتَى مَجَالِسَ فُرَيْشٍ وَهُمْ يَقُولُونَ إِذَا مَرَّ بِهِمْ لَا يُصِيبُكَ إِلَّا خَيْرٌ يَا آبَا الْفَصْلِ قَالَ لَهُمْ لَمْ يُصِينِي إِلَّا خَيْرٌ بِحَمْدِ اللَّهِ قَدْ أَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ أَنَّ خَيْرَ قَدْ فَتَحَهَا اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَجَرَتُ فِيهَا سِهَامُ اللَّهِ وَاصْطَفَى صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ وَقَدْ سَالَنِي أَنْ أُخْفِي عَلَيْهِ ثَلَاثًا وَإِنَّمَا جَاءَ لِيَأْخُذَ مَالَهُ وَمَا كَانَ لَهُ مِنْ شَيْءٍ هَاهُنَا ثُمَّ يَذْهَبَ قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ الْكَاآبَةَ الَّتِي كَانَتْ بِالْمُسْلِمِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ وَخَرَجَ الْمُسْلِمُونَ وَمَنُ كَانَ دَخَلَ بَيْتَهُ مُكْتَئِبًا حَتَّى أَتَوْا الْعَبَّاسَ فَٱخْبَرَهُمْ الْخَبَرَ فَسُرَّ الْمُسْلِمُونَ وَرَدَّ اللَّهُ

المناعلة المنافية المنافعة الم يَعْنِي مَا كَانَ مِنْ كَآبَةٍ أَوْ غَيْظٍ أَوْ حُزُنِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ [صححه ابن حبان(٥٣٥) قال شعيب: اسناده صبح] (۱۲۳۳۱) حضرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی مائیا جب خیبر کو فتح کر چکے تو حجاج بن علاط ٹاٹٹ کہنے گئے یا رسول الله مُثاثِقُعُ ا مكة كرمه من ميرا كيجه مال ودولت اورابل خانه بين، من ان كے باس جانے كااراده ركھتا ہوں (تاكدانييں يهال لے آؤں) كيا مجهة ت كي طرف ساس بات كي اجازت ب كه يس آب كحوالے سے يوني كوئى بات ازادوں؟ ني مليك نے انہيں اجازت دے دی کہ جو جا ہیں کہیں، چنانچہ وہ مکہ مرمہ پہنچ کرانی ہوی کے پاس آئے اوراس سے کہنے لگے کہ تمہارے پاس جو کچھ ہے،سب اکٹھا کر کے مجھے دے دو، میں جا ہتا ہوں کہ محمد (مَثَاثِيْرُم) اوران کے ساتھیوں کا مال غنیمت خریدلوں کیونکدان کا خوب قل عام ہوا ہے اور ان کا سب مال و دولت لوٹ لیا گیا ہے، بی خبر پورے مکہ میں پھیل گئی ،مسلمانوں کی کمرٹوٹ گئی اور مشرکین خوشی کے شادیانے بجانے گئے،حضرت عہاس فاتھ کو بھی پہنجرمعلوم ہوئی تو دہ گریزے اوران کے اندر کھڑا ہونے کی ہمت ندر ہی ، پھرانہوں نے ایک بیٹے ' دھم' ' کو بلایا ،اور حیت لیٹ کراسے اپنے سینے پر بٹھا کریہ شعرے پڑھنے لگے کہ میرا بیارا بیٹائنم خوشبودارناک والے کا ہم شکل ہے، جوناز ونعت میں پلنے والوں کا بیٹا ہے آگر چیکی کی ناک بی خاک آلود ہوتی ہو۔ پھرانہوں نے لیک غلام جاج بن علاط ٹاٹٹو کے پاس بھیجااور فر مایا کہانسوس! بیتم کیسی خبر لائے ہواور کیا کہدرہے ہو؟ اللدنے توجو وعدہ کیا ہے وہ تمہاری اس خرسے بہت بہتر ہے، جاج نے اس غلام سے کہا کدابوالفضل (حضرت عباس ثاثث) کو میراسلام کہنا اور یہ پیغام پہنچانا کہاہے کسی گھر میں میرے لیے تخلیہ کا موقع فراہم کریں تا کہ میں ان کے پاس آ سکول کیونکہ خبر ہی الی ہے کہ وہ خوش ہوجا کیں ہے، وہ غلام واپس پہنچ کر جب گھر کے در دازے تک پہنچا تو کہنے لگا کہ اے ابوالفضل! خوش ہو جائے، یہن کر حضرت عباس المنظر خوشی سے اچھل پڑے اور اس کی دونوں آ کھوں کے درمیان بوسد دیا، غلام نے انہیں جاج کی بات بتائی تو انہوں نے اسے آ زاد کردیا۔ تھوڑی در بعد جاج ان کے پاس آئے اور انہیں بتایا کہ نی مالیہ خیبر کوفتح کر چکے ہیں ،ان کے مال کوفنیت بنا چکے ،اللہ كامقرركرده حصدان من جارى موچكاءاورنى مايلات منيد بنت حيى كواپ ليفتخب كرليا،اورانيس اختياروے ديا كه نبي مايلا انہیں آزاد کردیں اوروہ ان کی بیوی بن جائیں یا ہے اہل خانہ کے پاس واپس چلی جائیں ،انہوں نے اس بات کورجے دی کہ نی الیا انہیں آزاد کردیں اوروہ ان کی بیوی بن جائیں بلیکن میں اپنے اس مال کی وجہ ہے''جو یہاں پرتھا'' آیا تھا تا کما ہے جمع کر کے لے جاؤں، میں نے نبی مالیتا ہے اجازت لے لیتھی اور آپ مُلا تُنتِر نے مجھے اس بات کی اجازت دے دی تھی کہ میں جو

چاہوں کہ سکتا ہوں ،ابآ پ بے فیر تین دن تک مخفی رکھئے ،اس کے بعد مناسب بھیں تو ذکر کردیں۔
اس کے بعد انہوں نے اپنی بیوی کے پاس جو کچھ زیورات اور ساز وسامان تھا اور جواس نے جع کرر کھا تھا ،اس نے وہ
سب ان کے حوالے کیا اور وہ اسے لے کرروانہ ہو گئے ، تین دن گذر نے کے بعد حضرت عباس ڈاٹٹو ، تجاج کی بیوی کے پاس
آئے اور اس سے پوچھا کہ تمہارے شو ہر کا کیا بنا ؟اس نے بتایا کہ وہ فلاں دن چلے گئے اور کہنے گی کہ اے ابوالفضل اللہ آپ کو
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہوا دہی چھ ہے جوہم چاہتے تھے، اللہ اپنے کی لے ہاتھ پر بیبرلوں کروا دیا، مال بیست فی میم ہو ہی، اور بی ہیں اسے صغیہ بنت جی کواپنے لیے منتخب فرمالیا، اب اگر تمہیں اپنے خاوند کی ضرورت ہوتو اس کے پاس چلی جاؤ،وہ کہنے گی کہ بخدا! میں آپ کو بچاہی بچھتی ہوں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے تہمیں جو پچھ بتایا ہے وہ سب سیجے ہے۔

و چاہی می ہوں، ہوں سے رہا ہے ہیں ہے ہیں جو ہوں ہے ہیں۔ دولان ہوں ہے گارے، وہ کہنے گے ابوالفضل! تہمیں پھر حضرت عماس ڈاٹٹڑو ہاں سے چلے گئے اور قریش کی مجلسوں کے پاس سے گذرے، وہ کہنے گے ابوالفضل! تہمیں خبری، اصل میں، انہوں نرفر بایا الحمد مذیر الجمعے خبر ہی حاصل ہوئی ہے، مجھے تجاج بن علاط نے بتایا کہ خیبر کواللہ نے اپنے

ہمیشہ خیری حاصل ہو، انہوں نے فرمایا الحمد للہ! مجھے خیری حاصل ہوئی ہے، مجھے جاج بن علاط نے بتایا کہ خیبر کواللہ نے اپنے پیغیر کے ہاتھوں فتح کروا دیا ہے، مال غنیمت تقسیم ہو چکا، نبی مائیلا نے صغیہ کو اپنے لیے متحب کرلیا، اور جان نے مجھ سے متحب کر ہے۔ میں خوص فرمی مانیا الاور ساز وسامان سال سے لینے کے لئے آئے تھے، مجم

درخواست کی تھی کہ تین دن تک میں پی خبر مخفی رکھوں، ووتو صرف اپنا مال اور ساز وسامان یہاں سے لینے کے لئے آئے تھ، پھر واپس چلے میے، اس طرح مسلمانوں پڑم کی جو کیفیت تھی، وہ اللہ نے مشرکین پر الٹادی، اور مسلمان اور وہ تمام لوگ جواپ محروں میں ممکین ہوکر پڑھئے تھے، اپنے اپنے محروں سے نکل آئے اور حضرت عباس ٹٹاٹھ کے پاس پہنچے، انہوں نے انہیں

(١٢٤٣٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ رَآيْتُ عِنْدَ آنَسٍ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ صَبَّةً مِنْ فِضَةٍ [صححه البحاري (٦٣٨ه)]. [انظر: ١٢٦٠٥، ١٢٦٥].

(١٢٣٣٤)عامم مُنظر كمت بين كدين في حضرت الس المالين في النها كاليك بيالدو يكما جس بين عليه كا ملقد لكا بواتها-(١٢٤٣٨) حَدَّثَنَا أَسُودُ إِنْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ رَآيْتُ عِنْدَ أَنْسِ أَنِ مَالِكٍ فَدَحًا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ صَبَّةُ فِصَّةٍ [انظر: ٢٦٠٤، ١٣٧٥٧].

ثُمَّ الْطُلَقَ حَتَّى قَعَدَ عَلَى الْمَقَاعِدِ الَّتِي كَانَ يَأْتِيهِ عَلَيْهَا جِبُويِلَ أَجَاءَ بِلَالْ فَنَادَاهُ بِالْعَصْرِ فَقَامَ كُلَّ مَنْ كَانَ لَهُ بِالْمَدِينَةِ الْمُلَّ يَقْضِى الْحَاجَةَ وَيُصِيبُ مِنْ الْوَصُوءِ وَيَقِى رِجَالٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لَيْسَ لَهُمُ أَهَالِى بِالْمَدِينَةِ لَا إِلَٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَح أَرُوَحَ فِيهِ مَا ۚ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَقَةَ لَ إِلَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهُ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهُ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا فَقَالَ بِهَوْكَا إِلَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا فَقَالَ بِهَوْكَا إِلَّالُومِ فَى الْمِانَاءِ فَتَوَضَّنُوا حَتَى مَا بَقِى مِنْهُمْ آحَدٌ إِلَّا تَوَضَّا قَالَ قُلْتُ يَا آبَا حَمْزَةً كُمْ تَوَاهُمُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قَالَ بَيْنَ السَّبْعِينَ وَالثَّمَانِينَ [صححه البخاري (٢٠٠)، ومسلم (٢٢٧٩)، وابن حبان (٢٥٤٣، و٢٥١٦)].

هِ مُنالَا اَمَٰذِينَ بْلِ يَبِيدِ مُرَّوِّ كُلُّ اللهُ اللهُ عَلِيْنَةً ﴾ ﴿ ﴿ مُنالًا اللهُ عَلِينَةً اللهُ عَلِينَةً ﴾

[انظر: ٤٠٤، ١٢٥٠، ١٢٥٧، ١٧٥٧، ١٢٨٢، ١٣٦٣].

(۱۲۲۳۹) ثابت مُنظی کتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس ٹائٹ سے عرض کیا کہ اے ابو مزہ اجمیں کوئی ایسا عجیب واقعہ

بتائيئ جس ميں آپ خودموجود ہوں اور آپ کس کے حوالے سے اسے بیان نہ کرتے ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیلانے ظہر کی نماز بڑھائی ، اور جا کر اس جگہ پر بیٹھ گئے جہاں حضرت جبریل علیلاان کے پاس آیا کرتے تھے، پھرحضرت

بلال ڈکٹٹؤنے آئے کرعصر کی اذ ان دی ، ہروہ آ دمی جس کامہ بینہ منورہ میں گھرتھاوہ اٹھ کرقضاءِ حاجت اور وضو کے لئے چلا گیا ، پچھ مباجرین رہ گئے جن کامدینہ میں کوئی گھرنہ تھا، ہی مائیں کی خدمت میں ایک کشادہ برتن یا نی کالایا گیا، نبی مائیں نے اپنی ہتھیلیاں

اس میں رکھ دیں لیکن اس برتن میں اتنی گنجائش نہ تھی ،البذانبی طائیانے چارانگلیاں ہی رکھ کر فرمایا قریب آ کراس سے وضو کرو، اس وقت نبی ویا کا دست مبارک برتن میں بی تھا، چنانچہان سب نے اس سے وضو کرلیا، اور ایک آدمی بھی ایساندر ہاجس نے

میں نے یو چھا کہ اے ابو جزہ ! آپ کی رائے میں وہ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے فرمایا سر سے اس کے درمیان۔

(١٢٤٤.) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ حَدَّثَنَا بِشَيْءٍ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِيبِ لَا تُحَدِّثُهُ عَنْ غَيْرِكَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهُرِ فَلَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۲۳۴۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٤٤١) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ شَقَّ عَلَى الْأَنْصَارِ النَّوَاضِحُ

فَاجْتَمَعُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ يَسْأَلُونَهُ أَنْ يُجْرِى لَهُمْ نَهْرًا سَيْحًا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْحَبًا بِالْأَنْصَارِ وَاللَّهِ لَا تَسْأَلُونِي الْيَوْمَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَيْتُكُمُوهُ وَلَا ٱسْأَلُ اللَّهَ لَكُمْ شَيْئًا إِلَّا

ٱغْطَانِيهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضِ اغْتَنِمُوهَا وَاطْلُبُوا الْمَغْفِرَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهَ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِلْٱنْصَارِ وَلِٱبْنَاءِ الْٱنْصَارِ وَلِٱبْنَاءِ الْأَنْصَادِ وَاسْسالى في عمل اليوم والليلة (٣١٤)]

(۱۲۳۷۱) حضرت انس بالنظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انصار میں کچھ کھیت تقسیم ہوئے ، وہ لوگ انتہ ہو کرنبی طیا کے پاس میہ

درخواست لے کرآئے کہ انہیں ایک جاری نہر میں ہے یانی لینے کی اجازت دی جائے ، وہ اس کا کرایداوا کردیں گے، بی عایش

نے فرمایا انصار کوخوش آیدید! بخدا! آج تم مجھ ہے جو مانگو کے میں تمہیں دوں گا اور میں اللہ سے تمہارے لیے جس چیز کا سوال کروں گا،اللہ وہ مجھے ضرورعطاء فرمائے گا، یہ ن کروہ ایک دوسرے سے کہنے لگے موقع غنیمت سمجھوا ورایئے گنا ہوں کی معافی کا

مطالبہ کرلو، چنانچہ وہ کہنے لگے یارسول اللّٰمَثَلَ ﷺ ہمارے لیےاللّٰہ ہے بخشش کی دعاء کردیجئے ، نبی طیبیہ نے فرمایا اےاللہ! انصار کی انصار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں کے بچوں کی مغفرت فر ما۔

مُنْ الْمَامَةُ وَثَلِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ ١٣٤٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ لَمَّا تُوَقَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَلُحَدُ وَآخَرُ يَضُرَّحُ فَقَالُواْ نَسْتَخِيرُ رَبَّنَا فَيَعَتْ إِلَيْهِمَا فَٱيُّهُمَا سَبَقَ تُرَكَّنَاهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحُدِ فَٱلْحَدُوا لَهُ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح، وقال الألباني: حسن صحيح (ابن ماحة: ٥٥٥٧). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۲۳۲۷) حضرت انس ناتیز ہے مروی ہے کہ جب نبی مائیلاد نیا ہے رخصت ہو گئے تو اس وقت مدینہ میں ایک صاحب بغلی قبر

ہاتے تھے اور دوسر سے صاحب صندوتی قبر اوگوں نے سوچا کہ ہم اپنے رب سے خیر طلب کرتے ہیں اور دونوں کے پاس ایک ا کی آ دمی بھیج دیتے ہیں، جوندمل سکااہے چھوڑ دیں گے، چنانچہانہوں نے دونوں کے پاس ایک ایک آ دمی بھیج دیا ، کحد بنانے

والصاحب الم محية اورانهول نے نبي عليه كے لئے لحد كھودى -

(١٣٤٤٣) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ كُوَانِي أَبُو طَلُحَةً وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظُهُرِنَا فَمَا نُهِيتُ عَنْهُ [صححه الحاكم (٤١٧/٤). قال شعب: اسناده حسن].

(۱۲۳۲۳) حفرت انس بن شخص مروی ہے کہ مجھے حضرت ابوطلحہ بناٹیٹو نے نبی مایش کی موجود کی میں داغالیکن نبی مایش نے مجھے اس ہے منع نہیں فر مایا۔

(١٣٤٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ مُضْطَحِعٌ مُرْمَلٌ بِشَرِيطٍ وَنَحْتَ رَأْسِهِ وَسَادَةٌ مِنْ أَدَم حَشُوُهَا لِيفٌ فَدَحَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَدَخَلَ عُمَرُ فَانْحَوَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِرَافَةُ فَلَمْ يَرَ عُمَرُ بَيْنَ جَنْبِهِ وَبَيْنَ الشَّرِيطِ ثَوْبًا وَقَدُ آثَرَ الشَّرِيطُ بِجَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَكَى عُمَرُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُبْكِيكَ يَا عُمَرُ قَالَ وَاللَّهِ إِلَّا أَنْ أَكُونَ أَعُلَمُ أَنَّكَ أَكُومُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كِسُرَى وَقَيْصَرَ وَهُمَا يَعْبَثَان فِي الدُّنْيَا فِيمَا يَعْبَثَان فِيهِ وَٱنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَكَانِ الَّذِي أَرَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرْضَى أَنُ تَكُونَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْآخِرَةُ قَالَ عُمَرُ بَلِّي قَالَ فَإِنَّهُ كَذَاكَ [صححه ابن حبان (٦٣٦٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۲۳۳۷) حضرت انس ڈاٹٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی مائیٹا کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ مُلٹٹِڈ اپنی جار پائی پر کیٹے ہوئے تھے جے مجوری بن ہوئی ری سے باندھا گیا تھا،اورآپ النظام کے سرمبارک کے بنیج چڑے کا ایک تکیے تھا جس میں چھال بھری ہوئی تھی ،ای اثناء میں چند صحابہ کرام ٹوکٹٹ بھی آ گئے جن میں حضرت عمر بڑھٹؤ بھی تھے ، نبی ملیقا، پاپ کرا مٹھے تو حضرت عمر دلائنؤ کو ہی علیثا کے پہلواور رس کے درمیان کوئی کیڑانظر نہ آیا اس وجہ سے اس کے نشانات نبی علیثا کے مبارک پہلو پر پڑ گئے تھے، یہ دیکھ کرحضرت عمر ڈلٹٹؤرونے لگے، نبی مالیٹانے فر مایا عمر! کیوں روتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا بخدا! میں صرف اس کئے

کے مندلا الموری بین میں میں میں میں میں ایک کے ہوں ہیں۔ اور اور معزز ہیں اور وہ و نیا میں میالی کا ایک کے ایک کے اور اور اللہ کا اللہ

(١٣٤٤٥) حَدَّثَنَا آبُو النَّضُرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ لَذَ ذَنَّ عَلَى الْحَوْضَ رَحُلَان مِمَّنُ قَدْ صَحِنهِ فَاذَا رَآتُهُمَا رُفِعًا لِي الْحَتُلِجَا دُونِي وانظ: ٣٦ : ١٥.

وَسَلَّمَ لَيَرِ دَنَّ عَلَى الْحَوْضَ رَجُلَانِ مِمَّنُ قَدْ صَحِينِي فَإِذَا رَآيَتُهُمَا رُفِعَا لِي اخْتُلِجَا دُونِي [انظر: ٣٦]. (١٢٣٥) حضرت انس المُنْ سے مردی ہے کہ نی المِنْ ارشاد فرمایا میرے پاس وضِ کوثر پردوایے آ دی بھی آ کیں کے جنہوں

نے میری ہم شینی پائی ہوگی، لیکن جب میں انہیں دیکھوں گا کہ وہ میرے سامنے پیش ہوئے ہیں تو انہیں ایک لیاجائے گا۔ نے میری ہم شینی پائی ہوگی، لیکن جب میں انہیں دیکھوں گا کہ وہ میرے سامنے پیش ہوئے ہیں تو انہیں ایک لیاجائے گا۔

(١٣٤٤٦) حَلَّتُنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةً عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ شَفِيعٍ فِي الْجَنَّةِ [صححه مسلم (٩٦)].

(۱۲۳۲۱) حضرت الس التالية عروى ب كه ني عليا في ما يا من جنت كم تعلق سب سے بہلا سفارش كرنے والا مول كا-

(١٢٤٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْتَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُبَارَكُ الْحَيَّاطُ جَدُّ وَلَدِ عَبَّادِ بُنِ كِثِيرٍ فَالَ سَأَلْتُ ثُمَامَةَ بُنَ عَبْدِ اللَّهِ

بُنِ انْسِ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَالَ عَنْ الْعَدْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ الْمَاءَ الّذِي يَكُونُ مِنْهُ الْوَلَدُ أَهْرَ فَتُهُ عَلَى

وَسَالَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ الْمَاءَ الَّذِى يَكُونُ مِنْهُ الْوَلَدُ آهُرَفَتُهُ عَلَى صَخْرَةٍ لَآخُرَجَ اللَّهُ عَنَّ وَكَنَّ اللَّهُ نَفْسًا هُوَ خَالِقُهَا صَخْرَةٍ لَآخُرَجَ اللَّهُ نَفْسًا هُوَ خَالِقُهَا

(۱۲۳۷) حضرت الس ٹلٹٹا سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی مالیا کے پاس آیا اور عزل کے متعلق سوال کرنے نگا، نبی مالیا ن فرمایا'' پانی'' کا وہ قطرہ جس سے بچہ پیدا ہوتا ہو،اگر کسی چٹان پر بھی بہادیا جائے تواللہ اس سے بھی بچہ پیدا کرسکتا ہے،اوراللہ اس مخص کو پیدا کر کے دہتا ہے جسے وہ پیدا کرنا چاہتا ہے۔

(١٣٤٤٨) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةً عَنْ قُرَّةً بْنِ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ

أُحُدًا فَقَالَ جَبِلُ يُحِبُنا وَنُجِبُهُ [صححه البحاري (٤٠٨٣)، ومسلم (١٣٩٣)، وابن حبان (٢٧٢٥)].

(۱۲۳۴۸) حضرت انس ٹاٹٹاسے مروی ہے کہ نبی مائیا نے احدیماڑ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس پہاڑ ہے ہم محبت کرتے سر

بين اوريهم سے مجت كرتا ہے۔ (١٢٤٤٩) حَدَّثَنَا اَبُو النَّضُوِ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرِ عَنُ الرَّبِيعِ بْنِ آنَسٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ عَنُ النَّهْبَةِ وَمَنُ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا (۱۲۳۲۹) حضرت انس ٹائٹزے مردی ہے کہ نی علیا نے لوٹ مار کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جو مخص لوٹ مار کرتا

ب،وہ ہم میں سے بیں ہے۔

﴿ مُنْ الْمُ المَّرُ مِنْ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ

ینبلاً التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَآنْ یُنبلاً التَّمْرُ وَالْبُسُرُ جَمِيعًا (۱۲۲۵۰) معرت انس التَّوَّات مروى ہے كہ ني اليَّانے مجوراور شمش يا مچي اور كي مجوركوا كشاكر كے نبيذ بتانے سے منع فر مايا ہے۔

(١٢٤٥١) حَدَّثَنَا آبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَغْنِي ابْنَ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ الْإِزَارُ إِلَى يَصْفِ السَّاقِ وَإِلَى الْكَعْبَيْنِ لَا خَيْرَ فِي آسُفَلَ مِنْ ذَلِكَ [انظر: ١٣٧٢٧،١٣٦٤].

(١٢٣٥١) معزت الس المائلة سے مروى ب كه ني اليا اس غاليا تبيند نصف پندلى تك يا مخوں تك موتا جا ہے ، اس سے ينج

ہونے میں کوئی خیر میں ہے۔ سدیدہ کا فریس ہوں میں میں میں دوروں میں دوروں میں اسلام

(١٣٤٥٢) حَدَّثَنَا آبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ الْبَكْرِئَّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلَّ حَتَّى اطَّلَعَ فِى حُجْرَةِ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ مِشْقَصًا فَجَاءَ حَتَّى حَاذَى بِالرَّجُلِ وَجَاءَ بِهِ فَآنُحَنَسَ الرَّجُلُ فَلَعَبَ

(۱۲۲۵۲) حفرت انس المنظ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابع اپ محرین بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کسی سورا نے سے

اندر جما نکنے لگا، نی طیاب نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی تنگھی اسے دے ماری تو وہ آ دی چیچے ہٹ گیا۔

(١٣٤٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ مَا بَالُ أَقُوامٍ يَرُفَعُونَ آبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ قَالَ فَاشْتَذَ قُولُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ فَاشْتَذَ قُولُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيْنَتُهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُحُطَفَنَّ آبْصَارُهُمْ [راحع: ١٢٠٨٨].

(۱۲۲۵۳) حفرت الس و المنظر المنظر مروى ب كه في عليه في ما يالوكون كوكيا بوكيا به كدووان نمازة سان كى طرف فكاجي الما كرد كيمة بي المات كالمين المات كرت بوئ فرمايا كدلوك اس سے بازة جاكيں ورندان كى بسارت

ا کیا ہائے گی۔

(١٢٤٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشُو حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَ يَهُودِيًّا سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ رُدُّوهُ عَلَى قَالَ أَقُلْتَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ نَعُمْ فَقَالَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ قَالَ نَعُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهُ عَلَيْكَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ نَعُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهُ عَلَيْكَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ نَعُمْ فَقَالَ مَا مُؤْدَ وَهُو اللَّهُ مَا يَهُ وَاللَّهُ عَلَيْكَ قَالَ نَعُمْ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكَ قَالَ لَا عَمْ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْكَ عَلَيْكَ قَالَ رُدُّوهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْكَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكَ عَلَى مُنْ اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ [صححه ابن حباد (٥٠٥). إِذَا الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٣٦٩٧)، والترمذي: ٢٣٣٠)]. [انظر: ٢٤٩٤،

FY. TA. TYTTISTIS T. ATIS TIS.

السلام کرتے ہوئے"الس التی اس میں میں ہوری نے نبی مائیلا کوسلام کرتے ہوئے"السام علیك" كہا، نبی مائیلانے معابد تفاقات سے نبی مائیلانے معابد تفاقات سے اس مالا كرلاؤ،اوراس سے يوچھا كەكياتم نے "السام عليك" كہا تھا؟ اس نے اقرار كيا تو

بى على النهاف (الين صحابه اللكاسي) فرما يا جب تهمين كوكى "كتابى" سلام كري توصرف" وعليك "كماكرو

(١٢٤٥٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشُو حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

يَمْنَعُكُمُ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ السَّحُورِ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ شَيْئًا [احرجه ابو يعلى (٢٩١٧). قال شعيب: اسناده صحيح]. المُنَعُكُمُ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ السَّحُورِ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ شَيْئًا [احرجه ابو يعلى (٢٩١٧). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۳۵۵) حضرت انس ٹائٹنا ہے مروی ہے کہ نی طبیعات فرمایا بلال کی اذان تمہیں محری کھانے سے ندروکا کرے کیونکہ ان کی بصارت میں چھے۔

(١٢٤٥٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ حَدَّثِنِي اَنَسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ إِنِّي لَلَّحِبُّكَ فِي جَالِسًا عِنْدَ وَاللَّهِ إِنِّي لَلَّهِ إِنِّي لَكُوبُكَ فِي جَذَا الرَّجُلَ قَالَ هَلُ أَعْلَمُهُ وَاللَّهِ إِنِّي لَلُّهِ إِنِّي لَأُحِبُكَ فِي اللَّهِ قَالَ لَا لَهُ إِنَّى لَلُّهِ مِنْ اللهِ وَاللهِ إِنِّي لَأُحِبُكَ فِي اللّهِ قَالَ آحَبُكَ اللّهِ قَالَ اللهِ اللهِ قَالَ اللهُ قَالَ اللهُ قَالَ اللهِ قَالَ اللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ اللهِ وَاللهِ اللهِ اللهِ قَالَ اللهُ قَالَ اللهِ قَالَ اللهُ اللهُ قَالَ اللهُ قَالَ اللهُ اللهُ اللهِ قَالَ اللهُ الللهُ اللهُ ا

سعیب اسادہ صحیح اور الطرب کی مالیک مرتب میں نبی طائیں کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ دہاں سے ایک آ دمی کا گذر ہوا،

الد ۱۲۲۵۷) حضرت انس ڈٹائٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتب میں نبی طائیں کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ دہاں سے ایک آ دمی کا گذر ہوا،

بیٹھے ہوئے لوگوں میں ہے کسی نے کہا یارسول الله مُٹاٹیو ہی اس شخص سے محبت کرتا ہوں، نبی طائیں نے اس سے فرمایا کیا تم نے

اسے یہ بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی طائیں نے فرمایا پھر جا کراسے بتا دو، اس پروہ آ دمی کھڑا ہوا اور جا کراس سے

کہنے لگا کہ بھائی! میں اللہ کی رضا کے لئے آ ب سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتا ہو، وہ تم سے محبت کرتا ہوں، اس خواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتا ہو، وہ تم سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتا ہوں، اس نے ہواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتا ہوں ، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتا ہوں ، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتا ہوں ، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجمونت کرتے ہو، وہ تم سے محبت کرتا ہوں ، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجسلے کی مورد کی میں کہ سے محبت کرتا ہوں ، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم میں کہ کی مورد کی کوئی کی میں کھوں کے کہت کرتا ہوں ، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم میں کی خاطر تم میں کی خاطر کی کی کہ کہ کی کہ کی خاطر کی کرنا ہے کہ کی کرا کے کا کوئی کی کوئی کی کی کرنا ہوں کر کیا گزائی کی کرنا ہے کہ کی کی کی کرنا ہے کہ کی کرنا ہے کہ کی کرنا ہوں کی کرنا ہے کہ کرنا ہے کہ کرنا ہوں کی کرنا ہے کہ کرنا ہے کہ کرنا ہے کہ کرنا ہوں کی کرنا ہوں کی کرنا ہوں کی کرنا ہوں کرنا ہوں کرنا ہے کہ کرنا ہوں کرنا ہوں کی کرنا ہوں کی کرنا ہوں کی کرنا ہوں کی کرنا ہوں کرنا

(١٢٤٥٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بُنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ البُنَانِيُّ حَدَّثَنِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى حَفْصَةَ ابُنَةِ عُمَرَ رَجُلًا فَقَالَ احْتَفِظِي بِهِ قَالَ فَغَفَلَتُ حَفْصَةُ وَمَضَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا حَفْصَةُ مَا فَعَلَ الرَّجُلُ فَالَتْ عَفَلُتُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ اللَّهُ يَدَكِ فَرَفَعَتْ يَدَيْهَا هَكَذَا فَدَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ اللَّهُ يَدَكِ فَرَفَعَتْ يَدَيْهَا هَكَذَا فَدَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ اللَّهُ يَدَكِ فَرَفَعَتْ يَدَيْهَا هَكَذَا فَدَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ فَعَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ فَعَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَعَ اللَّهُ يَدَكِ فَرَفَعَتْ يَدَيْهَا هَكَذَا فَدَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَعَ اللَّهُ يَدَكِ فَرَفَعَتْ يَدَيْهِا هَكَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَهَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَعَ اللَّهُ يَدَكِ فَرَفَعَتْ يَدَيْهِا هَكَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَهَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهُ وَمُعَلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهُ مَغُومً وَلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهُ مَغُومًا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهُ مَغُومًا وَلَعُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهُ مَغُومًا وَاللَهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَنْ وَجَلَ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَى اللَّهُ عَزَقُ وَجَلَ عَلَيْهِ الْمُعْورَةُ الْمَا لِلَهُ عَزْ وَجَلَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزْ وَجَلَ عَلَيْهِ الْمُعَلِقَ اللَهُ عَرْ وَجَلَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزْ وَجَلَ عَلَيْهِ الْ

ے یہ کہ رکھا ہے کہ میں اپنی امت میں ہے جس محض کوکوئی بددعادوں، وہ اسے اس کے قل میں مغفرت کا سبب بنادے۔
(۱۳٤٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا الْمُهَارَكُ عَنْ قَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكُ قَالَ جَاءَ رَجُلَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعَلَمُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ الللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ ع

(۱۲۴۵۹) حضرت انس ٹھٹٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی ملیا کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں سورہ اخلاص سے محبت رکھتا موں ، نبی ملیا نے فر مایا تمہارااس سورت سے محبت کرنا تمہیں جنت میں داخل کرواد ہے گا۔

(١٢٤٦.) حَلَّثَنَا خُلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَلَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى أَحِبُ مَذِهِ السُّورَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راحع: ١٤٥٩].

(۱۲۴۲۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سیمجی مروی ہے۔

(١٢٤٦١) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصُرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنُ لَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمَّا قَالَتُ فَاطِمَةُ ذَلِكَ يَعْنِي لَمَّا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتُ فَاطِمَةُ وَا كُرْبَاهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّةُ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ بِأَبِيكِ مَا لَيْسَ اللَّهُ بِتَارِكٍ مِنْهُ أَحَدًا لِمُوَافَاةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه ابن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّةُ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ بِأَبِيكِ مَا لَيْسَ اللَّهُ بِتَارِكٍ مِنْهُ أَحَدًا لِمُوافَاةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه ابن عالمَة : ١٢٤٦٢]. وقال الألباني: حسن صحيح (ابن ماحة: ١٦٤٩). [انظر: ١٢٤٦٢].

(۱۲۳۷۱) حضرت انس ٹائٹو ہے مروی ہے کہ جب نبی علیا اپر موت کی شدت طاری ہوئی تو حضرت فاطمہ ٹاٹٹ نبی علیا کی اس کیفیت کود کی کر کہنے لگیں، ہائے تکلیف! نبی علیا نے اس پر فرمایا بیٹا! تہمارے باپ پر جو کیفیت طاری ہور ہی ہے، قیا مت تک

آنے والے کسی انسان سے اللہ اسے معاف کرنے والانہیں ہے۔

(١٢٤٦٢) حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثِنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا قَالَتُ فَاطِمَةُ فَلَدَّكَرَ مِثْلَهُ [انظر: ١٢٤٦٢]. (١٢٤٦٢) كُذشته حديث الله ومرى سند سے بھى مروى ہے۔

(١٢٤٦٣) حَدَّثَنَا ٱبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مُنكُ المَهُ اللهُ اللهُ الْوُرَوْحَةُ خَيْرٌ مِنُ اللَّهُ نَهَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمُ أَوْ مَوْضِعُ قَلْهِ يَغْنِى سَوُطَهُ مِنْ الْخُدُوةُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ آوْرَوْحَةُ خَيْرٌ مِنُ اللَّهُ نَهَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمُ أَوْ مَوْضِعُ قَلْهِ يَغْنِى سَوُطَهُ مِنْ الْجُنَّةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ آوْرَوْحَةُ خَيْرٌ مِنُ اللَّهُ نَهَا وَمَا فِيها وَمَا فِيها وَمَا فِيها وَمَا فِيها وَمَا فِيها وَمَا فِيها وَسَحِده البحارى (٢٧٩٢)، وابن حبان وَلَطَابَ مَا بَيْنَهُمَا وَلَتْصِيفُها عَلَى رَأْسِها خَيْرٌ مِنُ اللَّهُ نَهَا وَمَا فِيها [صححه البحارى (٢٧٩٢)، وابن حبان (٢٧٩٨). [انظر: ٢٧٩٤)]. [انظر: ٢٧٩٤].

(۱۲۳۹۳) حضرت انس الماتؤے مروی ہے کہ نبی مالیا اے ارشاد فر مایا اللہ کے راستے میں ایک میجیا شام کو جہاد کے لئے تکانا دنیا و مافیہا ہے بہتر ہے، اور تم میں ہے کسی کے کمان یا کوڑار کھنے کی جنت میں جوجگہ ہوگی، وہ دنیا و مافیہا ہے بہتر ہے، اوراگر کوئی جنتی عورت زمین کی طرف جھا تک کرد کھے لے تو ان دونوں کی درمیانی جگہ خوشبو سے بھرجائے، اورمہک پھیل جائے اوراس کے سرکا دوید دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(١٣٤٦٤) حَدَّثَنَا الْهَاشِمِيُّ يَعْنِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُمَيْلٍ عَنْ آنَسٍ مَعْنَاهُ

(۱۲۳۷۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٤٦٥) حَدَّثَنَا رَوْحُ بُنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنُ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلْحَةَ سَمِعَ آنسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ آبُو طَلْحَةَ آكُثَرَ ٱنْصَارِ فِي بِالْمَدِينَةِ مَالًا وَكَانَ آحَبَ آمُوالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُحَاءُ وَكَانَتُ مُسْتَفْبِلَةَ الْمَسْجِدِ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُهَا وَيَشُرَّبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيْبٍ قَالَ آنَسَ فَلَمَّا نَزَلَتْ لَنُ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُهَا وَيَشُرَّبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيْبٍ قَالَ آنسَ فَلَمَّا نَزَلَتْ لَنُ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُهَا وَيَشُرَّبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيْبٍ قَالَ آنسَ فَلَمَّا نَزَلَتْ لَنُ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَنُ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهِ عَنْدَالِلَهِ فَصَعْهَا يَارَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ اللَّهَ يَقُولُ لَنُ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحْ ذَلِكَ مَالُ رَابِحْ ذَالَا مَالُ رَابِحْ وَقَدْ سَمِعْتُ وَآنَا آرَى أَنْ الْمَالَقُولِهِ وَيَنِي عَمِّهِ [صحمه تَجْعَلَهَا فِي الْلَهُ وَلِيهِ وَبَنِي عَمِّهِ [صحمه تَجْعَلَهَا فِي الْلَهُ وَلِيهِ وَبَنِي عَمِّهِ [صحمه تَجْعَلَهَا فِي الْلَهُ وَلِيهِ وَبَنِي عَمِّهِ [صحمه تَجْعَلَهَا فِي الْلَهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ قَالَ لَعَسَمَهَا الْوَطَلُحَةَ فِي الْقَارِبِهِ وَبَنِي عَمِّهِ [صحمه تَجْعَلَهَا فِي الْلُهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِيةِ وَالْمُعْمَالِهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَالَةُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

البحارى (٢٤١) ومسلم (٩٩٨) وابن حزيمة (٥٥١) وابن حباد (٢٣٤٠) و٢٨١) [انظر: ٢٣٧٢]

(۱۲۳ ۲۵) حضرت انس بن شخط عروی ہے کہ دید منورہ میں حضرت ابوطلحہ ن شخط سے زیادہ مالدارانصاری تھے، اورانہیں اپنے سارے اللہ میں 'بیرماء' نامی باغ ' 'جومجد کے سامنے تھا، اور نبی بلیٹا بھی اس میں تشریف لے جاتے اوروہاں کا عمدہ پانی نوش فرماتے تھے' سب سے زیادہ محبوب تھا، جب بیآ بت نازل ہوئی کہ' تم نیکی کا اعلی درجہ اس وقت تک ماصل نہیں کر کتے جب تک کہ اپنی محبوب چیز ندخر چ کردو' تو حضرت ابوطلحہ شائلا نے بارگاورسالت میں عرض کیایا رسول الشرکا فی الشرا اللہ تعالی بیہ فرما تا ہے اور جھے اپنے سارے مال میں ' بیر ماء' سب سے زیادہ محبوب ہے، میں اسے اللہ کے نام پر صدقہ کرتا ہوں اوراللہ کے بیاں اس کی نیکی اور ثواب کی امیدر کھتا ہوں، یا رسول الشرکا فی گھڑا آپ اسے جہاں مناسب مجھیں خرچ فرما دیں ، نبی ملیٹا کے بیاں اس کی نیکی اور ثواب کی امیدر کھتا ہوں ، یا رسول الشرکا فی گھڑا آپ اسے جہاں مناسب مجھیں خرچ فرما دیں ، نبی ملیٹا نے فرمایا واو ایر تو بوز انفع بخش مال ہے، بیرق برا انفع بخش مال ہے، میں نے تمہاری بات بن کی ہے ، میرک دائے ہے ہے کہ تم اسے

مَنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللِّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ ا ہے قریبی رشتہ داروں میں تقسیم کر دو، حضرت ابوطلحہ اللہ خاتان نے عرض کیا یا رسول اللہ مکا نیجا ایس ایسا ہی کروں گا، پھرانہوں نے وہ باغ اپنے قریبی رشتہ داروں اور چیاز ادبھائیوں میں تقسیم کردیا۔

(١٢٤٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ آبِي مَوْيَمَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَسْأَلُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثًا إِلَّا قَالَتُ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ ٱذْحِلْهُ وَلَا اسْتَجَازَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اللَّهَ مِنْ النَّارِ ثَلَاثًا إِلَّا قَالَتُ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرْهُ [راجع: ١٢١٩٤].

(۱۲۳۷۷) حضرت انس کاتند سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے ارشاد فرمایا جو مخص تین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کہتی ہے

كرا الله! الله بند كو مجھ ميں واخله عطاء فرما آور جو مخص تين مرتبہ جہنم سے پناہ مانگ لے جہنم خود كہتى ہے كه اے الله! اس

بندے کو جھے بچالے۔

(١٢٤٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ حَهَنَّمُ تَقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ فَيَقُولُ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَضَعُ قَدَمَهُ فِيهَا فَيَنْزَوِى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ بِعِزَّتِكَ قَطْ قَطْ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلًّا حَتَّى يُنْشِيءَ اللَّهُ خَلْقًا آخَرَ فَيُسْكِنَهُ فِي فُصُولِ الْجَنَّةِ

(١٢٣٧٤) حفرت انس بالنظام مروى ہے كہ نبي اللہ نے فر ما يا جہنم مسلسل يہي كہتى رہے گی كہ كوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، يہاں تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنا یاؤں لاکا دے گا اس وقت اس کے جھے ایک دوسرے کے ساتھ مل کرسکڑ جا کیں گے اور وہ کے گی کہ تیری عزت کی متم ابس، بس، اس طرح جنت میں بھی جگہزائد کی جائے گی جتی کہ اللہ اس کے لئے ایک اور محلوق کو پیدا کرکے جنت کے باتی ماندہ حصے میں اسے آباد کردےگا۔

(١٢٤٦٨) حَدَّثْنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثْنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمُّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ بِجُبَّةٍ سُنْدُسٍ قَالَ فَلَقِىَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعَثْتَ إِلَىَّ بِجُبَّةِ سُنْدُسٍ وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّي لَمُ ٱبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا

إِلَّيْكَ لِتَبِيعَهَا أَوْ تَسِتُنْفِعَ بِهَا [صححه مسلم (٢٠٧٢)]. [انظر: ٢٥٢٤، ٢٥٢٤، ٢٦٢٢]. (۱۲۳۷۸) حضرت انس ڈاکٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالیا نے حضرت عمر ٹاکٹو کے پاس ایک رکیٹی جبہ جیجا،حضرت عمر ٹاکٹو

ے ملاقات ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ آپ نے مجھے رہتمی جبہجوایا ہے حالانکداس کے متعلق آپ نے جوفر مایا ہے؟ نبی طابی نے فرمایا میں نے وہ تمہارے پاس پہننے کے لئے نہیں بھیجا، میں نے تو صرف اس لئے بھیجا تھا کہتم اسے بچے دویا اس سے مسى اورطرح نفع حاصل كرلوب

(١٢٤٦٩) حَدَّثْنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي سُهَيْلُ آخُو حَزْمٍ حَدَّثْنَا قَابِتْ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَرَآ رَسُولُ

مُنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ أَهُلُ النَّقُوى وَآهُلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ قَالَ رَبُّكُمُ آنَ آهُلُ آنُ أَتَقَى فَلَا يُجْعَلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ آهُلُ النَّقُوى وَآهُلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ قَالَ رَبُّكُمُ آنَ آهُلُ آنُ أَتَقَى فَلَا يُجْعَلُ مَعِى إِلَّهُ كَانَ آهُلُا أَنُ أَغْفِرَ لَهُ [قال الترمذى: حسن غرب، وقال الألياني: ضعيف مَعِى إِلَّهُ فَمَنُ اتَقَى أَنْ يَجْعَلَ مَعِى إِلَهًا كَانَ آهُلُا أَنْ أَغْفِرَ لَهُ [قال الترمذى: حسن غرب، وقال الألياني: ضعيف (ابن ماحة: ٢٩٩ ٤)، والترمذى: [انظر: ٢٣٥]].

(۱۲۳۹۹) حفرت انس ملائقات مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیقانے بیآ بیت' مھواھل القوی واھل المغفر ह'' تلاوت فر مائی اور فر مایا کہ تمہارے رب نے فر مایا ہے، میں اس بات کا اہل ہوں کہ مجھ سے ڈرا جائے اور میرے ساتھ کسی کو معبود نہ بنایا جائے، جومیرے ساتھ کسی کو معبود بنانے سے ڈرتا ہے وہ اس بات کا اہل ہے کہ میں اس کی مغفرت کردوں۔

(١٣٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنْسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ [صححه البحارى (٣١٨٧)، ومسلم (١٧٣٧)]. [انظر: ٢١٢٥٢، ١٣٦٤٧، ١٣٦٤٧].

(۱۲۳۷۰) حضرت انس نگاٹنٹ مروی ہے جناب رسول اللّٰه کاللّٰی کے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھو کے باز کے لئے ایک حجنٹر اہوگا جس سے وہ پیچانا جائے گا۔

﴿ ١٣٤٧١) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ٱخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكُو عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَاهُنَا آجَلُهُ وَنَمَّ آمَلُهُ وَقَدَّمَ عَقَانُ يَدَهُ [راجع: ١٢٢٦٣].

(۱۲۳۷) حفرت انس الله است مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی الیا نے زمین پر اپنی الگیاں رکھ کریداین آ دم ہے، یداس کی موت ہے، اور یداس کی الموت ہے، اور یداس کی امیدیں ہیں۔

(١٣٤٧٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُجَاوِزُ شَعَرُهُ أُذُنَيْهِ [راجع: ١٢١٤٢].

(۱۲۲۷) حفرت انس ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا کے بال کا نوں سے آ گے نہ ہو ھتے تھے۔

(١٣٤٧٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلَّى فَلْيَنُصَوِفُ فَلْيَنَمْ حَتَّى يَعْلَمَ مَا يَقُولُ [راحع: ١١٩٩٤].

(۱۲۴۷۳) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا جب تم میں سے کسی کونماز پڑھتے ہوئے اونگھ آنے لگے تو اسے چاہئے کہ واپس جاکر سوجائے یہاں تک کہ اسے پتہ چلنے لگے کہ وہ کیا کہہ رہاہے؟

(١٣٤٧٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَالِهُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا طَاهُوا بِالْبَيْتِ وَأَصْحَابَهُ قَلِيمُوا مَكَّةَ وَقَدْ لَبُوْا بِحَجِّ وَعُمْرَةٍ فَآمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا طَاهُوا بِالْبَيْتِ وَسَعَوْا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً وَآنُ يُجِلُّوا وَكَانَ الْقَوْمُ هَابُوا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا آتَى سُفْتُ هَدْيًا لَآخُلَلْتُ فَآخَلُ الْقَوْمُ وَتَمَتَّعُوا [صححه ابن حبان (٣٩٣١)، وقال

منالا اخرين بل ينيومترا كو المستكل اليس بن ما الك عنية كل

الألباني: صحيح (ابو داود: ١٧٧٤)، والنسائي: ٥/٧٧، ١٦٢، و٢٢٥). [انظر: ١٣٧٨٥].

(۱۲۳۷) حضرت انس ناتی سے مروی ہے کہ نبی طبیدا پنے سحابہ ناتی کے ساتھ مکہ مکر مدآئے تو جج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا ہوا تھا، نبی طبید نے بیت اللہ کا طواف اور صفامروہ کے در میان سعی کرنے کے بعد انہیں بیچکم دیا کہ دہ اسے عمرہ بنا کراحرام کھول لیں ، لیکن ایسا محسوس ہوا کہ لوگوں کو یہ بات بہت بڑی معلوم ہوئی، نبی طبیدا نے فرمایا اگر میں مدی کا جانور نہ لایا ہوتا تو میں بھی احرام کھول لیتا، چنانچہ لوگ حلال ہوگئے اور انہوں نے جج تمتع کیا۔

(١٢٤٧٥) حَدَّثَنَا رَوُحُ بُنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ يُونُسَ بُنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِى قُدَامَةَ الْحَنفِيِّ قَالَ قُلْتُ لِآنَسٍ بِأَىٰ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ قَالَ سَمِعْتُهُ سَبْعَ مِرَادٍ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ

(١٢٥٥) ابوقد امد فق مينية كتب بي كديس في حضرت انس الله سي بوجها كدني عليه في كم جيز كالبيد براها تعا؟ انهول

نفرمایا كميل نے تى اليا كوسات مرتبريكت بوع سنا"لبيك عموة وحجة"-

(١٣٤٧١) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي آبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ يُحَدِّثُ عَنُ آنسٍ قَالَ رَايْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرُّطَبِ وَالْخِرْبِزِ [صححه ابن حبان (٢٤٨٥). قال شعب: اسناده صحبح]. [انظر: ٢٤٨٧].

(۱۲۳۷) حفرت اس التفاس مروى بكريس نے نبى مايلا كو مجور كے ساتھ فريوز و كھاتے ہوئے و يكھا ہے۔

(١٢٤٧٧) حَلَّاتُنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَلَّاتَنَا هِ شَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنُ مُحَمَّلٍ يَعْنِى ابْنَ سِيرِينَ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ هِلَالَ بُنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَآتَهُ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ جَعْدًا ٱكْحَلَ حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ ٱبْيَصَ سَبْطًا مَضِيءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُو لِهِلَالِ بُنِ أُمَيَّةَ فَجَاءَتُ بِهِ جَعْدًا أَكْحَلَ حَمْشَ السَّاقَيْنِ [صححه مسلم (١٤٩٦)، وابن حبان (١٥٤)].

(۱۲۴۷۸) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا جب دومسلمان آپس میں ملتے ہیں اور ان میں سے ایک

کی مُناہِ اَمْرِی شِل مِینَّ مِیْ مِی مِی اللہ مِی کہ اس کی ہوں کہ ہوں کے ہوں کے ہوا ہونے کے مستک انس بن مالک عید آئی کے دوسرے کے ہاتھوں کے جدا ہونے دوسرے کے ہاتھوں کے جدا ہونے

ے پہلے ان کی مغفرت کردے۔ (١٢٤٧٩) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُمَّ الْجَعَلُ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَىٰ مَا بِمَكَّةَ مِنْ الْبَرَكَةِ [صححه البحارى (١٨٨٥)،

ومسلم(١٣٦٩)].

(۱۲۴۷۹) حضرت انس بن ما لک ثانت مردی ہے کہ نبی علیہ اے ارشاد فرمایا اے اللہ! مکہ میں جتنی برکتیں ہیں ، مدینہ میں اس سے دوگی برکتیں عطاء فرما۔

(١٢٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكُو آخْبَرَنَا مَيْمُونَّ الْمَرَائِيُّ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمَعُوا يَذْكُرُونَ اللَّهَ لَا يُرِيدُونَ بِذَلِكَ إِلَّا وَجْهَهُ إِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنْ السَّمَاءِ أَنْ قُومُوا مَغْفُورًا لَكُمْ قَدُ بُلُّلُتُ سَيِّنَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ

(۱۲۳۸۰) حضرت انس ٹی ٹیڈ سے مروی ہے کہ نبی طیا نے ارشاد فر مایا جب کوئی جماعت اسٹھی ہوکر اللہ کا ذکر کرتی ہے اور اس سے اس کا مقصد صرف اللہ کی رضاء ہوتی ہے تو آسان سے ایک منادی آ واز لگا تا ہے کہتم اس حال میں کھڑے ہو کہ تمہارے عمناہ معاف ہو چکے ، اور میں نے تمہارے گنا ہوں کوئیکیوں سے بدل دیا۔

(١٢٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ حَمَّاهٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنُ قَنَادَةً عَنُ أَنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَاَحْهُ وَيَمَا سَلَفَ مِنُ النَّسِ انْطَلَقُوا يَرْنَادُونَ لِأَهْلِهِمْ فَآخَذَتُهُمْ السَّمَاءُ فَلَخُوا غَارًا فَسَقَطَ عَلَيْهِمْ حَجَرٌ مُتَجَافٍ حَتَى مَا يَرَوُنَ مِنَهُ حُصَاصَةً فَقَالَ بَعْصُهُمْ لِبَعْضٍ قَلْ وَقَعَ الْحَجُرُ وَعَفَا الْأَثُو وَلَا يَعْلَمُ مِمَكَانِكُمْ إِلَّا اللَّهُ فَاذَعُوا اللَّهَ بِأَوْلَقِ آغَمَالِكُمْ قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ قَلْ كَانَ لِى وَالِدَانِ فَكُنْتُ اللَّهُ فَا وَعُولُهُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّى إِنَّائِهِمَا فَآتِيهُمَا فَإِنَّهُ وَالْ وَجَلْتُهُمَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّى إِنَّائِهِمَا فَآتِيهُمَا فَإِنَّهُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّى إِنَّهُ فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَمَخَافَةَ عَذَابِكَ فَقَرِّجُ عَنَا فَوْالَ الْمُحَجِّرِ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِى إِنَّا عَمْنَاتُ وَمَعْالَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِى إِنَّا عَمْنَاتُ وَلَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِى السَّأَجُرُتُ وَآنَ عَصْبَانُ فَوْرَكَ أَنْعُولَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِى السَّاجُونُ اللَّهُمَ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِى اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اللَّهُمَ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَى الْمَا جُولُولُ اللَّهُمَ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اللَّهُ الْحَجَرُ وَقَلَ الْمُعَمِّلُ لَهُ الْمُعَمِّلُ الْمُعَمِّلُ وَاللَّهُمَ إِنْ الْمُعَمِّلُ وَالَ الْمُحْرُولُ وَعَلَى الْمُعَمِلُ وَاللَّهُمَ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اللَّهُ الْمُولُ اللَّهُمَ اللَّهُ الْمُعَرِقُ وَالَ اللَّهُمَ إِنَى اللَّهُمُ اللَّهُ الْمُعَمِّلُ وَاللَولُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُولُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ الْمُعَلِقُولُ اللَّهُمُ اللَّهُ الْمُعَمِلُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُ ال

مُنافًا اَمُؤُونُ لِيَدِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ

يَتَمَاشُونَ [اخرجه الطيالسي (٢٠١٤)]. [انظر: ١٢٤٨٢].

(۱۲۳۸۱) حضرت انس فی تنوی مروی ہے کہ حضور اقد س فی تنوی ارشاد فر مایا گزشته زمانه پس تین آ دمی جارہ سے راستہ پس بارش شروع ہوگئی یہ تنیوں پہاڑ کے ایک غار میں بناہ گزین ہوئے، اوپر سے ایک پھر آ کر دروازہ پر گرااور غار کا دروازہ بند ہو گیا، یہ لوگ آپس میں ایک دوسر سے سے کہنے گئے پھر آ گرا، نشانات قدم مٹ گئے اور یہاں تمہاری موجودگی کا اللہ کے علاوہ کسی کی علم نہیں ہے، البذاجس محض نے اپنی دانست میں جو کوئی سے لئی کا کام کیا ہواس کو پیش کر کے خداسے دعا کرے۔

ایک فیض کہنے لگا آئی ! تو واقف ہے کہ میرے والدین بہت بوڑھے تھے، میں اِن کوروز اندشام کوا پنی بحریوں کا دورہ ا (دوھ کر) دیا کرتا تھا، ایک روز جھے (جنگل ہے آنے میں) دیر ہوگئ، جس وقت میں آیا تو وہ سو چکے تھے ادر میری ہوئ بچو بوک کی دجہ سے چلا رہے تھے، لیکن میرا قاعدہ تھا کہ جب تک میرے ماں باپ نہ پی لیتے تھے میں ان کونہ پلاتا تھا (اس کئے بواجیران ہوا) نہ تو ان کو بیدار کرنا مناسب معلوم ہوا نہ ہے تھا چھا معلوم ہوا کہ ان کو ایسے ہی چھوڑ دوں کہ (نہ کھانے ہے) ان کو کزوری ہو جائے، اور صبح تک میں ان کی (آئکھ کھلنے کے) انتظار میں (کھڑا) رہا، الی ! اگر تیری وانست میں میرا بی فل تیرے خوف کی دجہ سے تھا تو ہم سے اس مصیبت کو دور فرما دے، پھرا یک تہائی کے قریب کھل گیا۔

روسر افخض بولا اللی! تو واقف ہے کہ بیرے پاس ایک مزدور نے آئھ میر چاول مزدوری پر کام کیا تھا کیکن کام کرنے

کے بعد وہ مزدوری چھوڑ کر چلا گیا میں نے وہ (بیانہ بحر) چاول لے کر بود ہے، نتیجہ یہ بوا کہ ای کے حاصل ہے میں نے گائے
بیل خریدے، کچھ دنوں کے بعد وہ فخص اپنی مزدوری ہا گیا ہوا میرے پاس آیا، میں نے کہا یہ گائے بیل لے جا، وہ کہنے لگا
میرے تو تیرے ڈ مہ ایک بیانہ بحر چاول ہیں، میں نے جواب دیا یہ گائے بیل لے جا، یہ انہی چاولوں کے ذریعہ سے حاصل
ہوئے ہیں، اللی اگر تیری دانست میں میں نے یہ فعل صرف تیرے خوف سے کیا ہے تو ہم سے یہ مصیبت دور فرمادے، چنا نچہ
اس کی دعا کی برکت سے پھر دو تہائی کے قریب کھل گیا۔

دو کے ایس کی دعا کی برکت سے پھر دو تہائی کے قریب کھل گیا۔

تیسرافخص بولا النی! تو واقف ہے کہ ایک عورت تھی جو بیر می نظر میں سب سے زیادہ محبوب تھی ، جب اس نے اپنظس کومیر سے قبضہ بیں دے دیا ، میں فور آاٹھ کھڑا ہوا اور سودینار بھی چھوڑ دیئے ، النی! اگر میرا بیفتل صرف تیرے خوف کی وجہ سے تھا تو یہ مصیبت ہم سے دورکر دے چٹانچہ دہ پھر ہٹ گیا اور وہ با ہرنگل کر چلنے پھرنے گئے۔

الله عَلَمُ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةً قَالَ عَبُد اللهِ عَنْ أَنْسٍ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَخُوهُ

(۱۲۲۸۲) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

﴿ ١٢٤٨٢ ﴾ حَلَكُنَّا بَهُزُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَّ فَلَالَةَ نَفَرٍ انْطَلَقُوا فَلَـ كَرَ مَعْنَاهُ قَالَ آبِي وَلَمْ يَرُفَعُهُ (١٢٣٨) گذشته مديث ال دومرى سند سے بھی مروی ہے -

مَنْ الْمَالِكُ مَنْ الْقَاسِمِ حَدَّتُنَا سَلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كُنَا قَدْ نَهِينَا أَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كُنَا قَدْ نَهِينَا أَنْ اللهَ الْمَالِمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ يُعْجِئنا أَنْ يَجِيىءَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيةِ الْقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَنَانَا رَسُولُكَ فَزَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَوْعُمُ أَنَّ اللهَ اللهُ قَالَ وَمَنْ خَلَق السَّمَاءَ قَالَ اللهُ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَنَانَا رَسُولُكَ فَزَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَوْعُمُ أَنَّ اللهُ اللهُ قَالَ فَمَنْ خَلَق السَّمَاءَ قَالَ اللهُ قَالَ فَمَنْ خَلَق السَّمَاءَ قَالَ اللهُ قَالَ فَمَنْ خَلَق السَّمَاءَ وَحَلَق الاَرْضَ قَالَ اللهُ قَالَ فَمَنْ نَصَبَ هَذِهِ الْجَبَالَ اللهُ قَالَ فَمَنْ خَلَق السَّمَاءَ وَحَلَق الاَرْضَ قَالَ اللهُ قَالَ فَمَنْ نَصَبَ هَذِهِ الْجَبَالَ اللهُ قَالَ فَمَنْ خَلَق السَّمَاءَ وَحَلَق الاَرْضَ قَلَ اللهُ قَالَ فَمَنْ نَصَبَ هَذِهِ الْجَبَالَ اللهُ قَالَ فَمَنْ خَلَق السَّمَاءَ وَحَلَق الاَرْضَ وَنَصَبَ هَذِهِ الْجَبَالَ اللهُ أَنْ اللهُ قَالَ فَمَنْ خَلَق السَّمَاءَ وَحَلَق الاَرْضَ وَلَصَتَ قَالَ فَمِنْ اللهُ اللهُ قَالَ فَمَنْ مَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا وَكُولَ اللهُ قَالَ فَلَا عَمْ فَلَا عَمْ فَالَ فَرَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَطَانَ فِي سَيَعِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ اللّهِ مَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ أَمْرَكَ بِهَذَا قَالَ وَالَّذِى بَعَمْ قَالَ وَالْمَالِكَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ لَيْنَ صَدَق قَالَ وَالْمَالِكَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ لَيْنَ صَدَق قَالَ النَّرَكُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ لَيْنَ صَدَق قَالَ النَّرَكُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ لَيْنَ صَدَق قَالَ وَالْمِنَا لَلْهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ لَيْنَ صَدَق لَلْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ لَيْنَ صَدَق لَلْ الْحَلْكُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ لِكُونَ عَدَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ لَيْنَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ لَكُونَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ لَكُونَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ لَكُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ لَكُونَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ لَكُونَ اللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَعُلُو ا

(۱۲۲۸۲) جفرت انس بھا کہ جہر سے خواہ شم مند ہوتے تھے کہ کوئی عشل مند بدوی آکر حضور کا گھڑا سے کوئی سکند دریا فت کرے اور ہم گئی تھی ، اس لئے ہم دل سے خواہ شم مند ہوتے تھے کہ کوئی عشل مند بدوی آکر حضور کا گھڑا سے کوئی سکند دریا فت کرے اور ہم سکن چنا نچر (ایک مرتب) بدوی نے حاضر ہوکر (حضور کا گھڑا نے فربایا وہ کھی کہتا تھا، بدوی بولا آسانوں، زمینوں اور پہاڑوں کو آپ فربایا وہ کھی کہتا تھا، بدوی بولا آسانوں، زمینوں اور پہاڑوں کو کس نے پیدا کیا ؟ آپ نے فربایا ہے؟ آپ کا گھڑانے فربایا وہ کھی کہتا تھا، بدوی بولا آسانوں، زمینوں کو پیدا کیا، کس نے پیدا کیا ؟ آپ نے فربایا نے کہ کہتا تھا، بدوی بولا آسانوں، زمینوں کو پیدا کیا، کس نے پیدا کیا ؟ آپ نے فربایا کہ نے کہ کہتا تھا، بدوی بولا آپ کو اس اللہ کی ہی جس نے آسانوں اور زمینوں کو پیدا کیا، پیدوی بولا آپ کو اس اللہ کا تقامہ کہتا تھا کہ ہم پردن رات میں بائج نمازیں فرض ہیں، حضور کا گھڑا نے فربایا اس نے ٹھیک کہا، بدوی بولا آپ کو اس اللہ کا قسم اجس نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے (بتا ہے) کیا آپ کو اللہ نے اس کا تھم دیا ہے؟ حضور کا گھڑا نے فربایا اس نے کہا کہ اس نے کہا ہاں بدوی بولا آپ کو تا صد کہ یہ کہا تھا کہ ہم پر سال ہیں ایک ماہ میں کہ دیا ہے؟ حضور کا گھڑا نے فربایا اس نے کہا کہ آپ کہا تہ خرکا رکھ کہا تھا کہ ہم میں سے صاحب استطاعت پر کعبر کا خرض ہے؟ حضور کا گھڑا نے فربایا اس نے کہا کہ آپ کہا تہ خرکا کہ کہ میں مصد کہ دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرہ موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرہ موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وہ بدوی پیٹے چھر کر جاتے ہوئے کہنے لگا کہ اس اللہ کا تتم اجس نے آپ کوسچائی کے ساتھ مبعوث فر مایا میں اس میں ذراہی کی

بیشی نہیں کروں گا،حضور مُلَا لِیُوْلِم نے فرمایا اگریہ سیا ہے تو جنت میں داخل ہو گیا۔

(١٣٤٨٥) حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حِدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ الْمَعْنَى حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ لِامْرَآةٍ مِنْ آهْلِهِ ٱتَّعْرِفِينَ فَلَانَةَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهَا وَهِيَ تَبْكِي عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ لَهَا اتَّقِى اللَّهَ وَاصْبِرِى فَقَالَتُ لَهُ إِيَّاكَ عَنِّى فَإِنَّكَ لَا تُبَالِي بِمُصِيبَتِى قَالَ وَلَمْ تَكُنُ عِرَفَتْهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخَذَ بِهَا مِثْلُ الْمَوْتِ فَجَاتَتْ إِلَى بَابِهِ فَلَمْ تَجِدُ عَلَيْهِ بَوَّابًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَعُرِفُكَ فَقَالَ إِنَّ الطَّبُرَ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ [صححه البحاري (١٢٥٢)، فمسلم (٩٢٦)،

وابن حبان (۲۸۹۵)]. [انظر: ۲،۳۳۰]، [راجع: ۲۲۳٤۲].

(۱۲۲۸۵) ایک مرتبه حضرت انس الله این این محری ما تون سے قر مایا کرتم فلال عورت کو جانتی مو؟ ایک مرتب فی الماس کے پاس سے گذرے،اس وقت وہ ایک قبر پررور ہی تھی، نبی مائیا نے اس سے فرمایا اللہ سے ڈرواور صبر کرو، وہ کہنے لگی کہ مجھ ے بیجے عی رہو، جہیں میری مصیبت کا کیا پید ، وہ نی مایٹا کو پہان نہ کی ، کی نے بعد میں سے اسے بتایا کہ بہتو نی مایٹا تھے، یہ س كراس برموت طارى موكى اورو وفورانى ماياك كياس آئى ، وبال است كوئى دربان تظريد آيا، اور كمن كى يارسول الله تافية

من آپ کو پیچان نیس یا گی من ای الیا اے فر ایا صرار صدمه کے آغاز میں موتا ہے۔

(١٢٤٨٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَقَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَغْنِي ابْنَ الْحَبْحَابِ عَنْ آنسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱكْتَوْتُ عَلَيْكُمْ فِي السَّوَاكِ [صححه البحارى (٨٨٨)، وابن حباد (١٠٦٦)]. [انظر: ١٣٦٣٣]

(۱۲۴۸۲) حفرت الس فانتون مروى ب كه بي مايده في ارشاد فرمايا من في مهين مسواك كرف كاحكم كثرت سدديا ب-(١٤٤٧) حَدَّثَنَا وَهُبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ يُحَدِّثُ عَنُ أنس قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُمَعُ بَيْنَ الرَّطَبِ وَالْحِرْبِزِ [راحع: ١٢٤٧٦].

(١٢٢٨٤) حفرت الس واللؤ سے مروى ہے كہ ميں نے نبي عليا كو مجور كے ساتھ خربوز و كھاتے ہوئے ويكھا۔

(١٢٤٨٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ثَابِثُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطِرِ لَا يُدُرَى آوَّلُهُ خَيْرٌ ٱوْ آخِرُهُ [راحع: ٢٣٥٧].

(۱۲۲۸۸) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے ارشا وفر مایا میری است کی مثال بارش کی ہے کہ معلوم نہیں اس كاآغاز بهترب ياانجام-

(١٢٤٨٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مَن المَا المَدْنُ مِن لِهِ يَدِي مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَقُلُ أُمَّتِي فَذَكُرَهُ [مكرر ما قبله].

(۱۲۳۸۹) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٤٩.) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَلَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبًّا بَا وَلَا فَتَحاشًا وَلَا لَكَانًا وَكَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ مَا لَهُ تَوِبَتُ جَبِينَهُ [راحع: ١٢٢٩٩]. (۱۲۲۹۰) حطرت الس دلائن سے مروی ہے کہ نی ملیا گالیاں دینے والے، لعنت ملامت کرنے والے یا بیبودہ باتیس کرنے والے نہ تھے، عماب کے وقت بھی صرف اتنا فرماتے تھے کہ اسے کیا ہو گیا، اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔

(١٢٤٩١) جَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدِّثَنَا لَيْكُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي سُلَيْمٍ عَنُ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ آنَهُ قَالَ صَلَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَّى رَكُعَتَيْنِ وَمَعَ آبِي بَكُو رَكُعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكُعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ رَكُعَتَيْنِ صَلْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ (فال الألباني: صحيح (النسائي:

٣/ ١٢٠). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢ ٠٥٠١ ١٢٧٤٨].

(١٢٣٩١) حفرت الس المائية سے مروى ہے كہ من نے ميدان منى من نى الما كے ساتھ دوركفتيس برهى إلى ،حفرت صديق

ا كبر رَقَالِقُا ورحضرت عمر ثَقَاتُوَكِ ساتھ بھي اور حضرت عثان ثَلَّقَة كے ابتدائی دورخلافت ميں بھي دور گھتيں عي بڑھي ہيں۔ (١٢٤٩٢) حَدَّثْنَا يُونُسُ حَدَّثْنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ أَنْسِ قَالَ

مَا رَآيْتُ إِمَامًا آشْبَة بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ يَوْمَنِدْ وَكَانَ عُمَرُ لَا يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ [انظر: ١٣٣٤، ٢٣٧٥].

(۱۲۳۹۲) حضرت انس ڈٹائٹۂ ،حضرت عمر بن عبدالعزیز بھٹا کے متعلق'' جبکہ وہ مدینہ منورہ میں تھے' فرماتے تھے کہ میں نے تہارے اس امام سے زیادہ نی ملیا کے ساتھ مشابہت رکھنے والی نماز بڑھتے ہوئے کسی کونہیں ویکھا، حفرت عمر بن

عبدالعزيز بينيطويل قراءت نه كرتے تھے۔ (١٢٤٩٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ الْعَطَّارَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَعَ أَضْعِيَّتُهُ بِيلِهِ وَكَانَ يُكُثِّرُ عَلَيْهَا [راحع: ١١٩٨٢].

(۱۲۲۹۳) حضرت الس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ انہوں نے دیکھاہے کہ نی ملینا قربانی کا جانوراہے ہاتھ سے ذرج کرتے تھاور

(١٢٤٩٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا نَبِي اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي أَصْحَابِهِ إِذْ مَرَّ بِهِمْ يَهُودِتُّ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوهُ فَقَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ سَامٌ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

من المافيون البياسي المستدان ا

وَعَلَيْكَ أَيْ مَا قُلُتُ [راجع: ١٢٤٥٤].

(۱۲۳۹۳) حضرت الس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نی علیما اپنے صحابہ جنگٹا کے ساتھ بیٹے ہوئے تھے کہ ایک یہودی نے نی ملیکا کو سلام كرتے ہوئے"السام عليك" كما، في عليه النصحاب تفاقي سے فرمايا اسے ميرے پاس بلاكرلاؤ، اوراس سے يو چھاكدكيا تم

نے "السام علیک" کہا تھا؟ اس نے اقر ارکیا تو نبی علیہ انے فر مایا جب تہیں کوئی "کتابی" سلام کرے تو صرف" وعلیک" کہا کرو تعنی تو نے جو کہا وہ تجھ بر ب*ی ہو*۔

(١٣٤٩٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْكٌ عَنُ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِذَا ابْتُلِيَ عَبْدِى بِحبِيبَتْيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوْضَتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ

يُرِيدُ عَيْنَيْهِ [صححه البحاري (١٥٣٥)]. (۱۲۳۹۵) حضرت الس اللفظ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ایکا کو بیفر ماتے ہوئے سامے کہ اللہ تعالی فر ماتا ہے جب کی تحف کو

آ جھوں کےمعاملے میں امتحان میں مبتلا کیا جائے اوروہ اس پرصبر کریے تو میں اس کاعوض جنت عطاء کروں گا۔ (١٢٤٩٦) حَدَّثْنَا يُونُسُ حَدَّثْنَا لَيْتٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنْسٍ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُولُ إِنِّي لَأُوَّلُ النَّاسِ تَنْشَقُ الْأَرْضُ عَنْ جُمُجُمَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُورَ وَأُعْطَى لِوَاءَ الْحَمْدِ وَلَا فَنُحْرَ وَأَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَنُحَرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُرَ وَإِنِّي آتِي بَابَ الْجَنَّةِ فَآخُذُ بِحَلْقَتِهَا فَيَقُولُونَ مَنْ هَذَا فَيَقُولُ أَنَا مُحَمَّدٌ فَيَفْتَحُونَ لِي فَأَدْخُلُ فَإِذَا الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَقْيِلِي فَٱسْجُدُ لَهُ فَيَقُولُ ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَتَكَلَّمْ يُسْمَعْ مِنْكَ وَقُلُ يُقْبَلُ مِنْكَ وَاشْفَعُ تُشَفَّعُ فَأَرُفَعُ رَأْمِي فَآقُولُ أُمَّتِي أُمَّتِي يَا رَبِّ فَيَقُولُ اذْهَبُ إِلَى أُمَّتِكَ فَمَنْ وَجَدُتَ فِي قَلْبِهِ مِنْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ شَعِيرٍ مِنُ الْإِيمَانِ فَآدُخِلُهُ الْجَنَّةَ فَأُقْبِلُ فَمَنْ وَجَدُتُ فِي قَلْبِهِ ذَلِكَ فَأُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ فَإِذَا الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَقْيِلِي فَٱسْجُدُ لَهُ فَيَقُولُ ارْفَعُ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَتَكَلَّمُ يُسْمَعُ مِنْكَ وَقُلْ يُقْبَلْ مِنْكَ وَاهْفَعُ تُشَفَّعُ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَاقُولُ أُمَّتِي أُمَّتِي آيُ رَبِّ فَيَقُولُ اذْهَبْ إِلَى أُمَّتِكَ فَمَنْ وَجَدُتَ فِي قُلْبِهِ نِصْفَ حَبَّةٍ مِنْ شَعِيرٍ

مِنْ الْإِيمَان فَأَدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ فَأَذْهَبُ فَمَنْ وَجَدْتُ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَلِكَ أُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ فَإِذَا الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَقْبِلِي فَٱسْجُدُلَهُ فَيَقُولُ ارْفَعُ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَتَكَلَّمُ يُسْمَعُ مِنْكَ وَقُلْ يُقْبَلُ مِنْكَ وَاشْفَعُ تُشَفَّعُ فَأَرْفَعُ

رَأْسِي فَأَقُولُ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَقُولُ اذْهَبُ إِلَى أُمَّتِكَ فَمَنْ وَجَدْتَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ الْإِيمَان فَادْخِلْهُ الْمَجَنَّةَ فَٱذْهَبُ فَهَنْ وَجَدْتُ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَلِكَ ٱدْخَلْتُهُمْ الْجَنَّةَ وَقَوَعَ اللَّهُ مِنْ حِسَابِ النَّاسِ

وَٱدْخَلَ مَنْ بَهِيَ مِنْ أُمَّتِي النَّارَ مَعَ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ آهُلُ النَّارِ مَا أَغْنَى عَنْكُمْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْبَدُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُشْرِكُونَ بِهِ شَيْئًا فَيَقُولُ الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ فَبِعِزَّتِى لَأَعْتِقَنَّهُمْ مِنُ النَّارِ فَيُرْسِلُ إِلَيْهِمْ فَيَخُوجُونَ وَقَدْ

مُنْكُا اَمَرُنُ لَلِ مِنْ الْمَوْلِ الْمَعَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي غُنَاءِ السَّيْلِ وَيُكْتَبُ بَيْنَ آغَيْنِهِمُ الْمَتَحَشُوا فَيَدْحُلُونَ فِي نَهْرِ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي غُنَاءِ السَّيْلِ وَيُكْتَبُ بَيْنَ آغَيْنِهِمُ هَوُلَاءِ عُتَقَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُدُخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ لَهُمْ آهُلُ الْجَنَّةِ هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ فَيَقُولُ الْجَبَّارُ بَلْ هَوُلَاءِ عُتَقَاءُ الْجَبَّارِ عَزَّ وَجَلَّ [احرحه الدارمي (٥٥). قال شعب: اسناده حيد].

(۱۲۳۹۲) حفرت انس ڈاٹھڑے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا کو یہ فرماتے ہوئے ساہے کہ قیامت کے دن سب ہے پہلے میری قبر کھلے گی اور میں اس پر فخر نہیں کرتا، میں جنت کے درواز ہے پر پہنچ کراس کا صلقہ کپڑوں گا، اندر ہے پوچھا جائے گا کہ میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا، میں جنت کے درواز ہے پر پہنچ کراس کا صلقہ کپڑوں گا، اندر ہے پوچھا جائے گا کہ کون؟ میں کہوں گا محمد (میل فیلے کہ اپنچ دروازہ کھل جائے گا اور میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا، اچا تک میں پروردگار کے سامنے پہنچ جاؤں گا اور اسے و کھتے ہی تجدہ ریز ہوجاؤں گا، اللہ تعالی فرمائے گا کہ اے مجمد انتا ہے ہیں اپنا مرا شاکھ کہوں گا پروردگار! جائے گی، چنا نچہ میں اپنا مرا شاکر کہوں گا پروردگار! جائے گا، چنا نچہ میں اپنا مرا شاکر کہوں گا پروردگار! میری امت، میری امت، اللہ تعالی فرمائے گا کہ آ ہے اپنی امت کے پاس جائے اور جس کے دل میں میں جو کے دانے کے میری امت، میری امت، اللہ تعالی فرمائے گا کہ آ ہے اپنی امت کے پاس جائے اور جس کے دل میں میں جو کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو، اسے جنت میں داخل کر د بیخے ، چنا نچہ میں ایسا ہی کروں گا اور جس کے دل میں ایمان میں ہوگا، اسے جنت میں داخل کر د بیخے ، چنا نچہ میں ایسا ہی کروں گا اور جس کے دل میں ایمان میں ہوگا، اسے جنت میں داخل کر د بیخے ، چنا نچہ میں ایسا ہی کروں گا اور جس کے دل میں ایمان میں ہوگا، اسے جنت میں داخل کر د بیخے ، چنا نچہ میں ایسا ہی کروں گا اور جس کے دل میں ایمان میں ہوگا، اسے جنت میں داخل کر دوں گا۔

دوسری مرتبای تمام تفصیل کے ساتھ جو کے نصف دانے کے برابرایمان رکھنے والوں کو جنت میں واغل کرنے کا عکم ہو گا اور میں ایبا بی کروں گا، تیسری مرتبہ ای تمام تفصیل کے ساتھ رائی کے ایک دانے کے برابرایمان رکھنے والوں کو جنت میں داخل کرنے کا حکم ہوگا اور میں ایبا بی کروں گا، پھر اللہ لوگوں کے حساب کتاب نے فارغ ہو جائے گا اور میری باتی امت کو اللہ جہنم کے ساتھ جہنم میں داخل کردے گا، جہنمی ان سے کہیں گے کہم تو اللہ کی عبادت کرتے تھے اور اس کے ساتھ کی کوشر یک نہیں مضرور آزاد کھراتے تھے، تہمیں اس کا کیا فاکہ ہو ہوا؟ اس پر اللہ تعالی فر مائے گا مجھا پنی عزت کی تم المیں ان لوگوں کوجہنم سے ضرور آزاد کروں گا، چنا نچہ اللہ انہیں جہنم سے نکال لے گا، اس وقت وہ جل کر کوئلہ ہو بچے ہوں گے، پھر انہیں نہر حیات میں نوط دلوا یا جائے گا اور وہ ایسے آگ آئے ہیں، اور ان کی آئیموں کے در میان لکھ دیا جائے گا کہ یہ اللہ کے آزاد کر دہ لوگ ہیں، جب بیلوگ جنت میں واغل ہوں گے تو اہل جنت کہیں سے کہ یہ جہنمی ہیں، کیکن اللہ فرمائے گا نہیں، بلکہ یہ پروردگار کے آزاد کر دہ لوگ ہیں۔

(١٢٤٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو سِلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بُنُ سَعْدٍ عَنُ يَزِيدٌ بْنِ الْهَادِ عَنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرِو عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّى لَآوَّلُ النَّاسِ فَلَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كَمَا تَنْبُتُ الْحَبَّةُ

(۱۲۳۹۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

وَ مُنْكُمْ اللّهُ وَدُنُو اللّهِ عَدَّنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنس قَالَ وَحَدَّتُ آنسُ اللّهُ مَالِكُ آنَ بَيْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَمَرَ بِيضْعَةٍ وَعِشُوينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَٱلْقُوا فِي طُوَى مِنْ الْمُوَاءِ بَلُو حَيَيْتٍ مُخْبِثٍ قَالَ وَصَلّمَ أَمَرَ بِيضْعَةٍ وَعِشُوينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَٱلْقُوا فِي طُوى مِنْ الْمُوَاءِ بَلُو حَيْبُ مُخْبِثٍ قَالَ وَكَانَ إِذَا ظَهْرَ عَلَى قَوْمِ أَقَامَ بِالْعَرْصَةِ قَلَاتُ لَيَالٍ قَالَ فَلَمّا ظَهْرَ عَلَى بَدُو الْخَاءِ لَكُو كَيْ إِذَا كَانَ النَّالِثُ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَشُدَّتُ بِرَحُلِهَا ثُمَّ مَشَى وَاتَبْعَهُ أَصُحَابُهُ قَالُوا فَمَا نَوَاهُ يَنْطِيقُ إِلّا لِيقُضِى حَاجَتَهُ قَالَ النَّالِي أَلَى اللّهُ عَلَى شَفَةِ الطُّوى قَالَ فَجَعَلَ يُنَادِيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ يَا فَلَانُ بُنَ فَلَانٍ السَرَّكُمْ النَّكُم النَّهُ إِلَى السَوْمُ مَالَى عَمَو عَلَى اللّهِ مَا تَكُلُمُ مِنْ أَجْسَادٍ لَا أَرْوَاحَ وَعَلَى اللّهِ مَا تُكُلُمُ مِنْ أَجْسَادٍ لَا أَرُواحَ الْمُعْتَمُ اللّهُ عَنْ وَجَلُقُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ عُمَو يَاللّهِ مَا تَكُلّمُ مِنْ أَجْسَادٍ لَا أَرْوَاحَ فِيهَا قَالَ وَالّذِى نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ قَالَ قَتَادَةُ أَخْيَاهُمْ اللّهُ عَزَّ وَجَلًا لَهُ حَتَى شَعِوا قُولُهُ تَوْبِيحًا وَتَصْغِيرًا وَنَقِيمَةً

وَّ ثُنَّ اللَّ كَتَقَيرا ورسز أَهَى _ ١٢٤٩٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ يَعْنِي ابْنَ عَبَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسِ

بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَخَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِى الَّتِي بِالْمَدِينَةِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَخَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِى الَّتِي بِالْمَدِينَةِ

۱۲۴۹) حضرت انس ٹٹائٹز سے مردی ہے کہ نبی ملیّہ نے مہا جرین وانصار کے درمیان مواخات جارے مدینہ منورہ والے گھر منرمائی تھی۔

١٢٥) قَالَ أَبُو عَبْدالرَّحْمَنِ حَدَّثَنَاهُ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ وَكَانَ مِنْ حِيَارِ النَّاسِ وَعَظَمَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ آهْرَهُ جِلَّا

(١٢٥.١) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ آيُّوبَ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [انظر: ١٢٤٠٦].

(۱۲۵۰۱) حطرت انس فائلاً ہے مروی ہے کہ نی مالیا نے فر مایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پر فخر نہ کرنے گئیں۔

(١٢٥.٢) حَدَّثَنَا ٱبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ٱبُو يَعْقُوبَ يَغْنِى إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبَنَانِيَّ وَسَأَلَهُ رَجُلَّ هَلُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُ هَلُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُ فَبَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَسُولَهُ وَمَا فَضَحَهُ بِالشَّيْبِ مَا كَانَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ يَوْمَ مَاتَ ثَلَاثُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ وَقِيلَ لَهُ افْضِيحَةً هُوَ قَالَ آمَّا ٱنْتُمْ فَتَعُدُونَهُ فَضِيحَةً وَآمَّا نَعْنُ فَكُنَّا نَعُدُهُ زَيْنًا

(۱۲۵۰۲) ثابت ڈاٹٹو کتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ٹھٹوٹ یو چھا کیا ہی طبیع کے بال سفید ہو گئے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جس وقت اللہ نے ہی طبیع کو اپنے ہاس بلایا ،اس وقت تک انہیں بالوں کی سفیدی سے شرمندہ نہیں ہونے دیا ، وصال کے دن آپ تالیع کی سفید نے بال میں سفید نہ تھے ،کسی نے بو چھا کہ بالوں کا سفید ہوتا باعث شرمندگی ہے؟ تو حضرت دن آپ تالیع کی اسب بھے ہو، ہم تواس سبب زینت بھھے تھے۔

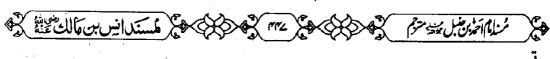
(١٣٥.٣) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْتِ أُمَّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيمٍ طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْتِ أُمَّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيمٍ وَلَمْ تَعْقَدُ مِنْ الْقِدَمِ قَالَ وَنَصَحَتُهُ مِنْ مَاءٍ فَسَجَدَ عَلَيْهِ [انظر: ١٣٤٠].

۔ اللہ ۱۲۵۰۳) حضرت انس ٹاٹٹنا سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے حضرت اسلیم ٹاٹٹا کے کھر میں ایک پرانی چٹائی پر''جس کا رنگ بھی پرانا ہونے کی وجہ سے بدل چکا تھا''نماز پڑھی ،انہوں نے اس پر پانی کا چھڑ کا ؤکر دیا تھا۔

﴿ ١٢٥٠٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ آبِي النَّصْرِ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ آلَا أُخْبِرُكُمْ بِالْهُلِ النَّارِ وَآهُلِ الْجَنَّةِ آمَّا آهُلُ الْجَنَّةِ فَكُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ أَشْعَتَ ذِي طِمْرَيْنِ لَوُ أَقْسَمَ

عَلَى اللَّهِ لَابُرَّهُ وَأَمَّا الْهُلُ النَّارِ فَكُلَّ جَعْظِرِ فَى جَوَّاظٍ جَمَّاعٍ مِنَّاعٍ فِي تَبَعِ (۱۲۵۰۳) حضرت انس فِلْتَوْسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ماپیا نے فر مایا کیا میں تنہیں اہل جہنم اور اہل جنت کے بارے نہ

(۱۲۵۰۳) حضرت انس بن تفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فی طینا نے فر مایا کیا میں مہیں اہل جہم ادر اہل جنت کے بارے نہ بتاؤں؟ جنتی تو ہروہ کمزور، پیا ہوا، پراگندہ حال اور فقر وفاقہ کا شکار شخص ہوگا جواگر اللہ کے نام پرکوئی قتم کھالے تو اللہ اس کی قتم کو ضرور پورا کرے اور جہنمی ہروہ بداخلاق ،متکبر، مال کوجمع کرنے والا اور دوسروں کو نہ دینے والا مخص ہے جس کی ونیا میں اتباع کی



(١٢٥٠٥) حَدَّثَنَا حَسَنْ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ آبِي حَبِيبٍ وَعُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ فَحُلَةَ فَرَسِهِ

(٥٠٥) حفرت الس ر التحديث مروى ہے كه ني مايا ان انسان كواپنا ز كھوڑا بيجي سے منع فرمايا ہے۔

(١٢٥.٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرِ بُنِ الْمَشِّعِ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ آبِي سُلَيْمٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ بِمِنَّى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا أَبُو بَكُرٍ بِمِنَّى رَكْعَتُنِ وَصَلَّاهَا

عُمَرُ بِمِنَّى رَكُعَتُينِ وَصَلَّاهَا عُثُمَانُ أَنُ عَقَّانَ بِمِنَّى رَكُعَتُينِ أَرْبَعَ سِنِينَ ثُمَّ أَتَمَّهَا بَعُكُ [راحع: ١٢٤٩١]. (۱۲۵۰۱) حضرت انس ٹاکٹو سے مروی ہے کہ میدان منی میں نبی ملیکا نے دور کعتیں پڑھی ہیں، حضرت صدیق اکبر ٹاکٹو اور

حضرت عمر خلط اور حضرت عنان خلط نے بھی ابتدائی وورخلافت میں جارسال تک دور گھنیں ہی پڑھی ہیں چروہ آئیں ممل

(١٢٥.٧) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِلٍكُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَنِي إِشْرَائِيلَ تَفَرَّقَتُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرُقَةً فَهَلَكُتُ سَبْعُونَ فِرْفَةً وَخَلَصَتْ فِرْفَةٌ وَاحِدَةٌ وَإِنَّ أُمَّتِي سَتَفْتُرِقُ عَلَى الْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْفَةً فَتَهْلِكُ إِحْدَى وَسَبْعِينَ وَتَنْخِلُصُ فِرْقَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ تِلْكَ الْفِرْقَةُ قَالَ الْجَمَاعَةُ الْجَمَاعَةُ

(١٠٥) حضرت الس التشاعة مروى ب كه نبي اليَّلان ارشا وفر ما يا بني اسرائيل اكهتر فرقول مي تقسيم مو محك تتع جن مي سے سرّ فرقے ہلاک ہو مکئے تھے اور صرف ایک بچاتھا جبکہ میری امت بہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی جن میں سے اکہتر فرقے ہلاک ہوجا کیں گے اور صرف ایک فرقہ بچے گا ، صحابہ ٹھائیے نے بچے چھایا رسول اللہ! وہ ایک فرقہ کون سا ہوگا؟ نبی علیہ اے فر مایا جو

جماعت کے ساتھ جمٹا ہوا ہوگا۔

(١٢٥.٨) حَلََّتُنَا الْحَسَنُ حَلََّتُنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَوَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصُوَاتَكُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ جَلَسَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ أَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَاحْتَبَسَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فَقَالَ يَا أَبَا عَمْرُو مَا شَأْنُ ثَابِتٍ اشْتَكَى فَقَالَ سَعُدٌ إِنَّهُ لَجَارِى وَمَا عَلِمْتُ لَهُ شَكُوَى قَالَ فَأَتَاهُ سَعُدٌ فَذَكَرَ لَهُ فَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ثَابِتٌ أَنْزِلَتْ عَذِهِ الْآيَةُ وَلَقَدُ عَلِمْتُمْ أَنَّى مِنْ أَرْفَعِكُمْ صَوْتًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَذَكَرَ ذَلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَّمُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلُ هُوَ مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ [راجع: ١٢٤٢٦].

(١٢٥.٩) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ آهُلَ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُواْ ابْعَثُ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلَّمُنَا فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ آبِي عُبَيْدَةَ بُنِ الْجَوَّاحِ فَآرُسَلَهُ مَعَهُمْ فَقَالَ هَذَا آمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [راجع: ١٢٨٦].

(۱۲۵۰۹) حضرت انس من الله سي مروى ہے كہ جب اہل يمن نبي عليها كى خدمت ميں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی عليها سے درخواست كى كدان كے ساتھ ايك آ دمى كو بھيج ديں جو انہيں دين كی تعليم دے، نبی عليها نے حضرت ابوعبيد الله بن جراح شائع كا ہاتھ پكڑ اادر انہيں ان كے ساتھ بھيج ديا اور فرمايايواس امت كے امين ہيں۔

(١٢٥١) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِفُلَانِ مَخْلَةً وَآنَا أَبُو النَّهِ عَنَّى أَفِيمَ حَانِطِي بِهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهَا إِيَّاهُ إِنَى خُلَةٍ فِي الْجَنَّةِ فَآبَى فَآتَاهُ أَبُو الدَّحْدَاحِ فَقَالَ بِعْنِى نَخْلَتَكَ بِحَانِطِي فَفَعَلَ فَآتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى قَدُ ابْتَعْتُ النَّخْلَة بِحَانِطِي قَالَ فَاجْعَلُها لَهُ فَقَدُ أَعْطَيْتُكَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عَذُقٍ رَاحَ لِأَبِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ قَالَهَا مِرَارًا قَالَ فَآتَى الْمَولُ اللَّهِ مَلْ عَذُقٍ رَاحَ لِأَبِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ قَالَهَا مِرَارًا قَالَ فَآتَى الْمُولُ اللَّهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عَذُقٍ رَاحَ لِأَبِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ قَالَهَا مِرَارًا قَالَ فَآتَى الْمُرَاتُهُ فَقَالَ يَا أَمَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عَذُقٍ رَاحَ لِأَبِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَتُ رَبِحَ الْبَيْعُ أَوْ كُلِمَةً تُشْمِعُهَا [صححه الرّحوان (٥ ٢٠)، والحاكم (٢٠/٢). قال شعب: إسناده صحيح].

(۱۲۵۱۰) حضرت انس النظیم سے مروی ہے کہ آیک آ دی نبی طبیقا کی خدمت میں حاضر ہوا اور کینے لگایا رسول اللہ! فلاں آ دمی کا ایک باغ ہے، میں وہاں اپنی ویوار قائم کرنا چاہتا ہوں، آپ اسے تھم دے دیجئے کہ وہ جھے بیر جگددے دے تا کہ میں اپنی ویوار کھڑی کہ دور خت کے بدلے تم اسے بیر جگددے دو، لیکن اس نے کھڑی کرلوں، نبی طبیقانے متعلقہ آ دمی سے کہددیا کہ جنت میں ایک درخت کے بدلے تم اسے بیر جگددے دو، لیکن اس نے انکار کر دیا، حضرت ابوالد صداح کا تاتو کو پتہ چلا تو وہ اس کے پاس مجھے اور کہنے گئے کہ اپنا باغ میرے باغ کے موض فروخت کر

منظا اَ اَمْرُانِ النِيسِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلِي اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّلِي اللَّهُ اللَّلِ

(١٢٥١١) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْلِقَ الْحَجَّامُ رَأْسَهُ أَخَذَ آبُو طَلْحَةَ شَعَرَ أَحَدِ شِقَّى رَأْسِهِ بِيَدِهِ فَأَخَذَ شَعَرَهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَ فَكَانَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ تَدُوفُهُ فِي طِيبِهَا [انظر: ١٢١٥،١٣٥٤، ١٣٥٤].

(۱۲۵۱۱) حضرت انس و النفظ سے مروی ہے کہ نبی علیہ فی الدواع کے موقع پر) جب حلاق سے سرمنڈ وانے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوطلحہ و النفظ نے سرکے ایک حصے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھروہ بال ام سلیم اپنے ساتھ لے کئیں اوروہ انہیں اپنی خوشبو میں ڈال کر ہلالیا کرتی تھیں۔

(١٢٥١٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بَكُرُ بُنُ سَوَادَةً عَنُ وَفَاءٍ الْخَوُلَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَقْراً فِينَا الْعَرَبِيُّ وَالْعَجَمِيُّ وَالْلَسُودُ وَالْلَبْيَضُ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتُمُ فِى خَيْرٍ تَقْرَؤُونَ كَتَابَ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَيَأْتِى عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَتُقَفُّونَهُ وَمَا يَتُقَفُّونَ الْقَدَحَ يَتَعَجَّلُونَ أُجُورَهُمْ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهَا [انظر: ١٢٦٠٩].

(۱۲۵۱۲) حفرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ قرآن کریم کی تلاوت کررہے تھے، ہم میں عربی، مجمی اور کالے گورے، ہر طرح کے لوگ موجود تھے، اسی دوران نبی طبیعا تشریف لے آئے اور فرمانے گئے کہ تم بھلائی پر ہو (اور بہترین زمانے میں ہو) کہ تم کتاب اللہ کی تلاوت کررہے ہواور رسول اللہ مکاٹیٹے اتمہارے درمیان موجود ہیں ، عقریب لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں لوگ ایسے کھڑ کھڑا کیں گے جیسے برتن کھڑ کھڑاتے ہیں، وہ اپنا اجرفوری وصول کرلیں گے، آگے کے لئے بچھ نہ رکھیں گے۔

(١٢٥١٣) حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ قَالَ حَدَّثَنِى ابْنُ أَبِى ذِنْبٍ عَنْ مَوْهُوبِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَزُهَرَ عَنُ انْسِ بْنِ مَالِكِ انَّهُ كَانَ يُحَالِفُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ إِنِّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى صَلَاةً مَتَى تُوَافِقُهَا أُصَلِّى مَعَكَ وَمَتَى تُحَالِفُهَا أُصَلِّى وَأَنْقَلِبُ إِلَى آهْلِى

(۱۲۵۱۳) مروی ہے کہ حضرت انس بھی عبر العزیز میں العزیز میں اللہ کے خلاف کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ عمر بن عبدالعزیز میں اللہ کے خلاف کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ عمر بن عبدالعزیز میں ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی مائیں کو جونماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اگرتم اس کی موافقت کرو گے تو

مناه استن انس بن مال المستن ا

(١٢٥١٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ وَهُبٍ قَالَ وَآخَبَرَنِي عَمْرُو بُنُ الْحَارِثِ عَنُ بُكَيْرِ بُنِ الْمَاشَجِّ أَنَّ الضَّحَّاكُ بُنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ حَدَّتَهُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ رَآيُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ صَلَّى سُبُحَةَ الضَّحَى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّى صَلَّيْتُ صَلَاةً رَغْبَةٍ وَرَهُبَةٍ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ صَلَّى سُبُحَةَ الضَّحَى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّى صَلَّيْتُ صَلَاةً رَغْبَةٍ وَرَهُبَةٍ سَاللَّتُ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ ثَلُالًا فَأَعْطَانِى ثِنْتَيْنِ وَمَنعَنِى وَاحِدَةً سَأَلْتُ أَنْ لَا يَنْتَلِى أُمَّتِى بِالسِّنِينَ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُ أَنْ لَا يَشْتِلِي أَلْتُ اللَّهُ اللَّهُ أَنْ لَا يَشْتِلِي عَلَى إلَيْسَالِهُ مَا لَكُولُ وَسَأَلْتُ أَنْ لَا يَشْتِلِي عَلَى إلَيْسَالُهُ مَا لَكُولُ وَسَأَلْتُ أَنْ لَا يَلْقِيمُ عَلُوهُمْ عَلُوهُمْ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْسِسَهُمْ شِيعًا فَابَى عَلَى [صححه ابن حزيمة: (١٢٢٨)، والحاكم (٢١٤/١). قال شعب، صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢١٢١٧].

(۱۲۵۱۵) حضرت انس ٹٹاٹٹئا سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی علیثا کے پاس آیا،اس نے وضو کر رکھا تھالیکن پاؤں پر ناخن برابر جگہ چھوٹ گئی تھی ، نبی علیثانے اس سے فر مایاوا پس جا کراچھی طرح وضو کرو۔

(١٢٥١٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِى سَلَمَةُ بُنُ وَرُدَانَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُ يَا آيُّهَا الْكَافِرُونَ رُبُعُ الْقُرْآنِ وَإِذَا زُلْزِلَتُ الْآرْضُ رُبُعُ الْقُرْآنِ وَإِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ رُبُعُ الْقُرْآنِ [اظنر: ٢ ٢٣٤٤].

(۱۲۵۱۲) حضرت انس بھا تھئے ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فر مایا سورہ کا فرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے، سورہ زلزال چوتھائی قرآن کے برابر ہےاور سورہ نصر بھی چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

(١٢٥١٧) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مالِهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ محدًا للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ محدًا للهُ محدم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

﴿ مُنْلِهُ اَمَٰ بُنِ بَهِ مِنْ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ لَيُدُخِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّة بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحم: ١٢٢٩].

(۱۲۵۱۷) حفرت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا کچھ لوگ اپنے گنا ہوں کی وجہ سے جہنم میں داخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کرکوئلہ ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، (اہل جنت پوچھیں گے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہیں) بتایا جائے گا کہ بیج نبی ہیں۔

(١٢٥١٨) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشُوَبَ الرَّجُلُ وَهُوَ قَائِمٌ [راحع: ٩ ٢٢٠٩].

(۱۲۵۱۸) حضرت انس رفائن سے مروی ہے کہ نبی طیفی نے کھڑے ہو کریانی پینے سے منع فر مایا ہے۔

(١٢٥١٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ حَمَّادٌ وَالْجَعْدُ قَدْ ذَكْرَهُ قَالَ عَمَدَتُ أَمَّ سُلَيْمٍ إِلَى نِصْفِ مُدُّ شَعِيرٍ فَطَحَنَتُهُ ثُمَّ عَمَدَتُ إِلَى عُكَّةٍ كَانَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ سَمُن فَاتَخَدَتْ مِنْهُ خَطِيفَةً قَالَ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْتُهُ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ إِلَى إِنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ أَرْسَلَتْنِي إِلَيْكَ تَدْعُوكَ فَقَالَ أَنَا وَمَنْ مَعِي قَالَ فَجَاءَ هُوَ وَمَنْ مَعَهُ قَالَ فَدَخَلْتُ فَقُلْتُ لِأَبِي النَّهِ إِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ فَخَرَجَ آبُو طَلْحَةً فَمَشَى إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ فَخَرَجَ آبُو طَلْحَةً فَمَشَى إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ فَخَرَجَ آبُو طَلْحَةً فَمَشَى إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ فَخَرَجَ آبُو طَلْحَةً فَمَشَى إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ فَخَرَجَ آبُو طَلْحَةً فَمَشَى إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَرَتَ كَمَا هِي عَشَرَةً فَالَ فَذَخِلَ عَشَرَةً قَالَ الْمَعْمِ قَالَ الْمَعْمِ قَالَ الْمَعْمِ قَالَ الْمَعْمُ وَلَا اللَّهُ عِنْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَلْونَ عَلَى اللَّهُ عَشَرَةً فَاكُلُوا حَتَّى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِيتَ كَمَا هِي قَالَ فَاكُلُوا حَتَّى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِيتَ كَمَا هِي قَالَ فَاكُلُوا حَتَى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِيتَ كَمَا هِي قَالَ فَاكُلُوا وَالْمَا عَشَرَةً فَالَ فَاكُلُوا حَتَى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِيتَتْ كَمَا هِي قَالَ فَاكُلُوا عَنْ الْحَلْمِ الْمَالَا وَالْمَالَى وَالْمَالَ وَالْمَالَ عَلَى اللّهُ الْمَالُولُ وَالْمَالِمُ الْمَالِعُ الْحَلْمَ الْمَلْمُ الْمَلْمُ الْمَلْمُ الْمَالِمُ الْمَالَمُ الْمَالَ الْمَالِمُ الْمَالَ الْمَالَمُ الْمَالَةُ الْمُلْمُ الْمُنْمَى اللّهُ الْمَالِمُ الْمَالَمُ الْمَالَةُ الْمَالِمُ الْمَالَمُ الْمَالَمُ الْمَالُوا عَلَى اللّهُ الْمُوا عَلَى اللللّهُ الْمَالِمُ اللّهُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالَمُ الْمَالِمُ الْمُؤْ

(۱۲۵۱۹) حفرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسلیم ڈاٹھانے نصف مدے برابر جو پیمے، پھر تھی کا ڈبدا شایا، اس میں سے تعور اسا جو تھی تھا وہ نکالا اوران دونوں چیزوں کو ملاکر''خطیفہ'' (ایک شم کا کھانا) تیار کیا اور مجھے نبی علیہ اس کو بلانے کے لئے بھیج دیا، میں نبی علیہ کے پاس پہنچا تو آپ کا ٹیٹھ اصحابہ کرام شاکلا کے در میان رونق افروز تھے، میں نے نبی علیہ سے عرض کیا کہ مجھے حضرت ام سلیم ڈاٹھ نے آپ کے پاس کھانے کی دعوت دے کر بھیجا ہے، نبی علیہ انے فر مایا مجھے اور میرے ساتھیوں کو بھی ؟ یہ کہ کرنبی علیہ اس تھیوں کو لے کر روانہ ہوگئے۔

میں نے جلدی سے گھر پہنچ کر حضرت ابوطلحہ وٹائٹڑ سے کہا کہ نبی مالیٹا تو اپنے ساتھیوں کو بھی لے آئے ، یہ ن کر حضرت ابو طلحہ ڈٹائٹٹ نبی مالیٹا کی طرف چلے گئے اور آپ مُٹاٹٹیٹا کے پہلو میں چلتے چلتے کہددیا کہ یارسول اللّٰہ مُٹاٹٹیٹرا یہاں تو تھوڑ اسا''خطیفہ'' ہے جوام سلیم نے نصف مد کے برابر جو سے بنایا ہے؟ نبی مالیٹا جب ان کے گھر پہنچے تو وہ کھانا نبی مالیٹا کے پاس لا یا گیا، نبی مالیٹا نے اس پراپناوست مبارک رکھا، اور فرمایاوس آ دمیوں کو بلاؤ، چنا نچدس آ دمی اندر آئے اور انہوں نے خوب سیر ہو کر کھانا کھایا، پھر دس دس کر کے چالیس آ دمیوں نے وہ کھانا کھالیا اور خوب سیر اب ہو کر سب نے کھایا اور وہ کھانا جیسے تھا، ویسے ہی باقی رہااور ہم نے بھی اسے کھایا۔

ر ١٢٥٢) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي سَلَمَةً عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَوْ اطَّلَعَتْ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ آهُلِ الْبَحَنَّةِ عَلَى آهُلِ الْأَرْضِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَوْ اطَّلَعَتْ امْرَأَةٌ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَوْ اطَّلَعَتْ امْرَأَةٌ مِنْ اللَّهُ نَا وَمَا فِيهَا [راحع: ٦٢ ١٦٤] لَأَضَاءَتْ مَابَيْنَهُمَا وَمَلَاتُ مَابَيْنَهُمَا بِرِيحِهَا وَلَنْصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ اللَّهُ نَيَا وَمَا فِيهَا [راحع: ٦٢ ١٢٤]] لَكُونَاءَتُ مَابِينَهُمَا وَمَلَاتُ مَابَيْنَهُمَا بِرِيحِهَا وَلَنْصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ اللَّهُ نَيَا وَمَا فِيهَا [راحع: ٦٣ ١٢٤]] لَوْ الْمَاوَلُ مِنْ اللَّهُ نَيْ وَمَا فِيهَا وَالْمَاوِلُ مِنْ اللَّهُ الْمَادِقُ مِنْ اللَّهُ مَا اللهُ عَلَى مَوْلِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مَوْلُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهِ مَن اللهُ اللهُ عَلَى مَوْلَ اللهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ الْمَادِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُوسِلَى اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُولِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُولِى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُولِى اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَ

(١٢٥٢١) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي بَكُرِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ عَرَفَةَ مِنَّا الْمُكِبِّرُ وَمِنَّا الْمُهِلُّ لَا يُعَابُ عَلَى الْمُهِلِّ لَا يُعَابُ عَلَى الْمُهِلِّ وَسَلَّمَ غَدَاةَ عَرَفَةَ مِنَّا الْمُكِبِّرُ وَمِنَّا الْمُهِلُّ لَا يُعَابُ عَلَى الْمُهِلِّ لَا يُعَابُ عَلَى الْمُهِلِّ وَسَلَّمَ غَدَاةً عَرَفَةً مِنَّا الْمُكِبِّرُ وَمِنَّا الْمُهِلُّ لَا يُعَابُ عَلَى الْمُهِلِّ لَا يُعَابُ عَلَى الْمُهِلِّ الْعَلَيْهُ وَسَلَّمَ غَدَاةً عَرَفَةً مِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهِلُّ لَا يُعَابُ عَلَى الْمُهِلِّ لَا يَعَالَى الْمُكَانِ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ غَدَاةً عَرَفَةً مِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهِلُّ لَا يُعَابُ عَلَى الْمُعَلِّمِ لَكُونِ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ غَدَاةً عَرَفَةً مِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُعَلِّمُ لَا يَعْلَى الْمُعَلِّمِ لَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَاةً عَرَفَةً مِنَّا الْمُعَلِّمُ وَمِنَّا الْمُعَلِّمُ وَلَا عَلَى الْمُعَلِّمُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَى الْمُهِلُّ لَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلَّالُهُ وَلَا عَلَى الْمُعَلِّمُ لَلْهُ وَلَا عَلَى الْمُعَلِّمُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُلِّلِهُ وَمِنْ اللَّهُ مِلْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُعَلِّمُ لَا لَا لَهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا لَا لَهُ مُعَلِّالُهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى الْمُعْلِمُ لَا لَهُ الْمُعْلِقُ لَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْعَلَى الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ مِنْ الْعَلَى الْمُعْلَمِ اللَّهُ مِنْ الْعُلِيلُولِ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَى الْمُعْلَمِينَ الْعُلَالُهُ الْعُلْمُ الْعُلِمُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلِمُ الْعُلِمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلِمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلِمُ الْعُلِمُ الْعُلْمُ الْعُلِمُ الْعُلِمُ اللْعُلِمُ الْعُلْمُ اللْعُلِمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللْعُ

(۱۲۵۲۱) حصرت انس بڑائٹ سے مروی ہے کہ عرف ہے دن نبی طالیا کے ساتھ ہم میں سے پچھ لوگ تبلیل کہدر ہے تھے، اور بعض تکبیر کہدر ہے تھے اوران میں سے کوئی کسی پرعیب نبیں لگا تا تھا۔

(١٢٥٢٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسِ قَالَ وَلَقَدُ فَزِعَ آهُلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً فَانْطَلَقَ قِبَلَ الْحُسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ قَالَ وَلَقَدُ فَزِعَ آهُلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً فَانْطَلَقَ قِبَلَ الصَّوْتِ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا قَدُ اسْتَبْراً لَهُمُ الصَّوْتَ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِى الصَّوْتِ فَرَعِ مَا عَلَيْهِ سَرُجٌ وَفِى عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُو يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُرَاعُوا لَمُ تُرَاعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدُنَاهُ وَسُلَّمَ رَاجِعًا قَالَ مَا سُيقَ بَعْدَ ذَلِكَ [صححه البحارى (٢٨٢٠)، بَحُرًا أَوْ إِنَّهُ لِبَحْرٌ قَالَ آنَسٌ وَكَانَ الْفَرَسُ قَبْلَ ذَلِكَ يُبطَّأُ قَالَ مَا سُيِقَ بَعْدَ ذَلِكَ [صححه البحارى (٢٨٢٠)،

ومسلم (۲۳۰۸)وقال الترمذي: صحيح]. [انظر: ۲۲۹۲، ۲۹۹۳، ۱۳۹۰].

(۱۲۵۲۲) حفرت انس ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیکا تمام لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت بخی اور بہا در تھے، ایک مرتبہ
رات کے وقت اہل مدینہ دشمن کے خوف سے گھبراا شھے، اور اس آواز کے رخ پر چل پڑ ہے، دیکھا تو نبی علیکا واپس چلے آرہے
ہیں اور حفرت ابوطلحہ ڈٹاٹٹ کے بے زین گھوڑ ہے پر سوار ہیں، گردن میں تلوار لؤکار کھی ہے اور لوگوں سے کہتے جارہے ہیں کہ
گھبرانے کی کوئی بات نہیں، مت گھبراؤ اور گھوڑ ہے کے متعلق فر مایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسا رواں پایا، حالانکہ پہلے وہ گھوڑ ا

المَّنْ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَوَالَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ (١٢٥٢٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَالَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

مُسْلِمٍ يَزْرَعُ زَرْعًا أَوْ يَغْرِسُ غَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ [صححه

البخاري (۲۳۲۰)، وملسم (۱۵۵۳)]. [انظر: ۱۳۰۳، ۱۳۶۲، ۱۳۵۸، ۱۳۵۸، ۱۳۵۸، ۱۳۵۸].

(۱۲۵۲۳) حضرت انس ڈاٹھنا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشا وفر مایا جومسلمان کوئی کھیت اگا تا ہے یا کوئی پوداا گا تا ہے اور اس

ہے کسی پرندے، انسان یا درندے کورزق ملتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

(١٢٥٢٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بَعَتَ إِلَى عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ بِجُبَّةِ سُنُدُسٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَ بِهَا إِلَىَّ وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ فَقَالَ إِنِّى لَمُ ٱبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَإِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَنْتَفِعَ بِثَمَنِهَا أَوْ تَبِيعَهَا [راحع: ٦٨ ٤ ٢٨].

(۱۲۵۲۳) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی فائیلانے حضرت عمر ڈاٹنڈ کے پاس ایک رکیٹنی جبہ بھیجا، حضرت عمر ڈاٹنڈ

سے ملاقات ہوئی تو وہ کہنے گئے کہ آپ نے مجھے رکیٹی جبہجوایا ہے حالانکہ اس کے متعلق آپ نے جوفر مایا ہے؟

نبی مایشانے فر مایا میں نے وہ تمہارے پاس پہننے کے لئے نہیں بھیجا، میں نے تو صرف اس لئے بھیجاتھا کہتم اسے بچ دویا اس سے سمی اور طرح نفع حاصل کرلو۔

(١٢٥٢٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ فِى قَدَّحٍ رَحُرَاحٍ فَوَضِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَّابِعَهُ فِى الْقَدَحِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبُعُ وَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ مِنْهُ وَيَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ قَالَ وَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ قَالَ فَحَزَرْتُ الْقَوْمَ فَإِذَا مَا بَيْنَ

السَّبْعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ [راجع: ١٢٤٣٩].

(۱۲۵۲۵) حضرت انس والمثلث مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائیں نے ایک کشادہ بیالے میں پانی منگوایا، اور اپنی انگلیاں اس پیالے میں رکھ دیں، میں نے دیکھا کہ نبی طائیں کی انگلیوں کے نیچے سے پانی اہل رہاہے، اور لوگ اس سے وضو کرتے رہے میں

نے اندازہ کیا تولوگوں کی تعدادستر سے اس کے درمیان تھی۔

(١٢٥٢٦) حَدَّثَنَا يُونِسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آوُ غَيْرِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ابْنَتَيْنِ آوُ ثَلَاثَ أَخْتَيْنِ آوُ ثَلَاثَ آخُواتٍ حَتَّى يَمُثُنَ آوُ يَمُوتَ عَنْهُنَّ كُنْتُ آنَا وَهُو كَهُو تَعَالَ ابْنَتَيْنِ آوُ ثَلَاثَ آخُواتٍ حَتَّى يَمُثُنَ آوُ يَمُوتَ عَنْهُنَّ كُنْتُ آنَا وَهُو كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى [صححه ابن حبان (٤٤٧). قال شعب: اسناده صحبح].

(۱۲۵۲۱) حضرت انس بڑاٹھؤ سے مروی ہے کہ نبی ٹائیلا نے ارشا دفر مایا جوشخص دویا تین بیٹیوں یا بہنوں کا ذ مہ دار بنا (اور ذ مہ داری نبھائی) یہاں تک کہوہ فوت ہوگئیں، یادہ شخص خودفوت ہو گیا تو میں اوروہ ان دوانگلیوں کی طرح ساتھ ہوں گے، یہ کہہ کر

مَنْ الْمُ الْمُرْ اللِّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلِّي مِنْ اللَّهُ مِلَّمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ

نبی مائیلانے شہادت والی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فر مایا۔ پر عبد روم میں برعبت بریق کی در میں در وزیر

(١٢٥٢٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ أَبِى بَكُو عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ يَرُفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدُ وَكُلَ بِالرَّحِمِ مَلكًا فَيَهُولُ أَىْ رَبِّ نُطُفَةٌ أَى رَبِّ عَلَقَةٌ أَى رَبِّ مُضُغَةً وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَقْضِى خَلْقَهَا قَالَ يَقُولُ أَى رَبِّ ذَكُرٌ أَوْ أَنْفَى شَقِيٌّ أَوُ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزُقُ فَمَا الْأَجَلُ قَالَ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِي بَطُنِ أُمِّهِ [انظر: ١٢١٨١].

(۱۲۵۲۷) حضرت انس ٹائٹوئے سے مروی ہے کہ نبی طابق نے ارشا دفر مایا اللہ تعالیٰ نے ماں کے رحم پرایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے، جو مرور درور میں تقدید کے تاریخ کے میں دگار اور ان نازین کا گار میں دگار الدرج اجواجیان میں گاری مورد گار الدر کوشتہ کی

ا پنے اپنے وقت پریہ کہتا رہتا ہے کہ پروردگار! اب نطفہ بن گیا، پروردگار! اب جما ہوا خون بن گیا، پروردگار! اب گوشت کی بوٹی بن گیا، پھر جب اللہ اسے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ پو چھتا ہے کہ پروردگار! بیشتی ہوگا یا سعید؟ نمر کر ہوگا یا مؤنث؟ رزق کتنا ہوگا؟ اور عمر کتنی ہوگی؟ بیسب چیزیں ماں کے پیٹ میں بی لکھ لی جاتی ہیں۔

(١٢٥٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ آبِى بَكْرِ بُنِ آنَسٍ عَنُ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَّهُ

(۱۲۵۲۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٥٢٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي سَلَمَةَ عَنُ رَبِيعَةَ بْنِ آبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْمَاءِ وَسَلَمَ وَمَا فِي رَأْسِهِ وَلِحُيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ السَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا فِي رَأْسِهِ وَلِحُيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا فِي رَأْسِهِ وَلِحُيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا فِي رَأْسِهِ وَلِحُيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

(١٢٥٣) حَدَّثَنَا أَخْمَدُ بُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِى إِلْ مُحَسَفَى الْمَاءَ (١٢٥٣) حَدَّثَنَا أَخْمَدُ بُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ أَبِى أَسْمَاءَ الصَّيْقَلِ عَنْ أَنِي بِسُحَاقَ عَنْ أَبِي الْمَلِكِ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الصَّيْقَلِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ خَرَجْنَا نَصُرُخُ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهُا عُمْرَةً وَالْكِنُ سُقْتُ الْهَدْى وَسَلَّمَ أَنْ وَلَوْ السَّقَلِبُكُ مِنْ آمْرِى مَا السَّدُنَبَرُتُ لَجَعَلَتُهَا عُمْرَةً وَلَكِنْ سُقْتُ الْهَدْى وَقَرَنْتُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ [انظر: ١٣٨٤٩].

(۱۲۵۳۰) حضرت انس ڈائٹڈ سے مروی ہے کہ ہم لوگ جج کا تلبید پڑھتے ہوئے نظے، مکہ مرمہ پہنچنے کے بعد نبی علیہ اسے ہمیں سے تعلم دیا کہ اسے عمرہ بنا کر احرام کھول لیں ،اور فرمایا اگروہ بات جو بعد میں میرے سامنے آئی ، پہلے آ جاتی تو میں بھی اسے عمرہ بنا لیتالیکن میں مدی کا جانو راپنے ساتھ لایا ہوں ،اور حج وعمرہ دونوں کا تلبید پڑھا ہوا ہے۔

ر ١٢٥٣١) حَدَّثَنَا حَسَنَ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ سِنَانِ بُنِ رَبِيعَةَ عَنُ آنَسٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ١٢٥٣١) حَدَّثَنَا حَسَنَ وَعَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ اللهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْعَبْدَ آنُونَ أَبُو رَبِيعَةً قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْعَبْدَ مَحْبَرَنَا أَبُو رَبِيعَةً قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْعَبْدَ مَحْبَرَنَا أَبُو رَبِيعَةً قَالَ سَمِعْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْعَبْدَ

المُسُلِمَ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ اللَّهُ اكْتُبُ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ وَإِنْ الْمُسُلِمَ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ اللَّهُ اكْتُبُ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ وَإِنْ الْمُسُلِمَ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ اللَّهُ اكْتُبُ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ وَإِنْ فَي اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللّهُ الللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُه

(۱۲۵۳۱) حضرت انس فالفئات مروی ہے کہ بی علیہ ان اللہ تعالیٰ جب کی بندہ مسلم کوجِسمانی طور پر کی بیاری میں مبتلا کرتا ہے تو فرشتوں سے کہد دیتا ہے کہ بیہ جتنے نیک کام کرتا ہے ان کا ثواب برابر لکھتے رہو، پھرا گراسے شفاء لل جائے تو اللہ اسے دھوکر پاک صاف کر چکا ہوتا ہے اورا گراسے اپنے پاس واپس بلا لے تو اس کی مغفرت کرویتا ہے اوراس پر تم فرماتا ہے۔ (۱۲۵۳۲) حَدَّنَا حَمَّادٌ اَخْبَرُ نَا سُکیْمَانُ النَّیْمِیُّ وَکَابِتٌ عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتُ عَلَى مُوسَى لَيْلَةَ اُسُوى بِي عِنْدُ الْكَثِيبِ الْاَحْمَرِ وَهُو قَائِمٌ مُصَلِّى فِي قَبْرِ وَاراحِينَ ٢٣٤٤] عَلَيْهِ وَسَلَمَ اَنْتُ عَلَى مُوسَى لَيْلَةَ اُسُوى بِي عِنْدُ الْكَثِيبِ الْاَحْمَرِ وَهُو قَائِمٌ مُصَلِّى فِي قَبْرِ وَاراحِينَ ٢٣٤٤] عَلَيْهِ وَسَلَمَ اَنْتُ عَلَى مُوسَى لَيْلَةَ اُسُوى بِي عِنْدُ الْكَثِيبِ الْاَحْمَرِ وَهُو قَائِمٌ مُصَلِّى فِي قَبْرِ وَ اِراحِينَ ٢٣٤٤] عَلَى مُوسَى لَيْلَةَ اُسُوى بِي عِنْدُ الْكَثِيبِ الْاَحْمَرِ وَهُو قَائِمٌ مُصَلِّى فِي قَبْرِ وَاراحِينَ ٢٣٤٤] مُوسَى فَيْلِكُ عَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ مَا وَمُو مَنْ اِللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُوسَى مَنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مُنْ مُوسَى مُولَةً اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مُوسَى مُعْرَاحَ مُنْ وَلَدُ وَمُولَ عَلْمُ اللَّهُ مُوسَى مُولَةً الْمُؤْبِي اللَّهُ مَالِ اللَّهُ مُعْرَاحَ مِنْ اللَّهُ مِنْ مَا مُولَ مِنْ اللَّهُ مَا مُولُولُهُ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُولَى مَالِيْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مَا مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَ

(١٢٥٣٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُتِيتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ أَبْيَضُ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ يَضَعُ حَافِرَهُ عِنْدَ مُنْتَهَى طَرْفِهِ فَرَكِبْتُهُ فَسَارَ بِي حَتَّى أَتَيْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَرَبَطْتُ الدَّابَّةَ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي يَرُبطُ فِيهَا الْٱنْبِيَاءُ لُمَّ دَخَلْتُ فَصَلَيْتُ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَاتَنِي جِبُرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ بِإِنَاءٍ مِنْ خَمْرٍ وَإِنَاءٍ مِنْ لَبَنِ فَاخْتَرْتُ اللَّبَنَ قَالَ جِبْرِيلُ أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا آنَا بِآدَمَ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ التَّانِيَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقِيلَ وَقَدُ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ قَدُ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِابْنَى الْخَالَةِ يَحْيَى وَعِيسَى فَرَحَّبَا وَدَعَوَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبُرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبُرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ فَالْتَحَ لَنَا فَإِذَا آنَا بِيُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَإِذَا هُوَ قَدْ أُعْطِى شَطْرَ الْحُسْنِ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِى بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ ٱنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقِيلَ قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ الْبَابُ فَإِذَا أَنَا بِإِدْرِيسَ فَرَحَّبَ بِى وَدَعَا لِى بِخَيْرٍ لُمَّ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا لُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الْحَامِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبُرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبُرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقِيلَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِهَارُونَ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا

مُناهُ المُرْبِضِيلِ بِيَدِيمَةِ مِنْ السِّيدِ مِنْ السِّيدِ مِنْ السِّيدِ مِنْ السُّونِينَ السُّونِينَ السَّ إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقِيلَ وَقَدُ بُعِتَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَرَحَّبَ وَدَعَا لِى بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبُرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبُرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدُ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا آنَا بِإِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَإِذَا هُوَ يَدُخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ ٱلْفَ مَلَكِ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِي إِلَى سِذُرَةِ الْمُنْتَهَى وَإِذَا وَرَقُهَا كَآذَانِ الْفِيَلَةِ وَإِذَا نَمَرُهَا كَالْقِلَالِ فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ آمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيَهَا تَغَيَّرَتُ فَمَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ يَسْتَطِيعُ أَنْ ١ يَصِفَهَا مِّنْ حُسْنِهَا قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَىَّ مَا أَوْحَى وَفَرَضَ عَلَىَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسِينَ صَلَاةً فَنَزَلْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قَالَ قُلْتُ خَمْسِينَ صَلَاةً فِي كُلِّ يَوْم وَلَيْلَةٍ قَالَ ارْجِعُ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلُهُ التَّخْفِيفَ فَإِنَّ أُمَّنِّكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ وَإِنِّى قَدْ بَلَوْتُ يَنِي إِسْرَائِيلً وَخَبَرْتُهُمْ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقُلْتُ أَىْ رَبِّ خَفِّفْ عَنْ أُمَّتِي فَحَطَّ عَنّي خَمْسًا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مَا فَعَلْتَ قُلْتُ حَطَّ عَنِّي خَمْسًا قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبُّكَ فَاسْأَلُهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّيِكَ قَالَ فَلَمُ أَزَلُ أَرْجِعُ بَيْنَ رَبِّي وَبَيْنَ مُوسَى وَيَحُظُّ عَنِّي خَمْسًا خَمْسًا حَتَّى قَالَ يَا مُحَمَّدُ هِي خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بِكُلِّ صَلَاةٍ عَشْرٌ فَتِلْكَ خَمْسُونَ صَلَاةً وَمَنْ هَمَّ بحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلُهَا كُتِبَتْ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَشُرًا وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلُهَا لَمْ تُكْتَبُ شَيْئًا فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ سَيِّنَةً وَاحِدَةً فَنَوَلْتُ حَتَّى الْتَهَيْتُ إِلَى مُوسَى فَأَخْبَرُتُهُ فَقَالَ ارْجِعُ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلُهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَاكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّى حَتَّى لَقَدْ اسْتَحَيْتُ [صححه مسلم (۱۶۲)]: [انظر: ۱۲۰۸۱، ۹۱، ۱۱۹۱].

(۱۲۵۳۳) حضرت انس ٹائٹؤے مردی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا شب معرائ میرے پاس براق لایا گیا جو گدھا ہے بڑا اور خچر ہے چھوٹا جانو رتھا، وہ اپنا قدم وہاں رکھتا تھا جہاں تک اس کی نگاہ پڑتی تھی، میں اس پرسوار ہوا، پھر روانہ ہو کر بیت المقدس پہنچا اور اس حلقے ہے اپنی سواری باندھی جس ہے دیگر انبیاء بھٹا ہا ندھتے جلے آئے تھے، پھر وہاں واخل ہو کر دور کعتیں پڑھیں، پھر وہاں ہے نکلاتو جبر بل علیہ میرے پاس ایک برتن شراب کا اور ایک دودھ کا برتن لائے، میں نے دودھ والا برتن منتخب کرلیا، حضرت جبر بل علیہ کہنے لگے آپ نے فطرت کو پالیا۔

پھر آ سانِ دنیا کی طرف لے کر چلے اور اس کے درواز ہ کو کھٹکھٹایا ، اہل آ سان نے کہا کہ کون ہے؟ انہوں نے کہ جبرئیل!انہوں نے کہا تمہارے ہمراہ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ میرے ساتھ (حضرت) محمد طُالْتُنِیَّم بیں!انہوں نے کہا کیا وہ بلائے گئے ہیں؟انہوں نے کہا ہاں۔انہوں نے درواز ہ کھول دیا اور (پہلے ہی) آ سان میں حضور مُثَاثِیَّۃ کے حضرت آ دم مَلِیُّا ہے

مناه المؤرض بي يستر من المستدان المنتسان المنتس

11 11 7 22:

ملا قات کی ،انہوں نے خوش آ مدید کہاا ور دعا دی۔

پھر آپ مَا اَلْتُوْاُ کو جرئیل لے کر دوسرے آسان پر چڑھے اس کے دروازے پر بھی فرشتوں نے پہلے آسان کی طرح

سوال کیا کہ کون ہے؟ انہوں نے کہا جرئیل! انہوں نے کہا تمہارے ساتھ کون ہیں؟ انہوں نے کہا حضرت رسول کریم تالیونیا انہوں نے کہاوہ بلائے گئے ہیں؟ انہوں نے دروازہ کھول دیا، وہاں حضرت یحیٰ تالیم اور غیسیٰ علیما سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھے خوش آ مدید کہا اور دعادی۔

ے وں الدیر ہارور وں وں۔ پھر تیسرے آسان پرتشریف لے گئے اور وہاں بھی یہی گفتگو ہوئی جو دوسرے میں ہوئی تھی، پھر چوتھے پر چڑھے اور وہاں بھی یہی گفتگو ہوئی، پھریانچویں آسان پر پہنچے وہاں بھی یہی گفتگو ہوئی، پھرچھٹے آسان پر چڑھے وہاں کے فرشتوں نے بھی

وہاں کی بھی مستوبوں ، پر پانچے وہاں کے فرشتوں نے بھی یہی کیا۔ یہی گفتگو کی ، پھر ساتویں آسان پر پہنچے وہاں کے فرشتوں نے بھی یہی کیا۔

ہرائیم میں سے ما فات ہوں ، ہوں ہے وہ اور دوبارہ ان کی باری نہیں آتی ، پھر مجھے سدرۃ النتہیٰ لے جایا گیا جس کے پ جہاں روزانہ سر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں اور دوبارہ ان کی باری نہیں آتی ، پھر مجھے سدرۃ النتہیٰ لے جایا گیا جس کے پ ہاتھی کے کان برابرادر پھل ہجر کے ملکے برابر ہتے ، جب اللہ کے تھم ہے اس چیز نے اسے ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپا تو وہ بدل گیا اوراب کسی انسان کے بس کی بات نہیں ہے کہ اس کاحسن بیان کر سکے۔

یا دروب ن مان سے میں باتھی وہ وی کی منجملہ اس کے بیا بھی وی کی کہتمہاری امت پر پچاس نمازیں ہرروز وشب میں بیان

فرض میں۔ بر روز بیلان کے شدہ میں میں سے حدد میں ایس میشن اور ان میں میکن اور میں میکن اور میں میکن اور میں میکن کیکن کے

پررسول انور کالی کی ایس کے پیچشریف لائے یہاں تک کہ جب حضرت موکی ملیٹا کے پاس پنچ تو انہوں آپ کی کی اور کہا اے محد مکا کی کی کی اس کی اس کی کی اس کی کی کی کی اور کہا اے محد مکا کی کی کی کاروز وشب میں پچاس نمازیں فرض کی ہیں حضرت مولی ملیٹا نے کہا اے محد کا کی کا تھیا ہوں ، حضور کی کا این مار کی کی درخواست کیجئے ، کیونکہ میں بنی اسرائیل کو آزما چکا ہوں ، حضور کا کی گئے ہوں ، حضور کا گئے ہوں ، حضور کا کی جگہ میں کی اسرائیل کو آزما چکا ہوں ، حضور کا کی گئے ہوں ، حضور کا کی جگہ میں کی اور اس اپنی جگہ میں کی کی کرعض کیا کہ اور کی مار کی کی جگہ میں کی کرعض کیا کہ اور کی کی کی کرعض کیا کہ اور کی کی کی کہ کو کی کہ کاری معاف فرماویں اور آپ کا کی گئے ہوں موسی میں کی کی کی کرعض کہ اس طرح حضرت موسی میں اور کی کی کی کی کرون کی اور آپ کی کی کرون کہ اس طرح حضرت موسی میں بی کی نمازیں ہیں اور ہرنماز پردس کا کہ رسول انور مکل کی گئے کی کہ اور اندوں زات میں پانچ نمازیں ہیں اور ہرنماز پردس کا

(١٢٥٢٤) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخُبَرَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْعِلْمَانِ فَآخَذَهُ فَصَرَعَهُ وَشَقَّ عَنُ قَلْبِهِ فَاسْتَخْرَجَ الْقَلْبَ ثُمَّ شَقَّ الْقَلْبَ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً فَقَالَ هَذِهِ حَظَّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ قَالَ فَعَسَلَهُ فِى طَسْتٍ مِنُ ذَهَبٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَآمَهُ ثُلَّمَهُ ثُمَّ أَعَادَهُ فِى مَكْنِهِ قَالَ وَجَاءَ الْعِلْمَانُ يَسْعَوْنَ إِلَى أَمَّهِ يَعْنِى ظِنْرَهُ فَقَالُوا إِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ قَالَ فَاسْتَقْبَلُوهُ وَهُ مَنْتَقِعُ اللَّوْنِ قَالَ آنَسٌ وَكُنْتُ أَرَى آثَرَ الْمِخْيَطِ فِى صَدْرِهِ [راجعع: ٢٤٢٤٦].

(۱۲۵۳۳) حفرت انس بڑاتھ سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فرمایا ایک مرتبہ میں بچپن میں دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا،
اچا تک ایک شخص آیا اور اس نے جھے پکڑ کر پیٹ چاک کیا، اور اس میں خون کا جما ہوا ایک طرا نکالا اور اسے بھینک کر کہنے لگا کہ
یہ آپ کے جسم میں شیطان کا حصہ تھا، پھر اس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آب زمزم سے پیٹ کو وہویا اور پھر اسے ی
کرنا کے لگا دیئے، یدد کھے کرسب بجے دوڑتے ہوئے اپنی والدہ کے پاس سے اور کہنے گئے کہ محمد (منافیقیم) قبل ہوگئے، والدہ
دوڑتی ہوئی آئیں تو دیکھا کہ نبی طابقا کے چہرہ انور کا رنگ متغیر ہورہا ہے، حضرت انس ٹھاٹو کہتے ہیں کہ ہم نبی طابقا کے سینہ
مبارک برسلائی کے نشان دیکھا کرتے تھے۔

(١٢٥٢٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى يَعْنِى الطَّبَّاعَ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسٍ بُنِ مَالِكُ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتُهُ فَآكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطُعَامٍ صَنَعَتُهُ فَآكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ قَالَ آنَسُ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدُ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لَبِثَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ آنَا وَالْيَتِيمُ وَرَائَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ الْصَلَقَ (اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ آنَا وَالْيَتِيمُ وَرَائَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ الْصَرَفَ [راجع: ١٢٣٦٥].

(۱۲۵۳۵) حفرت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ ان کی دادی حضرت ملیکہ نے ایک مرتبہ نبی ملیفا کی کھانے پر دعوت کی ، نبی علیفا نے کھانا تناول فرمانے کے بعد فرمایا اٹھو، میں تبہارے لیے نماز پڑھ دوں ، حضرت انس ٹائٹو کہتے ہیں کہ میں اٹھ کرایک چٹائی کے کھانا تناول فرمانے کے بعد فرمایا اٹھو، میں تبہارے لیے نماز پڑھ دوں ، حضرت انس ٹائٹو کہتے ہیں کہ میں اٹھ کرایک چٹائی کے استعال ہونے کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی ، میں نے اس پر پانی چھڑک دیا ، نبی علیفا اس پر کھڑے ہوگئے ، میں اور ایک بیتی کھرنی ہو گئیں ، پھرنبی علیفائی نے جمیں دور کعتیں پڑھا کہ بیتی کھڑے ، میں اور واپس تشریف لے گئے۔

المستكا النس بن مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الرُّوْيَ الْحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِنَّةٍ وَٱرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبُوّةِ وَالْجَالِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الرُّوْيَ الْحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِنَّةٍ وَٱرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبُوّةِ وَالْجَالِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِنَّةٍ وَٱرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبُوّةِ وَالْجَالِ الصَّالِحِ جُزُءٌ مِنْ سِنَّةٍ وَٱرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبُوّةِ وَالْجَالِ الصَّالِحِ جُزُءٌ مِنْ سِنَّةٍ وَٱرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبُوّةِ وَالْجَالِ الصَّالِحِ جُزُءٌ مِنْ سِنَّةٍ وَآرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبُوّةِ وَالْجَالِ الصَّالِحِ جُزُءً مِنْ الرَّهُ عِلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الرُّوْيَ الْحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزُءٌ مِنْ سِنَّةٍ وَٱرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبُورِ اللّهِ مِنْ الرَّهُ عِلَيْهِ وَسَلَّمُ الرُّوْيَةِ الْحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزُءً مِنْ سِنَةٍ وَآرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّعُونَ الْعَالِحِ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الرُّوْيَةِ الْحَسَنَةُ مِنْ الرَّهُ عِلَيْهِ وَسَلَّمُ الرَّوْيَةِ الْعَصَالِحِ جُزُءً مِنْ الرَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الرَّوْيَةِ الْعَصَالِحِ عَلَيْهِ وَاللّهُ مِنْ الرَّهُ الْمُعَلِّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الرَّوْيَةِ الْعَصَالِحِ عَلَيْهِ وَالْمَالِحِ عَلَيْهِ وَالْمُعْلَقِ مِنْ الرَّهُ الْمُعَلِيقِ عَلَيْهِ وَالْمُعْمِلِ الْمُعْلِعِ مُعْلِعُ الْمُعْلِعِ عَلَيْهِ وَالْمُعْلِعِ عَلَيْهِ وَالْمُعْلِعِ عَلَيْهِ وَالْمُعْلِعِ عَلَيْهِ وَالْمُعْلِعِ عَلَيْهِ وَالْمُعِلَّةُ عَلَيْهِ وَالْمُ الْمُعْلِعِ عِلْمُ الْمُعْلِعِ عَلَيْهِ وَالْمُعْلِعِ عَلَيْهُ وَالْمُعْلِعِ عَلَيْهِ وَالْمُعْلِعِ عُلِيقُولِ الْمُعْلِعِ عَلَيْهِ وَالْمُعْلِعِ عَلَيْهِ وَالْمُعْلَعِ عَلَيْهِ وَالْمُعْلِعِ مِنْ الْمُعْلِعِ عَلَيْهِ اللّهُ الْمُعْلِعِ مَا عَلَيْهِ وَالْمُعْلِعِ مِنْ الْمُعْلِعِ الْمُعْلِعِ عَلَيْهِ وَالْمُعْلِعِ وَالْمُعِلَعُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلِعِ مِنْ الْمُعْلِعِ عَلَيْهِ وَالْمُعْلِعِ وَالْمُعِلَعُ مِنْ الْمُعْلِعِ عَلَيْهِ اللّهِ مِنْ الْمُعْلِعِ مِنْ الْمُعْلِعِ مِنْ الْمُعْلِعُ الْمُعْلِعُ عَلَى الْمُعْلِعِ عَلَى الْمُعْلَعِ عَلَى الْمُعْلِعِي الْمُعْلِعِ عَل

(۱۲۵۳۷) حضرت انس تلاثیئے سے مروی ہے کہ جناب رسول الله تلاقی کے ارشاد فر مایا نیک مسلمان کا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیالیسوال جزوہوتا ہے۔

(١٢٥٣٧) حَدَّثَنَا إِلْسَحَاقُ بُنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِى مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى آنَسِ بُنِ مَالِكٍ بَعْدَ الظَّهْرِ فَقَامَ يُصَلِّى الْعَصْرَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ تَذَاكُرُنَا تَعْجِيلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةً الْمُنَافِقِينَ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ يَجْلِسُ أَحَدُهُمْ حَتَّى إِذَا اصْفَرَّتُ الشَّمْسُ وَكَانَتُ بَيْنَ قَوْنَى شَيْطَان قَامَ نَقَرَ ٱرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا [راحع: ٢٠٢٢].

(۱۲۵۳۷) علاء ابن عبد الرحمان مینظیم کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم ظہر کی نماز پڑھ کر حضرت الس ڈاٹٹؤ کی خدمت میں حاضر ہوئے،
کچھ بھی دیر بعد وہ عصر کی نماز پڑھنے کھڑے ہوئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے ان سے کہا کہ عصر کی نماز اتنی
جلد کی؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی مائیلیم کو یہ فر ماتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق نماز کوچھوڑے رکھتا ہے،
حتی کہ جب سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آ جاتا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور چار شونگیں مارکراس میں اللہ کو بہت تعوڑ ایا وکرتا ہے۔

(١٢٥٣٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثِنِي مَالِكٌ عَنْ عَمُوو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ أُحُدُّ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّى أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا[راحع: ٢٢٥٠].

(۱۲۵۳۸) حفرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جب نبی نائیلائے احد پہاڑ کو دیکھا تو فر مایا کہ اس بہاڑ سے ہم محبت کرتے ہیں اور بیہم سے محبت کرتا ہے، اے اللہ! حفرت ابراہیم مائیلائے مکہ مکرمہ کوحرم قرار دیا تھا اور میں مگہ پیندمنورہ کے دونوں کونوں کے درمیان والی جگہ کوحرام قرار دیتا ہوں۔

(١٢٥٣٩) حَلَّاثَنَا مُوَمَّلُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَلَّتُنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَلَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنسٍ قَالَ آتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَآتَهُ زَيْنَبَ وَكَأَنَّهُ دَخَلَهُ لَا آدْرِى مِنُ وَسَلَّمَ مَنْزِلَ زَيْدِ بُنِ حَارِثَةَ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَآتَهُ زَيْنَبَ وَكَأَنَّهُ دَخَلَهُ لَا آدْرِى مِنُ فَوْلٍ حَمَّادٍ آوُ فِى الْحَدِيثِ فَجَاءَ زَيْدٌ يَشُكُوهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمْسِكُ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهُ قَالَ فَنَزَلَتُ وَاتَّقِ اللَّهَ وَلَا يَعْنِى زَيْنَبَ [صححه وَاتَّقِ اللَّهُ وَلَهُ وَلَنُحُوهِى فِى نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ إِلَى قَوْلِهِ زَوَّجُنَاكُهَا يَعْنِى زَيْنَبَ [صححه واتّقِ اللَّهُ وَلَنْ وَلَا اللَّهُ مُبْدِيهِ إِلَى قَوْلِهِ زَوَّجُنَاكُهَا يَعْنِى زَيْنَبَ [صححه البخارى (٤٧٨٧)، وابن حبان (٥٠٤٠)، والحاكم (١٧/٢)، قال شعيب: اسناده ضعيف وفي متنه غرابة].

(١٢٥٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى أُحِبُ هَذِهِ السَّورَةَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّكَ إِيَّاهَا أَدْ حَلَكَ الْجَنَّقُورِ احد ؟ ٢٥] السَّورَةَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّكَ إِيَّاهَا أَدْ حَلَكَ الْجَنَّقُورِ احد ؟ ٥٠ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ ا

(١٢٥٤١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ آنَسِ عَنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ آنَسٍ قَالَ رَآيَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبِعُهُ مِنُ الصَّحْفَةِ فَلَا أَزَالُ أُحِبُهُ أَبَدًا [صححه البحارى (٢٠٩٢)، ومسلم ٢٠٤١)، وابن حبان (٤٠٣٩).

(۱۲۵۲۱) جفرت انس و الم ۱۲۵ کمیں نے نبی اللہ کو برتن میں کدو کے فکڑے تلاش کرتے ہوئے دیکھا تو میں اس وقت سے اسے بیند کرنے لگا۔

(١٢٥٤٢) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُبَارِكُ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلِّى أُحِبُّ فُلَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخُبَوْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَآخُبِوْهُ قَالَ فَلَقِيَهُ بَعُدُ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكَ فِي اللَّهِ فَقَالَ لَهُ أَحَبُّكَ الَّذِى آخُبُثَنِي لَهُ [راجع: ١٢٤٥]

(۱۲۵ ۳۲) حضرت انس ٹاٹٹوئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی نایشا کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک آ دمی کا گذر ہوا،
بیٹھے ہوئے لوگوں میں ہے کسی نے کہا یا رسول اللہ کا ٹیٹی ایس میں سے مجت کرتا ہوں، نبی نائیشا نے اس سے فرما یا کیا تم نے
اسے میہ بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی نائیشا نے فرما یا پھر جا کراسے بتا دو، چنا نچہ اس نے اس آ دمی سے مل کراسے بتا
دیا کہ میں اللہ کی رضا کے لئے آپ سے مجت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے مجت کرتے ہو، وہ تم
سے محت کرے۔

(١٢٥٤٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيُّ عَنْ قُرَيْشِ عَنْ

أنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى بِنَا الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمُسُ [راحع: ١٢٣٢]. (١٢٥٣٣) حضرت انس بن تنزير مروى ہے كہ ني عليه جمعه كى نما ززوال كے وقت بى پڑھاديا كرتے تھے۔

(١٢٥٤٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَطِيَّةَ يَعْنِي الْحَكَمَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ إِلَى الْمُسْجِدِ فِيهِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ وَمَا مِنْهُمْ أَحَدٌ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ حُبُوتِهِ إِلَّا أَبُو عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ إِلَى الْمُسْجِدِ فِيهِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ وَمَا مِنْهُمْ أَحَدٌ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ حُبُوتِهِ إِلَّا أَبُو بَكُمْ وَعُمَرُ فَيَتَبَسَمُ إِلَيْهِمَا وَيَتَبَسَمَانِ إِلَيْهِ [صححه الحاكم (١٢١/١) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني:

صعیف (انترمندی ۱۲۸ ۱۸) اور استرمندی اور استرمندی اور استران استر

حضرت ابوبكر اللَّيْوَوَعُر الْمَاتِيَّ كُولَى ا پناسر نه اللَّمَا ا تَقَاءُ بَى الْمِيَّا اكبيس و كِي كُرْسَلراتِ اوروه دونوں بَى الْمَيْنَا كود كِي لَرْسَلراتِ - حضرت ابوبكر اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالًا عَنْ الْبَعْ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ الْمُعْفِوا إِلَى الْمُودَ كَانَ يُنْظَفُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَامًا لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

الْمَسْجِدَ فَمَاتَ فَدُفِنَ لَيُلَا وَأَتَى النّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخِبِرَ فَقَالَ انطلِقُوا إِلَى قَبْرِهِ فَانطلَقُوا إِلَى قَبْرِهِ فَقَالَ إِنَّ هَلِهِ الْقُبُورَ مُمْتَلِئَةٌ عَلَى آهُلِهَا ظُلُمَةً وَإِنَّ اللَّهَ عَنَّ وَجَلَّ يُنَوِّرُهَا بِصَلَاتِي عَلَيْهَا فَأَتَى الْقَبْرَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَقَالَ رَجُلٌ مِنُ الْأَنصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ آخِي مَاتَ وَلَمْ تُصَلِّ عَلَيْهِ فَآلَ فَأَيْنَ قَبْرُهُ فَأَخْبَرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَقَالَ رَجُلٌ مِنُ الْأَنصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ آخِي مَاتَ وَلَمْ تُصَلِّ عَلَيْهِ قَالَ فَأَيْنَ قَبْرُهُ فَأَخْبَرَهُ اللّهِ إِنَّ آخِي مَاتَ وَلَمْ تُصَلِّ عَلَيْهِ قَالَ فَآيَنَ قَبْرُهُ فَأَخْبَرَهُ فَالْعَالَ اللّهِ إِنَّ آخِي اللّهُ إِنَّ آخِي مَاتَ وَلَمْ تُصَلِّ عَلَيْهِ قَالَ فَآيَنَ قَبْرُهُ فَأَخْبَرَهُ

فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْأَنْصَارِ تَى الْمَانُطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْأَنْصَارِ تَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْأَنْصَارِ تَى اللَّهُ اللَّهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِدى صَفَائَى سَقِرائَى كُرَتَا تَعَا، اللَّهِ وَنُ وَفُوتَ ہُوكَ اور لُوگُول نے راتوں رات اے دفن کردیا، نی مَالِیْا کو پتہ چلاتو آ بِمَالِیَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمُلْعُلِمُ اللَّهُ الل

بی ملیٹانے اس کی قبر پر جا کرنماز جنازہ پڑھی،اس پرایک انصاری کہنے لگایارسول اللہ! میرا بھائی بھی فوت ہوا تھا لیکن آپ نے اس کی قبر پرنماز جنازہ نہیں پڑھی تھی؟ نبی ملیٹانے فرمایاس کی قبر کہاں ہے؟ انصاری نے اس کی نشاند ہی کی تو نبی ملیٹاس کے ساتھ بھی چلے گئے۔

(١٢٥٤٦) حَدَّلْنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ قَالَ آبِي وَآمُلَاهُ عَلَيْنَا يَغْنِىٰ أَبَا دَاوُدَ مَعَ عَلِيِّ بُنِ الْمَدِينِيِّ فَقَالَ قَالَ شُغْبَةُ آخْبَرَنِي ثَابِتٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ أَخْسَبُهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راحع: ١٢٤٧٠].

یں بر اور سے (۱۲۵۴۷) حضرت انس ٹائٹڑ سے مروی ہے جناب رسول اللّٰہ مَا لِیُّوْجُ نے ارشا دفر مایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک حبوبہ امامی

(١٢٥٤٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا عَاصِمْ عَنْ تَحَفُّصَةَ قَالَتُ سَأَلْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ بِمَا مَاتَ ابْنُ آبِي عَمْرَةَ فَقَالُوا بِالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسُلِمٍ [صححه الله عَمْرَةَ فَقَالُوا بِالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسُلِمٍ [صححه البحاري (٢٨٣٠)، ومسلم (١٩١٦)]. [انظر: ١٣٣٣٨، ١٣٣٦٨، ١٣٣٨، ١٣٨٥].

(١٢٥١٤) حضرت حفصہ فی کہتی ہیں كہ میں نے حضرت انس فی تفاسے سے يو چھا كدابن ابى عمرہ كيے فوت ہوئے؟ انہوں

نے بتایا کہ طاعون کی بیاری ہے، انہوں نے فر مایا کہ نبی مالیہ اے ارشاد فر مایا طاعون ہرمسلمان کے لئے شہادت ہے۔

(١٢٥٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا آيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَنَمُ حَتَّى يَعْلَمَ مَا يَقُولُ [راحع: ١٩٩٤].

(۱۲۵ ۳۸) حفزت انس ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا جب تم میں سے کسی کونماز پڑھتے ہوئے اونگھ آنے لگے تو اسے

چاہئے کہوالیں جا کرسوجائے یہاں تک کہاہے پتہ چلنے لگے کہوہ کیا کہدر ہاہے؟ پر قابل مدوم روم ہر کاربر مروم کو مروم کی سروروں کے اور میں ہوتا ہوں کا مروم کا مروم کا مروم کا مروم کا مروم ک

(١٢٥٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِآبِي طَلْحَةَ ٱقْرِءُ قَوْمَكَ السَّلَامَ فَإِنَّهُمْ مَا عَلِمْتُ أَعِقَّةٌ صُبُرٌ [احرجه الطيالسي (٢٠٤٩) اسناد ضعيف].

(۱۲۵ ۳۹) حضرت انس ٹائٹنئے سے مروی ہے کہ نبی طینیا نے حضرت ابوطلحہ ٹائٹنڈ سے فر مایا کہا پی قوم کومیرا سلام کہنا ، کیونکہ میں ایسے عفیف اورصا برلوگ نہیں جانتا۔

(١٢٥٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ ثَابِتٍ حَدَّثِنِي آبِي أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمُ وَسَلَّمَ اللَّهَ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمُ وَسَلَّمَ اللَّهَ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمُ وَسَلَّمَ اللَّهَ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحْبَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُولِي وَاللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَا اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَا عَبُكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَا عَبْدُ الْعَلَيْ وَاللَّهِ إِنِي لَا اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَا اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَ

(۱۲۵۵۰) حضرت انس نگانٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیقا کے سامنے انصار کی کچھٹور تیں ، بیچے اور خادم ایک شادی سے ہتر ترمیر برگزنہ سریز نبین بیانا کا ان فرا الان کی قشم المیں تم ادکوں سرمیر ترکز اموں

آتے ہوئے گذرے، نبی ملیکانے انہیں سلام کیااورفر مایااللہ کی تتم! میں تم لوگوں سے محبت کرتا ہوں۔ ۔ کابسی دوم روکا سے کابسی موساع کو ساتا کہ اور کا ایک میں میں اور کا کا سام کا ساتا ہوگا ہے کا روکا کا کا کا م

(١٢٥٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثِنِي أَبِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَرُتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا قَالُوا وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حِلَقُ الذِّكْرِ وقال الألباني: حسن (الترمذي: ٣٥١٠). اسناده ضعيف].

(۱۲۵۵) حضرت انس ٹٹاٹنؤ سے مروی ہے نبی ملیا نے ارشاد فرمایا جب تم جنت کے باغات سے گذروتو اس کا کھل کھایا کرو، صحابہ ٹٹائٹائنے یو چھا جنت کے باغات سے کیا مراد ہے؟ نبی ملیا نے فرمایا ذکر کے صلقے۔

(١٢٥٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ يَعْنِى آبَا هَاشِمٍ صَاحِبَ الْبَغُوتِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَ بِلَالًا بَطَّآ عَنْ صَلَاةِ الصَّبِيِّ صَلَّةِ الصَّبِيِّ صَلَّةِ الصَّبِيِّ وَسَلَّمَ مَا حَبَسَكَ فَقَالَ مَرَرْتُ بِفَاطِمَةَ وَهِى تَطْحَنُ وَالصَّبِيُّ وَالصَّبِيُّ يَرُكُ فَقَالَ مَرَرْتُ بِفَاطِمَةَ وَهِى تَطْحَنُ وَالصَّبِيُّ وَالصَّبِيُّ يَرُكُ فَقُلْتُ لَهَا إِنْ شِئْتِ كَفَيْتُنِى الرَّحَا وَكَفَيْتِنِى الصَّبِيَّ وَإِنْ شِئْتِ كَفَيْتُكِ الصَّبِيَّ وَكَفَيْتِنِى الرَّحَا فَقَالَتُ آنَا ٱرْفَقُ بَابْنِي مِنْكَ فَذَاكَ حَبَسَنِى قَالَ فَرَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ

(۱۲۵۵۲) حضرت انس ڈٹلٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت بلال ٹٹلٹٹ نے نماز فجر میں پھھتا خیر کر دی ، نبی ملیکانے ان سے بو چھا کہ تہمیں کس چیز نے رو کے رکھا؟ انہوں نے فر مایا کہ میں حضرت فاطمہ ٹٹاٹٹا کے پاس سے گذرا، وہ آٹا پیس ری تھیں اور

الم منظا المؤرض بر بينيا مترا المنظار المؤرض بر بينيا مترا المنظار ال

(١٢٥٥٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْصَمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبٌ يَغْنِى ابْنَ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حَفُصُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آنَسِ آنَّ آنَسًا حَدَّثَهُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ هَاتَيْنِ الْصَّلَاتَيْنِ فِى السَّفَرِ يَغْنِى الْمَغُرِبَ وَالْعِشَاءَ [راحع: ١٢٤٣٥].

(۱۲۵۵۳) حفرت انس والفئاسے مروی ہے کہ نبی مائیا اسفر میں نما زِمغرب وعشاء اسمنی بڑھ لیتے تھے۔

(١٢٥٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُ وَمَا عَلَى الْلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُ وَمَا عَلَى الْلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُبِلُ وَمَا عَلَى الْلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ لِمَا نَعُلَمُ مِنْ كَرَاهِ يَتِهِ لِذَلِكَ [راحع: ١٢٣٧٠].

(۱۲۵۵) حضرت انس ڈٹائٹز سے مروی ہے کہ ہماری نگا ہوں میں نبی علیّا سے زیادہ محبوب کو کی شخص نہ تھا ،کیکن ہم نبی علیٰا کو

رَكِيرَكُورْكِ نَهُ مُوتِ عَصْ كِوَنَدَهُم جَانِتَ شَصَّ كُهُ بِي عَلِيُّااكِ الصَّائِلِيِّ الْحَصَّدِ. (١٢٥٥٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهُلُ وَتُشْرَبَ الْخُمُورُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا [صححه

البخاري (۸۰)، ومسلم (۲۲۷۱)].

(۱۲۵۵۵) حضرت انس بن مالک فاطئے سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ارشاد فر ما یا علامات قیامت میں یہ بات بھی شامل ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، جہالت چھا جائے گی،شرا بیں بی جائیں گی اور بدکاری کا دور دورہ ہوگا۔

(١٢٥٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بُنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا آبُو الْمُخَيْسِ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتُشْهِدَ مَوْلَاكَ فُلَانْ قَالَ كَلَّا إِنِّى رَآيْتُ عَلَيْهِ عَبَانَةً غَلَّهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا [انظر: ٤ ٨٨٨].

(۱۲۵۵۱) حصرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے صحابہ کرام ڈوٹھ نے نبی ملیٹا سے عرض کیایارسول اللہ مکاٹھ آپ کا فلال غلام شہید ہوگیا؟ نبی ملیٹا نے فرمایا ہر گزنہیں، میں نے اس پرایک عباء دیکھی تھی جواس نے فلال دن مال غنیمت میں سے خیانت کرک حاصل کی تھی۔

(١٢٥٥٧) حَلَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبُدِ الْوَارِثِ حَلَّثَنَا آبِي حَلَّثَنَا نَافِعٌ آبُو غَالِبٍ الْبَاهِلِيُّ شَهِدَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ فَقَالَ الْعَلَاءُ بُنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ يَا أَبَا حَمْزَةَ سِنُّ أَيِّ الرِّجَالِ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَ بُعِثَ قَالَ الْمُنَا وَالْعَدِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَ بُعِثَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَ بُعِثَ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ وَسَلَّمَ إِذَ بُعِثَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَ بُعِثَ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَاذَا قَالَ كَانَ بِمَكَّةَ عَشُرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشُرَ سِنِينَ فَتَمَّتُ لَهُ سِتُّونَ سَنَةً وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ قَالَ سِنَّ آيِّ الرِّجَالِ هُو يَوْمَيْذٍ قَالَ كَأَشَبِّ الرِّجَالِ وَأَحْسَنِهِ وَٱجْمَلِهِ وَٱلْحَمِهِ وَالْحَمِهِ وَٱلْحَمِهِ وَالْحَمَالِةِ وَٱلْحَمِهِ وَالْحَمَالِ وَالْحَمَالِ وَآخُسَنِهِ وَٱجْمَلِهِ وَٱلْحَمِهِ

قَالَ يَا أَبَا حَمْزَةً هَلْ غَزَوْتَ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ غَزَوْتُ مَعَهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَخَرَجَ الْمُشْرِكُونَ بِكُثْرَةٍ فَحَمَلُوا عَلَيْنَا حَتَّى رَأَيْنَا خَيْلَنَا وَرَاءَ ظُهُورِنَا وَفِي الْمُشُوكِينَ رَجُلٌ يَحْمِلُ عَلَيْنَا فَيَدُقَّنَا وَيُحَطِّمُنَا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَلَّوْا فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَأَى الْفَتْحَ فَجَعَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِهِمْ أُسَارَى رَجُلًا رَجُلًا فَيُبَايِعُونَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَلَىَّ نَذُرًا لَيْنُ جِيءَ بِالرَّجُلِ الَّذِي كَانَ مُنْذُ الْيَوْمِ يُحَطِّمُنَا لَأَصْرِبَنَّ عُنُقَهُ قَالَ فَسَكَتَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِيءَ بَالرَّجُلَ فَلَمَّا رَأَى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا نَبِى اللَّهِ ثَبُثُ إِلَى اللَّهِ يَبُنُ اللَّهِ ثَبُثُ إِلَى اللَّهِ تَبُثُ إِلَى اللَّهِ فَآمْسَكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُبَايِعُهُ لِيُوفِيَ الْآخَرُ نَذُرَهُ قَالَ فَجَعَلَ يَنْظُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْمُرَهُ بِقَتْلِهِ وَجَعَلَ يَهَابُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْتُلُهُ فَلَمَّا رَأَى نَبَىَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُنَعُ شَيْئًا يَأْتِيهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ نَذُرِى قَالَ لَمُ أُمْسِكُ عَنْهُ مُنْذُ الْيَوْمِ إِلَّا لِتُوفِى نَذُرَكَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ آلَا أَوْمَضْتَ إِلَىَّ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِنَبِيِّ أَنْ يُومِضَ [قال الألباني: صحيح دون "فحدثوني انه....." (ابو داود: ٣١٩٤). قالشعيب: اسناده صحيح].

(١٢٥٥٤) ايك مرتبه علاء بن زياد مينية نے حضرت انس الاتؤے يو چھاا ۔ ابومز ہ! نبي مليّا كتنے سال كے تھے جب آپ ماليّا مبعوث ہوئے؟ انہوں نے فرمایا چالیس سال کے ،علاء نے پوچھااس کے بعد کیا ہوا؟ انہوں نے فرمایا کہ دس سال آپ سَالَتُنْظِمُ مكه كرمه ميں رہے، دس سال مدينه منوره ميں رہے، اس طرح سائھ سال يورے ہو الله على الله الله نے نبي الله الله كوايخ یاس بلالیا، علاء نے پوچھا کہاس وقت نمی ملیا کس عمر کے آ دمی محسوں ہوتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جیسے ایک حسین وجمیل اور بھرے جہم والا نو جوان ہوتا ہے، علاء بن زیاد میشاد نے پھر پو چھا کہ ابو تمزہ! کیا آپ نے حضرت رسول کریم کا این کے ساتھ جہاد کیا ہے؟ انہوں نے کہاہاں میں آپ مُلَا فَیْزُ کے ہمراہ غزور حنین میں موجود تھامشر کین کثرت سے باہر نظے اور ہم پرحملہ کردیا، یہاں تک کہ ہم نے اپنے گھوڑ وں کواپنی پشت کے پیچیے دیکھااور کفار میں ایک مخص تھا جو کہ ہم لوگوں پرحملہ کرتا تھااور تلوار سے زخی کر دیتا تھا اور مارتا تھا بیدد کیچ کر نبی ملیکی سواری سے اتر پڑے، پھر اللہ تعالیٰ نے ان کو فکست دے دمی، اور وہ پیٹے پھیر کر بھا گئے لگے، فتح حاصل ہوتے ہوئے دیکھ کرنبی ملیا کھڑے ہو گئے اورایک ایک کر کے اسیرانِ جنگ لائے جانے لگے اوروہ آ كرة تخضرت كالتياكي اسلام پربيعت كرنے لكے۔ا كي فخص نے جوكة ب كے صحاب كرام الكافيم مس سے تعااس بات كى نذر مانی کہ اگر اس مخص کو قیدی بنا کر لایا گیا جس نے اس دن ہم لوگوں کو زخمی کر دیا تھا تو اس کو آل کر دوں گا۔ یہ بات س کر آ تحضرت تَلْ يَعْلَمُ خاموش ہو سے اور و وضح لا يا كيا جب اس محف نے آپ تَلْ يَعْلَمُ كود يكھا تو عرض كيا يارسول الله مَا يُعْلَمُ مِين نے الله ہے تو برکر لی (یہ بن کر) آپ مُلَا فِیکائے بیعت کرنے میں تو قف فر مایا اس خیال سے کہ وہ صحابی ڈٹاٹٹٹا پی نذر کمل کرلے (یعن

جائیں، جب آپ تا تی کا ایک وہ صحابی کچھ نہیں کر رہے لینی کسی طریقہ پر اس محص کو کل کہیں کرتے تو بالآخر مجبوراً آپ ما تی تی اس کو بیعت فر مالیا۔ اس پر صحابی نے عرض کیا یا رسول الله کا تی تا کی نذر کس طریقہ پر مکمل ہوگی؟ آپ ما تی تی ارشاد فر ما یا کہ میں اس وقت تک جوڑکا رہا اور میں نے اس محض کو بیعت نہیں کیا تو اس خیال سے کہم اپنی نذر مکمل کر لو، انہوں نے عرض کیا یا رسول الله می تا تی نے جھے اشارہ کیوں نہیں کیا؟ آپ می تا تی تی خرمایا پیغیر کے لیے آ تھے سے خفید اشارہ کرنا مناسب نہیں ہے۔

(١٢٥٥٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسٍ قَالَ بَيْنَمَا نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَخُولُ لَنَا لِأَبِي طَلْحَةَ يَتَبَرَّزُ لِحَاجَتِهِ قَالَ وَبِلَالٌ يَمُشِى وَرَاقَهُ يُكُرِّمُ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمُشِى إِنَّ يَكُولُ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرٍ فَقَامَ حَتَّى لَمَّ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ وَيُحَكَ يَا بِلَالُ هَلُ تَسْمَعُ إِلَى جَنْبِهِ فَمَرَّ نَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرٍ فَقَامَ حَتَّى لَمَّ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ وَيُحَلِّى يَا لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرٍ فَقَامَ حَتَّى لَمَّ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ وَيُحَلِّى يَا بِلَالُ هَلُ تَسْمَعُ مَا أَسْمَعُ شَيْنًا قَالَ صَاحِبُ الْقَبْرِ يُعَذَّبُ قَالَ فَسُئِلَ عَنْهُ فَوْجِدَ يَهُودِيًّا [احرحه البحارى فى الله مَا أَسْمَعُ شَيْنًا قَالَ صَاحِبُ الْقَبْرِ يُعَذَّبُ قَالَ فَسُئِلَ عَنْهُ فَوْجِدَ يَهُودِيًّا [احرحه البحارى فى الله مَا أَسْمَعُ شَيْنًا قَالَ مَا أَسْمَعُ مَا اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا مَا أَسْمَعُ شَيْنًا فَالَ صَاحِبُ الْقَبْرِ يُعَلِّى فَالَ فَسُئِلُ عَنْهُ فَوْجِدَ يَهُودِيّنَا [احرحه البحارى فى اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مَا اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلْلُ عَلَى مَا اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلْمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْلُ وَلُولُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ الللهُ الل

الأدب المفرد (۸۵۳) قال شعب: اسناده صحيح].

(۱۲۵۵۸) حفرت انس التيني سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا حضرت ابوطلحہ التینی کے باغات میں قضاء حاجت کے لئے جا رہے تھے، حضرت بال التینی نیایی کے بہلو میں چلنا ہے اوروہ نبی علیا کے بہلو میں چلنا ہے اور بی سیجھتے تھے، چلتے چلتے نبی علیا کا گذرایک قبر کے پاس سے ہوا، نبی علیا وہاں کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ حضرت بلال التینی ہمی وہ آ واز سنائی دے رہی ہے جو میں سن رہا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا کہ مجھے تو کوئی آ واز سنائی نہیں دے بلال! کیا تہمیں بھی وہ آ واز سنائی نہیں دے بو میں سن رہا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا کہ مجھے تو کوئی آ واز سنائی نہیں دے بی میں بیال اس قبروالے کوعذاب ہورہا ہے، پوچھنے پر معلوم ہوا کہ وہ یہودی تھا۔

(١٢٥٥٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ قِرَامٌ لِعَافِشَةَ قَدْ سَتَرَتْ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمِيطِي عَنَّا قِرَامَكِ هَذَا فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ لِي فِي صَلَاتِي [صححه البحاري (٣٧٤)]. [انظر: ٢٠٠٧].

(۱۲۵۹) حضرت انس ٹائٹڑ سے مروی ہے کہ حضرت عاکشہ ٹاٹھا کے پاس ایک پردہ تھا جوانہوں نے اپنے کھر کے ایک کونے

میں انگاریا، نی طین نے ان سے فرمایا یہ پردہ یہاں سے مٹادو، کیونکہ اس کی تصاویر مسلس نماز میں میرے سامنے آتی رہیں۔ (. ١٢٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ دَحَلْنَا عَلَى آنسِ مُنِ مَالِكٍ مَعَ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُ إِنِّي الشَّامِ الشُتَكَیْتُ فَقَالَ آلَا اُرْفِیكَ بِرُفْیَةِ آبِی الْقَاسِمِ عَلَیْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ قَالَ بَلَی قَالَ قُلُ اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ

مُذُهِبَ الْبَأْسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِي إِلَّا أَنْتَ اشْفِ شِفَاءً لَا يُعَادِرُ سَقَمًّا [صححه البحارى (٧٤٢٥)]. محکم دلائل و برابین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ المرائی استین مرائی استین مرتبہ علی مرتبہ ہم لوگ حضرت انس اللہ علیہ کا بات کے ساتھ گئے ، ثابت نے اپنی عبادہ کی است کا ایس بن مالک علیہ کی است نے اپنی بیاری کے متعلق بتایا ، انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ منتر نہ بتاؤں جو نی علیہ کرتے تھے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں؟ فرمایا یوں کہوا نے اللہ! لوگوں کے رب! تکالیف کو دور کرنے والے! باشفاء عطاء فرما کہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی شفاء دینے والا ہے، ایسی شفاء عطاء فرما جو بیاری کا تا م ونشان بھی نہ چھوڑ ہے۔

(١٢٥٦١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي أَبِي حَدَّثَنَا سِنَانَ أَبُو رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُتَحَلِّفُونَ عَنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الْعَدَاةِ مَا لَهُمْ فِيهِمَا لَٱتَوْهُمَا وَلَوْ حَبُوًا

(۱۲۵ ۱۱) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی ایش نے ارشاد فرمایا اگر نمازِ عشاء اور نمازِ فجر سے پیچے رہ جانے والوں کو یہ معلوم ہوجائے کہ ان دونوں نمازوں کا کیا تو اب ہے تو وہ ان میں ضرور شرکت کریں اگر چے گھٹوں کے بل بی آنا پڑے۔ (۱۲۵۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِی آبِی حَدَّثَنَا مِسْانٌ حَدَّثَنَا أَنْسُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدَ

غُصْنًا فَنَفَضَهُ فَلَمُ يَنْتَفِضُ ثُمَّ نَفَضَهُ فَلَمُ يَنْتَفِضُ ثُمَّ نَفَضَهُ فَانْتَفَضَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمُدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ ٱكْبَرُ تَنْفُضُ الْخَطَايَا كَمَا تَنْفُضُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا [احرحه

بِفُصَٰلِ رَحْمَتِهِ إِیَّاهُمُ (۱۲۵ ۱۳۳) حضرت انس پڑائیڈ سے مروی ہے کہ نبی طالیہ ان فر مایا وہ مسلمان آ ومی جس کے نین نابالغ بچے فوت ہو گئے ہوں ،اللہ ان بچوں کے ماں باپ کواپیے فضل وکرم سے جنت میں داخلہ عطاء فر مائے گا۔

ر ١٢٥٦٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوَّلُ مَنْ يُكُسَى حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِبْلِيسُ فَيَضَعُهَا عَلَى حَاجِبِهِ وَيَسْحَبُهَا مِنْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَشَلَمَ قَالَ لَوَّلُ مَنْ يُكُسَى حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِبْلِيسُ فَيَضَعُهَا عَلَى حَاجِبِهِ وَيَسْحَبُهَا مِنْ خَلْفِهِ وَذُرِّيَّتُهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُو يُنَادِى وَا ثُبُورَاهُ وَيُنَادُونَ يَا ثُبُورَهُمْ فَيُقَالُ لَهُمْ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا عَلَى عَلَى اللّهُ مَا يَعْدُلُونَ يَا ثُبُورَهُمْ فَيُقَالُ لَهُمْ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا عَلَى عَفَانُ وَذُرِيَّتُهُ خَلْفَهُ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا ثُبُورَهُمْ قَالَ عَفَّانُ حَاجِبَيْهِ [احرجه عبد بن حميد (٢٢٥). اسناده قالَ عَفَّانُ وَذُرِّيَّتُهُ حَلْفَهُ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا ثُبُورَهُمْ قَالَ عَفَّانُ حَاجِبَيْهِ [احرجه عبد بن حميد (٢٢٥). اسناده

هي مُنالًا أَفَرِينَ لِيَنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهِ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهِ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلُولُ الل

ضعيف]. [انظر: ١٢٥٨٨، ١٣٦٣٨].

(۱۲۵۲۲) حضرت انس والتنظیم وی ہے کہ نی الیا نے ارشاد فر مایا جہنم کا لباس سب سے پہلے اہلیس کو پہنا یا جائے گا اور دہ اسے اپنی ابروؤں پرر کھے گا ،اس کے پیچھے اس کی ذریت تھتی چلی آ رہی ہوگی، شیطان ہائے ہلاکت کی آ واز لگار ہا ہوگا اور اس کی ذریت بھی ہائے ہلاکت کہ رہی ہوگی، شیطان پھر بھی کہے گا ہائے کی ذریت بھی ہائے ہلاکت کہ رہی ہوگی، اس موقع پر ان سے کہا جائے گا کہ آج ایک ہلاکت کونہ پکارا، کی بلاکتوں کو پکارو۔ ہلاکت اور اس کی ذریت بھی بھی کہی کہ اس موقع پر ان سے کہا جائے گا کہ آج ایک ہلاکت کونہ پکارا، کی بلاکتوں کو پکارو۔ (۱۲۵۲۵) حَدَّنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّنَا حَمَّادٌ عَنْ أَیُّوبَ عَنْ آبِی قِلَابَةَ عَنْ آنسِ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّی یَتَبَاهِی النَّاسُ فِی الْمَسَاجِدِ [راجع: ۲ : ۲۲].

(۱۲۵ ۱۵) حضرت انس رفائٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پر فخر نہ کرنے لگیں۔

(١٢٥٦٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالًا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا كَابِتٌ عَنْ آنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَأَ أَنْ لَا تُعْبَدَ فِي الْأَرْضِ [صححه مسلم (١٧٤٣)]. [انظر: ١٣٦٨٤]. كانَ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَأَ أَنْ لَا تُعْبَدَ فِي الْأَرْضِ [صححه مسلم (١٧٤٣)]. [انظر: ١٣٦٨]. (١٢٥٦) حضرت السُّرُ اللَّهُ عَمْ وَى بَهُ مَرْوَهُ احدك دن فِي عَلِيْهِ كَل دعاء يَتَى كها الله! كيا توبي الله عَمَا تَعَلَى مَا عَلَيْهِ وَمَا الله الله عَمْ وَى بَهُ مَرْوَهُ احدك دن فِي عَلَيْهِ كَل دعاء يَتَى كها الله! كيا توبي الله عَمْ الل

(١٢٥٦٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ قَابِتٍ عَنُ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ تَرَكُهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَلَمَّا رَآهُ أَجُوفَ عَرَفَ آنَهُ خَلُقُ لَا يَتَمَالَكُ وصححه مسلم (٢٦١١)، وابن حبان (٦١٦٣)، والحاكم (٣٧/١)]. [انظر: ١٣٤٢٤، عَالُقُ لَا يَتَمَالَكُ وصححه مسلم (٢٦١١)، وابن حبان (٦١٦٣)، والحاكم (٣٧/١)]. [انظر: ١٣٤٢٤،

(۱۲۵۷۷) حضرت انس ڈاٹٹوئے مردی ہے کہ نبی ملینا نے ارشاد فر مایا جب اللہ نے حضرت آدم ملینا کا پتلا تیار کیا تو کھوم صے تک اسے یونبی رہنے دیا ، شیطان اس پتلے کے اردگر دچکر لگا تا تھا اوراس پر غور کرتا تھا، جب اس نے دیکھا کہ اس مخلوق کے جسم کے درمیان میں پیٹ ہے تو وہ بھوگیا کہ پر مخلوق اپنے اوپر قابونہ رکھ سکے گی۔

(١٢٥٦٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّاذٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَتُ الْحَبَشَةُ يَزُفِنُونَ بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَرْفُصُونَ وَيَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبُدٌ صَالِحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْ يَعَا يَقُولُونَ قَالُوا يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبُدٌ صَالِحٌ [صححه ابن حبان (٥٨٧٠). قال شعب، اسناده صحيح]. مَعَلَّ يَعْلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّادة صحيح]. مَعَلَّمَ يَعْلَى يَعْلَى عَلَيْهِ كَمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَرْفُونَ فَالُوا يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبُدُ صَالِحٌ [صححه ابن حبان (٥٨٧٠). قال شعب، اسناده صحيح]. مَعْلَى وَسَلَّمَ وَيَوْلُونَ قَالُوا يَقُولُونَ قَالُوا يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبُدُ صَالِحٌ وصحه ابن حبان (١٣٥٨) حضرت السنادة صحيح المنظمة في اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْرَفُونَ فَالْوَا يَقُولُونَ قَالُوا يَقُولُونَ مُعَلِّدًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْرَفُونَ قَالُوا يَقُولُونَ قَالُوا يَقُولُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّاتُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَيَعْ عَبْدُ صَالِحُ فَقَالَ مَعْرَفُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَلُولُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلُولُونَ قَالُوا يَعْلَى مُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَى مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى عَلَيْهُ وَالْعَلَى عَلَيْكُولُونَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلَى عَلَيْكُولُولُونَ اللَّهُ عَلَيْكُولُونَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ وَالْعُلَالِقُولُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ وَالْعُلَالِ عَلَيْكُولُولُ وَالْعُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلَالِ عَلَى عَلَيْكُولُولُولُولُولُ مِنْ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ عَلَى عَلَيْلُولُ عَلَيْكُولُولُولُولُ عَلَيْكُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلِي عَلَيْكُولُولُ وَل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نیک آ دی میں، نی ملیان نے بوجھا بدلوگ کیا کہ رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کہ رہے ہیں محد (مَالَّيْظُ) نیک آ دی ہیں۔

﴿ مُنْ الْمُ الْمُرْبِنُ بِلِيَا مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اللَّهِ مَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدُّ أَهُلُ الْجُنَّةِ الْجُنْفِي عَلْقًا حَتَّى يَمُلَّاهَا وَصَحَد مسلم (٢٨٤٨)، وابن حبان (٧٤٤٨)]. [انظر: ١٣٨٩١ / ١٣٨١).

(۱۲۵۹۹) حضرت انس ٹاٹھٹا سے مروی ہے کہ نبی طایا اسٹے فر مایا کہ جنتی جنت میں داخل ہوجا کیں گے تو جنت میں پچھ جگہ زا کدنج جائے گی ،اللہ اس کے لئے ایک اورمخلوق کو پیدا کر کے جنت کو بھردےگا۔

(١٢٥٧٠) حَلَّتُنَا عَبُدُالصَّمَدِ حَدَّتَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ الْكُوْفَرَ فَإِنَا هُو نَهَرْ يَجُوى كَذَا عَلَى وَجُهِ الْأَرْضِ حَاقَتَاهُ قِبَابُ اللَّوْلُو لَيْسَ مَشْفُوفًا فَضَرَبُتُ بِيدِى إِلَى تُرْبَيّهِ فَإِذَا مِسْكَةٌ ذَفِرَةٌ وَإِذَا حَصَاهُ اللَّوْلُو [صححه ابن حبان (٢٤٧١). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٦١٣]. مِسْكَةٌ ذَفِرَةٌ وَإِذَا حَصَاهُ اللَّوْلُو [صححه ابن حبان (٢٤٧١). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٦١]. (١٣٥٤) حفرت انس ثابُون عمروى ہے كہ ني طَيْهِ فِي ارشاد فر ما يا مجھ كوثر عطاء كى تى ہو ايك نهر ہے جو كُلُ زين پر بھى بہتى ہے، اس كے دونوں كناروں پرموتيوں كے فيم گئے ہوئے ہيں، جنہيں تو ڑائيس گيا، هي في ما تحد كا كراس كى مُن كو دي كيا تو وہ مشك فالص تھى، اوراس كى تكريال موتى شھے۔

(١٢٥٧١) حَلَّانَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّانَنَا حَمَّادٌ حَلَّانَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلَ عَلَى رَجُلِ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ يَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَالُ قُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ أَوْخَالُ أَنَا أَوْ عَمَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَلْ خَالٌ فَقَالَ لَهُ قُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هُو خَيْرٌ لِى قَالَ نَعَمُ [انظر:

(۱۲۵۷) حضرت انس و النظام مروى ہے كدا يك مرتب في اليكة بنونجارك ايك آدى كے پاس اس كى عيادت كے لئے تشريف لے الدي اور اس سے فرمايا ماموں جان! لا الله الا الله كا اقر اركر ليج ، اس نے كہا ماموں يا چچا؟ في مايك نے فرمايا نہيں، ماموں! لا الله كهد ليج ، اس نے بوچها كدكيا بير مير حق ميں بہتر ہے؟ في مايك نے فرمايا بال -

(١٢٥٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصُواتًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا يُلَقِّحُونَ النَّخُلَ فَقَالَ لَوْ تَرَكُوهُ فَلَمْ يُلَقِّحُوهُ لَصَلُحَ فَتَرَكُوهُ فَلَمْ يُلَقِّحُوهُ فَخَرَجَ اصُواتًا فَقَالَ النَّيِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ قَالُوا تَرَكُوهُ لِمَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ قَالُوا تَرَكُوهُ لِمَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمُ بِهِ فَإِذَا كَانَ مِنْ آمُو دِينِكُمْ فَإِلَى [صححه مسلم (٢٣٦٣)، وابن حبان (٢٢)]. [انظر: ٢٥٤٣].

(۱۲۵۲۲) حفرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا کے کا نوں میں کھے آ وازیں پڑیں، نی طینا نے پوچھا کہ یکسی آ وازیں ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ مجور کی پوندکاری ہوری ہے، نی طینا نے فرمایا اگر بیلوگ پیوندکاری نہ کریں تو شایدان کے محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کی مُنالاً اَمْرُن مَنْ المِیسَیْ مَتُوم کی دور سے اس مال بیوند کاری نہیں گی، جس کی وجہ سے اس سال مجور کی فصل اچھی نہ ہوئی، نبی ملیسانے وجہ بچھی تو میں بہتر ہو، چنا نچہ لوگوں نے اس سال بیوند کاری نہیں گی، جس کی وجہ سے اس سال مجور کی فصل اچھی نہ ہوئی، نبی ملیسانے وجہ بچھی تو صحابہ ثنافذ نے عرض کیا کہ آپ کے کہنے پر لوگوں نے بیوند کاری نہیں گی، نبی ملیسانے فرمایا اگر تمہارا کوئی دنیوی معالمہ ہوتو اسے لے کرمیرے پاس آیا گرو۔

(١٢٥٧٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةً بُنِ الْجَرَّاحِ وَبَيْنَ أَبِي طَلْحَةً [صححه مسلم (٢٥ ٢٥)].

(۱۲۵۷۳) حضرت انس ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی مالیٹا نے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح ڈٹاٹٹٹا اور حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹٹٹا کے درمیان مواخات کارشتہ قائم فرمایا تھا۔

(١٢٥٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَغْنِى ابْنَ كَثِيرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ آنسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تُغْجِبُهُ الْفَاغِيَةُ وَكَانَ أَعْجَبُ الطُّعَامِ إِلَيْهِ الدُّبَّاءَ

(۱۲۵۷۳) حضرت انس را تائیز سے مروی ہے کہ نبی مالیا کو حنا کی کلی بہت پیند تھی اور کھانوں میں سب سے زیادہ پیندیدہ کھانا ک مقا

(١٢٥٧٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا جَعُفَرٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُونُ فِى الصَّلَاةِ فَيَقُرَأُ سُورَةً خَفِيفَةً مِنْ أَجُلِ الْمَرْأَةِ وَبُكَاءِ الصَّبِيِّ [صححه مسلم (٤٧٠)، وابن حزيمة: (١٦٠٩)]. [انظر: ١٢٦١٥].

(۱۲۵۷۵) حضرت انس ڈٹائٹا سے مردی ہے کہ نبی ملیٹا بعض اوقات نماز میں ہوتے تھے لیکن کسی بچے کے رونے کی وجہ سے اس کی ماں کی خاطرنماز مختصر کر دیتے تھے۔

(١٢٥٧١) حُدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرُدٌ نَجُوانِيٌّ عَلِيطُ الْحَاشِيةِ فَآدُرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَدَهُ جَبُدَةً حَتَّى رَأَيْتُ صَفْحَ أَوْ صَفْحَةَ عُنِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَلَّرَتُ بِهَا حَاشِيَةُ الْبُرُدِ مِنْ شِلَّةٍ جَبُلَتِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَعْطِنِي مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَقَتَ إِلَيْهِ فَصَحِكَ نُمَّ أَمْرَلَهُ بِعَطَاءٍ [صححه البحارى (٢١٤٩)، ومسلم (١٠٥٧)]. [انظر: ٢٢٢١، ٢٣٢٢].

(۱۲۵۷) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی ملیٹھا کے ساتھ چلا جار ہاتھا، آپ مُٹاٹیٹی نے موٹے کنارے والی ایک نجرانی چا دراوڑھ رکھی تھی، راستے میں ایک دیہاتی مل گیا اور اس نے نبی ملیٹھا کی چادر کوایسے کھسیٹا کہ اس کے نشانات نبی علیٹھا کی گردن مبارک پر پڑ گئے اور کہنے لگا کہ اے محمد امٹاٹیٹی اللہ کا جو مال آپ کے پاس ہے اس میں سے مجھے بھی دیجئے، نبی علیٹھا نے اس کی طرف دیکھا اور صرف مسکراد ہے، بھراسے کچھ دینے کا تھم دیا۔

هي مُنالِمَا مَيْنِ فِي اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِي مِنْ اللّهِ مِنْ الللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِ (١٢٥٧٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بِنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بُنُ آيُّوبَ الْغَافِقِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي آبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا دَعُوَةَ الْمَظْلُومِ وَإِنْ كَانَ كَافِرًا فَإِنَّهُ لَيْسَ دُونَهَا حِجَابٌ

(۱۲۵۷۷) حضرت انس ٹائٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا مظلوم کی بددعاء سے بچا کرو،اگر چہوہ کا فر ہی ہو، کیونکہ اس کی دعاء میں کوئی چیز حائل نہیں ہوتی۔

(١٢٥٧٨) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يَوِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَوِيبُكَ

(۱۲۵۷۸)اور نبی علیلانے فرمایا جس چیز میں حمہیں شک ہو،اسے چھوڑ کروہ چیز اختیار کرلوجس میں تنہیں کوئی شک نہ ہو۔

(١٢٥٧٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ زَجُلًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا سَيِّدَنَا وَابْنَ سَيِّدِنَا وَخَيْرَنَا وَابْنَ خَيْرِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِتَقْوَاكُمْ وَلَا يَسْتَهُوِيَنَّكُمْ الشَّيْطَانُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرُفَعُونِي فَوْقَ مَنْزِلَتِي الَّتِي أَنْزَلَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [اعرجه عبد بن حميد (٩٠٩) قال شعيب: اسناده صحيح].

(١٢٥٧٩) حضرت انس الطفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک فخص نے نبی ملیٹا کو مخاطب کر کے کہا اے محمد اِسْلَا لِیْمَا اے ہمارے سردار ابن سردار، اے ہمارے خیرا بن خیرا نبی مالیا اس نے فرمایا لوگو! تقویل کواپنے اوپر لازم کرلو، شیطان تم پرحملہ نہ کردے، میں صرف محمد بن عبدالله بول ،الله كابنده اوراس كالميغيمر بول ، بخدا! مجصه يه چيز پيندنييں ہے كہم مجھے ميرے مرتبے سے 'مجواللہ کے

یہاں ہے' بڑھاج ماکر بیان کرو۔

﴿ ١٢٥٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّاهُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ٱطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا وَكُمْ مِمَّنُ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا **مُؤُوِيَ** [صححه مسلم (٥٢٧٥)، وابن حبان (٥٥٤٠)]. [انظر: ١٣٦٨٨ ، ١٣٧٤٢].

(١٢٥٨٠) حضرت الس اللط التعاليب مروى برنس اليكاجب النبي بستر يرتشريف لات تويول كيته كداس الله كالشكر برس في ہمیں کھلایا پلایا، ہماری کفایت کی اور ٹھکا نہ دیا، کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جن کی کوئی کفایت کرنے والایا آئہیں ٹھکا نہ دینے والا کوئی

(١٢٥٨١) مَحَدَّثَنَا حَسَنٌ يَغْنِي ابْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ فَمَرَّ عَلَى حَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ يُعَلَّبُ صَاحِبُهُ فَحَامَتُ الْبَغْلَةُ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [انظر: ٢٨٢٢، ٢٨٢١]. محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

منالاً امران بن السياس منال المراق ا

(١٢٥٨٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى فَأَشَارَ بِظُهْرِ كَفَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ [صححه مسلم (٩٦٨)، وابن عزيمة : (١٤١٢)]. [انظر: ١٢٢٦].

(١٢٥٨٢) حضرت انس الألفظ سے مروى ہے كہ نبى ماليكانے بارش كى دعاء كى تو ہتھيليوں كا أو پر والاحصد آسان كى جانب كرليا۔

(١٢٥٨٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِ بِكِينَ بِالْسِنَةِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَأَمُوَ الِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ [راحع: ٢٢٧١]. (١٢٥٨٣) حضرت انس رُفَّةُ فاسے مروى ہے كه نبي عَلِيًّا نے ارشا دفر ما يامشركين كے ساتھ اپني جان ، مال اور زبان اور ہاتھ كے ذريعے جها دكرو۔

(١٢٥٨٤) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَغَدُوةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوُحَةٌ خَيْرٌ مِنْ اللَّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسٍ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ اللَّنْيَا وَمَا فِيهَا [صححه مسلم (١٨٨٠)، وابن حبان (٢٠٢٤). [راجع: ١٢٣٧٥].

(۱۲۵۸۳) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے ارشاد فرمایا اللہ کے راہتے میں ایک صبح یا شام جہاد کرنا دنیاو مافیہا

ہے بہتر ہاور جنت میں ایک کمان رکھنے کی جگددیناو مافیھا سے بہتر ہے۔

(١٢٥٨٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسِ تَمُوتُ لِهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ فَيَسُرُّهَا آنُ تَرُجِعَ إِلَى الدُّنِيَّ إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّ الشَّهِيدَ يَسُرُّهُ

أَنْ يَرُجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقَتَلَ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ [راحع: ١٢٢٩٨].

(۱۲۵۸۵) حضرت انس بڑاتن سے مروی ہے کہ نبی مالیا ان فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کو کی محف بھی جنت سے نکانا مھی پسند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش میے ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی فضیلت نظر آر ہی ہوگی۔

(١٢٥٨٠) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ ﴿ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فِى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ [راجع: ٢٥٣٣]. [راجع: ٢٥٣٣].

(١٢٥٨١) حضرت انس بالتنزيب مروى ہے كه نبي مليكانے ارشاد فرمايا بيت المعور ساتوي آسان پر ہے، جس ميں روز اندستر

ہرار فرشتے داخل ہوتے ہیں،اور دوبارہ ان کی باری نہیں آتی۔ (١٢٥٨٧) حَدَّثْنَا حَسَنٌ حَدَّثْنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَمَلَّمَ قَالَ حُقَّتُ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتُ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ [انظر: ١٤٠٧٥، ١٣٧٠].

(١٢٥٨٧) حضرت إنس الأنوك سے مروى ہے كه نبي مائيلانے ارشاد فرما يا جنت كومشقتوں سے اور جہنم كوخوا ہشات سے وُ ھانپ ديا

(١٢٥٨٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِبْلِيسُ يَضَعُهَا عَلَى حَاجِبَيْهِ وَهُوَ يَسْحَبُهَا مِنْ خَلْفِهِ وَذُرِّيَّتُهُ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ يَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ وَهُمْ يُنَادُونَ يَا ثُبُورَاهُمْ حَتَّى يَقِفَ عَلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ فَيُنَادُونَ يَا

لْبُورَاهُمْ فَيُقَالَ لَا تَدْعُوا الْيُومَ لُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا لْبُورًا كَثِيرًا [راجع: ١٢٥٦٤].

(١٢٥٨٨) حضرت انس والنظ سے مروى ہے كہ نبي عليه نے ارشا دفر ما يا جہنم كالباس سب سے پہلے ابليس كو پہنا يا جائے گا اور وہ ا ہے اپنی ابر دؤں پرر کھے گا،اس کے پیچیے اس کی ذریت تھتی جلی آ رہی ہوگی، شیطان ہائے ہلاکت کی آ واز لگار ہا ہوگا اوراس کی ذریت بھی ہائے ہلاکت کہدری ہوگی ، یمی کہتے کہتے وہ جہنم کے پاس پہنچ کررک جائیں گے، شیطان پھر یمی کہے گا ہائے ہلاکت اوراس کی ذریت بھی یمی کے گی ،اس موقع پران سے کہا جائے گا کہ آج ایک ہلاکت کوند یکارا ، کی ہلاکتوں کو پکارو۔ (١٢٥٨٩) حَلَّانَا حَسَنْ حَلَّانَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِي بْنِ زَيْلٍ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْلٍ وَحُمَيْلٍ عَنْ أَنْسٍ يَغْنِي ابْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ مَنْ آمِنَهُ النَّاسُ وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ السُّوءَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَدُخُلُ الْجَنَّةَ عَبْدٌ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ [صححه ابن

حبان (١٠٥)، والحاكم (١/١). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۵۸۹) حضرت انس کانٹئے سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا مؤمن وہ ہوتا ہے جس سے لوگ مامون ہوں مسلمان وہ ہوتا ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسر ہے مسلمان سلامت رہیں ،مہاجروہ ہوتا ہے جو گنا ہوں سے بھرت کر لے ،اوراس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، کوئی مخص اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوگا جب تک اس کے بڑوی اس کی ایذاءرسانی ہے محفوظ نہ ہوں۔

(١٢٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ وَيُونُسَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ آمِنَهُ النَّاسُ فَلَاكَرَ مِثْلَهُ

(۱۲۵۹۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٥٩١) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

﴿ مُنْ الْمَالَمُ مِنْ الْمُنْصَارِ فَقَالَ يَا خَالُ قُلُ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ أَمْ عَمَّمٌ فَقَالَ لَا بَلُ خَالٌ قَالَ فَخَيْرٌ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا خَالُ قُلُ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ أَمْ عَمَّمٌ فَقَالَ لَا بَلُ خَالٌ قَالَ فَخَيْرٌ

لِی آنُ آقُولَ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ [راحع: ١٢٥٧١]. (١٢٥٩) حضرت انس التَّفُ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی ملیُّ انسار کے ایک آ دی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف

(۱۲۵۹۱) حضرت الس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی مالیٹا انصار کے ایک آدمی کے پاس اس بی عمیادت کے مصر تیف لے مجے اور اس سے فرمایا ماموں جان! لا الله الا الله کا افرار کر لیجئے، اس نے کہا ماموں یا چھا؟ نبی ملیٹا نے فرمایانہیں، سر اللہ معرف میں میں اللہ میں میں میں میں میں میں میں اللہ کا افرار کر لیجئے، اس نے کہا ماموں یا چھا؟ نبی ملیٹا

ماموں! لا الله الله كهدليجة ،اس نے ہوچھا كەكيابىمىرے فق ميں بهتر ہے؟ نبى طَيُّهِ نے فرمايا ہاں۔ (١٢٥٩٢) حَدَّنَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ ٱخْبَرَنَا هِ شَامٌ عَنْ قَعَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةً وَيُعْجِئِنِى الْفَأْلُ قَالُوا يَا نَبِى اللَّهِ مَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الْمُحسَنَةُ [راحع: ١٢٢٠]

عَدُوَى وَلَا طِيرَةً وَيُغْجِبُنِي الفَال قالوا يَا نَبِيّ اللهِ مَا الفال قال الحَلِمَة المحسنة [راحع: ١٢٢٠]. (١٢٥٩٢) حفرت انس رُكِيْزُ سے مروى ہے كه نبي مائيًا نے فرمايا برشگونی كی كوئی حیثیت نہیں، البتہ جھے فال یعنی اچھا اور پا كيزہ كار بديج

كُلمَ الْهِمَا لَكُنَا ہِمُ وَ اللّٰهِ عَلَىٰ اللّٰهِ عَلَىٰ عَمْرِو بُنِ عَامِرِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَأَلْنَاهُ عَنْ (١٢٥٩٢) حَدَّثَنَا ٱلسُّودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمْرِو بُنِ عَامِرِ الْآنُصَارِيِّ عَنْ آنس الْوُصُوءِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ فَقَالَ آمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ وَآمَّا نَحْنُ فَكُنَّا

ُ مُصَلِّى الصَّلَوَاتِ بِطُهُودٍ وَاحِلاٍ [راحع: ١٢٣٧١]. (١٢٥٩٣)عمرو بن عامر نے حضرت انس ٹاٹٹؤ سے ہرنماز کے وقت وضو کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نجی طیٹیا تو ہر

(۱۲۵۹۳) عمروبن عامرے معرب اس عادی جرمارے وہد و وہے س پوپی وہ برن سے برت ہیں ہے۔ نماز کے وقت نیاوضوفر ماتے تنجے اورہم بے وضو ہونے تک ایک بی وضو سے کُل کُن نمازیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔ ۲ ۱۲۵۹٤) حَدَّثْنَا حَسَنَ حَدَّثْنَا سُکُیْنَ قَالَ ذَکّرَ ذَاكَ آبِی عَنْ آئیسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ے زیادہ خت کوئی چیز نیس دیکھی ہمیکن اس کے بعد یہی موت اس کے لئے انتہائی آسان ہوجائے گی۔ (١٢٥٩٥) حَدَّنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا آبُو هِلَالِ الرَّاسِبِيُّ عَنْ فَعَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَلْمَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةً لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ [راجع: ١٢٤١].

و سلم إلا قال لا إيمان لمن لا المانه له ولا دين لمن لا علمه له [راجع: ١١٤١٠]. (١٢٥٩٥) حفرت انس فائلة سے مروى ہے كه نى عليه في بہت كم جميں كوئى خطبه اليا ديا ہے جس ميں بين فر مايا ہوكماس خض كا ايمان نہيں جس كے پاس امانت دارى نه ہواور اس مخض كادين نہيں جس كے پاس وعده كى پاسدارى نه ہو-

آيان اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا زُهُنَّ مِنْ شَيْءٍ قَالَ وَقَالَ لِى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا زُهْتَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ وَقَالَ لِى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا زُهْتَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ وَقَالَ لِى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ

محکم دلائل و براید سی و دید و تروج

الْمُقَيْرُ [راجع: ١٢١٢٣].

منالاً المرائي بن مالك المرائي بين منالاً المرائي بين منالاً المرائي بين مالك المنال المنال

(١٢٥٩٧) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلِ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَكُمْ إِمَامٌ فَلَا تَسْبِقُونِى بِالرَّكُوعِ وَلَا بِالشَّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِى وَمِنْ خَلْفِى وَايْمُ الَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَآيْتُمْ مَا رَآيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكُيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَآيْتَ قَالَ رَآيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ [راحع: ٢٠٢٠].

(۱۲۵۹۷) حفرت انس بن ما لک رفافظ سے مردی ہے کہ ایک دن نی علیہ اے فرمایا میں تہاراامام ہوں ،لہذارکوع ، مجده ، قیام ، میں مجھ سے آئے نہ بڑھا کرو ،کیونکہ میں تہمیں اپنے آگے سے بھی ویکھا ہوں اور پیچھے سے بھی ، اوراس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمط اللہ تعلقہ کی جان ہے ، جو میں ویکھ چکا ہوں ،اگرتم نے وہ ویکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑ اہنتے اور کٹر ت سے رویا کرتے ، محابہ بخلان نے بوچھایارسول اللہ کا تھڑا آپ نے کیا ویکھا ہے ؟ فرمایا میں نے اپن آ کھوں سے جنت اور جہنم کودیکھا ہے۔ کرتے ، محابہ بخلان آسو کہ بن عامر حکا تنا حکا کہ بن سکمة عن فرمامة عن انس آن النبی صلّی اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم حَرَجَ اللّهِ مُن اللّهِ مُن اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم مَرَجَ اللّه عَلَيْهِ مَن اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم مَرَجَ اللّهِ مَن اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهِ مَن اللّهُ مَن اللّهِ مَن اللّهُ مَن

(۱۲۵۹۸) حفرت انس بڑائن سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ما ورمضان میں نبی طائی باہرتشریف لائے ، اور مختفری نماز پڑھا کر چلے گئے ، کافی دیر گذر نے کے بعد دوبارہ آئے اور مختفری نماز پڑھا کر دوبارہ واپس چلے گئے اور کافی دیر تک اندرر ہے ، جب مجم ہوئے تھے ، آپ تشریف لائے اور مختفری نماز پڑھائی اور کافی دیر تک کے لئے گھر میں چلے گئے ؟ نبی طائی اور کافی دیر تک کے لئے گھر میں چلے گئے ؟ نبی طائی نے فرمایا میں نے تہاری وجہ سے بی ایسا کیا تھا۔

(١٢٥٩٩) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا آبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتُ شَجَرَةٌ فِي طَرِيقِ النَّاسِ تُؤُذِى النَّاسَ فَأَتَاهَا رَجُلٌ فَعَزَلَهَا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَايْتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي ظِلِّهَا فِي الْجَنَّةِ [انظر: ١٣٤٤٣].

(۱۲۵۹۹) جفرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ ایک درخت ہے رائے میں گذرنے والوں کواذیت ہوتی تھی ،ایک آ دمی نے

اسة كربناديا، ني مَلِيِّهِ نے فرمايا ميں نے جنت ميں اسے درختوں كے سائے ميں پھرتے ہوئے ديكھا ہے۔

(١٢٦٠٠) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِى الْأَحْمَرَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاصُّوا الصُّفُوتَ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَقُومُ فِي الْحَلَلِ [انظر: ١٣٤٤٣].

(۱۲۹۰۰) حضرت انس ڈاٹنؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایا صفوں کو پر کیا کرو، کیونکہ درمیان کی خالی جگہ میں شیاطین گھس ، تابعہ

(١٢٦.١) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ سَلْمِ الْعَلَوِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى النَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَا لَكُو عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى مَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى مَا عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى مَا عَلَيْهِ عَلَى مَا عَلَيْهِ عَلَاهُ عَلَمُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى مَا عَلَيْهِ عَلَه

وَسَلَمَ لِبَعْضِ آصْحَابِهِ لَوْ أَمَرُتُمْ هَلَا أَنْ يَدَعَ هَذِهِ الصَّفْرَةَ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ آنَسٌ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّمَا يُوَاجِهُ الرَّجُلَ بِشَيْءٍ يَكُورَهُهُ فِي وَجْهِهِ [راحع: ١٢٣٩٩٤].

(۱۲۲۰۱) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی ملیا کے یہاں ایک آ دی آیا، اس پر پیلا رنگ لگا جواد یکھا تو اس پر نا گواری ظاہر فرمائی جب وہ چلا گیا تو کسی صحابی ہے دو تین فرمایا کہ اگرتم اس محض کو بیرنگ دھودینے کا حکم دیتے تو کیا ہی اجھا ہوتا؟ اور

نبی ملیکا میادت مبارکتھی کہ کسی کے سامنے اس طرح کا چبرہ لے کرند آئے تھے جس سے ناگواری کا اظہار ہوتا ہو۔ یہ عبد و دیروں میاتید میں میں عاد میں دیتر ہے ہوئی ہے۔ دیوں عند اور اور ایک باتھا ہے تاہم میاز ہے۔

(١٢٦.٢) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ الصَّيْدَلَانِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَنَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلٌ فَآمَرَ لَهُ بِتَمْرَةٍ فَلَمْ يَأْخُذُهَا أَوْ وَحَشَ بِهَا قَالَ وَأَثَاهُ آخَرُ فَآمَرَ لَهُ بِتَمْرَةٍ قَالَ فَقَالَ سُبُحَانَ اللَّهِ تَمُرَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لِلْجَارِيَةِ اذْهْبِي إِلَى أُمَّ سَلَمَةَ فَأَعْطِيهِ الْأَرْبَعِينَ دِرْهَمًا الَّتِي

عِنْدُهَا [انظر: ١٣٧١٧].

(۱۲۷۰۲) حضرت انس تفاقظ سے مروی ہے کہ نبی طینا کے پاس ایک سائل آیا، نبی طینا نے اسے محجوریں دینے کا تھم دیا، لیکن اس نے انہیں ہاتھ نہ لگایا، دوسرا آیا تو نبی طینا نے اسے محجوریں دینے کا تھم دیا، اس نے خوش ہوکر انہیں قبول کرلیا اور کہنے لگا سجان اللہ! نبی طینا کی طرف سے محجوریں، اس پر نبی طینا نے اپنی باندی سے فر مایا کہ ام سلمہ نگافا کے پاس جاؤاوراسے ان کے پاس رکھے ہوئے چالیس درہم دلوا دو۔

(١٢٦.٢) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْفَرْزِ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ الْمُزَّاتِ حَرَاهُ وَالْمُزَّاتُ خَلْطُ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ (۱۲۲۰۳) حضرت انس فاتش ہے مردک ہے کہ نی ملیّا نے فرمایا یا درکھو! مزات (بینی کی اور کی کھجوروں کو ملا کر بنائی ہوئی

نبیز)حرام ہے۔

(١٢٦.٤) حُدَّثَنَا أَسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ أَنَسٍ قَدَحًا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ضَبَّةُ فِضَّةٍ [راحع: ٢٤٣٨].

(۱۲۲۰۳) حمید میشد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈٹاٹٹا کے پاس نبی ماٹیا کا ایک پیالہ دیکھا جس میں جاندی کا حلقہ لگا ہوا تھا۔

مَنْ الْمُأْمُونُ فِي مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْلِي اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلَيْكُ عِلْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلَيْكُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلَيْكُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْمُ اللَّهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلْمُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَيْكُ عِلْمُ عِلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَيْكُ عَلْ

(١٢٦٠٥) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ نَحْوَهُ [راجع ١٢٤٣٧].

(۱۲۲۰۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٦.٦) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا جَسْرٌ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِمَنْ آمَنَ مِي وَرَآنِي مَرَّةً وَطُوبَى لِمَنْ آمَنَ مِي وَلَمْ يَرَنِي سَبْعَ مِرَادٍ (١٢٧٠١) حضرت انس المُنتُ ہے مروی ہے کہ نی مالیہ نے فرمایا ایک مرتبطوبی (خوشخری) ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے

(۱۲۹۰۷) حضرت انس ڈکھنٹا ہے مروی ہے کہ ہی تاہیا کے فر مایا ایک مرتبہ طوبی (حو ہری) ہے ان کو توں سے ہے ، ہوں سے مجھے دیکھااور مجھ پرایمان لائے ،اور سات مرتبہ طوبی ہےان لوگوں کے لئے جو مجھ پر بن دیکھےا بمان لائنیں گے۔

(١٣٦.٧) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا جَسُرٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ فَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدُتُ أَبِّى لَقِهِتُ إِخُوانِي فَالَ فَقَالَ آصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوَلَيْسَ نَحُنُ إِخُوانَكَ فَالَ آنَتُمُ آصُحَابِى وَلَكِنُ إِخُوانِى الَّذِينَ آمَنُوا بِى وَلَمْ يَرَوْنِى

(۱۲۲۰۷) حضرت انس ڈائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طائی نے فرمایا کاش! میں اپنے بھائیوں سے مل پاتا ، صحابہ کرام ٹوکٹؤ نے عرض کیا کہ کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ نبی طائی نے فرمایا تم میرے صحابہ ہو، میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو جھھ پرایمان لائے ہوں

تر میں اور اور میں نئے کر سیکے ہواں ہے۔ مرکبکوں میر کی زیار رہی نئے کر سیکے ہواں ہے۔

(١٣٦.٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُو آبُو وَهُبٍ حَدَّثَنَا سِنَانُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْحَصْرَمِيِّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ امْرَأَةً آتَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنَةٌ لِى كَذَا وَكَذَا ذَكَرَتُ مِنْ حُسْنِهَا وَجَمَالِهَا . فَآثَرُتُكَ بِهَا فَقَالَ قَدْ قَبِلْتُهَا فَلَمْ تَزَلُ تَمْدَحُهَا حَتَّى ذَكَرَتُ آنَّهَا لَمْ تَصُدَعُ وَلَمْ قَشْتَكِ شَيْئًا قَطُّ قَالَ لَا .

قاترتك بِها هان قد قبِلتها قدم كون كمد عها على د توت الله ما مستاح والم مستود عليه الله الله على النتيك المادعة

(۱۲۲۰۸) حضرت الس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک خاتون نبی طابی کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنی بیٹی کے حسن و جمال کی تعریف کر کے کہنے گئی کہ وہ میں نے آپ کی نذر کی ، نبی طابی نے فر مایا مجھے قبول ہے، تعریف کرتے کرتے اس کے منہ

بیاں کر دیتے رہے ہے کہ میں در دہوااور نہ بھی وہ بیار ہوئی ، نبی علیثانے فر مایا پھر مجھے تمہاری بیٹی کی ضروت نہیں ۔ ہے پیکل میں کہ بھی اس کے سرمیں در دہوااور نہ بھی وہ بیار ہوئی ، نبی علیثانے فر مایا پھر مجھے تمہاری بیٹی کی ضروت نہیں ۔ بیستہ در در در در در در در دور در بیان دور تر بیار بر دیشہ در سربر بیاتا ہوئی تازیز دکتہ دیا تازیز دہ کہ اس د

(١٣٦٠٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بَكُرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ وَفَاءَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ فِيكُمْ خَيْرًا مِنْكُمْ يَعْنِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُرَوُونَ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيكُمْ الْأَحْمَرُ وَالْأَبْيَضُ وَالْعَرَبِيُّ وَالْعَجَمِيُّ وَسَيَأْتِى زَمَانٌ يَقُرَنُونَ فِيهِ

الْقُرْآنَ يَتَثَقَّفُونَهُ كُمَا يَتَثَقَّفُ الْقَدَحُ يَتَعَجَّلُونَ أُجُورَهُمْ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهَا [راحع: ١٢٥١٢].

(۱۲۱۰۹) حضرت الس النظام مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبی الله تشریف لے آئے اور فرمانے لگے کہ تمہارے ورمیان ایک زات (خود نی طبی) تم ہے بہتر موجود ہے کہ تم کیا باللہ کی طاوت کررہے ہواور سرخ وسفید عربی و مجمی سب تمہارے درمیان محمد دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مناهامَهُون بل يَنْ حَمَّ كُوْم كُلِي اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَا عُلِي عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ

موجود ہیں ، عنقریب لوگوں پرایک زمانہ ایہا بھی آئے گا جس میں لوگ ایسے کھڑ کھڑا کیں گے جیسے برتن کھڑ کھڑاتے ہیں ، وہ اپنا اچ ف ی صدا کہ لیس ص ہے ص کے لئے سمجے نہ تھیں سم

ا جرفوری وصول کرلیں سے ، آ سے کے لئے کچھونہ رکھیں سے۔ پر عابد بر دیسر دور دیسر بعد عابد بردیسر دیسر دو وجھ سریر دیورد کے بزیر دیورون سردی میں اور عابد اس اور عابد

(١٢٦١) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ اَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ غَدًا ٱلْوَامُّ هُمُ ٱرَقَى قُلُوبًا لِلْإِسْلَامِ مِنْكُمْ قَالَ فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ فِيهِمْ آبُو مُوسَى الْآشُعَرِيُّ فَلَمَّا دَنَوُا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرُتَجِزُونَ يَقُولُونَ غَدًّا لَلْقَى الْآحِبَّةُ مُحَمَّدًا وَجِزْبُهُ فَلَمَّا أَنْ قَدِمُوا تَصَافَحُوا فَكَانُوا هُمْ أَوَّلَ مَنْ آخَدَتَ الْمُصَافَحَةَ [راحع: ٢٠٤٩].

(۱۲۲۱۰) حضرت انس ٹھاٹھ سے مروی ہے کہ نبی علیہ ان ارشادفر مایا تمہارے پاس الی قویس آئیں گی جن کے دل تم سے بھی زیادہ نرم ہوں گے، چنا نچہ ایک مرتبہ اشعر بیان آئے ، ان میں حضرت ابوموی اشعری ٹھاٹھ بھی شامل تھے، جب وہ مدینہ منورہ کے قریب پنچے تو یہ رجز پیشعر پڑھنے گئے کہ کل ہم اپنے دوستوں یعنی محمد (مُناٹیج کم) اور ان کے ساتھیوں سے ملا قات کریں گے، وہاں بھی کھر (مُناٹیج کم کانہوں نے مصافحہ کیا، اور سب سے پہلے مصافحہ کی بنیا دڑا لئے والے بھی لوگ تھے۔

(۱۲۰۱۱) حَلَقَا الْحَكُمُ بُنُ مُوسَى قَالَ آبُو عَبُدالرَّحْمَنِ عَبُد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنُ الْحَكَمِ بُنِ مُوسَى حَلَّنَا عَبُدَالرَّحْمَنِ عَبُد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ الْحَكَمِ بُنِ مُوسَى حَلَّنَا عَبُدَالرَّحْمَنِ بَنُ أَبِى الرِّجَالِ عَنِ نَبَيْطِ بُنِ عُمَرَ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدِى آرْبَعِينَ صَلَاةً لَا يَقُوتُهُ صَلَاةً كُتِبَتُ لَهُ بَرَاءَةً مِنُ النَّالِ وَنَجَاةً مِنْ الْقَدَابِ وَبَرِىءَ مِنْ النَّفَاقِ مَسْجِدِى آرْبَعِينَ صَلَاةً لَا يَقُوتُهُ صَلَاةً كُتِبَتُ لَهُ بَرَاءَةً مِنُ النَّالِ وَنَجَاةً مِنْ الْقَالِبِ وَبَرِىءَ مِنْ النَّفَاقِ مَسْجِدِى آرْبَعِينَ صَلَاةً لَا يَقُوتُهُ صَلَاقًا كُتِبَتُ لَهُ بَرَاءَ فَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْجَعْمِ مِي الْمَعْوَلِ وَالْمِعْلَى عَنْ الْمَالِيلُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بُنِ آبِي مَرْبَعَ عَنُ آنسِ فَالَ قَالَ قَالَ وَالْمِقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّعَاءَ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْمِقَامَةِ فَادُعُوا [صححه ابن حريمة:

(۲۷، و۲۲، و۲۲، و۲۷)، وابن حبان (۱۲۹۳). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۳۳۹، ۱۳۳۹، ۱۳۷۰].

(۱۲۷۱۲) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی علیہ انے ارشاد فر مایا اذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں کی جانے والی دعاءر ذہیں ہوتی للبذااس وقت دعاء کیا کرو۔

هي مُناهَا مَنْ مَن اللهِ عَنْ مُن اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهُ عَنْ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ عَلَا اللّهُ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ الل

(١٢٦١٤) حَدَّثَنَا خُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ جَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ خَيْفَمَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ مَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُودُ زَيْدَ بُنَ أَرْفَمَ وَهُو يَشْتَكِى عَيْنَيْهِ فَقَالَ لَهُ يَا زَيْدُ لَوْ كَانَ بَصَرُكَ لِمَا بِهِ كَيْفَ مَا لَكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُودُ زَيْدَ بُنَ أَرْفَمَ وَهُو يَشْتَكِى عَيْنَيْهِ فَقَالَ لَهُ يَا زَيْدُ لَوْ كَانَ بَصَرُكَ لِمَا بِهِ كَيْفَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ نَفُودُ زَيدٌ بَنَ ارَفَمُ وَهُوْ يَكْنَتِكِى عَينِيهِ فَقَالَ لَهُ يَا زَيدُ لُو كَانَ بَصَرَكَ لِمَا بِهِ كَيْفَ كُنْتَ تَصُنَعُ قَالَ إِذًا أَصُبِرَ وَأَخْتَسِبَ قَالَ إِنْ كَانَ بَصَرُكَ لِمَا بِهِ ثُمَّ صَبَرُتَ وَاخْتَسَبُتَ لَتَلْقَيَنَّ اللَّهَ عَزَّ مَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالَى وَ الْعَلَيْ عَلَى إِنْ كَانَ بَصَرُكَ لِمَا بِهِ ثُمَّ صَبَرُتَ وَاخْتَسَبُتَ لَتَلْقَيَنَّ اللَّهَ عَزَّ

وَ جَلَّ وَلَیْسَ لَکَ ذَنْبٌ [انظر: ۱۲۶۱۶]. (۱۲۶۱۳) حضرت انس ٹائٹنے سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی مائیٹا کے ساتھ حضرت زید بن ارقم ٹٹائٹ کی عیادت کے لئے گیا، ان کی آتھوں کی بصارت ٹتم ہوگئ تھی ، نبی مائیٹا نے ان سے فر مایا زید! یہ بتاؤ کہ اگر شہیں آتھ میں وہاں چلی جائیں جہاں کے لئے ہیں تو تم کیا کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں صبر کروں گا اور ثواب کی امیدرکھوں گا، نبی مائیٹا نے فر مایا اگر تہاری بینائی

خَمْ مِوكُنُ اورَمْ نِے اسْ پرصِر كِيااور تُواب كَ اميدركُى ، توتم الله عاس طرح الوك كرتم پركونى كنا فهيں موگا-(١٢٦٥) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ مَعَ أُمِّهِ وَهُوَ فِى الصَّلَاقِ فَيَقُرَأُ بِالسُّورَةِ الْعَفِيفَةِ قَالَ جَعْفَرٌ أَوْ بِالسُّورَةِ الْقَصِيرَةِ [راحع: ٢٥٧٥].

بعصور میستور میستورد (۱۲۷۱۵) حضرت انس کانٹو ہے مروی ہے کہ نبی طائی بعض اوقات نماز میں ہوتے تھے لیکن کسی بچے کے رونے کی وجہ ہے اس کی ماں کی خاطر نماز مختصر کردیتے تھے۔

(١٢٦١٦) حَدَّثَنَا هُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَغْنِى ابْنَ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِى حُسَيْنٍ الْمَكِّىِّ الْمُقْرِىءُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ آنُ يُعَظَّمَ اللَّهُ رِزْقَهُ وَآنُ يَمُدَّ فِي آجَلِهِ قَلْيَصِلُ رَحِمَهُ

بلک رہی بیور سال میں اور میں ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا جو مخص بیرجا ہتا ہے کہ اللہ اس کے رزق میں اضافہ کرد ہے۔ اور اس کی عمر برد ھادے تو اسے صلد رحی کرنی جا ہیں۔

ادر الا ۱۲) حفرت انس بھن سے مروی ہے کہ میں نے نمی علیا اور کا ۱۲۱۱) حفرت انس بھن سے ہوئے دیکھا ہے، اور محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کی کمنافا اَمُون فیل میسید سریم کی کی دور اور خوف والی نماز پڑھی، میں نے اپنے پروردگارے تین چیزوں کی ان نماز سے فارغ ہوکر نبی طلیقیا نے فرمایا میں نے شوق اور خوف والی نماز پڑھی، میں نے اپنے پروردگارے تین چیزوں کی درخواست کی ،اس نے جھے دو چیزیں عطاء فرمادیں اورایک سے روک دیا، میں نے یدور خواست کی کہ میری امت قط سالی میں جتلا ہوکر ہلاک نہ ہو،اور دشمن کوان پر کمل غلبہ نہ دیا جائے ،اللہ نے اسے منظور کرکیا، پھر میں نے تیسری درخواست بیپیش کی کہ انہیں مختلف فرقوں میں تقسیم نہ ہونے دی کیکن اللہ نے اسے منظور نہیں کیا۔

(۱۲۱۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَحَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ أَخْبَرَنِي أَنْسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى أُحِبُّ فُلَانًا فِي اللَّهِ قَالَ فَالْحَبْرُهُ فَقَالَ تَعْلَمُ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِي صَلَّى اللَّهُ قَالَ لَهُ فَاحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَنَنِي لَهُ وَقَالَ حَلَفُ فِي حَدِيثِهِ فَلَقِيهُ [راحع: ٧٥ ٢] اللَّي أُحِبُكَ فِي اللَّهِ قَالَ لَهُ فَا حَبَّكَ اللَّهِ يَا لَكُهُ وَقَالَ حَلَقُ فِي حَدِيثِهِ فَلَقِيهُ [راحع: ٧٥ ٢] اللَّهُ فَا حَبَّكَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ فَالَ لَهُ فَا حَبَّكَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ فَالَى اللَّهُ فَا عَبْلَكُ اللَّهُ فَالَى اللَّهُ فَا عَبْلَ اللَّهُ فَالَى اللَّهُ فَاللَّهُ فَلَا اللَّهُ فَاللَّهُ فَلَا لَهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَالَعُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَلَا لَا لَهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَلَا اللَّهُ فَاللَهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَهُ فَلَا فَاللَهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَلَا لَهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَلِهُ فَلَاللَهُ فَاللَّهُ فَاللَّه

(١٣٦٩) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَمُوَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةً وَثَابِتٍ الْبُنَائِقِ عَنْ آنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ غَلَا السِّعُرُ عَلَى عَهُدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ سَعَرْتَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَالِقُ السِّعُرُ عَلَى عَهُدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ سَعَرْتَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَالِقُ الشَّعَالُ اللَّهُ وَلَا يَطُلُنِنِي آحَدٌ بِمَظْلَمَةٍ ظَلَمْتُهَا إِيَّاهُ فِنَى دَمٍ وَلَا اللَّهَ مِلْ النَّذِي الْعَرْبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَلَا يَطُلُنُنِي آحَدٌ بِمَظْلَمَةٍ ظَلَمْتُهَا إِيَّاهُ فِنَى دَمٍ وَلَا عَلَيْهِ النَّالَةِ وَلَا يَطُلُوا يَا اللَّهُ وَلَا يَطُلُونِي الْعَلَى اللَّهُ وَلَا يَطُلُونِي الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ وَلَا يَطُلُونِي الْعَلَيْدِ عَلَيْهُ اللَّهُ الرَّافِقُ اللَّهُ وَلَا يَطُلُلُونِ يَعْلَلُهُ وَلَا يَطُلُونُ اللَّهُ مَا لَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا يَطُلُونِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ وَلَا يَطُلُلُونِي الْعَلَيْدِ وَلَا يَطُلُونُ اللَّهُ وَلَا يَطُلُونِ اللَّهُ وَلَا يَطُلُونِ اللَّهُ وَلَا يَطُلُونِ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُهُ إِلَيْكُولُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَلُهُ وَلَا يَعْلَى اللَّهُ وَلَا يَطُولُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَى اللَّهُ وَلَا يَعْلَى اللَّهُ وَلَا يَعْلِلْكُونُ الْمُسْتِعْمُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَيْكُ وَلَى اللَّهُ وَلَا يَعْلَى اللَّهُ وَلَا يَعْلَى اللَّهُ وَلَا يَعْلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ وَلَا لَهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَى اللْعَالَ عَلَالَا اللَّهُ الْعَلَالُونُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ اللَّهُ الْعُلَالَةً وَاللَّالِمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلَالُونُ اللَّهُ اللْعُلَالُولُ اللَّهُ الْعُلَالُولُولُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْم

(۱۲۱۹) حضرت ابوسعید خدری بڑا تھا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیہ کے دور باسعادت میں مہنگائی بڑھ گئ تو صحابہ توائش فی عرض کیا کہ آپ ہمارے لیے نرخ مقرر فرماد بیجے ، نی علیہ نے فرمایا قیمت مقرر کرنے اور نرخ مقرر کرنے والا اللہ ہی ہے ، میں چاہتا ہوں کہ جب میں تم ہے جدا ہو کر جاؤں تو تم میں ہے وئی اپنے مال یا جان پر کی ظلم کا مجھ سے مطالبہ کرنے والا نہ ہو۔ میں چاہتا ہوں کہ جب میں تم سے جدا ہو کر جاؤں تو تم میں سے کوئی اپنے مال یا جان پر کی ظلم کا مجھ سے مطالبہ کرنے والا نہ ہو۔ (۱۲۶۸) حَدَّثَنَا سُرَیْجٌ وَیُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَالِ یا فَلَانُ هَذِهِ الْمُولَةِ عَنْ اللّهِ عَلَى وَسُلُمْ مَعَ الْمُولَةِ مِنْ نِسَائِهِ فَمَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ یَا فَلَانُ هَذِهِ الْمُولَةِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ عَلَى اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ عَلَى اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعَ الْمُولَةِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعَ الْمُولَةِ مِنْ نِسَائِهِ فَمَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ یَا فَلَانُ مَا اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعَ الْمُولَةِ مِنْ نِسَائِهِ فَمَرَّ رَجُلُ فَقَالَ یَا فَلَانُ اللّهُ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللّهُ مَا مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مَالَى اللّهُ مَا مُنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَالَةً مَا مُنْ اللّهُ مَا مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مَا مُنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَا مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مَا مُنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مَا مُنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّ

(۱۲ ۱۲) حفرت انس ڈٹائٹئا ہے مروی ہے کہ ایک آ دی نبی علیظا کے پاس سے گذترا ، اس وقت نبی علیظا کے پاس ان کی کوئی زوجہ محتر مہتھیں ، نبی علیظانے اس آ دمی کو اس کا نام لے کر پکارا کہ اے فلاں! بیہ میری بیوی ہیں ، وہ آ دمی کہنے لگا یارسول اللّٰد تُلْاَیْنِیْمَا! میں جس شخص کے ساتھ بھی ایسا گمان کروں ، آپ کے ساتھ نہیں کرسکتا ، نبی علیظا نے فرما یا شیطان انسان کے اندرخون کی طرح هي مُنالِمًا مَوْرُضِ لِيهِ مِنْ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللّهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِي اللهِ اللّهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِي

روژ تاہے۔''

(١٢٦٢١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْبُرُجُمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يُحَدُّثُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ الْمَهُ عَدَّقَا الْبُنَانِيِّ يُحَدُّثُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ كَانَ لَهُ فَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ فَلَاثُ أَخَوَاتٍ اتَّقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَقَامَ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ كَانَ لَهُ فَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ فَلَاثُ أَخُواتٍ اتَّقَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَقَامَ عَلَيْهِ فَلَاثُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ كَانَ لَهُ فَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ فَلَاثُ آنِعِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ فَلَاثُ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّ

(۱۲ ۱۲) حضرت انس ٹائٹیئے ہے مردی ہے کہ نبی مائیٹا نے ارشاد قر مایا جس مخص کی تین بیٹیاں یا بہنیں ہوں، وہ ان کا ذرمہ دار بنا

اوران كے معاملے میں اللہ ہے ڈرتار ہا، وہ مير سے ساتھ جنت ميں ہوگا، يہ كه كرنبي عليہ أنے چارا لگليوں ہے اشار وفر مايا۔

(۱۲۲۲) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشاد فر مایا اے اللہ! انصار ، انصار کے بچوں ، انصار کی بیویوں اور انصار کی اولا دکی مغفرت فر ما ، انصار میرا گروہ اور میرا پر دہ ہیں ، اگر لوگ ایک راہتے پرچل رہے ہوں اور انصار دوسرے راہتے پرتو میں انصار کا راستہ اختیار کروں گا اور اگر جمرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا۔

(١٣٦٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَرُبٌ عَنِ النَّصُرِ بُنِ آنَسٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا آخَذُتُ بَصَرَ عَبُدِى فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ فَعِوَضُهُ عِنْدِى الْجَنَّةُ

(۱۲۶۲۳) جفرت انس ٹائٹئے ہے مروی ہے کہ نبی تائیں نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے جب میں کسی مخص کی بینائی واپس لے

لوں اور وہ ایس پرصبر کریے تو میں اس کاعوض جنت عطاء کروں گا۔ یہ چین و مور میں تاہد یہ دیوں قال کے بیٹے میں میں ایک اُقابِی کے قال سیمٹ آنسیا بقہ اُر انَّ دَسُولَ اللَّهِ صَلَّم

(١٢٦٢٤) حَدَّنَنَا يُونُسُ حَدَّنَنَا حَرُبٌ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ الْعَمِّىَّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَيْثُ خَلَقَ الدَّاءَ خَلَقَ الدَّوَاءَ فَتَدَاوَوُا

(۱۲۷۴۳) حضرت انس خانیئے ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فرمایا اللہ نے جب بیاری کو پیدا کیا تواس کا علاج بھی پیدا کیا ،

اس کئے علاج کیا کرو۔

(١٢٦٢٥) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمُرٍ وَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ آنسًا يَهُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الشَّوِيدِ عَلَى سَاثِرِ الطَّعَامُ [صححه البحاري (٣٧٧٠)، ومسلم (٢٤٤٦)]. [انظر: ١٣٨٢].

(۱۲ ۱۲۵) حضرت انس ڈاٹٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے ارشاد فرمایا عائشہ ٹاٹٹا کودیگر عورتوں پرالی ہی فضیلت ہے جیسے ثرید

نوع و منفِرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ود وسرے کھا توں بر۔ محکم دہانا ﴿ مُنْ الْمُ الْمُولِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَوٍ عَنِ حَمِيدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُبَةِ وَمَنُ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا [راحع: ٩ ٢٤٤٩]. (١٢٧٢٧) حضرت انس بِلْتُنَّ ہے مروی ہے کہ نبی مائیلا نے لوٹ مارکر نے ہے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جو محض لوٹ مارکرتا میں میں مند

ہے،وہ ہم میں سے جیس ہے۔

(١٣٦٣٠م) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ عَنِ حَمِيْدٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَدَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَالتَّمْرُ وَالْبُسُرُ جَمِيعًا [راحع: ١٢٤٥].

(۱۲۲۲) معنرت انس ڈائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ٹائٹیا نے مجوراور کشش یا پچی اور پکی مجورکوا کشا کر کے (نبیذ بنانے سے) منعول ا

مَعْ فَرِمَا يَا ہِے۔ (١٢٦٢٧) حَدَّثُنَا هَيْهُمُ بُنُ خَارِجَةَ حَدَّثُنَا رِشُدِينُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ آبِي حَفْصِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ** يَدْ يَرِينِ مِنْ أَنِّ كَذَرَ مَا مُعْ مِنْ مَا مُنْ مَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ آبِي

آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ الْعُلَمَاءِ فِي الْأَرْضِ كَمَثَلِ النَّجُومِ فِي السَّمَاءِ يُهْتَدَى بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ فَإِذَا انْطَمَسَتُ النَّجُومُ آوُشَكَ أَنُ تَضِلَّ الْهُدَاةُ

(۱۲ ۱۲۷) حضرت انس ڈاٹنٹو سے مروی ہے کہ نبی طائنوا نے فرمایا زمین میں علاء کی مثال ایسے ہے جیسے آسان میں ستارے کہ جن کے ذریعے بروبحرکی تاریکیوں میں راستہ کی رہنمائی حاصل کی جاتی ہے،اگرستارے بے نور ہوجائیں تو راستے پر چلنے والے محک جائمیں۔

(١٢٦٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجَاوِزُ أُذُنَيْهِ [راحع: ١٢٤١٦].

(۱۲۷۲۸) حفرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طابعہ کے بال کا نوں سے آ کے نہ بڑھتے تھے۔

(١٢٦٢٩) حَلَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَلَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ وَسَلَّمَ غَذُوةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ آوُ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ اللَّذُنِيَا وَمَا فِيهَا [راحع: ٦٣ ٢ ٢ ٢].

(۱۲۲۲۹) حضرت انس بھائٹا سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر ما یا اللہ کے راستے میں ایک منح یا شام کو جہاد کے لئے لکلنا دنیا و .

فیہا ہے بہتر ہے۔ معمد ریجا تین اور اور کا دیا ہے آئے سن ایٹ اور ایک ان کا ایک کا ایک کا ایک کا ایک کا ایک کا ایک کا کا کا کا کا

(١٣٦٣) حَلَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ آخُبَرَنَا يَحْيَى بُنُ آيُّوبَ عَنُ حُمَيْدٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَابُ قَوْسِ آحَدِكُمْ خَيْرٌ مِنُ الدُّنيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ آنَّ امْرَأَةً مِنُ آهُلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتُ إِلَى الدُّنيَ لَمَلَآتُ مَا بَيْنَهُمَا وَلَتَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنُ الدُّنيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ المَلَآتُ مَا بَيْنَهُمَا رِيحَ الْمِسُكِ وَلَعُلِّبَ مَا بَيْنَهُمَا وَلَتَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنُ الدُّنيَا وَمَا فِيهَا وَالسَّعِنَ المَّانَ عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنُ الدُّنيَا وَمَا فِيهَا وَلَا اللَّهُ الْمَاقَ مِنْ اللَّهُ عَلَى مَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ الْمَالَقُ الْمُ اللَّهُ الْمَالِقُ الْمَلَالُ اللَّهُ اللَّ

منالاً اَتَوْنَ مِنْ الْمِيَا اَتَوْنَ مِنْ الْمِينَةِ مِنْ اللّهِ اللّهِ مِنْ اللّهِ اللّهِ مِنْ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

(١٣٦٢١) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مَهُدِى قَالَ حَدَّثَنَا عَيْلَانُ بُنُ جَرِيرٍ عَنُ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّكُمُ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِي آذَقُ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنُ الشَّعْرِ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُوبِقَاتِ [صححه البحارى (٦٤٩٢)].

(۱۲۷۳۱) حضرت انس بڑا ہیں ہے مروی ہے کہتم لوگ ایسے اعمال کرتے ہوجن کی تمہاری نظروں میں برکاہ سے بھی کم حیثیت ہوتی ہے، کیکن ہم انہیں نی ملیکا کے دور ہاسعاوت میں مہلک چیزوں میں شار کرتے تھے۔

(١٢٦٢٢) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ الْآصَمِّ عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ بِجُبَّةِ سُندُسٍ فَقَالَ عُمَرُ ٱتَبْعَثُ بِهَا إِلَى وَقَدُ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّى لَمْ آبْعَتْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا وَتَنْتَفِعَ بِثَمَنِهَا [راحع: ١٢٤٦٨].

(۱۲۷۳) حضرت انس ڈاٹٹئا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ انے حضرت عمر ٹٹاٹٹئا کے پاس ایک رئیٹی جبہ بھیجا، حضرت عمر ٹٹاٹٹئا ہے۔
سے ملاقات ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ آپ نے جمھے رئیٹی جبہ بھوایا ہے حالانکہ اس کے متعلق آپ نے جوفر مایا ہے وہ فر مایا ہے؟
نبی علیہ نے فر مایا میں نے وہ تہارے پاس پہننے کے لئے نہیں بھیجا، میں نے تو صرف اس کئے بھیجا تھا کہتم اسے بچ دویا اس سے
سی اور طرح نفع حاصل کرلو۔

(١٢٦٣٣) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ آبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّهُ ذُكِرَ لَهُ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذٍ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَفَلَا أُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ صَلَّى اللَّهِ أَفَلَا أُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ لَا إِنِّي اللَّهِ أَفَلَا أُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ لَا إِنِّي اللَّهِ أَفَلَا أَبُشُرُ النَّاسَ قَالَ لَا إِلَى اللَّهُ لَا إِنْ اللَّهُ لَا إِلَى اللَّهُ لَا إِلَى اللَّهُ لَا يَشَوِلُ اللَّهُ لَا يَتَكِلُوا عَلَيْهَا أَوْ كَمَا قَالَ [صححه البحاري (٢٩١)]. [انظر: ٥٩٥ ٣٠].

(۱۲۷۳۳) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طبیّا نے حضرت معاذ ٹائٹٹا ہے فرمایا جوشخص اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ اس کے ساتھ کسی کوشریک ندٹھ ہرا تا ہوتو وہ جنت میں داخل ہوگا ،انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی ! کیا میں الوگوں کو پیخوشخبری نہ سنا دوں؟ نبی علیّا نے فرمایا نہیں ، مجھے اندیشہ ہے کہ وہ اسی پربھروسہ کرکے بیٹھ جا کمیں گے۔

(١٢٦٢٤) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّ آنَسًا قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُ السَّمِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُ السَّمِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ حِمَارًا وَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنِّى فَوَاللَّهِ لَقَدُ آذَانِى يَمْشُونَ وَهِى أَرُضْ سَبِخَةً فَلَمَّا انْطَلَقَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنِّى فَوَاللَّهِ لَقَدُ آذَانِى رِيحًا مِنْكَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ مِحْم دلائل و برابين سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

مُنلااً مَنْ أَنْ الْمِينِينِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ فَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ وَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْأَيْدِى وَالنَّعَالِ فَبَلَغَنَا أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِمْ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا [صححه البحارى (٢٦٩١)، ومسلم (١٧٩٩)]. [انظر: ١٣٣٢٥].

(۱۲۲۳) جھڑت انس ڈائٹڈے مروی ہے کہ کی مختص نے نبی علیہ کو (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی کے پاس جانے کامشورہ دیا، نبی علیہ ااپ پخ گدھے پرسوار ہوکر چلے گئے ،مسلمان بھی نبی علیہ کساتھ پیدل روانہ ہو گئے ، زبین کی تھی ، نبی علیہ اس کے پاس پنچ تو وہ کہنے لگا کہ آپ جھے دور ہی رہیں ، آپ کے گدھے کی بد بوسے جھے تکلیف ہور ہی ہے ، اس پرایک انصاری نے کہا کہ بخدا! نبی علیہ کا گدھا تھے سے زیادہ خوشبودار ہے ، ادھرعبداللہ بن ابی کی قوم کا ایک آ دی اس کی طرف سے فضب ناک ہوگیا ، پھر دونوں کے ساتھیوں میں غم وغصہ کی لہر دوڑگئی ، اور شاخوں ، ہاتھوں اور جوتوں سے لزائی کی نوبت آگئی ، میں معلوم ہوا ہے کہ بی آ یت انہی کے بارے نازل ہوئی کہ ' اگر مسلمانوں کے دوگروہ آپس میں لڑ پڑیں تو آپ ان کے درمیان سے کرادیں۔''

(١٢٦٢٥) حَدَّثَنَا عَارِمْ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ آبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا السُّمَيْطُ السَّدُوسِيُّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَتَحْنَا مَكَّةَ ثُمَّ إِنَّا غَزَوْنَا حُنَيْنًا فَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ بِأَحْسَنِ صُفُوفٍ رَآيْتُ أَوْ رَآيْتَ فَصُفَ الْخَيْلُ ثُمَّ صُفَّتُ الْمُقَاتِلَةُ ثُمَّ صُفَّتُ النِّسَاءُ مِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ ثُمَّ صُفَّتُ الْعَنَمُ ثُمَّ صُفَّتُ النَّعَمُ قَالَ وَنَحْنُ بَشَوْ كَثِيرٌ قَدْ بَلَفْنَا سِتَّةَ آلَافٍ وَعَلَى مُجَنِّبَةٍ خَيْلِنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ فَجَعَلَتْ خُيُولُنَا تَلُوذُ خَلْفَ ظُهُورِنَا قَالَ فَلَمْ نَلْبَتُ أَنَّ انْكُشَفَتْ خُيُولُنَا وَفَرَّتْ الْآغْرَابُ وَمَنْ نَعْلَمُ مِنْ النَّاسِ قَالَ فَنَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ ثُمَّ قَالَ يَا لَلْأَنْصَارِ يَا لَلْأَنْصَارِ قَالَ أَنْسٌ هَذَا حَدِيثُ عِمِّيَّةٍ قَالَ قُلْنَا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْمُ اللَّهِ مَا ٱتَيْنَاهُمْ حَتَّى هَزَمَهُمُ اللَّهُ قَالَ فَقَبَضْنَا ذَلِكَ الْمَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا إِلَى الطَّائِفِ فَحَاصَرُنَاهُمُ ٱرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ رَجَعُنَا إِلَى مَكَّةَ قَالَ فَنَزَلْنَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِى الرَّجُلَ الْمِائَةَ وَيُعْطِى الرَّجُلَ الْمِائَةَ فَالَ فَتَحَدَّثَ الْٱلْصَارُ بَيْنَهَا أَمَّا مَنْ قَاتَلَهُ فَيُعْطِيهِ وَأَمَّا مَنْ لَمْ يُقَاتِلُهُ فَلَا يُعْطِيهِ قَالَ فَرُفعَ الْحَدِيثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ - عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَمَرَ بِسَرَاةِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ أَنْ يَذْخُلُوا عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ لَا يَذْخُلُ عَلَىَّ إِلَّا أَنْصَارِكُمْ أَوْ الْكَانُصَارُ قَالَ فَدَخَلْنَا الْقُبَّةَ حَتَّى مَكَأَنَا الْقُبَّةَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْكُنْصَارِ أَوْ كَمَا قَالَ مَا حَدِيثُ آتَانِي قَالُوا مَا آتَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا حَدِيثُ آتَانِي قَالُوا مَا آتَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ آلَا تَرْضَوْنَ آنَ يَلْهَبَ النَّاسُ بِالْآمُوَالِ وَتَلْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَدُخُلُوا بُيُوتَكُمُ فَالُوا رَضِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَخَذَ النَّاسُ شِعْبًا وَآخَذَتُ الْأَنْصَارُ شِعْبًا

هُي مُنالِهَ الْمُرْينَ بِل يَسِيدِ مِنْ أَلِي اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَلَيْمَ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْ

لْأَخَذُتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَضِينَا قَالَ فَارْضَوْا أَوْ كَمَا قَالَ [صححه مسلم (٩٥٩)].

(١٢٦٣٥) حضرت انس بن مالك فالتؤسي روايت ب كه بم نے مكه فتح كرايا پھر بم نے حنين كا جباد كيا، مشركين اچھى صف بندی کر کے آئے جومیں نے دیکھیں۔ پہلے گھڑ سواروں نے صف باندھی پھر پیدل لڑنے والوں نے اس کے پیچھے مورتوں نے صف بندی کی پھر بکریوں کی صف باندھی گئی۔ پھراونٹوں کی صف بندی کی گئی اور ہم بہت لوگ تھے اور ہماری تعداد چھ ہزار کو پہنچ چکی تھی اور ایک جانب کے سواروں پر حضرت خالدین ولید ڈٹاٹٹو سالا رہتے۔ پس ہمارے سوار ہماری پشتوں کے پیچمے پناہ گزیں ہونا شروع ہوئے اور زیادہ دیرندگز ری تھی کہ ہمارے گھوڑے نگے ہوئے اور دیہاتی بھا کے اور وہ لوگ جن کوہم جانتے ہیں۔تو رسول الله مَا الله عَلَيْ إلى السام مهاجرين! المع مهاجرين! مجر فرمايا المانسار، المانسار. حضرت انس الله المنه عن كرب مدیث میرے چھاؤں کی ہے۔ہم نے کہالبیک اے اللہ کے رسول پھر آپ تالیفی آئے ہوسے پس اللہ کی تم ہم چہنے بھی نہ یائے تھے کہ اللہ نے ان کو فکست دے دی۔ پھر ہم نے وہ مال قبضہ میں لے لیا پھر ہم طائف کی طرف چلے تو ہم نے اس کا جالیس روز محاصره کیا پھرہم کمہ کی طرف لوٹے اور اترے اور رسول الله کا فیٹھ انے ایک ایک کوسوسواونٹ وینے شروع کر دیئے۔ بیدد کھی کر انسارا پس میں باتیں کرنے لگے کہ نی طافی انہی لوگوں کوعطاء فرمارے ہیں جنہوں نے آب سے قال کیا تھا اورجنہوں نے آپ مَالْ الْمُعْلِي عِلَى الْمِيس كِي مِيس ورب، ني ملينا كويه بات بَنِي تو آپ مَالِيَّا ن ان كوايك خيمه ميس جمع كرك فر مایا، اے انصار کی جماعت مجھےتم سے کیابات پنجی ہے، وہ کہنے لگے یارسول اللہ! آپ کوکیابات معلوم ہوئی ہے؟ دومرتبہ یہی بات ہوئی، پھر نبی طینا نے فر مایا اے جماعت انصار کیاتم خوش نہیں ہو کہ لوگ تو دنیا لے جائیں اورتم محمر کالٹیو کا کو گھیرے ہوئے ا پنے کھروں کو جاؤ، انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم خوش ہیں نبی طینی نے فرمایا اگر لوگ ایک دادی میں چلیں اور انصار ا کیے کھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی گھاٹی کو اختیار کروں گاوہ کہنے لکے یارسول اللہ! ہم رامنی ہیں، نبی طابیع نے فرمایا خوش رہو۔ (١٢٦٣٦) حَلََّقْنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَلَّقْنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالٍ يَعْنِى ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَحَاشًا وَلَا لَقَانًا كَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمُعَاتَبَةِ مَا لَهُ تَرِبَتُ جَبِينَهُ [راجع: ١٢٢٩٩].

(۱۲۷۳۷) حضرت انس التفائلے سے مروی ہے کہ نبی ملیّا گالیاں دینے والے، لعنت ملامت کرنے والے یا بیبودہ با تیں کرنے والے نہ تھے، عماب کے وقت بھی صرف اتنا فرماتے تھے کہ اسے کیا ہوگیا ،اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔

(١٢٦٣٧) حَلَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَقَدْ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً لَوْ صَلَّاهَا أَحَدُكُمُ الْيُوْمَ ﴿ لَعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ شَرِيكٌ وَمُسْلِمُ بْنُ أَبِي نَمِي ٱفْلَا تَذْكُرُ ذَاكَ لِآمِيدِنَا وَالْآمِيرُ يَوْمَيْلِمْ عُمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيرِ فَقَالَ قَلْ فَعَلْتُ

الراد الراد

(۱۲۲۳) حضرت انس نگانئ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ کے ساتھ طلقے میں بیٹھا ہوا تھا اور ایک آ دی کھڑا نماز پھر
رہاتھا، رکوع وجود کے بعد جب وہ بیٹھا تو تشہد میں اس نے بید عا پڑھی 'اے اللہ! میں تجھے سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں
تیرے لیے بی ہیں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، نبہایت احسان کرنے والا ہے، آسان وز مین کو بغیر نمونے کے بیدا کرنے والا
ہے اور بورے جلال اور عزت والا ہے، اے زندگی دینے والے اے قائم رکھنے والے! میں تجھے بی سے سوال کرتا ہوں۔' نبی علیہ اللہ اور اس کے رسول تکھی تیا دہ جو کہ اس نے کیا دعا کی ہے؟ صحابہ ٹولگھ نے عرضکیا اللہ اور اس کے رسول تکھی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیہ نے فرمایا اس ذات کی تم جس کے دست قدرت ہیں میری جان ہے اس نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعانا تکی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعانا تکی جائے تو وہ ضرور عطاء کرتا ہے۔

(١٣٦٣) حَلَاثَنَا حُسَيْنٌ حَلَّانَا حَلَفٌ عَنْ حَفْصِ بُنِ عُمَرَ عَنْ آنسِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَوْمِ فَقَالَ الرَّجُلُ السَّلَامُ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِى الْحَلْقَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَلَمَّا عَلَيْهُ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَلَمَّا عَلَيْهُ وَمَلَّا اللَّهِ فَرَدٌ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَلَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَرَدَّ عَلَيْهِ كَمَا قَالَ لَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَرَدَّ عَلَيْهِ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَرَدَّ عَلَيْهِ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتُ فَرَدً عَلَيْهِ كَمَا قَالَ النَّيْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى السَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى كُلُهُ مَ حَرِيصٌ عَلَى أَنُ يَكْتُبُهَا فَمَا ذَرُوا كَيْفَ يَكُتُبُوهَا إِلَى فَقُولَ الْحَبُولِ كُفُوهَا إِلَى فَقَالَ الْحَبْوِقُ فَقَالَ الْحُبُولِ كُلُهُ مُ حَرِيصٌ عَلَى أَنُ يَكْتُبُهَا فَمَا ذَرَوْا كَيْفَ يَكُتُبُوهَا حَسَلَ وَاللَاهُ (٢٤١) وابن جبان (١٤٨٠)

مَنْ اللَّهُ أَنْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ (۱۲۷۳۹) حضرت انس بڑھٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی طبیقا کے ساتھ علقے میں بیٹیا ہوا تھا کہ ایک آ دمی نے آ کر نى ماين كواور دوسر الوكول كوسلام كيا،سب في است جواب ديا، جب وه بين كي ال كتف لكالمحمد لله حمدًا كييرًا طيبًا مُبَارِكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُ رَبُّنَا أَنْ يُحْمَدَ وَيَنْبَغِي لَهُ بِي عَلِيهِ فَاس سے يوچِما كتم نے كيا كها؟ اس نے ان كليمات كود براديا، نی مائی نے فر مایا اس ذات کی متم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں نے دس فرشتوں کو اس کی طرف تیزی سے بر ہتے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے لکھتا ہے،لیکن انہیں سمجھ نہیں آئی کہ ان کلمات کا تو اب کتنا لکھیں؟ چنانچے انہوں نے الله الله الله في الله الله الماكمين العام حاكم المواد جيم مرك بندك في كما --

(١٢٦٤) حَدَّلَنَا حُسَيْنٌ وَعَفَّانُ قَالًا حَدَّلَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّلَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْبَائَةِ وَيَنْهَى عَنْ التَّبَثُّلِ نَهْيًا شَدِيدًا وَيَقُولُ تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ

إِنِّي مُكَاثِرُ الْكَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [احرحه ابن حبان (٢٨ ٤٠] [انظر: ١٣٦٠٤].

(۱۲۲۴۰) حضرت انس فاتن سے مروی ہے کہ نی علیم اکاح کرنے کا تھم دیتے اور اس سے اعراض کرنے کی شدید ممانعت فر ماتے اور ارشاد فرماتے کہ محبت کرنے والی اور بچوں کی ماں بننے والی عورت سے شادی کیا کرو کہ میں قیامت کے دن دیگر

(١٢٦٤١) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ خَلِيفَةَ عَنْ حَفْصٍ عَنْ عَمِّهِ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ بَيْتٍ مِنْ

انبیاء فظاہر تمہاری کثرت سے فخر کروں گا۔ الْأَنْصَارِ لَهُمْ جَمَلٌ يَسْنُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْجَمَلَ اسْتُصْعِبَ عَلَيْهِمْ فَمَنَعَهُمْ ظَهْرَهُ وَإِنَّ الْأَنْصَارَ جَانُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّهُ كَانَ لَنَا جَمَلٌ نُسْنِى عَلَيْهِ وَإِنَّهُ اسْتُصْعِبَ عَلَيْهَ وَمَنَعَنَا ظَهْرَهُ وَقَدْ عَطِشَ الزَّدْعُ وَالنَّخُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ قُومُوا فَقَامُوا فَدَحَلَ الْحَائِطَ وَالْجَمَلُ فِي نَاحِيَةٍ فَمَشَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ صَارَ مِثْلَ الْكُلْبِ الْكَلِبِ وَإِنَّا نَخَافُ عَلَيْكَ صَوْلَتَهُ فَقَالَ لَيْسَ عَلَىَّ مِنْهُ بَأْسٌ فَلَمَّا نَظَرَ الْجَمَلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلْخُلَ نَحُوهُ حَتَّى خَرَّ سَاجِدًا بَيْنَ يَدَيْهِ فَآخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاصِيَتِهِ أَذَلَّ مَا كَانَتْ قَطَّ حَتَّى ٱذْخَلَهُ فِي الْعَمَلِ فَقَالَ لَهُ ٱصْحَابُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ بَهِيمَةٌ لَا تَعْقِلُ تَسُجُدُ لَكَ وَنَحْنُ نَعْقِلُ فَنَحْنُ آحَقُ أَنْ نَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ لَا يَصْلُحُ لِبَشَرِ أَنْ يَسْجُدَ لِبَشَرِ وَلَوْ صَلَحَ لِبَشَرِ أَنْ يَسْجُدَ لِبَشَرِ لْآمَرْتُ الْمَرْآةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا مِنْ عِظْمِ حَقَّهِ عَلَيْهَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ مِنْ قَدَمِهِ إِلَى مَفُرِقِ رَأْسِهِ قُرْحَةً تَنْبَجِسُ بِالْقَيْحِ وَالصَّدِيدِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَتْهُ فَلَحَسَتُهُ مَا أَذَّتْ حَقَّهُ [اعرجه النسائى في الكبرى

(١٤٧) قال شعيب، صحيح لغيره دون" والذي نفسي. "].

(۱۲۲۳) حفرت انس را الله سے مروی ہے کہ انعمار کا ایک کھرانا تھا جس کے پاس پانی لاونے والا ایک اونٹ تھا، ایک دن وہ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جب اونٹ نے نبی علیہ کودیکھا تو وہ نبی علیہ کے پاس آ کرآپ کا انتخار کے سامنے گریزا، نبی علیہ انساس کی پیشانی سے پکڑا اور وہ پہلے ہے بھی زیادہ فرما نبردار ہو گیا اور نبی علیہ انسان کے بین تو ہم تو پھر مقلد ہیں، ہم آپ کو بحدہ کرنے کا زیادہ تن رکھتے ہیں؟ نبی علیہ نے الشکا تی اسان کے لئے دوسرے انسان کو بحدہ کرنا جا تزمین ہے، اگر ایسا کرنا جا تزموتا تو ہیں عورت کو تھم دیتا کہ اپنے شوہر کو فرمایا کی انسان کے لئے دوسرے انسان کو بحدہ کرنا جا تزمین ہے، اگر ایسا کرنا جا تزموتا تو ہیں عورت کو تھم دیتا کہ اپنے شوہر کو سے بعدہ کرے کہ اس کا حق اس پرزیادہ ہے، اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر مرد کے پاؤں سے کے درمرکی ما گھ تب بھی اس کا حق ادانیوں کے کرمرکی ما گھ تب بھی اس کا حق ادانیوں کرنے۔

(١٢٦٤٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَلَفَ عَنْ حَفْصٍ عَنْ آنَسٍ بُنِ مَالِكِ آنَّهُ قَالَ انْطُلِقَ بِنَا إِلَى الشَّامِ إِلَى عَيْدِ الْمَلِكِ وَنَحْنُ ٱرْبَعُونَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ لِيَفُوضَ لَنَا فَلَمَّا رَجَعَ وَكُنَّا بِفَجِّ النَّاقَةِ صَلَّى بِنَا الْمَصْرَ ثُمَّ صَلَّى الْمُعْرَ ثُمَّ مَثَلَمْ وَدَخَلَ فُسُطَاطَهُ وَقَامَ الْقَوْمُ يُضِيفُونَ إِلَى رَكَعَتَيْهِ رَكْعَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ قَالَ فَقَالَ قَبَّحَ اللَّهُ الْوُجُوهَ فَوَاللَّهِ مَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ ٱلْمُوامَا لَا مُعَلِّمُ وَنَ عَمَا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَوْلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكُورُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُ بِكَ مِنْ الْهُمُّ وَالْحَوْنِ وَالْعَجْوِ وَالْحَجْوِ وَسَلَّمَ كُلُمُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُ بِكَ مِنْ الْهُمُّ وَالْحَوْنِ وَالْعَجْوِ وَالْعَجْوِ وَسَلَّعِ الدَّيْنِ وَغَلَيْهِ الرِّجَالِ فَلَمْ أَوْلُ أَخُدُمُهُ حَتَّى أَقْبُلُنَا مِنْ خَيْبَرَ وَأَقْبَلَ بِصَفِيّةً وَالْكُسُلِ وَالْبُخُولِ وَصَلَّعِ الدَّيْنِ وَغَلَيْهِ الرِّجَالِ فَلَمْ أَوْلُ أَخُدُمُهُ حَتَّى أَقْبُلُنَا مِنْ خَيْبَرَ وَأَقْبَلَ بِصَفِيّةً بِنْتِ حُتَى قَدْ حَازَهَا فَكُنْتُ أَوَاهُ يُحَوقَى وَرَانَهُ بِعِبَالَةٍ أَوْ بِكِسَاءٍ ثُمَّ يُرْدِفُهَا وَرَانَهُ حَتَى إِذَا كُنَا بِالصَّهُبَاءِ مَنْ حَبِيلًا فِي نِطِعِ ثُمَّ أَرْسَلِينَ فَلْمَعُونَ رِجَالًا فَأَكُلُوا فَكَانَ ذَلِكَ بِنَانَهُ بِهَا ثُمَّ أَثْبَلَ حَتَى إِذَا بَدَا لَهُ أَحُدُ مَا مِنْ جَبَلُهُمْ فَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلُيْهَا كُمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَنْ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلُيْهَا كُمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَنْ مَلِكُ فَلَعُ اللَّهُمُ بَارِكُ لَهُمْ فِي مُلْعِمُ وَصَاعِهِمْ [صححه البحارى (٢٢٣٥)، ومسلم (١٣٦٥)، وابن حبان مَكَلًا اللَّهُمَّ بَارِكُ لَهُمْ فِي مُلْعُمْ وَصَاعِهِمْ [صححه البحارى (٢٢٣٥)، ومسلم (١٣٦٥)، وابن حبان

(۱۲۹۳) حضرت انس ہل تھ سے مروی ہے کہ نی مالیا نے حضرت ابوطلحہ ٹلٹٹ سے فرمایا اپنے بچوں میں سے کوئی بچہ ہمارے لیے ختب کر وجو میری خدمت کیا کر رہ من میں ابوطلحہ ٹلٹٹ مجھے اپنے پیچے بٹھا کر روانہ ہوئے ،اور میں نی مالیا کا خادم بن گیا، خواہ نی مالیا کہ منزل کرتے ، میں آپ کا فادم بن گیا، خواہ نی مالیا کہ اے اللہ! میں پریشانی غم ، لا چاری، سستی ، بخل ، بردلی ، قرضوں کے بوجھ اورلوگوں کے غلبے سے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

میں سنفل نی طینا کا خادم رہا، ایک موقع پر جب ہم خیبر سے واپس آرہے تھے، نی طینا کے ساتھ اس وقت حضرت صنیہ نظان بھی تھیں جنہیں نی طینا نے فتی فر بایا تھا، تو میں نے دیکھا کہ نی طینا اپنے بیچے کی چادریا عباء سے پردہ کرتے پھر انہیں اپنے بیچے بھا لیتے ، جب ہم مقام صہباء میں پنچ تو نی طینا نے حکوہ بنایا اور دسترخوان پر چن دیا، پھر جھے بھیجا اور میں بہت سے لوگوں کو بلالا یا، ان سب نے وہ حکوہ کھایا، جو دراصل نی طینا کا ولیمہ تھا، پھر نی طینا روانہ ہوئے اور جب احد بھاڑنظر آیا تو فر مایا کہ یہ بہاڑ ہم سے محبت کرتے ہیں، پھر جب مدینہ کے قریب پنچ تو فر مایا اے اللہ! میں اس کے دونوں بہاڑ وں کے درمیانی جگہ کوحرام قرار دیتا ہوں جیسے حضرت ابراہیم طینا نے مکہ کوحرم قرار دیا تھا، اے اللہ! ان کے صاح اور مدین برکت عطاء فر ما۔

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْقُوْمِ صَلَّى فِي قَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ [صححه ابن حبان (٢١٢٥). قال

الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٢/٩٧)]. [انظر: ١٣٢٩، ١٣٤٨، ١٩٥١].

(۱۲۷۳۳) حفرت انس ڈکٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا کی وہ آخری نماز جو آپ ٹالٹیٹانے لوگوں کے ساتھ پڑھی، وہ ایک کپڑ نے میں لیٹ کرحفرت صدیق اکبر ڈکٹٹؤ کے پیچھے پڑھی تھی ۔

(١٢٦٤٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثِنِي حُمَيْدٌ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَزَا قَوْمًا لَمْ يَغُورُ بِنَا لَيْلًا حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا كَفَّ عَنْهُمْ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعُ أَذَانًا أَغَارَ عَلَيْهِمْ [انظر:

مُنالِمَا مَنْ مَنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الل

(۱۲۲۴۵) حضرت انس ٹاٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی مائیلا جب کسی قوم پر جملے کا ارادہ کرتے تو رات کوحملہ نہ کرتے بلکہ منج ہونے کا انظار کرتے ،اگروہاں سے اذان کی آواز سائی دی تورک جاتے ،ورند حملہ کردیتے۔

(١٢٦٤٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ٱخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ ٱخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَلِيمَ مِنْ سَقَرٍ فَٱلْبَصَرَ جُلُوانَ الْمَلِينَةِ ٱوْضَعَ رَاحِلَتَهُ فَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَاحَدَّتَنَا سُلَيْمَانُ ٱخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ ٱخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَلِمَ مِنْ سَغَرٍ فَٱبْصَرَ جُدْرَانَ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ فَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا [صححه البحاري (١٨٠٢)، وابن حبان (۲۷۱۰)]. [انظر: ۱۲۲۰].

(۱۲۹۳۷) حفرت انس التفاع مروى ب كه ني الياجب كسفر الدال آت ، اور مدينك ديوارول برنظر برتى توسوارى ہے کود پڑتے ،اورا گرسواری پررہے تواس کی رفار مدیند کی محبت میں تیز کردیتے تھے۔

(١٣٦٤٧) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ٱخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ ٱخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا

هَبَّتُ الرِّيحُ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجُهِهِ [صححه البحاري (٣٤) أ)، وأبن حبان (٦٦٤)]. [انظر: ١٢٦٤٨]. (۱۲۹۴۷) حضرت الس اللظ سے مروی ہے کہ جب آندھی چلتی تو نبی طیفیا کے چیرہ انور پرخوف کے آثار واضح طور پرمحسوس کیے

(١٢٦٤٨) حَدَّقَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا هَنَّتْ الرِّيحُ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجُهِهِ [مكرد ما فبله].

(۱۲ ۱۲۸) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ جب آندھی چلتی تو نی علیا کے چہرہ انور پرخوف کے آثارواضح طور پرمحسوس کیے

﴿ ١٣٦٤٩ ﴾ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبَانَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةً يَقُولُ حَدَّثَنِي آنَسُ بْنُ مَالِكٍ آنَهُ لَمْ يَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضَّحَى قَطُّ إِلَّا أَنْ يَخُرُجَ فِى سَفَرٍ أَوْ يَقُدُمُ مِنْ سَفَرٍ [راجع: ١٢٣٧٨].

(١٢١٣٩) حضرت انس التلائية سے مروى ہے كہ ميں نے نبي عليه كوچاشت كى نماز يراحتے ہوئے نبيل ديكھا الا يدكرا پ مَلَا لَيْكُمُ اسْر

برجارے ہول یاسفرے والی آ رہے ہول۔ (١٢٦٥) حَلَّثُنَا إِبْرَاهِيمُ حَلَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَلِهَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ إِلَى جُدُرَاتِ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ نَاقَتَهُ وَإِنْ كَانَ عَلَى ذَابَةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا[راحع:٢٦٤٦]

(١٣٦٥١) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَاسْمُهُ مُظَفَّرُ بُنُ مُدُرِكٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَمَ وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ أَفْطَرَ أَفْطَرَ [صححه مسلم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ صَامَ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ أَفْطَرَ أَفْطَرَ [صححه مسلم (١١٥٨)]. [انظر: ١٣٦٨، ١٣٢٠].

(۱۲۲۵۱) حفرت انس و المقطع مروى ج كه ني الميه جب روزه ركعة تولوك ايك دوسر ب كومطلع كردية كه ني الميها في روزه كانيت كرنى جه اور جب افطارى كرتے تب بحى لوگ ايك دوسر ب كومطلع كرتے تھے كه ني الميها في روزه كھول ليا ہے۔ (۱۲۵۵) حَدِّنَ اللهِ حَدِّنَ اللهِ حَدِّنَ اللهِ الرَّجُلُ يُعِبُ اللهِ الرَّجُلُ يُعِبُ اللهِ الرَّجُلُ يُعِبُ اللهِ اللهِ الرَّجُلُ يُعِبُ اللهِ اللهِ اللهِ الرَّجُلُ يُعِبُ اللهِ اللهِ

(١٣٦٥٠) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطُوُّعًا قَالَ فَقَامَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ حَرَامٍ خَلْفَنَا قَالَ ثَابِتٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَٱقَامَنِى عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّيْنَا عَلَى بَسَاطِ وَانْطَر: ١٣٦٢٩].

(١٢٦٥٣) حفرت انس تُنْقُطْت مروى به كدا يك مرتبه في باليشان بمين تَلَى نماز پُرْ هانى، حضرت ام ليم تُنَقَفُا اورام حرام تَنْقَفُ لهَ مَرْ الرايا، بول بم فَرْ الرايا، بول بم فَرْ الرايا، بول بم فَرْ الرياء بول به بن مَالِك فَسَالُنَاهُ أَرْ الله مَا لَهُ مَا لَهُ الله مَا الله مَا الله مَا الله عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ فَاتَيْنَاهُ فَسَالُنَاهُ فَقَالَ نَعُمُ لَقَدْ رَاهِنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ فَاتَيْنَاهُ فَسَالُنَاهُ فَقَالَ نَعُمُ لَقَدْ رَاهَنَ عَلَى فَرْسِ لَهُ يُقَالُ نَعُمْ لَقَدْ رَاهِنَ النّاسَ فَهِشَّ لِلَاكِ وَاعْجَبُهُ [انظر: ٤ ١٣٧٢].

(۱۲۱۵) ابولبید میکشان مازه بن زیار میکشاسے بیان کیا کہ میں نے جاج بن بوسف کے زمانے میں اپ محوال کو بھیجالار سوچا کہ ہم بھی گھڑ دوڑکی شرط میں حصہ لیتے ہیں، پھر ہم نے سوچا کہ پہلے حضرت انس ڈاٹٹا سے جاکر بوچھ لیتے ہیں کدکیا آپ لوگ بھی نی مایٹا کے زمانے میں گھڑ دوڑ پرشرط لگایا کرتے تھے؟ چنانچہ ہم نے ان کے پاس آکران سے بوچھا تو انہوں نے

جواب دیاہاں! ایک مرتبانہوں نے اپ ایک گھوڑے پر 'جس کا نام سجوتھا'' گھڑ دوڑ میں حصہ لیا تھا اور وہ سب سے آ کے نکل کیا تھا جس سے انہیں تعب ہوا تھا۔

(١٢٦٥٥) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلْمٌ الْعَلَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ وَمَالًى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ صُفْرَةً أَوْ قَالَ آثَرَ صُفْرَةٍ قَالَ فَلَمَّا قَامَ قَالَ لَوْ آمَرُتُهُمْ هَذَا فَعَسَلَ عَنْهُ هَلِهِ

صلى الله عليه وسلم على رجل صفره أو قال الر صفره قال قلما قام قال لو امرتم هذا فغسل عنه هذ الصَّفْرَةَ قَالَ وَكَانَ لَا يَكَادُ يُواجِهُ أَحَدًا فِي وَجُهِهِ بِشَيْءٍ يَكُرَهُهُ [راحع: ٢٣٩٤].

(۱۲۲۵۵) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی طبیع نے ایک آ دی پر پیلا رنگ لگا ہواد یکھا تو اس پرنا گواری فلا ہر فرمائی اور فرمایا کہ اگرتم اس محف کو بیرنگ دھود سے کا تھم دیتے تو کیا ہی اچھا ہوتا؟ اور نبی طبیع بیادت مبارکتی کہ کس کے سامنے اس

روی مدر کاچرہ کے کرندآ تے تے جس سے تا گواری کا ظہار ہوتا ہو۔ طرح کاچرہ کے کرندآ تے تے جس سے تا گواری کا ظہار ہوتا ہو۔ (١٢٦٥٦) حَدَّثَنَا ٱبُو كَامِلٍ وَعَقَانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ ٱخْبَرَنَا حُمَیْدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ آنَسٍ قَالَ عَقَانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ

حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ آنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَقَدْ تَرَكُتُمُ عِلَيْهِ فَالُوا يَا الْمَدِينَةِ رِجَالًا مَا سِرْتُمْ مِنْ مَسِيرٍ وَلَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ وَلَا قَطَعْتُمْ مِنْ وَادٍ إِلّا وَهُمْ مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَكَيْفَ يَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمْ الْعُذُرُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٠٥٨). وقال شعيب: اسناد عفان صحيح واسناد ابي كامل في انقطاع. قلت: ورد الاسناد عنده: قالا حدثنا حماد عن موسى

ین انس]. [انظر: ۱۳۲۷۰].

(۱۲۷۵۲) حضرت انس ٹاٹٹائٹ سے مردی ہے کہ نبی طینا (جب غزدہ تبوک سے دالیسی پر مدیند منورہ کے قریب پنچے تو) فرمایا کہ مدیند منورہ میں پچھلوگ ایسے بھی ہیں کہتم جس راستے پر بھی چلے اور جس دادی کو بھی طے کیا، وہ اس میں تنہارے ساتھ رہ صحابہ ٹنگٹانے عرض کیایارسول اللہ کا ٹیٹا کیا وہ مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود، کیونکہ انہیں کسی عذرنے روک رکھا ہے۔

(١٣٦٥٧) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلْمٌ الْعَلَوِيُّ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ فَكَمَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةٌ فِيهَا قَرْعٌ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلَ يَلْتَمِسُ الْقَرْعَ بِأَصْبُعِهِ أَوْ قَالَ بأضابعِهِ [انظر: ١٣١٤٦].

(١٢٢٥٤) حفرت انس اللظ الصحروي م كرايك مرتبه من ايك بيالي من كدول كرني عليه كي خدمت من حاضر مواء

نى طَيُّهِ كُوكُدُو بَهِت پِسُدُقاءاس لِنَّهَ السَّالِي الكَّيُوں سے اللَّهُ كَرُفَ لِكَدِ (١٢٦٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِى ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَبْصَرَ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ قَالَ فَطَرَحَ

مَنْ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ وَطَرَحَ النَّاسُ خَوَالِيمَهُمْ [صححه البحارى (٨٦٨٥)، ومسلم

(٢٠٩٣)، وابن حبال (٤٩٠، و٤٩٠). [انظر: ١٣١٧، ١٣٣٦، ١٣٣٨].

(۱۲۷۵۸) حضرت انس ٹٹائٹڈے مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے نبی طائیلائے ہاتھ میں چاندی کی ایک انگوٹھی دیکھی، نبی طائیلا کود کھیے کرلوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوالیس،اس پر نبی طائیلانے اپنی انگوٹھی اتا رکر پھینک دی،اورلوگوں نے بھی اپنی اپنی مجافریں سے مصنک

(١٢٦٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ جَمِيعًا فِي يَوْمٍ وَالْحِلِ [انظر: ١٣٦٨٣].

(۱۲۷۵) حضرت انس رفاقت مروی ہے کہ نبی ایک مجھی بھارا بی تمام از واج مطبرات کے پاس ایک می رات میں ایک می عنسل سے جلے جایا کرتے تھے۔

(١٢٦٦) حَلَّاتُنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَلَّاتُنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الْعِشَاءِ قَالَ عَفَّانُ أَوْ أُخْرَتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَامَ مَعَهُ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ الْقَوْمُ أَوْ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَى وَلَمْ يَذُكُرُ وُضُوءًا [صححه

مسلم (٣٦٧)، وابن حبان (٤٤٥٤)]. [انظر: ١٣٨٦٨].

(۱۲۹۲۰) حضرت الس ناتین سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نمازعشاء کاوقت ہوگیا، ایک آ دمی آیا اور کہنے لگایارسول اللہ! مجھے آپ سے ایک کام ہے، نبی مالینداس کے ساتھ مسجد ہیں تنہائی ہیں گفتگو کرنے گئے یہاں تک کہ لوگ سو گئے، پھرنبی طابع نے نماز پڑھائی اور راوی نے وضو کا ذکر نہیں کیا۔

(١٢٦٦١) حَلَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ مُوسَى أَبِى الْعَلَاءِ وَقَالَ عَفَّانُ فِى حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا مُوسَى أَبِى الْعَلَاءِ وَقَالَ عَفَّانُ فِى حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا مُوسَى أَبُو الْعَلَاءِ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى صَلَاةَ الظَّهْرِ أَيَّامَ الشَّتَاءِ وَمَا نَدُيرِى مَا ذَهَبَ مِنُ النَّهَارِ أَكْفَرُ أَوْ مَا بَقِى مِنْهُ [راحع: ١٢٤١٥].

(۱۲۷۱) حفرت انس ڈائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مائٹا سردی کے ایام میں نماز پڑھاتے تھے تو ہمیں کھ پتد نہ چاتا تھا کہ دن کا

اکثر حصہ گذر گیاہے یا باتی ہے۔

(١٢٦٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدُ بُنِ سِيرِينَ قَالَ سُئِلَ آنسُ بُنُ مَالِكِ عَنْ خِضَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنُ شَابَ إِلَّا يَسِيرًا وَلَكِنَّ أَبَا بَكُو وَعُمَرَ بَعْدَهُ خَضَبًا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

(۱۲۷۲) حضرت انس نظفت نبی علیدا کے خضاب کے متعلق ہو چھا کمیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیدا کی مبارک ڈاڑھی میں

مَنْ الْمَاسَةِ مَنْ الْمَاسَةِ مِنْ الْمَدِينَ مِنْ الْمَدِينَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْحَيْدُ وَرَأْسُهُ كَالنّهَامَةِ ابْنَاصًا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْحَيْدُ وَرَأْسُهُ كَالنّهَامَةِ ابْنَاصًا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَيْرُوهُمَا وَجَنّبُوهُ السّوادَ [صححه ابن جان (٢٤٤/٥)، والحاكم (٢٤٤/٣). قال مُعْدِينَ اسناده صحيح].

(۱۲۷۱۳) حضرت انس ٹاٹھ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بمرصدیق ٹاٹھ فتح مکہ کے دن اپنے والد ابو قیافہ ڈاٹھ کواپی پیٹے پر بٹھا کرنی طائیا کی خدمت میں لے کرآئے ، اور نبی طائیا کے پاس پہنچ کر انہیں اتار دیا ، نبی طائیا نے حضرت صدیق اکبر ڈاٹھ کے اعزاز کا خیال رکھتے ہوئے فرمایا کہ اگر بزرگوں کو گھر میں ہی رہنے دیتے تو ہم خود ان کے پاس چلے جاتے ، الغرض! ابو

قافہ ٹاٹھٹانے اسلام تعول کرلیا، اس وقت ان کے سراور ڈاڑھی کے بال' متفامہ' نامی بوٹی کی طرف سفید ہو چکے تھے، نی ملیظا نے فرمایاان کارنگ بدل دو، کیکن کالارنگ کرنے سے پر ہیز کرنا۔

(١٣٦٤) حَذَّلْنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرِ عَنْ حَيْثَمَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ دَحَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى زَيْدِ بْنِ آزُقَمَ يَعُودُهُ وَهُوَ يَشْكُو عَيْنَيْهِ قَالَ كَيْفَ آنْتَ لَوْ كَانَتُ عَيْنُكَ لِمَا بِهَا قَالَ إِذًّا آصْبِرُ وَٱحْتَسِبُ

لَالَ لَوْ كَانَتُ عَيْنُكَ لِمَا بِهَا لَلْقِيتَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى غَيْرِ ذَنْبٍ [راحع: ٢٦١١].

(۱۲۷۱۳) حفرت انس ٹاٹٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیقا حضرت زید بن ارقم ڈاٹٹٹا کی عیادت کے لئے مکئے ، ان کی آنکھوں کی بصارت فتم ہوگئ تھی ، نی طبیقانے ان سے فر مایا زید! میہ بتا وَ اگر تنہیں آنکھیں دہاں چلی جا ئیں جہاں کے لئے ہیں تو تم کیا کرو گے؟ انہوں نے مرض کیا کہ میں صبر کروں گا اور ثواب کی امیدر کھوں گا ، نی طبیقانے فر مایا اگر تنہاری بیمائی فتم ہوگئی اور

(١٢٦٦٥) حَلَّثْنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ آبِي نَصْرٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا غُلَامٌ بِبَقُلَةٍ كُنْتُ آجُتَنِيهَا [راحع: ١٢٣١١].

(۱۲۷۷) حضرت انس ڈاٹھئے مروی ہے کہ نی ملیا نے میری کنیت اس سبزی کے نام پر رکھی تھی جویس چتا تھا۔

(١٣٦٦٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخَبَرَنَا سُفْيَانُ عَنُ شَيْحِ لَنَا عَنُ آنَسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ بَيْعِ النَّحُلِ حَتَّى يَزُهُوَ وَالْحَبِّ حَتَّى يُفُرَكَ وَعَنُ الثِّمَّارِ حَتَّى تُطْعِمَ

(۱۲۲۲۱) حضرت انس ٹائٹ ہمروی ہے کہ نی طائل نے خوشہ بنتے سے پہلے مجور اور چھلنے سے پہلے دانے اور پھل کنے سے بہلے بہلے ان کی تاج منع فر مایا ہے۔

.

وَسَلَمَ مِنْ عُكُلٍ فَاجْتَوُوا الْمَدِينَةَ فَآمَرَ لَهُمْ بِذَوْدِ لِقَاحٍ فَآمَرَهُمْ أَنْ يَشُرَبُوا مِنْ أَبُولِهَا وَٱلْبَانِهَا [انظر:

(۱۲۲۲۷) حضرت انس ناتش مروی ہے کہ قبیلہ عرید کے کھلوگ نبی علیدا کے پاس آئے کین انہیں مدیند منورہ کی آب وہوا موافق ندآئی، نبی علیدا نے ان سے فرمایا کہ اگرتم ہمارے اونوں کے پاس جاکران کا دوده اور پیٹا ب پولوشا پر تذرست ہوجاؤ۔ (۱۲۲۸۸) حَدَّنَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ قَالَ آخَبَرُنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَتَادَةً عَنْ آنسِ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظِيفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسُلُ وَاحِدٍ [صححه ابن عزیمة: (۲۳۰) وقال الترمذی: حسن صحیح وقال الألبانی: يَظِيفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسُلُ وَاحِدٍ [صححه ابن عزیمة: (۲۳۰) وقال الترمذی: حسن صحیح وقال الألبانی:

صحيح (ابن ماحة: ٥٨٨)، والترمذي: ١٤٠)، والنسائي: ١٤٣/١]. [انظر: ٢٩٥٦].

(۱۲۷۸) حضرت انس ڈائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیقا مجھی بھارا ہی تمام از واج مطبرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ای عسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

بل العصي عَبِهِ الرَّزَاقِ الْخَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهُوِى قَالَ الْخَبَرَلِى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ فُوضَتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَى (١٢٦٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ الْخَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهُوِى قَالَ الْخَبَرَلِى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ فُوضَتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ لَيْلَةَ أُسُوِى بِهِ حَمْسِينَ ثُمَّ نُقِصَتُ حَتَّى جُعِلَتْ خَمْسًا ثُمَّ نُودِى يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُ لَا

الله عليه وسلم الصنوات بيله السرى بي صحيف ما مسلم الله عليه وسلم الله عليه وسلم الطباني: صحيح بيكلُ الْقُولُ لَدَى وَإِنَّ لَكَ بِهَذِهِ الْعُمْسِ خَمْسِينَ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح

(الترمدی: ۲۱۳)]. (۱۲۲۲۹) حضرت انس ناتیز سے مروی ہے کہ شب معراح نبی مائیز اپر پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں، کم ہوتے ہوتے پانچ رہ

رَآیْتُ بَعْضَ الْقُوْمِ لَیَنْعَسُ مِنْ طُولِ قِیَامِ النَّیِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَهُ [قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۱۲۱۵) . (۱۲۷۷) حضرت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ بعض اوقات نماز کا وقت ہوجاتا تو ایک آ دی آ کراپٹی کسی ضرورت کے حوالے ہے نبی طابی کے ساتھ با تیں کرتا رہتا یہاں تک کہ اس کے نبی طابی کے ساتھ با تیں کرتا رہتا یہاں تک کہ اس کی خاطر نبی طابی کے زیادہ در کھڑے رہنے کی صورت میں بعض لوگ سوبھی جاتے تھے۔

ى عَاهَرَ بِى عَيْدِهِ كَرْيَادُهُ وَرِيهُ رِحِرَ حِرَ حَجِى الرَّهُوكَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ (١٣٧٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهُوكَ قَالَ آخْبَرَنِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ صَلَى الظَّهُرَ حِينَ زَالَتُ الشَّمْسُ

(۱۲۷۵) حفرت انس فائن ہے مروی ہے کہ نی مائی اظہری نماززوال میس کے وقت پڑھتے تھے۔ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ مَنْ الْمَا اَمْ اللّهِ اللّهِ مَعْمَرٌ عَنَ الزَّهْ رِي قَالَ آخُبَرَنِي آنَسُ ابْنُ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ (١٢٦٧٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنُ الزَّهْ رِي قَالَ آخُبَرَنِي آنَسُ ابْنُ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلّى الْعَصْرَ فَيَذُهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالنَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ قَالَ الزَّهُرِيُّ وَالْعَوَالِي عَلَى مِيلَيْنِ مِنُ الْمَدِينَةِ وَثَلَالَةٍ آحُسَبُهُ قَالَ وَآرْبَعَةٍ [صححه البحارى (٢٢٩)، ومسلم (٢٢١)، وابن حبان (١٥١٨) و١٥١، و١٥١، و١٥٢، و٢٠١). [انظر: ١٣٢٦، ١٣٣٥، ١٣٣٥٤].

(۱۲۷۷۲) حضرت انس ٹائٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملیکیا عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاعوالی جانا جا ہتا تو سورج بلند ہوتا تھا۔

(١٢٦٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ آخْبَرَنِي آنَسُ بْنُ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُرِّبَ الْعَشَاءُ وَنُودِي بِالصَّلَاةِ فَابْدَؤُواْ بِالْعَشَاءِ ثُمَّ صَلُّوا [راحع: ٢١٠٠].

(۱۲۷۷۳) حضرت انس ٹٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو پھرنماز پڑھو۔

(١٢٦٧٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَاهَدُوا هَذِهِ الصَّفُوفَ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِى [احرجه عبدالرزاق (٢٤٢٧) و عبد بن حميد (١٢٥١) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۷۷) حضرت انس بن ما لک نگانت سروی ہے کہ ایک دن نبی مایشانے فر مایاصفوں کی درستگی کا خیال رکھا کرو، کیونکہ میں متہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھا ہوں۔

(١٢٦٧٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِنَّالُ البَرمذى: حسن صحيح اصطغنع خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لَا تَنْقُشُوا عَلَيْهِ [قال الترمذى: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٧٤٥)].

(۱۲۷۵) حفرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائلانے اپنے لیے ایک انگوشی بنوائی اوراس پرمحمد رسول اللہ نقش کروایا اور فر مایا کوئی شخص اپنی انگوشی پر بیرعبارت نقش نہ کروائے۔

(١٣٧٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَجُلًا مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْمُهُ زَاهِرًا كَانَ يُهُدِى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدِيَّةَ مِنْ الْبَادِيَةِ فَيُجَهِّزُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ وَاهِرًا بَادِيَتُنَا وَنَحْنُ حَاصِرُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَتُنَا وَنَحْنُ حَاصِرُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُو يَبِيعُ مَتَاعَهُ فَاحْتَضَنَهُ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُو يَبِيعُ مَتَاعَهُ فَاحْتَضَنَهُ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُو يَبِيعُ مَتَاعَهُ فَاحْتَضَنَهُ مِنْ خَلْهِ وَسُلَّمَ فَعَقَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَهُو لَا يُبْصِرُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ أَرْسِلْنِى مَنْ هَذَا فَالْتَفَتَ فَعَرَفَ النَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَهُو لَا يُبْصِرُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ أَرْسِلْنِى مَنْ هَذَا فَالْتَفَتَ فَعَرَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَحَعَلَ لَا

هُمْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّ يَأْلُو مَا ٱلْصَقَ ظَهْرَهُ بِصَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عَرَفَهُ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَشْتَرِى الْعَبْدَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا وَاللَّهِ تَجِدُنِي كَاسِدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنْ عِنْدَ اللَّهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ أَوْ قَالَ لَكِنْ عِنْدَ اللَّهِ أَنْتَ غَالَ [صححه ابن حبان (٧٩٠). قال شعيب: اسناده صحيح]. (١٢٦٧) حفرت الس التفاع مروى بكراك ديهاتي آوي "جسكانام زابرها" ديهات سي آتي بوئ في المياك لئے کوئی نہ کوئی ہدیہ لے کرہ تا تھا،اور جب واپس جانے لگہ تو نبی مالیہ اسے بہت کچھ دے کر رخصت فرماتے تھے،اورارشاد فر ماتے تھے کہ زاہر ہمارادیہات ہے اور ہم اس کا شہر ہیں ، نبی طابق اس سے محبت فر ماتے تھے کو کہ رنگت کے اعتبارے وہ قبول

ایک دن زاہرا ہے سامان کے پاس کوڑے اسے چھ رہے تھے کہ نی طاہیں بیچھے سے آئے اور انہیں لیٹ کر ان کی آ تھوں پر ہاتھ رکھ دیتے، وہ کہنے لگے کہ کون ہے، مجھے چھوڑو، انہوں نے ذراغور کیا تو نبی طینی کو پہیان کئے اور اپنی پشت نی ماید کے سینے کے اور قریب کرنے لگے، نی ماید آ واز لگانے لگے کہ اس غلام کوکون خریدے گا؟ انہوں نے عرض کیایارسول (١٢٦٧٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ لَعِبَتْ الْحَبَشَةُ لِقُدُومِهِ بِحِرَابِهِمْ فَرَحًا بِذَلِكَ [قال الألباني: صبح الاسناد (ابو داود: ٩٢٣)].

(١٢٧٧) حضرت الس الانتخاب مرومي ہے كه ني طابي كى مدينه منوره تشريف آورى كى خوشى ميں صبحيوں نے نيزے كے

(١٢٦٧٨) حَدَّثْنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثْنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ آنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكُنْصَارَ عَيْمَتِى الَّتِى أَوَيْتُ إِلَيْهَا فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ فَإِنَّهُمْ قَدُّ أَذُوا الَّذِي عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ الَّذِي لَهُمْ

(۱۲۷۷۸) حضرت انس ٹائٹو ہے مروی ہے کہ نبی مائیلا نے فر مایا انصار میرا پر دہ ہیں جن کے پاس میں نے آ کر ٹھکا نہ حاصل کر لیا، اس لئےتم انصار کے نیکوں کی نیکی قبول کرو، اور ان کے گنا ہگار سے تجاوز اور درگذر کرو، کیونکہ انہوں نے اپنا فرض نبھا دیا اوران کاحق یا تی رو گیا۔

(١٢٦٧٩) حَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَلَّتَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِئُ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِلَّبْنَاءِ الْكُنْصَارِ وَلِلَّبْنَاءِ ٱلْنَاءِ الْكُنْصَارِ [صححه ابن حبان (٢٢٨). قال

(۱۲۷۷) حضرت انس ناتیز ہے مروی ہے کہ ایک نبی مائیں نے فرمایا اے اللہ! انصار کی انصار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مَن المَا مَن مَن الله عَن مَن الله عَن الله عَل

کے بچوں کی مغفرت فرما۔

َ (١٣٦٨) قَالَ مَعْمَرٌ وَٱخْبَرَنِي آيُوبُ عَنْ آبِي فِلَابَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [قال

شعيب: اسناد صحيح].

(۱۲۷۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٦٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْوِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذًا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ [راحع: ١٢٠٩٨]

(١٢٦٨١) حضرت انس الما في المسام على الكرايك مرتبه في المينا المسبب الم ستيع اللَّه لِمَنْ حَمِدَهُ كَهِوْ مَهَ إِنَّا وَلَكَ الْحَمْدُ كَهُو

١٠٠٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ ..

رَأْسَهُ مِنْ السَّجْدَةِ أَوُ الرَّكْعَةِ يَمْكُنُ بَيْنَهُمَا حَتَى نَقُولَ آنَسِيَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحاري

(۱۸۰۸)، ومسلم (۷۲/۶)، وابن عزيمة: (۲۰۹)، وابن حبان (۱۸۸۵)]. [انظر: ۲۷۹۰، ۲۷۳۵، ۱۳۲۰].

(۱۲۷۸۲) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ملیٹا مجدہ یا رکوع ہے سراٹھاتے اوران دونوں کے درمیان اتنا لمباوقفہ فرماتے کہ میں بیرخیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی ملیٹا بھول تونہیں گئے۔

﴿ بِرَكِ رَاحِكَ مِدَ يَنْ يَهِ إِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ (١٢٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ صَلَاةً ٱخَتَ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامِ رُكُوعٍ وَسُجُودٍ [احرحه عبدالرزاق

(۳۷۲۸) و عبد بن حمید (۱۲۵۰) قال شعیب: اسناده صحیح].

(۱۲۷۸۳) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ بیں نے نبی ملیٹا کے بعدان جیسی خفیف اور کمل رکوع سجدے والی نماز کسی کے پیچھ نہیں رومی

(١٢٦٨٤) حَدَّثُنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ شَهُرًا

فِي صَلَاةِ الصَّبْحِ يَدُعُو عَلَى آخَياءٍ مِنُ آخَياءِ الْعَرَبِ عُصَيَّةً وَذَكُوانَ وَدِعُلِ أَوْ لِحُيانَ [انظر: ١٢١١]. (١٢٦٨٣) حضرت انس ثالث سر مردى ہے كمآ ب تَلْ يُجَانِّ اللهِ اللهِ عَلَى مَهِيْ تَكَ فَجر كى نماز مِس تنوت نازله بردحى اور رعل، وكوان،

(۱۲۷۸۴) حفرت اس ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ آپ ٹائٹڑ کے ایک سہینے تک بحر کی نماز میں فوت نازلہ پڑی اوروس ، دلوان ، عصیہ اور بنولمیان کے قبائل پر بدوعا وکرتے رہے۔

و ١٢١٨٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِئُ عَنُ آنَسٍ قَالَ سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَلَ سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَلُولُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا آجُمَعُونَ [راجع: ١٢٠٨٩].

(١٢٦٨٦) حَدَّثُنَا عَبُدُالرَّزَاقِ قَالَ حَدَّثَنَا آبُو جَعْفَر يَغْنِى الرَّاذِيَّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ آنسٍ عَنْ آنسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَازَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُنُتُ فِى الْفَجْرِ حَتَّى فَارَقَ اللَّهُ الْمَالِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُنُتُ فِى الْفَجْرِ حَتَّى فَارَقَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْدُ الرَّوَا وَ ١٢٩٨٤) حضرت السَّ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا (١٢٩٨٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّذَاقِ حَدَّثَنَا سُفْهَانُ عَمَّنُ سَمِعَ آنسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَدَى الْمُعَلِقُ وَسَلَّمَ لَا حَدَى الْمُسْلَامِ وَلَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ

(۱۲۷۸۷) حضرت انس طائف مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشاد فر مایا اسلام میں و نے سے کے نکاح کی ''جس میں کوئی مہر مقرر نہ کیا گیا ہو'' کوئی حیثیت نہیں ہے، اسلام میں فرضی محبوباؤں کے نام لے کراشعار میں تشبیبات دینے کی کوئی حیثیت نہیں، اسلام میں کسی قبیلے کا حلیف بننے کی کوئی حیثیت نہیں، زکو قوصول کرنے والے کا اچھا مال چھانٹ لیٹایا لوگوں کا زکو ق سے بچنے کے حیلے افتیار کرنا بھی میچے نہیں ہے۔

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ قَالَ آخُبَرَنِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الظَّهْرَ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبِرِ فَلَدَّكُرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ آنَ بَيْنَ يَدَيُهَا أُمُورًا عِظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنْ آحُبَ آنُ يَسْأَلَ عَنْ ضَيْءٍ فَلَيْسُالُ عَنْهُ فَوَاللَّهِ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ ضَيْءٍ إِلَّا الْجَبَرُ ثُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا قَالَ آنَسٌ فَآكُفَرَ النَّاسُ الْبُكَاءَ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي قَالَ آنَسُ فَقَامَ رَجُلَّ فَقَالَ آلْيَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي قَالَ آنَسُ فَقَامَ رَجُلُ فَقَالَ آلِنَ يَقُولَ سَلُونِي قَالَ آنَسُ فَقَامَ رَجُلُ فَقَالَ آلَيْ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّارُ قَالَ النَّارُ قَالَ الْمَوْكَ حُذَافَةً فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَا يَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَنْ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِينَ قَالَ عُمَرُ عَلَى وَكُنَّ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِينَ قَالَ عَمَرُ وَلِكَ ثُمَّ قَالَ وَكُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِينَ قَالَ عُمَرُ وَلِكَ فُمَ قَالَ وَسَلَّمَ عِينَ قَالَ عُمَرُ وَلِكَ فُمَ قَالَ وَسَلَّمَ عِينَ قَالَ عُمَنُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِينَ قَالَ عُمَرُ وَلَكُ فَقَالَ مَنْ الْبَعَلَى وَالْعَالُ وَلَا عُمَرُ وَلَاكُونُ عَلَى عُمْوسَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالنَّارُ آنِفًا فِي عُرْضِي هَذَا لَكُمْ أَلُ كُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالنَّارُ آنِفًا فِي عُرْضِي هَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَالُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْعَالُ وَلَاللَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى الْمُولِى الْمُولِي وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِيْ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالَالَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَالِلْهُ وَالْ

(١٠٦)]. [راجع: ١٢٦٧١].

منا کا امرین بین منزی کی مینور کی کہ ایک مرتبہ جناب رسول الله کا نظر اور کی مستن انس بن کا لک مینی کی کہ ایک مرتبہ جناب رسول الله کا نظر اور کے بعد باہر آئے ، ظہر کی نماز پڑھائی اور سلام پھیر کرمنبر پر کھڑے ہوگئے اور قیامت کا ذکر فر مایا ، نیز یہ کداس سے پہلے بڑے اہم امور پیش آئیس کے ، پھر فر مایا کہ جو مختص کوئی سوال پو چمنا چاہتا ہو و پو چھ لے ، بخداتم جھ سے جس چیز کے متعلق بھی '' جب تک بیس بہاں کھڑا ہوں '' سوال کرو کے ، بین مراوگ کو ت سے آہ و دیکا وکر نے گئے ، اور نی مائی اربار یکی فر ماتے دہے کہ جھ سے بچھو ، بین نے ایک آدی نے کہ جو کے ایک اور نی مائی اربار بار کی فر ماتے دہے کہ جھ سے بچھو ، بینا نے ایک آدی نے کھڑ سے ہو کہ ایر نی اللہ ایک اللہ بین حذا فہ بی میداللہ بین حذا فہ بی تو کہ ایران اللہ ایک کو ایران کو ایران کی بینا نے ایک اور نی بی ایک کو ایران کو کہ اور نی بی بینا کے در ایک کو کے اور قبل ہوں گا؟ فر مایا جہتم میں ، عبداللہ بین حذا فہ بی تو پہلیا یارسول اللہ کا لیکن کو ایران ہوں گا؟ فر مایا جہتم میں ، عبداللہ بین حذا فہ بی تو پہلیا یارسول اللہ کا لیکن کو کہ اور نی میں کہاں داخل ہوں گا؟ فر مایا جہتم میں ، عبداللہ بین حذا فہ بی تو پہلیا یارسول اللہ کا لیکن کو کو بی میں ایس کو کھڑ کی کھڑ کے در ایس کو کھڑ کے در کا میں کہاں داخل ہوں گا؟ فر مایا جہتم میں ، عبداللہ بین حذا فہ بی تو پہلیا یارسول اللہ کا لیکن کی کھڑ کے در ایا جہتم میں میں کو کھڑ کی کے در کہ کو کھڑ کی کے در کے در کھڑ کیا کہ کو کھڑ کے در کہ کو کھڑ کے در کی کے در کھڑ کی کھڑ کے در کے در کھڑ کی کھڑ کے در کے در کھڑ کے در کے در کھڑ کے در کھڑ کی کھڑ کے در کھڑ کو کہ کو کھڑ کی کھڑ کی کو کھڑ کے در کھڑ کے در کھڑ کی کھڑ کے در کھڑ کے در کھڑ کے در کھڑ کی کھڑ کے در کھڑ کی کھڑ کے در کے در کھڑ کے در کے در کھڑ کے در کھڑ کی کھڑ کے در کے در کھڑ کے در کھڑ کے در کے در کھڑ کے در کھڑ کے در کھڑ کے در کے در کھڑ کے در کے در کھڑ کے در کھڑ کے در کھڑ کے در کے در کھڑ کے در کے در کھڑ کے در کھڑ کے در کھڑ کے در کے در کے در کھڑ کے در کھڑ کے در کھڑ کے در کھڑ کے در کے در کے در کے در کے در کے در کھڑ کے در کے در کے در کے در کے در کھڑ کے در کے در کھڑ کے در کھڑ کے در کے

اس پر حضرت عمر فائلو محمنوں کے بل جمک کر کہنے گئے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر، اسلام کو اپنا دین قرار دے کر اور - بر جمر تالیق کو اپنا نبی مان کرخوش اور مطمئن ہیں، جضرت عمر ناتا تا کی سہ بات من کر نبی طیف خاموش ہو گئے ، تھوڑی دیر بعد فر مایا اس ذات کی هم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس دیوار کی چوڑ آئی میں ابھی میر سے سامنے جنت اور جہنم کو پیش کیا گیا تھا، جبکہ میں نماز پڑھ رہا تھا، میں نے خیرا در شر میں آج کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا۔

(١٢٦٨٩) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَاقِ آخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى آخَدٍ يَقُولُ اللَّهُ اللَّهُ [صححه مسلم (١٤٨)، وابن حبان (١٨٤٨، و١٨٤٩)]. [انظر:

٥٢٧٦١، ٩٢٨٦١].

(۱۲۷۸۹) حضرت انس شائن سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مظافی ارشاد فربایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب کے زمین میں اللہ اللہ کہنے والا کوئی فض باتی ہے۔

(١٢٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَبْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ أَخْبَرَنِى أَبِى عَنْ وَهْبِ بْنِ مَانُوسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَرَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُ هَذَا الْعُلَامِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ بِصَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْعُلَامِ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ فَحَزَوْنَا فِي الرَّكُوعِ عَشُو تَسْبِيحَاتٍ وَفِي السَّبُودِ عَشُو تَسْبِيحَاتٍ [قال يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ فَحَزَوْنَا فِي الرَّكُوعِ عَشُو تَسْبِيحَاتٍ وَعِلَى السَّبُودِ عَشُو تَسْبِيحَاتٍ [قال الله الله عَلَيْهِ الله الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله الله عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الله الله عَلَى ا

(١٢٦٩٠) حضرت انس ناتي ، حضرت عمر بن عبد العزيز ظائمة كے متعلق ' جبكه وه مدينه منوره ميں بينے ' فرماتے سے كه ميں نے اس

(١٢٦٩١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ قَتَادَةً وَقَامِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَقُواهًا سَيَخُرُجُونَ مِنُ النَّارِ قَدْ أَصَابَهُمْ سَغُعٌ مِنُ النَّارِ قَالَ إِنَّ أَقُواهًا سَيَخُرُجُونَ مِنُ النَّارِ قَدْ أَصَابَهُمْ سَغُعٌ مِنُ النَّارِ عَوْلَ إِنَّ أَقُواهًا سَيَخُرُجُونَ مِنُ النَّارِ قَدْ أَصَابَهُمْ سَغُعٌ مِنْ النَّارِ عَمُولَ اللَّهُ مِفَصُلِ رَحْمَتِهِ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّةَ [اعرجه عبدالرزاق (٢٠٨٥٩) قال

مُنْ الْمُرْنُ بِلِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلَّةِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الْ

··· شعيب: أسناده صبحيح]. ·

(۱۲۱۹) حضرت انس ٹائٹؤے مروی ہے کہ نبی طائٹانے فرمایا کچھلوگ اپنے گنا ہوں کی وجہ سے جہنم میں داخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کرکوئلہ ہوجا کیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا ، (اہل جنت پوچھیں کے کہ بیکون لوگ ہیں؟ انہیں) بتایا ، جائے گا کہ بیج نبی ہیں۔

(١٢٦٩٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ فَزِعَ آهُلُ الْمَدِينَةِ مَرَّةً فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا كَانَّهُ مُفْرِفٌ فَرَكَضَهُ فِي آثَارِهِمْ فَلِمَّا رَجَعَ قَالَ وَجَدُنَاهُ بَحْرًا [راحع: ٢٥٢٢].

(۱۲۹۲) حضرت انس المان المنظم مردى بكرايك مرتبدرات كودت الله يددش ك خوف سر تحبراا شعر، بى الميناايك بدرس الا ۱۲۹۲) حضرت انس المان المنظم بن المينا الله عندرجيا روال بايا ...

(۱۲۹۳) حَدَّفَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ قَالَ الْحَيْرَ لَا مَعْمَوْ عَنْ لَا بِيتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ [انظر: ۱۳۱۹،۱۳۱۹،۱۳۱۹].

(۱۲۱۹۳) حضرت انس بن ما لک ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نی طبیقانے فرمایاتم میں سے کوئی شخص اپنے اوپر آئے والی کس تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنانہ کرے۔

(١٣٦٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْحٍ قَالَ لِي عَبْدُ الْمَلِكِ إِنَّ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ عَنُ النَّبِيّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوُمُ الْقَوْمَ أَقْرَوُهُمْ لِلْقُرْآنِ [احرجه عبدالرزاق(١٨١٠) قال شعب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف] (١٢٦٩٣) حفرت الس تُنَافِّدُ عمروى م كه في النَّا ان فرمايا لوكولي كي المامت وه فض كروائ جوان من بهب سيزياده قرآن يرصف والا بو

(١٢٦٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكُو قَالَ آخُهُونَا ابْنُ جُويْجِ آخُبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَهُ فَالَ آخِرُ نَظُرَةٍ نَظُرُتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اشْتَكَى قَامَرَ أَبَا بَكُو فَصَلَّى لِلنَّاسِ فَلَا آجُو نَظُرَ إِلَى النَّاسِ فَنَظُرُ إِلَى النَّاسِ فَنَظُرُ إِلَى النَّاسِ فَنَظُرُ إِلَى وَجُهِهِ كَانَّهُ وَسَلَّمَ سُتُرةً جُجُرَةٍ عَائِشَةً فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ فَنَظُرُتُ إِلَى وَجُهِهِ كَانَّهُ وَرَقَلَهُ مُصُولًا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْوَقًا وَالْمَارَ بِيلِهِ إِلَيْهِمُ أَنُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنُوفًا وَأَضَارَ بِيلِهِ إِلَيْهِمُ أَنُ آتِمُوا صَلَامَكُمُ وَٱرْخَى السَّتُرَ وَسَلَّمَ يُرِيدُ أَنْ يُومِهِ ذَلِكَ [راحع: ٢٩٩١].

(۱۲۹۹) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ وہ آخری نظر جو میں نے نبی طبیقا پر پیر کے دن ڈالی، وہ اس طرح تھی کہ نبی طبیقا نے اپنے حجر وَ مبارکہ کا پردہ بٹایا، لوگ اس وقت حضرت صدیق اکبر ٹائٹو کی امامت میں نماز اداکر رہے تھے، میں نے نبی طبیقا کے چبر وَ مبارک کود یکھا تو وہ قرآن کا ایک کھلا ہوا صفی محسوس ہور ہاتھا، حضرت صدیق اکبر ٹائٹو نے صف میں شامل ہونے کے

منظا اتمری بن ایستان منظم المنظم الم

(١٣٦٩٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِى قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ الْقَاهَا فِى قَلِيبٍ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأَخِذَ فَأَتِى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ [صححه مسلم (١٦٧٢)].

(۱۲۹۹۲) حضرت انس بھائٹ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انساری بچی کواس زیور کی خاطر قتل کر دیا جواس نے پہن رکھا تھا، قتل کرے اس نے اس بچی کوالیک کوئیں میں ڈالا اور پھر مار مار کراس کا سرکچل دیا، اس یہودی کو پکڑ کر ہی مائیلا کے

سائے لایا گیا، نی طفی نے محمدیا کواسے استے پھر مارے جائیں کہ بیمر جائے، چنا نچوابیای کیا گیا اور وہ مر گیا۔ (١٢٦٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَعَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكُلٍ وَعُرَيْنَةَ تَكَلَّمُوا بِالْإِسْلَامِ فَاتَوْا

رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخْبَرُوهُ النّهُمْ آهُلُ ضَرْعِ وَلَمْ يَكُونُوا آهُلَ رِيفٍ وَشَكُوْا حُمَّى الْمَدِينَةِ فَامَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَوْدٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا مِنْ الْمَدِينَةِ فَيَشْرَبُوا مِنْ الْبَانِهَا وَآبُوَالِهَا فَانْطَلَقُوا فَكَانُوا فِي نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ فَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَافُوا اللّاوْدَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلّمَ فَبَعَتَ الطّلَبَ فِي آثَارِهِمْ فَأَتِي بِهِمْ

فَسَمَلَ أَغُيْنَهُمْ وَقَطَّعَ آيْدِيَهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَتُوكُوا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ يَقْضَمُونَ حِجَارَلَهَا حَتَى مَاتُوا قَالَ قَتَادَةُ فَلَلْغَنَا أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِيهِمْ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه البحارى (١٥٠١)، ومسلم

(١٦٧١) وابن حيان (١٣٨٨، و٢٧٤٧)]. [انظر:٢٧٧٧، ٥٨٠، ٧٧٤٧، ١٤١٠٨، ١٤١٠، ١٤١٠ ١].

(۱۲۹۹) حفرت انس خاتف ہے مروی ہے کہ قبیلہ عمکل اور عرینہ کے پچھلوگ مسلمان ہو گئے ،کین انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق ندآئی ، نبی علیظ نے ان سے فر مایا کہ اگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکران کا دود ھاور پیشاب پیوتو شاید تندرست ہو جاؤ، چنانچے انہوں نے ایسانی کیا،کین جب دہ صبح ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے ، نبی علیظ کے مسلمان چرواہے

کول کردیا، اور نی مایشا کے اونوں کو بھا کر لے گئے، نی مایشانے ان کے پیچے صحابہ دولین کو بھیجا، انہیں پکڑ کر نبی مایشا کے سامنے پیش کیا حمیا، نبی مایشانے ان کے ہاتھ یاؤں مخالف سمت سے کوا دیئے، ان کی آئکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں

پھر ﷺ علاقوں میں چھوڑ دیا جس کے پھروہ چائے تھے پہاں تک کہوہ مرکئے۔

(١٣٦٨) حَلَّقْنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَلَّقْنَا مَعْمَرٌ عَنْ آبِي عُثْمَانَ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلَّمَ وَسُلَّمَ فَاذُهَبُ زَيْنَبَ آهْدَتُ إِلَيْهِ أَمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ قَالَ آنَسٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاذُهَبُ

مُنْ الْمَامَرُينَ بْلِيَدِينَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلِيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللّ فَادُعُ مَنْ لَقِيتَ فَجَعَلُوا يَدُخُلُونَ يَأْكُلُونَ وَيَخُرُجُونَ وَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى الطَّعَام وَدَعَا فِيهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَلَمْ أَدَعُ أَحَدًا لَقِيتُهُ إِلَّا دَعَوْتُهُ فَأَكْلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَخَرَجُوا فَبَقِيَتُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَطَالُوا عَلَيْهِ الْحَدِيثَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَجِى مِنْهُمْ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ شَيْئًا فَخَرَجَ وَقَرَكَهُمْ فِي الْبَيْتِ فَٱنْهَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَاذْخُلُوا حَتَّى بَلَغَ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ [صححه مسلم (١٤٢٨)، والحاكم (٤١٧/٤)]. [راجع: ١٢١١٠].

(١٢٩٩) حعرت انس وللك سروى برجر بى ماليان خصرت زينب فلك سے فكاح فرمايا تو حضرت امسليم فلك نے پھر کے ایک برتن میں حلوہ بٹا کر نبی مانٹیا کے لئے حدید کے طور پر بھیجا، نبی مانٹیا نے مجھ سے فرمایا جاؤا ورراستے میں جو بھی لیے، اے دعوت دے دو، میں نے ایمای کیااورلوگ آتے ، کھاتے اور نکلتے گئے ، نی مایٹانے کھانے پراپناہاتھ رکھ کروعا وکی اوراللہ کو جومنظور ہوا، وہ کہا، ادھر میں نے ایک آ دمی بھی ایبانہ چھوڑ اجو مجھے ملا ہواور میں نے اسے دعوت نہ دی ہو، اورسب لوگ کھا بي كرسيراب موسة اور چلے محتے ، كين مجولوگ ويميس پر بيٹ محتے اورخوب لمي تفتگوكرنے كك، ني طين كوانيس مجوكتے موسة عجاب محسوس مواءاس لئے آپ الليظ في أنبين كمريس بيشا مواجهور الورخود بى باہر چلے كئے ،اس پراللہ نے بيآيت نازل فرما دى كەاكەللەل يان ! يىغىرىكى كىرىمى اس وقت تك داخل نەجوجىب تكىتىمىيى كھانے كى اجازت نەل جائے

(١٢٦٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ صَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ مِكْرَةٌ وَقَدْ خَرَجُوا بِالْمَسَاحِي فَلَمَّا نَظُرُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ فَرَفَعَ رَشُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ ٱكْجَرُ خَرِبَتْ خَيْبُرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قُوْمٍ فَسَاءً صَبَاحُ الْمُنْلَوِينَ [راحع: ١٢١].

(۱۲۹۹) حضرت انس فالمؤسم وی ہے کہ نی طابق خز وہ خیبر کے لئے منح کے وقت تشریف لے مجے ،لوگ اس وقت کام پر نکلے ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کہ محمد اور لشکر آ مکے ، مجروہ اپنے قلعے کی طرف بھا منے لگے ، نی طینا نے اپنے ہاتھ بلند کر کے تین مرتبداللہ ا كبركهااورفر مايا خيبر برباد موكمياجب بمكسى قوم مصحن مين اترت بين تو ذرائ موئ لوكول كي منع بدى بدترين موتى --﴿ ١٢٧.) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا أَنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ هُوَجَلَعُمْ حِينَ خَرَجُوا إِلَى زُرُوعِهِمْ وَمَعَهُمْ مَسَاحِيهِمْ فَلَمَّا رَآوُهُ وَمَعَهُ الْجَيْشُ بَكْصُوا فَرَجَعُوا إِلَىٰ وَحَمْنِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ اللَّهُ ٱكْبَرُ خَرِبَتُ خَيْبُرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ حَنْبَاحُ

الُمُنْذُرِينَ [صححه مسلم (١٣٦٥)]. (۱۲۷۰) حضرت انس ملائد سے مروی ہے کہ نبی مالی خزوہ خیبر کے لئے میں کے وقت تشریف لے میے ،لوگ اس وقت کام پر نگلے

هُ مُنْ الْمُ الْمُرْمُ بُلِ بِيَدِهُ مَرِ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى ا

(۱۰۱۱) حضرت انس فائن سے مروی ہے کہ شب معراج نی طینا کی خدمت بیں زین اور لگام کسا ہوا براق پیش کیا گیا، تاکہ آپ مالین کا اس برسوار ہوجا کیں الیکن وہ ایک دم بد کنے لگا، حضرت جریل طینا نے اس سے فرمایا یہ کیا کررہے ہو؟ بخدا! تم پران سے زیادہ کوئی معزز فض بھی سوار نہیں ہوا، اس پروہ شرم سے پانی پانی ہو گیا۔

(۱۲۷.۲) حَدَّتُنَا عَدُالرَّ أَقِ حَدَّتُنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنْسِ بْنِ مَالِكُ آنَّ النَّيِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَتْ لِي سِدُرَةُ الْمُنْتَهَى فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَوَ وَوَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفَيلَةِ يَخُوجُ مِنْ سَاقِهَا نَهْرَانِ طَاهِرَانِ وَنَهْرَانِ بَاطِئانِ فَقُلْتُ يَاجِبُويلُ مَا هَذَانِ قَالَ أَمَّا الْبَاطِئانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ ظَاهِرَانِ وَنَهْرَانِ بَاطِئانِ فَقُلْتُ يَاجِبُويلُ مَا هَذَانِ قَالَ أَمَّا الْبَاطِئانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ عَلَى اللَّهُ اللَّلَهُ عَلَيْهُ الللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ

(١٢٧.٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ آخُبَرَنَا مَعُمَّرٌ عَنِ الزَّهُوِى قَالَ آخُبَرَنِى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنُ آحَدُّ آشُهَة بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ الْحَسَنِ بُنِ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ آجُمَعِينَ [صححه البحارى (٣٧٥٢)، وابن حبان (٢٩٧٣)، والحاكم (١٦٨/٣). [انظر: ١٣٠٨٥].

(۱۲۷۰۳) حفرت انس ٹاٹٹؤ سے مردی ہے کہ صحابہ کرام ٹاکٹا ہیں سے حضرت امام حسن ٹاٹٹؤ سے بڑھ کرنی ٹائٹا کے مشابہہ کوئی نہ تھا۔

(١٢٧٠) حَلَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آنُحَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَتَادَةً عَنْ آنَسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوثُورَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَتُ نَهُرًا فِي الْجَنَّةِ خَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَتُ نَهُرًا فِي الْجَنَّةِ حَالَّمَاهُ فَبَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَتُ نَهُرًا فِي الْجَنَّةِ حَالَمَاهُ وَبَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَتُ نَهُرًا فِي الْجَنَّةِ خَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَتُ نَهُرًا فِي الْجَنَّةِ حَالَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَتُ نَهُرًا فِي الْجَنَّةِ خَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَتُ نَهُرًا فِي الْجَنَّةِ خَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَةً وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَةً فَى الْجَنَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَةً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَةً عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَةً فَى الْجَنِيْةِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَآيَةً فِي الْجَنِيْةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَةً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَةً فَى الْجَنِيْةِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَآيَةً عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَةً فَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلِكُولُولُكُولُولُولُولُولُولُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَ

هُ مُنْ الْمُ الْمُرْنَ بِلِي مُنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ (۷۰۰) حضرت انس نگانٹا ہے سورہ کوثر کی تغییر میں مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰدِ ٹاٹیٹی نے ارشاوفر مایا وہ جنت کی ایک نہر ہے اور فرمایا میری اس پر نظر پیڑی تو اس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیمے لکے ہوئے تھے، میں نے جریل مائیا ہے لوچھا كه بيكيا ب؟ توانهوں نے بتايا كه بينهركور بجوالله نے آپ كوعطا وفر مائى ب-

(١٢٧.٥) حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثِنِي ثَابِتٌ الْبُنَالِيُّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ عَلَى رُطَبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّى فَإِنْ لَمْ يَكُنُ رُطَبَاتٌ فَتَمَرَاتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنُ تَمَوَاتُ حَسَا حَسَواتٍ مِنْ مَاءٍ [صححه الحاكم (٤٣٢/١) وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۳۵۲ والترمذی: ۲۹۲)]. ۴

(٥٠ ١١٧) حضرت انس ملائقۂ ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نمازعیدالفطر ہے قبل کچھ تر تھجوریں تناول فرماتے ہتھے، وہ نہاتیں تو چھو ہارے ہی کھالیتے ،اوراگروہ بھی نہ ملتے تو چند کھونٹ پانی ہی پی لیتے۔

(١٢٧.٦) حَلَّانَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَلَّانَنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَتَادَةَ فِي قُوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ وَظِلٌّ مَمْدُودٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلْهَا مِانَةَ عَامٍ لَا يَقُطعُهَا [داحع: ٤٠٩٤].

(۱۶۷۰۱) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ ہی مائیا نے فرمایا جنت میں ایک در فت ایسا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی

سوارسوسال تك چلتار ہے تب ہمی اس كاسار يتم نه ہو۔

(١٢٧.٧) قَالَ مَعْمَرٌ وَٱخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُهُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ أَبُو هُوَيْرَةَ وَاقْرَوُوا إِنْ شِنْتُمْ وَظِلُّ مَمْدُودٍ [راحع: ١٠٠٦].

(٧- ١٢٧) گذشته حديث حفرت ابو ہريرہ فلائنا ہے بھي مروي ہے اور حضرت ابو ہريرہ فلائنا فرماتے تھے كه آگرتم چا ہوتو بيآيت

پرُ زولووَ ظِلَّ مَمْدُودٍ ،

(١٢٧.٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي طَلُحَةَ وَهُوَ يُسَايِرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رِجُلِي لَتَمَسُّ غَرَزَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يُكِّبَى بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ مَعًا [صححه البحاري (٢٩٨٦)].

(۱۲۷۰۸) حضرت انس نگاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوطلحہ رٹاٹٹنا کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا، وہ نبی ملیٹا کے ساتھ مفتگو کررے تھے، وہ کہتے ہیں کہ میرے یاؤں نبی ملیق کی رکاب سے لگ جاتے تھے اور میں نے نبی ملیقا کو جج وعمرہ کا

(١٢٧.٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَوٌ عَنُ آيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنُ آنَسٍ آنَّ مُنَادِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ أَكُلِ لُجُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ [راحع: ١٢١٦٤].

منظا اَفَهُ اِمْ اللهِ اللهِ مَنْ اللهُ اللهِ مَنْ اللهُ ال

ے منع کرتے ہیں کیونکہ ان کا کوشت تا پاک ہے۔ رعبت ردمی وی وی سات من مالك أنَّ جَدَّتُهُ

(١٢٧٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَالِكُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلُحَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامِ صَنَعَتُهُ لَهُ قَالَ فَٱكُلُ ثُمَّ قَالَ قُومُوا فَلِأَصَلَّى لَكُمُ قَالَ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدُ اسُودً مِنْ طُولِ مَا لَئِتَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ آنَا وَالْيَتِيمُ وَرَاثَهُ وَالْعَجُوزُ وَرَاثَنَا فَصَلَّى لَنَا رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَوَق [راحع: ١٢٣٥].

واليويم ورايد ورا

رُ مَا كَيْلُ اوروالِى تَشْرِيف لِے كئے۔ (١٢٧١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ آخْبَرَنِى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ ذَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوُمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ الْمِعْفَرُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ هَذَا ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِالْآسُتَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ الْمِعْفَرُ فَجَاءً رَجُلٌ فَقَالَ هَذَا ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِالْآسُتَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتُحُ وَعَلَيْهِ الرَّاحِ: ١٢٠٩١].

(۱۱۲۱۱) حصرت الس الما تنظر مروى به كدفع مكد كدن في عليها جب مكد مرمدين داخل بوئ قو آب المنظم اخترو بان ركها تفا بمن محض في آكريتا با كدا بن خطل خان كعب كردول كرماته جمنا بواب، ني عليها في فرمايا بحربهي است آل كردور من من من من المنظم المعتبر من المنظم المعتبر من المنظم المعتبر من المنظم المعتبر من من من وجع من المنظم المعتبر من المنظم المعتبر المن المنظم المعتبر المن المنظم المعتبر المن المنظم المعتبر المن المنظم من وجع من وجع من المنظم ا

واشار ابو داود الى ارساله، وقال الألبانى: صحيح (ابو داود: ١٨٣٧)، والنسائى: ١٩٤/٥]. (١٢٧١٢) حضرت انس الفئرَّ عمروى برك في اليَّاانِ حالت احرام من باؤل كاو پروالے هم پروردكي وجہ سے بنگي لگوائي۔ (١٢٧١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَمَّنُ سَمِعَ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَفُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

١٩٧١) عَدُنَ عَبِهُ الرَّبِي عَدَلَ السَّالِ عَلَى الْمَارِبِي عَدَلَ السَّلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَارِكُمُ مِنْ الْمُوَاتِ فَإِنْ كَانَ عَيْرَ ذَلِكَ السَّنَبُ شَرُوا بِهِ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ فَالُوا اللَّهُمَّ لَا تُمِتُّهُمْ حَتَّى تَهْدِيَهُمْ كَمَا هَدَيْنَا

(۱۲۷۱۳) حضرت انس ٹائٹنا سے مروی ہے کہ نبی طبیعانے فرمایا تہارے اعمال تمہارے فوت شدہ قریبی رشتہ داروں اور خاندان والوں کے سامنے بھی رکھے جاتے ہیں،اگرا چھے اعمال ہوں تو وہ خوش ہوتے ہیں،اگردوسری صورت ہوتو وہ کہتے ہیں

كا الله النيس اس دفت تك موت ندويجة كاجب تك البيس مدايت ندور وس، جيم بمس عطاء فرمائي -

(١٢٧١٤) حَدَّثَنَا عَبُٰدُ الرَّزَاقِ آخُبَرَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَىٰ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَقَّتِ [انظر: ١٣٨٩].

(۱۲۷۱۲) حضرت انس التلفظ سے مروی ہے کہ نبی طالیا نے دیا ءاور مزفت میں نبیذ پینے سے منع فر مایا ہے۔

(١٢٧٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَائِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِى عَبُدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَبِهِ وَضَرَّ مِنْ خَلُوقٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ يَا عَبُدَ الرَّحْمَنِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَاةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ كُمْ أَصُدَقْتَهَا قَالَ وَزُنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آوُلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ قَالَ آنَسٌ لَقَدُ رَآيَتُهُ قَسَمَ لِكُلِّ امْرَاةٍ مِنْ نِسَائِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ مِائَةَ ٱلْفِ دِينَارٍ

(۱۲۷۱) حضرت انس ڈائٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ ایک کی طلاقات حضرت عبد الرحمٰن بن عوف ڈاٹٹٹ سے ہوئی ، تو ان کے اوپر ' خطوق' نامی خوشبو کے اثر ات دکھائی دیئے ، نبی علیہ نے فر مایا عبد الرحمٰن! بیکیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے ایک انساری خاتون سے شادی کرئی ہے ، نبی علیہ انے بوچھا کہ مہر کتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ مجود کی معملی کے برابرسونا ، نبی علیہ ان فر مایا بجرولی مرد ، اگر چہا کہ بری سے نبی ہو۔

حفرت انس ٹاٹٹ کہتے ہیں کہ میں نے اپنی آتھوں سے دیکھا کہ حفرت عبدالرحمٰن ٹاٹٹ کے انقال کے بعدان کی ہر بوی کو درافت کے حصے میں سے ایک ایک لا کھ درہم ملے۔

(١٢٧١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ وَأَبَانَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسُلَامِ [احرحه عبدالرزاق (٤٣٤) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۷۱) حفزت انس نگافئات مردی ہے کہ نی علیا نے ارشاد فر مایا اسلام میں وئے سٹے کے نکاح کی''جس میں کوئی مہر مقرر نہ کیا کیا ہو'' کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(١٣٧٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آعْتَقَ صَفِيَّةً وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا [صححه مسلم (١٣٦٥)، وابن حبان (٤٠٩١) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٧٧٣، ٢١٢٠، ١٤١٥، .

(۱۲۷۷) حضرت انس کانٹ سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے حضرت صفیہ فائلی بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زاد کی ہی کوان کا میر قرار وے دیا۔

(١٢٧٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَتَادَةً عَنْ آنَسِ سَأَلَ آهُلُ مَكَّةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةً فَانُشَقَّ الْقَمَرُ بِمَكَّةَ مَرَّكَيْنِ فَقَالِ اقْتَرَبَتُ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَإِنْ يَرَوُا مَحْكُمُ دَلائِلُ و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ مُنالِهُ المَانِينِ اللهُ الله

مُسْتَمِرٌ [صححه البنجاري (٣٦٣٧)، ومسلم (٢٨٠٢)، والحاكم (٤٧٢/٢)]. [انظر :١٣١٨٦، ١٣٣٣،

, 12 - . T (179 09 1) T9 0 4

(۱۲۷۱) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ اہل مکہ نے نبی مائیلا ہے کوئی میجز و دکھانے کی فر مائش کی تو نبی مائیلا نے انہیں دومرتبہ

شن قمر كامعجزه وكلما يا اوراس پربيرآيت نازل جو ئى كه قيامت قريب آگئ اور جا عُشَق ہو گيا..... د مهرون حَدَّثَ فَا عُنْدُ الدَّ أَوْمَ قَالَ الْحُمَّدُ لَا مَعْمَدُ عَنْهُ لَابِسَ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّ

(١٢٧٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ آخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ وَلَا كَانَ الْحَيَّاءُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ [قال الترمذي: حسن غريب وقال

الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٨٥ ٤)، والترمذي: ١٩٧٤)].

(۱۲۷۱۹) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی مائیلانے ارشاد فرمایا جس چیز میں بے حیائی پائی جاتی ہو، وہ اسے عیب دارکر میں جسم میں میں ایک آ

ويّ ہاورجس چيزيس بھى حياء پائى جاتى موءوه اسے زينت بخش ويّى ہے۔ (١٢٧٢) حَكَثَنَا عَبْدُ الرّزّاقِ قَالَ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَالِتٍ عَنْ آنَسِ قَالَ مَا عَدَدُتُ فِي رَأْسِ رَسُولِ بِاللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ إِلَّا أَرْبَعَ عَشُرَةَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ [صححه ابن حبان (٢٩٢ و ٢٢٩٣). قال شعيب: اسناده صحبح]

وسیم ریسور او از میرون سروی ہے کہ میں نے نبی مالیدا کی ڈاڑھی اورسر میں صرف چودہ بال ہی سفید گئے ہیں۔ (۱۲۷۲۰) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ میں نے نبی مالیدا کی ڈاڑھی اورسر میں صرف چودہ بال ہی سفید گئے ہیں۔

(١٢٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِى عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُواْ وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَبِحِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

...[راجع: ۲۹، ۲۸].

(۱۲۷۲) حضرت انس ٹلٹٹوئے مردی ہے کہ نبی طالبیانے فرمایا آپس میں قطع تعلق ، بغض ، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرواوراللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کرر ہا کرو،اور کسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین ون سے زیاوہ قطع کلامی کرنا حلال نہیں ہے۔ مصدور سے بھیر بیز میں اور کا بھیر میں میں بیٹر کے ایک اور کا بھیری کا میں میں میں میں میں میں میں اور میں میں

(۱۲۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِى ۚ قَالَ حَدَّثِنِى آنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنُ الْأَعْرَابِ آتَى ﴾ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ

رَسُونَ الْحَدُدُتَ لَهَا فَقَالَ الْأَعُوابِيُّ مَا أَعُدَدُتُ لَهَا مِنْ كَبِيرٍ أَحْمَدُ عَلَيْهِ نَفُسِى إِلَّا أَتَى أُجِبُّ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّكَ مَعَ مَنْ آخَبَبُتُ [راحع: ١٢٠٩٩].

(۱۲۷۲۲) حضرت انس فالنزاے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگایارسول الله فالنظام الله عام ہوگی؟ نی طیا نے فرمایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرد کھی ہے؟ اس نے کہا کہ بس نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیانہیں کرد کھی، البند اتن بات مرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے مجت کرتا ہوں، نی میں انے فرمایا کہ انسان قیامت کے دن اس شخص

کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

مَنْ الْمَاسَ اللهُ عَنْدُ الرَّرَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَشْعَثِ بُنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَّرَجُلَّ بِالنَّبِيِّ صَلَى اللهُ عَنْ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَّرَجُلَّ بِالنَّبِيِّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ فَاسَ فَقَالَ رَجُلَّ مِمَّنُ كَانَ عِنْدَهُ إِنِّى لأُحبُّ هَذَا الرَّجُلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَهُ فَقَالَ النَّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ قَلَ قُمْ فَأَعْلِمُهُ فَقَامَ إِلَيْهِ فَأَعْلَمَهُ فَقَالَ أَحبَّكَ الذى أَحْبَتُنِى لَهُ قَالَ لاَ مُرَّرَجُلُ مَعْمَدُ وَسَلَّمَ فَاخْبَرَهُ بِمَا قَالَ النَّيْ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ حُبَرَهُ بِمَا قَالَ النَّيْ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَتُ وَلَكَ مَا الْحَسَنَةُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَتُ وَلَكَ مَا الْحَسَنَةُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَتُ وَلَكُ مَا اكْتَسَبْتَ [سقط من الميمنية، احرحه عبدالرزاق (٢٠٣١٩)].

(۱۲۷۲)م) حضرت انس و النظام مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی طابھ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں ہے ایک آ دی کا گذر ہوا، بیٹے ہوئے لوگوں میں ہے کہ ایارسول اللہ ظافی ایک مرتبہ میں اس محض ہے مجبت کرتا ہوں، نبی علیہ نے اس سے فرمایا کیا تم نے اسے یہ بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ ان نے فرمایا کھر جا کراسے بتا دو، اس پروہ آ دمی کھڑا ہوا اور جا کراس سے کہنے لگا کہ بھائی! میں اللہ کی رضا کے لئے آپ سے مجبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطرتم مجھ سے مجبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطرتم مجھ سے مجبت کرتے ہو، وہ تم سے مجبت کرتے ہوا در تمہیں وہی ملے گا جوتم کماتے ہو۔
فرمایا تم اس کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تم مجبت کرتا ہوا در تمہیں وہی ملے گا جوتم کماتے ہو۔

(١٢٧٢٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَّرٌ عَنْ ٱشْعَتْ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ عَنْ ٱنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ٱنْصَافِ أُذُنَّهِ

(۱۲۷۲۳) حفرت انس تواتیؤ ہے مروی ہے کہ نبی مایٹا کے بال نصف کان تک ہوتے تھے۔

(١٢٧٢٣م) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أَذْنَيْهِ [سقط من الميمنية].

(۱۲۷۲۳م) حضرت انس ٹاکٹؤے مروی ہے کہ نبی مایٹھا کے بال نصف کان تک ہوتے تھے۔

(١٢٧٢٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ قَالَ نَظَرَ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاهُنَا مَاءٌ قَالَ فَرَايْتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاهُنَا مَاءٌ قَالَ فَرَايْتُ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ الَّذِي فِيهِ الْمَاءُ ثُمَّ قَالَ تَوَضَّنُوا بِسُمِ اللَّهِ فَرَايْتُ الْمَاءَ يَهُورُ يَعْنِي بَيْنَ آصَابِعِهِ وَالْقَوْمُ يَتَوَصَّنُونَ خَتَى تَوَضَّنُوا عَنْ آخِوهِمْ قَالَ ثَابِتٌ قُلْتُ لِأَنْسِ كُمْ تُرَاهُمْ كَانُوا قَالَ نَحُوا مِنْ سَبُعِينَ وَالْقَوْمُ يَتَوَصَّنُونَ خَتَى تَوَضَّنُوا عَنْ آخِوهِمْ قَالَ ثَابِتٌ قُلْتُ لِأَنْسِ كُمْ تُرَاهُمْ كَانُوا قَالَ نَحُوا مِنْ سَبُعِينَ وَالْقَوْمُ يَتَوَصَّنُونَ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا يَالِي اللَّهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا الْوَلَ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ كَالُولُ اللَّهُ وَلَولَ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ كَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَولُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَولُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ الْمُؤْلُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ الْمُقَالَ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللْولُولُ اللَّهُ وَلَا الللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا الللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَ

الله صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ اللّهَ عَزَ وَجَلَّ وَعَدَنِى أَنْ يُدُخِلَ الْجَنَّةُ مِنْ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ اللّهَ عَزَ وَجَلَّ وَعَدَنِى أَنْ يُدُخِلَ الْجَنَّةُ مِنْ أُمّتِى أَرْبَعَ مِاقَةِ اللّهِ فَقَالَ آبُو بَكُو وَعَدَنِى أَنْ يُدُخِلَ الْجَنَّةُ مِنْ أُمّتِى أَرْبَعَ مِاقَةِ اللّهِ فَقَالَ آبُو بَكُو وَعَدَنِى أَنْ يُدُخِلَ الْجَنَّةُ مِنْ أُمّتِى أَرْبَعَ مِاقَةِ اللّهِ فَقَالَ عَمْرُ حَسْبُكَ يَا ابَا وَمُعَدِّ وَجَلَّ وَجَلَّ وَجَلَّ وَجَلَّ اللّهُ عَزْ وَجَلَّ اللّهُ عَزْ وَجَلَّ اللّهُ عَزْ وَجَلَّ الْجَنَّةُ كُلّنَا فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللّهُ عَزْ وَجَلَّ اللّهُ عَزْ وَجَلَّ اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ صَدَقَ عُمَرُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَدَقَ عُمَرُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ صَدَقَ عُمَرُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَدَقَ عُمَرُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَدَقَ عُمَرُ اللّهُ عَرْدُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَدَقَ عُمَرُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَدَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَرْدُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى الل

إِنْ شَاءَ أَدُخُلَ حَلَقَهُ الْجَنَّةَ بِكُفَّ وَاحِدٍ فَقَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ (۱۲۷۲۵) حضرت انس التاتئات مروى ہے كہ ني النِّانے ارشاد فرما يا الله تعالى نے جھے ہے يہ وعدہ فرما يا ہے كہ وہ ميرى امت كے چارلا كھ آ دميوں كو چنت ميں داخل فرمائے گا، حضرت ابو بكر التَّنُّ نے عرض كيا يا رسول اللهُ التَّيَّمُ اس تعداد ميں اضافہ كيجے، ﴿ فَي اللَّهُ اللَّهُ عَلَى حَمْلَ كُورِ كُورُ مِا يا كہ است افراد حريد ہوں كے، حضرت ابو بكر التَّاتُ فَي جرع ض كيا يا رسول اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُلّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

ﷺ چھیں ہے ہیں ہیں میں کرسے مربایا۔ کہ اپنے امراد حربید ہوں ہے، عفرت ابوہر میں تاہ ہے ہر سرس نیا یار حوں اللہ ب ساتعدا**ت اضاف کیجی، نی مانیانے کھرا پی جنیل جمع کرے فر**مایا کہ استے افراد طرید ہوں گے،اس پرحضرت عمر شاتھ کہتے گئے کھ الایکر ایس کیجئر جنس میالایکر جائیں زفر الایم الویکو جن ماگر کا تا تدالی ہمرہ ہیں کہ جنہ میں کلی طور یہ رافط رفر ا

ابو برابس سیجئے ،حضرت ابو بکر نگائٹونے فرمایا عمر اینچھے ہو، اگر اللہ تعالی ہم سب بی کو جنت میں کلی طور پر داخل فرما دے تو تہمارا اس میں کوئی حرج نہیں ہے،حضرت عمر نگائٹونے کہا کہ اگر اللہ چاہے تو ایک بی ہاتھ میں ساری مخلوق کو جنت میں داخل کر دہے، نی مایش نے فرمایا عمر سے کہتے ہیں۔

(١٣٧٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِى قَالَ أَخْبَرَنِى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ قَالُوا

يَوْمَ حُنَيْنِ حِنَ أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ آمُوالَ هَوَازِنَ وَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِى وَجَالًا

مِنْ فُحُرَيْشٍ الْمُعَلَّذَ مِنْ الْمِالِي كُلَّ رَجُلٍ فَقَالُوا يَغْفِرُ اللَّهُ لِمَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِى قُرَيْشًا وَيَعْرُكُنَا

وَسُيُّوفُنَا تَقُطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ آنَسُ فَحُدِّتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَقَالِتِهِمْ فَآرُسُلَ إِلَى

وَسُيُّوفُنَا تَقُطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ آنَسُ فَحُدِّتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَقَالِتِهِمْ فَآرُوسُلَ إِلَى

الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِى قُبُو مِنْ أَدَمَ وَلَمْ يَدُعُ أَحَدًا غَيْرَهُمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا جَافَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُولُوا طَيْنًا وَالَهُ مَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِى عَنْكُمْ فَقَالَتُ الْأَنْصَارُ أَمَا ذَوْهِ رَأَيْنَا فَلَمْ يَقُولُوا طَيْنًا وَاللَّهُ وَالْمَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ مَا حَدِيثُ بَلَعْنِى عَنْكُمْ فَقَالَتُ الْأَنْصَارُ أَمَا فَلَوْ إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَدِيثُ بَلَعْنِى عَنْكُمْ فَقَالَتُ الْأَنْصَارُ أَلَاهُ عَلَى وَلُوا طَيْنًا وَالْمَ وَالْمَارُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَقَالَ مَا حَدِيثُ بَلَعْنِى عَنْكُمْ فَقَالَتُ الْأَنْصَارُ إِلَيْهِ فَلَوْلُ وَا شَيْنًا وَلَا مَا عَدِينَا وَلَمْ الْلَهُ عَلَيْهِ وَلُوا مَا مَالِكُوا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلُوا مَا عَدِينَ وَلَا مَا عَدِينَ إِلَيْكُولُ وَاللَّهُ وَالْمُلْولُ الْمُؤْلُولُ وَالْمُولُولُ الْمُؤْلُولُ وَالْمُولِي الْمُولُولُ الْمُؤْلُولُ وَالْمَالِقُولُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَالْمُؤْولُولُ الْمُؤْمُولُ وَلَمُ الْمُؤْمُولُ الْمُؤْمُ وَسُولُ اللَّهُ مُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْمُولُ الْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْمُولُوا مُؤْمِلُوا مُنْ اللَّهُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُولُوا مُنْكُولُوا اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُؤْمُول

الْانْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي فَيْهُ مِنْ أَدَم وَلَهُ يَدُعُ أَحَدًا غَيْرَهُمْ فَلَمّا اجْتَمَعُوا جَانَهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالُ مَا حَدِيثُ بَلَغَنِي عَنكُمْ فَقَالَتُ الْانْصَارُ أَمّا ذَوُ و رَأْيِنَا فَلَمْ يَقُولُوا شَيْنًا وَآمًا نَاسٌ حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ فَقَالُوا كَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَكُذَا وَكُذَا لِلّذِي قَالُوا فَقَالَ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنِّى لَأَعْطِى رِجَالًا حُدَثًا عَهْدِ بِكُفْرِ أَتَالَّهُهُمْ فَقَالُوا كَذَا وَكَذَا لِلّذِي قَالُوا فَقَالَ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْ يَكُمُ مِن مِسُولِ اللّهِ إِلَى رِحَالِكُمْ فَوَاللّهِ لَمَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ فَالُوا أَجَلُ يَا رَسُولَ اللّهِ فَذَ رَضِينَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ تَسْفُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَمُولُ اللّهِ عَلَى الْحَوْضِ وَسَلّمَ إِنّكُمْ مَتَ عِدُونَ بَعْدِى أَلَو مُ شَيْعِدُونَ بَعْدِى أَلْوَةً شَدِيدةً فَاصُيرُوا حَتَى تَلْقَوْا اللّهَ وَرَسُولُهُ فَإِنِّى فَرَعُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَسَلّمَ إِنّكُمْ مَنْ عَلَيْهِ وَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الْمَوْلُولُ وَمَنْ مَا عَلَى الْمَوْمِ وَمَا عَلَى الْمَوْلُولُ وَمُعْمَلُولُ اللّهُ وَرَسُولُهُ فَإِنْ مَا عَلَيْهِ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللّهُ عَلَى الْمَوْمُ وَمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَمُوا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ كَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلَى عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْعَلَى عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّ

تَهَارَاا تَطَارَرُونَ كَا بَصْرَتَ الْسَ ثَلَّا كَتِهُ إِلَى كَهُمُ مِرْ يُسَ كَرَبُنَ الْسَلَّ الْمُ اللَّهِ عَلَيْ مَا الرَّهُونِ الرَّهُونِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ الْمَالُو عَلَيْكُمُ الْآنَ رَجُلَّ مِنْ الْمُلِ الْجَنَّةُ فَطَلَعَ رَجُلٌ مِنْ الْالْصَارِ تَنْظِفُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ الْجَبَّةُ مِنْ وَصُولِهِ فَدُ تَعَلَقَ تَعْلَيْهِ فِي يَدِهِ الشَّمَالِ فَلَمَّا كَانَ الْهُومُ النَّالِ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ الْجَبَّةُ مِنْ وَسُلَمَ مِثْلَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مِثْلَ الْمَدَّةِ الْأُولِي فَلَمَّا كَانَ الْهُومُ الثَّالِ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَقْلَا لِللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مِثْلَ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَقْلِهِ اللَّهِ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مِثْلَ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مِثْلَ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَعْدُ اللَّهِ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَيْرَ اللَّهُ إِلَى الْمَعْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالِيهِ وَحَكُونَ اللَّهُ عَلَيْ وَجَلَقُ وَالْهُ وَكَلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَالْمَالَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْمَالِهُ وَحَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا مَا هُو إِلَّا مَا وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَه

نطیق [اعرجه عبدالرزاق (۹ ه ه ۲۰) و عبد بن حمید (۱۱۹۰) قال شعیب: اسناده صحیح]. محکم دلائل و برابین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الْمُسْلِمِينَ غِشًّا وَلَا أَحْسُدُ آحَدًا عَلَى خَيْرٍ أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ هَذِهِ الَّتِي بَلَعَتْ بِكَ وَهِيَ الَّتِي لَا

(١٢٧٢٨) حَلَّكْنَا مَحْبُوبُ بُنُ الْحَسَنِ بُنِ هِلَالِ بُنِ آبِي زَيْنَبَ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِى الْحَلَّاءَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِى ابْنَ سِيرِينَ قَالَ سَالْتُ ٱنْسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ قَنَتَ عُمَرُ قَالَ نَعَمْ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْ عُمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْ عُمَرُ اللَّهِ عَلْ قَنَتَ عُمَرُ قَالَ نَعَمْ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْ عُمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَعْدَ الرُّكُوعِ [اخرجه ابويعلى (٢٨٣٤) اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٢١٧].

(۱۲۷۲۸) امام ابن سیرین مکتله کہتے ہیں کہ میں نے معزت انس فائٹا سے پوچھا کہ کیا معزرت عمر فائٹا قنوت نازلہ پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ معزت عمر فائٹا سے بہتر ذات لین نبی مائٹا بھی قنوت نازلہ رکوع کے بعد پڑھتے تھے۔

(١٢٧٢٩) حَدَّثَنَا عَسَّانُ بُنُ مُضَرَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعُنِى ابْنَ يَزِيدَ آبُو مَسْلَمَةَ قَالَ سَأَلُتُ آنَسًا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِى النَّعُلَيْنِ قَالَ نَعَمُ [راحع: ١٩٩٩].

، (١٢٧ ١٨) ابوسلمه ميلية كتي بين كدايك مرتب من في حضرت انس الانتات يوجها كدكيا في الياال جولول من نماز يوه لين

تھے؟ انہون نے فرمایا جی ہاں!

(١٢٧٠.) حَلَّانَنَا غَسَّانُ بُنُ مُضَرَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ ٱبُو مَسْلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ ٱنْسًا أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَوْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَالَ إِنَّكَ لَتَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا أَحْفَظُهُ أَوْ مَا سَأَلَنِي أَحَدٌ فَلَلَكَ [انظر: ١٣٠٠٥].

(١٢٧٠) ابوسلمه يُنظيه كمت بين كه مين في حضرت انس فالنواس يوجها كه ني مليه قراءت كا آغاز بسم الله سي كرت سفي يا

الحمد للديد؟ انهون نے فر مایا كرتم نے مجھ سے ایساسوال ہو جھا ہے جس كے متعلق مجھا بھي كھنا ياؤيس ہے۔

﴿ ﴿ ١٣٧٣ ﴾ حَدَّنَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْعَسْمَةِ الْعَنِّيُ حَدَّنَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ أَنَّ وَمُسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ [صححه البعاري (٢٨٤)، وابن حبان (٩٠٩١)

(۱۲۷۳) حضرت انس التفظير مروى ہے كه نبي عليه مجمى كمعارا بني تمام از واج مطهرات كے پاس ايك بى رات ميں ايك بى عسل سے مطلے جایا کرتے تھے۔

(١٢٧٣٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمَّدًا

فَلْيَتَبُوَّأُ مَقُعَدَهُ مِنُ النَّارِ [راجع: ١٢١٧٨].

(۱۲۷۳۲) حضرت انس ٹالٹائے مروی ہے کہ نی مانیا نے ارشاد فر مایا جعض میری طرف جان ہو جھ کرکسی جھوٹی بات کی نسبت

كرے،اسے اپناٹھ كانہ جہنم ميں بنالينا جائے۔

(١٢٧٣٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْكُ قَالَ حَدَّلَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي الْمَقْبُرِيُّ عَنْ شَوِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَعِرٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَحَلَّرَ النَّاسَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ مَنَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ فَقُلْنَا لَهُ افْعُدُ فَإِنَّكَ قَدْ سَالُتَ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَكُرَهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ يَا رَسُولً اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ فَبَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ آشَدَّ مِنُ الْأُولَى فَٱجْلَسْنَاهُ قِالَ ثُمَّ قَامَ الثَّالِئَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى

١. شَاعَةُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَيُحَكَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ أَعْدَدْتُ لَهَا حُبُّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسٌ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَخْبَبْتَ [اعرحه النسالي في الكبرى،

(۱۲۷۳۳) حضرت انس فالفاس مروى بكرايك مرتبه ني طين نے كمرے موكرلوكوں كو درايا، اى ا شاه يس ايك وى نے کھڑے ہوکر پوچھایار سول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نی علیہ کے روئے انور پرنا گواری کے آٹارنظر آئے تو ہم نے اس سے

(۱۲۷۳۳) بھر تانس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ رہے ''جوحفرت انس ٹاٹٹو کی پھوپھی تھیں'' نے ایک لڑی کا دانت توڑ دیا، پھر ان کے اہل خانہ نے لڑی والوں کوتا وان کی پیکش کی لیکن انہوں نے انکار کردیا، پھر انہوں نے ان سے معانی ما تھی لیکن انہوں نے معافی کرنے سے بھی انکار کردیا، اور نبی عائی کے پاس آ کر قصاص کا مطالبہ کرنے گئے، نبی علیہ ان قصاص کا حکم دے دیا، اس ان ان میں بھائی اور حضرت انس ٹاٹٹو کے پاس من نظر آ گئے اور وہ کہنے گئے یارسول اللہ کا لیٹھ کا انت تو ٹر اس ان ان کے بھائی اور حضرت انس ٹاٹٹو کی کا دانت تو ٹر ویا جائے گا؟ اس ذات کی تئم جس نے آ پکوخ ت کے ساتھ بھیجا ہے، اس کا دانت نہیں تو ڑا جائے گا، نبی علیہ ان فر مایا انس! اس کا مطالبہ کی میں معاف کر دیا اور قصاص کا مطالبہ کی اس کی میں معاف کر دیا اور قصاص کا مطالبہ ترک کر دیا، اس پر نبی علیہ ان نے فر مایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہوتے ہیں جو اگر کسی کام پر اللہ کی تم کھالیں تو اللہ انہیں ان کی شم میں ضرور سے کرتا ہے۔

(١٢٧٣٥) حُدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْآخُولُ عَنُ آنَسٍ قَالَ سَٱلْتُهُ عَنُ الْقُنُوتِ آقَبُلَ الرُّكُوعِ آوُ بَعُدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ فَقَلَ الرُّكُوعِ فَالَ قُلْتُ فَإِنَّهُمْ يَزُعُمُونَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنْتَ بَعُدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ كَفَهُ كَذَبُوا إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا يَدُعُو عَلَى نَاسٍ قَتَلُوا نَاسًا مِنْ آصُحَابِهِ يُقَالُ لَهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا يَدُعُو عَلَى نَاسٍ قَتَلُوا نَاسًا مِنْ آصُحَابِهِ يُقَالُ لَهُمُ الْقُورَاءُ وصحه البحارى (١٠٠٢)، ومسلم (٢٧٧)].

الرسان) عاصم احول مُولِيَّة كَيْمَة مِن كه مِن نے حضرت انس الگائلائ پوچھا كەقئوت ركوع سے پہلے ہے يا ركوع كے بعد؟ انہوں نے فرمايا ركوع سے پہلے، مِن نے كہا كہ بعض لوگ يہ بچھتے ہيں كه نبي عليلانے ركوع كے بعد قنوت پڑھى ہے؟ انہوں نے فرمايا وہ غلط كہتے ہيں، وہ تو نبي عليلا نے صرف ايك ماہ تك پڑھى تھى جسميں نبي عليلا اپنے قراء صحابہ كوشہيد كرنے والے لوگوں كے خلاف بددعا فرماتے تھے۔ هُ مُنْ الْمَارَمُونَ بَلِيَ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ صَلّى اللّهِ صَلّى اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِيَكُمُ لِنَا اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِيكُوانِنَا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَهَا فَقَالَ إِنّكُمُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُولُولُولُولُولُولُهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

مستعلوں بعیدی اور مصیروا سعی معلوی کو ایو سیس الایا تا کہ بحرین ہے آئے ہوئے مال کا حصہ ہمیں الایا تا کہ بحرین سے آئے ہوئے مال کا حصہ ہمیں اتقسیم کر دیں الیکن ہم لوگ کہنے گئے کہ پہلے ہمارے مہاجر بھائیوں کا ہمارے برابر کا حصہ الگ سیجئے ، نبی ملیشانے ان کے جذبہ ایثار کو دیکے کر فرمایا میرے بعد تہمیں ترجیحات کا سامنا کرنا پڑے گا، کیکن تم صبر کرنا تا آئکہ جھے سے آ ملو، صحابہ ڈاکٹٹانے عرض کیا ایٹار کو دیکے کر فرمایا میرے بعد تہمیں ترجیحات کا سامنا کرنا پڑے گا، کیکن تم صبر کرنا تا آئکہ جھے سے آ ملو، صحابہ ڈاکٹٹانے عرض کیا

(١٢٧٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ آبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُمَارَةً بْنِ عَاصِمٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى آنسِ بْنِ مَالِكِ بِالْكُوفَةِ فَسَأَلَتُهُ عَنْ النَّبِيدِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ مَالِكِ بِالْكُوفَةِ فَسَأَلَتُهُ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفِّتِ (رس ١٢٧) عَن بن عاصم مَسِيْهِ كُرْمَ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُزَفِّتِ السَّالِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُزَفِّتِ الْمُؤْمِنِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُزَفِّتِ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُزَفِّتِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُزَفِّقِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُزَفِّقِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُزَفِّقِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُزَفِّقِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُزَفِّقِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُزَفِّقِ الْمُعَالِقِ إِلَى الللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُوالِقِ عَلَيْهِ فَيَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَى مَا عَلَيْهِ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ

(۱۲۷۳۷) عمار بن عاصم میشد کتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں کوفہ میں حضرت انس دلائٹ کی خدمت میں حاضر ہوااوران سے نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی مایٹا نے د باءاور مرفت سے منع فرمایا ہے۔

(١٢٧٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ عَنُ نُفَيْعِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى وُجُوهِهِمُ قَالَ إِنَّ الَّذِي أَمْشَاهُمْ عَلَى أَرْجُلِهِمْ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمُ لِنَاسُ عَلَى وَجُوهِهِمُ اللهِ عَلَى وَجُوهِهِمُ لَا اللهِ عَلَى وَجُوهِهِمُ النَّاسُ عَلَى وَجُوهِهِمُ اللهِ عَلَى وَجُوهِهِمُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى وَجُوهِهِمُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْمِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُولِ عَلَى اللّهِ عَلَى

[انظر ٢٥ ٢٣٤].

(١٢٤٣٨) حضرت انس التنظيم عمروى ہے كہ كم فضص نے عرض كيا يارسول الله مَثَّلَ الْفَيْمُ الوكوں كوان كے چروں كے بل كيسے اتحايا جائے گا؟ نبى ماينيا نے فرمايا جوذات انہيں پاؤں كے تل چلانے پر تقادر ہے۔ جائے گا؟ نبى ماينيا نے فرمايا جوذات انہيں پاؤں كے تل چلانے پر تقادر ہے۔ حدود انہيں چروں كے بل چلانے پر بھى قادر ہے۔

(١٢٧٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحُيَى عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ أَغْرَابِيًّا آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى جَانِبِ الْمَسْجِدِ قَالَ فَصَاحَ بَعْضُ النَّاسِ فَكَفَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ آمَرَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَى بَوْلِهِ [راحع: ٢١١٠].

(۱۲۷ ۳۹) حضرت انس بھائے ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دور نبوت میں ایک دیہاتی نے آ کرمسجد نبوی میں بیشا ب کردیا، لوگوں نے اسے روکا تو نبی طینا نے فر مایا اسے چھوڑ دو،اور حکم دیا کہ اس پرپانی کا ایک ڈول بہا دو۔

ے اے رون و بل عبد علی حد تنا إِسْمَاعِيلُ عَنْ نُفَيْعٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

مِنْ أَحَدٍ غَنِي وَلَا فَقِيدٍ إِلَّا يَوَدُّ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَنَّهُ كَانَ أُوتِي فِي الدُّنْيَا قُوتًا [راحع: ١٢١٨٧]. (٣٠) حضرت انس نَاتَنَا سے مروی ہے کہ نبی طائق نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن برفقیراور مالدار کی تمنا یہی ہوگی کہاسے

> رنیا شر بھررگذارہ دیا گیا ہوتا۔ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُنْ الْمُ اَمَّهُ وَسَلَمَ مِسَعَرٌ عَنْ الْكَيْرِ الْمَاحِبِهَا الْرَّكُنُهِ الْقَالِ الْمَعْنَ الْوَالِيَّ الْمَاحِبِهَا الْرَّكُنُهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ قَالَ وَإِنْ [صححه مسلم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِبَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ لِصَاحِبِهَا الْرَّكُنُهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ قَالَ وَإِنْ [صححه مسلم

(۱۳۲۳)]. [انظر: ۱۲۹۲۳، ۱۳۷۹، ۱۳۷۳]. (۱۳۷۱) حضرت انس بڑائئے ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالیہ کا گذرایک آ دمی پر ہواجو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جار ہا قعل، نبی مالیہ نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نبی مالیہ نے فرمایا کہ اگر چقربانی کا

تھا، نبی ﷺ نے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا، اس نے کہا کہ بیقر بانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے فر مایا کہ اگر 'چہ قر بانی کا جانور ہی ہو۔ مانور ہی ہو جہ میں میں میں میں میں میں میں اور ان میں ان کا میں ان کا میں ان کا میں ان کا کہ میں آئے اذکہ آئی ال

(١٢٧٤٢) حَدَّنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُلِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكُمْ مَنْ لَا كَافِي لَهُ وَلَا مُؤُوِى [راحع: ١٢٥٨]. فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُلِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكُمْ مَنْ لَا كَافِي لَهُ وَلَا مُؤُوِى [راحع: ١٢٥٨]. (١٢٥٣) حفرت الس الله كاشر عروى ہے كہ في عليه المجاب بيت بستر پرتشريف لات توبول كمتے كه اس الله كاشكر ہے جس نے ميں كلا يا پايا ، ہمارى كفايت كى اور شعكاند ديا ، كتن عى لوگ ايسے بيں جن كى كوئى كفايت كرنے والا يا نهيں شحكاند دينے والاكوئى نهيں ہے۔ نهيں ہوئى كوئى كفايت كرنے والا يا نهيں شحك أنّ و كُلُّ اللهِ أَنَّ وَجُلّا (١٢٧٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ سَلَمَةً عَنْ قَتَادَةً وَثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا

جَاءَ وَقَدُ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ اللَّهُ ٱكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ فَالَ الرَّجُلُ آنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ جَلَسْتُ وَقَدْ حَفَزَنِى النَّفَسُ فَقُلْتُهُنَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ رَآيْتُ اثْنَى عَشَرَ مَلَكًا يَهُتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرُفَعُهَا وَقَدْ حَفَزَنِى النَّفَسُ فَقُلْتُهُنَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ رَآيْتُ اثْنَى عَشَرَ مَلَكًا يَهُتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرُفَعُهَا وَقَدْ حَفَزَنِى النَّفَسُ فَقُلْتُهُنَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ رَآيْتُ اثْنَى عَشَرَ مَلَكًا يَهُتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرُفَعُهَا وَقَدْ حَفَزَنِى النَّهُ سَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ رَآيْتُ اثْنَى عَشَرَ مَلَكًا يَهُتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرُفَعُهَا وَقَدْ صَالَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَّمَ لَقَدُ رَآيْتُ اثْنَى عَشَرَ مَلَكًا يَهُ لَا يَعْدَرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرُفَعُهَا وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ رَآيْتُ اثْنَى عَشَرَ مَلَكًا يَهُ لَكُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْهُ أَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَعُلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُمْ لَيْنَا عَشَرَ مَلَكُا يَهُمْ يَوْلُولُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ عَلَيْهُ وَقُولُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلُومُ الْعُولُولُ عَلَيْهُ وَلَيْكُولُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعَلَى عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللْعُلُولُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعُلْمُ اللَّهُ اللَ

(١٢٧٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ ٱلْبَآنَا حَمَّادٌ قَالَ ٱلْحَبَرَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُثَمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقُرْآنَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [صححه ابن حبان عبان (١٨٠٠). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٤٠٩٧، ١٣١٣٤].

هي مُناهِ المَوْرِينَ بل يَهُوْمِ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِيهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِيهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ

ر ١٢٧٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتُ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنُ عَنْ قِيَامِ السَّاعَةِ وَأَقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلَمَّا فَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنُ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ هَا آنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا فَإِنَّهَا فَائِمَةٌ قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ هَا آنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا فَإِنَّهَا فَإِنَّهَا قَائِمَةٌ قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ عَمَلَ غَيْرَ أَنِّى أُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَةُ قَالَ فَآنُتَ مَعَ مَنُ أَخْبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسُلَامِ عَمَلَ غَيْرَ أَنِّى أُجِبُ اللَّهُ وَرَسُولَةُ قَالَ فَآلُتَ مَعَ مَنُ أَخْبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسُلَامِ أَشَدَ مِثَا فَرِحُوا بِهِ [صححه البحارى (٢٦٨٨)، ومسلم (٢٦٣٩)، وابن حبان (٢٥٥)]. [انظر: ٢٢٠٨٥)

ا قامت ہو پیکی تھی اس لئے نبی طالی نماز برد حانے لگے، نمازے فارغ ہو کر فرمایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آومی كهال بي؟ اس في كهايارسول الله كالفيظ إلى يهال مول، في طيف في ماياتم في قيامت ك لئ كيا تيارى كرركى بي؟ ال نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال ،نماز ،روزہ تو مہیانہیں کرر کھے ،البتدائی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اوراس کے رسول ہے محبت کرتا ہوں، نبی مایشانے فرمایا کہ انسان قیامت کے دن اس مخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے، حضرت انس ڈالٹو فرماتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کواسلام قبول کرنے کے بعداس دن جتنا خوش دیکھا،اس سے پہلے بھی نہیں دیکھا۔ (١٢٧٤٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْكَ يَغْنِي ابْنَ سَغْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي آنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْكُنْصَارِيُّ أَنَّهُ كَانَ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ مَقْدِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ وَكَانَ أُمَّهَاتِي يُوطِئْنَنِي عَلَى خِدْمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أَنْزِلَ وَكَانَ أَوَّلَ مَا أَنْزِلَ ابْتَنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشَ آصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا فَدَعَا الْقَوْمَ فَآصَابُوا مِنْ الطَّعَامِ ثُمَّ خَرَجُوا وَبَقِى رَهُطٌ مِنْهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالُوا الْمُكْتَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَجَ وَحَرَجْتُ مَعَهُ لِكُنْ يَخْرُجُوا فَمَشَى رَسُولُ الْلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْنَا مَعَهُ حَتَّى جَاءَ عَتَكَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَظَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدُ خَرَجُوا فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ بِسِنْرٍ. وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِجَابَ [صححه البحارى (١٦٦)، ومسلم (١٤٢٨)]. [انظر: ١٣٥١].

(۱۲۷ مرد) حضرت الس بالتخاب مروی ہے کہ نبی الله کی مدیند منورہ تشریف آوری کے وقت ان کی عروس سال تھی ، وہ فرماتے بیس کہ میرمی والدہ مجھے نبی علیه کی خدمت کی ترغیب دیا کرتی تھیں ،اس لئے پردہ کا تھم جب نازل ہوا ،اس وقت کی کیفیت تمام محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

کی کی الی اور اللہ نے ای اور اللہ اللہ اور اللہ

(۱۲۷٤٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْكُ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِياً مِنْ ذَهَبٍ لَآحَبُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادٍ آخَوُ وَلَا يَمُلُأُ فَاهُ إِلَّا التُّوابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَابَ [صححه البعارى (١٤٣٩) ومسلم (١٤٤٨)].[انظر: ١٥٥١،١٣٦١،١٣٦١] ورَتُوبُ بُلِلَهُ عَلَى مَنْ قَابَ إصححه البعارى (١٤٣٩) ومسلم (١٤٤٨)].[انظر: ١٥٥١،١٣٥١،١٣٥١] معزب السَّهُ عَلَى مَنْ قَابَ إصححه البعارى (١٤٣٨) عضرب السَّهُ عَلَى مَنْ قَابَ مَعْ مَنْ الْمَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ بَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي سُلَهُمَانَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ وَمَعَ عُنْمَانَ وَمَعَ عُمْرَ وَمَعَ عُنْمَانَ وَمَعَ عُنْمَانَ وَمَعَ عُنْمَانَ وَمَعَ عُنْمَانَ وَمَعَ عُنْمَانَ وَمَعَ عُمْرَ وَمَعَ عُمْرَ وَمَعَ عُنْمَانَ وَمَعَ عُنْمَانَ وَمَعَ أَنِي مَدُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِمِنَى وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ عُنْمَانَ وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ عُنْمَانَ وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ عُنْمَانَ وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ عُنْمَانَ وَكُعَتَيْنِ صَدُرًا مِنْ إِمَارِيهِ [انظر: ٢٠٥١].

(۱۲۵۲۸) حضرت انس تلافظ سے مروی ہے کہ میں نے میدان منی میں نبی المام کے ساتھ دور کعتیں پڑھی ہیں، حضرت صدیق

ا كبر التلفظا ورحضرت عمر التلفظ كے ساتھ مجى اور حضرت عمان التلظ كے ابتدائى دور خلافت ميں بھى دور كعتيس بى براھى ہيں۔

(١٧٤٩) حَدَّنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْكُ حَدَّثَنِى سَعِيدُ بُنُ آبِى سَعِيدٍ عَنْ شَرِيكِ بُنِ عَبْدِ اللّهِ بُنِ آبِى نَعِرِ آنَّهُ سَمِع آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ دَعَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَآنَا حَهُ فِي الْمَسْجِدِ فَعَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ أَيْكُمُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّهِ وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مُنَّكِءٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ قَالَ فَقُلْنَا هَذَا الرَّجُلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَهُ آبَهُ عُلَيْهِ وَسَلّمَ عَدْ آجَبُعُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِلَّى يَا مُحَمَّدُ سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَدْ آجَبُعُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّى يَا مُحَمَّدُ سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمُسَلِّلَةِ فَلَا يَعْهِ وَسَلّمَ قَدْ آجَبُعُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّى يَا مُحَمَّدُ سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ مَنْ كَانَ قَبْلُكَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ مَنْ فَالَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللهُ الله

مَنْ الْمَا اَمُرْسُ لِهُ مِنْ الْمُعْنِينَ الْمُعَنِّمِ مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعُمُ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعُمُ قَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَآنَا رَسُولُ مَنْ وَرَاثِي مِنْ قَوْمِي قَالَ وَآنَا ضِمَامُ بُنُ ثَعْلَبَةَ آخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكُمْ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَآنَا رَسُولُ مَنْ وَرَاثِي مِنْ قَوْمِي قَالَ وَآنَا ضِمَامُ بُنُ ثَعْلَبَةَ آخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكُمْ وصححه البحاري (٦٣)، وابن عزيمة: (٢٣٥٨)، وابن حبان (١٥٤)].

(١٢٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعُفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُتُبَ إِلَى الرُّومِ قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَؤُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَانِّى أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ مَخْتُومًا قَالَ فَاتَخَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَةٍ كَانِّى أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَةٍ كَانِّى أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [صححه البحارى (٦٥)، ومسلم (٢٠٩٢)، وابن حبان (٢٣٩٠)]. [انظر: ٢٠٩٨). [انظر: ٢٣٩٥).

(۱۲۷۵۰) حضرت انس فائن ہے مروی ہے کہ جب نبی ملیا نے رومیوں کوخط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام عوالی نے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف میں میں میں میں ہے ہیں، چنا نچہ نبی ملیا نے چاندی کی انگوشی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے، اس پر بیرعبارت تعشقی ' محمد رسول اللہ'' مَا اللّٰهُ '' مَا اللّٰهُ ' مَا اللّٰهُ اللّٰهُ مَا اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ مَا اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ ا

هي مُنالًا أَمُهُ مِنْ لِيدِيدِ مَرْيُم اللَّهِ مِنْ اللّ

(١٢٧٥١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَّادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالْأَمَلُ [راحع: ١٢١٦٦].

(۱۳۷۵) حضرت انس ٹائٹڑ سے مروی ہے کہ نبی ملیّلانے ارشاد فر مایا انسان تو بوڑ ھا ہو جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس میں ہمیشہ رہتی ہیں ،ایک حرص اور ایک امید۔

(١٢٧٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الْحَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةُ فَاغْفِوْ لِلْٱنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ قَالَ شُعْبَةُ فَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ هَذَا فِي قَصَصِهِ [انظر: ١٤٠٠، ١٣٩٦٢، ١٢٧٩٨].

آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیزئیں ، پس انصار اور مہاجرین کومعاف فرما۔

(١٢٧٥٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُغْبَةُ عَنْ آبِي صَدَقَةَ مَوْلَى آنَسٍ وَٱلْنَى عَلَيْهِ شُغْبَةُ خَيْرًا قَالَ سَٱلْتُ آنَسًا عَنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الظُّهُرَ إِذَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الظُّهُرَ إِذَا وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتُ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتُ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتُ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ وَالْصَبْحَ إِذَا طَلَعَ الْفَجُرُ إِلَى أَنْ يَنْفَسِحَ الْبَصَرُ [راحع: ٢٣٣٦].

(۱۲۷۵۳) ابوصدقہ''جوحفرت انس ٹاٹٹا کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ٹاٹٹا سے نبی علیا کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی طابی ظہر کی نماز زوال کے بعد پڑھتے تھے،عمران دونماز وں کے درمیان پڑھتے تھے، مغرب غروب آفتاب کے وقت پڑھتے تھے اورنماز عشاء شفق غائب ہوجانے کے بعد پڑھتے تھے اورنماز فجر اس وقت پڑھتے تھے جب طلوع فجر ہوجائے یہاں تک کہ نگاہیں کھل جا کیں۔

(١٢٧٥٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بُنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَى عَلَى صِبْيَانِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ [راحع: ٢٣٦٢].

(۱۲۷۵۳) سارتَ بِی کیس ابن بنانی مُرَسَد کی ساتھ چلا جار ہاتھا، راستے میں ان کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، جو کھیل رہے تھے، نی طینا نے انہیں سلام کیا۔ (۱۲۷۵۰) حَدَّنَنَا حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ اُنْبَالَاهُ عَنْ هِ شَامٍ بُنِ زُیْدِ بُنِ آنسِ عَنْ جَدِّهِ آنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يَسِمُ عَنَمًا قَالَ هِ شَامٌ أَخْسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعُدُ فِي رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يَسِم عَنَمًا قَالَ هِ شَامٌ أَخْسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعُدُ فِي آذَانِهَا وَلَمْ بَشُكُ [صححه البحاری (۲۲۹ ۵)، واس حزیمة (۲۲۸۳)، واس حبان (۲۲۹ ۵)].

[انظر: ۲۷۸۰، ۱۳۲۹، ۱۳۷۸، ۱۳۷۸].

من الما اَمَدُرَ مِن اللهِ مِن مِن اللهِ مِن مِن اللهِ مِن مَن اللهِ اللهِ مَن مِن اللهِ اللهِ مَن مِن اللهِ اللهِ مَن مِن اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

(١٢٧٥٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِي بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي الْآبَيْضِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ [راحع: ٢٥٥٦] (١٢٤ ١٢) حضرت انس ثَلَّمُ سے مروی ہے کہ نی عَلِیْهِ عصر کی نمازاس وقت پڑھتے تھے جب سورج روش اورا پنے طقے کی شکل

میں ہوتا تھا۔

(١٢٧٥٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ حَدِّثَنَا بِشَيْءٍ

شَهِدْتَهُ مِنْ هَذِهِ الْآعَاجِيبِ لَا تُحَدِّثُنَا بِهِ عَنْ غَيْرِكَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرَ

وَقَعَدَ عَلَى الْمُقَاعِدِ الَّتِي كَانَ يَأْتِيهِ عَلَيْهَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ قَالَ فَجَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِصَلَاةِ الْعَصْرِ فَقَالَ

مَنْ كَانَ لَهُ أَهُلٌ بَعِيدٌ بِالْمَدِينَةِ لِيَقْضِى حَاجَتَهُ وَيُصِيبَ مِنْ الْوَضُوءِ وَبَقِى نَاسٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لَيْسَ لَهُمْ

مَنْ كَانَ لَهُ آهُلُ بَعِيدٌ بِالْمَدِينَةِ لِيَقْضِى حَاجَتَهُ وَيُصِيبَ مِنْ الْوَضُوءِ وَبَقِى نَاسٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لَيْسَ لَهُمْ

مَنْ كَانَ لَهُ آهُلُ بَعِيدٌ فِالْ فَاتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِ آرُوحَ فِى آسُفَلِهِ شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِي الْقَدَحِ فَمَا وَسِعَتُ كَفَّهُ فَوَضَعَ آصَابِعَهُ هَوُلَاءِ الْأَرْبَعَ ثُمَّ فَالَ ادْنُوا قَالَ فَتَوَضَّنُوا قَالَ فَتَوَضَّنُوا حَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِي الْقَدَحِ فَمَا وَشِعَتُ كَفَّهُ فَوَضَعَ آصَابِعَهُ هَوُلَاءِ الْأَرْبَعَ ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْعَلَانَا يَا أَبَا حَمْزَةً كُمْ تُواهُمُ كَانُوا قَالَ فَتُوضَعَ إِلَى النَّمَانِينَ [راجع: ٢٤٣٩].

الد ۱۲۷۵) عابت بین کی کی کی کی کی کے مرتبہ میں نے تعفرت انس ڈاٹھؤے عرض کیا کہ اے ابو حمزہ! ہمیں کوئی الیا ججب واقعہ بتا ہے جس میں آپ خود موجود ہوں اور آپ کس کے حوالے ہے اسے بیان نہ کرتے ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نہی مائی ان نے طبر کی نماز پڑھائی، اور جاکر اس جگہ پر بیٹے گئے جہاں حضرت جبریل مائی ان کے پاس آیا کرتے تھے، پھر حضرت بم مل اللہ دائی نے آکر عصر کی اذان دی، ہروہ آوی جس کا مدینہ منورہ میں گھر تھا وہ اٹھ کر قضاءِ حاجت اور وضو کے لئے جلا گیا، بچھ مہاجرین رہ ملے جن کا مدینہ میں کوئی گھر نہ تھا، نبی مائی کی خدمت میں ایک شادہ برتن پانی کا لایا گیا، نبی مائی ہے تحسیلیاں میں رکھ ویں کین اس برتن میں اتنی مخوائش نہتی ، البذا نبی مائی ان کے پارانگلیاں بی رکھ کرفر مایا قریب آ کر اس سے وضو کرو، اس وقت نبی مائی کا وست مبارک برتن میں بی تھا، چنا نجیان سب نے اس سے وضو کرلیا، اور ایک آدمی کی ایسا نہ رہا جس نے وضو نہ کہا وور انگلیاں کا دور ایک آدمی کی ایسا نہ رہا جس نے وضو نہ کہا ہو۔

میں نے پوچھا کہا ہے ابوعزہ! آپ کی رائے میں وہ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے فر مایاستر سے اس کے درمیان۔ (۱۲۷۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ [احرحه عبد بن حمید (۱۳۱٦) قال شعیب: صحیح وهذا اسناد حسن].

مُناهُ الْمُؤْرِنُ لِيَدِيدُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ

(۱۲۷۵۸) حفرت انس ناتش ہے مروی ہے کہ بی مایش کو کدو بہت پسند تھا۔ (١٢٧٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حُدَّثُثُ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنَّهُ قَالَ ٱطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُوَدِّنُونَ [انظر: ١٣٨٢]. (١٢٧٥) حضرت انس التفظيم وي ہے كه ني ماينا نے فرمايا قيامت كے دن سب سے زيادہ لمي كردنوں والے لوگ مؤذن

(١٢٧٦) حَلَّانَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَلَّانَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا فَيْحَتْ مَكَّةُ

قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَنَائِمَ فِي قُرَيْشِ فَقَالَتُ الْأَنْصَارُ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سُيُوفَنَا تَقْطُرُ مِنُ دِمَائِهِمْ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا ثُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا

هَذَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكُمْ فَقَالُوا هُوَ الَّذِي بَلَغَكَ وَكَانُوا لَا يَكُذِبُونَ فَقَالَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُونِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًّا أَوْ ضِعْبًا وَسَلَكَتُ الْكَنْصَارُ

وَادِياً أَوْ شِعْبًا لَسَلَكُتُ وَادِي الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَ الْأَنْصَارِ [صححه البحاري (٢٣٣١)، ومسلم (١٠٥٩)].

(۲۰ ۱۲۷) حضرت انس ٹاٹھئے سے مروی ہے کہ غزوہ حنین کے موقع پراللہ نے جب بنوہوازن کا مال غنیمت نبی علیہ کوعطاء فرمایا اور نبی ای قرایش کے ایک ایک آ دمی کوسوسواونٹ دینے لگے تو انصار کے کھولوگ کہنے لگے اللہ تعالیٰ نبی مایک کی بخشش فرمائے ، کہ

وہ قریش کودیئے جارہے ہیں اور ہمیں نظرا تداز کررہے ہیں جبکہ ہاری تلواروں سے ابھی تک خون کے قطرے فیک رہے ہیں۔ نی ماینا کوید بات معلوم ہوئی تو آپ منافی کا انساری صحابہ تفایق کو بلا بھیجا اور فر مایا کہ آپ کے حوالے سے مجھے کیا

باتیں معلوم ہور ہی ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ بات تھیک ہے اور انہوں نے جھوٹ نہیں بولا ، نبی علید انے فر مایا کیاتم لوگ اس بات پرخوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جا کیں اورتم پیغبر خدا کواپئے گھروں میں لے جاؤ ، اگر سارے لوگ ایک

وادی یا گھاٹی میں چل رہے ہوں اور انصار دوسری جانب ،تو میں انصار کی وادی اور گھاٹی کواختیار کروں گا۔ (١٢٧٦١) حَلَّانَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا ذَعَا رَجُلًا فِي

السُّوقِ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّمَا عَنَيْتُ رَجُلًا فَقَالَ رَسُولُ الْلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِالسِّعِي وَلَا تَكَنُّوا بِكُنْيَتِي [راحع: ١٢١٥].

(۱۲۷۱) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بازار ایک آ دی نے ''ابوالقاسم'' کہدکر کسی کوآ داز دی، نبی مالیہ ا يجهيم كرد يكما تواس نے كہاكميں نے كسى اوركوآ واز دى ہے،اس پر نبى اينانے فرمايا ميرے نام برتو اپنا نام ركھ لياكرد،كيكن میری کنیت برای کنیت ندر کھا کرو۔

مَنْ الْمَاكَةُ مِنْ مَنْ الْمَاكُونِ مِنْ مَنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ اللّهِ مَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ اللّهِ مَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ اللّهِ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ الْمُعْلَمِ وَالْمُهَاجِرَةُ [صححه البحارى (٢٩٦١)، وابن حبان (٩٨٧٥)]. [انظر: ٢٩٨٧، ١٣١٥٨

(۱۲۷ ۱۲) جفرت انس بڑائٹڑ سے مروی ہے کہ انصار کہا کرتے تھے کہ ہم ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمر کُاٹیٹِڑ سے جہاد پر بیعت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں، اور نبی ملیّلہ جوابا فر مایا کرتے تھے اے اللہ! آخرت کی خیر ہی اصل خیر ہے، پس انصار اور مہاجرین کومعاف فرما۔

(١٢٧٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكُرٍ فَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالْخُفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آتِمُوا الرُّكُوعَ وَالسَّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّى لَآرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدُتُهُمْ [راحع: ٢١٧٢].

(۱۲۷ ۱۳) حضرت انس ٹائٹوئے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فر مایا رکوع وجود کو کمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تہمیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دکھیر ہا ہوتا ہوں۔

(١٢٧٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وآسْبَاطٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخَفُ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [صححه مسلم (٤٦٩)، وابن عزيمة (٤٦٠١)]. [انظر: ٣٠١٧، ١٢٨٠٣، ١٣٤٨ ، ١٣٩٨، ١٣٩٨، ١٣٩٨، ١٣٤٨).

(۱۲۷ ۱۲۷) حضرت انس والتو است مروی ہے کہ نبی الیا کی نما زسب سے زیادہ خفیف اور کمل ہوتی تھی۔

(١٢٧٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ ارْكَبُهَا إصححه البحارى (٢٧٥٤)، وابن حزيمة :(٢٦٦٦)]. [انظر: ٢٠٢٤، ١٣١١، ١٣١٤، ١٣٤٤، ١٣١٥، ١٣٦٦، ١٣٦٦، ١٣٩٤، ١٣٩٤،

(۱۲۷ ۱۲) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیّ نے دیکھا کہ ایک آ دمی جوقربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جا رہا ہے، نبی طبیّا نے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا ، اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نبی طبیّا نے دوتین مرتبہ اس سے فر مایا کہ سوار ہوجاؤ۔

(١٢٧٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّى بِكُبْشَيْنِ ٱمْلَحَيْنِ يُذَكِّيهِمَا بِيَدِهِ وَيَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذُكُو ُ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ [راحع: ١٩٨٢]. مَنْ الْمَا اَمْرُنُ مَنْ الْمَا اللهِ عَرْقَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَهُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاسْتَافُوا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاسْتَافُوا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاسْتَافُوا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَطَّعَ آيْدِيَهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَسَمَرَ آغَيْنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَلْعِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَلْعِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَطَّعَ آيْدِيهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَغْيَنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي طَلِيهِمْ فَقَطَّعَ آيْدِيهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَغْيَنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَلْعَ آيْدِيهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَغْيَنَهُمْ وَتَرَكَعُهُمْ فِي عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِهِمْ فَقَطَّعَ آيْدِيهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَسَمَرَ آغَيْنَهُمْ وَتَرَكَعُهُمْ فِي عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِيهِمْ فَقَطَّعَ آيْدِيهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَسَمَرَ آغَيْنَهُمْ وَتَرَكُهُمْ فِي

(۱۲۷ ۲۷) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ قبیلہ عکل اور عرینہ کے پھولوگ سلمان ہو گئے ، کین انہیں مدینہ منورہ کی آب و
ہواموافق نہ آئی، نبی طابع نے ان سے فرما یا کہ آگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکران کا دودھاور پیشاب ہوتو شاید تندرست ہو
جاؤ، چنا نچر انہوں نے ایسان کیا، لیکن جب وہ سے تو دوبارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے ، نبی طابع کے مسلمان چروانہ
کوتل کردیا، اور نبی طابع کے اونٹوں کو بھاکر لے گئے ، نبی طابع نے ان کے پیچے صحابہ ٹھائٹ کو بھیجا، انہیں پکڑ کر نبی طابع کے سما سے
چش کیا گیا، نبی طابع نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف ست سے کٹوا دیئے ، ان کی آ تھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں
پھر یلے علاقوں میں چھوڑ دیا جس کے پھروہ چاہئے تھے یہاں تک کہوہ مرکئے۔

١٢٧٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُو قَالَ آخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَكُتُبَ إِلَى نَاسٍ مِنْ هَلِهِ الْأَعَاجِمِ قِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَهْبَلُونَ كَانَّى اللهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَكُتُبَ إِلَى نَاسٍ مِنْ هَلِهِ الْأَعَاجِمِ قِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَهْبَلُونَ كَتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ قَالَ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَةٍ نَقْشُهُ وَقَالَ ابْنُ بَكُو وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ كَانِّى آنْظُرُ إلَى بَصِيصِهِ أَوْ بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢٧٥].

(۱۲ ۱۸) حفرت انس و المنظر مل مروی ہے کہ جب نی طبیع نے جنیوں کوخط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام و کالکانے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف میرشدہ خطوط بی پڑھتے ہیں، چنا نچہ نی طبیع نے چا ندی کی انگوشی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے، اس پر بیعبارت تقش تھی ' محمد رسول اللہ'' مُناہِدًا ہے۔

(١٢٧٦٩) حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدَ بُنَ ثَابِتٍ تَسَحَّرًا فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ سُحُورِهِمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى فَقُلُنَا لِآنَسٍ كُمُ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا وَسُحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ كَانَ قَدْرَ مَا يَقُرَأُ رَجُلَّ خَمْسِينَ آيَةً [صححه البحارى (١٣٤٨)، وابن حبان (١٤٩٧)]. [الطر: (١٣٤٩٤)]. منالاً اَتَمْرِينَ بَلِي مِينَّهِ مِتْرِمَ كَنْ مَنْ مِنْ اللهِ مِنْ مَنْ اللهِ مِنْ مَا لَكُ عَنْ اللهِ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ الله

(١٢٧٧) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّى كُسُتُ كَأْحَدٍ مِنْكُمْ إِنَّ رَبِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّى كُسُتُ كَأْحَدٍ مِنْكُمْ إِنَّ رَبِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّى كُسُتُ كَأْحَدٍ مِنْكُمْ إِنَّ رَبِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُواصِدُه البحارى (١٩٦١)، وابن حزيمة: (٢٠١٩)، وابن حبان (٣٥٧٤) و٣٥٧٩) وقال

(۱۲۷۷) حفرت انس نظافی سے مروی ہے کہ نبی طافیانے فر مایا ایک عاصوی سے مسلسل کی روز ہے فدر کھا کرو ، کسی نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی طافیانے فر مایا میں اس معاطع میں تمہاری طرح نہیں ہوں ، میرارب جھے کھلا پلا ویتا ہے۔

(۱۲۷۸) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّقَنَا سَعِيدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَنَادَةَ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحارى (٢٤١٣)، يهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحارى (٢٤١٣، ٢١٣٩١، ١٣٧٩، ١٣٧٩]. ومسلم (١٣٧٦، ١٣٧٩، ١٣٧٩، ١٣٧٩، ١٣٧٩]. ومسلم (١٣٧١) وابن حبان (١٩٧١، ١٣٧٩). [انظر: ١٢٩١، ١٢٩٣، ١٣٩٩، ١٣٩٩، ١٣٧٩]. ومسلم (١٣٤١) حضرت انس تُلْتُؤَ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری بی کواس زیور کی فاطرقل کردیا جواس نے پہن رکھا تھا، نی فائی نے قصاصاً اسے بھی قبل کروادیا۔

(١٢٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ نَبِيَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالزَّوْرَاءِ فَأَتِى بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءً لَا يَهْمُرُ أَصَابِعَهُ فَآمَرَ آصْحَابُهُ أَنْ يَتَوَصَّنُوا فَوَضَعَ كُفَّةً فِي الْمَاءِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ آصَابِعِهِ وَٱطْرَافِ آصَابِعِهِ حَتَّى تَوَصَّا الْقَوْمُ قَالَ فَقُلْتُ لِآنَسٍ كُمْ كُنْتُمْ قَالَ كُنَّا لَلاَتَ

مِالَة [صححه البحاري (٢٥٧٢)، ومسلم (٢٢٧٩)، وابن حبان (٢٥٤٧)]. [انظر: ١٤١٢٧، ١٣٢٧).

(۱۷۷۲) حفرت انس دانن النظام مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالیکا مقام زورا ویس تھے، نبی مالیکا کے پاس پانی کا ایک بیالہ لا یا گیا

جس میں آپ کی انگلی بھی مشکل ہے کھلتی تھی ، نبی عالیہ اسے اپنی انگلیوں کو جوڑ لیا اور اس میں سے اتنا پانی نکلا کہ سب نے وضو کرلیا ،

سمی نے حضرت انس النائلات ہوچھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ تین سوتھے۔

(١٢٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْتَقَ صَفِيَّةً بِنْتَ حُيَّى وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَلَاقَهَا [راجع: ١٢٧١٧].

(۱۲۷۲) حضرت انس ٹاٹھ ہے مروی ہے کہ نبی علیہ ان حضرت صغید ٹاٹھا بنت جی کوآ زاد کر دیا اور ان کی آزادی ہی کوان کا

مَنْ الْمُ الْمُرْنِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ الل

(١٣٧٧٤) حَلَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّتِنِي شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَسًا لَنَا يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ قَالَ فَقَالُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا رَآيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبُحُرًا قَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِى الْفَرَسَ فَقَالُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا رَآيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبُحُرًا قَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِى الْفَرَسَ فَقَالُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا رَآيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبُحُرًا قَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِى الْفَرَسَ وَصححه البخارى (٢٨٥٧)، ومسلم (٢٣٠٧)، وابن حبان (٢٩٩٨) وفال الترمذي: حسن صحيحً]. [انظر:

۱۲۷۷۳) حضرت انس ٹاٹٹائے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ رشمن کے خوف سے گھبرااٹھے، نبی ملائلانے

ر ۱۷ مرت استری از مندوب تھا'' عاریة لیا اور فرمایا گھرانے کی کوئی بات نہیں اور گھوڑے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے سندر جیسارواں یایا۔

(١٢٧٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِى قَزَعَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ آبِى طَلْحَةَ قَالَ وَكَانَتْ رُكْبَةُ آبِى طَلْحَةَ تَكَّادُ آنُ تُصِيبَ رُكْبَةَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُهِلٌ بِهِمَا

(۱۱۷۷۵) حفرت الس ٹٹائٹا ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوطلحہ ٹٹائٹا کے پیچھے بیٹیا ہوا تھا، قریب تھا کہ حضرت

ا يوطلى النَّمَةُ كَا كَمْنَا نِي النَّهِ كَكُفْ سِهُ لَ جَا اور فِي النَّهِ الْحَ اور عمره دونوں كا تبيد پڙھتے ہوئے چلے جارے تھے۔ (١٢٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بُنَ زَيْدِ بُنِ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ فَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَنَّمَ بُنِ مَالِكٍ قَالَ الْحَكِمِ بُنِ أَيُّوبَ فَإِذَا قَوْمٌ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرُمُونَهَا فَقَالَ آنَسُ نَهَى دَنَا اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَوَ الْبَهَائِمُ [راحع: ١٢١٨٥].

(۱۲۷۷) ہشام بن زید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے داداحفرت انس وٹائٹ کے ساتھ دارتھم بن ایوب میں داخل ہوا، وہال کچھلوگ ایک مرغی کو ہاندھ کر اس پرنشانہ ہازی کر رہے تھے، یدد کھے کر حضرت انس وٹائٹڈ نے فرمایا کہ نبی طایقانے جانور کو ہاندھ کر اس پرنشانہ درست کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٢٧٧٧) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَدُنَا فَانْفَجْنَا أَرُنَا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهَا فَلَعَبُوا فَسَعَيْتُ حَتَّى أَدْرَكُتُهَا فَآتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثُ وَانْفَجْنَا أَرُنَا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهَا فَلَعَبُوا فَسَعَيْتُ حَتَّى أَدْرَكُتُهَا فَآتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَلَنَّ لِمُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ قَالَ حَجَّاجٌ قُلْتُ لِشُعْبَةَ فَقُلْتُ أَكَلَهُ قَالَ لَا كَلُهُ قَالَ مَعَمُ الْحَلَهُ قَالَ لِي يَعْدُ فَلِكُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ قَالَ حَجَّاجٌ قُلْتُ لِشُعْبَةَ فَقُلْتُ أَكَلُهُ قَالَ لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ قَالَ حَجَّاجٌ قُلْتُ لِشُعْبَةَ فَقُلْتُ أَكُلُهُ قَالَ لَا عَلَى مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ قَالَ حَجَّاجٌ قُلْتُ لِشُعْبَةً فَقُلْتُ أَكُلُهُ قَالَ لَا عَلَى مَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ قَالَ حَجَّاجٌ قُلْتُ لِشُعْبَةً فَقُلْتُ أَكُلهُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ قَالَ مَنْ عَلَيْهُ فَالَ لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُنُوا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَه

(١٢٧٧) حفرت انس النظائ مروى ہے كەمرالطبران نامى جگه پراچانك جارے سامنے ايك خركوش آگيا، بچاس كى

مَنْ الْمُ الْمُونِ بَلِي اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَمَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَمَا اللّهِ عَلَيْهِ وَمَا اللّهِ عَلَيْهِ وَمَا اللّهِ عَلَيْهِ وَمَعَ عَلَيْهِ وَمَا اللّهِ عَلَيْهِ وَمَا اللّهِ عَلَيْهِ وَمَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَبِهَا وَمَقَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَبِهَا وَمَقَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَبِهَا وَمَقَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَبِهَا وَمَقَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَبِهَا إِلَى وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَبِهَا وَمَقَى فَقَالَ لَهَا النّالِي فَعَلَيْهِ وَسَلّمَ وَبِهَا وَمَعَ وَبِهَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَبِهَا وَمَقَى فَقَالَ لَهَا النّالِي فَلَا فَقَتَلَهُ وَسُلّمَ وَاللّهُ النّالِي فَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ [صححه البحارى فَقَالَتُ نَعُمُ وَأَشَارَتُ بِرَأْسِهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ [صححه البحارى وابن حبان (١٩٩٥)]. [انظر: ١٣٧٨]، ومسلم (١٩٧٢)، وابن حبان (١٩٩٥)]. [انظر: ١٣١٤].

(۱۱۷۷۸) حفرت انس ڈائٹو ہم وی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری بی کواس زیوری خاطر قبل کر دیا جواس نے پہن رکھا تھا قبل اور پھر مار مار کراس کاسر کچل دیا، جب اس بی کوئی طبیقا کے پاس لایا کیا تو اس بیس زندگی کی تھوڑی کی رمتی باتی تھی ، نبی طبیقا نے ایک آ دمی کا نام لے کراس سے پوچھا کہ تہمیں فلاں آ دمی نے مارا ہے؟ اس نے سر کے اشارے سے کہانہیں ، دوہری مرتبہ بھی یہی ہوا، تیسری مرتبہ اس نے کہا ہاں! تو نبی طبیقا نے اس یہودی کودو پھر دل کے درمیان قبل کروادیا۔

(١٢٧٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بُنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لِلْأَنْصَارِ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِى آثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي فَمَوْعِدُكُمْ الْحَوْضُ

[صححه البخاری (۳۷۹۳)].

(۱۲۷۷) حفرت انس ٹھائٹا ہے مروی ہے کہ نبی طبیعانے انصار سے فر مایا عنقریب تم میرے بعد بہت زیادہ ترجیحات دیکھو سے کیکن تم صبر کرنا یہاں تک کہ اللہ اوراس کے رسول ہے آ ملو، کیونکہ میں اپنے حوض پرتمہاراا نظار کروں گا۔

(١٢٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِ شَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أُمَّهُ حِينَ وَلدتُ انْطَلَقُوا بِالصَّبِىِّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُحَنِّكُهُ قَالَ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِرْبَدٍ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ وَٱكْبَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ فِي آذَانِهَا [راحع: ٢٧٥٥].

(۱۲۷۸) حضرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک بچے کولے کر'' جومیری والدہ کے یہاں ہوا تھا''نبی علیا کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ تا گائٹ کا اڑے میں بکری کے کان پرداغ رہے ہیں۔

(١٢٧٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرِ جَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّيَّاحِ يَزِيدَ بُنَ حُمَيْدٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بُنَ

مَالِكٍ قَالَ ظَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَّلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَّكَةُ فِي نَوَاصِي الْنَحَيْلِ [داحع: ٩ ١٢١].

(۱۲۷۸۱) حضرت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ نی مائٹا نے ارشادفر مایا گھوڑ وں کی پیٹا نیوں میں برکت رکھوں گئے ہے۔ (۱۲۷۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِی النَّیَّاحِ آنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ یُحَدِّثُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَيِي ذَرِّ السَّمَعُ وَأَطِعُ وَلَوْ لِحَبَشِي كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ [راحع: ١٢١٥]. (١٢٧٨) حضرت انس تَالِيَّة عصروى مع كه ني اليَّا في حضرت ابوذر تَالِيَّة عاراتُنا دفر ما يابات سنة اور مانة ربو،خواه تم پر

ر ۱۱۱۱ء) مسرت کی تفاوت رون ہے کہ ہی جائے۔ ایک عبثی'' جس کا سرششش کی طرح ہو'' مورنر بنا دیا جائے۔

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حُقْفَرِ حَلَّقَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي التَّيَّاحِ آنَهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَّى إِنْ كَانَ لَيَقُولُ لِأَحْ لِي يَا آبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ قَالَ وَكَانَ إِذَا حَضَرَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَّى إِنْ كَانَ لَيَقُولُ لِأَحْ لِي يَا آبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّعَيْرُ قَالَ وَكَانَ إِذَا حَضَرَتُ الصَّلَاةُ نَصَحْنَا لَهُ طَرَفَ بِسَاطٍ ثُمَّ آمَّنَا وَصَفَّنَا خُلُفَهُ قَالَ شُعْبَةً ثُمَّ إِنَّ آبَا التَّيَاحِ بَعُدَمَا كَبِرَ قَالَ ثُمَّ قَامَ الصَّلَاةُ يَصَلَّى وَلَهُ يَقُلُ صَفَّنَا خُلُفَهُ وَلَا أَمَّنَا وراحع: ١٢٢٢٣].

(۱۲۷۸۳) حفرت انس ٹاٹٹوے مروی ہے کہ نبی ملیہ اہمارے یہاں آتے تصادر میرے چھوٹے بھائی کے ساتھ انسی مذاق کیا کرتے تھے،ایک دن نبی ملیہ نے اسے ملکین دیکھا تو فر مایا اے ابوعمیر! کیا کیا نغیر؟ چڑیا، جومرگئ تھی اور ہمارے لیے ایک چا در

بچیائی گئی جس پر نبی علیقانے نماز پڑھائی اور ہم نے ان کے پیچیے کھڑے ہو کرصف بنالی۔

(١٢٧٨٤) حَلَّانَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَلَّانَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِى مَيْمُونَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ الْحَلاءَ فَأَخْمِلُ أَنَا وَغُلامٌ نَحْوِى إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ وَعَنَزَةً فَيَسْتَنْجِى بالْمَاءِ [راحع: ٢١٢٤].

(۱۲۷۸۳) حفرت انس بن ما لک ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملائل جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں اور میرے جیسا ایک لڑکا پانی کابرتن اور نیز واٹھاتے تھے اور نبی ملائلا پانی سے استنجاء فرماتے تھے۔

(١٢٧٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِى بُنَ زَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ آنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّى الْمُؤْمِنُ أَوْ قَالَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلَّا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّى الْمُؤْمِنُ أَوْ قَالَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ الْمُؤْمِنُ أَوْ فَاقُ خَيْرًا لِي وَتَوَقِّنِي مَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي وَاعرِحه النسائي في عمل اليوم والليلة

. البيري ما المنت المنتيان عين ربي ولوميلي ما المنتاد المنتاد

(۱۲۷۸۵) حفرت انس بن ما لک ٹائٹا ہے مردی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایاتم میں سے کوئی شخص اپنے او پرآنے والی کی تکلیف کی وجہ ہے موت کی تمنانہ کرے ، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے یوں کہنا چاہئے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیرہے ، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو مجھے موت عطاء فرمادینا۔

(١٢٧٨٦) حَدَّقَنَا مُخَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

﴿ ١٢٧٨) حضرت انس نَكْتُنَوَّ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے فر مایا قوم کا بھانجا ان ہی میں شار ہوتا ہے۔

مناها مَوْنُ بن يَنْ الله عَنْ اللهُ عَنْ الله عَنْ الله عَنْ اللهُ عَنْ الله عَنْ الله عَنْ اله (١٢٧٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهُ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهُ فَأَصْلِحْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةُ [صححه البحارى (٦٤١٣)، ومسلم (١٨٠٥)]. [انظر: ١٣٢٢٣].

(۱۲۷۸۷) حضرت انس ٹائٹڑ سے مردی ہے کہ نبی مالیا کرنے تھے اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، یا بیفر ماتے کہ اے اللہ!

آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیر نہیں ، پس انصار اور مہا جرین کی اصلاح فر ما۔

(١٢٧٨٨) حَلَّاتَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَمَّنْ سَمِعَ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ رُئِي أَوْ رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبطَيْهِ

(۱۲۷۸۸) حضرت انس ٹائٹؤ سے مروی ہے کہ جب نبی مائیا سجدے میں جاتے تھے تو میری نظر آپ ٹائٹی کی مبارک بغل کی سفیدی پر برجاتی تقی۔

(١٢٧٨٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا ٱوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ ٱكْثَرَ أَوْ ٱفْضَلَ مِمَّا ٱوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَقَالَ ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ فَمَا أُوْلَمَ قَالَ أَطْعَمَهُمْ خُبْزًا وَلَحْمًا حَتَّى تَرَكُوهُ [صححه مسلم (١٤٢٨)].

(۱۲۷/۹) حضرت انس ڈاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے حضرت زینب ٹاٹھا کے موقع پر جو ولیمہ فر مایا، اس سے زیادہ بہتر ولیمہ ا بی کسی المیہ سے شادی کے موقع برنہیں فرمایا، ٹابت بنانی میشا نے حضرت انس ٹائٹ سے پوچھا کہ نی مایا ان کیا ولیمه فرمایا؟

انہوں نے جواب دیا کہ نبی طافیانے انہیں روٹی گوشت کھلایا اورا تنا کھلایا کہلوگوں نے خود ہی چھوڑا۔

(١٢٧٩) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَلَّاتَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ يَنْعَتُ لَنَا صَلَاةً

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلَّى فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرَّكُوعِ قُلْنَا قَلْهُ نَسِىَ مِنْ طُولِ مَا يَقُومُ [راجع: ١٢٦٨٢].

(۹۰) حضرت انس ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی مائیٹا سجدہ یا رکوع سے سراٹھاتے اوران دونوں کے درمیان اتنا لباوق في فرمات كه بمين بي خيال بون لكنا كهبين ني ماينًا بحول تونبين كئ -

(٦٢٧٩١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ

حَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ وَحَادٍ يَحُدُو بِنِسَائِهِ فَضَحِكَ رْسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ قَدْ تَنَكَّى بَهِنَّ قَالَ فَقَالَ يَا أَنْجَشَةُ وَيُحَكَ ارْفُقُ بِالْقَوَارِيرِ [صححه البحارى (٦٢٠٩)، ومسلم (٢٣٢٣)].

(١٥٤١) حضرت انس والتواسيم وي م كه ايك مرتبه ني الياسفر يرتف اورحدى خوان امهات المؤمنين كي سواريون كو بالك ربا محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مَنْ الْمَا اَتَمْ مِنْ الْمَا اَعْ مِنْ الْمَا الْمَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ مَنَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا أَعُدَدُتَ لَهَا فَقَالَ مَا أَعُدَدُتُ لَهَا فَقَالَ مَا أَعُدَدُتُ لَهَا فَقَالَ مَا أَعُدَدُتُ لَهَا مَنْ كَثِيرِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ مَنَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا أَعُدَدُتَ لَهَا فَقَالَ مَا أَعُدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ اللَّهُ وَرَسُولَةً فَقَالَ مَا أَعُدَدُتَ لَهَا فَقَالَ مَا أَعُدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ مَا لَلْهُ وَمَلَمَ مَنَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا أَعُدَدُتَ لَهَا فَقَالَ مَا أَعُدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ مَا لَهُ وَرَسُولَةً فَقَالَ أَلْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ [صححه البحارى (١٧١٦)، ١٣١٩). ومسلم (٢٦٣٩)]. [انظر: ٢٦٣٩، ١٣١٩، ١٣١٩، ١٣١٩].

(۱۲۷۹۲) حضرت انس التلوی مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی طبیعات پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی طبیعا نے فر مایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال ،نماز ،روزہ تو مہیانہیں کررکھے، البتہ اتی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول ہے مجت کرتا ہوں ، نبی طبیعا نے فر مایا کہتم قیامت کے دن اس محض کے ساتھ ہو مع جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔

(١٢٧٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُهَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَتَّابًا مَوْلَى ابْنِ هُرُمُزَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِيَدِى هَذِهِ يَعْنِى الْيُمُنَى عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ [راحع: ١٢٢٧].

(۱۲۷۹۳) حطرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے اس دائیں ہاتھ سے نبی ملیکی کی بیعت بات سننے اور ماننے کی شرط برکی تھی اور نبی ملیکی نے اس میں ' حسب طاقت' کی قید لگا دی تھی۔

(١٢٧٩٤) حَلَّقَنَا حَجَّاجٌ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَهَاشِمٌ قَالَ حَلَّنَا شُعْبَةُ هَنْ عَتَّابٍ وَقَالَ هَاشِمٌ مَوْلَى بَنِى هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ بَقُولُ لَوُلَا آنُ آخْشَى آنُ أُخْطِءَ لَحَدَّثُتُكُمْ بِٱشْيَاءَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَكِنّهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقُعَدَهُ مِنْ النَّارِ قَالَ هَاشِمٌ قَالَهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّا مَا مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ [احرحه الدارمي (٢٤١) قال شعب: صحبح عَلَيْهِ وَسَلّمَ آوْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ [احرحه الدارمي (٢٤١) قال شعب: صحبح مَدْ اللهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ [احرحه الدارمي (٢٤١) قال شعب: صحبح مَدْ اللهِ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ [احرحه الدارمي (٢٤١) قال شعب: صحبح

هي منزليم اعربين بل يكنيد متري المنظم المنظ

- (٤٣)]، [انظر: ١٣٦٢٧، ١٣٩١١، ١٥٩٩١].

(۱۲۷۹۵) جعنرت انس بن ما لک ڈگاٹڈ سے مروی ہے کہ نبی الیٹانے ارشاد فر مایا تین چیزیں جس مخض میں بھی ہوں گی ، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا ، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں ، دوسرا یہ کہ انسان کس سے مجت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ، اور تیسرا یہ کہ انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کواس طرح ناپیند کرے جیسے آگ میں چھلا تگ لگانے کونا پیند کرتا ہے۔

(١٢٧٩٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَانُ فَقَالَ آفِيكُمْ آحَدُ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنَ أَخْتِ الْقُومِ مِنْهُمْ قَالَ آفِيكُمْ آحَدُ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنَ أَخْتِ الْقُومِ مِنْهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ آوُ مِنْ ٱنْفُسِهِمْ فَقَالَ إِنَّ أَخْتِ الْقُومُ مِنْهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ آوُ مِنْ ٱنْفُسِهِمْ فَقَالَ إِنَّ قُورُيْسًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ وَإِنِّى آرَدُتُ أَنْ آجُبُرَهُمْ وَآثَالَفَهُمْ أَمَا تَرْضَوْنَ ٱنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَ وَتَلَقَّمُ مُو النَّاسُ وَادِينًا وَسَلَكَتُ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ الْمُانُصَارُ شِعْبًا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ الْمُنْصَارِ وَصَحَم البحارى (٢٣٣٤)، ومسلم (١٩٥٠)، وابن حبان (١٠٥١) وقال الترمذى: لَسَلَكُتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ [صححه البحارى (٢٣٣٤)، ومسلم (١٩٥٠)، وابن حبان (١٠٥١) وقال الترمذى: حسن صحبح]. [انظر: ١٣٩٥/ ١٢٥٠ / ١٨٥٨ / ١٣٥٥ / ١٣٥٥ / ١٣٩٥ / ١٣٩٥ / ١٣٩٥].

(۱۲۷۹۱) حفرت انس ٹائٹو سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ آپ ٹائٹی نے انساری صحابہ ٹوئٹی کوجھ کیا اور ان سے پوچھا کہ تم میں انسار کے علاوہ تو کوئی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں ، البتہ ہمارا ایک بھانجا ہے، نبی تایی نے فرمایا کسی قوم کا بھانجا ان بی میں شارہوتا ہے، کی تایی قرمایا کر تا ہموں ، میں شارہوتا ہے، کی فرمایا قریش کا زمانہ جا ہلیت اور مصیبت قریب ہی ہاور اس کے ذریعے میں ان کی تالیف قلب کرتا ہموں ، کیا تم لوگ اس بات پرخوش نہیں ہوکہ لوگ مال ودولت لے کرچلے جائیں اور تم پیغیر خدا کو اپنے گھروں میں لے جاؤاگر لوگ ایک راستے پرچلوں گا۔

(١٢٧٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا آنَهُ قَالَ فَآرَدُتُ أَنْ آثَالَقَهُمْ وَٱجْبُرَهُمْ

(۱۲۷۹۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٧٩٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَهُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهُ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهُ فَٱكْرِمُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهُ [راجع: ٢٧٥٢].

(۱۲۷۹۸) حصرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی ماہیں فر مایا کرتے تھے اصل خیر آخرت ہی کی خیرہے، یا بیفر ماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیر نہیں ، کہل انصار اور مہاجرین کومعز ز فر ما۔ منا المؤرن بل منطا المؤرن بل منطق من المستحدة المنطقة و منطاع المستحدة المستك السبعة المستك المستحدة المستحدة

(١٢٨٠) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّنَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِى إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعُورَ الْكَدَّابَ آلَا إِنَّهُ أَعُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرَ قَالَ حَجَّاجٌ كَافِرٌ [راحع: ٢٧ ٢٧].

(۱۲۸۰۰) حضرت انس ٹاٹٹٹاسے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم کاٹٹٹٹانے ارشاد فر مایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہوکر آئے ، انہوں نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ضرور ڈرایا ، یا در کھو! د جال کا تا ہوگا اور تنہا راب کا تانہیں ہے ، اور اس کی دونوں آٹکھوں کے درمیان کا فرکھا ہوگا۔

(۱۲۸۱) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ أَنُ جَعْفَرِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّنِي شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ إِنَ مَالِكِ يَحَدُّتُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنُ يَرْجِعَ إِلَى اللَّهُ يَا وَإِنَّ لَهُ مَا يَحَدُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَنْ أَحَدِ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ عَشُو مَوَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ الْكُوامِةِ إِلَى اللَّهُ يَعْمَنَى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ عَشُو مَوَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ الْكُوامِةِ إِلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلِي وَالْمُعَلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ال عَلَمُ اللللِّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

(١٢٨.٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَهٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ
مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخُوِجُوا مِنْ النَّادِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ
مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً آخُوِجُوا مِنْ النَّادِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً
مَا يَزِنُ بُرَّةً [صححه البحارى (٤٤)،
ومسلم (١٩٣)، وابن حبان (٤٨٤)]. [راحع: ٢١٧٧].

(۱۲۸۰۲) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طالبہ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالی فرمائے گا کہ ہراس شخص کوجہنم سے تکال لوجو لا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرتا تھا اور اس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ

(١٢٨.٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيَزِيدُ بُنُ هَارُونَ قَالَا أَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفُّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامِ [راحع: ٢٧٦٤].

(۱۲۸۰۳) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مائیل کی نمازسب سے زیادہ خفیف اور کمل ہوتی تھی۔

(١٢٨.٤) حَدَّنَنَا حَجَّاجٌ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةً وَيَزِيدُ بُنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةً عَنْ فَتَادَةً وَآسُودُ يَعْنِي شَاذَانَ قَالَ حَدَّنَا شُعْبَةً قَالَ أَنْبَانِي فَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ قَالَ حَدَّنَا شُعْبَةً قَالَ أَنْبَانِي فَتَادَةً قَالَ ارْحَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ الْحَبُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَيَعْنَا عَلَيْهُ وَلَا عَالَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَعُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعُلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعُلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّه

(١٢٨.٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ قَالَ قُلْتُ لِقَتَادَةَ آسَمِعْتَ آنَسًا يُحَدِّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ كَانَ يَقُولُ الْبُصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ قَالَ نَعَمُ وَكَفَّارَتُهُ دَفْنَهُ [راحع: ١٢٠٨٥].

(۱۲۸۰۵) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللد کاٹٹائٹا کے ارشاد فرمایا مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اے فن کردینا ہے۔

(١٢٨٠٦) حَدَّثَنَا بَهُزُ حَدَّثَنَا شُعْمَةُ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنَّكُمْ لَسُتُمْ فِى ذَلِكَ مِثْلِى إِنِّى أَظَلُّ أَوْ قَالَ آبِيتُ أَطْعَمُ وَأَسُقَى [راحع: ٢٧٧٠].

(۱۲۸۰۲) حضرت انس ٹاٹٹوئے مروی ہے کہ نبی طابیہ نے فر مایا ایک ہی سحری ہے مسلسل کی روز ہے نہ رکھا کرو، کسی نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی طابیہ نے فر مایا میں اس معالمے میں تہاری طرح نہیں ہوں، میرارب مجھے کھلا پلا

ديجا ہے۔

(١٢٨.٧) حَلَّثَنَا بَهُزُّ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ حَلَّثَنَا قَنَادَةُ ٱخْبَرَنِى عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ ٱلْفُسِهِمُ آوْ قَالَ مِنْ الْقَوْمِ [راحع: ٢٧٩٦].

(۱۲۸ - ۱۲۸) حضرت انس و الشخط سے مروی ہے کہ نبی مائیلا نے جب انصار کو جمع کیا تو فر مایا کیاتم میں انصار کے علاوہ کوئی اور بھی

منالاً اَمْنُ نُسْلِ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْم

ہے؟ انہوں نے کہانہیں ،سوائے ایک بھا نجے کے ، نی طینانے فر مایا بھانجا بھی قوم بی میں شار ہوتا ہے۔

(١٢٨٠٨) قَالَ فَذَكُرْتُ ذَلِكَ لِمُعَاوِيَّةَ بُنِ قُرَّةً فَحَلَّاتِنِي عَنْ أَنْسِ [راجع: ١٢٢١].

(۱۲۸ ۰۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٨.٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِى قَتَادَةُ أَنَّهُ سَمِعَ آنَسًا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوى وَلَا طِيرَةَ قَالَ وَيُعْجِئِي الْفَالُ فَقُلْتُ مَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ [راحع: ٣ . ١٢٢].

(۱۲۸۰۹)حفرت انس ڈلٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملائلانے فر مایا بیاری متعدی ہونے اور بدھگونی کی کوئی حیثیت نہیں ،البتہ مجھے فال بعنی احیمااور یا کیز وکلمہ احیمالگتا ہے ، میں نے یو حیمافال سے کیا مراد ہے؟ تو فر مایا احیماکلمہ۔

(١٢٨١) حَدَّنَا حَجَّاجٌ حَدَّنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عِكْرِمَةَ اللهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّا قَتَحْنَا لَكَ قَتْحًا لَكَ قَتْحًا لَكَ وَمَا تَآخَرَ لُمَّ يَقُولُ قَالَ آصُحَابُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هَنِينًا مَرِينًا لَكَ يَا رَسُولَ اللّهِ فَمَا لَنَا فَنزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِى مِنْ تَحْتِهَا اللّهُ هَا لَكَ يَا رَسُولَ اللّهِ فَمَا لَنَا فَنزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِى مِنْ تَحْتِهَا اللّهُ عَالِدِينَ فِيهَا وَيُكُفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّنَاتِهِمُ و قَالَ شُعْبَةُ كَانَ قَنادَةً يَذُكُو هَذَا الْحَدِيثَ فِي قَصَصِهِ عَنْ آنسِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْحُدِيثَ فِي قَصَصِهِ عَنْ آنسِ مُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْحُدِيثَ فِي قَصَصِهِ عَنْ آنسِ مُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْحُدِيثَ فِي قَصَصِهِ عَنْ آنسِ مُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْحُدِيثَ فِي قَصَصِهِ عَنْ آنسِ مُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْحُدِيثَ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْحُدِيثَ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْحُدِيثَ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْحُدِيثَ فَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْحُدِيثَ فَادَةً عِنْ آنسِ فَاتَمَا لَكُ هَذَا الْحَدِيثُ قَالَ فَاتَوْتُهُمْ بِاللّهُ عَنْ آنسٍ وَآخِرُهُ عَنْ عَكُومَةً قَالَ فَاتَيْتُهُمْ بِالْكُوفَةِ وَاللّهُ عَلَيْهِ مِنَالِكَ [راحع: ١٢٧٥].

(۱۲۸۱) حضرت انس التافق عروى بكر في عليه جب حديبيت والهل آرب سف آ ب تافي المرار به آيت نازل بوئى "إِنّا فَتَحْنا لَكَ فَتْحًا مُبِيناً صِراط مستَقِيما "مسلمانول ني ين كركها يارسول الله تأفي أ آ ب كومبارك بوكه الله ن آيناً فَتَحْنا لَكَ فَتْحًا مُبِيناً صِراط مستَقِيما "مسلمانول ني ين كركها يارسول الله تأفي أ آ بكومبارك بوكه الله في آيت نازل بوئى "لِيكُ خِلَ الْمُؤْمِنينَ وَالْمُؤْمِناتِ جَنّاتٍ فوزا عظيما "

(١٢٨١١) حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَلَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَمٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ قَالَ قَالَ أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ إِنْ كَانَتُ الْوَلِيدَةُ مِنْ وَلَائِدِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَجِيءُ فَتَأْخُدُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهَا حَتَّى تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتُ إِمَال البوصيرى: هذا اسناد ضعيف وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٧٧٤). قال شعب: اسناده ضعيف]. [انظر: ١٣٢٨٩].

(۱۲۸۱۱) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کی ایک عام باندی بھی نبی عالیہ کا دست مبارک پکڑ کرا ہے کام کاج کے

م مناله افران السياسة عن المنافع الله المنافع المنافع الله المنافع الله المنافع الله المنافع الله المنافع الله المنافع المنافع الله المنافع المن

لئے نبی مائیں کو لے جایا کرتی تھی اور نبی مائیں اس سے اپنا ہاتھ نہ چھڑاتے تھے۔

(١٢٨١٢) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِى الْأَنْصَارِى حَدَّنَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ لَنُ تَنَالُوا الْبِوَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ أَوْ قَالَ مَنْ ذَا الَّذِى يُقُوضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ جَاءَ أَبُو طَلْحَةَ بُنُ سَهُلِ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُ أُسِوَّهُ لَمْ أُعْلِنُهُ فَقَالَ وَلَوُ اسْتَطَعْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ أُسِوَّهُ لَمْ أُعْلِنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَعَلْهُ فِي فُقَرَاءِ قَرَايَتِكَ أَوْ قَالَ فِي فُقَرَاءِ أَعْلِكَ [راحع: ١٢١٦٨].

(۱۲۸۱۲) حفرت انس ڈٹائٹٹ سے مروی ہے کہ جب بیآیت نازل ہوئی کہ''تم نیکی کے اعلیٰ در ہے کواس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک اپنی پسندیدہ چیزخرج نہ کرؤ' اور بیآیت کہ'' کون ہے جواللہ کو قرض حسند یتا ہے'' تو حضرت ابوطلحہ ڈٹائٹ کہنے گئے یارسول اللہ! میرافلاں باغ جوفلاں جگہ پر ہے، وہ اللہ کے نام پر دیتا ہوں اور بخدا! اگر بیمکن ہوتا کہ میں اسے تنی اس کا پہتے بھی نہ لگنے دیتا، نبی مائیلانے فرمایا اسے اپنے خاندان کے فقراء میں تقسیم کردو۔

(١٢٨١٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بُنَ آبِى دَاوُدَ الْحَبَطِى آبَا هِشَامٍ قَالَ آخِى هَارُونُ بُنُ آبِى دَاوُدَ الْحَبَطِى آبَا هِشَامٍ قَالَ آخِى هَارُونُ بُنُ آبِى دَاوُدَ حَدَّثَنِي قَالَ آتَيْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ يَا آبَا حَمْزَةَ إِنَّ الْمَكَانَ بَعِيدٌ وَنَحُنُ يُعْجِبُنَا آنُ نَعُودَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آيُّمَا رَجُلٍ يَعُودُ مَرِيضًا فَإِنَّمَا يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ فَإِذَا قَعَدَ عِنْدَ الْمَرِيضِ خَمَرَتُهُ الرَّحْمَةُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لِلصَّحِيحِ الَّذِي يَعُودُ الْمَرِيضَ فَالْمَرِيضَ مَا لَهُ قَالَ تُحَطَّ عَنْهُ ذُنُوبُهُ [انظر: ١٣٧٠٨].

(۱۲۸۱۳) مروان بن ابی داؤد میلید کتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ هفرت انس فاٹو کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اے ابو حزہ! جگہ دور کی ہے کین ہمارا دل جا ہتا ہے کہ آپ کی عیادت کو آیا کریں ، اس پر انہوں نے اپنا سراٹھا کرکہا کہ میں نے نبی طابیا کو یہ فرماتے ہوئے سام در میں غوطے لگا تا ہے ، اور جب مریض کے فرماتے ہوئے سام در میں غوطے لگا تا ہے ، اور جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو اللہ کی رحمت اسے ڈھانپ کیتی ہے ، میں نے عرض کیا یا رسول الله کا لیا گیا جا یہ تو اس تندرست آ دمی کا تکم ہے جو مریض کی عیادت کرتا ہے ، مریض کا کیا تھم ہے ؟ نبی طابیا نے فرمایا اس کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔

(١٢٨١٤) حَدَّثَنَا الْمُوَمَّلُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ وَعَقَانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِثُ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَلَاثُ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَلَاثُ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَوةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَنْ يَرُجِعَ عَنُ الْإِسْلَامِ كَمَا يَكُونُ أَنْ يُعُدَّ فِي النَّارِ وَأَنْ يُعِبَّ الْمُعَدُّدُ الْعَبْدُ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٣٤)، وابن حبان (٢٣٧)]. [انظر: ١٣٤١، ٣١١ ١١١١ [الله عَزَ وَجَلَّ [صححه مسلم (٣٤)، وابن حبان (٢٣٧)]. [انظر: ١٣٤٤ الله عَزَ وَجَلَّ [صححه مسلم (٤٥)، وابن حبان (٢٣٧)]. وابن عبان ما لك فَاتَوْ سِيمُ مُول كَى وه ايمان كي طاوت محمول كرے كا، ايك تو يه كه الله اور اس كرسول دومرول سے سب سے زياده محبوب بول، دومرا يه كه انسان كى طاوت محسوس كرے كا، ايك تو يه كه الله اور اس كرسول دومرول سے سب سے زياده محبوب بول، دومرا يه كه انسان كى طاوت محسوس كري يا دومرا يه كه انسان كى طاوت محسوس كري كا، ايك تو يه كه الله اور اس كرسول دومرول سے سب سے زياده محبوب بول، دومرا يه كه انسان كى طاوت محسوس كري كا، ايك تو يه كه الله اور الله كله على الله عَلَى الله عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّ

کی مناه اکم بین بینیا مترم کی دور تیسراید که انسان کفر سند کا ایس بین مالک علق کی کی مستن ایس بین مالک عقافه کی سند کرے تو صرف الله کی رضاء کے لئے ،اور تیسراید که انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کواس طرح ناپند کرے جیسے آگ میں چھلا مگ لگانے کونا پند کرتا ہے۔

(١٢٨١٥) حَدَّثُنَا مُوَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنِى لِسْعُ سِنِينَ فَانُطَلَقَتُ بِى أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى نَبِى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنِى اسْتَخْدِمُهُ فَخَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِى لِشَيْءٍ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَآثَانِى ذَاتَ يَوْمٍ وَآنَ الْعَبُ مَعَ الْفِلْمَانِ آوُ قَالَ مَعَ الْفِلْمَانِ آوُ قَالَ مَعَ الْفِلْمَانِ أَوْ قَالَ مَعَ الْفِلْمَانِ قَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ وَدَعَانِى فَآرُسَلَنِى فِى حَاجَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ قَالَ لَا تُخْبِرُ أَحَدًا وَاحْتَبُسْتُ عَلَى أَلَى مَعَ الْفِلْمَانِ أَوْ قَالَ مَعَ الْفَلْمَانِ أَوْ قَالَ مَعَ الْفَلْمَانِ أَوْ قَالَ مَعَ الطَّهُ اللَّهُ عَلَيْنَ وَدَعَانِى فَلَرُسُلِنِى فِى حَاجَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ قَالَ لَا تُخْبِرُ أَحَدًا وَاحْتَبُسْتُ عَلَى أَلْقُ وَسَلَّمَ فِى حَاجَةٍ لَهُ قَالَتُ وَمَا قَالَ لَا تُعْبُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حَاجَةٍ لَهُ قَالْتُ وَمَا قَالَ لَا تُعْبُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حَاجَةٍ لَهُ قَالَتُ وَمَا قَالَتُ إِنَّهُ قَالَ لَا تُعْبُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حَاجَةٍ لَهُ قَالَتُ ومَا إِللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا لَكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا لَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا لَكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَلَالَتُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَاللَهُ عَلَى وَلَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَكُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

(۱۲۸۱۵) حفرت انس ٹاکٹوئے مروی ہے کہ نی ملیکا کہ بیند منورہ تشریف لائے تواس وقت میری عمرنو سال تھی ،ام سلیم ٹاکٹا جھے کے کرنی ملیکا کی خدمت سے لئے قبول فرمالیجے، کے کرنی ملیکا کی خدمت سے لئے قبول فرمالیجے، کے کرنی ملیکا کی خدمت نوسال تک کی ، نی ملیکا نے بھی جھے سے بیٹیس فرمایا کرتم نے فلاں کام کیوں کیا، نہ ہی بیفر مایا کرتم نے فلاں کام کیوں کیا، نہ ہی بیفر مایا کرتم نے فلاں کام کیوں کیا، نہ ہی بیفر مایا کرتم نے فلاں کام کیوں کیا؟

ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اسی دوران نبی طینی تشریف لے آئے اور ہمیں سلام کیا، پھر میراہاتھ بگڑ کر جھے کی کام سے بھیج دیا جب میں والی آگیا، تو نبی طینیا نے فرمایا یہ کسی کونہ بتانا، ادھر جھے گھر وینچنے میں دیر ہوگئ تھی چنا نچہ جب میں گھروالی پہنچا تو حضرت ام سلیم فاتھا (میری والدہ) کہنے گئیں کہ اتنی دیر کیوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ نبی طینیا نے اپنے کسی کام سے بھیجا تھا، انہوں نے پوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ نبی طینیا نے جھے کسی کو بتانے سے منع کیا ہے، انہوں نے کہا کہ پھر نبی طینیا کے دازی حفاظت کرنا۔

(١٢٨١٦) حَدَّثَنَا مُوَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ أَبَا طَيْبَةَ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَرَ لَهُ بِصَاعِ مِنْ تَمْرٍ وَكَلَّمَ آهْلَهُ فَوَضَعُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ

(۱۲۸۱۷) حفرت انس اللظ سے مروی ہے کہ ابوطیب نے بی طیا کے سینگی لگائی، بی طیا نے اسے ایک صاع مجور دیے کا تھم دیا اوراس کے مالک سے بات کی تو انہوں نے اس پر تخفیف کردی۔

(١٢٨١٧) حَدَّثَنَا مُوَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ سَلُونِي فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ لِلَّذِي كَانَ يُنْسَبُ إِلَيْهِ فَقَالَتُ لَهُ أَمَّهُ يَا بُنَيَّ لَقَدْ

هُي مُنالِهَ أَمْن بن بين مَالكُ عِنْ اللهِ عَنْ مَن اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ المُعِلَّ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْكُولُ ال

قُمْتَ بِأُمِّكَ مَقَامًا عَظِيمًا قَالَ أَرَدْتُ أَنُ أُبَرِّىءَ صَدْدِى مِمَّا كَانَ يُقَالُ وَقَدْ كَانَ يُقَالُ فِيهِ (١٢٨١८) حضرت انس نُتَّتُؤَ سے مروى ہے كہ جناب رسول الله كَانَّيْجَ نے ارشاوفر مايا قيامت تك ہونے والى كى چيز كے متعلق تم

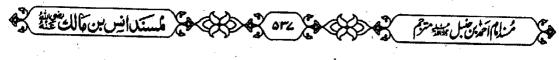
مجھ سے سوال کر سکتے ہو، ایک آ دی نے پوچھ لیایارسول الله کا الله کا اللہ کا اللہ کا اللہ اللہ کا کا کے اللہ کا اللہ کا

ان کی والدہ نے ان سے کہا کہ تمہارااس سے کیا مقصد تھا؟ انہوں نے کہا کہ میں لوگوں کی باتوں سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا تھا، دراصل ان کے متعلق بچھ باتیں مشہورتھیں۔

(١٢٨١٨) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ فَكَانَ إِذَا جِيءَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا قَرْعٌ جَعَلْتُ الْقَرْعُ مِمَّا يَلِيهِ

(۱۲۸۱۸) حضرت انس ٹائٹڈ سے مردی ہے کہ نبی مائیں کو کدو بہت پیند تھا ،اس لئے جب بھی کدو کا سالن آتا تو ہیں اسے الگ کر کے نبی مائیں کے سامنے کرتا تھا۔

(١٢٨١٩) حَدَّتَنَا مُؤَمَّلُ حَدَّتَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ آنَّ عِتْبَانَ بُنَ مَالِكٍ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ جِنْتَ صَلَّيْتَ فِي دَارِي آوُ قَالَ فِي بَيْتِي لَاتَّحَذُّتُ مُصَلَّاكَ مَسْجِدًا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَصَلَّى فِي دَارِهِ آوُ قَالَ فِي بَيْتِهِ وَاجْتَمَعَ قَوْمُ عِتْبَانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرُوا مَالِكَ بُنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكُرُوا مَالِكَ بُنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ فَذَكُرُوا مَالِكَ بُنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ وَإِنَّهُ يُعَرِّضُونَ بِالنِّفَاقِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلْيُسَ يَشْهَدُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلْيُسَ يَشْهَدُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلْيُسَ يَشْهِدُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلْيُسَ يَشْهَدُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلْيُسَ يَشْهَدُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلْيُسَ يَشْهَدُ أَنْ اللَّهُ وَٱنِّى رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا بَلَى قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَذِهِ لَا يَقُولُهَا عَبُدُ صَادِقٌ بِهَا إِلَّا حُرِّمَتُ عَلَيْهِ النَّارُ [راحع: ١٢٤١] النَّارُ [راحع: ١٢٤١]



P. 0712 [1777]

(۱۲۸۲۰) حضرت انس خانظ سے مروی ہے کہ جب اہل یمن نی طبیقا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نی طبیقا سے درخواست کی کدان کے ساتھ ایک آ دمی کو بھیج دیں جو انہیں دین کی تعلیم دے، نی طبیقا نے فر مایا میں تمہارے ساتھ اس امت کے امین کو بھیجوں گا، پھرنی طبیقانے ان کے ساتھ حضرت ابوعبیدہ نگاتھ کو بھیجودیا۔

مَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنَمًا مَنْ فَابِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَجُلًا آتَى النّبِيَّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُالُهُ فَآعُطَاهُ وَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَآتَى الرَّجُلُ قَوْمَهُ فَقَالَ آئَ قَوْمِى آسُلِمُوا فَوَاللّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لِيُعْطِى عَطِيَّةَ رَجُلٍ مَا يَخَافُ الْفَاقَةَ أَوْ قَالَ الْفَقُرَ قَالَ وَحَدَّنَنَاهُ فَابِتٌ قَالَ قَالَ آنَسُ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ مُحَمَّدًا لِيُعْطِى عَطِيَّةً رَجُلٍ مَا يَخَافُ الْفَاقَةَ أَوْ قَالَ الْفَقُرَ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ فَابِتٌ قَالَ قَالَ آنَسُ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ مُحَمَّدًا لِيُعْطِى عَطِيَّةً رَجُلٍ مَا يَخَافُ الْفَاقَةَ أَوْ قَالَ الْفَقُرَ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ فَابِتُ قَالَ قَالَ أَنْ الرَّجُلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُسْلِمُ مَا يُويدُ إِلّا أَنْ يُصِيبَ عَرَضًا مِنْ اللّهُ نِيَا أَوْ قَالَ دُنْنَا يُصِيبُهَا فَمَا يُويدُ إِلّا أَنْ يُصِيبَ عَرَضًا مِنْ اللّهُ نِيَا أَوْ قَالَ دُنْنَا يُصِيبُهَا فَمَا يُعْلِيهِ إِلَيْهِ آوْ قَالَ أَكْبَرَ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ نِيَا وَمَا فِيهَا [صححه مسلم يُنْ يَوُمِهِ ذَلِكَ حَتَى يَكُونَ دِينَهُ آحَبُ إِلَيْهِ آوْ قَالَ أَكْبَرَ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ نِيَا وَمَا فِيهَا [صححه مسلم وَنْ يَوُمِهِ ذَلِكَ حَتَى يَكُونَ دِينَهُ آحَبُ إِلَيْهِ آوْ قَالَ آكَبَرَ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ نَا وَمَا فِيهَا [صححه مسلم ورن يَوْمِهِ ذَلِكَ حَتَى يَكُونَ دِينَهُ آحَبُ اللّهُ الْفَقْرَ اللّهُ الْحَدَى اللّهُ الْمَالِهُ اللّهُ الْحَالَ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۲۸۲۱) حضرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ ایک آ دمی آیا اور اس نے نبی ٹیٹا سے بچھ ما نگا، نبی پاٹیلانے اسے صدقہ کی بکریوں میں سے بہت می بکریاں'' جودو پہاڑوں کے درمیان آسکیں'' دینے کا حکم دے دیا، وہ آ دمی اپنی قوم کے پاس آ کر کہنے لگالوگو! اسلام قبول کرلو، کیونکہ محر منافظ آئی بخشش دیتے ہیں کہ انسان کوفقر و فاقہ کا کوئی اندیش نہیں رہتا، دوسری سندسے اس میں سیہ اضافہ بھی ہے کہ بعض اوقات نبی مائیلا کے پاس ایک آ دمی آ کر صرف دنیا کا ساز وسامان حاصل کرنے کے لئے اسلام تحول کر لیتا، لیکن اس دن کی شام تک دین اس کی نگا ہوں میں سب سے زیادہ محبوب ہوچکا ہوتا تھا۔

(١٢٨٢٢) حَدَّثُنَا مُوَمَّلُ وَحَسَنُ الْأَشْيَبُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّاهُ حَدَّثَنَا ثَابِتُ عَنُ آنَسٍ قَالَ حَسَنُ عَنُ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنُ السِرَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى بَغُلِيهِ الشَّهُبَاءِ بِحَاثِطٍ لِيَنِى التَّجَّادِ فَسَمِعَ أَصُوَاتَ قَوْمٍ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَالُتُ اللَّهُ عَزَّ يُعَلِّمُ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَالُتُ اللَّهُ عَزَّ يَعَلَّمُ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَالُتُ اللَّهُ عَزَّ يَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَالُتُ اللَّهُ عَزَّ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَالُتُ اللَّهُ عَزَّ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَالُتُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [راحع: ١٢٥٨١].

(۱۲۸۲۲) حضرت انس نگانڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیقا ہے سفید خچر پرسوار مدینہ منورہ میں بنونجار کے کسی باغ سے گذرے، وہاں کسی قبر میں عذاب مور ہاتھا، چنانچہ خچر بدک گیا، نبی طبیقانے فرمایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو فن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے بید عامرتا کہ وہمہیں بھی عذاب قبر کی آ واز سنا دے۔

(١٢٨٢٢) حَلَّتُنَا مُوَمَّلُ حَدَّتَنَا حَمَّادٌ حَدَّتَنَا قَامِتُ عَنُ آنَسٍ آنَّ عُلَامًا يَهُودِيًّا كَانَ يَضَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُونَهُ وَيُنَاوِلُهُ نَعْلَيْهِ فَمَرِضَ فَآتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَّحَلَ عَلَيْهِ وَآبُوهُ قَاعِدٌ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَكَنُ قُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَنَظَرَ إِلَى آبِيهِ فَسَكَتَ آبُوهُ فَآعَادَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﴿ مُنْكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى آبِيهِ فَقَالَ آبُوهُ آطِعُ أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ الْعُلَامُ الشَّهَدُ أَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَانَّكَ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى آخُرَجَهُ بِى مِنْ النَّارِ [صححه رَسُولُ اللَّهِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى آخُرَجَهُ بِى مِنْ النَّارِ [صححه

البحاري (١٣٥٦)، وابن حبان (٢٩٦٠، و٤٨٨٤، و٤٨٨٤)]. [انظر: ١٤٠٢٢،١٣٤٠٨].

(۱۲۸۲۳) حفرت انس نوان سے مردی ہے کہ ایک بہودی لڑکا نبی علیہ اسے وضوکا پانی رکھتا تھا اور جوتے پکڑا تا تھا، ایک مرتبہ وہ بیار ہوگیا، نبی علیہ اس کے سربانی اور اس کے بیار اس کا باپ اس کے سربانی اور اس نے بیٹی نے اسے کلمہ بڑھنے کی تلقین کی ، اس نے اپنی باپ کو دیکھا، وہ خاموش رہا، نبی علیہ نے اپنی بات دوبارہ دہرائی اور اس نے دوبارہ اپنی باپ کو دیکھا، اس نے کہا کہ ابوالقاسم مُل الیکھ کی بات مانو، چنانچہ اس لڑکے نے کلمہ پڑھ لیا، نبی علیہ جب وہاں سے نکے تو آپ کے اس اللہ کا شکر ہے جس نے اسے میری وجہ سے جہانے۔
آپ مُل ایک ایک ایک اللہ کا شکر ہے جس نے اسے میری وجہ سے جہانے۔

(١٢٨٢٤) حَدَّثَنَا مُوَمَّلُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ مِثْلَهُ

(۱۲۸۲۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٨٢٥) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ وَعَقَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ حَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَقَامَ جِيرَانُ الْمُسَجِدِ إِلَى مَنَا ذِلِهِمْ يَتَوَضَّنُونَ وَبَقِى فِى الْمُسْجِدِ نَاسٌ مِنُ الْمُهَاجِرِينَ مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ فَلَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَأَتِى بِمِخْصَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ آصَابِعَ يَدِهِ الْيُمُنَى فِى الْمُخْصَبِ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ آصَابِعَ يَدِهِ الْيُمُنَى فِى الْمُخْصَبِ فَجَعَلَ يَصُبُّ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يَتَوَضَّنُونَ وَيَقُولُ تَوَضَّنُوا حَيَّ عَلَى الْوُضُوءِ حَتَّى تَوَضَّنُوا جَمِيعًا الْمِخْصَبِ فَجَعَلَ يَصُبُّ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يَتَوَضَّنُونَ وَيَقُولُ تَوَضَّنُوا حَيَّ عَلَى الْوُضُوءِ حَتَّى تَوضَّنُوا جَمِيعًا وَبَعِي فِيهِ نَحُوْ مِمَّا كَانَ فِيهِ [راحع: ٢٢٤٣٩].

(۱۲۸۲۵) حضرت انس ناتفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت آیا تو ہروہ آدی جس کا مدینہ منورہ میں گھر تھا وہ اٹھر کر قضاءِ حاجت اور وضو کے لئے چلا گیا، کچھ مہا جرین رہ گئے جن کا بدینہ میں کوئی گھرنہ تھا اور وہ ستر، اُس کے درمیان تھے، نبی علیہ اُس کے خدمت میں ایک کشادہ برتن پل کا لایا گیا، نبی علیہ آنی ہتھیاں اس میں رکھ دیں لیکن اس برتن میں اتنی گنجائش نہ تھی، البذا نبی علیہ اُس کے اور انگلیاں ہی رکھ کرفر مایا قریب آ کراس سے وضو کرو، اس وقت نبی علیہ کا دست مبارک برتن میں ہی تھا، چنا نچہ ان سب نے اس سے وضو کرلیا، اور ایک آدی بھی ایسانہ رہاجس نے وضونہ کیا ہواور پھر بھی اس میں اتنابی پانی نج گیا۔

(١٢٨٢٦) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدِّثِنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انْطَلَقْتُ بِعَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلَحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي عَبَاءَةٍ يَهُنَأُ بَعِيرًا لَهُ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي عَبَاءَةٍ يَهُنَأُ بَعِيرًا لَهُ فَقَالَ لِي أَمَعَكَ تَمُرٌ قُلْتُ نَعَمُ فَتَنَاوَلَ تَمَرَاتٍ فَٱلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَاكُهُنَّ فِي حَنِكِهِ فَفَعَرَ الطَّبِيُّ فَاهُ فَآوُجَرَهُ فَقَالَ لِي أَمَعَكَ تَمُرٌ قُلْتُ نَعَمُ فَتَنَاوَلَ تَمَرَاتٍ فَٱلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَاكُهُنَّ فِي حَنِكِهِ فَفَعَرَ الطَّبِيُّ فَاهُ فَآوُجَرَهُ فَقَالَ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَتُ الْأَنْصَارُ إِلَّا حُبُّ التَّمُو وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَتُ الْأَنْصَارُ إِلَّا حُبُّ التَّمُو وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ

[انظر: ٥٠ - ١٣ - ١٣٢٤، ١٣١١، ١٤١١، ١١١٤، ١٤١٤].

مرزام المرزی ال

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا إِذَا كُنَّا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا إِذَا كُنَّا حَمُّادُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ أَصُحَابَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ فَحَدَّثُنَا رَقَّتُ قُلُوبُنَا فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا النِّسَاءَ وَالصِّبْيَانَ وَفَعَلْنَا وَفَعَلْنَا فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَتُكُمُ الْمَلَائِكَةُ وَسَلَّمَ إِنَّ يَلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَتُكُمُ الْمَلَائِكَةُ وَسَلَّمَ إِنَّ يَلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَتُكُمُ الْمَلَائِكَةُ وَسَلَّمَ إِنَّ يَلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَتُكُمُ الْمَلَائِكَةُ وَسَلَّمَ إِنَّ يَلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَتُكُمُ الْمَلَائِكَةُ وَسَلَّمَ إِنَّ يَلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْها لَصَافَحَتُكُمُ الْمَلَائِكَةُ وَسَلَّمَ إِنَّ فِلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْها لَصَافَحَتُكُمُ الْمَلَائِكَةُ وَسَلَّمَ إِنْ فَعَلَى السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْها لَعَالَى السَّاعِ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ الْمَلَائِقُ فَقَالَ السَّاعِة وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْكُ عَلَيْهِ وَلَيْسَاءَ وَلَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَعُلَى السَّاعَة لَوْ تَلُومُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُونَ عَلَيْهِ السَاعَة وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَيْكُولُوا فَالْوَالِلَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا لَا لَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُولُوالِلْمَالِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعَالِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ الْمُعَلِيْكُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعْلِقُولُوا اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعَلِيْكُ وَالْمُوالِلَهُ اللَّهُ الْمُعْتَلِقُوا اللْعَلَيْكُ

ر (۱۲۸۲۷) حفرت انس نگافتا ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام نفائق نے بارگا و نبوت میں عرض کیا کہ جب ہم آپ کی فدمت میں ہوتے ہیں، آپ ہم سے احادیث بیان فرماتے ہیں تو ہمارے دلوں پر رفت طاری ہوجاتی ہے اور جب ہم آپ کی محل سے نکل کرجاتے ہیں تو اپنے ہیوی بچوں میں مگن ہوجاتے ہیں اور اپنے کاموں میں لگ جاتے ہیں؟ نبی طائی نے فرما یا اگر

بميث بى تهارى يكفيت رخ كَلَة فرشت تم معافى كرن آليس-(١٢٨٢٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِى ابْنَ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةً حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى ابْنَ صُهَيْبٍ عَنْ آنسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الصِّبَيَانَ وَالنِّسَاءَ مُقْبِلِينَ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ حَسِبْتُ آنَهُ قَالَ مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمْفِلًا فَقَالَ اللَّهُمَّ آنَتُمْ مِنْ أَحَبُ النَّاسِ إِلَى اللَّهُمَّ آنَتُمْ مِنْ آحَبُ النَّاسِ إِلَى اللَّهُمَّ آنَتُمْ

مِنْ آخَتِ النَّاسِ إِلَى يَعْنِى الْأَنْصَارَ [صححه البحارى (٣٧٨٥)، ومسلم (٢٠٠٨)]. مِنْ آخَتِ النَّاسِ إِلَى يَعْنِى الْأَنْصَارَ [صححه البحارى (٣٧٨٥)، ومسلم (٢٠٠٨)]. (١٢٨٢٨) حضرت انس تَالَّذُ سے مروى مے نبی الله اسے انصار کی کھی عورتیں اور بچے ایک شادی سے آتے ہوئے

الذر عنى النافي في المنافي المنافي الله الله الله الله الله الله على الله

نَحُواً مِنْ هَذَا [راجع: ١٩٨٤]. (١٢٨٢٩) حفرت انس فَاتَّرُ عمروى بكرا يك مرتبه في طاليا كى مجل من دوآ دميول كوچينك آكى، في طاليا في ان مس سے الك كواس كا جواب (يو حمك الله كهرك) در ديا اور دوسرے كوچيوژ ديا ، كسى في چيا كردوآ دميوں كوچينك آكى ، آپ في كان ميں سے الك كوجواب ديا ، دوسرے كوكيوں ندديا؟ فرطايا كراس في المحمد لله كها تھا اور دوسرے في من كها تھا۔ في ان ميں سے ايك كوجواب ديا ، دوسرے كوكيوں ندديا؟ فرطايا كراس في المحمد لله كها تھا اور دوسرے في من كا أذواج النبي كان من الله كان كانت أم سكيم منع أذواج النبي الله كان كانت أم سكيم منع أذواج النبي كل

مُنْ الْمُ الْمُرْنُ بِلِي اللَّهُ اللَّاللَّ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّا

صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَّاقَى فَقَالَ لَهُ يَا أَنْجَشَهُ رُوَيْدَكَ بِالْقُوَارِيرِ [راحع: ١٢١٤]. (١٢٨٣٠) حضرت انس اللَّهُ عَلَيْهِ سِيم وى ہے كہ في عليهِ ايك سفر ميں تنظيم كا ايك حدى خوان تھا" جس كا نام الجحثہ تھا" وہ امہات المؤمنین كى سواريوں كو ہا تك رہا تھا، حضرت انس اللَّهُ كى والدہ بھى ان كے ساتھ تھيں، نى عليه في فرمايا الجحثہ! ان آ بگينوں كو آ ہتہ لے كر جَلو۔

(١٢٨٢١) حَلَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ آخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَيْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ فَلْيَتَبَوَّا مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ فَلْيَتَبَوَّا مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ هَكُذَا مَرَّتَيْنِ وَحَلَّلْنَا بِهِ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّا مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راحع: ١٢١٧٨].

(۱۲۸۳۱) حفرت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ نبی طائی نے ارشا وفر مایا جو محص میری طرف جان یو جھ کرکسی جھوٹی بات کی نسبت کرے،اے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا جا ہے۔

(١٢٨٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِآخِيهِ أَوْ لِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَلَمْ يَشُكُّ حَجَّاجٌ [صححه البحارى (١٣)، ومسلم (٤٥)، وابن حبان (٢٣٤)، و(٢٣٠)]. [انظر:

(۱۲۸ ۳۲) حفرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ تکاٹٹے نے ارشا وفر مایا تم میں سے کوئی مخض اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی یا پڑوی کے لئے وہی پہندنہ کرنے لگے جواپنے لیے پہند کرتا ہے۔

(١٢٨٣٢) حَلَّانَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّاتِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدُّثُ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِشِي وَعَيْتِي وَإِنَّ النَّاسَ سَيَكُنُرُونَ وَيَقِلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِنِيهِمْ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ مُسِنِّهِمْ [صححه البحارى (٣٨٠١)، ومسلم (٢٠٥١)، وابن حبان (٧٢٦٥)]. [انظر: ١٣٩١].

(۱۲۸۳۳) حضرت انس ٹاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی طائی نے فرمایا انصار میرایردہ ہیں لوگ بڑھتے جا کیں گے اور انصار کم ہوتے جا کیں کمے،اس لئے تم انصار کے نیکوں کو کی نیکی قبول کرو،اوران کے گنا ہگار سے تجاوز اور درگذر کرؤ۔

(١٢٨٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةً يُحَدُّثُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَا آذرِى أَشَىءٌ أَنْزِلَ أَوْ كَانَ يَقُولُهُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَتَمَثّى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُهُ أَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِياً لَللّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [راحع: ٣٠٢٢].

(١٢٨٣٨) حفرت انس اللظ الما مروى ب كه في اليه كويه كتب بوئ سنتاتها ، مجمع معلوم بيس كه يرقر آن كي آيت تني يا في اليه

هُ مُنْ الْمَارِينِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللْمُعِلِيْلِي اللْمُعِلِيْلِي اللْمُعِلِي اللْمُعِلِي اللْمُعِلِيلُولِي اللَّهُ عِنْ اللْمُعِلَّالِي عَلَيْلِي اللَّهُ عِنْ اللَّلِي عَلَيْلِي اللْمُعِلِي اللْمُعِلِي اللْمُعِلِي اللْمُعِلِي

کافر مان ، کہ اگر ابن آ دم کے پاس مال ہے بھری ہوئی دودادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور جوتو بہ کرتا ہے، اللہ اس کی تو بہ قبول فر مالیتا ہے۔

(١٢٨٢٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ آنسًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَلَا آدُرِى آشَيْءٌ أَنْزِلَ عَلَيْهِ فَذَكَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَلَا آدُرِى آشَيْءٌ أَنْزِلَ عَلَيْهِ فَذَكَرَهُ

(۱۲۸۳۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۸۳۷) حفرت انس نظف ہے مروی ہے کہ نبی طیعا کے پاس ایک آ دمی کولایا کیا جس نے شراب پی تھی، نبی طیعا نے اسے تقریباً چالیس مرتبہ دو ٹمبنیوں سے مارا، حضرت ابو بکر صدیق نظفائے نے بھی ایسا بی کیا لیکن جب حضرت محرفاروق نظفا کا دورِ خلافت آیا تو حضرت مرفظائونے اس مے متعلق مشورہ کیا، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ظائف نے یہ دائے دی کہ سب سے کم در جب کی حداس کوڑے ہے، چنا نجے حضرت مرفظائونے شراب نوشی کی مزااس کوڑے مقرد کردی۔

(١٢٨٣٧) حَلَّانَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَلَّانَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ آلَا أَحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ آحَدٌ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَقُشُو الزِّنَا وَيُشُرَبَ الْخَمْرُ وَيَلْهَرَ الْجَهْلُ وَيَقُشُو الزِّنَا وَيُشُرَبَ الْخَمْرُ وَيَلْهَرَ الْجَهْلُ وَيَقُشُو الزِّنَا وَيُشُرَبَ الْخَمْرُ وَيَلْهَرَ الرَّجَالُ وَيَهْمُ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَاةً قَيْمٌ وَاحِدٌ [راجع: ١٩٦٦].

(۱۲۸۳۷) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ میں تہیں نبی علیہ سے نی ہوئی ایک ایسی حدیث سناتا ہوں جومیرے بعد کوئی تم سے بیان ندکرے گا، میں نے نبی علیہ کو یہ فرماتے ہوئے سناہے کہ قیامت کی علامات میں یہ بات بھی ہے کہ ما ٹھالیا جائے گا، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، بدکاری عام ہوگی، اور شراب نوشی بکشرت ہوگی، مرووں کی تعداد کم ہوجائے گی اور جورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتی کہ بچیاس جورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آ دمی ہوگا۔

(١٢٨٢٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبُهُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَأَحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَذْهَبُ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَاءُ [محرر مِا مِله].

(۱۲۸۳۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٨٢٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ قَالَ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

مُنادُا اَعْدُنْ بَلِ يَعِيدُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلَّ اللَّالَّ اللَّهُ الللَّهُ اللَّا اللَّا اللَّاللَّ اللَّهُ ا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوُلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [صححه

مسلم (٢٨٦٨)، وابن حبان (٣١٣١)]. [انظر: ١٣٩٢٥].

(۱۲۸۳۹) حضرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیکا نے فرمایا اگرتم لوگ اینے مردوں کو فین کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے بیدعاء کرتا کہ وہم ہیں بھی عذاب قبر کی آ واز سنادے۔

(١٢٨٤.) حَلَّانَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّئِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَبُوْ لِمَنَّ قَالَ حَجَّاجٌ يَيْصُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ وَتَحْتَ قَدَمِهِ [راحع: ١٢٠٨٦].

(۱۲۸ ۴۰) حضرت انس الليك سے مردى ہے كه ني مائيلانے ارشاد فرما يا جبتم ميں سے كوئى شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو دہ اپنے رب سے مناجات کررہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی مخص اپنی دائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یااپنے پاؤں کے پنچھوکا کرے۔

(١٢٨٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعُ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ سَأَلْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ فَقَالَ إِنَّكَ لَتَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلْنِي عَنْهُ أَحَدٌ [صححه مسلم (٣٩٩)، وابن خزيمة: (٤٩٤، و٤٩٥، و٤٩١)، وابن حبان (١٧٩٩)]. [انظر: ١٢٨٧١، ١٣٩٢٩،

(۱۲۸ ۳۱) حفرت انس بڑاٹھؤ سے مردی ہے کہ میں نے نبی مالیا کے ساتھ اور حفرات خلفاء ملاشہ ڈاٹھؤ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی ایک کو بھی بلندآ واز سے ' دہم اللہ' کرٹے ہوئے ہیں سا۔

قادہ میں کہ میں نے حضرت انس اللہ سے یہ جھانی ملیں کسی چیز سے قراءت کا آغاز فرماتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہتم نے مجھ سے ایس چیز کے متعلق سوال ہو چھاہے کداس سے پہلے کس نے ایساسوال نہیں کیا۔

(١٢٨٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الدُّبَّاءَ قَالَ حَجَّاجٌ الْقَوْعَ قَالَ فَأَتِيَ بِطَعَامِ أَوْ دُعِيَ لَهُ ظَالَ آنِسٌ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَعُهُ فَأَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ لِمَا أَعْلَمُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ [احرحه الطيالسي (١٩٧٦) والدارمي (٢٠٥٧) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٩٣١، ١١،١٤٠١، ١٤٠١].

(۱۲۸ ۴۲) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طائیں کو کدو بہت پسندتھا، ایک مرتبہ نبی طائیں کی خدمت میں کھانا چیش کیا گیا یا

مَنْ الْمَالَ الْمُرْنُ الْمُ يَشَاءُ مَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدُومُ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدُومُ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدُومُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّمَ وَمَعَ وَمَعَلَمُ وَمَعَ وَمَعَلَمُ وَمَعَ وَمَعَمَادُ وَمَعَ وَعَمَا وَمَعَ وَمَعَ وَمَعَ وَمَعَ وَمَعَ وَمَعَ وَمَعَ وَمُعَالِعُ وَمَعَ وَمَعَ وَمَعَ وَمَعَ وَمَعَ وَمَعَ وَمَعَ وَمَعَ وَمَعَمَ وَمَعَ وَمَعَمَا وَمَعَ وَمَعَ وَمُعَامِعُومُ وَمَعَ وَمَعَامِعُ وَمَعَ وَمَعَ وَمَعْمَ وَمَعَ وَمَعَ وَمَعَامِعُومُ وَمَعَامِعُ وَمَعَامِعُ وَمَعَامِعُومُ وَمَعَامِعُومُ وَعَمِعُومُ مَعْمَ وَعَمِعُومُ مَعْمَ مَعْمُومُ وَمَعَامِعُومُ مَعْمُومُ مَعْمَ مُعْمَ

(۱۲۸۳۳) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیں نے فر مایا سجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرو، اورتم میں سے کو کی شخص

كَتْ كَاطْرِحَاتِيْ اِتْصَنْدَ بَهِائِ -(١٢٨٤٤) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عُنْ آنسِ

أَبْنِ مَالِكِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمُ فَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصَّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاقِ [صححه البحاري (٧٢٣)، ومسلم (٤٣٣)، وابن حزيمة: (١٥٤٣)، وابن حبان (٢١٧١، و٢١٧٤)].

(۱۲۸ ۱۲۸) حضرت انس نظافۂ سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے فر ما یاصفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفوں کی درنگی نماز کاحسن ہے۔

(١٢٨٤٥) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّلَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آئسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [صححه البحاري (١٥)، ومهلم (٤٤)]. [انظر: ١٣٩٥].

(۱۲۸ ۲۵) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طالیا نے ارشا وفر مایاتم میں سے کوئی فخص اس وقت تک مؤسن نہیں ہوسکتا جب م

کے کہ میں اس کی نگا ہوں میں اس کے والد ، اولا داور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں ۔

(١٢٨٤٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آلَسُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ آصَابِعَهُ النَّلَاتَ إِذَا أَكُلُ وَقَالَ إِذَا وَقَعَتُ لُقُمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطُ عَنْهَا الْآذَى وَلَيُأْكُلُهَا وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَلْيَسُلُتُ أَحَدُكُمُ الصَّحْفَةَ فَإِنَّكُمْ لَا تَدُرُونَ فِى أَى طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةَ [صححه مسلم (٢٠٣٥)،

وابن حبان (۲۶۹ه، و۲۵۲ه)]. [انظر: ۱۴۹۳]. ۱۷۷ همار) دهد به انس طافیته سرمه ی سرک نمی باکتال که اینکه

(۱۲۸ ۳۲) حضرت انس ٹاٹٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طائبا کھا کراپی تین انگلیوں کو چاٹ لیتے تھے اور فرمائے تھے کہ جب تم میں ہے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو وہ اس پر ملکتے والی چیز کو ہٹا ڈے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور پیالداچھی طرح صاف کرلیا کروکیونکہ تہمیں معلوم نہیں کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہوتی ہے۔

(١٢٨٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِغْتُ آنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ وَلَمْ يَكُنْ يَظُلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ [راحع: ١٢٢٣٠].

منالاً اتمین بین مینیوستی کی مستن ایس بین مالك مینیوستی کی مستن ایس بین مالك مینیوستی کی مستن ایس بین مالك مینیوستی کی مردوری کے معاطم میں اس پرظلم مینی رفع مار ترجیم

(١٢٨٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفُيَانَ عَنِ الزَّبَيْرِ يَعْنِي ابْنَ عَدِيٍّ قَالَ شَكُونًا إِلَى آنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَا نَلْقَى مِنْ الْحَجَّاجِ فَقَالَ اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ عَامٌ أَوْ يَوْمٌ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرَّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقُوا رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيْكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢١٨٦].

(۱۲۸ ۴۸) زبیر بن عدی میشد کیتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس اللائے ہی ہوسف کے مظالم کی شکایت کی ، انہوں نے فرمایا مبر کرو، کیونکہ ہرسال یا دن کے بعد آنے والا سال اور دن اس سے بدتر ہوگا، یہاں تک کہ تم اپنے رب سے جاملو، میں نے بید بات تہارے نی تالیک سے نی ہے۔

(۱۲۸٤٩) حَدَّتَنَا عَبُدُالرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكِيرِ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظَّهُرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكَعَتَنْ [راحع: ١٢١٠] (١٢٨ ٣٩) حضرت الس ثَامَّة هـ مروى ہے كہ في طَيْلا نے مدين منوره مِس ظهرى چاركتيس اور ذوائحليف مِس عمرى دوركتيس برجى بال-

(.١٢٨٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ سَنَبَرُ الْجَحْدَرِئَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا آتُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَآمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِبلِ وَرَاعِيهَا وَامْرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ آبُوالِهَا وَالْبَانِهَا قَالَ فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَأَطْرَدُوا الْإِبلَ فَبَعَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَجِيءَ بِهِمْ فَقَطَّعَ آيْدِيَهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَسَمَلَ آعَيْنَهُمْ وَطَرَحَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا

(۱۲۸۵۰) حضرت انس نگافٹا سے مردی ہے کہ پچھ لوگ مسلمان ہو کر مدینہ منورہ آ گئے ، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق ندآئی، نی علیا نے ان سے فر مایا کہ اگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکران کا دورہ پیوتو شاید تشدرست ہو جاؤ ، چنا نچہ انہوں نے ایسانی کیا ، لیکن جب وہ مجھ ہو گئے تو دو بارہ مرتد ہو کر کفر کی طرف لوٹ گئے ، نی علیا کے مسلمان جروا ہے کو آل کردیا ، اور نی علیا کے ماشے پیش کیا گیا ہے اور نی علیا کے سامنے پیش کیا گیا ہے اور نی علیا کے سامنے پیش کیا گیا ہے ان کی ایسا کیاں پھروادیں اور انہیں پھر لیے علاقوں میں نی علیا تو ایس کی دو مرکئے۔

چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مرکئے۔

(١٢٨٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ سَأَلَ النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ٱخْفَوْهُ بِالْمَسْأَلَةِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ ضَيْءٍ إِلَّا بَيَنْتُهُ لَكُمْ قَالَ

آتُسَ فَجَعَلْتُ انْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ إِنْسَانِ لَاهٍ رَأْسَهُ فِي ثُوْبِهِ يَبْكِي قَالَ وَانْشَأَ رَجُلُّ كَانَ إِذَا لَاحَى يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنُ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةً قَالَ أَبُو عَامِ وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَجُلُّ كَانَ إِذَا لَاحَى يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنُ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةً قَالَ أَبُو عَامِ وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَجُلُّ يَا يَعْوِدُ إِلِيهِ فَقَالَ يَرَسُولَ اللَّهِ عَمَرُ فَقَالَ رَضِينا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلامِ دِينًا وَبِالْإِسْلامِ دِينًا وَبِالْإِسْلامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَالشَرِّ كَالْيُومُ فَطُ إِنَّهُ صُورَتَ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَأَيْتُهُمَا دُونَ الْحَائِطِ [صححه البحارى (٢٣٦٢))، ومسلم والشَّرُ كَالْيُومُ قَطُّ إِنَّهُ صُورَتَ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَآيَتُهُمَا دُونَ الْحَائِطِ [صححه البحارى (٢٣٦٢))، ومسلم (٢٣٥٥)]. [انظر: ٢٣٠٥/ ١٣٠٠].

(۱۲۸۵۱) حفرت انس بالتونسس مروی ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول الله کا الله کا الله کا بعد باہر آئے ،ظہر کی نماز پڑھائی اور
سلام پھیر کرمنبر پر کھڑے ہو گئے اور قیامت کا ذکر فر مایا ، نیز یہ کہ اس سے پہلے بڑے اہم امور پیش آئیس گے ، پھر فر مایا کہ جو
شخص کوئی سوال ہو چھنا جا ہتا ہے وہ ہو چھ لے ، بخداتم مجھ سے جس چیز کے متعلق بھی '' جب تک میں یہاں کھڑا ہوں' سوال کرو کے ، میں تہمیں ضرور جواب دوں گا ، بین کرلوگ کٹرت سے آہ و بکا مرکز نے گئے ،اور نی علیقا بار باریبی فر ماتے رہے کہ جھ سے
ہوچھو، چنا نچھ ایک آدی نے کھڑے ہو کر ہو چھا یا رسول اللہ! میں کہاں داخل ہوں گا؟ فر مایا جہنم میں ،عبداللہ بن حذا فہ بڑا تھئے نے
ہوچھوں چانا یارسول اللہ کا اللہ بار کون ہے؟ نی علیقا نے فر مایا تہما را با پ حذا فہ ہے۔

اس پر حضرت عمر خلفؤ محمنوں کے بل جھک کر کہنے گئے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر، اسلام کو اپنا دین قرار دے کراور محر کا اللہ کا کو اپنا نبی مان کرخوش اور مطمئن میں، حضرت عمر خلفؤ کی ہید بات سن کر نبی طابقا خاموش ہو گئے، تھوڑی دیر بعد فرمایا اس ڈات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس دیوار کی چوڑ ائی میں ابھی میرے سامنے جنت اور جہنم کو پیش کیا گیا تھا، جبکہ میں نماز پڑھ رہاتھا، میں نے خیراور شرمیں آج کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا۔

(١٢٨٥٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنا هِشَامٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آتِمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّى لَّآرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدُنْتُمْ [راحع: ٢٢٠٣].

(۱۲۸۵۲) حضرت انس ڈائٹئے سے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فر مایا رکوع و بچود کو کمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تمہیں اپنی پشت کے پیچھے ہے بھی دیکھیر ہاہوتا ہوں۔ پیچھے ہے بھی دیکھیر ہاہوتا ہوں۔

(١٢٨٥٣) حَدَّلْنَا عَبُدُ الْمَلِكِ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّلْنَا هِشَامٌ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَوْنَا هِشَامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةً وَيُعْجِئِنِى الْفَأْلُ قَالَ قِيلَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ قَالَ ٱبُو عَامِرٍ آوْ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيْبَةُ [راحع: ٢٢٠٣].

(۱۲۸۵۳) حفرت انس ٹائٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایا بدشگونی کی کوئی حیثیت نبیس ، البتہ مجھے فال لیناا چھالگتا ہے ، کس نے یو چھاا ے اللہ کے نبی! فال سے کیا مراد ہے؟ نبی ملیّا نے فر مایا اچھی بات۔ هُ مُنْ الْمَا اَمُرُنُ بُلِ مِنْ الْمَالِكِ عَلَّمُنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَلَّمُنَا هِ مَنْ الْمَالِكِ عَلَيْ النَّبِي مَنْ الْمَالِكِ عَلَيْنَا هِ مَنْ الْمَالِكِ عَلَيْنَا هِ مَنْ الْمَالِكِ عَلَيْنَا هِ مَنْ الْمَالِكِ عَلَيْنَا هِ مَنْ الْمَالِكِ عَلَيْنَا عَبُدُ الْمَلِكِ عَلَيْنَا عَبُدُ الْمَلِكِ عَلَيْنَا هِ مَنْ الْمُسْلِمِ مَنْ اللَّهِ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا إِلَّا النَّى صَلَى اللَّهِ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا إِلَّا النَّى مَنْ الْمُسْلِمِ مِن الْمُسْلِمِ مِنْ الْمُسْلِمِ مِن اللَّهُ وَرَسُولَهُ فَقَالَ الْنَسْ فَمَا وَاللَّهُ مَا وَاللَّهُ مَا لَا اللَّهُ مَا وَاللَّهُ مَا وَاللَّهُ مَا وَاللَّهُ مَا اللَّهُ مَا وَاللَّهُ مَا أَلْمُسْلِمِينَ فَوْحُوا بِشَنَى مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ قَالَ الْسَلَامِ اللَّهُ مَا وَاللَّهُ مَا وَاللَّهُ مَا وَاللَّهُ مَالَوْلَ اللَّهُ مَا وَاللَّهُ مَا وَاللَّهُ مَا لَهُ مُولِكُوا يَوْمَعِلِهِ [راحع: ١٢٩٩١].

(۱۲۸۵) حفر ت انس بالتنظیم مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگایارسول اللہ کالتنظیم اقتیا ہوگ؟ نبی علیکا نے فر مایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کررکھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت ، نبی علیکا نے فر مایا کہتم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو، حضرت انس بٹاٹھ کہتے ہیں کہ مسلمان ہونے کے بعد میں نے لوگوں کو اتنا خوش کبھی نہیں دیکھا تھا جتنا اس دن دیکھا۔

(١٢٨٥٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرُبُ بُنُ مَيْمُونِ أَبُو الْحَطَّابِ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ النَّضِرِ بُنِ آنسِ عَنْ آنسِ قَالَ قَالَ حَدَّثَنِى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَقَائِمٌ أَنْعَظِرُ أُمَّتِى تَعْبُرُ عَلَى الصَّرَاطِ إِذْ جَاءَنِى عِيسَى فَقَالَ هَذِهِ الْأَنْبِيَاءُ قَدْ جَاتَنْكَ يَا مُحَمَّدُ يَسْأَلُونَ أَوْ قَالَ يَجْتَمِعُونَ إِنِّيْكَ وَيَذْعُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُقَرِقَ جَمْعَ الْأَمْمِ إِلَى حَيْثُ يَشَاءُ اللَّهُ لِغَمِّ مَا هُمُ فِيهِ وَالْحَلْقُ مُلْجَمُونَ فِي الْعَرَقِ وَآمًا الْمُؤْمِنُ فَهُو عَلَيْهِ كَالزَّكُمَةِ وَآمًا الْمُؤْمِنُ فَهُو عَلَيْهِ كَالزَّكُمَةِ وَآمًا الْكَافِرُ فَيَتَعَشَّاهُ الْمُؤْمِنُ فَهُو عَلَيْهِ كَالزَّكُمَةِ وَآمًا الْمُؤْمِنُ فَهُو عَلَيْهِ كَالزَّكُمَةِ وَآمًا الْكَافِرُ فَيَتَعَشَّاهُ الْمُؤْمِنُ فَلَقِى مَا لَمْ يَلْقَ مَلَكُ مُصْطَفًى وَلَا نَبِى مُرْسَلُ فَاوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جَبُويلَ حَتَّى قَامَ تَحْتَ الْعَوْشِ فَلَقِى مَا لَمْ يَلْقَ مَلَكُ مُصْطَفًى وَلَا نَبِى مُرْسَلُ فَاوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جَبُويلَ الْمُؤْمِنُ الْمُومِ فَقَامًا إِلَّا شُعْمَتُ فِى أَمْوَى مَا لَمْ يَلْقَ مَلَكُ مُصُطَفًى وَلَا نَبِى مُ مُنْسَلُ فَاوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى اللَّهُ عَنْ وَاحِدًا قَالَ لَا مُعَمَّدُ الْمُومِ مَقَامًا إِلَّا شُعْمَتُ عَنَى وَبَعَلَ مِنْ خَلْقِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ شَهِدَ اللَّهُ لَوْ اللَّهُ مَنْ وَاحِدًا مَنْ فَلِكَ اللَّهُ مِنْ خَلْقِ اللَّهُ يَوْمًا وَاحِدًا مَنْ فَلِكَ اللَهُ اللَّهُ عَلَى فَلَا مَا مُعَمَّدُ الْمُولِ مِنْ أُمْونِكُ مِنْ خَلْقِ اللَّهُ عَلَى وَاحِدًا مَنْ شَهِدَ اللَّهُ لَا اللَّهُ يَوْمًا وَاحِدًا مُنْ فَلِكَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عِنْ وَاحِلًا مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَاحِدًا مَنْ فَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَنْ وَاحِلًا مَنْ اللَّهُ عَلَى وَاحِلًا مَن اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

(۱۲۸ ۵۵) حفرت انس نظافت مروی ہے کہ نبی علیظانے جھ سے بیان فر مایا کہ قیامت کے دن میں کھڑا اپنی امت کا انتظار کر رہا ہوں گاتا کہ وہ بل صراط کوعبور کرلے، کہ اس اثناء میں میرے پاس جھٹرت عیسیٰ علیظا آئیں گے اور کہیں گے کہ اے محمد اسکالٹیڈ کم بیسارے انبیاء علی استحضے ہو کر آپ کے پاس آئے ہیں تا کہ آپ اللہ سے دعاء کردیں کہ امتوں کی اس جھٹر کو جہاں چاہے متفرق کر کے ان کے ٹھکانوں میں پہنچا دے کیونکہ لوگ بہت پریشان ہورہے ہیں، اس وقت سب لوگ لیسنے کی لگام منہ میں ڈالے ہوں گے۔

مسلمان پرتووہ زکام کی طرح ہوگا اور کا فرپرموت جیسی کیفیت طاری ہوجائے گی، نبی ملینی ان سے فرمائیں گے کہ آ پ یہاں میر اانتظار سیجئے ، میں ابھی آ پ کے پاس واپس آتا ہوں، چنانچہ نبی ملینیا جا کرعرش کے پینچے کھڑے ہوجائیں گے،اوروہ

کی کی اللہ ایک ایک ایک ایک ایک ایک اللہ اللہ اللہ اللہ کی اللہ اللہ کی کا اللہ اللہ کی اللہ اللہ کی کے کے کا کہ اس کے کہ کی اضاع کے ساتھ 'لا الہ اللہ اللہ 'کی کے ای دوراس کی بوادراس کی کو اس کے اس کے کہ کی کے کی کے کہ کی کے کی کے کہ کے کہ کی کی کی کی کی کی کی کی کے کہ کی کے کہ

(١٢٨٥٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بُنُ مَيْمُونِ عَنِ النَّضِرِ بَنِ آنَسٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ سَالُتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ يَشُفَعَ لِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَالَ أَنَا فَاعِلَّ بِهِمْ قَالَ فَآيَنَ آطُلُبُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ الْمُلْبُنِي اللَّهِ قَالَ الْمُلْبُنِي آوَّلَ مَا تَطُلُبُنِي عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ قَلْتُ فَإِذَا لَمْ الْقَلَكَ عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ عِنْدَ الْمِيزَانِ قَالَ عَنْدَ الْمُعوْضِ لَا أَخْطِىءُ هَذِهِ الثَّلَاتَ مَوَاطِنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَالَ قَالَ عَنْدَ الْمُعوْضِ لَا أَخْطِىءُ هَذِهِ الثَّلَاتَ مَوَاطِنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الصَّرَاطِ قَالَ عَنْدَ الْمُعوْضِ لَا أَخْطِىءُ هَذِهِ الثَّلَاتَ مَوَاطِنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَالَ قَالَ عَنْدَ الْمُعوْضِ لَا أَخْطِىءُ هَذِهِ الثَّلَاتَ مَوَاطِنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلُ اللَّهُ الللِهُ اللَّهُ اللَ

سب سے پہلے تو جھے بل صراط پر تلاش کرنا، میں نے عرض کیا کہ اگر میں آپ کو وہاں نہ پاؤں تو؟ فرمایا پھر میں میزان عمل کے پاس موجود ہوں گا، میں نے عرض کیا کہ اگر آپ وہاں بھی نہلیں تو؟ فرمایا پھر میں حوش کو ژبر ہوں گا، اور قیامت کے دن ان نیخوں جگہوں ہے آگے پیچھے کہیں نہ جاؤں گا۔

(١٢٨٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ مُخْتَارِ بُنِ فُلُفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَوِيَّةِ قَالَ فَقَالَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامِ

(۱۲۸۵۷) حضرت انس و المفظ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی طابی کو مخاطب کرتے ہوئے "یا خیر البویه" کہددیا، نبی طابی انے فرمایا کہ وہ تو حضرت ابراہیم علیہ استھے۔

(١٢٨٥٨) حَدَّثَنَا سَهُلُ بُنُ يُوسُفَ يَعْنِى الْمِسْمَعِىَّ عَنْ حُمَيْدٍ وَيَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ لَنَسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلِأَهْلِ الْمَدِينَةِ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَقَالَ قَدِمْتُ غَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَان بَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ ٱلْمَدَكُمْ يَوْمَيْنِ خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحُرِ [راحع: ٢٠٢٩].

(۱۲۸۵۸) حضرت انس ٹاٹنٹا سے مروی ہے کہ نبی علیما جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو پہۃ چلا کہ دودن ایسے ہیں جن میں لوگ زمانۂ چاہلیت سے جشن مناتے آ رہے ہیں ، نبی علیما نے فرمایا اللہ نے ان دو دنوں کے بدلے میں تہمیں اس سے بہتر دن یوم الفطراور یوم الاضیٰ عطاء فرمائے ہیں۔

هي مُنالِهَ مَرْنُ بَل بِينِهِ مَرْمُ كُولُ فَالْتُ عَنْهُ كُولُ مِنْ الْمُنْ فَالْكُ عَنْهُ كُولُ

(١٢٨٥٩) حَدَّثَنَا سَهُلُ بُنُ يُوسُفَ عَنُ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ هَلُ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا لَمْ يَشِنْهُ الشَّيْبُ قَالَ فَقِيلَ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَشَيْنٌ هُوَ قَالَ يُقَالُ كُلُّكُمْ يَكُرَهُهُ وَخَضَبَ أَبُو بَكُرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ وَخَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ [راحع: ٢٠٧٧].

(۱۲۸۵۹) حمید کہتے ہیں کمی مخف نے حضرت انس خلافت یو چھا کہ کیا ہی علیا خضاب لگاتے ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ ہی علیا کی مبارک ڈاڑھی کے اس محف نے مسرف سترہ یا ہیں بال سفید سے، اور ان پر بر ها ہے کا عیب نہیں آیا، کسی نے پوچھا کہ کیا بر ها یا عیب نہیں آیا، کسی نے پوچھا کہ کیا بر ها یا عیب ہے؟ انہوں نے فر مایا تم میں سے ہر محف اسے نا پند ہمتا ہے، البتہ حضرت صدیق اکبر خلاف مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے ہے۔

(١٢٨٦) حَدَّثَنَا سَهُلَ ٱنْحَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَلَلٍ فَسَدَّدَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِشْقَصِ فَآنُحرَجَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ [راحع: ١٢٠٧٨].

(۱۲۸ ۱۰) حضرت انس ڈاٹٹئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیٹھ اپنے گھر میں بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دمی آ کر کسی سوراخ سے اندر جھا تکنے لگا، نبی ملیٹھ نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی تنگھی سیدھی کی تو اس نے اپنا سرنکال لیا۔

(١٢٨٦١) حَدَّثَنَا سَهُلٌ عَنُ حُمَيْدٍ وَعَبُدِ اللَّهِ بُنِ بَكُرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّى بِكُبْشَيْنِ ٱمْلَحَيْنِ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكُبْشَيْنِ ٱمْلَحَيْنِ قَالَ آبِي ٱسْنَدَاهُ جَمِيعًا عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٩/٧)].

(۱۲۸ ۱۲) حضرت انس و النظام وی ہے کہ نبی مالیا دو چتکبرے سینگ دارمینڈ ھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے۔

(١٢٨٦٢) حَدَّثَنَا سَهُلَّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُجَّ يَوْمَ أُحُدٍ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ فَجَعَلَ يَمُسَحُ الدَّمَ عَنُ وَجُهِدِ وَهُوَ يَقُولُ كَيُفَ يُفُلِحُ قَوْمٌ خَضَّبُوا وَجُهَ نَبِيِّهِمُ بِالدَّمِ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ عَزَّ يَمُسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجُهِدِ وَهُوَ يَقُولُ كَيُفَ يُفُلِحُ قَوْمٌ خَضَّبُوا وَجُهَ نَبِيِّهِمْ بِالدَّمِ وَهُو يَدْعُوهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ عَزَّ

وَجَلَّ فَأَنْزِلَتْ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْآمْرِ شَيْءٌ آوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَلِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [راحع: ١١٩٧٨].

(۱۲۸۲۲) حضرت انس و واقت مروی ہے کہ غزوہ احد کے دن نی طبیا کے اگلے چاردانت ٹوٹ گئے تھے اور آپ مَن کا انتخاکی پیشانی پر بھی زخم آیا تھا جتی کہ اس کا خون آپ مَن کا اُنتخاکی کے جرہ مبارک پر بہنے لگا، اس پر نبی طبیا نے فر مایا وہ قوم کیے فلاح پائے گئی جس نے اپنے نبی کے چرے کوخون سے رکٹین کر دیا ، جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلار ہا ہو؟ اس پر بیر آیت نازل ہوئی کہ '' آپ کوکی اضار نہیں ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہوجائے ، یا نہیں سزادے کہ وہ ظالم ہیں۔'

(١٢٨٦٢) حَلَّنَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ خُمَيْدٍ قَالَ شُئِلَ آنَسٌ عَنْ صَوْمٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَوُّعًا قَالَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ [راحع: ١٢٠٣٥].

(۱۲۸ ۱۳۳) حمید کہتے ہیں کہ سی محض نے حضرت انس ڈاٹھ سے نبی ملیکا کے نفلی روز وں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ

مرزالا اعلیٰ مینی مینی مینی مترم کی کار ایسان مالک مینی کار ایسان مالک مینی کی مسئل ایس بن مالک مینی کی اور نبی ماینا کسی مهینے میں اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے کہ ہم میرسوچے لگتے کہ اب نبی ماینا کوئی روز ونہیں چھوڑیں گے اور بعض اور تا میں نہ رمیموں تا تہ ہم کہتا کہ اور اس کی مائنا کوئی روز ونہیں کھیں سم

بعض اوقات روز _ چھوڑت تو ہم كہتے كہ شايداب بى عائيم كوئى روز وئيس رھيں گے۔ (١٢٨٦٤) حَدَّفَنَا يَحْنَى حَدَّفَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُسَلِ وَالْبُخُلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [صححه ابن حبان (١٠١٠) وقال الترمذى: حسن صحبح، وقال الألبانى: صحبح (الترمذى: ٣٤٨٥)، والنسائى: ٢٥٧/٨ و ٢٠١٠و (٢٧١) [[انظر: ٢٠١٥ ١٦٤، ٢١٥ ٢، ٢٥١٥]. (١٢٨ ١٣٥) حضرت انس اللَّمْ الله عمروى ہے كہ نى عائيم بردعا وفر ما ياكرتے تقدار الله! عمل ستى، بخل اورعذاب قبرسة آپ

کی پاہ میں آتا ہوں۔ (١٢٨٦٥) حَدَّثَنَا يَهُ حَيَيْ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَحَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ قَصْرًا مِنْ فَكَنْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَحَلْتُ الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ قَصْرًا مِنْ الْجَعَلَابِ [راحع: ١٢٠٦] ذَهَبٍ قُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِشَابٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَظَنَنْتُ أَنِّى آنَا هُو قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ [راحع: ١٢٠٦] ذَهْبِ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُعْمَلُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُنْ الْمُوالِمُنْ عَلَيْهُ وَالْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالِمُولَا عَلَيْهُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالِمُ الْمُوالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالِمُولِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالِمُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُعُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَمُوا الْمُعْمِلُوا اللَّهُ اللَّهُ الْ

عمر بمن خطاب دلائنز کا ہے۔ برعبہ بردیہ برد میرد بردین ہوتا ہر میں اور دیارہ کا بات ہوتا ہے۔ اور ان کا میں کا میں کا میں کا میں کہا ہے۔ ک

(١٢٨٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَّيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آتَسًا أَنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ اسْتَحْمَلُنَا رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفَ لَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلَنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ لَا تَحْمِلُنَا قَالَ وَأَنَا ٱخْلِفُ لَآخُمِلَنَّكُمْ [انظر: ١٣٦٥].

(۱۲۸۷۷) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموی اُشعری ٹاٹٹٹ نی طینیا ہے سواری کے ملئے کوئی جانور ما تگا، نبی طینیا اس وقت کسی کام میں مصروف تھے، اس لئے فرما دیا کہ بخدا! میں تہمیں کوئی سواری نبیس دوں گا، کین جب وہ پلیٹ کرجانے گئے تو انہیں واپس بلایا اور ایک سواری مرحمت فرما دی، وہ کہنے گئے یارسول اللّٰمُ کَالَٰیْمُ اِلَّہُ مُس کوئی سواری نہیں ویں گے؟ فرمایا اب تم کھالیتا ہوں کہ تہمیں سواری ضرور دوں گا۔

مَنْ الْمُ الْمُرْنُ بِلِ مَنْ عُرِي مِنْ اللَّهِ عَرْمُ لِي اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْكُولُ عَلْكُولُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلَّاللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّالَّ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلْ عَلَّا عَلَّ عَلَّا عَلَّا

(١٢٨٦٨) حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ جَنَازَةً مَرَّتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهَا الْحَيْرُ الْحَيْرُ فَقَالُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ مَرَّتُ جَنَازَةٌ أُخْرَى فَقَالُوا لَعَيْرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ مَرَّتُ جَنَازَةٌ أُخْرَى فَقَالُوا لَهَا شَرًّا وَتَنَابَعَتُ الْكُسُنُ لَهَا بِالشَّرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ لَهَا شَرًّا وَتَنَابَعَتُ الْكُسُنُ لَهَا بِالشَّرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ

(۱۲۸ ۱۸) حصرت انس بھٹوئے سے مروی ہے کہ نبی طیکا کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، کسی مخص نے اس کی تعریف کی ، پھر کئ لوگوں نے اس کی تعریف کی ، نبی طیکا نے فر مایا واجب ہوگئی ، پھر دوسرا جنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی فدمت کی ،ان کی دیکھا دیکھی بہت سے لوگوں نے اس کی فدمت بیان کی ، نبی طیکا نے فر مایا واجب ہوگئی ،تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(١٢٨٧٩) حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثِنِى الزَّبَيْرُ بُنُ عَدِيٍّ قَالَ الْنَيْنَا آنَسَ بُنَ مَالِكِ نَشُكُو إِلَيْهِ الْحَجَّاجَ فَقَالَ لَا يَأْتِى عَلَيْكُمْ يَوْمٌ أَوْ زَمَانَ إِلَّا الَّذِى بَعْدَهُ شَرَّ مِنْهُ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢١٨٦].

(۱۲۸ ۲۹) زبیر بن عدی مُنطع کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس دائٹؤ سے حجاج بن پوسف کے مظالم کی شکایت کی ، انہوں نے فرمایا صبر کرو ، کیونکہ ہرسال یا دن کے بعد آنے والا سال اور دن اس سے بدتر ہوگا ، یہاں تک کہتم اپنے رب سے جاملو، میں نے یہ بات تمہارے نبی مُثَالِّ اللَّمِ السے ہے۔

(١٢٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عِيسَى عَنْ ابْنِ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجْزِىءُ فِي الْوُضُوءِ رَطْلَانِ مِنْ مَاءٍ [قال الترمذى: غريب وقال الألبانى: صحيح (الترمذى: ٩٠٩)].

(۱۲۸۷) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی مائٹ نے فر مایا وضو کے لئے دورطل پانی ہی کافی ہے۔

(١٢٨٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِى الشَّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ آحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ الْبِسَاطَ السَّبُع [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۲۸۷) حضرت انس ڈٹائٹئے سے مروی ہے کہ نبی مائیٹانے فر مایا سجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرو،اورتم میں سے کو کی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(١٢٨٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ مِنْ حُسُنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفِّ [راحع: ١٢٨٤٤].

(۱۲۸۷۲) حضرت انس الله عن موی ہے کہ بی علیہ ان فرمایا صفیں سیدهی رکھا کروکیونکہ صفوں کی در تنگی نماز کا حسن ہے۔ (۱۲۸۷۲) حَدَّتُنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا هِ شَمَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

مَنْ الْمَا اَمْرُنُ بِلِي مِنْ مِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

أَخَفُ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راجع: ١٢٧٦٤].

(۱۲۸۷۳) حضرت انس بھائنے سے مروی ہے کہ نبی ملیکہ کی نما زسب سے زیادہ خفیف اور کمل ہوتی تھی۔

(١٢٨٧٤) حَدَّثَنَا ٱسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ شَاذَانُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عِيسَى عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ جَبْرٍ عَنْ ٱنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِإِنَاءٍ يَكُونُ رَطْلَيْنِ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ [قال الالبانى: ضعيف (ابو داود: ٩٥)].

(۱۲۸۷) حضرت انس شائل سے مروی ہے کہ نبی علیہ اس برتن سے وضوفر مالیتے تھے جس میں دورطل پانی ہوتا، اور ایک صاع پانی سے عسل فر مالیتے۔

(١٢٨٧٥) حَلَّتُنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طُلْحَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ [احرجه عبدالرزاق (٣٩٥) قال شعيب: صحيح].

(۱۲۸۷۵) حفرت انس التانون سے مروی ہے کہ نبی علیا نے چٹائی پرنماز پردھی ہے۔

(١٢٨٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُلَّمَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلِّمَ وَسُلِمَ وَسُلَّمَ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولُ وَلَمُ وَسُولُ وَاللّهُ وَسُلَمَ وَسُولُ وَاللّهُ وَسُلَّمَ وَسُلُمَ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولُوا اللّهُ وَسُلَمَ وَسُولُوا اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَسُولُوا اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمًا وَاللّهُ وَسُولُوا اللّهُ وَسُولُوا اللّهُ وَسُولُوا اللّهُ وَسُلّهُ وَاللّهُ وَسُلّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالمُوا لَمُ وَاللّهُ وَالْمُوا لِمُوا اللّهُ وَاللّهُ وَالْمُ وَاللّهُ وَالْ

وَ خَلْفَ أَبِي بَكُر وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَكَانُوا لَا يَجْهَرُونَ بُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [راحع: ١٢٨٤١].

(۱۲۸۷) حفرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ میں نے نبی مائیٹا کے ساتھ اور حضرات خلفاءِ مثلاثہ ڈاٹنڈ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، یہ حضرات بلند آواز سے' 'بسم اللہ' 'نہیں پڑھتے تھے۔

(١٢٨٧٧) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ حَدَّلَنِي سُفْيَانُ عَنِ السَّدِّى عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ [راجع: ١٢٣٨٤].

(١٢٨٧) حفرت انس الفئ السيروي م كه جناب رسول الله مكاليون مازير هكرواكي جانب سے واپس جائے تھے۔

(١٢٨٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ وَرُدَانَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ حَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْسَر

(۱۲۸۷۸) حفرت انس ٹائٹئے ہے مروی ہے کہ نی ملیٹا نے منبر پرخطبہ دیا ہے۔

(١٢٨٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ الْآصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ لَا يَنْقُصُونَ التَّكْبِيرَ [راحع: ٢٢٨٤].

(۱۲۸۷۹)حضرت انس ڈکاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیظاا ورحضرت ابو بکر وعمر وعثان ڈناٹٹئ تکبیر مکمل کیا کرتے تھے۔

(١٣٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو بَغْدَ الرُّكُوع [راحع: ١٢١٧٤].

مُنْ الْمَا مَوْنِينَ لِي يَسْتُومُ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللّ

(۱۲۸۸۰) حضرت انس ٹاکٹنا سے مروی ہے کہ آپ ٹاکٹی کے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور عرب کے پچھ قبائل پر بدد عام کرتے رہے پھراسے ترک کردیا۔

(١٢٨٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَنُ سَلَمَةَ عَنُ آبِي التَّيَّاحِ الطَّبَعِيِّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ يُنَاوِلُ ٱصْحَابَهُ وَهُمْ يَبُنُونَ الْمَسْجِدَ آلَا إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ [راحع: ٢٢٢٠].

(۱۲۸۸۱) حضرت انس فی می سے مروی ہے کہ مجد نبوی کی تغییر کے دوران نبی علید اس میں کا بیٹی کواینٹیں پکڑاتے جارہے تھے اور فرماتے جارہے تھے کہ اصل زندگی تو آخرت کی ہے، اے اللہ! انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما۔

(١٢٨٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَسًّا لِأَبِي طَلْحَةً يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَذْنَا لَبُحُوا [راحم: ٢٧٧٤].

(۱۲۸۸۲) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبدرات کے وقت اہل مدیند دشمن کے خوف سے گھبرا اسمے، نبی علیا ان مارا ایک گھوڑا '' جس کا نام مندوب تھا'' عازیة لیا اور فر مایا گھبرانے کی کوئی بات نہیں اور گھوڑے کے متعلق فر مایا کہ ہم نے اسے سمندرجیسارواں پایا۔

(١٢٨٨٣) حَدَّثَنَا وَكِمْ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ آنَسٍ عَنِ الزُّهْرِى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ [راحع: ١٢٠٩١].

(۱۲۸۸۳) حفرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی ملی جب مکہ مرمہ میں داخل ہوئے تو آپ مالی الم الم الم الم کہ اقدا

(١٢٨٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ السُّدِّى عَنْ يَحْيَى بُنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ آيْنَامٍ فِي حِجْرِهِ وَرِثُوا خَمْرًا أَنْ يَجْعَلَهَا خَلًا فَكِرِهَ ذَلِكَ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً أَفَلَا يَجْعَلُهَا

[راجع: ١,٢٢١٣].

منا اکور بین بینومتوم کی معنی این بینومتوم کی مستن ایس بن مالك عند کی مستن ایس بن مالك عند کی مستن ایس بن مالك عند کی اور ۱۲۸۵) حضرت انس مالات مروی بر که حضرت ابوطلحه دانشوند نی مالیا سے بوجها که اگریتیم بچوں کو ورا ثبت میں شراب

طِيَّة كِيااس كاسركه بمَّا يَا جَاسَنَا هِمَّامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ النِّسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَزِّرُ فِي (١٢٨٨٦) حَدَّنَنَا وَكِيعٌ حَدَّنَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ النِّسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَزِّرُ فِي الْحَمْرِ النِّعَالِ وَالْجَرِيدِ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ أَبُو بَكُو أَرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ عُمَرَ وَدَنَا النَّاسُ مِنُ الرِّيفِ وَالْقُرَى الْحَمْرِ النَّعَالِ وَالْجَرِيدِ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ أَبُو بَكُو أَرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ عُمَرَ وَدَنَا النَّاسُ مِنُ الرِّيفِ وَالْقُرَى

الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ آبُو بَكُرِ آرُبَّعِينَ فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ عُمَرَ وَدَنَا النَّاسُ مِنَ الرِّيفِ وَالْقُرَى الْبَعْسَارَ فِي ذَلِكَ النَّاسَ وَفَشَا ذَلِكَ فِي النَّاسِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ آرَى أَنْ تَجْعَلَهُ كَأْخَفُ الْمُحَدُودِ فَضَرَبَ عُمَرُ لَمَانِينَ [راحع: ١٢١٦٣].

(۱۲۸۸۷) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طابع نے شراب نوشی کی سزا میں ٹہنیوں اور جوتوں سے مارا ہے، حضرت ابو بکر صدیق ٹائٹٹ نے (چالیس کوڑ ہے) مارے ہیں، لیکن جب حضرت عمر فاروق ٹائٹٹٹ کے دور خلافٹ میں لوگ مختلف شہروں اور بستیوں کے قریب ہوئے (اوران میں وہاں کے اثرات آنے لگے) تو حضرت عمر ٹائٹٹٹ نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا کہ اس کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن موف ٹائٹٹٹ نے بیرائے دی کہ سب سے کم دارجے کی حد کے برابراس کی

سزامقرركرد يجيّئ، چنانچ مفرت عمر اللَّلُوْن شراب نوشى كى سزااى كوڑے مقرركردى -(١٢٨٨٧) حَدَّثْنَا وَكِيعٌ حَدَّثْنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنُ عَلِيٌّ ابْنِ زَيْدِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنْ آنسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّدْتُ لَيْلَةَ أُسُوِى بِي عَلَى قَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَادِيضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَا هَوُلَاءِ قَالَ

مَوُلَاءِ خُطِبًاءُ أُمَّتِكَ مِنْ آهُلِ الدُّنَيَا كَانُوا يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا يَعْفِلُونَ [راجع: ١٢٢٣]. يَعْفِلُونَ [راجع: ١٢٢٥]. (١٢٨٨٤) حفرت الس تُلْقَلَّ سے مروی ہے کہ نِی طَیْقانے نے فرمایا شب معراج بی ایسے لوگوں کے پاس سے گذراجن کے

مندآ کی فینچیوں سے کائے جارہے تھے، یمل نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ بیہ آپ کی امت کے نطباء ہیں، جو لوگوں کو ٹیکی کا تھم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی الاوت کرتے تھے، کیا یہ بھتے ندتھے۔ (۱۲۸۸۸) حَدَّقْنَا وَکِیعٌ حَدَّثْنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ

(۱۲۸۸۸) خداننا و کیم خداننا شعبه عن فناده عن انس فال فال رسول الله طلبی الله طلبی وسلم بن مستهد الْقَوْمِ مِنْهُمْ [راجع: ۲۷۹٦]. (۱۲۸۸۸) حضرت الس فائز سے مروی ہے کہ نی الیکھانے فرمایا قوم کا بھانجا ان بی میں شار ہوتا ہے۔

(١٢٨٨٨) حَلَّتُنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ يَغْنِي غُنْدَرًا قَالَا حَلَّتَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِي بِلَخُمِ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ [راحع: ١٢١٨٣].

(۱۲۸۹) حضرت انس بالنظام روی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ فیا کی باندی) بریرہ کے پاس صدقہ کا گوشت آیا تو نبی ملیا نے فرمایا بداس کے لئے معدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(١٢٨٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَسَدِى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَصَبِحَكُتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

(۱۲۸۹۰) حضرت انس بن ما لک ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ملیکانے فر مایا جو میں جا نتا ہوں ، اگرتم نے وہ جانے ہوتے تو تم بہت تھوڑ ا بہنتے اور کھڑت سے رویا کرتے۔

(١٢٨٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَعَثَنِى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَجِنْتُ وَهُوَ يَأْكُلُ تَمْرًا وَهُوَ مُثْعِ [صححه مسلم (٢٠٤٤)]. [انظر: ١٣١٣٢].

(۱۲۸۹۱) حفزت انس ٹٹائٹا سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائیا نے مجھے اپنے کسی کام سے بھیجا، میں جب واپس آیا تو نبی طائیا ا اکڑوں بیٹھ کر مجبوریں تناول فرمار ہے تھے۔

(١٢٨٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ حَيَّاطًا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَرْعَ مِنْ الصَّحْفَةِ قَالَ أَنَسُ فَمَا زِلْتُ يُعْجِبُ الْقَرْعُ مُنْذُ رَآيَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المُعجِبُةُ [صححه ابن حبان (٢٩٣٥). فَمَا زِلْتُ يُعْجِبُهُ [صححه ابن حبان (٢٩٣٥). الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المُعجِبُةُ [صححه ابن حبان (٢٩٣٥).

(۱۲۸۹۲) حفرت انس الما المنظر المستروى بكرايك مرتبرايك ورزى نے كھانے پر نى اليه اس وقت سے جھے بھى كدو پيند آنے لگا۔ پراناروغن اوردوتھا، ميں نے ويكھا كه ني اليه الى الى ميں سے كدوالاش كرر به بيں، اس وقت سے جھے بھى كدو پيند آنے لگا۔ (۱۲۸۹۳) حَدِّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ هِ شَامٍ بُنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَبْرِ الْبَهِيمَةِ [راجع: ١٢١٨٥].

(۱۲۸۹۳) حفرت الس ولا تو سعم وی ہے کہ بی الیا نے جانور کو باندہ کراس پرنشاند درست کرنے ہے منع فر ما یا ہے۔ (۱۲۸۹۵) حَلَّقْنَا وَکِیعٌ حَلَّقْنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنس قالَ رُخْصَ لِلزَّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِی ۱۲۸۹۵) حَلَّيْهِ وَسَلَّمَ إِراحِع: ۱۲۲٥٥ لِمُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ۲۲٥٥] لَبُسِ الْحَدِيدِ لِحِكَةٍ كَانَتُ بِهِمَا قَالَ شُعْبَةُ وَقَالَ رَخْصَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ۲۲٥٥] لَبُسِ الْحَدِيدِ لِحِكَةٍ كَانَتُ بِهِمَا قَالَ شُعْبَةُ وَقَالَ رَخْصَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ۲۲۵۵] (۱۲۸۹۳) حضرت الس فَاتَةُ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طَیْقًا نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ڈائٹو اور حضرت زبیر بن عوام طَائِقُ کوجووں کی وجہ ہے رہی کی ٹرے پہنے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

(١٢٨٩٥) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً وَابُنُ جَعْفَرٍ حَدَّلْنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً الْمَعْنَى عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكُتُبَ كِتَابًا إِلَى الرُّومِ فَقِيلَ لَهُ إِنْ لَمْ يَكُنُ مَخْتُومًا لَمْ يَقُرَأُ كِتَابُكَ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَكَانِّى أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي كُفِّهِ [راحع: ٢٧٥٠].

(۱۲۸ ۹۵) حضرت الس بھاتھ سے مروی ہے کہ جب نبی طبیقانے رومیوں کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام ٹوٹیز نے عرض کیا کہ

وہ لوگ صرف مہر شدہ مطوط ہی پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی علیا ان چا ندی کی اگوشی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے، اس پر بیرعبارت نقش تھی'' محمد رسول اللہ'' مَنْ الْقَائِمَاتُ

(١٢٨٩٦) قَالَ أَبُو عَبُد الرَّحْمَنِ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي هَذَا الْحَدِيثَ وَجَدَهُ فَأَقَرَّ بِهِ وَحَدَّثَنَا بِبَغْضِهِ فِي مَكَّان آخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هِلَالٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ أَبُرُ طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَهِيَ أُمُّ أَنْسٍ وَالْبَرَاءِ قَالَ فَوَلَدَتُ لَهُ ابْنًا قَالَ فَكَانَ يُحِبُّهُ حُبًّا شَدِيدًا قَالَ فَمَرضَ الصَّبِيُّ مَرَضًا شَدِيدًا فَكَانَ أَبُو طُلْحَةَ يَقُومُ صَلَاةَ الْغَدَاةِ يَتَوَضَّأُ وَيَأْتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلَّى مَعَهُ وَيَكُونُ مَعَهُ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ نِصُفِ النَّهَارِ وَيَجِيءُ يَقِيلُ وَيَأْكُلُ فَإِذَا صَلَّى الظُّهُرَ تَهَيَّآ وَذَهَبَ فَلَمْ يَجِيءُ إِلَى صَلَاةِ الْعَتَمَةِ قَالَ فَرَاحَ عَشِيَّةً وَمَاتَ الصَّبِيُّ قَالَ وَجَاءَ آبُو طَلْحَةَ قَالَ نَسَجَتْ عَلَيْهِ قَوْبًا وَتَرَكَّتُهُ قَالَ فَقَالَ لَهَا آبُر طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ كَيُفَ بَاتَ بُنَّى اللَّيْلَةَ قَالَتُ يَا أَبَا طَلْحَةَ مَا كَانَ ابْنُكَ مُنْذُ اشْتَكَى ٱسْكَنَ مِنْهُ اللَّيْلَةَ قَالَ ثُمَّ جَانَتُهُ بِالطَّعَامِ فَأَكُلَ وَطَابَتُ نَفْسُهُ قَالَ فَقَامَ إِلَى فِرَاشِهِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ قَالَتُ وَقُمْتُ أَنَا فَمَسِسْتُ شَيْئًا مِنْ طِيبٍ ثُمَّ جِنْتُ حَتَّى دَخَلْتُ مَعَهُ الْفِرَاشَ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ وَجَدَ رِيحَ الطّيبِ كَانَ مِنْهُ مَا يَكُونُ مِنْ الرَّجُل إِلَى أَهُلِهِ قَالَ ثُمَّ أَصْبَحَ أَبُو طَلْحَةَ يَتَهَيَّأُ كَمَا كَانَ يَتَهَيَّأُ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ فَقَالَتُ لَهُ يَا أَبَا طَلْحَةَ أَرَآيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا اسْتَوْدَعَكَ وَدِيعَةً فَاسْتَمْتَعْتَ بِهَا ثُمَّ طَلَبَهَا فَأَخَذَهَا مِنْكَ تَجُزَعُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ لَا قَالَتُ فَإِنَّ ابْنَكَ قَدْ مَاتَ قَالَ أَنَسٌ فَجَزِعَ عَلَيْهِ جَزَعًا شَدِيدًا وَحَدَّثَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهَا فِي الطَّعَامِ وَالطَّيبِ وَمَا كَانَ مِنْهُ إِلَيْهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَتْمَا عَرُوسَيْنِ وَهُوَ إِلَى جَنْبِكُمَا قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي لَيْلَتِكُمَا قَالَ فَحَمَلَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ تِلْكَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَتَلِدُ غُلَامًا قَالَ فَحِينَ أَصْبَحْنَا قَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ احْمِلْهُ فِي خِرْفَةٍ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْمِلُ مَعَكَ تَمْرَ عَجْوَةٍ قَالَ لَحَمَلُتُهُ فِي حِرْقَةٍ قَالَ وَلَمْ يُحَنَّكُ وَلَمْ يَذُقُ طَعَامًا وَلَا شَيْئًا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدَتْ أَمُّ سُلَيْمٍ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ مَا وَلَدَتْ قُلْتُ عُكَامًا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَقَالَ هَاتِهِ إِلَىَّ فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَحَنَّكُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَعَكَ تَمْرُ عَجُوَةٍ قُلْتُ نَعَمُ فَٱنْحُرَجْتُ تَمَرَاتٍ فَٱحَذُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُرَةً وَٱلْقَاحَا فِي فِيهِ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُوكُهَا حَتَّى اخْتَلَطَتْ بِرِيقِهِ ثُمَّ دَفَعَ الصَّبِيَّ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ وَجَدَ الصَّبِيُّ حَلَاوَةَ التَّمْرِ جَعَلَ يَمُصُّ بَغْضَ حَلَاوَةِ النَّمْرِ وَرِيقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَوَّلُ مَنْ فَصَحَ أَمْعَاءً ذَلِكَ الصَّبِيِّ عَلَى رِيقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِثُ الْأَنْصَارِ التَّمْرُ فَسُمِّى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ فَخَرَجَ مِنْهُ رَجُلٌ كَثِيرٌ قَالَ وَاسْتُشُهِدَ جَبْدُاللَّهِ بِفَارِسَ إَصححه

هُ مُنْ لِمُا اَعَرُانُ بِلِي يَنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلَّمِ مِنْ اللَّهِ مِ

البحاري ومسلم]. [راجع: ٢٠٥٢، ١٢٠٥٤].

(١٢٨٩٦) حضرت الس الماتية سے مروى ہے كد حضرت ابوطلحه الماتية في امسليم الله سيد جوكد حضرت الس الماتية اور حضرت براء اللين كى والده تعين "شادى كرلى،ان كے يهال ايك بينا پيدا ہوا،حضرت ابوطلحه اللين كواس سے برسى محبت تقى ،ايك دن وه بچرا نہائی شدید بیار ہو کیا، حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹا کامعمول تھا کہوہ فجری نماز بڑھنے کے لئے اٹھتے تو وضو کر کے بارگاہ نبوت میں حاضر ہوتے اور نی مالیا کے ہمراہ نماز ادا کرتے ، نصف النہار کے قریب تک دیمیں رہتے ، پھر گھر آ کر قیلولہ کرتے ، کھانا کھاتے، اورظہر کی نماز کے بعد تیار ہوکر چلے جاتے پھرعشاء کے وقت ہی والیں آتے ، ایک دن وہ دوپہر کو گئے ، تو ان کے پیچیے ان کا بیٹا فوت ہوگیا، ان کی زوجہ حضرت امسلیم ٹاٹٹا نے اسے کیڑا اوڑ ھادیا جب حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹڈواپس آئے تو انہوں نے بچے کے بارے ہو جھا، انہوں نے بتایا کہ پہلے سے بہتر ہے، پھران کے سامنے رات کا کھانا لاکر رکھا، انہوں نے کھانا کھایا، حصرت امسلیم فی شائے بناؤ سنگھار کیا،حضرت ابوطلحہ فٹائٹا ہے بستر پرسرر کھ کرلیٹ مجنے ،وہ کہتی ہیں کہ میں کھڑی ہوگئی اورخوشبو لگا کرآئی اوران کے ساتھ بستر پر لیٹ گئی، جب انہیں خوشبو کی میک پیٹی تو انہیں وہی خواہش پیدا ہوئی جو ہرمردکوائی بیوی سے ہوتی ہے، میج ہوئی تو وہ حسب معمول تیاری کرنے گئے، حضرت اسلیم فاٹنانے حضرت ابوطلحہ والمؤلف کا کا اے ابوطلحہ الرکوئی آ دمی آ ب کے پاس کوئی چیز امانت رکھوائے ، آپ اس سے فائدہ اٹھائیں پھروہ آپ سے اس کا مطالبہ کرے اوروہ چیز آپ ے لے لی کیاس پرآپ جزع فزع کریں مے،انہوں نے کہانہیں،انہوں نے کہا چرآپ کا بیٹا فوت ہوگیا ہے،اس پروہ سخت ناراض ہوئے اور نبی علیا کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور کھانے کا، خوشبو لگانے کا ادر خلوت کا سارا واقعہ بیان کیا، نبی مایدا نے فرمایا تعجب ہے کہ وہ بچے تمہارے پہلو میں بڑار ہا اورتم دونوں نے ایک دوسرے سے خلوت کی ، انہوں نے عرض کیا یا رسول الله! ایسای ہواہے، نبی ملیا نے فر مایا اللہ تمہاری رات کومبارک فر مائے ، چنانچہ حضرت امسلیم نظافات رات امید سے ہو تحمير، اوران کے يہاں لڑکا پيدا ہوا، مجم ہوئی تو حضرت ابوطلحہ الافتائے جمھے سے کہا کہاسے ایک کپڑے میں لپیٹ کرنی مایٹا کے یاس لے جاؤاورا بے ساتھ کھی بچوہ محبوری بھی لے جانا، انہوں نے خوداسے مٹی دی اور ندی کچھ چکھایا، میں نے اسے اٹھاکر ایک کیرے میں لیینا اور نبی ماینا کی خدمت میں حاضر مور عرض کیایارسول اللد! حضرت امسلیم بخافات یہاں بچہ پیدا موا ہے، نى مايية نے الله اكبركه كريوجهاكيا پيدا بوا؟ ميس نے عرض كيالوكا، ني مايية نے الحمد لله كه كرفر مايا اسے ميرے ياس لاؤ، ميس نے وہ نی علیہ کو پکزادیا نی علیہ نے اسے تھٹی دینے کے لئے پوچھا کہتمہارے یاس مجوہ تحجوریں ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں!اور تحجوریں نکال لیس، نبی طابیہ نے ایک تحجور لے کراینے منہ میں رکھی اوراسے چباتے رہے، جب وہ لعاب دہن میں مل گئی تو نی مالیں نے بیے کواس سے تھٹی دی ،اسے مجور کا مزہ آنے لگا اوروہ اسے چوسنے لگا، کو یااس کی انتزیوں میں سے پہلی چیز جو گئی وہ نی مایش کالعاب دہن تھا،اور نی مایشانے فرمایا انصار کو مجور سے بردی محبت ہے، پھراس کا نام عبداللہ بن ابی طلحہ رکھا،اس کی نسل خوب چلی اور و هایران میں شهید ہوا۔

(١٢٨٩٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ آبِي عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بُنُ الْحَبْحَابِ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِنْقَهَا صَدَافَهَا أَوْ مَهْرَهَا قَالَ يَحْيَى أَوْ أَصْدَفَهَا عِنْقَهَا [صححه البحارى (٣٧١)، ومسلم (١٣٦٥)، وابن حبان (٤٠٦٣).

(۱۲۸۹۷) حضرت انس بلانٹیز سے مروی ہے کہ نبی طبیعا نے حضرت صفیہ ٹاٹھا بنت حی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مبرقر اردے دیا۔

(١٢٨٩٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّنَهُمْ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً مِنْ اللَّمَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبطَيْهِ [صححه البحارى (١٠٣١)، ومسلم (٩٥٨)، وابن حزيمة: (١٧٩١)، وابن حبان (٢٨٦٣)]. [انظر: ١٥٠١].

(۱۲۸ ۹۸) حفرت انس ڈاٹھ ہے مروی ہے کہ نبی ملیکا کسی دعاء میں ہاتھ نداٹھاتے تھے، سوائے استقاء کے موقع پر کداس وقت آ بِ مَالَّیْکِا ہے ہاتھ اسے بلند فرماتے تھے کہ آ بِ مَالِیْکِا کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی دیتی۔

(١٢٨٩٩) حَلَّقَنَا يَكُنِي عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلِ ٱسْلِمْ قَالَ إِنِّى آجِدُنِى كارِهًا قَالَ وَإِنْ كُنْتَ كَارِهًا [راحع: ١٢٠٨٤].

(۱۲۸۹۹) حضرت انس ٹائٹؤے مروی ہے کہ نی مایٹانے ایک آ دی سے اسلام قبول کرنے کے لئے فر مایا ،اس نے کہا کہ جمعے پندنہیں ہے، نی مایٹانے فر مایا پہندنہ بھی ہوتب بھی اسلام قبول کرلو۔

هي مُنلاً اَمَرُن بَبْل يَسِيدُ مَرَّم اللهُ عِنْدَةُ فَي مَنظاً اللهُ عِنْدَةُ فَي مُستَدانِسِ بن مَالكُ عِنْدَةً فِي مُمُرَةٍ وَحَمِّجُ [راجع: ١٢١١٥].

(۱۲۹۰۱) حضرت انس ڈٹائٹڑ سے مروی ہے کہ میں نے نبی طبیا کو حج وعمرہ کا تلبیدا کھٹے پڑھتے ہوئے سا ہے کہ آپ مالیٹڑایوں فرمار ہے تھے"لبیك بعمر ہ و حج"

(١٢٩.٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشُّرْبِ قَائِمًا قُلْتُ فَالْأَكُلُ قَالَ ذَاكَ آشَدُّ [راجع: ١٢٢٠٩].

(۱۲۹۰۲) حضرت انس اللظ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی مخض کھڑے ہو کر پے میں نے کھانے کا تھم یو چھا تو فرمایا بیاس سے بھی زیادہ سخت ہے۔

(١٢٩.٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ وَيَزِيدَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ ٱقْوَامُ ٱرَقُ مِنْكُمْ ٱفْنِدَةً فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ فِيهِمْ ٱبُو مُوسَى فَجَعَلُوا لَمَّا فَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَرْتَجِزُونَ غَدًا نَلْقَى الْآجِبَّهُ مُحَمَّدًا وَجِزْبَهُ [راحع: ١٢٠٤٩].

(۱۲۹۰۳) حفرت انس الما الناس مروی ہے کہ نی المیان ارشادفر مایا تہارے پاس ایسی تو بیس آئیں گی جن کے دلتم ہے ہی زیادہ نرم ہوں گے، چنا نچہ ایک مرتب اشعر بین آئے ، ان بیل حفرت ابوموی اشعری وائی بھی شامل سے ، جب وہ مدید منورہ کے قریب پنچے تو پیر جزیہ شعر پڑھنے گئے کہ کل ہم اپ دوستوں لین محد (مُنَا اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسِر جزیہ شعر پڑھنے گئے کہ کل ہم اپ دوستوں لین محد (مُنَا اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلّم یَا اُن سَعِیدٍ عَنُ حُمَیْدٍ عَنُ اُنس قالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُونَ بِبَدْرٍ وَهُو یَن دِی یَعْنی النّبِی صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّم یَا اُن اَن جَهْلِ اُن هِ شَامِ یَا شَیْدَةً اُن رَبِیعَة یَا عُتُنةً اُن رَبِیعَة یَا عُتُهُ اُن رَبِیعَة یَا اُمَیّة اُن خَلْفٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدْنِی رَبِّی حَقًا قَالُوا کَیْفَ تُکلّمُ قَوْمًا قَدْ جَیَّفُوا اَوْ لَا یَسْتَطِیعُونَ اَنْ یُجِیبُوا قَالَ مَا اُنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَلُول مِنْهُمْ [راجع: ۱۲۰۲].

صحابہ اولان نے عرض کیایارسول الله کالفین کیاوہ مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے

باوجود، کیونکہ انہیں کسی عذرنے روک رکھاہے۔

(١٢٩.٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَصَلَّى حِينَ طَلَعَ الْفَجُرُ ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ بَغُدَ مَا ٱسْفَرَ ثُمَّ قَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ

(۱۲۹۰۷)حضرت انس التین سے مروی ہے کہ سی مخص نے نبی ملینی سے نما زِ فجر کا وقت پوچھا تو نبی ملینی نے حضرت بلال التینی کو طلوع فجر کے وقت تھم دیا اورنماز کھڑی کر دی، پھرا گلے دن خوب روشنی میں کر کے نماز پڑھائی ، اور فر مایا نمازِ فجر کا وقت پوچھنے والا کہاں ہے؟ ان دووقتوں کے درمیان نماز فجر کا وقت ہے۔

(١٢٩.٧) حَدَّقَنَا يَاخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ دِيَارِهِمْ إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكُرِةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْرَى الْمَسْجِدُ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ فَأَقَامُوا قَالَ أَبِي أَخْطَأَ فِيهِ يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ وَإِنَّمَا هُوَ أَنْ يُعْرُوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَحْيَى الْمَسْجِدَ وَصَرَبَ عَلَيْهِ أَبِي هَاهُنَا وَقَدْ حَدَّثْنَا بِهِ فِي كِتَابِ يَحْيَى بُنِ سَعِيلٍ [راحع: ٢٠٥٦].

(۱۲۹۰۷) حضرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ بنوسلمہ نے ایک مرتبہ بیارادہ کیا کہ اپی پر انی رہائش گاہ سے منتقل ہوکر معجد کے قریب آ کرسکونت پذیر ہوجا ئیں، نبی مائیلا کویہ بات معلوم ہوئی تو آپ مُگاٹیز کومدینه منورہ کا خالی ہونا اچھانہ لگا،اس کئے فرمایا

ا _ بوسلم اكياتم معجد كى طرف المصنى والعاقد مون كا تواب حاصل كرنامين جائے؟

(١٢٩.٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ بُكَّاءَ صَبِيٌّ فِي الصَّلَاةِ فَخَفَّفَ فَظَنَّنَّا أَنَّهُ خَفَّفَ مِنْ أَجْلِ أُمِّهِ رَحْمَةً لِلصَّبِيِّ [انظر: ١٣١٦٣،١٢٩٨٦].

(۱۲۹۰۸) حضرت انس ٹاٹٹئے ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیلانے نماز پڑھاتے ہوئے کسی بیچے کے رونے کی آ وازشی اور نماز ملی ردی ،ہم اوگ مجھ مجے کہ نبی ملید اس کی ماس کی وجہ سے نما زکو بلکا کردیا ہے، بیاس بیچ پرشفقت کا اظہار تھا۔

(١٢٩.٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَتَمَّ صَلَاةً مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا

··· أَوُجَزَ [راجع: ١٩٨٩].

(۱۲۹۰۹) حضرت انس ٹائٹٹا سے مروی ہے کہ میں نے نبی مانیٹا سے زیادہ کسی کونما زمکمل اور مختصر کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(١٢٩١) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ٱشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنْسِ نَحْوَهُ مِثْلُهُ [انظر: ١٣١٨٢].

(۱۲۹۱۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٩١١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلْ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعُمُ أَخَرَ

الْعِشَاءَ لَيْلَةً إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَوَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا

فَكُأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَالَمِهِ [صححه البحاري (٧٧٥)]. [انظر: ٢٩٩٣، ١٠٠١]. (١٢٩١١) حميد مُنظية كهتے بين كركس مخف نے حضرت انس الفظاسے يو جھاكيا نبي عليه نے الكوشي بنوائي تھي؟ انہوں نے فرمايا ہاں!

ا یک مرتبه نبی طبیّا نے نماز عشاء کونصف رات تک مؤخر کر دیا ، اور فر مایا لوگ نماز پڑھ کرسو محے کیکن تم نے جتنی دیر تک نماز کا

ا تظار کیا ہتم نماز ہی میں شار ہوئے ،اس وقت نبی مائیوا کی انگوشی کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے۔

(١٢٩١٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِى لِرَجُلٍ حَتَّى نَعَسَ أَوْ كَادَ يَنْعَسُ بَعْضُ الْقَوْمِ [راحع: ٢١٢١].

(۱۲۹۱۲) حضرت انس بڑائٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا ، نبی مائیلا ایک آ دمی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو فرمار ہے تھے، جب وقت آپ کالٹی ماز کے لئے اٹھے تولوگ سو چکے تھے۔

(١٢٩١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مُصَلِّيًّا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ [راحع: ١٢٠٣٥]:

(۱۲۹۱۳) حمید کہتے ہیں کہ می مخص نے حضرت انس ٹاٹٹؤ سے نبی مائیں کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی علیٰهِ کونماز پڑھتے ہوئے دیکھنا جا ہتے تھے، دیکھ سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہوا دیکھنے کا اراَدہ ہوتا تو وہ

(١٢٩١٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعِ مِنْ شَعِيرٍ وَكَلَّمَ مَوَالِيَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيتِهِ وَقَالَ أَمْنَلُ مَا تَذَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسُطُ الْبَحْرِيُّ [صححه البحاري (٦٩٦٥)، ومسلم (١٥٧٧)][راحع:١١٩٨٨] (١٢٩١٣) حضرت انس ولا تفاس سي محض ني ينكى لكان كى اجرت كم تعلق بوجها تو انبول في فرما يا كما بوطيب في الميلاك سینلی لگائی ، نبی مالیا اے اے دوصاع جود یے کا حکم دیا اور اس کے مالک سے بات کی تو انہوں نے اس پر تخفیف کردی۔

اور فرمایا بہترین علاج سینگی لکوانا اور قسط بحری کا استعال ہے۔

(١٢٩١٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ ٱلْقِيمُوا صُفُولَكُمْ وَتَرَاصُوا فَإِنِّي آرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي [راحع: ٢٠٣٤].

(۱۲۹۱۵) حضرت انس بن ما لک ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی پائٹی ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفیں سیدھی کرلوا ورجڑ کر کھڑ ہے ہو کیونکہ میں حمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

(١٢٩١٦) حَلَّقَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَلَّقَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْٱنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ

اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَرَادَ أَنْ يَكُتُبُ لِنَاسٍ مِنْ الْأَنْصَادِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا إِلّا أَنْ تَكُتُبَ لِنَاسٍ مِنْ الْأَنْصَادِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا إِلّا أَنْ تَكُتُبَ لِإِنَا مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَرَادَ أَنْ يَكُتُبُ لِنَاسٍ مِنْ الْأَنْصَادِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا إِلّا أَنْ تَكُتُبَ لِإِنَّا مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَرَاحَ أَنَ يَكُتُبُ لِنَاسٍ مِنْ الْأَنْصَادِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا إِلّا أَنْ تَكُتُبَ لِإِنْ عَلَيْهِ وَالنّا مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَرَاحَ اللّهُ عَلَيْهِ وَالنّا مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَالنّا مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَالُهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَيْكُمُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَالِهُ عَلَيْكُولُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْكُولُ وَاللّهُ وَلّا عَلَيْكُولُ وَاللّهُ مِنْ مُنْ مُنْ عَلَيْهُ وَلَا عَلَاللّهُ عَلَيْكُولُ وَاللّهُ مِنْ مُنْ مُنْ اللّهُ عَلَيْكُولُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُ وَاللّهُ وَلَيْكُولُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْكُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

(١٢٩١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنُ أَنْسٍ قَالَ ذُكِرَ لِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعُهُ مِنْهُ إِنَّ فِيكُمْ قَوْمًا يَعْبُدُونَ وَيَدُأَبُونَ حَتَّى يُعْجَبَ بِهِمْ النَّاسُ وَتُعْجِبَهُمْ نَفُوسُهُمْ يَمُرُقُونَ مِنُ اللَّينِ مُرُوقَ السَّهُم مِنُ الرَّمِيَّةِ [انظر: ٣٠٠٣].

(۱۲۹۱۷) حضرت انس بڑھٹئے مروی ہے کہ مجھ سے نبی ٹاپٹی کا بیفر مان بیان کیا گیا ہے کیکن میں نے اسے خودنہیں سنا کہتم میں ایک قوم الیں آئے گی جوعبادت کرے گی اور دینداری پر ہوگی ، جتی کہ لوگ ان کی کثر سے عبادت پر تعجب کیا کریں گے اور وہ خود مجھی خود پسندی میں مبتلا ہوں گے ، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے۔

(١٢٩١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راحع: ٤ ٢٠١٤].

(۱۲۹۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنُ آنس قَالَ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ آسُقِيهِمْ مِنْ فَضِيخ تَمْرٍ قَالَ فَجَاءَ وَجُلَّ فَقَالَ إِنَّ الْحَمْرَ فَلْ حُرِّمَتُ قَالُوا الْحُفِنُهَا يَا آنسُ فَاكْفَأْتُهَا قُلْتُ مَا كَانَ شَرَابُهُمْ قَالَ الْبُسُرُ وَالرَّطبُ و قَالَ الْبُسُرُ وَالنَّ الْبُسُرُ وَالرَّطبُ و قَالَ الْبُسُرُ وَالرَّعبُ و قَالَ الْبُسُرُ وَالرَّعبُ وَالْسُلُ عَلَىٰ اللَّهُ مَعْنَا قَالَ آنسَ كَانَتُ حَمْرَهُمْ يَوْمِنِهُ وَآنسٌ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِرُهُ و قَالَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَنَا قَالَ آنسَ كَانَتُ حَمْرَهُمْ يَوْمِنِهُ إِلَى الْمُعْمَ عَنْ مِنْ اللَّهُ وَالْسُ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِرُهُ و قَالَ بَعْضُ مَن كَانَ مَعَنا قَالَ آنسُ كَانَتُ حَمْرَهُمْ يَوْمِنِهُ إِلَى اللَّهُ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّه

(١٢٩٢) حَدَّثَنَا يَحْمَى عَنْ حُمَيْلٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يُهَادَى بَيْنَ الْنَهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَنْ تَعْدِيبِ هَذَا نَفْسَهُ فَامَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ [راحع: ٢٠٦٢] الْنَيْهُ فَالُوا نَلَوَ أَنْ يَرْكَبَ [راحع: ٢٠٦٢] عَنْرِ اللَّهُ عَزَّوَ جَلَّ لَغَيْنَى عَنْ تَعْدِيبِ هَذَا نَفْسَهُ فَامَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ [راحع: ٢٠٦٢] عَنْرِت الْسِ ثَالِمُنْ سَعِم وى بِ كَهِ جناب رسول اللَّمَ الْنَظِيمُ فَي آيك آدى كواسِنِ دوبيوْل كَ كَنْدُ عول كامهارا لِهَ رَبِي

مُنلِهُ المَدِينَ بِيدِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ الْمِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ

چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر جج کرنے کی منت مانی تھی ، نبی طیلیہ نے فر مایا اللہ اس بات سے غنی ہے کہ میخض اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرے ، پھر آپ تالیکٹر نے اسے سوار ہونے کا تھم دیا ، چنانچہ ووسوار ہوگیا۔

(١٢٩٢١) حَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ التَّفُلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهُ هُوَ أَنْ يُوَارِيَهُ [راحع: ١٢٠٨٥].

(۱۲۹۲۱) حضرت انس ڈائٹز سے مروی ہے کہ جتاب رسول الله مُلَائِیَّا کمنے ارشا دفر ما یا مسجد میں تھو کنا گناہ ہے اوراس کا کفارہ اسے دفن کردیتا ہے۔

(١٢٩٢٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ مِثْلُهُ وَقَالَ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

(۱۲۹۲۲) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۹۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ بُكُيْرٍ بَنِ الْأَخْنَسِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بَنَ مَالِكٍ يَقُولُ مُوَّعَلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِدِيَّةٍ أَوْ بَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبُهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا هَدِيَّةٌ أَوْ بَدَنَةٌ قَالَ وَإِنْ [راحع: ١٢٤١]
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِدِيَّةٍ أَوْ بَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبُها فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا هَدِيَّةٌ أَوْ بَدَنَةٌ قَالَ وَإِنْ [راحع: ١٢٤١]
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِدِيَّةٍ أَوْ بَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبُها فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا هَدِيَّةٌ أَوْ بَدَنَةٌ قَالَ وَإِنْ [راحع: ١٢٩٢٨]
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِدِيَّةٍ أَوْ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبُها فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا هَدِيَّةٌ أَوْ بَدَنَةٌ قَالَ وَإِنْ [راحع: ١٢٩٢٨]
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِدِيَّةٍ أَوْ بَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبُها فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا هَدِيَّةٌ أَوْ بَدَنَةٌ قَالَ وَإِنْ [راحع: ١٢٩٤٨]
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِدِيَةً فَالَ وَإِنْ إِلَيْكُ مِرْدِ بَى عَلِيْهِ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ الْعَنْ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَوْلَ مَا عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ فَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

. (١٢٩٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَعَ فَسَمَّى وَكَبَّرَ [راحع: ١٩٨٢].

(۱۲۹۲۳) حضرت انس التلفظ سے مروی ہے کہ نبی طابقہ نے قربانی کرتے ہوئے اللہ کانام لے کر تھبیر کہی۔

(١٢٩٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ شُعْبَةً عَنُ قَتَادَةً وَابْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَحِّى بِكَبْشَيْنِ ٱلْهُرَّنَيْنِ ٱلْمُلَحَيْنِ قَالَ قِيلَ وَرَأَيْتُهُ يَذُبَحُهُمَا بِيَدِهِ قَالَ وَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا قَالَ وَسَمَّى وَكَبَّرَ [راحع: ١١٩٨٢].

(۱۲۹۲۷) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک میودی نے ایک انصاری بچی کواس زیور کی خاطر قبل کر دیا جواس نے بہن

رکھا تھا ،اور پھر مار مارکراس کا سرکچل دیا ، نبی مایشا نے بھی قصاصاً اس کا سردو پھروں کے درمیان کچل دیا۔

(١٢٩٢٧) حَدَّثْنَا وَكِيعٌ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ فَالَ مَرَّ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحُنُ نَلْعَبُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صِبْيَانُ

(۱۲۹۲۷) سیار کہتے ہیں کہ میں ٹابت بنانی میں کے ساتھ چلا جار ہاتھا، راستے میں ان کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علینا کا گذر پچھ بچوں پر ہوا، جو کھیل رہے تھے، نبی علینا نے انہیں سلام کیا۔

المرحة الكان وكِيعٌ حَلَّاتُنَا يَزِيدُ بُنُ أَبِي صَالِحٍ وَكَانَ دَبَّاغًا وَكَانَ حَسَنَ الْهَيْنَةِ عِنْدَهُ أَرْبَعَةُ أَحَادِيتَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ نَاسٌ الْجَحِيمَ حَتَّى إِذَا كَانُوا حُمَمًا أُخُوجُوا فَأَدْخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ١٢٢٨٣].

(۱۲۹۲۸) حضرت انس بھائن سے مروی ہے کہ نبی طابیا نے فر ما یا میری امت کے کچھلوگ جہنم میں داخل کیے جا کیں گے، جب وہ جل کر کوئلہ ہوجا کیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، کہیں گے کہ یہ جہنی ہیں۔

(١٢٩٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا [انظر: ١٢٢٨٣].

(۱۲۹۲۹) حضرت انس فَاتَوْ عمروى م كه ني عَلِيْهِ في يَحَوَّهُ وَعَره كَاتَلِيدا كَشَّى بِرُحْتَ هُوكَ يُول فرما يالَيَّكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا (۱۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بُنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ أَهَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ [اخرحه الحميدي (٢١٦) قال شعيب: صحيح اسناده قوى].

(۱۲۹۳۰) حضرت انس بالنظ سے مروی ہے کہ تی طافیانے جج وعره کا تلبیدا کھا پڑھا۔

(١٢٩٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْآعُمَشُ عَنُ سَهُلِ أَبِى الْآسَدِ عَنُ ابْكَيْرِ الْجَزَرِيِّ عَنُ آنَسٍ قَالَ كُنَّا فِى بَيْتِ رَجُلٍ مِنُ الْآنُصَارِ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَقَفَ فَآخَذَ بِعِضَادَةِ الْبَابِ فَقَالَ الْآثِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ وَلَهُمُّ عَلَيْكُمْ حَقَّ وَلَكُمْ مِثْلُ ذَٰلِكَ مَا إِذَا السُّرُحِمُوا رَحِمُوا وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا وَإِذَا عَاهَدُوا وَقُوْا فَمَنْ لَمْ يَفُعَلُ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ آجُمَعِينَ [راحع: ١٢٣٣٢].

(۱۲۹۳۱) حضرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ ہم لوگ آیک انصاری کے گھر میں تھے، نبی علی^{اہ} آئے اور کھڑے ہو کر دروازے کے کواڑ کیڑ لیے، اور ان پرتمہارا بھی اسی طرح حق بنتا ہے، اور ان پرتمہارا بھی اسی طرح حق بنتا ہے، جب لوگ ان سے رحم کی درخواست کریں تو وہ ان سے رحم کا معاملہ کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں، فیصلہ کریں تو انصاف کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں، فیصلہ کریں تو انصاف کریں، وحض ایسانہ کرے اس پراللہ کی، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(١٢٩٣٢) حَلَّقْنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَمَّنُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَعْدٍ وَهُوَ يَدْعُو

مُنْ الْمُ الْمُنْ الْمِينَةِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

بِأُصْبُعَيْنِ فَقَالَ ٱلْحُدُيَا سَعْدُ

(۱۲۹۳۲) حضرت انس ڈائٹئا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیظا کا گذر حضرت سعد ڈاٹٹئا پر ہوا، وہ دوانگلیوں ہے اشارہ کرتے ہوئے دعا کررہے تھے، نبی علیظانے فرمایا سعد!ایک انگلی رکھو۔

(١٢٩٣٣) حَلَّثَنَا وَكِيعٌ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنُ انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَامَتُ عَلَى أَحَدِكُمُ الْقِيَامَةُ وَفِي يَدِهِ فَسِيْلَةٌ فَلْيَغْرِسُهَا [احرجه عبد بن حميد (٢١٦١). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢١٣٠١].

(۱۲۹۳۳) حضرت انس رہ النہ اس مروی ہے کہ نبی طیابا نے فر مایا اگرتم میں سے کسی پر قیامت قائم ہوجائے اور اس کے ہاتھ میں تھجور کا بودا ہو، تب بھی اسے چاہیے کہ اسے گاڑو ہے۔

(١٢٩٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُ ثَابِتًا عَنُ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رُفِي بَيَاضُ إِبِطَيْهِ [صححه مسلم (٥٩٥)، وابن حبان (٨٧٧)]. [انظر: ١٣٢٩، ١٣٢٩، ١٣٢٩].

(۱۲۹۳۴) حضرت انس ڈاٹٹڑ سے مروی ہے کہ نبی طبیٹا اپنے ہاتھ اسنے بلند فر ماتے کہ آپ مَلَاٹٹیٹِرکی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی دیتی۔

(١٢٩٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱرْحَمُ أُمَّتِي آبُو بَكُو وَآشَدُّهَا فِي دِينِ اللَّهِ عُمَرُ وَآصُدَقُهَا حَيَاءً عُثْمَانُ وَآعُلَمُهَا بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَادُ بُنُ جَبَلٍ وَٱقْرَوُهَا لِكِتَّابِ اللَّهِ أُبَى وَآعُلَمُهَا بِالْفَرَائِضِ زَيْدُ بُنُ ثَابِتٍ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ آمِينَ وَآمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُونُ عُبَيْدَةً بُنُ الْجَرَّاحِ [انظر: ٤ . ٢٤ ١].

(١٢٩٣٦) حَلَّتُنَا وَكِيعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةً قَالَ قُلْتُ لِآنَسٍ آئَ اللّبَاسِ كَانَ آحَبٌ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ [راجع: ٢٤٠٤].

(۱۲۹۳۱) قادہ میں کہ جی کہ میں نے حضرت انس ڈھٹٹ سے بوچھا کہ نبی ملیٹا کوکون سالباس پندتھا، انہوں نے فرمایا دھاری داریمنی چادر۔ ﴿ مُنزُهُ المَّهُ وَيَ مُن اللهِ مَن اللهِ مَلْ اللهِ مَلْ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ (١٢٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ أَنِ شُرَيْحٍ عَنْ آبِي بَحْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَفْضِى لِلْمُؤْمِنِ فَضَاءً إِلَّا كَانَ حَيْرًا لَهُ أَبُو بَحْرِ اسْمُهُ لَعْلَبَهُ [راحع: ١٢١٨٤] (١٢٩٣٤) حفرت الس فَاتَوْ سے مروی ہے کہ نبی علیہ فی قرمایا جھے تو مسلمان پرتجب ہوتا ہے کہ اللہ اس کے لئے جو فیصلہ بھی فرما تا ہے وہ اس کے ق میں بہتر ہی ہوتا ہے۔

(١٢٩٣٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفُيَانَ عَنِ الْمُخْتَارِ بُنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ . فَلُلُو اللَّهُ عَلَيْهِ السَّكَامِ [راحع: ٢٨٥٧].

(۱۲۹۳۸) حضرت انس ولائن سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی ملی کو ناطب کرتے ہوئے "یا خیر البریه" کہددیا، نبی ملی نے فر مایا کدوہ تو حضرت ابراہیم ملی تھے۔

(١٢٩٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنِ الْمُحْتَارِ بُنِ فُلُفُلٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ أَبِي

(۱۲۹۳۹) حضرت انس بڑا تھ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی ملیکھا کو نخاطب کرتے ہوئے ''یا حیر البوید'' کہددیا، نبی ملیکھا نے فرمایا کہ وہ تو میرے والد حضرت ابراہیم ملیکھاتھ۔

(١٢٩٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ عَنُ الصَّلَاةِ أَوْ غَفَلَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَقِمُ الصَّلَاةَ لِذِكْرِى [راحع: ١١٩٩٥].

(۱۲۹۴۰) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نی ملیٹھانے فرمایا جو محض نماز پڑھنا بھول جائے یا سوجائے ، تو اس کا کفارہ یمی ہے کہ جب یاد آئے ،اسے پڑھ لے کیونکہ اللہ تعالی فرما تا ہے ' میری یا دے لئے نماز قائم سیجے''۔

(١٢٩٤٠ م) قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا قَالَ اللَّهُمُّ أَنْتَ عَضُدِى وَأَنْتَ نَصِيرِى وَبِكَ أَقَاتِلُ [صححه ابن حبان (٢٦٤١) وقال الترمذي: ٤٨٥٠)].

(۱۲۹۴۰م) اور فرمایا که نبی ملیه جب کسی غزوے پر روانہ ہوتے تو فرماتے اے اللہ! تو ہی میرابازوہے، تو ہی میرا مددگارہے، اور تیرے ذریعے ہی میں قبال کرتا ہوں۔

(١٢٩٤١) حَدَّنَنَا عَبُدُ الرَّحُمَنِ بُنُ مَهُدِئَ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنُ آنَسٍ بُنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا رَضِى اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُضِحَ لَهُ حَصِيرٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رَآيَتُهُ يُصَلِّى الضَّحَى قَالَ لَمُ آرَهُ إِلَّا ذَلِكَ الْيَوْمَ [راحع: ٢٣٥٤].

(۱۲۹۳۱) حضرت انس ٹائٹنا سے مروی ہے کہ نبی ملیا کے لئے ایک چٹائی کے کونے پر پانی چھڑک دیا گیا، نبی ملیا نے وہاں دو

(١٢٩٤٢) حَدَّثْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ [صححه مسلم (٢٧٧)]. [انظر: ١٣٦٣٧].

(۱۲۹۳۲) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی طبیقانے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوتِ نا زلّہ پڑھی ہے۔

(١٢٩٤٣) حَلَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلِّلَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ أَبِى الْأَبْيَضِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ فَٱرْجِعُ إِلَى آخْلِى وَعَشِيرَتِى مِنْ لَاجِيَةِ الْمَدِينَةِ فَآفُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُ صَلَّى فَقُومُوا فَصَلُّوا [راحع: ٢٣٥٦].

(۱۲۹۴۳) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مردی ہے کہ نبی مالیٹا عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج روش اوراپنے جلتے کی شکل میں ہوتا تھا، میں مدیند منورہ کے ایک کونے میں واقع اپنے محلے اور گھر میں پہنچتا اوران سے کہتا کہ نبی مالیٹا نماز پڑھ چکے ہیں للبذا تم بھی اٹھ کرنماز پڑھلو۔

(١٣٩٤٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ إِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْصِيبُ التَّمْرَةَ فَيَقُولُ لَوْلَا أَنِّى أَخْشَى آنَهَا مِنْ الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُهَا [صححه ابن حبان (٣٢٩٦)، وقال الالبانى: صحبح (ابوداود: ١٦٥١)]. [انظر: ١٣٠٤٢، ١٣٧٤٢].

(۱۲۹۳۳) حضرت انس ڈائٹٹ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی مائیٹا کوراستے میں ایک مجبور پڑی ہوئی ملتی تو نبی مائیٹا فر ماتے اگر مجھے بیاندیشہ نہ ہوتا کہ بیصد قد کی ہوگی تو میں اسے کھالیتا۔

(١٢٩٤٥) حَلَّتُنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَلَّتَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِ أُمَّ حَرامٍ عَلَى بِسَاطٍ [انظر: ١٣٦٢٩].

(۱۲۹۳۵) حفرت انس پی نظرے مروی ہے کہ نبی مائیا نے حضرت ام حرام فتان کے کھر میں بستر پرنماز پڑھی۔

(١٢٩٤٦) حَلَّانَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّانَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي لَيْلَى قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبُلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ لِمَنْ هَذَا فَالُوا لِحَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ فَإِذَا عَجَزَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ لِتُصَلِّ مَا طَاقَتْ فَإِذَا عَجَزَتْ فَلْتَقْعُدُ [انظر: ١٢٩٤٧، ١٣١٥، ١٣١٥، ١٣٧٦].

(۱۲۹۳۷) حصر ن انس فائن سے مروی ہے کہ رسول اللّٰه فائن کی مرتبہ مجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دوستونوں کے درمیان ایک رسی لنگ رہی ہے، پوچھا یہ کسی رسی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیدند بنب کی رسی ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب انہیں سستی یا تھکا دیے محسوس ہوتی ہے تو و و اس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہیں، نبی ملائلا نے فرمایا جب تم میں ہے کوئی فخص نماز پڑھے تو

نشاط کی کیفیت برقر ارر بنے تک پڑھے اور جب ستی یا تھکا وے محسوں ہوتو رک جائے۔

(١٢٩٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [صححه ابن حبان (٢٤٩٣)، و٢٥٨٧). قال شعيب: اسناده صحيح]. [راجع: ٢٩٤٦].

(۱۲۹۴۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٩٤٨) حَدَّثَنَا بَهُزْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ٱخْبَرَنَا أَنْسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنُ الْأَنْصَارِ ضَخْمٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَا ٱسْتَطِيعُ ٱنْ أُصَلَّىَ مَعَكَ فَصَنَّعَ لَهُ طَعَامًا وَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَضَحُوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَكْعَتَيْن فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ آلِ الْجَارُودِ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الضَّحَى فَالَ مَا رَآيْتُهُ صَلَّاهَا إِلَّا يَوْمَثِلْجِ [راحع: ١٢٣٥٤].

(۱۲۹۴۸) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک آ دمی بڑا بھاری بحرکم تھا، وہ نبی مایٹیا کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے بار بارمبیں آ سکتا تھا،اس نے نبی ملی سے عرض کیا کہ میں بار بارآ پ کے ساتھ آ کرنماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا، اگرآ پ کی دن میرے گھرتشریف لاکر کسی جگہ نماز پڑھ دیں تو میں ویہیں پرنماز پڑھ لیا کروںگا، چنانچہ اس نے ایک مرتبہ دعوت کا اہتمام کرکے نی مالید کو بلایا، اور ایک چٹائی کے کونے پر یانی چھڑک دیا، نی مالید نے وہاں دور کعتیں پڑھ دیں، آل جارود میں سے ایک آ دمی نے بیس کر حضرت انس ٹاکٹو سے بو چھا کیا ہی مائیں جاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے ہی مائیں کووہ نماز صرف ای دن پڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔

(١٢٩٤٩) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ آسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخَبَرَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانَهُ أَصْحَابُهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَّجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ فَأَطَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ فَجَعَلْتَ تُطِيلُ إِذَا دَخَلْتَ · وَتُحَفِّفُ إِذَا حَرَجْتَ قَالَ مِنْ ٱجْلِكُمْ مَا فَعَلْتُ [راحع: ١٢٥٩٨].

(۱۲۹۳۹) حضرت انس ٹائٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نبی مائیا با ہرتشریف لائے ، اور مختصری نماز پڑھا کر چلے معے ، کافی دیرگذرنے کے بعد دوبارہ آئے اور مخضری نماز پڑھا کر دوبارہ واپس چلے محتے اور کافی دیر تک اندررہے ، جب منج ہوئی تو صحابہ بھلکانے نے عرض کیا اے اللہ کے نبی اہم آج رات بیٹھے ہوئے تھے، آپ تشریف لائے اور مختصری نماز پڑھائی اور کافی دیرتک کے لئے گھر میں چلے گئے؟ نبی مائیلانے فرمایا میں نے تہماری وجہ سے ہی ایسا کیا تھا۔

(١٢٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هَمَّامٍ وَبَهْزٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأُبَى إِنَّ اللَّهَ آمَرَنِي أَنْ أَقُرَأَ عَلَيْكَ قَالَ أَبَيُّ آللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ لِي قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ فَجَعَلَ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

هِ مُنزا الأَمْرُ مِنْ بِل بِيدِ مَرْم اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

يُبْكِي [راجع: ١٢٣٤٥].

(۱۲۹۵۰) حضرت انس ٹاٹٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب ٹاٹٹٹا سے فرمایا کہ اللہ نے جھے تھم ٰ دیا ہے کہ تہمیں قرآن پڑھ کر سناؤں، حضرت ابی بن کعب ٹاٹٹٹا نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرانام لے کرکہا ہے؟ نبی ملیٹا نے فرمایا ہاں! مین کر حضرت ابی بن کعب ٹاٹٹٹارو پڑے۔

(١٢٩٥١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا كَانَ فِى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عِشُرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ [راحع: ١٢٣٥].

(١٢٩٥١) حفرت انس ثان المستحد مروى ہے كه نبي النا كى مبارك دارهى ميں بيس بال بھى سفيد نہ تھے۔

(١٢٩٥٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ [راحع: ٢٢٢٧].

(۱۲۹۵۲) حضرت انس بڑا تھ کے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیکا کی بیعت بات سننے اور ماننے کی شرط پر کی تھی اور نبی ملیکا نے اس میں'' حسب طاقت'' کی قید لگادی تھی۔

(١٢٩٥٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ وَٱبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ وَٱبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَٱشْجَعُ النَّاسِ وَٱجُودَ النَّاسِ كَانَ فَنَ عَنْ بِالْمَدِينَةِ فَخَرَجَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَاسْتَقْبَلَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْهُ سَبَقَهُمْ كَانَ فَوَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْهُ سَبَقَهُمْ فَاللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْهُ سَبَقَهُمْ فَاللَّهُ مَلْهُ وَسَلَّمَ فَلْهُ سَبَقَهُمْ فَاللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْهُ سَبَقَهُمْ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْهُ سَبَقَهُمْ وَسُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْهُ سَبَقَهُمْ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْهُ سَبَعَهُمُ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاللَهُ مَا عَلَيْهِ مَلُولُ فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ فَقَالَ لَمْ تُواعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَبَيْدِ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ السَّيْفُ فَقَالَ لَمْ تُواعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدُدُنَاهُ بَهُ حُوا اللَّهُ لَعُلْ لَكُمْ الْتَيْ عَلَى فَقَالَ لَمْ تُواعُولُ وَقَالَ لِلْفُوسَ وَجَدُدُنَاهُ بَعْدًا لَوْ الْفَالَ لَمْ الْعَلْمُ لَوْمُ وَاللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ السَّيْفُ فَقَالَ لَمْ اللَّهُ الْعَلَامُ لَلْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ الْمُ اللَّهُ السَّيْفُ وَاللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَالُولُ الْمُعْرَاقُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَالُ لَلَهُ الْعَلَى الْمُعْرَاقُ وَلَا لَوْلُولُولُولُولُ الْعُلِمُ الْعُولُ الْعُلُولُ الْعُلُولُ الْعَلَالُ لَلْمُ الْعُلُولُ الْعُلُولُ الْعُلُولُ الْعُلُولُ الْعَلَالُ الْعُلُولُ الْعُلُولُ الْ

(۱۲۹۵۳) حفرت انس ڈاٹھئا سے مروی ہے کہ نبی ملینا تمام لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت بھی اور بہا در تھے، ایک مرتب
رات کے وقت اہل مدینہ دشمن کے خوف سے گھبراا تھے، اور اس آ واز کے رخ پر چل پڑے، دیکھا تو نبی ملینا والیس چلے آ رہے
میں اور حضرت ابوطلحہ ڈاٹھئا کے بے زین گھوڑ ہے پر سوار ہیں، گردن میں تلوار لئکا رکھی ہے اور لوگوں سے کہتے جارہے ہیں کہ
گھبرانے کی کوئی بات نہیں، مت گھبرا وُ اور گھوڑ ہے کے متعلق فر مایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسارواں پایا۔

(١٢٩٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ آبِي عِصَامٍ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ هُوَ أَهْنَا وَآمْراً وَآبْراً [راجع: ٢٢١٠].

(۱۲۹۵) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی مالیوں اس بیانی پیتے تھے اور فرماتے تھے کہ بیطریقہ زیادہ آسان، خوشگواراورمفیدہے۔

(۱۲۹۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةً بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَساً كَانَ محدر اللهِ اللهِ بُنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَساً كَانَ محدر اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا

هي مُناهَ امْرِينَ لِيهِ مَرْمَ كُولُ اللهُ عَلِينَةُ لِيهِ اللهُ عَلِينَةُ لِيهِ اللهُ عَلِينَةً لِيهِ اللهُ

يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [راحع: ١٢١٥٧].

(١٢٩٥٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِى عَنُ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسُلٍ وَاحِدٍ [راحع: ٢٦٦٨].

(۱۲۹۵۷) حفرت انس باللوسے مروی ہے کہ نبی مالیا مجمی کھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عنسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٢٩٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِى لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ فِى غُسُلٍ وَاحِدٍ [راحع: ١٢١٢].

(۱۲۹۵۷) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیا مجھی کھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی خسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٢٩٥٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بُنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ مَرُوَانَ الْآَصُغَرَ يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ أَنَّ عَلِيًّا ظَدِمَ مِنُ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ آهُلُتَ فَقَالَ آهُلُتُ بِمَا آهَلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَإِنِّي لَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدِّى لَآخُلُتُ [احرحه البحارى: ١٧٢/٢ و مسلم: ٩/٤ه]

(۱۲۹۵۸) حفرت انس ناتین سے مروی ہے کہ حفرت علی کرم اللہ وجہ جب یمن سے واپس آئے تو نبی ملینی نے ان سے پوچھا کہ تم نے کس نیت سے احرام با ندھا؟ انہوں نے عرض کیا اس نیت سے احرام با ندھا کہ نبی ملینی نے جس کی نیت کی ہو، میرا بھی وہی احرام ہے، نبی ملینی نے فر مایا اگر میں اپنے ساتھ مدی کا جانو رنہ لا یا ہوتا تو حلال ہو چکا ہوتا۔

(١٢٩٥٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بُنُ حَيَّانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِى الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِى ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَفْطَعُهَا قَالَ فَحَدَّثُتُ بِهِ آبِى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ [راحع: ٢٠٩٤].

(۱۲۹۵۹) حضرت انس فاللؤ سے مروی ہے کہ نبی طالیا نے فر مایا جنت میں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوارسوسال تک چلتار ہے تب بھی اس کا سایٹ تم نہ ہو۔

(١٢٩٦٠) قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ مُنَالَةُ مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ آنَهُ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى آنسِ بُنِ مَالِكٍ بَعْدَ الظَّهْرِ فَقَامَ يُصَلِّى الْعَصْرَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاقِهِ ذَكَرُنَا تَعْجِيلَ الصَّلَاةِ أَوْ ذَكَرَهَا فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ يَجُلِسُ أَحَدُهُمْ حَتَّى إِذَا مَنْ الْمَا اَمْرُنُ بَلِيَدِ مَرْمَ لَيْ مِنْ الشَّيْطَانِ أَوْ عَلَى قَرْنِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا اصْفَرَّتُ الشَّمْسُ وَكَانَتُ بَيْنَ قَرُنِي الشَّيْطَانِ أَوْ عَلَى قَرْنِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا فَلَا لَهُ فِيهَا إِلَّا اللَّهُ فِيهَا إِلَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فِيهَا إِلَّا اللَّهُ فِيهَا إِلَّا اللَّهُ فِيهَا إِلَّا اللَّهُ فِيهَا إِلَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فَاللَّهُ اللَّهُ الْ

(۱۲۹۱) علاء ابن عبدالرحل میلید کتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم ظہر کی نماز پڑھ کر حضرت انس نظائظ کی خدمت ہیں حاضر ہوئے، کچھ ہی ویر بعد وہ عصر کی نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، جب وہ نماز سے فامرغ ہوئے تو ہم نے ان سے کہا کہ عصر کی نماز اتن جلدی؟ انہوں نے فرمایا کہ ہیں نے نبی طائیہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق نماز کوچھوڑے رکھتا ہے، حتی کہ جب سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آجاتا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور چارٹھونگیں مارکراس میں اللہ کو بہت تھوڑ ایا دکرتا ہے۔

(١٢٩٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَمَادَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُوْيًا الْمُؤْمِنِ آوُ الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَٱرْبَعِينَ جُزُءًا مِنْ النَّبُوَةِ

(۱۲۹۲۱) حطرت انس بھٹھ سے بحوالہ عبادہ بن صامت ٹھٹھ مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ملی ایٹ ارشاد فرمایا مسلمان کا خواب اجز اء نبوت میں سے چھیالیسوال جز وہوتا ہے۔

(١٢٩٦٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [صححه

(۱۲۹۷۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے جھی مروی ہے۔

(١٢٩٦٣) قَرَاْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَائَهُ رَجُلٌ وَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالَ مَالِكٌ وَلَمْ يَكُنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا وَاللَّهُ آغْلَمُ [راحع: ١٢٠٩١].

(۱۲۹۷۳) حضرت انس بڑا تا ہے مروی ہے کہ فتح کمہ کے دن نبی طائیا جب مکہ مرمہ میں وافل ہوئے تو آپ مُلاَ اُلِیَمَانے خود پہن رکھا تھا یکی فخص نے آ کر بتایا کہ ابن خلل خانۂ کعبہ کے پردد ل کے ساتھ چٹا ہوا ہے، نبی طائیا نے فرمایا پھر بھی اسے تل کردو، امام مالک مُینیٹ فرماتے ہیں کہ اس دن نبی طائیہ حالت احرام میں نہ تھے۔

(١٢٩٦٤) حَدَّثْنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثْنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آعْنَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا آعْتَقَهَا وُتَزَوَّجَهَا [راحع: ١٢٠١٥].

وَمَمَلَمُ آعَتُقَ صَفِيّةً وَتُزُوّجُهَا قال فقال له ثابِت مَا اصدَّقَهَا قال نَفْسُهَا اعتقها وتزوجها [راحع (۱۲۹۲ه) حضرت انس ڈائٹنے سے مروی ہے کہ نبی علینا نے حضرت صفیہ ڈٹھا کوآ زادکر کے ان سے تکاح کرلیا۔

راوی نے حضرت انس بڑاٹھ سے یو چھااے ابو حمزہ! نبی مائیلانے انہیں کتنا مہر دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی مائیلانے ان

کی آزادی بی کوان کام قرارو یکران سے آگاح کیا قیار موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

هي مُنالاً امَان بن يهيوسوم كي المه المنظمة المه المنظمة المه المنظمة المنظمة

(١٢٩٦٥) حَدَّثْنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثْنَا ٱيُوبُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهُرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكُعَتَيْنِ [راحع: ١٢١٠٧].

(۱۲۹۷۵) حضرت انس ٹائٹٹا سے مروی ہے کہ نبی علیہ انے مدینہ منورہ میں ظہر کی چار رکعتیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی دور کعتیں

(١٢٩٦٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنُ أَبِي قِلَابَةَ عَنُ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى أَزُوَاحِهِ وَسَوَّاقٌ يَسُوقُ بِهِنَّ يُقَالُ لَهُ ٱنْجَشَةُ فَقَالَ وَيُحَكَ يَا ٱنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ ٱبُو قِلَابَةَ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُلِمَةٍ لَوْ تَكُلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ لِعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ يَعْنِى قَوْلَهُ سَوْقَكَ بِالْقَوَادِيرِ

[صححه البحاري (١٤٩)، ومسلم (٢٣٢٣)، وأبن حبان (٥٨٠٣)]. [انظر: ١٣٤١]

(١٢٩ ١٦١) حضرت انس ناتلا سے مروی ہے كدا يك آ دى درجس كا نام البحثہ تھا'' امہات المؤمنين كى سوار يوں كو ہا تك رہا تھا، نی ملیکا بی از واج مطہرات کے پاس آئے تونے فرمایا انجشہ!ان آ مجینوں کو آہتہ لے کرچلو۔

(١٢٩٦٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُورِ رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَنَا أَحَدُّثُكُمْ حَدِيتَ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ إِيَّاىَ حَدَّثِنِي أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكُلِ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَاسْتَوْخَمُوا الْأَرْضَ فَسَقِمَتْ آجْسَامُهُمْ فَشَكُوا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلَا تَخُرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ كَتُصِيبُونَ مِنْ أَبْوَالِهَا وَٱلْبَانِهَا قَالُوا بَلَى لَمَحَرَجُوا فَشَوِبُوا مِنْ ٱبْوَالِهَا وَٱلْبَانِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَٱطُرَدُوا النَّعَمَ فَلَكَعَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي آثَارِهِمْ فَأَدْرِكُوا فَجِيءَ بِهِمْ فَآمَرَ بِهِمْ فَقُطَّعَتْ آيْدِيهِمْ وَآرُجُلُهُمْ وَسُمِرَتْ أَعْيُنُهُمْ ثُمَّ نُبِذُوا فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا [صححه البحاري (٦٨٩)، ومسلَّمُ (٦٧١)، وابن حبان (٦٣٠)،

و ۱۲۲۲۸ و ۲۹۲۹). [راجع: ۱۲۲۲۷].

(۱۲۹۷۷) حضرت انس بی تنظ سے مروی ہے کہ تبیار عسکل کے آٹھ آوی تی الیا کے پاس آ سرمسلمان ہو گئے ، کیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب وہواموافق نہ آئی، نبی علیلانے ان سے فرمایا کہ اگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکران کا دودھاور پیشاب پیواز شایر تندرست موجاؤ، چنانچدانبول نے ابیا ہی کیا،لیکن جب وہ سیح مو گئے تو دوبارہ مرتد موکر کفری طرف لوٹ گئے ، نبی اللہ ک مسلمان جروا ہے کونل کر دیا،اور نبی ملیٹا کے اونٹوں کو بھا کر لے صحتے ، قبی ملیٹائے ان سے میصی بد جوانیٹر کو بھیجا،انہیں پکڑ کر نبی اللہ کے سامنے پیش کیا گیا، نبی ملیھ نے ان کے ہاتھ یاؤں خالف ست سے کٹوا دیتے ،ان کی آ مجھول میں سلائیاں چروا دیں اورانہیں پھر <u>ل</u>ے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے ۔

(١٢٩٦٨) حَدَّثْنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهِّيبٍ قَالَ سَيْلَ أَنشُ بْنُ مَالِلْكِ عَنْ الثَّوْمِ فَقَالَ قَالَ اللَّهِ

مناه المون بل بيد مرتم المعلق المعلق

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكُلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ شَيْئًا فَلَا يَقْرَبَنَّ أَوْ لَا يُصَلِّينَّ مَعَنَا [صححه

مسلم (۲۲۵)].

(۱۲۹۷۸) حفرت انس فالٹر سے ایک مرتبہ کسی نے انہاں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی طابیا نے فرمایا جو مختص اس درخت میں سے پچھ کھائے ، وہ ہمارے قریب نہ آئے ، یا ہمارے ساتھ نماز نہ پڑھے۔

(١٢٩٦٩) حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ آنسٍ قَالَ مَرُّوا بِجِنَازَةٍ فَٱنْنُواْ عَلَيْهَا خَيُرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ وَجَبَتُ وَجَبَتُ وَجَبَتُ وَمَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَٱنْنُوا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ لَهُ النَّارُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ النَّيْمُ عَلَيْهِ شَوَّا وَجَبَتُ لَهُ النَّارُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ النَّهُ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ النَّهُ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ النَّهُ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ النَّمُ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ النَّهُ شَهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ [صححه البحارى (١٣٦٧)، ومسلم (٩٤٩)]. [انظر: ١٤٠٤].

(۱۲۹۲۹) حضرت انس نالی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کھلوگ ایک جنازہ لے کر گذر ہے، لوگوں نے اس کی تعریف کی بی طیابا نے تین مرتبہ فر مایا واجب ہوگئی، تعوڑی در بعدایک دوسرا جنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی فدمت بیان کی ، نبی طیابا نے جس مرتبہ فر مایا واجب ہوگئی، حضرت عمر جائٹو نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، پہلا جنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی قعریف کی تب بھی آپ نے تینوں مرتبہ فر مایا واجب ہوگئی اور جب دوسرا جنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی فدمت بیان کی تب بھی آپ نے تینوں مرتبہ فر مایا واجب ہوگئی؟ نبی طیابا نے ارشاوفر مایا تم لوگ جس کی تعریف کردو، اس کے لئے جنت بیان کی تب بھی آپ نے تین مرتبہ فر مایا واجب ہوگئی؟ نبی طیابا نے ارشاوفر مایا تم لوگ جس کی تعریف کردو، اس کے لئے جنت واجب ہوگئی، پھر تین مرتبہ فر مایا کہم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

واجب ہوگئی اور جس کی فدمت بیان کردو، اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی، پھر تین مرتبہ فر مایا کہم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

واجب ہوگئی اور جس کی فدمت بیان کردو، اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی، پھر تین مرتبہ فر مایا کہم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

خیراً فقال وَجَبَتُ فَمَ مُو بِجِنَا وَ الْمُوْمِدُونَ شُهِدَاءُ اللّهِ فِی الْکُرُضِ [صححہ البحاری (۲۱۲۲)، ومسلم (۹۶۹)، وابن حبان (۲۰۲۰)، ومسلم (۹۶۹)، وابن حبان (۲۰۲۰)، ومسلم (۹۱۹).

(۱۲۹۷) حضرت انس ڈاٹھئے ہے مروی ہے کہ نبی علیہ کے سامنے ہے ایک جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی تعریف کی ، نبی علیہ ا نے فر مایا واجب ہوگئی ، پھر دوسرا جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کی ندمت کی ، نبی علیہ انے فر مایا واجب ہوگئی ، لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے دونوں کے لئے ''واجب ہوگئ' فر مایا ، اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی علیہ انے فر مایا بیر قوم کی گواہ میں ہے اور مسلمان زمین میں اللہ کے گواہ ہیں۔

(۱۲۹۷۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ محكم دلائل و برابین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الصَّبْحَ بِعَلَسٍ ثُمَّ قَالَ اللّهُ الْحُبُرُ خَرِبَتُ خَيْبُرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبّاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَ فَخَرَجُوا يَسْعَوْنَ فِي السِّكْكِ وَهُمْ يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ قَالَ فَظَهَرَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِمْ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى ذَرَارِيَّهُمْ وَصَارَتُ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكُلُبِيِّ ثُمَّ صَارَتُ إِلَى مَكَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى ذَرَارِيَّهُمْ وَصَارَتُ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكُلُبِيِّ ثُمَّ صَارَتُ إِلَى وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِمْ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى ذَرَارِيَّهُمْ وَصَارَتُ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكُلُبِيِّ ثُمَّ صَارَتُ إِلَى وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَتَلَ مُقَاتِلَ لَكَ قَتَوْلَ عَمْ وَصَارَتُ صَفِيَّةً لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعُدُ فَتَوَوَّجَهَا وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِنْقَهَا قَالَ لَقَقَالَ لَهُ عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعُدُ فَتَوَوَّجَهَا وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِنْقَهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعُدُ فَتَوَوَّجَهَا وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِنْقَهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهُمْ وَسَلّمَ الْعَمْ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ الْعَهُمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُ الْمَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَقَالَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

(۱۲۹۷) حضرت انس ڈاٹٹوئے مروی ہے کہ نی علیا نے خیبر میں فجر کی نماز مند اندھرے پڑھی، اور تو اللہ اکبر کہہ کرفر مایا خیبر برباد ہوگیا، جب ہم کمی قوم کے حق میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی ضبح بڑی بدترین ہوتی ہے، لوگ اس وقت کام پر لیاد ہوئے تھے، وہ کہنے گئے کہ مجمد اور لشکر آگئے، پھر نبی علیا نے خیبر کو فتح کر لیا، ان کے لڑا کا افراد کو تل اور بچوں کو قیدی بنالیا، حضرت صفیہ فاٹھی، حضرت دحیہ فاٹھیا کے جصے میں آگئی، بعد میں وہ نبی علیا کے پاس آگئیں اور نبی علیا نے انہیں آ زاد کر کے ان سے نکاح کر لیا اور ان کی آزادی بی کو ان کا مہر قرار دے دیا۔

(١٢٩٧٢) حَدَّتُنَا يُونُسُ حَدَّتُنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكُ آنَ وَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى قَدُ اتَّحَدُتُ حَاتَمًا مِنْ فِضَةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى قَدُ اتَّحَدُتُ حَاتَمًا مِنْ فِضَةٍ وَنَقَشْتُ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَلَا تَنْقُشُوا عَلَيْهِ [راحع: ١٢٠١]. وَسَلَمَ إِنِّى قَدُ اتَّحَدُتُ حَاتَمًا مِنْ فِضَةٍ وَنَقَشْتُ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَلَا تَنْقُشُوا عَلَيْهِ [راحع: ١٢٠١]. (١٢٩٤٢) حضرت الس ثان الله عمروى ہے كہ ايك مرتب بى طائا نے اپنے ليے جاندى كى ايك انگوشى بوائى اور فرما يا كہم نے ايك آگوشى بنوائى ہوائى اور فرما يا كہم نے ايك آگوشى بنوائى ہوائى اور فرما يا كہم نے ايك آگوشى بنوائى ہوائى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الرّجَالَ عَنْ الْمُزَعْفَى [راحع: ١٢٠٠١].

(۱۲۹۷۳) حفرت انس بن ما لك التائذ عمر وى بركم بي طيئا نے مردول كوز عفران كى خوشبولگائے سے منع فر ما يا ہے۔ (۱۲۹۷) حَدَّكُنَا زَيْدُ بُنُ يَحْيَى الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعِيدٍ حَدَّثَنَا مَكُحُولٌ عَنْ آنسِ بْنِ مَائِلِكٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَتَى نَدَعُ الائتِمَارَ بِالْمَعُرُوفِ وَالنَّهُى عَنْ الْمُنْكَرِ قَالَ إِذَا ظَهَرَ فِيكُمْ مَا ظَهَرَ فِي بَنِى إِسُوائِيلَ إِذَا اللّهِ مَتَى نَدَعُ الائتِمَارَ بِالْمَعُرُوفِ وَالنَّهُى عَنْ الْمُنْكَرِ قَالَ إِذَا ظَهْرَ فِي كُمْ مَا ظَهْرَ فِي بَنِى إِسُوائِيلَ إِذَا كَانَتُ الْفَاحِشَةُ فِي كِبَارِكُمْ وَالْمُلُكُ فِي صِفَارِكُمْ وَالْعِلْمُ فِي رُذَالِكُمْ [صحح اسنادہ البوصيری وقال الألبانی: ضعيف الاسناد (ابن ماحة: ١٥٠٥). قال شعب: اسنادہ قوی].

(۱۲۹۷۳) حضرت انس من المنظر سے مروی ہے کہ کسی مخص نے بار کا ہ نبوت میں عرض کیا یارسول الله مُلَا الله مُلَا امر بالمعروف اور نبی عن الممتر کب چھوڑیں مے؟ فرمایا جب تم میں وہ چیزیں ظاہر ہوجا کیں جو بنی اسرائیل میں در آئی تھیں، جب بے حیالی

هي مُناهَ وَرُن بل يَهِ مِنْ مُن اللَّهُ عَلَى عَلَى مُعَالِد مُن اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهُ وَمُ

بروں میں اورحکومت چھوٹوں میں اورعلم کمینوں میں آ جائے۔

ُ (١٢٩٧٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْمَسِيرِ وَكَانَ حَادٍ يَحُدُو بِنِسَائِهِ أَوْ سَائِقٌ قَالَ فَكَانَ نِسَاؤُهُ يَتَقَدَّمُنَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا ٱنْجَشَةُ وَيُحَكَ ارْفُقُ بِالْقَوَارِيرِ [راحع: ٢٧٩١].

(۱۲۹۷۵) حضرت النس فائن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ اسٹر پر تھے اور حدی خوان امہات المؤمنین کی سوار ہوں کوہا تک رہا تھا، اس نے جانوروں کو تیزی سے ہاکنا شروع کردیا، اس پر نبی علیہ نے ہستے ہوئے فرمایا انجشہ! ان آ جگینوں کو آہستہ لے کرچلو۔ (۱۲۹۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بُنُ عَبْدِ الْاَعْلَى حَدَّثَنَا يَعْمَى بُنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ انْسِ بُنِ مَالِكُ قَالَ حَرَّجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ قَالَ يَعْمَى فَقُلْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ قَالَ يَعْمَى فَقُلْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ قَالَ يَعْمَى فَقُلْتُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلْيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ قَالَ يَعْمَى فَقُلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ قَالَ يَعْمَى فَقُلْتُ اللَّهُ عَلْمُ قَالَ عَشُوا [صححه البحاری (۱۰۸۱) ومسلم (۱۹۳)، وابن حزیمة: (۱۹۹)، وابن حزیمة: (۱۹۹)، وابن حزیمة: (۱۹۹)، وابن حزیمة (۱۷۵).

(۱۲۹۷۱) حضرت انس ولائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی طالیا کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے، نبی طالیا والیسی تک دودو رکعتیں پڑھتے رہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ولائٹ سے پوچھا کہ نبی طالیا نے اس سفر میں کتنے دن قیام فرمایا تھا؟ انہوں نے بتایا دس دن۔

(١٢٩٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْٱعْلَى عَنْ يَهْجَىَى عَنْ آنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَبَيْكَ عُمْرَةً وَحَجَّةً [راحع: ١٩٨٠].

(١٢٩٧٨) عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ آنسِ قَالَ ٱلْحَبُنَا مِنْ حَيْبَرَ آنَا وَٱبُو طَلْحَةَ وَرَسُولُ ٱللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفِيَّةُ رَدِيفَتُهُ قَالَ فَعَثَرَتْ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُوعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصُوعِتْ صَفِيَّةُ قَالَ فَاقْتَحَمَ آبُو طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِى اللَّهُ فِدَاكَ قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصُوعِتْ صَفِيَّةُ قَالَ فَاقُدَى آبُو طَلْحَةَ عَلَى وَجُهِهِ الثَّوْبَ فَانْطَلَقَ إِلَيْهَا الشَّدُ فَالَ ذَاكَ آمُ لَا آمُرُونَ قَالَ لَا عَلَيْكَ الْمَرُآةَ قَالَ فَالْقَى آبُو طَلْحَةَ عَلَى وَجُهِهِ الثَّوْبَ فَانْطَلَقَ إِلَيْهَا فَمَدَّ ثَوْبَهُ عَلَيْهِ وَلَا خَلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِبُونَ عَلَيْهِ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ فَلَمَّا ٱشْرَفْنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِبُونَ عَابِدُونَ عَابِدُونَ عَابِدُونَ الْوَبُونَ لِرَبُنَا حَامِدُونَ فَلَمُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِبُونَ عَابِدُونَ عَابِدُونَ لَابُهُونَ لِرَبُنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يُولُ يَقُولُهُنَّ حَتَّى ذَخَلْنَا الْمَدِينَةَ [صححه البحارى (٢٠٨٥)، ومسلم (٢٠٤٥)]. [انظر: ٢٠٠١].

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(۱۲۹۷۸) حضرت انس ڈاٹٹا سے مروی ہے کہ میں اور حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹا خیبر سے واپس آ رہے تھے، ہی ملیٹا کے پیچھے حضرت

منالاً المورس ایک مقام پر نی دائیلاً کی اوفنی پسل کی ، نی دائیلا اور حضرت صفیه فالاً گر کے ، حضرت ابوط مرقاط تیزی سے صفیه فالاً اس پنج اور کہنے گئے ، اللہ بھے آپ پر قربان کرے ، کوئی چوٹ تو نہیں آئی ؟ نی دائیلا نے فرایا نہیں ، فاتون کی خبرلو، چنا نچہ حضرت ابوط کے دائیلا اللہ بھے آپ پر قربان کرے ، کوئی چوٹ تو نہیں آئی ؟ نی دائیلا نے فرایا نہیں ، فاتون کی خبرلو، چنا نچہ حضرت ابوط کے دائیلا اللہ بھے آپ پر گر اوال کران کے پاس پنج اور حضرت صفیه فالاً پر کیڑا وال دیا ،اس کے بعد سواری کو وو بارہ تیار کیا ، پھر ہم سب سوار ہو گئے اور ہم میں سے ایک نے وائیل جانب سے اور دوسرے نے با کمیں جانب سے اسے اپنج کی جو نے بی بیٹج یا پھر یا پھر یا پھر یا پھر یا بھر اور کی بیٹت پر پنچ تو نی دائیلا مسلسل سے ایک اللہ کی عبادت کرتے ہوئے ، تو بہ کرتے ہوئے ، اور اپنے رہ کی تعریف کرتے ہوئے والی آئے ہیں ، نی دائیلا مسلسل سے جملے اللہ کی عبادت کرتے ہوئے ، تو بہ کرتے ہوئے ، اور اپنے رہ کی تعریف کرتے ہوئے والی آئے ہیں ، نی دائیل ہو گئے۔

(١٢٩٧٩) حَدَّنَا رَوْحُ بُنُ عُبَادَةَ حَدَّنَا حَجَاجُ بُنُ حَسَّانَ قَالَ كُنَا عِنْدَ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ فَدَعَا بِإِنَاءٍ وَفِيهِ فَلَاثُ ضِبَابٍ حَدِيدٍ وَحَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ وَحَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ وَحَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ وَخَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ وَخَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ وَخَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ وَخَلْقَةٌ مِنْ خَلَافٍ آسُودَ وَهُو دُونَ الرَّبُعِ وَفَوْقَ نِصْفِ الرَّبُعِ فَآمَرَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ فَحَمُعِلَ لَنَا فِيهِ مَاءٌ فَأَيْنَا بِهِ فَشَوِبْنَا وَصَبَنْنَا عَلَى رُبُوسِنَا وَوَجُوهِنَا وَصَلَّيْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَى النَّهِ فَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهِ لَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مَعْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْوَلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الل

(١٢٩٨) حَدَّثَنَا عُبِهُدَةُ عَنُ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ قَالَ سُئِلَ آنَسُ بُنُ مَالِكِ عَنْ رَفْعِ الْآيْدِي فَقَالَ قَامَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَعَرُ وَآجُدَبَتُ الْأَرْضُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً فَقَامَ فَصَلَّى مَلَكَ الْمَالُ قَالَ قَاسَتُسْقَى فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَآيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً فَقَامَ فَصَلَّى حَتَى بَعَلَ يَهُمُّ الْقَرِيبُ الدَّارِ الرَّجُوعَ إِلَى آهُلِهِ مِنْ شِدَّةِ الْمَعَرِ قَالَ فَمَكُنْنَا سَبْعًا فَلَمَّا كَانَتُ الْجُمُعَةُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَهَا لَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَوَالْيَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَهَدَّمَتُ البُّهُمَّ عَنُ الْمَهِ مِنْ الْمُعَلِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَوَالْيَنَا قَالَ فَتَكُ مَنْ الْمُهِينَةِ [راحع: ٢٠٤٢].

(۱۲۹۸) حمید مینانه کہتے ہیں کہ سی فض نے حضرت انس خافی سے دریافت کیا کہ کیا نبی طابیہ دعاء میں ہاتھ اٹھاتے تھے؟ تو انہوں نے فر مایا کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نبی طابیہ سے اوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کا فی آبارش رکی ہوئی ہے، زمینیں خشک پڑی ہیں اور مال تباہ ہور ہے ہیں؟ نبی طابیہ نے بیٹ کراپنے ہاتھ اسنے بلند کیے کہ مجھے آپ منافظ کی مبارک بغلوں کی سفید کی نظر آنے گئی ، اور نبی طابیہ ناواں کے حوالے سے دعاء فر مائی ، جس وفت آپ منافظ کی این دست مبارک بلند کیے تھے، اس وفت آپ منافظ کی اور نبی طابیہ وست مبارک بلند کیے تھے، اس وفت آپ منافظ کی بادل نظر نبیس آرہا تھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو قریب کے تھر میں رہنے والے نوجوانوں کو اس وفت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر نبیس آرہا تھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو قریب کے تھر میں رہنے والے نوجوانوں کو

کی منافا اَمُورُن بَل بِهِ مِنْ مَنْ اِللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللْلِمُ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ الْمُن

(١٢٩٨١) حَدَّثْنَا عُبَدُدَةُ بُنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَقَّتُهُ الْأَنْصَارُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ وَالَّذِى نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمْ إِنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضَوْا مَا عَلَيْهِمْ وَبَقِى فَتَلَقَّتُهُ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضُوا مَا عَلَيْهِمْ وَبَقِى اللَّهِ عَلَيْكُمْ فَأَخْسِنُوا إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ [صححه ابن حبان (٢٢٦٦، و٢٢٧١). قال الله عبد: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٦١٦٨].

(۱۲۹۸۱) حضرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینیا ہا ہر نکلے تو انصار سے ملاقات ہوگئی ، نبی طینیا نے فرمایا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں محمر طاقینیم کی جان ہے ، میں تم سے محبت کرتا ہوں ، تم انصار کے نیکوں کی نیکی قبول کرو، اور ان کے گنا ہگا رہے تجاوز اور درگذر کرو، کیونکہ انہوں نے اپنا فرض نبھا دیا ہے اور ان کاحق باتی رہ گیا۔

(١٢٩٨٢) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَدَاةٍ قَرَّةٍ أَوْ بَارِدَةٍ فَإِذَا الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ الْمَخْنُدَقَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْٱنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ فَأَجَابُوهُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدًا [راحع: ١٢٧٦٢].

(۱۲۹۸۲) حصرت انس ٹاٹٹوئے سے مروی ہے کہ نبی علیٹا سردی کے ایک دن باہر نکلے تو دیکھا کہ مہاجرین وانصار خندق کھودر ہے جیں، نبی علیٹا نے فرمایا اے اللہ! اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، پس انصار اور مہاجرین کومعاف فرما، صحابہ ٹھائٹو آنے جوابا بیشعر پڑھا کہ'' ہم ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد کا تیج آسے جہاد پر بیعت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں'۔

(۱۲۹۸۳) حَلَّتَنَا عُبَيْنَةَ وَالْأَقْرَعَ وَغَيْرُهُمَا فَقَالَتُ الْأَنْصَارُ آيَعْطِي غَنَائِمَا مَنْ تَقْطُرُ سُيُوفُنَا مِنْ دِمَائِهِمْ أَوْ تَقْطُرُ وَمَنْ عُنَائِمِ مَنْ عُنَائِمِ مَنْ عُنَائِمِ مَنْ عُنَائِمِ مَنْ مُنَوفِنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَدَعَا الْأَنْصَارَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَمَا وَمَائِهِمْ أَوْ تَقْطُرُ سَيُوفِنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَدَعَا الْأَنْصَارَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَمَا وَمَائِهِمُ أَوْ تَقُطُرُ مَنُوفِنَا أَنْ يَذُهِبَ النَّاسُ بِاللَّهُ نَيْا وَتَذُهَبُونَ بِمُحَمَّدٍ إِلَى دِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ وَالّذِي نَفْسُ مَحْمَدٍ بِيدِهِ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ بِاللَّهُ نَيَا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكُتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ الْأَنْصَارِ الْأَنْصَارِ الْأَنْصَارِ اللّهُ عَلَى وَلَوْ لَا أَيْهِجُمَّ لِيدِهِ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكُتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ الْأَنْصَارُ عَوْمِي وَعَيْتِي وَلَوْ لَا الْهِجُرَةُ لَكُنْتُ امْراً مِنْ الْأَنْصَارِ [صححه ابن حبان (۲۱۸۷) قال شعيب: اسناده صحيح][انظر: ۱۲۱۵] وَلَوْ اللهُ عَيْمَ اللهُ الْمُولِ اللهِ عَلَى اللهُ الْمُولِ اللهِ عَلَى اللّهُ الْمَالِ الْمُولُ وَالْمُ الْمُولُ وَمَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمَالِ عَلَى اللّهُ الْمَالِ عَلَى اللّهُ الْمُولُ وَالْمُ الْمَالِ عَلَى اللّهُ الْمُولُ الْمَالِ عَلَى اللّهُ الْمَالُولُ اللّهُ الْمَالِ عَلَمُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالِ الْمَالِ الْمَالِمُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالِ الْمَالِ الْمَالِمُ الْمَالُولُ اللّهُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالِمُ الْمَالُولُ الْمُعَلِي اللّهُ عَلَى الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الْمَالُولُ الللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللللهُ اللللللّهُ اللللللللللّهُ

هي مُنالِمًا مَرْين بن مَا النَّهِ مَرْمُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّا لَمُعِلَّا مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الل

نی مایش کویہ بات معلوم ہوئی تو آپ کی گھٹے نے انصاری صحابہ ٹاکھٹے کو بلا بھیجا اور فرمایا اے گردوانصار! کیاتم لوگ اس بات پرخوش نہیں ہوکہ لوگ مال ودولت لے کر چلے جائیں اور تم پیغیر خدا کواپنے جیموں میں لے جاؤ، وہ کہنے لگے کیول نہیں یا رسول اللہ، پھر نبی مایش نے فرمایا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں محمد کا گھٹے کی کی جان ہے، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصار دوسری گھاٹی میں تو میں انصار کے راستے کو اختیار کروں گا، انصار میر اپر دہ ہیں، اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار بی کا ایک فرد ہوتا۔

(١٢٩٨٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بُنُ حُمَيْدٍ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنسِ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَرَّبَتُ إِلَيْهِ سَمْنًا وَتَمُرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعِيدُوا سَمْنَكُمْ فِي سِقَائِكُمْ وَتَمْرَكُمْ فِي وِعَائِكُمْ فَإِنِّي صَائِمٌ نُمَّ وَعَالِمُ مُ اللَّهِ إِنَّ لِي سَفَائِكُمْ وَتَمْرَكُمْ فِي وَعَائِكُمْ فَإِنِّي صَائِمٌ نُمَ قَامَ فَصَلَّى فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَصَلَّيْنَا بِصَلَابِهِ ثُمَّ دَعَا لِأُمْ سُلَيْمٍ وَآهُلِهَا ثُمَّ قَالَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ وَاهْلِهَا ثُمَّ قَالَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي خُونُهُ قَالَ وَمَا هِي قَالَتُ آنَسٌ قَالَ فَمَا تَرَكَ يَوْمِيلٍ مِنْ خَيْرِ آخِرَةٍ وَلَا دُنْيَا إِلَّا دَعَا بِهِ مِنْ قَوْلِهِ اللَّهُ إِلَّا وَهُلِهُ وَوَلَا دُنْيًا إِلَّا دَعَا بِهِ مِنْ قَوْلِهِ اللَّهُ الْرُوقَةُ مَالَا وَوَلَا وَالِكَ لَهُ فِيهِمْ قَالَ لَقَالَ آنَسٌ حَلَّافَتِي النَّهُ دُفِنَ مِنْ صُلْبِي عِشْرُونَ وَمِائَةُ وَلِيْكُمْ وَإِلَى لَهُ الْنَصَارِ مَالًا [راحع: ٢٠٧٦].

(۱۲۹۸) حضرت انس بڑاتھ ہے مروی ہے کہ آیک مرتبہ نی طیکا حضرت ام سلیم ٹاٹھا کے بہال تشریف لائے، انہوں نے بی طیکا کے سیا منے مجوریں اور کھی بیش کیا، نی طیکا اس دن روز ہے ہے تھے اس لئے فر مایا کہ مجوریں اس کے برتن میں اور کھی اس کی بالٹی میں واپس ڈال دو، پھر کھر کے ایک کونے میں کھڑے ہو کر آپ تالیخ آنے دور کعت نماز پڑھی، ہم نے بھی نی علیکا کے ساتھ مناز پڑھی، پھر نی طیکا نے دعاء فر مائی، حضرت ام سلیم ٹاٹھا اور ان کے اہل خاند کے لئے دعاء فر مائی، حضرت ام سلیم ٹاٹھا نے دنیاو یا رسول اللہ تالیخ آئے میری ایک خاص چڑ بھی ہے، نی طیکا نے نہ پوچھاوہ کیا ہے؟ عرض کیا آپ کا خادم انس، اس پر نی طیکا نے دنیاو آخرت کی کوئی خیر ایسی نہ چھوڑی جو میرے لیے نہ ما گی ہو، اور فر ما یا اے اللہ! اسے مال اور اولا دعطاء فر ما اور ان میں برکت عطاء فر ما، وہ خود کہتے ہیں کہ جھے میری بٹی نے بتایا ہے کہ میری نسل میں سے ایک سوبیں سے ذائد آ دی فوت ہو کر دون ہو چکے جیں اور میں مال ودولت میں تمام انصار سے بڑھ کر موں۔

(١٢٩٨٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اسْتَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْرَجَهُ إِلَى بَدُرِ فَآشَارَ عَلَيْهِ عُمَرُ ثُمَّ اسْتَشَارَهُمْ فَقَالَ بَعْضُ الْأَنْصَارِ إِيَّاكُمُ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ قَائِلُ الْأَنْصَارِ تَسْتَشِيرُنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا لَا نَقُولُ يُويدُ نَبِيًّ اللَّهِ إِنَّا يَهُ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ قَائِلُ الْأَنْصَارِ تَسْتَشِيرُنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا لَا نَقُولُ يُويدُ نَبِي اللَّهِ إِنَّا لَا نَقُولُ لَى اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامِ اذَهَبُ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنُ وَالَّذِى لَكَ كُمَا قَالَتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبُ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنُ وَالَّذِى لَكَ كُمَا قَالَتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبُ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنُ وَالَّذِى لَكَ كُمَا قَالَتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبُ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنُ وَالَّذِى اللَّهِ مَا لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ الْمَالِي عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُنَا لَى مَوْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُنَا لَى مَالِكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُا عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَالَ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَالَ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعْمِلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْفُولُ اللَّهُ الْمُعْمِل

(۱۲۹۸۵) حضرت انس التفظ سے مروی ہے کہ نی مالید جب بدر کی طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں سے مشورہ کیا، اس کے جواب

(۱۲۹۸۷) حضرت الس تُنْ الله عمروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طابیدا نے نماز پڑھاتے ہوئے کی بیچے کے رونے کی آ واز نی اور نماز ایک کردی، ہم لوگ بچھ گئے کہ ہی طابیدا نے اس کی مال کی وجہ سے نماز کو ہلکا کردیا ہے، بیاس بیچ پر شفقت کا اظہار تھا۔ (۱۲۹۸۷) حَدِّلْنَا مُحَمَّدُ اُن عَیْدِ اللَّهِ حَدِّلْنَا حُمَیْدٌ عَنْ آنسِ آنهٔ سُئِلَ الْحَتَضَبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ یَشِنْهُ الشَّیْبُ [راحع: ۲۰۷۷].

(۱۲۹۸۷) مید کتے ہیں کی مخص نے حضرت انس اللہ ہے ہوچھا کہ کیا نبی طائیا خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ نبی علیا ا ربوھا ہے کاعیب نہیں آیا۔

(١٢٩٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَهَا ابْنَ مِنْ آبِي طَلْحَةَ يُكْنَى آبَا عُمَيْرٍ وَكَانَ يُمَازِحُهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَرَآهُ حَزِينًا فَقَالَ مَالِى آرَى آبَا عُمَيْرٍ حَزِينًا فَقَالُوا مَاتَ نُفُرُهُ الَّذِي كَانَ يَلْعَبُ بِهِ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّفَيْرُ

(۱۲۹۸۸) حفرت الس فالشيء مروى به كرحفرت ابوطلحه فالني كاليك بينا "جسكانام ابوعمير تفا" بى طينا اس كساته المنى المال المال المالي المالي المالي المالي كيابات به ابوعمير ممكن و كالى و الول نه القال كيابات به ابوعمير ممكن و كالى و الول نه تايا كه الس كاليك حريا مركى به مركى تقل المال كاليك حريا مركى به مركى تقل الماليك المنافير الميالية المنافير الميالية المنافير الميالية المنافير المنافير الميالية المنافير و المنافير و

(۱۲۹۸۹) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ حضرت ام سلیم ٹاٹھا کے یہاں حضرت ابوطلحہ ٹاٹنڈ کا بچہ پیدا ہوا ، انہوں نے اپ بیٹے انس کے ساتھ اسے نبی طبیعا کے پاس بھیجا اور نبی طبیعات اسے محتی دی۔

(١٢٩٩.) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَتَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَشَقَّ

عَلَيْهِ حَتَّى عُرِفَ ذَاكَ فِي وَجُهِهِ فَحَكَّهُ وَقَالَ إِنَّ أَحَدَّكُمْ أَوْ الْمَرْءَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يَنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ عَلَيْهِ حَتَّى عُرِفَ ذَاكَ فِي وَجُهِهِ فَحَكَّهُ وَقَالَ إِنَّ أَحَدَّكُمْ أَوْ الْمَرْءَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يَنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ رَبَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلْيَبُرُقُ إِذَا بَزَقَ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ وَأَوْمَا هَكُذَا كَانَّهُ فِي تَوْبِهِ قَالَ وَحُتَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَزِيدُنَا عَلَيْهِ [صححه وَكُنَّا نَقُولُ لِيحُمَيْدٍ فَيَقُولُ سُبْحَانَ اللّهِ مَنْ هُو يَغْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَزِيدُنَا عَلَيْهِ [صححه البحاري (٥٠٤)]. [انظر: ١٣٠٩٧].

(۱۲۹۹) حضرت انس بھٹنے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا کو قبلۂ سجد کی طرف تھوک لگا ہوا نظر آیا، نبی علیا کی طبیعت پر سے چیز اتنی شاق گذری کہ چیرہ مبارک پرنا گواری کے آٹارواضح ہو گئے، نبی علیا نے اسے صاف کر کے فرمایا کہ انسان جب نماز پر سے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اپنے رب سے مناجات کرتا ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ اپنی بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھو کے، اوراس طرح اشارہ کیا کہ اسے کپڑے میں لے کرمل لے۔

(١٢٩٩١) حَكَنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ قَالَ جَاءً رَجُلُّ آسُرَعَ الْمَشَى قَانَتَهَى إِلَى الْقَوْمِ وَقَدُ انْبَهَرَ فَقَالَ حِينَ قَامَ فِي الصَّلَاةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَيْدِرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا فَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ الْمُتَكُلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَنْ الْمُتَكُلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَنْ الْمُتَكُلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالِكُ فَإِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ رَآيْتُ اثْنَى عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا جَاءَ آحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاقِ قَلْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ رَآيْتُ اثْنَى عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرُفُعُهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا جَاءَ آحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاقِ قَلْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ رَآيْتُ اثْنَى عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرُفُعُهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا جَاءَ آحَدُكُمْ إِلَى الصَّقَةُ [راحع: ١٢٠٥].

(۱۲۹۹۱) معفرت انس نظافظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آدی تیزی سے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا،
صف تک بڑج کروہ کہنے لگا اُلْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا کَئِيرًا طَلِيًّا مُبَارَكًا فِيهِ نِي الْبِيًّا فِي نماز سے فارغ ہوکر پوچھا کہ م بی سے کون
بولا تھا؟ اس نے اچھی بات کہی تھی، چنا نچہوہ آدی کہنے لگایا رسول اللہ تا اللّٰج اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰم اللّٰ اللّٰم اللّٰم

(۱۲۹۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنسٍ قَالَ نَادَى رَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى الْمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَغْنِكَ إِنَّمَا دَعَوْتُ فَلَانًا قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِى وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَغْنِكَ إِنَّمَا دَعَوْتُ فَلَانًا قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِى وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَغْنِكَ إِنَّمَا دَعَوْتُ فَلَانًا قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِى وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

(۱۲۹۹۲) حضرت انس فالفتات مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی تائیں جنت البقیع میں تھے، کہ ایک آ دی نے ' ابوالقاسم' کہہ کرکسی کو آواز دی ، نی مائیں نے پیچے موکر دیکھا تو اس نے کہا کہ میں آپ کوئیں مراد لے رہا، اس پر نی مائیں نے فرمایا میرے نام پر تو اپنا هر منالی اکنون شری کنیت مترای کنیت ندر کها کرو۔ تام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت برای کنیت ندر کها کرو۔

المعلم ا

(١٢٩٩٤) حَلَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَلَّثُنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الْفَدَاةِ فَصَلَّى حِينَ طَلَعَ الْفَجُرُ ثُمَّ أَسُفَرَ بِهِمْ حَتَّى آسُفَرَ فَقَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الْفَدَاةِ قَالَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقُتَّ [راجع: ١٢١٤٣].

(۱۲۹۹۳) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کسی مختص نے کہ نبی ملیکا سے نما ز فجر کا وقت پوچھا تو نبی ملیکیا نے حضرت بلال ٹاٹنڈ کو طلوع فجر کے وقت تھم دیا اور نماز کھڑی کر دی ، پھرا گلے دن خوب روشنی میں کر کے نما زیڑھائی ، اور فر مایا نما زفجر کا وقت پوچھنے والا کہاں ہے؟ ان دووقتوں کے درمیان نماز فجر کا وقت ہے۔

(١٢٩٩٥) حَلَّكْنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْلِهِ اللَّهِ حَلَّكْنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الْمَغْوِبَ ثُمَّ يَنْطَلِقُ الْمُنْطَلِقُ مِنَّا إِلَى بَنِى سَلِمَةَ وَهُوَ يَرَى مَوَّاقِعَ نَبْلِهِ [راحع: ١٢٩٦٠].

(۱۲۹۹۵) حضرت انس ٹٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ہی طابیا کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں سے کو کی مخض بنو سلمہ کے پاس جاتا تو اس وقت بھی وہ اپنا تیر گرنے کی جگہ کو بخو لی دیکھ سکتا تھا۔

(١٢٩٩٦) حَلَّثْنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ يَزِيدَ وَهُوَ آبُو سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِآنَسٍ آصَلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمْ [راحع: ١١٩٩٩].

(١٢٩٩١) سعيد بن يزيد بين كله ايك مرتبه من في حضرت انس التؤسف يوجها كدكيا ني عليه البي اين جوتول من الماري ها ا نمازير هلي شفي انهول في ماياجي بال!

(١٢٩٩٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ آنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ آمِينًا وَإِنَّ آمِينَنَا أَيُّهَا الْأُمَّةُ آبُو عُبَيْدَةً بْنُ الْجَرَّاح [راحع: ١٢٣٨٢].

(۱۲۹۹۷) حضرت انس ٹاٹٹٹا سے مروی ہے کہ جناب رسول الله تالی ایش ارشا وفر مایا ہرامت کا ایک ایٹن ہوتا ہے اور ابوعبیدہ

(١٢٩٩٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ بِغُسُلُ وَاحِدٍ [راحع:١٩٦٨].

(۱۲۹۹۸) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیل مجھی کھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عسل ہے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٢٩٩٩) حَلَّانَنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّانَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَحِّى بِكُبْشَيْنِ ٱقْرَنَيْنِ يَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَيُسَمِّي وَيُكَّبِّرُ [راحع: ١١٩٨٢].

(۱۲۹۹۹) حفزت انس نٹائٹا سے مروی ہے کہ نبی مائیلا وو چتکبرے سینگ دارمینڈ جے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے ، انہیں اپنے ہاتھ سے ذیح کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنایا وَں رکھتے تھے۔

(١٣٠٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ أَنْسُ ٱلْجُلُتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَٱبُو طَلْحَةَ وَصَفِيَّةُ رَدِيفَتُهُ عَلَى نَاقِيهِ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ إِذْ عَفَرَتُ نَاقَةُ النَّبِيِّ ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُرِعَ وَصُرِعَتُ الْمَرْآةُ فَاقْتَحَمَ ٱبُو طَلْحَةَ عَنْ نَاقِتِهِ قَالَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَلْ ضَوَّكَ شَيْءٌ قَالَ لَا عَلَيْكَ بِالْمَرْأَةِ فَٱلْقَى ٱبُو طَلْحَةَ تَوْبَهُ عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ قَصَدَ الْمَرْأَةَ فَسَدَلَ النَّوْبَ عَلَيْهَا فَقَامَتْ فَشَدَّ لَهُمَا عَلَى ِرَاحِلَتِهِمَا فَرَكِمَنَا وَرَكِبْنَا نَسِيرُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِظَهْرِ الْمَدِينَةِ قَالَ آيِبُونَ تَاثِبُونَ لِرَبَّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلُ يَقُولُ **ذَلِكَ حَتَّى قَلِمُنَا الْمَدِينَةَ** [راحع: ١٢٩٨٧].

(۱۳۰۰۰) حفرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ میں اور حفرت ابوطلحہ ٹائٹڈ خیبرے واپس آ رہے تھے، نی مائیلا کے پیچیے حضرت صفید فاق سوارتھیں، ایک مقام پرنی مانیا کی اونٹی میسل عن، نی مانیا اور حضرت صفید فاق حر محے ،حضرت ابوطلحد تافق تیزی سے وہاں پنچ اور کہنے لگے یا رسول الله مخاط الله مجھے آپ پر قربان کرے ، کوئی چوٹ تونیس آئی؟ نبی مایشانے فرمایانہیں ، خاتون کی خبرلو، چنانچہ حصرت ابوطلحہ ٹاکٹٹا ہے چہرے پر کپڑاڈال کران کے پاس مینچےاور حضرت صفیہ ٹاکٹا پر کپڑاڈال دیا ،اس کے بعد سواری کودوبارہ تیار کیا، پھرہم سب سوار ہو مجے اور ہم میں سے ایک نے وائیں جانب سے اور دوسرے نے بائیں جانب سے اے اپنے گھیرے میں لے لیا، جب ہم لوگ مدینه منورہ کے قریب پہنچے یا پھر لیے علاقوں کی پشت پر پہنچے تو نبی علیا ہے الله كى عبادت كرت موع، توبكرت موع، اوراي ربك تعريف كرت موع والس آع بين، ني عليه مسلسل يد جمل كتة رب تا آ كله بم مدينه منوره من داخل بو مك _

(١٣٠١) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثُنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ بَلَعَهُ مَقْدَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلِينَةَ فَأَتَاهُ فَسَالَهُ عَنْ ٱشْيَاءَ قَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ ٱشْيَاءَ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا نَبِيٌّ قَالَ مَا أَوَّلُ ٱشْرَاطِ السَّاعَةِ وَمَا

وَ مُنْ الْمَالَمُونَ بَلِ مَنْ الْمَالِمُ مِنْ الْمَالُونِ اللهِ عَدُو الْوَلَدِ يَنْزِعُ إِلَى أَبِيهِ وَالْوَلَدِ يَنْ الْمَشُوقِ وَلَا أَنْ الْمُنْ الْمَشُوقِ اللهَ عَدُو اللهِ السَّاعَةِ فَنَازُ تَحْشُرُهُمْ مِنْ الْمَشُوقِ إِلَى الْمَعْوِدِ وَلَا اللهَ اللهِ السَّاعَةِ فَنَازُ تَحْشُرُهُمْ مِنْ الْمَشُوقِ إِلَى الْمَعْوِدِ وَاللهُ اللهِ السَّاعَةِ فَنَازُ تَحْشُرُهُمْ مِنْ الْمَشُوقِ إِلَى الْمَعْوِدِ وَاللهُ اللهُ اللهِ السَّاعَةِ فَنَازُ تَحْشُرُهُمْ مِنْ الْمَشُوقِ إِلَى الْمَعْوِدِ وَاللهُ اللهُ ال

اسرالت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے یا رسول اللہ کا گئے اس کی مدیدہ منورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام ڈاٹھ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے یا رسول اللہ کا ٹائٹ ہیں آپ سے با تمیں پوچھتا ہوں جنہیں کی نبی کے علاوہ کوئی نہیں جاتا، قیامت کی سب سے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھا تا کیا چیز ہوگی؟ اور بچہ اپنی علامت کیا ہے مشابہہ کیسے ہوتا ہے؟ نبی علیم ان کا جواب مجھے ابھی ابھی حضرت جریل علیم نے بتایا ہے، عبداللہ کہنے گئے کہ دہ تو فرشتوں میں یہود یوں کا دیمن ہے۔

نی طایع نے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت تو وہ آگ ہوگی جومشرق سے نکل کرتمام لوگوں کومغرب میں جمع کر لے گی ، اور اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا چھلی کا جگر ہوگی ، اور بچے کے اپنے مال باپ کے ساتھ مشابہہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اگر مردکا'' پانی''عورت کے پانی پرغالب آجائے تو وہ بچے کو اپن طرف سینج لیتا ہے ، اور اگر عورت کا'' پانی'' مردکے پانی پر غالب آجائے تو وہ بچے کو اپنی طرف سینج لیتی ہے۔

(١٣..٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا حَالِدٌ عَنْ آبِي قِلَابَةَ قَالَ أَنْسٌ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْآذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ فَحَدَّثُتُ بِهِ أَيُّوبَ فَقَالَ إِلَّا الْإِقَامَةَ [راجع: ٢٠٢٤].

(۱۳۰۰۲) حفرت انس بن ما لک ڈاٹھئے سے مروی ہے کہ حضرت بلال ٹاٹٹؤ کو پیٹھم تھا کہ اذان کے کلمات جفت عدد میں اور

ا قامت كلمات طاق عدد ش كهاكري -(١٣٠٠٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا ٱنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ ذُكِرَ لِى أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ وَلَمُ أَسْمَعُهُ مِنْهُ إِنَّ فِيكُمْ قَوْمًا يَعْبُلُونَ وَيَدُأَبُونَ يَعْنِى يُعْجِبُونَ النَّاسَ وَتُعْجِبُهُمْ أَنْفُسُهُمُ يَمُرُقُونَ مِنْ اللَّذِينِ كَمَا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ [راجع: ١٢٩١٧].

(۱۳۰۰۳) حفرت انس فاتفتہ مروی ہے کہ مجھ سے نبی نائیں کا بیفر مان بیان کیا گیا ہے لیکن میں نے اسے خودنہیں سنا کہتم میں ایک قوم ایسی آئے گی جوعبادت کرے گی اور دینداری پر ہوگی ، حتیٰ کہ لوگ ان کی کثرت عبادت پر تبجب کیا کریں گے اور وہ خود مجھی خود پہندی میں مبتلا ہوں گے ، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیرشکارسے نکل جاتا ہے۔

(١٣٠.٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ النَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ إِنِّى لَقَائِمٌ عَلَى الْحَىِّ أَسُقِيهِمُ مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا حُرِّمَتُ الْخَمْرُ فَقَالُوا ٱكْفِئْهَا يَا أَنْسُ فَٱكْفَأْتُهَا فَقُلْتُ لِٱنْسٍ مَا هِي قَالَ

هُ مُنْ الْمَ الْمُؤْنُ اللَّهِ مَكُو بُنُ آنَسٍ كَانَتُ خَمْرَهُمْ يَوْمَنِلٍ قَالَ وَحَدَّنِنِي رَجُلُّ عَنُ آنَسٍ اللَّهُ قَالَ ذَلِكَ بُسُرٌ وَرُطَبُ قَالَ فَقَالَ آبُو بَكُو بُنُ آنَسٍ كَانَتُ خَمْرَهُمْ يَوْمَنِلٍ قَالَ وَحَدَّنِنِي رَجُلُّ عَنُ آنَسٍ اللَّهُ قَالَ ذَلِكَ آيْضًا [راحم: ١٢٩١٩].

(۱۳۰۰۳) حضرت انس خافظ سے مروی ہے کہ میں ایک دن کھڑ الوگوں کوشیخ پلار ہاتھا کہ ایک مخص آیا اور کہنے لگا کہ شراب حرام ہوگئی، وہ کہنے لگے انس! تمہارے برتن میں جتنی شراب ہے سب انڈیل دو، راوی نے ان سے شراب کی تغییش کی تو فر مایا کہ وہ تو صرف کچی اور کی مجمور ملاکر بہنائی گئی نبیذ تھی۔

(١٣٠٠٥) حَذَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ سَعِيدُ بُنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا قَالَ قُلْتُ لِآنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ بُ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَوْ بُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَالَ إِنَّكَ لَتَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَٱلْنِي عَنْهُ أَحَدُ [راحع: ٢٧٣٠].

(۱۳۰۰۵) سعید بن بزید میشه کتبے بین کہ میں نے حضرت انس الکٹناسے پوچھا کہ کیا نی الیکا قراءت کا آغاز بسم اللہ سے کرتے تھے یا لحمد للہ سے؟ انہوں نے فرمایا کہتم نے مجھ سے ایسا سوال پوچھا ہے جس کے متعلق مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا۔

(١٣.٠٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا يَخْبَى بُنُ آبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَالُتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكِ عَنُ قَصْرِ الصَّلَاةِ فَقَالَ سَافَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا رَكُعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعُنَا فَسَأَلَتُهُ هَلُ أَقَامَ فَقَالَ نَعَمُ ٱظَمْنَا بِمَكَّةَ عَشُرًا [راحع: ٢٩٧٦].

(۱۳۰۰۷) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی طائبا کے ساتھ مدینہ منورہ سے نظے، نبی طائبا والسبی تک دورو رکعتیں پڑھتے رہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ٹاٹٹؤ سے پو چھا کہ نبی طائبا نے اس سفر میں کتنے دن قیام فر مایا تھا؟ انہوں نے بتایا دس دن ۔

(۱۲.۰۷) حَلَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَثُنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَوْفٍ الْمَدِينَة آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بُنِ الرَّبِعِ فَقَالَ أَقَاسِمُكَ مَالِى نِصْفَيْنِ وَلِي امْرَأْتَانِ فَاطُلِقُ إِحْدَاهُمَا فَإِذَا انْقَضَتُ عِلَّتُهَا فَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي آهُلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِي عَلَى السَّوقِ فَلَاللَّهُ مَلَى إِنَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَلُوهُ فَانْطَلَقَ فَمَا رَجَعَ إِلَّا وَمَعَهُ شَيْءٌ مِنْ أَفِطٍ وَسَمْنِ قَدُ اسْتَفْضَلَهُ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ ذَلِكَ وَعَلَيْهِ وَصَرَّ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمُ قَالَ تَزَوَّجُتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ مَا أَصُدَفْتَهَا قَالَ نَوَاةً مِنْ الْكُومَ وَلَوْ بِشَاقٍ [صححه البحارى (٤٤٠ ٢)، ومسلم (١٤٢٧)، ذَهِبٍ قَالَ حَمَدُ الْمُرَاقِ مِنْ ذَهِبٍ فَقَالَ آوُلِمُ وَلَوْ بِشَاقٍ [صححه البحارى (٤٤٠ ٢)، ومسلم (١٤٢٧)، وابن حبان (حبان (٤٠٠). [انظر: ١٣٩٤ ٣٠١٥].

(۱۳۰۰۷) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ٹاٹھ کہ بیندمنورہ آئے تو نبی علیا کے ان کے اور حضرت سعد بن رہتے ٹاٹھ کے درمیان بھائی چارہ قائم کردیا ،حضرت سعد ٹاٹھ نے ان سے فر مایا کہ بس اپنا سارامال دوحصوں میں

منایا افرین بید متری دو بیویاں ہیں، میں ان میں سے ایک کوطلاق دے دیتا ہوں، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ اس سے نکاح کرتا ہوں، نیز میری دو بیویاں ہیں، میں ان میں سے ایک کوطلاق دے دیتا ہوں، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ اس سے نکاح کر لیجئے گا، حضر سے عبد الرحمٰن ڈاٹٹو نے فر مایا اللہ تعالیٰ آپ کے مال اور اہل خانہ کو آپ کے لیے باعث برکت بنائے، جمعے بازار کاراستہ دکھا دیجئے، چنا نچہ انہوں نے حضر سے این عوف ڈاٹٹو کوراستہ بتادیا، اور وہ چلے گئے، واپس آئے تو ان کے یاس کچھے بازار کاراستہ دکھا دیجئے، چنا نچہ انہوں نے حضر سے این عوف ڈاٹٹو کوراستہ بتادیا، اور وہ چلے گئے، واپس آئے تو ان کے یاس کچھے بیزاور کھی تھا جو وہ منافع میں بچاکر لائے تھے۔

کھی عرصے بعد نی علیہ افرح من المام المام

(١٣٠٨) حَدَّتُنَا بَهُوْ بُنُ أَسَدِ أَبُو الْأَسُودِ الْعَمِّى حَدَّتَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أُخْبِرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى طَلْحَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ هُوَاذِنَ جَالَتُ يَوْمَ حُنَيْنِ بِالصَّبْيَانِ وَالنَسَاءِ وَالْبِيلِ وَالنَّعَمِ فَجَعَلُوهُمُ صُفُوفًا يَكُثُرُونَ عَمْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكَا الْتَقُوا وَلَى الْمُسْلِمُونَ مُدُيوِينَ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ وَسُلَمَ فَلَكُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَسَلَّمَ يَا عِبَادَ اللَّهِ آنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَسَلَّمَ يَا عِبَادَ اللَّهِ آنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَي وَلَمُ يَطْعَنُوا بِرُمُح وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمُولُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَطُعِينَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا أَنْ عَلَيْهِ وَلَمُ يَعْمُولُوا بِسَيْفِ وَلَمْ يَطُعُونُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ وَقَالَ آبُو وَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُولُولُ اللَّهِ صَرَبُتُ رَجُلا عَلَى حَبْلِ الْعَاتِقِ وَعَلَيْهِ وَرَعْ فَأَجُهِ هُولَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا اللَّهِ صَرَبُتُ مَنُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اللَّهِ صَرِيْعُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ لَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّ

(۱۳۰۰۸) حضرت انس ٹاٹٹوئے مروی ہے کہ بنو ہوازن کے لوگ غز وہ حنین میں بیجے ،عورتیں ، اونٹ اور بکریاں تک لے کر آئے تھے ، انہوں نے اپنی کثرت ظاہر کرنے کے لئے ان سب کو بھی مختلف صفوں میں کھڑا کر دیا ، جب جنگ چھڑی تو مسلمان پیٹے پھیر کر بھاگ گئے جیسیا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے ، اس پر نبی علیا نے مسلمانوں کو آواز دی کہ اے اللہ کے بندو! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اے گروہ انصار! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اے گروہ انصار! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اس کے بعد اللہ نے (مسلمانوں کو فتح

اور) كافرون كو كلست سے دو جاركرديا۔

) کا فرول توملست سے دوجا زبر دیا۔ نہ مہم زیر

نی طینا نے اس دن بیاعلان بھی فر بایا تھا کہ جو تھی کسی کا فرکوئل کرے گا ، اس کا سارا ساز وسامان فر و الے کو طے گا ، چنا نچہ حضر ت ابوطلحہ فلائٹو نے تنہا اس دن بیس کا فروں کوئل کیا تھا اور ان کا ساز وسامان لے لیا تھا ، اس طرح حضر ت ابو قادہ فلائٹو نے بارگاہ بنوب میں عوض کیا یارسول الله مُلاہ فیزا میں نے ایک آدی کو کندھے کی رس پر مارا ، اس نے زرہ کہ بن رکھی تھی ، قدہ فلائٹو نے بارگاہ بنوب میں مشکل سے قابو کر کے اپنی جان بچائی ، آپ معلوم کر لیجئے کہ اس کا سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آدی نے میں نے اسے بوی مشکل سے قابو کر کے اپنی جان بچائی ، آپ معلوم کر لیجئے کہ اس کا سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آدی نے کھڑے ہو کوئے ، نی مائٹو کی عادت مبار کہ بیتھی کہ اگر کوئی مخص کسی چیز کا سوال کرتا تو یا اسے عطاء فرما کہ سے تا پھر سکوت فرما لیتے ، اس موقع پر بھی آپ نی فائٹو کی عادت مبار کہ بیتھی کہ اگر کوئی مخص کسی چیز کا سوال کرتا تو یا اسے عطاء فرما کہ اللہ اس سکوت فرما لیتے ، اس موقع پر بھی آپ نی فائٹو کی مائٹو کوئی میں دے دیں؟ نبی عائیو کے بیکن حضرت عمر ڈاٹٹو کہنے گئے بخدا! ایسانہیں ہوسکتا کہ اللہ اسے ایک میں کے میں۔

غزوہ و خنین بی میں حصرت ام سلیم فیٹھا کے پاس ایک خنجر تھا، حضرت ابوطلحہ ٹٹٹٹٹ نے ان سے ابو چھا کہ یہ تمہارے پاس کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ بیس نے اپنے پاس اس لئے رکھا ہے کہا گرکوئی شرک میرے قریب آیا تو بیس اس سے اس کا پیٹ بھاڑ دوں گی، حضرت ابوطلحہ ٹٹٹٹٹ نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یارسول الله مُلٹٹٹٹٹٹٹ آپ نے ام سلیم کی بات سن؟ پھروہ کہنے گئیس یا رسول الله مُلٹٹٹٹٹٹٹ جولوگ آپ کوچھوڑ کر بھاگ کے تھے، انہیں قمل کرواد بیجئے، نبی مالٹٹٹٹٹٹٹ خرمایا ام سلیم! اللہ نے ہماری کھایت خود عی فرمائی اور ہمارے ساتھ اجھا معالمہ کیا۔

(١٣.٠٩) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّتُنَا سُلَيْمُ بُنُ أَخْضَرَ قَالَ حَلَّتُنَا ابْنُ عَوْنِ قَالَ حَلَّتِنِى هِشَامُ بُنُ زَيْدِ بْنِ آنسِ عَنُ آنسِ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ وَجَمَعَتُ هَوَزِانُ وَغَطَفَانُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمُعًا كَثِيرًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمُعًا كَثِيرًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَشْرَةِ آلَافٍ أَوْ أَكْثَرَ وَمَعَهُ الطَّلَقَاءُ فَجَاتُوا بِالنَّعِمِ وَاللَّرِّيَّةِ فَلَدَّكُو الْتَحدِيثَ [انظر: ٢١٤٠]

(۱۳۰۰۹) گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(١٣.١٠) حَدَّثْنَا بَهُزَّ حَدَّلَنِى مُوسَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ آبِى النَّيَّاحِ عَنُ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَهَا ابْنُ صَغِيرٌ يُقَالُ لَهُ آبُو عُمَيْرٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّقَيْرُ قَالَ نُغَرُّ يَلْعَبُ بِهِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُ أُمَّ سُلَيْمٍ آخْيَانًا وَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهَا فَتُدْرِكُهُ الصَّلَاةُ فَيُصَلِّى عَلَى بِسَاطٍ وَهُو حَصِيرٌ يَنْضَحُهُ بِالْمَاءِ [راحع: ١٢٢٢٣].

(۱۳۰۱۰) حضرت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ نبی ملیا حضرت ام ملیم ٹاٹھا کے یہاں تشریف لے جایا کرتے تھے، ان کا ایک جھوٹا بیٹا تھا جس کا نام ابوعیسرتھا، نبی ملیا نے اس سے فر مایا اے ابوعیسر! کیا ہوا تغیر؟ بیا لیک چڑیاتھی جس سے وہ کھیلا کرتا تھا، بعض اوقات نماز کاوقت آ جا تا تو حضرت ام ملیم ٹاٹھا نبی ملیا کے لئے جائے نماز بچھا دیتیں جس پر آ پ مُلاٹینم پانی جھڑک کرنماز پڑھتے تھے۔ هِ مُنْ لِلْهِ الْمُرْبِينِ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّ مُنْ اللَّهِ المُرْبِينِ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ

(١٣.١١) حَلَّثُنَا بَهُزُ بُنُ آسَدٍ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَلَّثَنَا قَابِتٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ أُسَيُدَ بُنَ حُضَيْرٍ وَعَبَّادَ بُنَ بِشُو كَانَا عِنْدُ وَسَلَّمَ فِى لَيْلَةٍ ظُلْمَاءَ حِنْدِسٍ قَالَ فَلَمَّا خَرَجًا مِنْ عِنْدِهِ أَضَاءَتُ عَصَا عَنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى لَيْلَةٍ ظُلْمَاءَ حِنْدِسٍ قَالَ فَلَمَّا خَرَجًا مِنْ عِنْدِهِ أَضَاءَتُ عَصَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَاءَتُ عَصَا هَذَا وَعَصَا هَذَا [راحع: ١٢٤٣١].

(۱۳۰۱) حفرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبدرات کے وقت حفرت اسید بن حفیر ٹاٹٹؤ اور عباد بن بشر ٹاٹٹؤ اپنے کس کام سے نبی ملیٹا کے پاس بیٹے گفتگو کرر ہے تھے، اس دوران رات کا کافی حصہ بیت گیا اور وہ رات بہت تاریک تھی، جب وہ نبی ملیٹا سے رخصت ہوکر نکلے تو ان کے ہاتھ میں ایک ایک الٹھی تھی ، ان میں سے ایک آ دمی کی لاٹھی روثن ہوگئی اور وہ اس کی روشنی میں چلنے لگے، جب دونوں اپنے اپنے راستے پرجدا ہونے لگے تو دوسرے کی لاٹھی بھی روش ہوگئی۔

(۱۲.۱۲) حَلَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَامَتُ السَّاعَةُ وَبِيَدِ أَحَدِكُمْ فَسِيلَةٌ فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَقُومَ حَتَّى يَغُرِسَهَا فَلْيَفْعَلُ [راحع: ٢٩٣٣] (١٣٠١٢) حضرت انس فَاتَمْ سے مردی ہے کہ نبی النِّه انے فرمایا اگرتم میں سے کسی پر قیامت قائم ہوجائے اوراس کے ہاتھ میں مجورکا یودا ہو، تب بھی اگر ممکن ہوتو اسے جا ہے کہ اسے گاڑ دے۔

(۱۲.۱۲) حَلَّنَنَا بَهُوْ حَلَّنَنَا حَمَّادٌ حَلَّنِي هِ شَامُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ دَحَلْتُ مَعَ جَلِّى دَارَ الْإِمَارَةِ فَإِذَا دَجَاجَةٌ مَصْبُورَةٌ تُرْمَى فَكُلَّمَا أَصَابَهَا سَهُمْ صَاحَتْ فَقَالَ نَهِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَاثِمُ [راحع: ١٢١٨٥] فَكُلَّمَا أَصَابَهَا سَهُمْ صَاحَتْ فَقَالَ نَهِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَاثِمُ [راحع: ١٢١٨٥] فَكُلِّمَا أَصَابَهَا سَهُمْ صَاحَتْ فَقَالَ نَهِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَاثِمُ إِراحى: ١٣٠١٥) مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِن زيد كَبَرَ بِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصُبَرَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُواهُ وَلِهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصُبَرَ الْبَهَائِمُ وَالْمَارِقُ مَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ الْمُعَلِّ الْمُعَالِمُ وَالْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُولُ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَةُ وَلَوْ اللهُ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مُعْلَمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مُعْلَمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَاللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مُعْلِمُ وَلِي عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مُعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مُعْلَمُ وَاللّهُ وَلَا عَلَى مُعْلِمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مُعْلِمُ وَلَا عَلَى مُعْلَمُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْ

(١٣٠١٤) حَلَّثُنَا بَهُوْ حَدَّثُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ وَحُمَيْدٌ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُ الْفَعْرَ بَنِ الْخَطَّابِ قَالَ وَهُولًا فِلَا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا مَنعَنِى يَا أَبَا حَفْصٍ أَنُ أَذُخُلَهُ إِلّا مَا أَغْرِفُ هُو لِعُمْرَ بَنِ الْخَطَّابِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا مَنعَنِى يَا أَبَا حَفْصٍ أَنُ أَذُخُلَهُ إِلّا مَا أَغْرِفُ هُو لِعُمْرَ بَنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا مَنعَنِى يَا أَبَا حَفْصٍ أَنُ أَذُخُلهُ إِلّا مَا أَغْرِفُ مِن عَنْرَتِكَ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَيْهِ فَإِنِّى لَمْ أَكُنُ أَغَارُ عَلَيْكَ [الحرحه ابن حبان (٤٠٥)] مِنْ غَيْرَتِكَ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَيْهِ فَإِنِّى لَمْ أَكُنُ أَغَارُ عَلَيْكَ [الحرحه ابن حبان (٤٠٥)] مِنْ غَيْرَتِكَ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَيْهِ فَإِنِّى لَمْ أَكُنُ أَغَارُ عَلَيْكَ [الحرحه ابن حبان (٤٠٥)] مِنْ غَيْرَتِكَ فَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ كُنْ أَغَارُ عَلَيْكَ إِلَى مَنْ عَنْ مِنْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَلْ مِنْ عَلْمُ لَا عَلَى اللّهُ عَلْمُ لَا عَلَى اللّهُ عَلْمَ عَلَى اللّهُ عَلْمَ عَلَى اللّهُ عَلْمُ لَكُولُ اللّهُ عَلْ لَكُولُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمَ عَلَى اللّهُ عَلْمَ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ مَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ ع

﴿ ١٣٠٨) حَلَّاتُنَا بَهُزُّ حَلَّاتُنَا عِكُرِمَهُ بُنُ عَمَّارٍ حَلَّاتَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِئُ عَنْ عَمِّهِ آنَسٍ

بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا إِنِّى الْمَسْجِدِ وَأَصْحَابُهُ مَعَهُ إِذْ جَاءَ أَعُرَابِيٌّ هَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَصْحَابُهُ مَهُ مَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ دَعُوهُ ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ إِنَّ هَلِهِ الْمَسَاجِلَة لَا تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِنْ الْقَلَدِ وَالْبَوْلِ وَالْحَلَاءِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا حِىَ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْوِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِنْ الْقَوْمِ قُمْ قَانِنَا بِلَلَّوٍ مِنْ مَاءٍ فَشُنَّهُ عَلَيْهِ فَآتَاهُ بِدَلُو مِنْ مَاءٍ فَشَنَّهُ عَلَيْهِ [صححه مسلم (٢٨٥)؛ وابن عزيمة: (٢٩٣)]. (۱۳۰۱۵) حطرت انس فائلۂ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیلا مسجد میں اپنے سحابہ ٹفائلا کے ساتھ تشریف فرما تھے، کہ ایک دیہاتی آیاادر مجدمیں پیٹاب کرنے لگا ، محابہ کرام ٹھاتھ نے اسے خبر دار کرنے کے لئے روکا، نی مالیہ نے فر مایا اسے مت روکو، اسے چھوڑ دو، پھراس کے فارغ ہونے کے بعداسے بلا کرفر مایا کدان مساجد میں کسی تنم کی گندگی، پیثاب اور با خاند کرنا مناسب نہیں ہے، بیمساجد تو قرآن کریم کی تلاوت، ذکراللہ اور نماز کے لئے ہوتی ہیں، پھرنبی مایشانے ایک آ دمی سے فرمایا جا كريانى كالك وول كرآ واوراس بربهادو، چنانچاس في يانى كاوول لاكراس بيشاب بربهاديا-

(١٣٠١٦) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طُلُحَةً عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فَائِمًا يُصَلَّى فِي بَيْتِهِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَاطَّلَعَ فِي الْبَيْتِ وَقَالَ عَفَّانُ فِي بَيْتِهِ فَٱخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهُمًّا مِنْ كِنَانَتِهِ فَسَدَّدَهُ نَحْوَ عَيْنَيْهِ حَتَّى الْصَرَفَ [قال الألباني: صحيح الاسناد(النسالي: ٨/٦٠)].

(۱۳۰۱۲) حعرت انس ناتی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مانی اپنے کھر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آ دمی آ کرکسی سوراخ سے اندرجھا کینے لگا، نبی پیلائے اپنے ترکش ہے ایک تیرنکال کراس کی طرف سیدھا کیا تووہ آ دمی چیچے ہٹ گیا۔ (١٣.١٧) حَدَّثَنَا بَهُزُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةً عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الدَّجَّالُ فَيَطَأُ الْأَرْضَ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ فَيَأْتِى الْمَدِينَةَ فَيَجِدُ بِكُلِّ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهَا صُغُوفًا مِنْ الْمَلَائِكَةِ فَيَأْتِي سَبْخَةَ الْجَرُفِ فَيَضْرِبُ رِوَاقَهُ فَتَوْجُفُ الْمَدِينَةُ لَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَيَخُرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ مُنَافِقٍ وَمُنَافِقَةٍ [صححه البحاري (١٨٨١)، ومسلم (٢٩٤٣)، واللّ

حبان (۲۸۰۳)]. [انظر: ۱۳۵۲۹]. (١٢٠١٤) حضرت الس ظائلة سے مروى ہے كه نبي مليكانے ارشاد فرمايا د جال آئے گا تو كمه اور مدينہ كے علاوہ سارى زمين كو اینے پیروں سے روند ڈالے گا، وہ دینہ آنے کی کوشش بھی کرے گالیکن اس کے ہر دروازے پرفرشتوں کی مفیل پائے گا، پھروہ

'' جرف'' کے دیرانے میں پینچ کراپنا خیمہ لگائے گا ،اس وقت مدینہ منورہ میں تین زلز لے آئیں مے اور ہر منافق مرد وعورت

مدینہ سے نکل کر دجال سے جا ملے گا۔

(١٣.١٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَابِتٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُلَا الْهِجُرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْٱنْصَارِ

(۱۳۰۱۸) حضرت انس ناتین سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فرمایا اگر بجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا۔

(١٣٠١٩) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنَسِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبُّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ ٱلنُّكُمْ الْقَائِلُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَآرَمٌ الْقُومُ قَالَ فَآعَادَهَا لَلَاتَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قُلْتُهَا وَمَا أَرَدُتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ ابْتَدَرَهَا الْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرَوُا كَيْفَ يَكُتُبُونَهَا حَتَّى سَأَلُوا رَبَّهُمْ . عَزُّو جَلَّ قَالَ اكْتَبُوهَا كُمَّا قَالَ عَبْدِي [صححه ابن عزيمة (٢٦٦) قال شعيب: اسناده صحيح][انظر: ١٣٨٨] (١٣٠١٩) حضرت انس تاتمنا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آ دی آیا،صف تک پہنچ کروہ کہنے لگا"الحمدلله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه" ني طين في المن في الرغ موكري جها كرتم ميس سيكون بولا تفا؟ لوك خاموش رب، ني عليها نے تین مرتبہ یو چھا، بالآ خروہ آ دی کہنے لگایارسول الله مَا لَیْکُتُما شمل بولا تھا، اور میراارادہ تو خیر بی کا تھا، نبی ماییں نے طربایا میں نے بارہ فرشتوں کواس کی طرف تیزی ہے بڑھتے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے، کیکن انہیں مجھے نہ آئی کہ اس کا کتنا تواب تھیں چنانچانہوں نے اللہ تعالی سے بوجھا، اللہ تعالی نے فرامایا یہ کلمات اس طرح لکھ لوجیے میرے بندے نے کہے ہیں۔ (١٣٠٢) حَلَّثُنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالًا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَلَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنسِ آنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا آنَا آسِيرُ فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَنَا بِنَهَرٍ حَالَتَاهُ فِبَابُ اللُّرِّ الْمُجَوَّفِ قَالَ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكُوْتُرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَضَرَبُتُ بِيَدِى فَإِذَا طِينُهُ مِسْكُ آذُفَرُ وَظَالَ عَفَّانُ الْمُجَوَّفُ [راحع:٤ ٢٧٠ ٢٥٠١ ٢٥]. (۱۳۰۲۰) حضرت انس ڈٹاٹٹا سے مروی ہے کہ جناب رسول الله کالٹیائے نے ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کریانی میں بہنے والی چیز کو كرُ اتو وه مبكتي موئي مشكتهي ، ميں نے جبريل طينا سے پوچھا كديہ كيا ہے؟ تو انہوں نے بتايا كديہ نهر كوژ ہے جواللہ نے آپ كو

(١٣.٢١) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ آخُبَرَلِي قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثِنِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهُرًا لُمَّ تَرَكَهُ [راحع: ١٢١٧٤].

(۱۳۰۲۱) حضرت الس التَّنْؤَسِ عروى بِ كُه بِي طَيُّا نِ الكِ مِهِينة تَك ركوع كَ بِعدَّنُوتِ نازل پُرْحى بِ پُراسِ تَلَ فَرَاءَ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَنْ قَتَادَةً و حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا فَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكُلُبِ وَلَا يَبْرُقْ

مَنْ اللَّهُ اللَّ

بَیْنَ یَکیَهِ وَلَا عَنْ یَمِینِهِ فَإِنَّمَا یُنَاجِی رَبَّهُ وَلَکِنْ عَنْ یَسَادِهِ أَوْ تَحْتَ قَلَیهِ [راحع: ١٢٠٨٦،١٢٠٨٩]. (١٣٠٢٢) حضرت انس ڈلٹنڈ سے مروی ہے کہ نی مالیتانے فر مایا مجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرو،اورتم میں سے کوئی فخض کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

اور جبتم میں سے کو کی محض نماز پڑ جدر ہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے منا جات کرر ہا ہوتا ہے ،اس لئے اس حالت میں تم میں سے کو کی محض اپنی دائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ ہائیں جانب یا اپنے یا دُن کے نیچے تھوکا کرے۔

(١٣٠٢) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ فِي خَدِيثِهِ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ أَنَّ أَنْسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ الزُّبَيْرَ

وَعَبْدَ الَّرِحُمَنِ بُنَ عَوْفٍ شَكُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَاسْتَأْذَنَا فِي غَزَاةٍ لَهُمَا فَرَخَّصَ لَهُمَا فَرَعَبُ مَا اللَّهُ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قَمِيصًا مِنْ حَرِيرٍ [راحع: ٥٠٢٢٥].

(۱۳۰۲۳) حفرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت زبیر ٹاٹٹ اور عبد الرحمٰن بن عوف ٹاٹٹ نے نی ملیہ سے جوؤں کی شکایت کی ، نبی ملیہ نے انہیں ریشی کیڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرما دی ، چنانچہ میں نے ان میں سے ہراکیک کوریشی قیص پہنے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٣.٢٤) حَدَّثَنَا بَهُوْ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ بَهُوْ آخْبَرَنَا قَتَادَةً عَنْ آنسِ آنَّ رَجُلًا مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ أَثَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ وَيُلَكَ وَمَا آغُدُدُتَ لِلسَّاعَةِ قَالَ مَا آهُلِ الْبَادِيَةِ أَثَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنُ آخُبُبُتَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنُ آخُبُبُتَ قَالَ أَصْحَابُهُ نَحُنُ كَلَيْكَ قَالَ نَعُمْ وَٱنْتُمْ كَلَيْكَ قَالَ فَفَرِحُوا يَوْمَنِذٍ فَرَحًا ضَيِيدًا قَالَ فَمَوْ غُلَامٌ لِلْمُعِيرَةِ فَلَ أَصْحَابُهُ نَحُنُ كَلَيْكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخَّوهُ فَلَا فَمَرَّ عُلَامٌ لِلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخَّوهُ فَلَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخَّوهُ فَلَا الْهَرَمُ حَتَى بَنُ الْقُورَانِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخَّوهُ فَلَا فَلَنْ يُدُرِكُهُ الْهُرَمُ حَتَى بَنُ شُعْبَةً قَالَ آنَسُ وَكَانَ مِنُ ٱقُورَانِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخَوهُ مَا السَّاعَةُ وَقَالَ عَفَّانُ فَقَرِحْنَا بِهِ يَوْمَنِذٍ فَرَحًا ضَدِيدًا [صححه البحارى (١٦٥ ٢١)، ومسلم (٢٩٥٣)].

الموم السامة و قال علمان عفر عنا بديو ميند ورع السديدة [صحاحه البعارى (٢٠١٧)، ومسلم (٢٠١١)].

(١٣٠٢ه) حفرت انس ثانظ سے مروى ہے كہ ايك مرتبه ايك ديهاتى آيا اور كينے لگايا رسول الله كالين آيا وہ ايم ہوگى؟

ني يائيا نے فرماياتم نے قيامت كے لئے كيا تيارى كرركى ہے؟ اس نے كہا كہ ميں نے كوئى بہت زيادہ اعمال تو مهيا نہيں كرر كے،
البتہ اتن بات ضرور ہے كہ ميں الله اور اس كے رسول ہے مجت كرتا ہوں، ني طائيا نے فرمايا كہتم اس كے ساتھ ہو كے جس كے
ساتھ تم محبت كرتے ہو، حضرت انس ثالثة فرماتے ہيں كہ صحابہ ثالثة نے بوچھا ہمارا بھى بہى تكم ہے؟ نبي طائيا نے فرمايا بال! تہمارا الله على بہى تم مب چنا نچہ ميں نے مسلمانوں كو اسلام قبول كرنے كے بعد اس دن جتنا خوش ديكھا، اس سے پہلے بھى نہيں ديكھا،
اس دوران حضرت مغيرہ بن شعبہ ثالثة كا ايك غلام ' بحوميرا ہم عمرتھا'' و بال سے گذراتو نبي عائية نے فرمايا اگر اس كى زندگى ہوئى تو
سے بردھانے كوئيس بہنچ گاكہ قيامت قائم ہوجائے گی۔
سے بردھانے كوئيس بہنچ گاكہ قيامت قائم ہوجائے گی۔

(١٣.٢٥) حَدَّثَنَا بَهُزْ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَالُتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ آخَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل و برابین سیموری میشود میشود موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

هُ مُنْهُمَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَنْهُ وَلَكِنْ اللَّهِ اللَّهُ عَنْهُ خَصَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتْمِ وَلِينَ اللَّهُ عَنْهُ خَصَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتْمِ وَالْكِنْ اللَّهِ اللَّهُ عَنْهُ خَصَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتْمِ وَصِي اللَّهُ عَنْهُ خَصَبَ بِالْمِنَاءِ وَالْكُتْمِ وَلَكِنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْهُ خَصَبَ بِالْمِنَاءِ وَالْكُتْمِ وَالْكُونُ اللَّهُ عَنْهُ وَلِكُنْ اللَّهُ عَنْهُ وَلِكُونَ اللَّهُ عَنْهُ وَلِلْكُونَ اللَّهُ عَنْهُ وَلِلْكُونَا وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلِكُونَ اللَّهُ عَنْهُ وَلِكُونَ اللَّهُ وَالْكُونُ اللَّهُ عَنْهُ وَلِلْكُ اللَّهُ عَنْهُ وَلِلْكُونَ اللَّهُ عَنْهُ وَلِلْكُونَا اللَّهُ عَنْهُ وَلِلْكُونَ اللَّهُ عَلَيْمُ وَلِكُونَ اللَّهُ عَنْهُ وَلِلْكُونَ اللَّهُ عَلْكُونُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَلِكُونَ اللَّهُ عَنْهُ وَلِكُونَ الْعَلَمُ وَلَالْكُونُ اللَّهُ عَلَالَ لَهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلْكُونُ اللَّهُ عَلْكُونُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْكُونُ اللَّهِ وَالْمُؤْلِقُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِلْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْلُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ الْمُؤْمِنِ لَلْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلْكُونُ اللْمُونُ وَالْمُونُ الْمُؤْمِنِ لَلْمُؤْمِنُ لَالِكُونُ اللْمُونُ الْمُؤْمِنِ لِلْمُؤْمِنِ لَلْمُؤْمِنَ لِلْ

(۱۳۰۲۵) قارہ مُرہی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ٹاٹٹا سے پوچھا کہ کیا نبی طینا نے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہاں تک نوبت ہی نہیں آئی، نبی طینا کی کنپٹیوں میں چند بال سفید تھے، البتہ حضرہت صدیق اکبر ٹاٹٹا مہندی اور وسمہ کا خضاب انگا تر تھے۔

(١٣.٢٦) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النِّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النِّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَجِيءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ مَا قَالُوا [راجع: ٤٠٤٤].

(۱۳۰۲۷) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک یہودی نے نبی نائٹا اور صحابہ ٹناٹٹ کوسلام کرتے ہوئے "السام علیکم" کہا، نبی نائٹا نے صحابہ ٹنائٹا سے فرمایا اس نے "السام علیك" کہا ہے، یہودی کو پکڑ کرلایا گیا تو اس نے اس کا اقرار کیا نبی نائٹا نے فرمایا جب متہیں کوئی "کتابی" سلام کر ہے تواسے اس کا جملہ لوٹا دیا کرو۔

(١٣.٢٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ فَالَا حَدَّثَنَا آبَانُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَوُ آنَ لِابُنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَابْتَعَى وَادِياً فَالِكَا وَلَا يَمُلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّوَابُ قَالَ عَفَّانُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَابَ [راحع: ٢٢٥٣].

(۱۳۰۲۷) حضرت انس طائع سے مروی ہے کہ نی الیا فرماتے تھے کہ اگر این آ دم کے پاس مال ہے بھری ہوئی دوواویاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور این آ دم کا پید صرف قبر کی ٹی بھر عتی ہے، اور جوتو بہ کرتا ہے، اللہ اس کی تو بہ تو ل فرمالیتا ہے۔ (۱۳۰۸) حَدَّتُنَا عَفَّانُ حَدَّتُنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ قَنَادَةَ عَنِ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِا بُنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۳۰۲۸) گذشته مدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(١٣.٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَدَّثِنِي بَهُزُ قَالَا حَدَّثَنَا آبُو عَوَالَةً حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَقَالَ عَفَّانُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرُصُ عَلَى الْمُمُرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهُرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُ مِنْهُ الْنَتَانِ الْحِرُصُ عَلَى الْمُمُرِ

(۱۳۰۲۹) حضرت انس نگانئے سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر مایا انسان تو بوڑ ھاہو جا تا ہے کیکن دو چیزیں اس میں جوان ہو جاتی ہیں، مال کی حرص اور کمبی عمر کی امید۔

﴿ مُنْ الْمُ الْمُونَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَلَّى اللَّهِ مَلَّى اللَّهُ مَدَّاتُنَا بَهُزْ وَحَدَّاتُنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّاتَنَا أَبَانُ حَدَّاتَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ مَدَّاتَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ نَخُلًا لِأُمْ مُبَشِّرِ امْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ مَنْ غَرَسَ هَذَا الْغَرْسَ أَمُسُلِمْ أَمْ كَافِرْ قَالُوا مُسْلِمٌ قَالَ مَسْلِمٌ عَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ دَابَّةٌ أَوْ طَائِرٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً [راحع: ٢٥٢٣].

(۱۳۰۳) حضرت انس نظائظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طائی ام مبشر نامی انساری خاتون کے باغ میں تشریف لے سے اور فرمایا کہ یہ اباغ میں تشریف لے سے اور فرمایا کہ یہ اباغ کسی مسلمان نے دکایا ہے یا کافرنے ؟ لوگوں نے بتایا مسلمان نے ، نبی طائی نے ارشاد فرمایا جومسلمان کوئی پودا

اگاتا ہے اوراس سے کسی پرندے، انسان یا درندے کورزق ملتا ہے تو دہ اس کے لیے صدقہ کا درجدر کھتا ہے۔

(١٣.٣١) حَدَّثَنَا بَهُزُ حَدَّثَنَا آبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ قَالَ آبِي وَهُوَ عِمْرَانُ بُنُ دَاوَرَ وَهُوَ آغْمَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّتَيْنِ يُصَلِّى بِهِمُ وَهُوَ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّتَيْنِ يُصَلِّى بِهِمُ وَهُوَ أَعْمَى [راجع: ٢٣٦٩].

(۱۳۰۳) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طال نے حضرت ابن ام مکتوم ٹٹائٹ کو مدیند منورہ میں اپنا جانشین دومر تبدینا یا تھا وہ نابینا تنے اورلوگوں کونماز پڑھا یا کرتے تنے۔

(١٣.٣٢) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ ثَلَاثًا وَاحِدَةً عَلَى كَاهِلِهِ وَالْنَتَيْنِ عَلَى الْأَخْدَعَيْنِ [راحع: ١٢٢١].

(۱۳۰۳۲) حضرت انس ٹٹاٹئا سے مروی ہے کہ نبی مائیلا دومر تبد اخدعین اور ایک مرتبہ کا ال نامی کندھوں کے درمیان مخصوص مکن سینگا گار میں منت

جَمُهول رِيَكُلُّ لَكُواتِ شَعِد (١٣٠٣٢) حَدَّثَنَا مَنْ حَدَّثَنَا جَدِيهُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسَ كَنْفَ كَانَتْ فَرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

(١٣.٣٣) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ قُلْتُ لِآنَسٍ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَلَّا

(۱۳۰۳۳) قمارہ میشان کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس ٹاٹھؤ سے نبی مایشا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی مایشاا بی آ واز کو کھینچا کرتے تھے۔

(١٣.٣٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي آعُوذُ بِكَ مِنْ قَوْلٍ لَا يُسْمَعُ وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

(۱۳۰۳۳) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مالیہ مید دعاء فر مایا کرتے تھے اے اللہ! میں بند نی جانے والی بات ، نہ بلند

ہونے والے عمل بخشوع سے خالی دل ،اور غیر نا فع علم سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٣.٣٥) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مَنْ الْمُ الْمُرْمُ مِنْ مِنْ الْمُرْمُ مِنْ مِنْ الْمُرْمُ مِنْ الْمُؤْمِنُ مِنْ الْمُؤْمِنُ مِنْ الْمُؤْمِن عَدْمُ مَنَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُرْمُ مِنْ الْمُرْمُونُ مِنْ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِن

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّءِ الْأَسْقَامِ [صححه ابن حبان

(۱۳۰۳۵) حضرت انس فالنؤے مروی ہے کہ نی مانیا مید دعا وفر مایا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں برص ، جنون ، کوڑھ اور ہر بدترین

بیاری ہے آپ کی بناہ ما نگما ہوں۔

(١٣.٣٦) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُوُّ بِالتَّمْرَةِ فَمَا يَمُنَعُهُ مِنُ ٱخْدِهَا إِلَّا مَخَافَةُ أَنْ تَكُونَ صَدَفَّةٌ [احرجه ابوداود (١٥٥٤) والنسائي ٢٧٠/٨. قال شعيب:

اسناده صحيح].

(۱۳۰۳۷) حضرت انس ٹاٹھئے سے مردی ہے کہ نبی علیثا کورا سے میں مجبور پڑی ہوئی ملتی ادرانہیں بیاندیشہ نہ ہوتا کہ بیصدقد کی ہوگی تو وہ اسے کھالیتے تھے۔

(١٣.٣٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنَسِ آنَّ جَارِيّةً وُجِدَ رَأْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا ٱفْكَانُ ٱفْكَانُ حَتَّى سَمَّى الْيَهُودِيَّ فَآوُمَاتُ بِرَأْسِهَا نَعَمْ فَأْجِذَ الْيَهُودِيُّ فَاعْتَرَفَ فَآمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ [راحع: ٢٧٧١].

(۱۳۰۳۷) حضرت انس ڈائٹڈ سے مردی ہے کہ ایک میہودی نے ایک انصاری بچی کو پھر مار مارکراس کا سرکچل دیا، اس بچی سے
پوچھا کہ کیا تہارے ساتھ بیسلوک فلاں نے کیا ہے، فلاں نے کیا ہے یہاں تک کہ جب اس یہودی کا نام آیا تو اس نے سرکے
اشارے سے ہاں کہددیا، اس یہودی کو پکڑ کر نبی الیٹا کے سامنے لایا گیا، اس نے اپنے جرم کا اعتر اف کرلیا، نبی الیٹا نے حکم دیا
اوراس کا سربھی پھروں سے کچل دیا گیا۔

(١٣.٣٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنُ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَدَنِى رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدُخِلُ مِنُ أُهِي مِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَلَالَ أَبُو بَكُو يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنَا قَالَ لَهُ وَهَكُذَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ قَالَ يَا بَيِي اللَّهِ زِدْنَا فَقَالَ وَهَكُذَا فَقَالَ عُمَرُ قَطْكَ يَا أَبُنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَهَكُذَا فَقَالَ عُمَرُ قَطْكَ يَا أَبُنَ الْجَنَّةَ كُلُّهُمْ بِحَفْنَةٍ قَالَ مَا ثَنَا وَلَكَ يَا ابْنَ الْجَنَّةَ كُلَّهُمْ بِحَفْنَةٍ وَاخَلَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ [انظر: ١٢٧٢٥].

(۱۳۰۳۸) حضرت انس ٹائٹا سے مروی ہے کہ نبی طابقانے ارشاوفر مایا اللہ تعالیٰ نے جھے سے بیدوعدہ فرمایا ہے کہ وہ ممری است
کے ایک لاکھ آ دمیوں کو جنت میں واخل فر مائے گا ،حضرت ابو بکر ڈائٹو نے عرض کیایا رسول اللہ کا ٹیٹو اس تعداد میں اضافہ کیجے ،
نبی طابقانے نے اپنی ہفتی جمع کر کے فرمایا کہ استے افراد مزید ہوں گے ،حضرت ابو بکر ڈائٹو نے بھرعوض کیایا رسول اللہ کا ٹیٹو اس تعداد میں اضافہ سیجئے ، نبی طابقانے بھرا پی ہفتیل جمع کر کے فرمایا کہ استے افراد مزید ہوں گے ،اس پر حضرت عمر مقاتلا کہنے لگے کہ

ابو بكر البس سيجة ، حصرت ابو بكر المائية عن فرما يا عراجي بيجه بنو ، حصرت عمر المائية في كها كدا كرالله چا به توايك بى باتحد من سارى تلوق كو جنت من داخل كرد ي، بي مائية في مايا عمر جي كهته بين -

(١٣.٣٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبُو هَلَالِ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَزَالُ الْعَبُدُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلُ قَالَ يَقُولُ دَعَوْتُ الْعَبُدُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلُ قَالَ يَقُولُ دَعَوْتُ رَبِّى فَلَمْ يَسْتَعْجِلُ قَالَ يَقُولُ دَعَوْتُ رَبِّى فَلَمْ يَسْتَعْجِلُ قَالَ يَقُولُ دَعَوْتُ رَبِّى فَلَمْ يَسْتَعْجِلُ لِى [احرجه ابو يعلى (٢٨٦٥) قال شعب: صحبح لغيره وهذا اسناد حسن في الشواهد].

(۱۳۰۳۹) حضرت انس رفائظ سے مروی ہے کہ نبی علیدا نے ارشا وفر مایا بندہ اس وقت تک خیر پررہتا ہے جب تک وہ جلد بازی سے کام ندلے، صحابہ تفائل نے پوچھایا رسول الله مُلَّالِيْظَا جلدی سے کیا مراد ہے؟ فر مایا بندہ یوں کہنا شروع کردے کہ میں نے اپنے پروردگارسے اتی دعا کیں کیس کیس اس نے قبول بی نہیں گی۔

(١٣.٤٠) حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمُ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [صححه ابن حبان (٢٩٢٥)، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٩١١)]. [انظر: ٢٣٨٧، ١٣٦٦٦، ١٣٨٧].

(۱۳۰۴) حضرت انس بن مالک الکافائظ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ انے فر مایا جو میں جا نتا ہوں ، اگرتم نے وہ جاتنے ہوتے تو تم بہت تھوڑ اہنے اور کٹڑت سے رویا کرتے۔

(١٣٠٤١) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بُهِ مِنْ أَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَرَفَعَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَابَةَ وَالْوُسُطَى فَضَّلَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى [انظر: ٢٥٣٥]. (١٣٠٨] معزت انس اللَّهُ عَم وى ہے كه بى اليَّا نے فرمایا میں اور قیامت ان دوانگیوں كی طرح انتہے بہتے گئے ہیں اس اس اللَّهُ اور درمیانی انگلی كی طرف اشار وفرمایا۔

(١٣.٤٢) حَدَّثَنَا بَهُوْ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ آنس كُنَا بُهُو وَسَلَمَ عَنْ شَيْءٍ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُنَا آنْ يَجِىءَ الرَّجُلُ مُعِنَا فِي الْقُرْآنِ آنْ نَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ شَيْءٍ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُنَا آنْ يَجِىءَ الرَّجُلُ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ الْعَاقِلُ يَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ آتَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ قَالَ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ رَسُولُكَ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ الْمَالِقُ قَالَ اللَّهُ الْمَالَ وَرَعَمَ رَسُولُكَ آنَ عَلَيْنَا زَكَاةً فِى آمُوالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَيَالَ اللَّهُ الْمَالَكَ قَالَ اللَّهُ الْمَرَكَ بِهِذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَرَعَمَ رَسُولُكَ آنَّ عَلَيْنَا زَكَاةً فِى آمُوالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَيَالِدُى الْرَسَلَكَ قَالَ اللَّهُ الْمَرَكَ بِهِذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَرَعَمَ رَسُولُكَ آنَ عَلَيْنَا زَكَاةً فِى آمُوالِنَا قَالَ عَلْمُ اللَّهُ الْمَرَكَ بِهُ الْمَالَ وَالْمَالَ اللَّهُ الْمَالَ وَالَعُمْ وَالَ وَرَعَمَ وَسُولُكَ آنَ عَلَيْنَا زَكَاةً فِي الْمُوالِى اللَّهُ الْمَالِقُ الْمَالَ وَالَعُلُولُ اللَّهُ الْمَالَ وَالَا اللَّهُ الْمَالَ وَالْمَالَ اللَّهُ الْمَالَ وَالْمَالَالَ اللَّهُ الْمَالَ وَالَا اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِقُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمَالَ اللَّهُ الْمَالَا اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَا اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمَالِقُولُ اللَّهُ

مُنالِمُ المَيْنِ اللهُ اللهُ

صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِى أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهِذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي سَيَتِنَا قَالَ عَفَّانُ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِى أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهِذَا قَالَ نَعَمُ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا الْحَجَّ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِى أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهِذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ عَفَّانُ ثُمَّ وَلَى عُمَّ قَالَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنُ صَدَقَ وَالَّذِى بَعَنْكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ وَلَا أَنْتَقِصُ مِنْهُنَّ شَيْئًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ صَدَقَ لَيُذُكِّلَنَّ الْجَنَّةَ [راحع: ١٢٤٨٤].

(۱۳۰۴۲) حضرت انس نظامًا کہتے ہیں کہ (چونکہ) رسول الله مُثَالِيَمُ ہے بکشرت سوال کرنے ہے ہمیں قر آن میں ممانعت کردی می تھی، اس لئے ہم دل سے خواہش مند ہوتے تھے کہ کوئی عقل مند بدوی آ کر حضور مُنافِظ کے کوئی مسئلہ دریا فت کرے اور ہم سنیں چنانچہ (ایک مرتبہ) بدوی نے حاضر ہوکر (حضور کا ٹیٹی) سے عرض کیا کہ آپ کا قاصد ہمارے یاس آیا تھا اور کہتا تھا کہ آپ فرماتے ہیں کہ خدانے مجھ کو پیغیبر بنایا ہے؟ آپ کا پینے نے فرمایا وہ ٹھیک کہتا تھا، بدوی بولا آسانوں ،زمینوں اور پہاڑوں کو س نے پیداکیا؟ آپ نے فرمایا خدانے ، بدوی بولا آپ کوشم ہاں ذات پاک کی جس نے آسانوں اورزمینوں کو پیداکیا، قاصد كہتا تھا كہم پردن رات ميں يانچ نمازي فرض بيں ،حضور مَلَاليَّةُ إنے فرماياس نے تھيك كہا، بدوى بولا آپ كواس الله كى فتم! جس نے آپ کورسول بنا کر بھیجا ہے (بتائے) کیا آپ کو اللہ نے اس کا تھم دیا ہے؟ حضور مَا اللّٰجَ ان فرمایا ہاں! بدوی بولا آ ب کے قاصد نے کہاتھا کہ ہم پراینے مال کی زکوۃ نکالنا فرض ہے؟ نبی این فرمایا اس نے سیج کہا ،اس نے کہا کہ اس اللہ کی فتم جس نے آپ کو بھیجا ہے کیا اس نے آپ کو اس کا تھم دیا ہے؟ نبی ملیٹا نے فر مایا ہاں! اس نے کہا کہ آپ کے قاصد کا میکی كهنا تعاكم بم يرسال مين ايك ماه كروز فرض بين؟ حضور مالينكم فرماياس في يح كها، بدوى بولا آپ كواس الله كاتم! جس نے آپ کو پیغیر بنایا ہے (بیہ ہتائے کہ) کیا آپ کواللہ نے اس کا تھم دیا ہے؟ حضور مُلَا اَلْمُنْ اِنْ اِللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ے قاصد نے بیمی کہاتھا کہ ہم میں سے صاحب استطاعت پر کعب کا حج فرض ہے؟ حضور مَا اَلْ اِلْ اِلْ نے کہا آخر کار وہ بدوی پیٹے پھیر کرجاتے ہوئے کہنے لگا کہ اس اللہ کا تتم! جس نے آپ کوسچائی کے ساتھ مبعوث فرمایا میں اس میں ذراہمی کمی بیشی نہیں کروں کا جصنور مُلْاثِیْنِ نے فرمایا اگریسیا ہے تو جنت میں داخل ہو گیا۔

(١٣.٤٣) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَعْنَى عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى فِي رَمَضَانَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ خَلْفَهُ قَالَ وَجَاءَ رَجُلَّ فَقَامَ إِلَى جَنْبِى ثُمَّ جَاءَ آخَرُ حَتَّى كُنَّا رَهُطًا فَلَمَّا أَحَسَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّا خَلْفَهُ تَجَوَّزَ فِى الصَّلَاةِ ثُمَّ قَامَ فَلَاحَلُ مَنْزِلَهُ فَصَلَّى رَهُطًا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ آفَطِنْتَ بِنَا اللَّيْلَةَ قَالَ نَعَمْ فَلَاكَ الَّذِى صَنَعْتُ قَالَ فَكَمَّ أَصَلَى حَمَلَنِى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَا خِلْفَهُ وَسَلَّى عَلَى اللَّهِ آفَطِنْتَ بِنَا اللَّيْلَةَ قَالَ نَعَمْ فَلَاكَ الَّذِى حَمَلَى عَلَى اللَّهُ الْعَرْبُولُ وَذَاكَ فِي آخِرِ الشَّهُرِ قَالَ فَأَخَذَ رِجَالٌ يُوَاصِلُونَ مِنْ عَلَى عَلَى اللَّهِ الْعَلْمَ قَالَ فَا فَعَالَ اللَّهِ آفَطِنْتَ بِنَا اللَّيْلَةَ قَالَ نَعَمْ فَلَاكَ اللّهِ عَلَى اللّهِ الْعَلْمَةِ عَلَى اللّهِ الْعَلْمَ وَحَلَى اللّهُ اللّهِ الْعَلْمَ اللّهُ الْمُعَلِيقِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُعَلِى عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهُ الْعَلْمُ وَاللّهُ اللّهُ الْمُعَلِمُ عَلَى اللّهُ الْمُعَلِّى عَلَى اللّهِ الْعَلَالَ فَلَ اللّهِ الْمُعَلِمُ عَلَى اللّهُ الْمُعَلِمُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمَعْمُ فَلَالُ اللّهِ الْمُعَلِمُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُولُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ الللللللّهُ اللّهُ

وَ مُنْ الْمَا اَمُونُ مَنْ الْمَيْ مِنْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ رِجَالٍ يُوَاصِلُونَ إِنَّكُمْ لَسُنَمُ مِثْلِى أَمَا وَاللّهِ لَوُ مُدَّلِى الشَّهُرُ لَوَاصَلُونَ إِنَّكُمْ لَسُنَمُ مِثْلِى أَمَا وَاللّهِ لَوُ مُدَّلِى الشَّهُرُ لَوَاصَلُتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ [صححه مسلم (١١٠٤)].

(۱۳۰۴۳) حضرت انس ناتین کے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ما ورمضان میں نی طینیا نماز پڑھ رہے تھے، میں آکران کے پیچھے کھڑا
ہوگیا، ایک اور آدی آکر میرے ساتھ کھڑا ہوگیا، اس طرح ہوتے ہوتے ایک جماعت بن گئی، نی طینیا کو جب اپنے پیچھے
میری موجودگی کا احساس ہوا تو نماز مختصر کر کے اپنے گھر چلے گئے، اور وہاں و لی نماز پڑھی جو ہمارے سامنے نہ پڑھی تھی، جبح
ہوئی تو ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! رات کو آپ ہماری موجودگی کو بھانپ لیاتھا؟ نی طینیا نے فر مایا ہاں اور اسی وجہ سے میں نے
الیا کیا تھا، پھر نی طینیا نے مہینے کے آخر میں صوم وصال فر مایا، کچھلوگوں نے بھی الیابی کیا، نی طینیا کو فہر ہوئی تو فر مایا کہ لوگوں
کوکیا ہوگیا ہے کہ وہ وصال کرتے ہیں، اگر میم ہینہ لمباہو جاتا تو میں استے دن مسلسل روز در کھتا کہ دین میں تعق کرنے والے اپنا
تعتی چھوڑ دیے، میں تمہاری طرح نہیں ہوں، (جھے تو میر ارب کھلاتا پلاتار ہتا ہے)۔

(١٣.٤١) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنُ آنسِ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا هُوَ إِلَّا آنَا وَأُمِّى وَأُمُّ حَرَامٍ خَالَتِى قَالَ فَقَالَ قُومُوا فَلِأُصَلِّى لَكُمْ فِى غَيْرِ وَقُتِ صَلَاةٍ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةً قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقُومِ لِنَابِتٍ آيْنَ جَعَلَ آنسًا قَالَ جَعَلَهُ عَلَى يَمِينِهِ قَالَ صَلَاةً قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقُومُ لِنَابِتٍ آيْنَ جَعَلَ آنسًا قَالَ جَعَلَهُ عَلَى يَمِينِهِ قَالَ ثُمَّ دَعًا لَنَا أَهُلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ حَيْرٍ مِنْ خَيْرٍ اللَّذِيَ وَالْآخِرَةِ قَالَ قَالَتُ أُمِّى يَا رَسُولَ اللَّهِ خُويْدِمُكَ اذْعُ اللَّهَ لَهُ ثُمَّ ذَعًا لِهِ اللَّهُمَّ الْكُورُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكُ لَهُ فِيهِ [صححه ثُمَّ قَالَ فَلَتَ الْهَالَةُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكُ لَهُ فِيهِ [صححه مسلم (٢٦٠)]. [انظر: ٢٣٠٤: ١٣٣٠؛ ١٣٣٠؛

(۱۳۰ ۴۳) حضرت انس کانٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیق مارے یہاں تشریف لائے ،اس وقت گھر میں میرے ، والد اور میری خالدام حرام کے علاوہ کوئی نہ تھا ،نماز کا وقت نہ تھا لیکن نبی طبیق نے فر مایا اٹھو میں تنہارے لیے نماز پڑھ دوں (چنانچہ نبی طبیق نے جمیس نماز پڑھائی کر اکیا؟ انہوں نے کہا نبیوں نے کہا کی ماز پڑھائی کا راوی نے خابت ہے پوچھا کہ نبی طبیق نے حصرت انس ڈاٹٹو کو کہاں کھڑا کیا؟ انہوں نے کہا داکس جانب، ہبر حال! نبی طبیق نے ہمارے اہل خانہ کے لئے دنیا وآخرت کی تمام جملائیاں مائیس ، پھرمیری والدہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اپنے خادم انس کے لئے دعاء کرد ہجتے ،اس پر نبی طبیق نے دنیا وآخرت کی ہر خبر میرے لیے مائی ،اور فر مایا اے اللہ! اے مال اوراولا دعطاء فر ما وران میں برکت عطاء فر ما۔

مُناهًا أَمْ إِنْ شَلِي مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّ اللَّهُ مِنْ الْ

بَيْنَ يَدَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَيْفٍ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاعًا بِالصَّبِىِّ فَضَمَّهُ إِلَيْهِ قَالَ أَنْسُ فَلَقَدُ رَأَيْتُهُ بَيْنَ قَالَ فَآمُسَكَ قَالَ فَلَا فَضَمَّهُ إِلَيْهِ قَالَ أَنْسُ فَلَقَدُ رَأَيْتُهُ بَيْنَ يَعَلَى وَسُلَّمَ وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ قَالَ فَلَمَعَتُ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ قَالَ فَلَمَعَتُ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَكِيدُ بِنَفْسِهِ قَالَ فَلَامَتُ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدُمَّعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يُرْضِى رَبَّنَا عَزَّوجَلَّ فَالَ قَالَ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يُرْضِى رَبَّنَا عَزَّوجَلَّ وَاللَّهِ إِنَّا بَهُ وَسَلَّمَ تَدُمَّعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يُرُضِى رَبَّنَا عَزَّوجَلَّ وَاللَّهِ إِنَّا بَعُولُ إِلَّا مَا يُرُوسِى رَبَّنَا عَزَّوجَلَّ وَاللَّهِ إِنَّا بَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدُمَّعُ الْعَرْدُ) الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يُرُضِى رَبَّنَا عَزَّوجَلَى وَاللَّهِ إِنَّا بِلْ فَالَ مَا يُرْضِى وَلَا لَا إِلَّهُ مَا يُرُاهِ مِنْ وَاللَهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدُمَّعُ الْعَالُ وَلَا لَقُلْ وَاللَهُ إِلَا لَهُ لِللَّهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَهُ وَاللَّهُ إِنَّا بَاللَّهِ إِلَّا مِلْ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَكُولُ اللَّهُ إِلَى اللَّهُ اللَّهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ إِلَى اللَّهُ الْعَلْولَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالَةُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۳۰ ۴۵) حضرَت انس کا تا میں ایک مرتبہ نبی علیا نے فر مایا کہ آج رات میرے یہاں بچہ پیدا ہوا ہے، میں نے اس کا نام اپنے جدامجد حضرت ابراہیم طابع کی علیا نے کے لئے مدینہ کا نام اپنے جدامجد حضرت ابراہیم طابع کی بوی ام سیف کے دوالے کر دیا ، نبی علیا نجے سے ملنے کے لئے دہاں جایا کرتے کے ایک لو ہار''جس کا نام ابوسیف تھا'' کی بوی ام سیف کے حوالے کر دیا ، نبی علیا نئے سے ملنے کے لئے وہاں جایا کرتے سے میں بھی نبی علیا کے ساتھ کیا ہوں ، وہاں پہنچ تو ابوسیف بھٹی چھونک رہے تھے اور بورا کھر دھوئیں سے بھرا ہوا تھا، میں نبی علیا کے تیزی سے چلنا ہوا ابوسیف کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کہ ابوسیف! نبی علیا تشریف لائے ہیں ، چنانچہ وہ کرکے۔

نى النها نے وہاں بھی کر نیچ کو بلایا اور آئیں اپنے سینے سے مجٹالیا، پس نے ویکھا کروہ پی نی النها کے ساستے موت و حیات کی محکمات میں تھا، یہ کیفیت وکی کر نی النها کی آکھوں سے آنورواں ہو گئے اور فر ایا آکھیں روتی ہیں، ول فم سے ہوجمل ہوتا ہے کین ہم وہی بات کہیں گرجس سے ہمارار براضی ہو، بخدا البراہیم ابم تہماری جدائی سے کمین ہیں۔ بن النّضو سُمیّت بید لَم یَشُهدُ مَعَ النّبِیِّ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّم یَوْمَ بَدُر قَالَ فَلَنَ النّس عَمِّی قَالَ هَاشِمُ النّس اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّم یَوْمَ بَدُر قَالَ فَلَنَ اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّم یَوْمَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّم یَوْمَ اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّم یَوْمَ اللّهِ عَلَیْهِ وَسَلّم یَوْمَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلْدُهِ وَسَلّم یَوْمَ الْحَدُو قَالَ فَلَالَ اللّهُ عَلْدِی وَسَلّم یَوْمَ اللّهِ عَلْمُ وَسَلّم یَوْمَ اللّهِ عَلْمُ وَسَلّم یَوْمَ اللّهِ عَلْمُ وَسَلّم یَوْمَ اللّهِ عَلْمُ وَسَلّم یَوْمَ اللّهُ عَلْمُ مَنْ فَضَی نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ فَضَی نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ یَنْسُطُورُ وَمَا بَلّهُ اللّهُ قَالَ فَکَانُوا یَرُونَ الْنَهَ الْوَلَ اللّهُ عَلْمُ وَمِنْ اللّهُ عَلْمُ وَمَا عَامْدُوا اللّهُ عَلْمُ وَمَا مَنْ يَنْسُولُ وَمَا بَلّهُ وَالَ فَکَانُوا یَرُونَ اللّهُ الْوَقَ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ ال

[صححه مسلم (١٩٠٣)، وابن حبان (٤٧٧١، و٢٠٠٧)]. [انظر: ١٣٦٩٣].

(۱۳۰ ۳۱) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ میرانا ممیرے چھانس بن نضر کے نام پر رکھا گیا تھا، جوغز وہ بدر میں نبی ملیا کے ساتھ سب سے پہلے غزوہ میں ساتھ شریک نہیں ہو سکے تھے، اور اس کا انہیں افسوس تھا اور وہ کہا کرتے تھے کہ میں نبی ملیا کے ساتھ سب سے پہلے غزوہ میں

ہے منطا اَمُون منبل مِینیِد مترم کے کہا کہ کہا ہے۔ شریک نہیں ہوسکا، اگر اب اللہ نے نبی ملیٹا کے ساتھ کسی غزوے کا موقع عطاء کیا تو اللہ دیکھے گا کہ بیس کیا کرتا ہوں، چنانچہوہ غزوۂ احد میں نبی ملیٹا کے ساتھ شریک ہوئے۔

میدان کارزار میں انہیں اپنے سامنے سے حضرت سعد بن معاذ نگاٹٹ آتے ہوئے دکھائی دیئے ، وہ ان سے کہنے گئے کہ
ابوعمرو! کہاں جارہے ہو؟ بخدا! مجھے تو احد کے پیچھے سے جنت کی خوشبو آر ہی ہے ، یہ کہہ کراس بے جگری سے لڑے کہ بالآخر شہید ہوگئے اور ان کے جسم پر نیز وں ، تلواروں اور تیروں کے آس سے زیادہ نشانات پائے گئے ، ان کی بہن اور میری پھوپھی حضرت رہے بنت نضر ہم بنی ہیں کہ میں بھی اپنے بھائی کو صرف انگلی کے پوروں سے پہچان سکی ہوں ، اور اس مناسبت سے یہ آیت مفرت رہے گئے اور کی میں میں جھل تو اپنی امید پوری کر چکے اور بعض منظر ہیں '' سیسے اپنی امید پوری کر چکے اور بعض منظر ہیں '' سیسے اب کرام نشان ہم ہوں ، اور اس خالی اس میں ہے بھی اس میں اس مناسبت سے باز ل ہوئی تھی کہ دو سرے صحابہ ٹھائٹ کے بارے ناز ل ہوئی ہے۔

(١٣.٤٧) حَدَّثَنَا بَهُوْ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ انْسُ إِنِّى لَقَاعِدٌ عِنْدَ الْمِنْبِرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ يَخُطُّبُ إِذْ قَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْمَسْجِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَبِّسَ الْمَطُرُ هَلَكَتُ الْمَوَاشِى ادْعُ اللَّهُ آنُ يَسْقِينَا قَالَ آنَسٌ فَرَفَعَ يَدَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ فَالْفَ بَيْنَ السَّحَابِ قَالَ السَّمَابِ فَالْفَ اللَّهُ بَيْنَ السَّحَابِ فَوَالْنَا قَالَ حَجَّاجٌ سَعَيْنَا حَتَّى رَأَيْتُ الرَّجُلُ الشَّدِيدَ تَهُمَّهُ نَفُسُهُ أَنْ يَأْتِي آهْلَهُ فَمُطِرُنَا سَبُعًا وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مَعْلَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُّبُ فِي الْجُمُعَةِ الْهُفَيِلَةِ إِذْ قَالَ بَعْضُ آهُلِ الْمَسْجِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتُ الْبُيُوتُ اللَّهُ عَلَى الْجُمُعَةِ الْهُفَيلِةِ إِذْ قَالَ بَعْضُ آهُلِ الْمَسْجِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتُ الْبُيُوتُ وَمِلَ السَّفَارُ ادْعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَرُفَعَهَا عَنَا قَالَ فَوَقَى يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالْيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَتَقُورَ مَا وَلَا مَعْدُ السَّامِ مِنْ السَّفَارُ ادْعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَرُفْعَهَا عَنَا قَالَ فَوَقَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوْلَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَتَقَوْرَ مَا وَلَا مُعُولُ [صححه البحارى (٣٣٢)، وملسم (٨٩٧)، وملسم (١٩٨٥).

(۱۳۰ ۳۷) حضرت انس ٹاٹٹ کے دریافت کیا کہ ایک مرتبہ میں جعہ کے دن منبر کے پاس بیٹھا ہوا تھا، نی طیٹھ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ کچھلوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کا ٹیٹھ ابارش رکی ہوئی ہے، زمینیں خشک بڑی ہیں اور مال تباہ ہورہے ہیں؟
نی طیٹھ نے یہ س کر اپنے ہا تھا استے بلند کیے کہ مجھے آپ کی مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آنے گئی، اور نی طیٹھ نے طلب باراں کے حوالے سے دعاء فرمائی، جس وقت آپ کا ٹیٹھ نے اپنے وست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر نہیں آرہا تھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو قریب کے گھر میں رہنے والے نوجوانوں کو اپنے گھروا پس چنجنے میں دشواری ہوری تھی، جب اگلا جعہ ہواتو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کا ٹھڑا۔ گھروں کی محارتیں گر گئیں اور سوار مدید نہ باہر، می رکنے پر مجبورہو گئے، یہ س کر نی طیٹھ نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! یہ بارش ہمارے اردگروفرما، ہم پرند برسا، چنا نچہ مدید سے بارش مجورہو گئے، یہ س کر نی طیٹھ نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! یہ بارش ہمارے اردگروفرما، ہم پرند برسا، چنا نچہ مدید سے بارش

مَنْ الْمَالَمُونَ فِي الْمُعَالِينَ عَلَى الْمُعَالِينَ عَلَى الْمُعَالِينَ عَلَيْكُ فِي مَا مَالِكُ عَلَيْكَ معه في الله المُعَالِينَ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ ك

ر ١٣.٤٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ عَمْرِو بُنِ عَامِرِ الْأَنْصَارِى قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَتِى النَّيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ لَحَوَضًا قَالَ فَقُلْتُ لِآنَسِ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا عَالَ فَقُلْتُ لِآنَسِ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا عَلَى الصَّلَى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ قَالَ ثُمَّ سَالَتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ عِنْدَ كُلُّ صَلَاةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ ثُمَّ سَالَتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ عَنْدَ كُلُّ صَلَاةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ ثُمَّ سَالَتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى مَا لَهُ لَا لَهُ لَكُونَ وَاحِدٍ قَالَ ثُمَّ سَالْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى مَا لَهُ لَا لَهُ مَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى مَا لَهُ لَا لَا كُنَا لُولَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاحِدٍ قَالَ ثُمَّ سَالَتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى مَا لَهُ لَا لَا لَا كُنَا لُولَا عَلَى مَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى مَا لَهُ مَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى مَا لَهُ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلْمُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَامُ الْعَلَى الْعَلَوْلَ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلْمُ لَلْهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالِكُولِ الْعَلَى الْعَلَى اللَه

(۱۳۰ ۲۸) حضرت الن رفات سے مروی ہے کہ نبی علیا کے پاس وضو کے لئے پانی کا برتن لایا گیا اور نبی علیا نے اس سے وضو فرمایا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت الن ڈٹاٹٹ سے پوچھا کیا نبی علیا ہر نماز کے وقت نیا وضوفر ماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! راوی نے حضرت انس ڈٹاٹٹ سے پوچھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضو ہونے تک ایک بی وضو سے کی کی نمازیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔

(١٣.٤٩) حَدَّنَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَبْنِى الْمَسْجِدَ يُصَلِّى فِي مَرَابِضِ الْعَنَمِ [صححه مسلم (٦٦٠)، وابن

عزيمة: (١٥٣٨)، وابن حبان (٢٠١١)]. [راجع: ١٢٣٦٠].

(۱۳۰۸) حفرت انس المان سام مردى به كم مجد نبوى كا تمير سے پہلے نبى الله الله بن الله عمر الله على الله

(۵۰-۱۳۰۵) حضرت انس بڑائٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ تھے، نبی طائِلا، ان کی والدہ اور خالہ تھیں، نبی طائِلا نے ان سب کونماز پر ہائی ،انس ڈٹائٹڑ کودائیں جانب اوران کی والدہ اور خالہ کوان کے پیچھے کھڑ اکر دیا۔

(١٣٠٥١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّى آحَدُكُمْ الْمَوْتَ لِضُرِّ آصَابَهُ فَإِنْ كَانَ لَا بُلَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ آخينِي مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَقَنِي إِذَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي [صححه البحارى (٢٧١ه)، ومسلم (٢٢٨٠)]. [راجع: ٣ ٢٦٩١].

مَنْ الْمَا اَمْرُينَ بِلِيَا الْمُرْينَ بِلِيَا الْمُرْينَ بِلِيَا الْمُرْينَ بِلِيَا الْمُرْينَ بِلِيَا الْمُرْينَ بِلِيَا اللَّهِ عَلَيْهِ فَي مَا مَا مُنْ مَا لَكُ عَلَيْهِ فَي مَا مُنْ مَا لَكُ عَلَيْهِ فَي مَا مُنْ مَا لَكُ عَلَيْهِ فَي مَا مُنْ مَا لَا مُنْ مَا لَكُ عَلَيْهِ فَي مَا مُنْ مَا لَكُ عَلَيْهِ فَي مَا مُنْ مَا لَكُ عَلَيْهِ مِنْ مَا لَكُ عَلَيْهِ مِنْ مَا لَكُ عَلَيْهِ فَي مَا مُنْ مَا لَكُ عَلَيْهِ مِنْ مَا لَكُونِ مِنْ مَا مُنْ مِنْ مِنْ مَا لَكُونِ مِنْ مَا مُنْ مُنْ مُ

(١٣.٥٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ وَمَا كُلُّ أَمْرِى كَمَا يُحِبُّ صَاحِبِى أَنْ يَكُونَ مَا قَالَ لِى فِيهَا أُفِّ وَلَا قَالَ لِى لِمَ فَعَلْتَ هَذَا وَالَّا فَعَلْتَ هَذَا [صححه البحارى (٢٧٦٨)، ومسلم (٢٣٠٩)]. [انظر: ١٣٠٥، ٢٣٠١، ١٣٤٠].

(۱۳۰۵۲) حفرت انس ٹاٹٹؤے مروی ہے کہ میں نے دس سال سفر وحضر میں نبی ملیٹیا کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ میرا ہر کام نبی ملیٹیا کو پہندی ہو، لیکن نبی ملیٹیانے مجھے بھی اف تک نہیں کہا، نبی ملیٹیانے مجھ سے بھی یہیں فرمایا کہ تم نے بیکام کیوں کیا؟ یا بیکام تم نے کیوں نہیں کیا؟

(١٣.٥٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهَاشِمُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَتَّى إِذَا رَأَيْتُ أَنِّى قَدْ فَرَغْتُ مِنْ حِدْمَتِهِ قُلْتُ يَقِيلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَى صِبْيَانِ يَلْعَبُونَ قَالَ فَجِنْتُ أَنْظُرُ إِلَى لَعِبِهِمْ قَالَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَى الطَّبْيَانِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فَلَتَعَانِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ فَاحْفَظُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ فَاحْفَظُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَتُ فَاحْفَظُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَتُ فَاحْفَظُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَتُ فَاحْفَظُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عِنْ أَنْ لَوْ كُنْتُ مُحَدِّنًا بِهِ لَحَدَّثُنَاكَ بِهِ يَعَلَى وَاسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عِنْ أَنْ لَوْ كُنْتُ مُحَدِّنًا بِهِ لَحَدَّثُنُكُ بِهِ يَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عِنْ النَّاسِ أَوْ لَوْ كُنْتُ مُحَدِّنًا بِهِ لَحَدَّثُنَكَ بِهِ يَا لَكُولُ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَ

(۱۳۰۵۳) حفرت انس نظائفت مروی ہے کہ ہیں نبی علیا کی خدمت سے جب فارغ ہوا تو ہیں نے سوچا کہ اب نبی علیا اللہ دور اللہ میں انجی ان کا کھیل دیکھیں رہاتھا کہ نبی علیا آگے اور بچوں کو' جو کھیل رہے ہے' سلام کیا، اور جھے بلا کراپنے کسی کام سے بھیج دیا اور خود ایک دیوار کے سائے ہیں بیٹھ گئے ، یہاں تک کہ ہیں واپس آگیا، جب میں گھرواپس پہنچا تو حضرت ام سیم خالف (میری والدہ) کہنے گئیں کہ اتن دیر کیوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ نبی علیا انہوں نے ہو چھا کیا کام تھا؟ ہیں نے کہا کہ یہ ایک راز ہے، انہوں نے کہا کہ پھر نبی علیا کے راز کی حفاظت کرنا، ٹابت! اگروہ راز ہیں کس سے بیان کرتا تو تم سے بیان کرتا۔

(١٣.٥٤) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنَا آنَسٌ قَالَ صَارَتُ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ فِى مَقْسَمِهِ وَجَعَلُوا يَمْدَحُونَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُولُونَ مَا رَآيْنَا فِى السَّبِي مِثْلَهَا قَالَ فَبَعَثَ إِلَى ذِحْيَةَ فَاعُطَاهُ بِهَا مَا أَرَادَ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أَمَّى فَقَالَ أَصْلِحِيهَا قَالَ ثُمَّ خَوَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا جَعَلَهَا فِى ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْ الْمُ الْمُؤْمِنُ لِي يَدِيدُ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّ

مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضُلُ زَادٍ فَلْمَاتِنَا بِهِ قَالَ فَجَعَلُ الرَّجُلُ يَجِىءُ بِفَضْلِ التَّمْرِ وَفَصْلِ السَّوِيقِ وَبِفَصْلِ السَّمْنِ حَتَّى جَعَلُوا مِنْ ذَلِكَ سَوَادًا حَيْسًا فَجَعَلُوا يَأْكُلُونَ مِنْ ذَلِكَ الْحَيْسِ وَيَشُرَبُونَ مِنْ حِيَاضِ إِلَى جَنْبِهِمْ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ قَالَ فَقَالَ آنَسٌ فَكَانَتُ تِلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا وَانْطَلَقْنَا حَتَّى إِذَا وَآيَنَا جُدُرَ الْمَدِينَةِ هَشِشْنَا إِلَيْهَا فَوَفَعْنَا مَطِيَّنَا وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطِيَّتَهُ قَالَ وَصَفِيَّةُ وَلَيْنَا عَرَفُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطِيَّتَهُ قَالَ وَصَفِيَّةُ خَلُقَهُ قَدْ أَوْدَفَهَا قَالَ فَعَشَرَتُ مَطِيَّةُ رَسُولِ اللَّهِ فَصُرِعَتْ قَالَ فَلَيْسَ أَحَدُ مِنْ النَّاسِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَلَا عَمْولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا فَعَرْدَتْ مَطِيَّةُ وَسُلِمَ فَصُوعَ وَصُوعَتْ قَالَ فَلَيْسَ أَحَدُ مِنْ النَّاسِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَلَا فَعَرْبَ جَوَارى نِسَائِهِ يَتَوَالَيْنَهُ وَيَشَلَمُ فَسَتَوَعَا قَالَ فَاتَمْنَاهُ فَقَالَ لَمْ تُصَرَّ قَالَ فَلَا فَلَا فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَسَتَوَعَا قَالَ فَاتَمْنَاهُ لَهُ مَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَسَتَوَعَا قَالَ فَاتَمْنَاهُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَسَتَوَعَا قَالَ فَاتَمْنَاهُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَسَلَمَ فَسَتَوَعَا قَالَ فَلَاعَالُ لَمْ تُعْرَاقً قَالَ لَا عَلَا فَا لَا عَلَى اللَّهُ عَلَى الْولَا عَلَى الْعَلَى الْمَالِقُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه

(۱۳۰۵ میل) حضرت انس بھائی سے مروی ہے کہ حضرت صفیہ نظافا، حضرت دحیہ کبی فائٹ کے جصے میں آئی تھیں، کی شخص نے عرض کیا یارسول اللہ من اللہ کا نظافا دحیہ کے حصے میں ایک نہا یہ خوبصورت با ندی آئی ہے، نی علیہ نے ان کی تمنا کے عوض انہیں خرید لیا، اور خرید کر انہیں حضرت ام سلیم خاتا کے باس بھیج دیا، تا کہ وہ انہیں بنا سنوار کردہن بنا کیں، پھر نی علیہ انہیں سواری پر منطا کر پردہ کرایا اور انہیں اپ بھیج بھا لیا سی ہوئی تو نبی علیہ ان نے فر مایا جس شخص کے پاس زا کدتو شہووہ اسے ہمارے پاس کے بی سے باتی بیا نہوں اپ کے حوض کے باس زا کدتو شہووہ اسے ہمارے پاس کے بی سے باتی بیا جس میں بارش کا باتی جمع تھا، یہ نبی علیہ کا ولیمہ تھا، پھر ہم روانہ ہوگئے اور مدینہ منورہ کے قریب پہنچ کرلوگ اپ سے باتی بیا جس میں بارش کا باتی جمع تھا، یہ نبی علیہ ہمی اسی طرح از نے کے لیکن او نبیس گئی اور نبی علیہ از مین پر گر رواج کے مطابق سوار یوں سے کو دکر انز نے گئے، نبی علیہ ہمی اسی طرح از نے کے لیکن او نبیس پردہ کرایا ، پھر اپ بی جس میں علیہ ایک منورے اور انہیں پردہ کرایا ، پھر اپ بی جس میں علیہ ایک منورے اور انہیں پردہ کرایا ، پھر اپ بی بھی اسی طرح از نے کے لیکن اور نبیس پردہ کرایا ، پھر اپ بی بھی اسی منبی علیہ کی منورے کا در آنی میں ان کل کل کل کر حضرت میں علیہ کی کور کی میں انہیں ہم نبی علیہ کی کور کی میں اور نبیل کوئی نقصان نہیں ہوا ، اور نبی علیہ کھی داخل ہو گئے ، بیجیاں نکل کل کل کر حضرت صفیہ نبیہ کور کور کور نبیل کوئی نقصان نہیں ہوا ، اور نبی علیہ کھی داخل ہو گئے ، بیجیاں نکل کل کل کور کے کھیے گئیں اور ان کر کر نبی خالیہ کی دیکھیں داخل ہو کہ کوئیں اور ان کر کر نبیت کیس کے اس کینچ اور فر مایا کوئی نقصان نہیں ہوا ، اور نبی علیہ کے مدید میں داخل ہو گئی کیں داخل ہو کئی دیا ہے کہ کہ کوئیں ۔

(١٣.٥٥) حَدَّلَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّلْنَا سُلَيْمَانُ عَنْ نَابِتٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَقَدُ رَأَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً مَا فِيهَا خُبُزٌ وَلَا لَحُمَّ حِينَ صَارَتُ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكُلْبِيِّ فِي مَقْسَمِهِ فَجَعَلُوا يَمْدَحُونَهَا فَلَدَكَرَ مَعْنَاهُ [راحع: ٢٢٦٦].

(۵۵-۱۳) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣.٥٦) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا هَاشِمْ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنِ ثَابِتٍ عَنِ أَنسٍ قَالَ لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ رَبِينَ بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا بَهُوْ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ اذْهَبْ فَاذْكُرْهَا عَلَى قَالَ فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَاهَا قَالَ وَهِى زَيْنَبَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ اذْهَبْ فَاذْكُرْهَا عَلَى قَالَ فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَاهَا قَالَ وَهِى تُخَمِّرُ عَجِينَهَا فَلَمَّا رَآيْتُهَا عَظُمَتْ فِى صَدْرِى حَتَّى مَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَنْظُرَ إِلِيْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكْرَهَا فَوَلَيْتُهَا ظَهْرِى وَرَكَظُتُ عَلَى عَقِبَى فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ آبْشِرِى أَرْسَلَنِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكْرَهَا فَوَلَيْتُهَا ظَهْرِى وَرَكُظُتُ عَلَى عَقِبَى فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ آبْشِرِى أَرْسَلَنِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

مُناهُ المُرْنُ بِلِيُدِينَ مَرَّم كُولُ اللهُ عَيْنَةُ كُولُ مِنْ اللهُ عَيْنَةُ كُولُ مِنْ اللهُ عَيْنَةُ كُ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُوكِ قَالَتُ مَا آنَا بِصَانِعَةٍ شَيْنًا حَتَى أُوَّامِرَ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ فَقَامَتُ إِلَى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ يَعْنِى الْقُوْآنَ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا بِغَيْرِ إِذُن قَالَ وَلَقَدُ رَأَيْتُنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعَمَنَا الْنَحُبُزُ وَاللَّحْمَ قَالَ هَاشِمْ حِينَ عَرَفْتُ أَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعَمَنَا الْنَحُبُزُ وَاللَّحْمَ قَالَ هَاشِمْ حِينَ عَرَفْتُ أَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعَمَنَا الْنَحُبُزُ وَاللَّحْمَ قَالَ هَاشِمْ حِينَ يَوْفَتُ أَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطُعِمُنَا الْنَحُبُزُ وَاللَّحْمَ قَالَ مَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطُعِمُنَا الْخُبُزُ وَاللَّحْمَ قَالَ فَمَا فَحَرَجَ النَّاسُ وَيَهِى رَجُالٌ يَتَحَدَّلُونَ فِى الْبَيْتِ بَعْدَ الطَّعَامِ فَحَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّحْمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ال

(۱۳۰۵۲) حفرت انس بنائن سے مروی ہے کہ جب حفرت زینب بنت جمش بنائنا کی عدت پوری ہوگئ تو نبی علیہ انے حضرت زید بن حارثہ فائن سے فرمایا کہ ذہنب کے پاس جا کر میراذ کر کرو، وہ چلے گئے، جب ان کے پاس پہنچ تو خود کہتے ہیں کہ وہ آٹا گوندہ رہی تھیں، جب میں نے انہیں دیکھا تو میرے دل میں ان کی اتنی عظمت پیدا ہوئی کہ میں ان کی طرف نظر اٹھا کر و کھے بھی نہ سکا، کیونکہ نبی علیہ نے ان کا تذکرہ کیا تھا، چنا نچہ میں نے اپنی پشت پھیری اورا لئے پاؤں لوٹ گیا اور ان سے کہ دیا کہ ذینب! خوشخری ہے، نبی علیہ نے جھے تمہارے پاس بھیجا ہے، وہ تمہاراذ کر کررہے تھے، انہوں نے جواب دیا کہ میں جیب تک اپنی رب ہے مشورہ نہ کرلوں، پھی نہ کروں گی، یہ کہ کروہ اپنی جائے نماز کی طرف بڑھ گئیں، اوراسی دوران قرآن کر کیم کی آیت نازل ہوگئی۔

پھر نی طابیدان کے یہاں تشریف لائے اوران سے اجازت لیے بغیرا عدر تشریف لے گئے ،اوراس نکاح کے ولیے میں نی طابیدا نی روٹی اور گوشت کھلایا ، باتی تو سب لوگ کھا نی کر چلے گئے ،لین پھیلوگ کھانے کے بعد ویہیں بیٹھ کر باتیں کرنے گئے ،بید کی کر نبی طابیدا خود ہی گھر سے باہر چلے گئے ،آپ کا ٹیٹی کے بیچھے بیچھے میں بھی نکل آیا ، نبی طابیدا وقت گذار نے کے لئے باری باری اپنی از واج مطہرات کے جمروں میں جاتے اور انہیں ملام کرتے ، وہ پوچھتیں کہ یا رسول الشنگائی آپ نے اپنی بیوی کوکیا یایا ؟

اب مجھے یا دنہیں کہ میں نے نبی مائی کالوگوں کے جانے کی خبر دی یا کسی اور نے بہر حال! نبی مائی وہاں سے چلتے ہوئے اپنے گھر میں داخل ہو مئے، میں نے بھی داخل ہونا چاہا تو آپ مائی تی نام کے دروائ کا لیا اور آیت تجاب نازل ہوگئ، اور لوگوں کو اس کے ذریعے نسیحت کی گئی۔

هي مُنالاً امَارُين بن يَنظِير مَرْق اللهِ اللهُ الل (١٣٠٥٧) حَدَّثَنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ مِنْ أُمٌّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ لِأَهْلِهَا لَا تُحَدِّثُوا أَبَا طَلْحَةَ بِالْهِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أُحَدِّثُهُ قَالَ فَجَاءَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ عَشَاءً فَأَكَلَ وَشَرِبَ قَالَ ثُمَّ تَصَنَّعَتْ لَهُ أَحْسَنَ مَا كَانَتْ تَصَنَّعُ قَبْلَ ذَلِكَ فَوَقَعَ بِهَا فَلَمَّا رَآتُ اللَّهُ قَدْ شَبِعَ وَأَصَابَ مِنْهَا قَالَتْ يَا آبَا طَلْحَةَ أَرَأَيْتَ أَنَّ قَوْمًا أَعَارُوا عَارِيَتَهُمْ أَهْلَ بَيْتٍ وَطَلَبُوا عَارِيَتَهُمْ أَلَهُمْ أَنْ يَمْنَعُوهُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَاحْتَسِبْ ابْنَكَ فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي غَابِرِ لَيْلَتِكُمَا قَالَ فَحَمَلَتْ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهِيَ مَعَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْمَدِينَةَ مِنْ سَفَرٍ لَا يَطُرُقُهَا طُرُوقًا فَلَنَوُا مِنْ الْمَدِينَةِ فَصَرَبَهَا الْمَخَاصُ وَاحْتَبَسَ عَلَيْهَا أَبُو طَلْحَةَ وَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَبِّ إِنَّكَ لَتَعْلَمُ أَنَّهُ يُعْجِينِي أَنْ أَخُرُجُ مَعَ رَسُولِكَ إِذَا خَرَجَ وَأَدْخُلَ مَعَهُ إِذَا ذَخَلَ وَقَدْ احْتَبَسْتُ بِمَا تَرَى قَالَ تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا آبَا طَلْحَةَ مَا آجِدُ الَّذِى كُنْتُ آجِدُ فَانْطَلَقْنَا قَالَ وَضَرَبَهَا الْمَخَاصُ حِينَ قَدِمُوا فَوَلَدَتُ غُلَامًا فَقَالَتُ لِي أَمِّي يَا أَنْسُ لَا يُرْضِعَنَّهُ أَحَدٌ حَتَّى تَغُدُو بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا ٱصْبَحْتُ احْتَمَلْتُهُ وَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَادَفْتُهُ وَمَعَهُ مِيْسَمٌ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ لَعَلَّ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَدَتْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَضَعَ الْمِيسَمَ قَالَ فَجِنْتُ بِهِ فَوَضَعْتُهُ فِي حِجْرِهِ قَالَ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَجُوةٍ مِنْ عَجُوَّةِ الْمَدِينَةِ فَلَاكَهَا فِي فِيهِ حَتَّى ذَابَتْ ثُمَّ فَذَفَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى حُبِّ الْمَانُصَارِ التَّمْرَ قَالَ فَمَسَحَ وَجُهَهُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ [ضححه مسلم (٢١١٩، و٢١٤٤)، وابن حبان (٤٥٣١، و٢١٨٧، و ۷۱۸۸)]. [راجع: ۲۸۲۱].

(۱۳۰۵۷) حفرت انس نگافئا سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ نگافئا کا ایک بیٹا بیارتھا، وہ فوت ہوگیا، ان کی زوجہ حضرت ام
سلیم فگافئا نے گھر والوں سے کہہ دیا کہتم میں سے کوئی بھی ابوطلحہ کو ان کے بیٹے کی موت کی خبر نہ دے، چنا نچہ جب حضرت
ابوطلحہ نگافئا نے گھر والوں سے کہہ دیا کہتم میں سے کوئی بھی ابوطلحہ نگافئا نے کھا تا کھایا، اور پانی پیا، پھر حضرت ام
سلیم فگافئا نے خوب اچھی طرح بنا وُسٹھار کیا، حضرت ابوطلحہ ٹگافئا نے ان کے ساتھ '' خلوت' کی، جب انہوں نے دیکھا کہ وہ
اچھی طرح سیراب ہو چکے ہیں تو انہوں نے حضرت ابوطلحہ ٹگافئا سے کہا کہ اے ابوطلحہ! دیکھیں توسیم، فلاں لوگوں نے عاریۃ کوئی
چنر لی، اس سے فائد واٹھاتے رہے، جب ان سے والیمی کا مطالبہ ہو، کیا وہ انکار کرسکتے ہیں؟ انہوں نے کہانہیں، انہوں نے کہا

صبح ہوئی تو وہ نبی طبیقا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی علیکانے فرمایا اللہ تم دونوں میاں بیوی کے

کے اس رات کومبارک فرمائے ، چنا نچہ وہ امید ہے ہوگئیں ، نی طبیعا ایک مرتبہ سنر میں تھے ، حضرت اسلیم فریخا بھی ان کے ہمراہ سخیں ، نی طبیعا ایک مرتبہ سنر میں تھے ، حضرت اسلیم فریخا بھی ان کے ہمراہ قریب پہنچ تو حضرت اسلیم فریخا کو درد کی شدت نے ستایا ، حضرت ابوطلی فریخان نہیں ہوتے تھے ، وہ یہ یہ منورہ کے قریب پہنچ تو حضرت ام سلیم فریخا کے درد کی شدت نے ستایا ، حضرت ابوطلی فریخان نے ساتھ رک کے اور نی طبیعا چلے ، حضرت ابوطلی فریخان کہنے گئے کہ اے اللہ! تو جا نتا ہے کہ جھے یہ بات بوی مجبوب ہے کہ تیرے رسول جب مدینہ ہے لگلی آتو میں ہمی داخل ہوں اور اب تو دیکھ دہا ہے کہ میں کیے درگی ابوں ، حضرت ام سلیم فریخان نے کہا کہ اے اللہ! تو جا نتا ہے کہ موں تو میں ہورہی ، لہذا ہم روانہ ہوگئے ، اور مدینہ پہنچ کران کی تکلیف سلیم فریخان نے کہا کہ اس ابوطلی! اب مجھے درد کی شدت محسوس نہیں ہورہی ، لہذا ہم روانہ ہوگئے ، اور مدینہ پہنچ کران کی تکلیف دو بارہ برح گئی نے کہا کہ اس ایک لڑکا پیدا ہوا ، انہوں نے بھے ہے کہا کہ انس! اے کوئی عورت دو دھ نہ پلائے ، بلکہ دو بارہ برح گئی اور بالا خران کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوا ، انہوں نے بھے ہے کہ اگر انس ایک بیدا ہوا ہے ، میں نے دیکھا کہ دو اور اس خور انساری میں ماضر ہوا ، میں نے ویکھا کے دو کہا ہے کہا کہ ان اور اس نے کوئی فرمایا شیا یوا سے ایک بیدا ہوا ہے ، میں نے کوئی کہا کہا ہوا اور اس کے کہاں کہ بیدا ہوا ہے ، میں اس نے کوئی کور انساری محبوب چیز ہے ، اور اس کا نام کیا ، اور توک بحت کر کے اس کے منہ میں ٹیکا دیا جے وہ جائے تھا کہ کی ملیکا نے فرمایا مجور انساری محبوب چیز ہے ، اور اس کا نام کیا ، اور توک بحت کر کے اس کے منہ میں ٹیکا دیا جے وہ جائے تھا تھ تو کہا کے فرمایا کی کور انساری محبوب چیز ہے ، اور اس کا نام عبد اللہ رکھ دیا۔

(۱۳.۵۸) حَدَّتُنَا عَبُدُ الرَّازِقِ آخُبَونَا مَعْمَرٌ قَالَ آخُبَونِي عَاصِمُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى شَيْءٍ قَطُّ مَا وَجَدَ عَلَى آصُحَابِ بِنُو مَعُونَةَ آصُحَابِ سَوِيَّةِ الْمُنْلِدِ بُنِ عَمْرٍ وَ لَمَكَ شَهْرًا يَدُعُو عَلَى الَّذِينَ آصَابُوهُمْ فِي قُنُوتِ صَلَاةِ الْفَدَاةِ يَدُعُو عَلَى رِعْلِ الْمُنْلِدِ بُنِ عَمْرٍ وَ لَمَكَ شَهْرًا يَدُعُو عَلَى الَّذِينَ آصَابُوهُمْ فِي قُنُوتِ صَلَاةِ الْفَدَاةِ يَدُعُو عَلَى رِعْلٍ وَخَكُوانَ وَعُصَيَّةً وَلِحْيَانَ وَهُمْ مِنْ يَنِي سُلَيْمٍ [صححه البحارى (۱۳۰۸) ومسلم (۱۲۷)] [راجع: ۱۲۱۱] ووَحَدُ اللهُ وَكُونَا وَعُصَيَّةً وَلِحْيَانَ وَهُمْ مِنْ يَنِي سُلَيْمٍ [صححه البحارى (۱۳۰۰) ومسلم (۱۲۷)] [راجع: ۱۲۱۱] (اجع: ۱۲۱۱) عضرت انس الله يُعرف من يَنِي سُلِيْم كَن اللهُ عَلَيْهِ مَوْنَ يَن الله يَرْحَى اور وَلُ اللهُ وَلَا عَلَى مَعِيدَ عَلَى اللهُ يَعْمُونَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُو

(١٣.٥٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّازَقَ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالِ الزَّهْرِئُ وَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الإِثْنَيْنِ كَشَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرَ الْحُجْرَةِ فَرَأَى أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ يُصَلِّى بِالنَّاسِ قَالَ فَنَظُرْتُ إِلَى وَجُهِدٍ كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ وَهُوَ يَتَبَسَّمُ قَالَ وَكِذْنَا أَنْ نُفْتَنَنَ فِي صَلَابِنَا فَرَحاً لِرُوْيَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِلَيْهِ أَنْ كُمَّا أَنْتَ ثُمَّ أَرْخَى السِّتْرَ فَقَبِصَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ فَقَامَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآلَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتُ وَلَكِنَّ رَبَّهُ أَرْسَلَ إِلَيْهِ كَمَا أَرْسَلَ إِلَى مُوسَى عَمْرُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتُ وَلَكِنَ رَبَّهُ أَرْسَلَ إِلَيْهِ كَمَا أَرْسَلَ إِلَى مُوسَى فَعَرُهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ يَمُتُ وَلَكِنَّ رَبَّهُ أَرْسَلَ إِلَيْهِ كُمَا أَرْسَلَ إِلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ فَتَى يَفْطَعَ فَلَى اللّهُ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَى يَفْطَعَ فَى مَلْ فَوْمِهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَاللّهِ إِنِّى لَا رُجُو أَنْ يَعِيشَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَى يَفْطَعَ فَتُ اللهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَى يَفْطَعَ

مرالی اور الله مراق المستوری الله علیه الله علیه الله علیه الله مراق الله مراق الله مراق الله علیه و مستورا الله مراق الله علیه و مستور الله علیه و مراوی الله علیه الله علیه و مراوی الله و مر

(١٣٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ قَال أَخْبَرَنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ وَكَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوفَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوفَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوفَّى فَعَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوفَّى فَي وَجَعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوفِّى فَلَ عَرْ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعِ النَّالِيِّ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَالًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَمِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا

(۱۳۰ ۲۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

وصال ہوگیا ہے۔

(١٣.٦١) حَدَّثَنَا يَعُقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ صَالِحٍ بُنِ كَيْسَانَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِى أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكُو كَانَ يُصَلّى بِهِمُ فِي وَجَعِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى تُوكُّى فِيهِ كَانَ يَوْمُ الاِثْنَيْنِ وَهُمْ صُفُوثُ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرَ الْحُجْرَةِ فَلَا كَرَ مَعْنَاهُ [راحع: ٢٠٩٦].

(۱۳۰ ۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۰ ۹۲) حضرت انس ٹائٹٹ سے مردی ہے کہ نبی طابی کے مرض الوقات میں حضرت فاطمہ ٹائٹٹ و نے لگیں اور کہنے لگیں ہائے ابا جان! آپ اپنے رب کے کتنے قریب ہو گئے ، ہائے ابا جان! جبر میل کو میں آپ کی رخصتی کی خبردیتی ہوں ، ہائے ابا جان! آپ کا محملانہ جنت الفردوس ہے۔

(١٣٠٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّازَّقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ آخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ

مَنْ الْمَا مَمْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا إِسْعَادَ فِي الْمِسْلَامِ وَلَا شِعَارَ وَلَا عَقْرَ فِي الْمِسْلَامِ وَلَا شِعَادَ فِي الْمِسْلَامِ وَلَا شِعَارَ وَلَا عَقْرَ فِي الْمِسْلَامِ وَلَا جَلَبَ فِي الْمِسْلَامِ وَلَا شِعَارَ وَلَا عَقْرَ فِي الْمِسْلَامِ وَلَا جَلَبَ فِي الْمِسْلَامِ وَلَا جَنَبَ وَمَنْ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَا [صححه ابن حبان (٢١٤٦) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني:

صحیح (ابو داود: ٣٢٢٦)، وابن ماحة: ١٨٨٥)، والترمذی: ١٦٠١)، والنسائی، ١٦٠٤).

(١٣٠ ١٣) حفرت الس الله الله عمروی ہے كہ نبی علیه نعورتوں ہے بیعت لیتے ہوئے ارشادفر مایا كه وہ نوحه نبیل كریں گ، اس پرعورتوں نے كہا كہ یارسول الله! زمانہ جاہلیت میں کچھورتوں نے بمیں پرسد دیا تھا، كیا ہم انہیں اسلام میں پرسددے سكتے ہیں؟ نبی علیه اسلام میں اس كى كوئى حیثیت نہیں، نیز اسلام میں وٹے سے ك نكاح كن دجس میں كوئى مهرمقررنه كیا گیا ہو' كوئى حیثیت نہیں ہے، اسلام میں فرضی مجوباؤں كے نام لے كراشعار میں شبیبات دینے كى كوئى حیثیت نہیں، اسلام میں کی حیلے اختیار تھی تھیے كا حلیف بنے كى كوئى حیثیت نہیں، زكوة وصول كرنے والے كا اچھا مال جھانت لينا یا لوگوں كا زكوة ہے نہيے كے حیلے اختیار كرنا بھی صحیح نہیں ہے اور جوشف لوٹ ماركر ہوہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(١٣٠٦٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّازِّقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ فِى السَّحَرِيَا آنَسُ إِنِّى أُرِيدُ الصِّيَامَ فَآطُعِمْنِى شَيْنًا قَالَ فَجِئْتُهُ بِتَمُو وَإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ بَعُدَ مَا آذَنَ بِلَالٌ وَذَلِكَ فِى السَّحَرِيَ آنَسُ انْظُرُ إِنْسَانًا يَأْكُلُ مَعِى قَالَ فَدَعُوتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى شَرِبُتُ شَرْبَةَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا أُرِيدُ الصَّيَامَ فَتَسَحَّرَ مَعَهُ وَصَلَّى مَوْنِقٍ وَآنَا أُرِيدُ الصَّيَامَ فَتَسَحَّرَ مَعَهُ وَصَلَّى رَكُعَتُونُ فُمَّ خَوَجَ فَأَقِيمَتُ الصَّلَاةُ [فال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٤٧/٤)].

(۱۳۰ ۱۳۳) حضرت انس ٹائٹٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی نائیں نے جھے ہے حری کے وقت فرمایا کہ انس! میں روزہ رکھنا چاہتا ہو، ں جھے کچھ کھلا ہی دو، میں کچھ مجوریں اور ایک برتن میں پانی لے کر حاضر ہوا، اس وقت تک حضرت بلال ٹٹائٹٹا اذان دے چکے تھے، نی ملیوں نے فرمایا انس! کوئی آ دمی تلاش کر کے لاؤ جو میر ہے ساتھ کھانے میں شریک ہو سکے، چنا نچہ میں حضرت زید بن ثابت ڈٹائٹٹ کو بلاکر لے آیا، وہ کہنے گئے یا رسول اللہ مٹائٹٹٹ کیا میں نے ستووں کا شریت پیا ہے، اور میرا ارادہ روزہ رکھنے کا بی ہے، نی ملیوں نے اکتھے سحری کی، اس کے بعد نبی ملیوں نے دور کعتیں پر حیس اور با برنکل آئے اور نماز کھڑی ہوگی۔

(١٣.٦٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّازِّقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ ثَابِتٍ عَنِ آنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشُرَ سِنِينَ لَا وَاللَّهِ مَا سَبَّنِى سَبَّةً قَطُّ وَلَا قَالَ لِى أَفِّ قَطُّ وَلَا قَالَ لِى لِشَىْءٍ فَعَلْتُهُ لِمَ فَعَلْتُهُ وَلَا لِشَىءٍ لَمُ آفْعَلُهُ آلَا فَعَلْتُهُ [راجع: ١٣٠٥].

(١٣٠١٥) حضرت انس واللط العصروى بركمين نے دس سال سفر وحضر ميں ني الله كى خدمت كا شرف حاصل كيا ب، يہ

کی منافا اَمَوْرُن بَل بِینِیهِ مَنْ اِللَّهِ مِینَ مِنْ اِللَّهِ مِینَ اِللَّهِ مِینَ اِللَّهِ مِینَ اِللَّهِ مِینَ اِللَّهِ مِینَ اِللَّهِ مِینَ اِللَّهِ مِی اِللَّهِ مِی اِللَّهِ مِی اِللَّهِ مِی اِللَّهِ مِی اِللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مِی اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللللِّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللللْمُولِمُ الللللْمُولِي الللللْمُو

(١٣.٦٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّازِّقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ لَمَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَآخَرَ مَوْجِعَنَا مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ أَنْزِلَتُ عَلَيْ وَسَلَّمَ فَقَالُوا هَنِينًا مَوِينًا يَا عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا هَنِينًا مَوِينًا يَا وَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا هَنِينًا مَوِينًا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدُ بَيْنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مَاذَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَاذَا يَفْعَلُ بِنَا فَنَزَلَتُ عَلَيْهِمْ لِيُدُخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ حَتَّى بَلَغَ فَوْزًا عَظِيمًا [راحع: ١٢٢٥].

(۱۳۰۷۱) حضرت انس فالله سروی ہے کہ نی علیما جب صدیبیت واپس آرہ سے وصابہ کرام فاللہ پرخم اور پریانی کے آ فار سے کونگر انہیں عمرہ اواکر نے سے روک دیا جما تھا اور انہیں صدیبی بیل ہی اپنے جانور قربان کرنے پڑے سے ،اس موقع پر آپ تا گائی کہ پر آپ تا بنا فال ہوگی "إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا صواط مستقیما" نی علیمان نے فرمایا مجھ پر دوآ بیس بر آپ تا فرمای و فرمایا محمد بروں میں ایک نازل ہوئی ہیں جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں ، پھر نی علیمان نے ان کی تلاوت فرمائی ، تواک مسلمان نے بیان کرکہا یا رسول الله فائی آپ کومبارک ہوکہ اللہ نے آپ کو بدولت عطاء فرمائی ، ہمارے لیے کیا تھم ہے؟ اس پر بیآ بت نازل ہوئی ایک خوا مائی ، ہمارے لیے کیا تھم ہے؟ اس پر بیآ بت نازل ہوئی لیک خوا میں الله فائی میں والم میں ایک کیا تھم ہے؟ اس پر بیآ بت نازل ہوئی لیک خوا الله فائی خوا میاں کے کیا تھم ہے؟ اس پر بیآ بت نازل ہوئی لیک خوا کے کیا تھم ہے؟ اس پر بیآ بت نازل ہوئی لیک خوا میاں کے کیا تھم ہے؟ اس پر بیآ بت نازل ہوئی لیک خوا میں میں میں میں کیا تھا ہوئی الکہ فران کے میاں کی میاں کے کیا تھی ہیں تو کا میں کی میں کی میاں کی میاں کے کیا تھی ہیں کی میاں کے کیا تھی ہیں کی میاں کی میاں کے کیا تھی ہیں جو بھی میاں کی میاں کی میاں کیا تھا کی میاں کی میان کی میاں کی میان کی میاں کی میاں

(١٣.٦٧) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ حَدَّثَنَا مَعُمَّرٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ فِى أُمَّتِى اخْتِلَاقٌ وَقُرُقَةٌ يَنْحُرُجُ مِنْهُمْ قَوْمٌ يَقُرَّنُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ سِيمَاهُمُ الْحَلْقُ وَالتَّسْبِيتُ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَآنِيمُوهُمُ التَّسْبِيتُ يَعْنِى اسْتِنْصَالَ الشَّعْرِ الْقَصِيرِ [راحع: ١٣٣٧].

(۱۳۰۷) حفرت انس ڈاٹھٹا ہے مروی ہے کہ نبی طبیعانے فر ما یا عنقریب میری امت میں اختلاف اور تفرقہ بازی ہوگی ،اوران میں سے ایک قوم ایسی نکلے می جوقر آن پڑھتی ہوگی لیکن وہ اس کے طلق سے نیچ نہیں از سے گا ،ان کا شعار سرمنڈ وانا اور چھوٹے بالوں کو جڑ سے اکھیڑنا ہوگا ،تم انہیں جب دیکھوتو قتل کردو۔

(١٣٠٦٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَوٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ آلَا أُصَلَّى لَكُمُ صَلَاةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةً حَسَنَةً لَمْ يُطُوِّلُ فِيهَا

(۱۳۰ ۱۸) حضرت انس ڈگائٹانے ایک مرتبہ لوگوں سے فرمایا کہ کیا میں تنہیں نبی ملیٹیا جیسی نماز نہ پڑھاؤں؟ پھرانہوں نے عمدہ طریقے سے نماز پڑھائی اورا سے زیادہ لب نہیں کیا۔

(١٣٠٦٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِئُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى دَارِنَا فَحُلِبَ لَهُ دَاجِنٌ فَشَابُوا لَبَنَهَا بِمَاءِ الدَّارِ ثُمَّ نَاوَلُوهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ محكم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ وَ اَبُو بَكُو عَنْ يَسَادِهِ وَآغُرَابِي عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّهِ آغُطِ أَبَا بَكُو عِنْدَكَ وَحَشِى آنْ يُعُطِيَهُ الْاَعُرَابِيَّ قَالَ فَاعْطَاهُ الْاَعْرَابِيَّ ثُمَّ قَالَ الْآيْمَنَ فَالْآيْمَنَ وَراحِع: ١٠١١].

(۱۳۰۷) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طائیا کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، کسی مخص نے اس کی تعریف کی ، پھر کئی لوگوں نے اس کی تعریف کی ، نبی علیا ہے فر ما یا واجب ہوگئی ، پھر دوسرا جنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی ندمت کی ،ان کی دیکھا دیکھی بہت سے لوگوں نے اس کی ندمت بیان کی ، نبی علیا ہے فر ما یا واجب ہوگئی ،تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(١٣.٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُرِ آخُبَرَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنْ مَرُوَانَ مَوْلَى هِنْدِ ابْنَةِ الْمُهَلَّبِ قَالَ رَوْحٌ ٱرْسَلَتْنِى هِنْدٌ إِلَى آنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَلَمْ يَقُلُ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حَاجَةٍ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ آصْحَابَهُ آنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْوِصَالِ

(۱۳۰۷) مروان' جو کہ ہند بنت مہلب کے آزاد کردہ غلام تھے' کہتے ہیں کہ جھے ہندنے حضرت انس ٹلاٹٹا کے پاس اپنے کی کام سے بھیجا، تو میں نے انہیں اپنے ساتھیوں کو بیرصدیث سناتے ہوئے سنا کہ نبی علیق نے صوم وصال (بغیر افطاری کے سلسل کئی دن تک روزہ رکھنے) سے منع فر مایا ہے۔

(١٣.٧٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ زَكِرِيًّا بُنِ أَبِى زَائِدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْإِ فُرِيقِيٌّ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللهِ بُنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَال قَال رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ تَفَرَّدَ بِدَمِ رَجُلٍ فَقَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ قَال فَجَاءَ أَبُو طَلْحَةَ بِسَلَبِ أَحَدٍ وَعِشُرِينَ رَجُلًا [صححه ابن حبان (١٨٤١). قال شعب: صحبح].

(۱۳۰۷۲) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مالیٹا نے غز وہ حنین کے دن اعلان فر ما دیا کہ جو محص کسی کا فرکوئل کرے گا ،اس کاساز وسا مان اسی کو ملے گا ، چنا نچے حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹنڈ نے اکیس آ دمیوں کوئل کر کے ان کا سامان حاصل کیا۔

(١٣.٧٣) حَلََّتُنَا حَمَّادُ بُنُ أُسَامَةً عَنْ سُلَيْمَانَ بُنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ أَبُو طَلْحَةَ يَوْمَ حُنَيْنٍ

هُ مُنْ الْمُ الْمُؤْنُ بِلْ يُعِيدُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ

يُضْحِكُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُمّ سُلَيْمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ ٱلْمُ تَرَ إِلَى أُمّ سُلَيْمٍ مُتَقَلّدَةً خِنْجَرًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعِينَ بِهِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ أَرَدُتُ إِنْ دَنَا مِنْى أَحَدُّ مِنْهُمْ طَعَنْتُهُ بِهِ [انظر: ١٤٠٩٥].

(۱۳۰۷۳) حضرت انس فالمؤنت مروی ہے کہ غزوہ حنین کے دن حضرت ابوطلحہ فاٹٹو نی طینی کو ہندانے کے لئے آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ام سلیم کوتو دیکھیں کہ ان کے پاس خنجر ہے، نی طینی نے ان سے بوچھا کہ اے ام سلیم! تم اس کا کیا کروگی؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا توجس اس سے اس کا پیٹ بھاڑ دوں گی۔

(١٣.٧٤) حَدَّثَنَا مَرُوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ آخْبَرَنِى هِلَالُ بُنُ سُويْدٍ آبُو مُعَلَّى قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ أُهْدِيَتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةُ طَوَائِرَ فَأَطْعَمَ خَادِمَهُ طَائِرًا فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ آتَتُهُ بِهِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَمُ آنْهَكِ آنُ تَرُفَعِى شَيْئًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْتِى بِرِزُقِ كُلِّ غَدٍ

(۱۳۰۷۳) حضرت انس را النظر سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابیا کے پاس ہدید کے طور پر تین پرندے آئے ، نبی طابیا نے ان میں سے ایک پرندہ اپنی ایک خادمہ کودے دیا ، اسکا دن اس نے وہی پرندہ نبی طابیا کی خدمت میں پیش کیا تو نبی طابیا کیا میں نے تہمیں اسکا دن کے لئے کوئی چیز اٹھار کھنے ہے منع نہیں کیا تھا؟ ہردن کا رزق اللہ خوددیتا ہے۔

(١٣.٧٥) حَدَّثَنَا مَرُوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ السَّدُوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدُنَا يَلُقَى صَدِيقَهُ أَيْنُحَنِى لَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ قَالَ لَا قَالَ فَيُصَافِحُهُ قَالَ نَعَمُ إِنْ شَاءَ [حسنه الترمذي: وقال الألباني: حسن (ابن ماحة: ٣٧٠٦)، والترمذي: ٢٧٢٨). اسناده ضعيف].

(۵۷-۱۳) حضرت انس الله على حروى بكرايك آوى نے بارگا و نبوت ميں عرض كيا يارسول الله كالله الله كالله الله على سے جب كوئى اين دوست سے طيق كيا اس سے جمك كرل سكتا ہے؟ نبى عليه نے فرما يانيس ، سائل نے بوچھا كيا اس سے چف كرا سے بوسد در سكتا ہے؟ نبى عليه نے فرما يا بال الرجا ہے قومصافى كرسكتا ہے۔ ورست سے حد قال الكوئي الله على الله على الله عليه ورسكت عن الله عليه وسكم الله عليه الله عليه وسكم الله عليه وسكم الله عليه وسكم الله عليه وسكم الله عليه الله عليه الله عليه الله عليه الله عليه وسكم الله عليه عليه الله الله عليه الله الله عليه عليه الله ع

(۱۳۰۷۱) حضرت انس بھٹھنا سے مروی ہے کہ قبیلہ مسکل کے آٹھ آ دمی نبی علیا کے پاس آ کرمسلمان ہو گئے ، لیکن انہیں مدینہ

منداه کا آب وہوا موافق ندآئی، نی علیانے ان سے فر مایا کہ اگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکران کا دودھ اور پیشاب پوتو منورہ کی آب وہوا موافق ندآئی، نی علیانے ان سے فر مایا کہ اگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکران کا دودھ اور پیشاب پوتو شاید تندرست ہوجاؤ، چنا نچرانہوں نے ایسائی کیا، لیکن جب وہ سمجے ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے، نی علیا کے مسلمان چرواہے کوئل کردیا، اور نی علیا کے اونٹوں کو ہمگا کرلے گئے، نی علیا نے ان کے پیچے صحابہ ٹوئلا کو ہمجا، انہیں پکوکر نی علیا کے سامنے پیش کیا گیا، نی علیا نے ان کے ہاتھ پاؤں خالف سمت سے کٹواد سے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پھر لیے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہوہ مرکئے۔

(١٣.٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُو حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّهُ حَدَّنَهُمُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ آنُ يَكُتُبَ إِلَى الْأَعَاجِمِ فَقِيلَ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِنَقُشٍ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [راحع: ١٢٧٥].

(۱۳۰۷) حضرت انس المانتات مروی ہے کہ جب نبی طابیا نے عجمیوں کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام ٹافیانے عرض کیا کا وہ لوگ صرف مہر شدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنا نچہ نبی طابیانے جا ندی کی انگوشی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے، اس پر بیرعبارت نقش تھی'' محمد رسول اللہ'' مُنافیخا۔

(١٣.٧٨) حَدَّلَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّلَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّلَنِي ثَابِتٌ الْبَنَانِيُّ قَالَ حَدَّلَنِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا قَدَّمُتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ آنْتَ مَعَ مَلْ أَخْبَنْتَ [راجع: ٢٧٤٥].

(۱۳۰۷) حفرت انس نظائے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کینے لگایارسول اللّٰہ ظائلُم اُقیامت کب قائم ہوگی؟ نی ملیّا نے فرمایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کررکھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللّٰہ اور اس کے رسول کی محبت نی ملیّا نے فرمایا کہ تم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

(١٣.٧٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ آخْبَرَنِى عَلِيَّ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَقِيمُ إِيمَانُ عَبْدٍ حَتَّى يَسْتَقِيمَ قَلْبُهُ وَلَا يَسْتَقِيمُ قَلْبُهُ حَتَّلَى يَسْتَقِيمَ لِسَانُهُ وَلَا يَدُخُلُ رَجُلُّ الْجَنَّةَ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

(۱۳۰۷) حضرت انس ٹاٹٹو سے مردی ہے کہ نبی علیم نے ارشا دفر مایا کسی محف کا بمان اس دقت تک منتقیم نہیں ہوسکتا جب تک اس کا دل منتقیم نہ ہو،اور دل اس دقت تک منتقیم نہیں ہوسکتا جب تک زبان منتقیم نہ ہو،اور کوئی ایسامحف جنت میں داخل نہیں گا جس کا پڑدی اس کی ایذ اور سانی ہے محفوظ نہ ہو۔

(١٣٠٨) حَلَّاتُنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ آخْبَرَنِي عَلِيٌّ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ خَطَّاءٌ فَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ وَلَوْ ٱنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَا

مُن المَا مَن بَل يَعَدُ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّ

لَا يُتَهَى لَهُمَا ثَالِثًا وَلَا يَمْلُأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّوَابُ [صححه ابن حبان (٦١٣) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: حسن (ابن ماحة: ٢٢٥٥)، اوالترمذي: ٢٤٩٩). اسناده ضعيف]. [راجع: ٢٢٥٣].

(۱۳۰۸) حضرت انس نگاتئا ہے مروی ہے کہ نبی طائع نے فرمایا ہرانسان خطا کار ہے اور بہترین خطا کاروہ لوگ ہیں جو تو ب کرنے والے ہوں اور اگر ابن آ دم کے پاس مال ہے بھری ہوئی دووادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا پیٹ مرف قبر کی مٹی بی بھر سکتی ہے۔

(١٣٠٨١) حَلَّانَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَلَّاتِنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمِ الْأَزْدِيُّ آبُو النَّصْرِ حَلَّانَنَا قَتَادَةُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ مَلَّا [راجع: ٢٢٢٢].

(۱۳۰۸۱) حضرت انس ناتی ہے ایک کی اور اوت کی کیفیت کے متعلق مروی ہے کہ نی مایٹا اپنی آ وازکو کھینچا کرتے تھے۔

(١٣.٨٢) حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ سَعِيدٍ وَهُوَ آبُو آَحُمَدَ الطَّالَقَانِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَكُحُولًا يُحَدِّثُ عَنْ مُوسَى بُنِ آنَسٍ عَنْ آبِيهِ قَالَ لَمْ يَبُلُغُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُ وَلَكِنَّ آبَا بَكُو كَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ حَتَّى يَقْنَا شَعَرُهُ [انظر: ١٣٣٦٢ ١ ٢٩٣١].

(۱۳۰۸۲) قادہ میلید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس تاللہ سے بوجھا کہ کیا ٹی مالیہ نے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہاں تک نوبت ہی نہیں آئی، نی مالیہ کی کنپٹیوں میں چند بال سفید ہے، البته حضرت صدیق اکبر تاللہ مہندی اوروسہ کا خضاب بھ تر خد

﴿ ١٣.٨٢) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطَّ يَدِهِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ أَبُو الرَّبِيعِ إِمَامُ مَسْجِدِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا اللَّينَ مَتِينٌ فَأَوْغِلُوا فِيهِ بِرِفْقٍ

(۱۳۰۸۳) حضرت انس نگافتا ہے مروی ہے کہ نبی طاق نے ارشا دفر مایا بید مین برد استجیدہ اور مضبوط ہے ،لہنداس میں نری کوشامل کما کہ ہ

(١٣.٨٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْآعُلَى بُنُ عَبِْدِ الْآعُلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزَّهْوِىِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِنْوَانَّا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهْجُرَ آخَاهُ فَوْقَ ثَلَاقَةٍ آيَّامٍ [راحع: ١٢٠٩٧].

(۱۳۰۸) حَفرت انس الله المراد اور سر کم نی طفی نے فر مایا آ پس می قطع تعلق پنض، پشت پھیر تا اور حسد نہ کیا کرواور الله کے بندو! بمائی بمائی بن کرر ہا کرو، اور کسی سلمان کے لئے اپنے بمائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلای کرتا طلال نہیں ہے۔ (۱۳۰۸) حَدَّنَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنِ مَعْمَرٍ عَنْ الزَّهْرِيِّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ الْحَسَنَ بْنُ عَلِي آشبَهَهُمْ وَجُهاً محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُنْ الْمُ الْمُرْيُّ بِلِي مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلْمُ اللَّهُ مِنْ الْمِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ م

بِوَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [داحع: ٢٧٠٣].

(۱۳۰۸۵) حفرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ صحابہ کرام ٹوکٹا میں سے حفرت اہام حسن ٹاٹٹا سب سے بڑھ کرنی ملیا کے مشاہر تھے۔ مشاہر تھے۔

(١٣.٨٦) حَلَّكُنَا عَبُدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً هَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتُ مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَتْ تَرَى الْمَرْأَةُ مَا يَرَى الرَّجُلُ فِى مَنَامِهَا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتُ مَا يَرَى الرَّجُلُ يَعْنِى الْمَاءَ فَلْتَغْسَبِلُ قَالَتُ أُمُّ سَلَمَةً أَوَيَكُونُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمُ مَاءُ الرَّجُلِ عَلِيظٌ آبَيْضُ وَمَاءُ الْمَرْآةِ رَقِيقٌ آصُفَرُ فَمِنْ آبَهِمَا سَبَقَ آوُ عَلَا قَالَ سَعِيدٌ نَحْنُ نَشُكٌ يَكُونُ الشَّبَةُ [راحع: ١٢٢٤٧]

(۱۳۰۸۲) حفرت انس فالمؤات مروی کے کہ ایک مرتبہ حفرت ام سلیم فالل نے نی طاب ہو چھا کہ اگر حورت بھی ای طرح " نخواب دیکھے" اور اسے انزال ہو جائے تو اس حضل کرنا چاہئے۔ نہم میں معرد دیکھا ہے تو کیا تھم ہے؟ نی طابق نے فرمایا جو عورت ایبا ''خواب دیکھے'' اور اسے انزال ہو جائے تو اسے حسل کرنا چاہئے۔ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ فالل نے عرض کیا یا رسول الله کا الله کا ایسا بھی ہوسکتا ہے؟ نی طابق نے فرمایا بال اور پتلا ہوتا ہے، دونوں میں سے جو غالب آ جائے بچرای کے مالیا اور پتلا ہوتا ہے، دونوں میں سے جو غالب آ جائے بچرای کے مشاہرہ ہوتا ہے۔

(١٣.٨٧) حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ آخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَآكُلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتُ عَلَيْنَا دِمَاوُهُمْ وَآمُوالُهُمْ إِلَّا بِحَقْهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ [صححه البحارى (٣٩٢)]. [انظر: ١٣٣٨١].

(۱۳۰۸۷) حفرت انس ٹاٹٹ سے مردی ہے کہ نی علیا نے ارشاد فر مایا جھے اس بات کا عکم دیا گیا ہے کہ لوگوں ہے اس وقت تک قال کرتا رہوں جب تک وہ اس بات کی گوائی نہ دینے لگیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نیس اور جھ تا ہے گئے اللہ کے رسول ہیں، جب وہ اس بات کی گوائی دینے لگیں، ہمارے قبلے کا رخ کرنے لگیں، ہمارا ذبیحہ کھانے لگیں اور ہماری طرح نماز پڑھئے لگیں قوہم پر ان کی جان و مال کا احر ام داجب ہوگیا، سوائے اس کلے کے قت کے ، ان کے حقوق بھی عام مسلمانوں کی طرح ہوں نمے اور ان کے فرائنس بھی دیگر مسلمانوں کی طرح ہوں گے۔

(١٣.٨٨) حَلَّكَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ آبُو عُبَيْدَةَ عَنْ سَلَّامِ أَبِي الْمُنْلِرِ عَنْ لَآبِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلِي مَلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا حَبُّبَ إِلَى النِّسَاءُ وَالطَّيِبُ وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ [راحع: ١٢٣١٨].

(۱۳۰۸۸) حعرت انس ٹاکٹوسے مروی ہے کہ نی طائلانے فر مایا دنیا میں سے میرے نزدیک مرف مورت اور خوشبو کی محبت ڈالی عملی ہے اور میری آئٹھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔ مُناهَا مَنْ مَنْ لَيُسِدِ مَوْم كُولُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِينَالِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن

رو ۱۹۱۷) سرت می ان اور کاری کے جو بید بین اور جو چاہتا وہ دور کعتیں پڑھ کر بیٹھ جاتا اور بیسب کچھ نی ملیٹی کی نگا ہوں دور کعتیں پڑھ لیتا تھا، یہاں تک کہ نماز کھڑی ہو جاتی اور جو چاہتا وہ دور کعتیں پڑھ کر بیٹھ جاتا اور بیسب کچھ نی ملیٹی کی نگا ہوں

کےسامنے ہوتا تھا۔

(١٣.٩٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلَّى الْمَغْرِبَ مَعَ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُمَّ يَنْطَلِقُ الرَّجُلُ إِلَى بَنِى سَلِمَةً وَهُوَ يَرَى مَوْقِعَ سَهْمِهِ [راحع: ١٢١٦٠].

(۱۳۰۹۰) حضرت انس ٹاٹٹڈ ہے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی مائٹلا کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں سے کو کی فخص بنو سلمہ کے پاس جاتا تو اس وقت بھی وہ اپنا تیر کرنے کی جگہ کو بخو نی دیکھ سکتا تھا۔

(١٣.٩١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ قَالَ أَقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَخَرَجَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَحَبَسَهُ حَتَّى كَادَ بَعْضُ الْقَوْمُ أَنْ يَنْعَسَ [راحع: ٢٥١١].

(۱۳۰۹۱) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرجبہ نماز کا وقت ہو گیا، نبی طبیع ایک آ دی کے ساتھ مبحد میں تنہائی میں گفتگو

فرمارے سے،جب وقت آپ مُلَا فَعُمَّا مُمَازے کئے اٹھے تو لوگ موہ چکے ہے۔

(١٣.٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ [راحع: ١٢٣٩٣].

(١٣٠٩٢) حفرت الس المالية عروى م كدا يك مرتبه في الميالية في المعرب بيار ، بيني إن كهدكو الطب كيا تعا-

(١٣.٩٣) جَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ الشَّرْبِ قَائِمًا قَالَ فَقِيلَ لِٱنَسِ فَالْأَكُلُ قَالَ ذَاكَ آشَدُّ أَوْ آشَرُّ [راحع: ١٢٢٠].

(۱۳۰۹۳) حفرت انس بالٹناسے مروی ہے کہ نبی مائیائے اس بات سے منع فر مایا ہے کہ کوئی مخف کھڑے ہو کر ہے جس نے کھانے کا تھم پوچھا تو فرمایا بیاس سے بھی زیادہ ہخت ہے۔

(١٣.٩٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱنْبَآنَا عَاصِمٌ قَالَ سَالْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ آحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهُ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَاثِكَةِ الْمَهُ وَرَسُولُهُ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَاثِكَةِ وَالْمَلَاثِقَ وَالنَّاسِ ٱجْمَعِينَ [صححه البحارى (١٨٦٧))، ومسلم (١٣٦٦)].

(۱۳۰۹۳) عامم میلید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس اٹائٹا سے پوچھا کہ کیا نبی ملیدا نے مدیند منورہ کوحرم قرار دیا تھا؟ انہوں

مُنْ الْمُ الْمُرْفِينِ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

نے فر مایا ہاں! بیرم ہے، اللہ اوراس کے رسول نے اسے حرم قرار دیا ہے، اس کی گھاس تک نہیں کا ٹی جاسمتی، جو مخص ایسا کرتا ہےاس پراللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(١٣.٩٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فِي الصَّلَاةِ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ [راحع: ١١٩٨٥].

(۱۳۰ ۹۵) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طفیاس بات کو پیند فر ماتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار ل کران کے قریب کھڑے ہوں تا کہ مسائل نماز سکھ لیں۔

(١٣.٩٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ انْبَانَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلَّى فِي حُجُورِيهِ فَجَاءَ أَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَصَلَّوْا بِصَلَابِهِ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَفَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يُصَلِّى وَيَنْصَرِفُ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْنَا مَعَكَ الْبَارِحَةَ وَنَحُنُ نُحِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِي صَلَابِكَ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ وَعَمْدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ [راحع: ١٢٠٨٢].

(۱۳۰۹۷) حضرت انس ڈاٹٹٹ مروی ہے کہ نی ملیٹا ایک مرتبدرات کے وقت اپنے تجرے میں نماز پڑھ رہے تھے، پکھلوگ آئے اوروہ نی ملیٹا کی نماز میں شریک ہوگئے، نی ملیٹا نماز مختر کرکے اپنے گھر میں تشریف لے مجھے، ایسا کی مرتبہ ہوا حتی کہ منج ہوگئی، تب لوگوں نے عرض کیا یا رسول الدُّمُلِ الْفِیْلِا آپ نماز پڑھ رہے تھے، ہماری خواہش تھی کہ آپ اے لمبا کردیتے، نی ملیٹا نے فرمایا مجھے تمہاری موجودگی کاعلم تھالیکن میں نے جان ہو جو کربی ایسا کیا تھا۔

(١٣.٩٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا فَرُيْمَ فِي وَجُهِهِ شِدَّةُ ذَلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ الْمَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلِّى فَإِنَّمَا يُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا بَصَقَ آحَدُكُمْ فَلْيَبْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى أَوْ يَفْعَلُ هَكَذَا وَآخَذَ طَرَفَ رِدَائِهِ فَبَصَقَ فِيهِ ثُمَّ دَلَكَ بَعْضَهُ بِبَعْضِ [راحع: ٢٩٩٠].

(۱۳۰۹۷) حفرت انس ناتی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی باتی کو قبلہ مبحد کی طرف تعوک لگا ہوا نظر آیا، نی باتی کی طبیعت پر یہ چیز اتن شاق گذری کہ چبر ؤ مبارک پرنا گواری کے آٹارواضح ہو گئے، نی بائیا نے اسے صاف کر کے فر مایا کہ انسان جب نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اپنے رب سے مناجات کرتا ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ اپنی بائیں جانب یا پاؤں کے بینچے تھو کے، اور اس طرح اشارہ کیا کہ اسے کپڑے میں لے کرل لے۔

(١٣.٩٨) حَلَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ إِنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ آخَذَتْ بِيَدِهِ مَقُدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَفَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا آنَسُ ابْنِى وَهُوَ غُلَامٌ كَاتِبٌ قَالَ آنَسٌ فَحَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِى لِشَىْءٍ صَنَعْتُهُ أَسَأَتَ أَوْ بِنُسَمَا صَنَعْتَ [راحع: ٢٢٢٧].

مُنْ الْمَامُونُ لِي مُنْ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا

(۱۳۰۹۸) حفرت انس نظافات مروی ہے کہ نبی طائیا کی مدینہ منور وقشریف آوری پر حضرت اسلیم نظافا میرا ہاتھ پکڑ کرنبی طائیا کے پاس آئیں اور کہنے لکیس یارسول اللہ تالی کا لئے میرا بیٹا ہے اور لکھنا جانتا ہے، چنا نچہ میں نے نوسال تک نبی طائیا کی خدمت کی، میں نے جس کام کوکرلیا ہو، نبی طائیا نے بھی مجھ سے بینیس فر مایا کہتم نے بہت براکیا، یا غلط کیا۔

(١٣٠٩٥) حَلَّتَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ وَالْأَنْصَارِى قَالَ حَلَّثَنَا حُمَيْدٌ الْمَعْنَى عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَ يُعْجِبُنَا الرَّجُلُ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ يَجِىءُ فَيَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ آغْرَابِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَصَى الصَّلَاةَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَأَلِيمَتُ الصَّلَاةُ فَنَهَ سَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَصَى الصَّلَاةَ قَالَ آيْنَ السَّاعِلُ عَنُ السَّاعَةِ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ آنَا فَقَالَ وَمَا أَعْدَدُت لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدُت لَهَا مِنْ كَثِيرِ صَلَاقٍ وَلَا صَوْمَ وَلَا أَيْنَ السَّائِلُ عَنُ السَّاعِةِ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبَ قَالَ فَمَا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبَ قَالَ فَمَا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبَ قَالَ فَمَا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ فَمَا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ فَمَا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدُوعُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُوعُ وَلَا مَالِيهُ وَلَالَ الْفَالَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ كَثِيرِ عَمَلٍ صَلَاقٍ وَلَا صَوْمٍ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُعَلِ عَمَلُوا عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْمُعَلِي عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَ

(۱۳۰۹۹) حضرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ جمیں اس بات ہے بن ی خوشی ہوتی تھی کہ کوئی ویہاتی آ کرنی والیہ ہے سوال کرے، چنا نچرا کی مرتبہ ایک ویہاتی آیا اور کہنے لگایار سول اللہ فاٹٹ کا تیا مت کب قائم ہوگی؟ اس وقت اقامت ہو چکی تھی اس لئے نبی علیم انداز برحانے گئے ، نماز ہے فارغ ہو کر فر مایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آدمی کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ فاٹٹ کا ٹیاری کر دکھی ہے؟ اس نے کہا کہ جس نے کوئی بہت زیادہ اعمال ، نماز ، روزہ تو مہیانیس کر رکھے ، البتہ اتنی ہات مرور ہے کہ جس اللہ اور اس کے رسول ہے جبت کرتا ہوں ، نبی علیم اللہ اور اس کے رسول ہے جبت کرتا ہوں ، نبی علیم ان کا اس فیا گئے فر مایا کہ اس فی کہا ہے جس کہ میں اللہ اور اس کے رسول ہے جبت کرتا ہوں ، نبی علیم ان کا اس فیا کہ میں کے دن اس فی کے بعداس دن جینا خوش دیکھا ، اس سے پہلے بھی نہیں دیکھا۔

(..١٢٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ سُئِلَ هَلُ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمُ آخَرَ لَيْلَةً الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ صَلَّى فَلَمَّا صَلَّى ٱلْبَلَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاقٍ مُنْذُ الْنَظُرُثُمُ الصَّلَاةَ قَالَ فَكَالِّى ٱنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ [راحع: ٢٩١١].

(۱۳۱۰) مید میشهٔ کتے ہیں کہ کی مخص نے حضرت انس ٹاٹھ سے پوچھا کیا نبی طابیہ نے اگوشی بنوائی تھی؟ انہوں نے فر مایا ہاں! ایک مرتبہ نبی طابیہ نے نماز عشاء کو نصف رات تک مؤخر کر دیا، اور نماز کے بعد ہماری طرف متوجہ ہو کر فر مایا لوگ نماز پڑھ کرسو مجے لیکن تم نے جتنی دیر تک نماز کا انظار کیا، تم نماز بی میں شار ہوئے، اس وقت نبی طابیہ کی انگوشی کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے۔

مُنالِهَ مَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنَّ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَّ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَّا عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَّا عَلّالِي عَلْمُ عَلَّا عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَّ عَلَّا عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَّا عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَّ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَّا عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَّا عَلَا عَلَّا عَل

(١٣١٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آتَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِى آخِرِ الشَّهْرِ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنْ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلُتُ وَسَلَّمَ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنْ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وَصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِلَى لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّى آبِيتُ يُطْعِمُنِى رَبِّى وَيَسْقِينِى [راحع: ١٢٢٧٣]

(۱۳۱۰) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیع نے کسی مہینے کے آخر میں صوم وصال فر مایا ، کچولوگوں نے بھی ایسا تی کیا ، نی دائیع کوخبر ہوئی تو فر مایا کہ اگر میر مہینہ لمبا ہوجا تا تو میں استے دن مسلسل روز ور کھتا کہ دین میں تعمق کرنے والے اپنا تعمق چھوڑ دیتے ، میں تمہاری طرح نہیں ہوں ، مجھے تو میر ارب کھلاتا پلاتار ہتا ہے۔

(١٣١.٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْفَكَّتُ قَلَمُهُ فَقَعَدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ دَرَجَتُهَا مِنْ جُلُوعٍ وَآلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فَآتَاهُ آصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى بِهِمْ فَاعِدًا وَهُمْ فِيَامٌ فَلِمَّا خَصَرَتُ الصَّلَاةُ الْأَخْرَى قَالَ لَهُمْ التُتَمُّوا بِإِمَامِكُمْ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا وَهُمْ قِيَامٌ فَصَلُّوا مَعَهُ قَعُودًا قَالَ الشَّهُ التَّهُولَ بِإِمَامِكُمْ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا وَهُمْ قِيمًا فَصَلُّوا مِنَالًا لِللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُرًا قَالَ الشَّهُرُ يَسْعَ وَعِشُويَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُرًا قَالَ الشَّهُرُ يَسْعَ وَعِشُويَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُرًا قَالَ الشَّهُرُ يَسْعَ وَعِشُويَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُرًا قَالَ الشَّهُرُ يَسْعَ وَعِشُويَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُرًا قَالَ الشَّهُرُ يَسْعَ وَعِشُويَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُرًا قَالَ الشَّهُرُ يَسْعَ وَعِشُونَ وَعِشُولُونَ [صححه البخارى (٣٧٨)، وأبن حبان (٢١١١)].

(۱۳۱۰) حفرت انس نظافت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابع کے پاؤں میں موج آئی اور آپ تلافی اپنے بالا خانے ہیں فروش ہوگئے، جس کی سیڑھیاں کلڑی کی تھیں، اور ازواج مطہرات سے ایک مہینے کے لئے ایلاء کرلیا، صحابہ کرام خلافہ نی طابع کی عیادت کے لئے آیا و نی طابع کی خلاف نہیں بیٹے کرنماز پڑھائی جبکہ صحابہ کرام خلافہ کھڑے رہے، جب اگلی نماز کا وقت ہوا تو نی طابع ان سے فرما یا کہ اپنے امام کی افتد او کیا کرو، اگروہ کھڑے ہوکر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہوکر نماز پڑھو، اور اگروہ بیٹے کرنماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہوکر نماز پڑھو، اور اگروہ بیٹے کرنماز پڑھو، اور اگروہ بیٹے کرنماز پڑھے تو تم بھی اس کے ساتھ بیٹے کرنماز پڑھو، الغرض! ۲۹ دن گذرنے کے بعد نی طابع نے اتر آئے ، لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ مالی تھا اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(١٣٠٣) حَدِّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنس قَالَ آوْلَمَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ فَلَسُلَمُ الْمُسْلِمِينَ خُبُوا وَلَحْمًا ثُمَّ حَرَجَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ إِذَا تَزَوَّجَ فَيَأْتِي حُجَرَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَيَدُعُونَ لَهُ ثُمَّ رَجَعَ وَآنَ مَعَهُ فَلَمَّا النَّهَى إِلَى الْبَابِ إِذَا رَجُلَانِ قَدْ جَرَى عَلَيْهِنَ وَيَدُعُونَ لَهُ ثُمَّ رَجَعَ وَآنَا مَعَهُ فَلَمَّا النَّهَى إِلَى الْبَابِ إِذَا رَجُلَانِ قَدْ جَرَى مَنْ الْمُعَرِيثُ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَلَمَّا أَلْمُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُورَفَّ فَلَمَّا رَأَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعَرَفَّ فَلَمَّا رَأَى النَّابَيْ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ وَلَهَا فَزِعَيْنِ فَخَرَجًا فَلَا آذْرِى آنَا آخْبَرُتُهُ أَوْ مَنْ آخْبَرَهُ فَرَجَعَ النَّا عَلَيْ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ وَلَهَا فَزِعَيْنِ فَخَرَجًا فَلَا آذْرِى آنَا آخْبَرُتُهُ أَوْ مَنْ آخْبَرَهُ فَرَجَعَ وَلَهَا فَزِعَيْنِ فَخَرَجًا فَلَا آذْرِى آنَا آخْبَرُتُهُ أَوْ مَنْ آخْبَرَهُ فَرَجَعَ وَلَهَا فَزِعَيْنِ فَخَرَجًا فَلَا آذْرِى آنَا آخْبَرُتُهُ أَوْ مَنْ آخْبَرَهُ فَرَجَعَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحى: ٢٠٤].

(۱۳۱۰۳) حفرت انس ناتی سے مروی ہے کہ نی مالی نے حضرت زینب فائی کے ولیے میں مسلمانوں کوخوب پید بھر کرروٹی اور کوشت کھلایا، پھر حسب معمول واپس تشریف لے مسے اور از واج مطہرات کے گھر میں جا کرانہیں سلام کیا اور انہوں نے

(١٣١٠٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتْ صَلَاةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَآبُو بَكُرٍ حَتَّى كَانَ عُمَرُ فَمَدَّ فِي صَلَاةِ الْغَدَّاةِ [راحع: ١٢١٤].

(۱۳۱۰۴) حفرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی مالیقا کی ساری نمازیں قریب تر یب برابر ہوتی تھیں ،اسی طرح حفزت صدیق اکبر ڈاٹٹؤ کی نمازیں بھی ،کیکن حفزت عمر ٹاٹٹؤنے فجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

(١٣٦٠) حَلَّكَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ الْسِ قَالَ مَا شَمِعْتُ رِيحًا قَطُّ مِسْكًا وَلَا عَنْبَرًا ٱطْيَبَ مِنْ رِيحِ دَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَسِسْتُ قَطُّ خَزًّا وَلَا حَرِيرًا ٱلْيَنَ مِنْ كَفٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۱۰۵) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ میں نے نبی دائیں کی مہک سے عمدہ مشک وعبر کی کوئی مہک نہیں سوٹھی اور نبی دائیں کی مقبلی سے زیاد وزم کوئی ریٹم بھی نہیں چھوا۔

(١٣١.٦) حَذَّنَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ الْمُهَاجِرُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَدِمْنَا عَلَيْهِمُ أَحْسَنَ مُواَسَاةً فِي قَلِيلٍ وَلَا أَحْسَنَ بَذُلًا فِي كَثِيرٍ لَقَدُ كَفُوْنَا الْمَنُونَةَ وَأَشُورَكُونَا فِي الْمَهُنَإِ حَتَّى لَقَدُ كَفُونَا الْمَنُونَةَ وَأَشُورَكُونَا فِي الْمُهُنَإِ حَتَّى لَقَدُ حَسن صحيح حَسِبْنَا أَنْ يَلْهَبُوا بِالْآجُورِ كُلِّهِ قَالَ لَا مَا ٱلْنَيْتُمُ عَلَيْهِمُ وَدَعَوْتُمُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٤٨٧)]. [انظر: ١٣١٥].

(۱۳۱۰) حضرت انس ڈاٹٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مہاجرین صحابہ ٹنکڈ نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول الله مُلَاثِخُا جس قوم کے پاس ہم آئے ہیں (انصار) ہم نے تعوڑ ہے ہیں ان جیسا بہترین خمنوا داور زیادہ میں ان جیسا بہترین خرج کرنے والا کسی قوم کونہیں پایا، انہوں نے ہما را بوجہ اٹھایا اور اپنی ہر چیز میں ہمیں شریک کیا، حتی کہ ہم تو یہ بچھنے گئے ہیں کہ سارا اجرو تو اب کس کے ، نبی طابع نے فرمایا نہیں، جب تک تم ان کا شکریدا داکرتے رہو کے اور اللہ تعالی سے ان کے دعاء کرتے رہو گے۔

(١٣١.٧) حَلَّانَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ آبِي و حَلَّانَا الْأَنْصَارِئُ حَلَّانَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُودُ بِكَ مِنْ الْكُسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُنْنِ وَالْبُخُلِ وَلِمُتَنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راحع: ١٢٨٦٤].

مُنْ الْمُرْنَ لِيَنْ الْمُنْ اللِّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّل

(۱۳۱۰۷) حضرت انس ٹٹاٹنا سے مروی ہے کہ نبی طبیقا بید عا وفر ما یا کرتے تھے اے اللہ! میں سستی ، برد ھاپے ، بر دلی ، کِٹل ، فتنہ د جال اور عذاب قبرے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٣١.٨) حَلَكَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنسِ أَنَّ ابْنَا لِأُمْ سُلَيْمٍ صَغِيرًا كَانَ يُقَالُ لَهُ آبُو عُمَيْرٍ وَكَانَ لَهُ نَفَيْرٌ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَحَلَ عَلَيْهِ صَاحَكُهُ فَوَآهُ حَزِينًا فَقَالَ مَا بَالُ آبِي عُمَيْرٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ نَغَيْرُهُ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ [راحع: ٢١٦١].

(۱۳۱۰۸) حضرت انس النظام مروی ہے کہ حضرت ابوطلی النظام ابیا دوجس کا نام ابوعیر تھا، نبی مایشاس کے ساتھ بنگی فاق کیا کرتے تھے، ایک دن نبی مایشان نے اسٹے ملکین دیکھا تو فرمایا کیا بات ہے ابوعیر مملکین دکھائی دے دہاہے؟ گھروالوں نے بنایا کہ اس کی ایک چڑیا مرگئ ہے جس کے ساتھ یکھیلاتھا، اس پر نبی مایشا کہنے گئے اے ابوعیر! کیا کیا نفیر؟ (چڑیا، جومرگئ تھی) ، ۱۳۱۹) حکاف آری ایک مارون آخیر ان انگر عکر قال مسئیل آنس آخضت رسول الله صلی الله عکید وسکم فقال کم بیشنه النس ان الله علید وسکم فقال کم بیشنه النس ان اس فیل آوک میں مقالم اوراجع: ۱۲۰۷)

(۱۳۱۹) حمید کہتے ہیں کی مخص نے حضرت انس ڈاٹٹا سے پوچھا کہ کیا نبی طائی خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی طائیا کی مبارک ڈاڑھی کے ایکلے حصے میں صرف سترہ یا ہیں بال سفید تھے، اور ان پر بوھاپے کاعیب نہیں آیا، کسی نے پوچھا کہ کیا بوھایا عیب ہے؟ انہوں نے فرمایاتم میں سے جمخص اسے ناپند سمجھتا ہے۔

(١٣١١.) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْصُرُ آخَاكَ ظَالِمًا آوُ مَظْلُومًا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهُ مِنُ الظُّلْمِ [صححه البخارى (٢٤٤]، وابن حبان (٢١٥، و١٦٥)].

(۱۳۱۱) معزت الس ثانة سمروى بك في اليه ان فرمايا النه بعائى كى ددكيا كرو خواه وه ظالم بويا مظلوم ، كى في به جمايا رسول الله تَالَيْنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا تُوسِجه مِن آتا ب ظالم كى كيد دكري ؟ فرمايا النظم كرف سد روكو ، بهى اس كى مدد ب (۱۳۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنَعُولِ لِينِي النَّجَادِ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا قَبْرُ رَجُلٍ دُفِنَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [راحع: ١٢٠٣].

(۱۳۱۱) حضرت انس بناتش سروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی عائی کہ پینہ منورہ میں بنونجار کے کسی باغ سے گذر ہے، وہال کسی قبر سے آ واز سنائی دی، نبی عائی نے اس کے متعلق دریا فت فر مایا کہ اس قبر میں مردے کو کب وفن کیا گیا تھا لوگوں نے بتایا کہ یارسول اللہ منافی ایک اس میں مواقعا، نبی عائی انڈ مایا اگرتم لوگ اپنے مردول کو فن کرنا چھوڑ نہ دیے تو میں اللہ سے بدعاء کرتا کہ وہم میں بھی عذا بقبر کی آ واز سنادے۔

﴿ مُنْ الْمُ اَمُرُنَ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّجَالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَيْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَقُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ مُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ الل

(۱۳۱۱۲) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ہی تاہیانے ارشاد فر مایا د جال کی بائیں آئکھ پونچھ دی گئی ہوگی ،اس پرموٹی پھلی ہو گی ،اوراس کی دونوں آٹکھوں کے درمیان' کافز'' لکھا ہوگا۔

(١٣١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهَ اللَّهَ [راجع: ٢٠٦٦].

(۱۳۱۳) حصرت انس طائظ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُلَا الله عَلَيْظِ ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زمین میں اللہ اللہ کہنے والا کوئی محض باتی ہے۔

(١٣١١٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُبَمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُجَّ فِي وَجْهِهِ يَوْمَ أُحُدٍ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَنَهُ وَرُمِي رَمْيَةً عَلَى كَتِفَيْهِ فَجَعَلَ اللَّمُ يَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ وَهُوَ يَمْسَحُهُ عَنْ وَجْهِهِ وَهُو يَقُولُ كَيْفَ تُفْلِحُ أُمَّذَ فَعَلُوا هَذَا بِنَبِيَّهِمْ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَآنُولَ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْآمُرِ شَيْءً أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةَ [راحع: ١٩٨٧].

(۱۳۱۱۳) حضرت انس فالنو عمروی ہے کہ غزوہ احدے دن نی طابع کے اسکے چار دانت نوٹ کئے تھے اور آپ تا النافی کی بیشانی پر بھی زخم آیا تھا اور کندھے پر تیراگا تھا، جی کہ اس کا خون آپ تا النافی کے چرہ مبارک پر بہنے لگا ، اس پر نہی طابع نے اپنے چرہ مبارک پر بہنے لگا ، اس پر نہی طابع نے اپنے چرے سے خون پو نچھتے ہوئے فرمایا وہ قوم کیے فلاح پائے گی جوا پنے نمی کے ساتھ بیسلوک کرے جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلار ہا ہو؟ اس پر بیر آیت نازل ہوئی کہ 'آپ کو کو قتم کا کوئی اختیار نہیں ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہوجائے ، یا نہیں سزادے کہ وہ فالم ہیں۔'

(١٣١٥) حُدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ آعُطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَنَائِمٍ حُنَيْنِ الْآلُورَ عَ بُنَ حَابِسٍ مِالَةً مِنْ الْإِبِلِ وَعُيَيْنَةَ بُنَ حِصْنٍ مِالَةً مِنْ الْإِبِلِ فَقَالَ نَاسٌ مِنْ الْآنُصَادِ يُعْطِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَنَائِمَنَا نَاسًا تَقْطُو سُيُوفُهُمْ مِنْ دِمَائِنَا آوْ تَقْطُرُ سُيُوفُنَا مِنْ دِمَائِهِمْ فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَآرْسَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أُحْتِ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ اللَّهُ مِنْ عَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أُحْتِ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ لَوْ أَخَذَ النَّاسُ وَادِيكًا أَوْ شِعْهُ ٱلْخُونَ بِمُعَلِّ إِلَى وَالْمَالِ اللّهِ عَلَى وَالْولَ اللّهِ حَلَى اللَّهُ عَلَى وَالْولَ الْهِ حُرَةً لَكُنْتُ امْرًا مِنْ الْأَنْصَارِ [راحع: ٢١٤٥].

(۱۳۱۵) حفرت انس ناتش سے مروی ہے کہ غز و اُحنین کے موقع پراللہ نے جب بنو ہوازن کا مال غنیمت نبی مایشا کوعطاء فر مایا

اور نی مای میداورا قرع وغیرہ کے ایک ایک آ دی کوسوسواون دینے گئے تو انسار کے کھوگ کہنے گئے نی مایش قریش کودیے

جارہے ہیں اور ہمیں نظرانداز کررہے ہیں جبکہ ہماری تکواروں سے ابھی تک خون کے قطرے فیک رہے ہیں۔

نی طین کور بات معلوم ہوئی تو آپ آلگی نے انصاری صحابہ تذاق کو بلا بھیجا اور فر مایا اے گرووانصار! کیا تم لوگ ہی بات پرخوش نہیں ہوکہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جا کیں اور تم پیغیبر خدا کو اپنے خیموں میں لے جاؤ، وہ کہنے گئے کیوں نہیں یا رسول اللہ، پھر نبی طین نے فر مایا اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں جم تا گھی گئے گئے کی جان ہے، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصار دوسری کھائی میں تو میں انصار کے داستے کو اختیار کروں گا، انصار میر ایر دہ ہیں، اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار سی کا ایک فرد ہوتا۔

(١٣١٦) حَلَّتُنَا يَزِيدُ الْحُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ عَمَّهُ غَابَ عَنْ قِتَالِ بَلْدٍ فَقَالَ غِبْتُ مِنْ أَوَّلِ قِتَالٍ فَآتَلَهُ النَّبِيُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشُوكِينَ لَيْنَ اللَّهُ أَشْهَدَنِى قِتَالًا لِلْمُشُوكِينَ لَيْرَبَنَ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْكُشَفَ الْمُشْلِمُونَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِلَى أَعْتَدِرُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَوُلَاءِ يَشِي أَصْحَابَهُ وَأَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا حَنَع الْمُشُوكِينَ لُمَّ اللَّهُمَّ إِلَى أَعْتَدُرُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَوُلَاءِ يَشِي أَصْحَابَهُ وَأَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ هَوْلَاءِ يَعْنِى الْمُشُوكِينَ لُمَّ تَقَلَّمَ فَلَقِيَهُ سَعْدٌ لِأَنْ أَنْ أَمُنَع مَا صَنَعَ فَوْجِدَ فِيهِ بِضَع وَثَمَالُونَ مِنْ بَشِي صَرْبَةٍ بِسَيْهِ فَقَالَ سَعْدُ أَلَا سَعْدُ فَلَمْ أَسْتَطِعُ أَنْ أَصْنَعَ مَا صَنَعَ فَوْجِدَ فِيهِ بِضُع وَثَمَالُونَ مِنْ بَشِي ضَرْبَةٍ بِسَيْهِ وَلَيْ اللَّهُ مَن يَشْتِطِعُ أَنْ أَصْنَعَ مَا صَنَعَ فَوْجِدَ فِيهِ بِضُع وَثَمَالُونَ مِنْ بَشِي صَرْبَةٍ بِسَيْهِ فَلَ لَكُمَ أَسْتَطِعُ أَنْ أَصْنَعَ مَا صَنَعَ فَوْجِدَ فِيهِ بِضُع وَثَمَالُونَ مِنْ بَشِي صَرَّاتِهِ بِسَيْهِ فَلَ لَكُمْ أَسْتَطِعُ أَنْ أَصْنَعَ مَا صَنَعَ فَوْجِدَ فِيهِ بِضُع وَثَمَالُونَ مِنْ بَشِي صَرَابَةٍ بِسَيْهِ وَفِي أَصْحَابِهِ نَوْلَتُ فَيضُهُمْ مَنْ قَطَى نَعْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَطِعُ أَنْ الْمُنْعِ وَفِى أَصْحَابِهِ نَوْلَتُ فَيضُهُمْ مَنْ قَطَى نَعْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَطِعُ أَنْ الْمُعْلِقُ وَفِي أَصْمَع إِنْ لَكُمْ أَعْلَ اللّهُ مَا لَكُونَا لَكُولُ فِيهِ وَفِى أَصْحَابِهِ نَوْلَتُ فَيْمَا مَنْ قَطَى نَعْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتِولُوا وَلِي اللّهُ مُنْ يَسْتَطِلُمُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ مَا لَا لَعْمَالُولُ فَالْمَا لَا لَكُولُ أَنْ فِي وَفِي أَصْمَا فَا فَاللّهُ مَا اللّهُ مِنْ يَسْتَعْ مَلْ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا لَعْنَ لَالْمُ اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مُنْ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ ال

(۱۳۱۱) جعرت انس ناتا سے مروی ہے کہ میرے چیانس بن نظر جوغز وہ بدر بی نیا بیا کے ساتھ شریک نہیں ہوسکے ہے،
اوراس کا انہیں افسوں تھا اور وہ کہا کرتے ہے کہ بین نی بیانی کے ساتھ سب سے پہلے غز وہ بیل شریک نہیں ہوسکا ،اگر اب اللہ نے بیانی کے ساتھ کی غزیم کے ساتھ کی بیانی کے ساتھ کی غزیم کے ساتھ کی خالا کے ساتھ کی خالا کے ساتھ کی بوئے ہوئے ہوئے کہ اللہ! بیل اپنہ! بیل اپنہ! بیل اپنہ سے عذر کرتا ہوں اور شریک ہوئے ، اس موقع پر سلمان منتشر ہو گئے تو وہ کہنے گئے یا اللہ! بیل اپنے ساتھوں کی اس حرکت پر آپ سے عذر کرتا ہوں اور شریک کے اس حملے سے بیزاری فلا ہر کرتا ہوں ، پیروہ آ گئے ہوئے واللہ! بیل اپنہ! جملے سے جنت کی خوشہوآ رہی ہوئے واللہ کے بیلے سے حضرت سعد بن معافر ٹائٹو آ کے موز سعد خالا نو آ کے بوجے تو احد کے بیکھے سے جنت کی خوشہوآ رہی ہوئے معام سے معام کے موز کہ اور ان کے جملے کے دور سے موز کہ ہوئے انس ناٹٹو اور ان کے جملے کے دور سے موز کہ اور ان کے جملے کے دور سے موز کہ اور ان کے جملے کے دور سے موز کہ کہ ہوئے کہ بیرا کہ کہ ہوئے اور ان کے جملے کے اور ان بیلے کے دور سے مواجہ ٹوگا کا کہ میں نہ کر مکایا ،ان بیل سے بعض تو ور سے محاجہ ٹوگا کے اور بعض منظر ہیں '۔

﴿ ١٣٦١٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْمَى يَعْنِى ابْنَ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مُنْ الْمَا مَوْنَ فِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ٱفْطَرَ عِنْدَ أَنَاسٍ قَالَ ٱفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَتَنزَّلَتُ عَلَيْكُمُ الْمَلَالَكُهُ راحِم: ١٢٢٠١.

(۱۳۱۷) حفرت انس نگانئے سے مروی ہے کہ نبی مالیہ جب کس کے یہاں روزہ افطار کرتے تو فرماتے تہارے یہاں روزہ داروں نے روزہ کھولا، نیکوں نے تہارا کھانا کھایا اور رحت کے فرشتوں نے تم پرنزول کیا۔

(١٣١٨) حَدَّقَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا شُعْبَةُ ومُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ آصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ إِنَّ آهُلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راحع: ١٢١٦٥].

(۱۳۱۸) حضرت انس شائل سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام شائل نے نبی مائیا سے بید مسئلہ بوچھا کہ اہل کتاب جمیں سلام کرتے ہیں،ہم اجیس کیا جواب دیں؟ نبی مائیا نے فرایا صرف "و علی کم" کہ دیا کرو۔

(١٣١١٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَآحَدِكُمْ إِنِّى آبِيتُ أُطْعَمُ وَأُسْقَى [راحع: ١٢٧٧].

(۱۳۱۹) حضرت انس ٹاٹھ ہے مردی ہے کہ بی طایع نے فرمایا ایک بی محری ہے مہلسل کی روزے ندر کھنا کروہ کسی نے عرض کیایا رسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نی طایع نے فرمایا ہیں اس معاطے ہیں تبہاری طرح نہیں ہوں، میرارب مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(.١٣١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَهَجِدُ الْمَلَامِكَةَ يَحُرُسُونَهَا فَلَا يَقُرَبُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ [راحع: ٢٢٦٩].

(۱۳۱۷) حعرت انس نگانڈ ہے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم سرور دو عالم تالی کی انداز جال مدینہ منورہ کی طرف آئے گالیکن

وہاں فرشتوں کواس کا پہرود ہے ہوئے پائے گا ،انشاءاللہ کہ پینہ میں د جال داخل ہو سکے گا اور نہ ہی طاعون کی و باء۔

(١٣١٢١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكُبُهَا وَيُحَكَ [راحع: ١٢٧٦٥].

(١٣١٢٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَعْتَدِلُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ وَلَا يَفْتَوِشُ ذِرَاعَيْهِ كَالْكُلْبِ [راج: ١٢٠٨٩].

﴿ مَنْ الْمَا الْمَرْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

كَاطُرِحَا بِيْ بِالْتُصْدَبِهِائِے۔ (١٣١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱلْحُبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ كَثِيرِ بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَهُ حَدَّقَهُمْ أَنَّ رَجُلًا أَنَى

النِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَخُطُّبُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ وَمَا أَعْدَدْتَ لِلسَّاعَةِ قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ ٱخْبَبْتَ [انظر: ١٢٧٩٩].

(۱۳۱۲س) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبدایک دیہاتی آیا اور کینے لگایا رسول الله ٹاٹنٹی ایا مت کب قائم ہوگی؟ نی دائیں نے فرمایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت نی دائیں نے

تم اس کے ساتھ ہو مے جس سے تم عبت کرتے ہو۔

(١٣١٢٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْحُبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِى ابْنَ حُسَيْنِ عَنُ الزَّهْرِيِّ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِى تُوُكِّى فِيهِ آتَاهُ بِلَالٌ يُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ بَعْدَ مَرَّتَيْنِ يَا بِلَالٌ قَلْ بَلَّهُ عَمَنْ شَاءَ فَلْيَعَتْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيَعَتْ فَوْجَعَ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِآبِى ٱنْتَ وَأَمِّى مَنْ يُصَلِّى بِالنَّاسِ قَالَ مُرْ أَبَا فَلْيُصَلِّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَعَتْ فَوْجَعَ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِآبِى ٱنْتَ وَأَمِّى مَنْ يُصَلِّى بِالنَّاسِ قَالَ مُرْ أَبَا بَكُو رُفِعَتْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّتُورُ قَالَ فَنَظُرُنَا إِلَيْهِ كَالَةُ وَرَقَةً بَيْضَاءُ عَلَيْهِ خَمِيصَةً فَلَهُ مَا إِنَّ يَعْوَمَ فَيْصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَشَارَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَشَارَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو إِنَّ يَعْوَمَ فَيْصَلَّى فَصَلَّى آبُو بَكُو بِالنَّاسِ فَمَا رَآيَنَاهُ بَعْدُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِى بَكُو إِنْ يَقُومَ فَيْصَلَّى فَصَلَّى آبُو بَكُو بِالنَّاسِ فَمَا رَآيَنَاهُ بَعْدُ وَاللَّالَ فَمَا رَآيَنَاهُ بَعْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى آبِى بَكُو إِنْ يَقُومَ فَيْصَلَى فَصَلَّى آبُو بَكُو بِالنَّاسِ فَمَا رَآيَنَاهُ بَعْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِى بَكُو إِنْ يَقُومَ فَيْصَلَى قَصَلَى آبُو بَكُو بِالنَّاسِ فَمَا رَآيَنَاهُ بَعْدُ

(۱۳۱۲۳) دعزت الس نافلات مروی ہے کہ نی والیا جب مرض الوفات میں جاتا ہوئے تو ایک موقع پر حغرت بلال نافلا نی مالیا کونمازی اطلاع دینے کے لئے حاضر ہوئے ، دو مرتبہ کے بعد نی والیا نے ان سے فرمایا بلال! تم نے پیغام کانچا دیا ، جو چا ہے نماز پڑھ لے اور جو چا ہے جھوڑ دے ، حضرت بلال نافلانے نے بلٹ کر بوجھا یا رسول الله تافیلی آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں لوگوں کونماز کون پڑھائے کو ای بی والیا لوگھ کے اور جو جا ہے کہ مایا الو بکرے جا کر کہو کہ دو لوگوں کونماز پڑھادی، جب حضرت الو بکر خالفہ نماز پڑھانے کے لئے آگے بر صحاتہ نی والیا الو بکر علی ایس ہوتا تھا جسے سفید کاغذ ہوا در اس پر چا در ڈال دی گئی ہو، برخوے میں اور نماز محل کریں وی والیا نماز کے لئے تشریف لا تا چا ہے ہیں کین نی والیا نے انہیں اشارے سے زمایا کہ کورے دیا یا کہر شافتہ ہی نے تو کوں کونماز پڑھائی اور اس کے بعد ہم نے نمی والیا کون کونماز پڑھائی اور اس کے بعد ہم نے نمی والیا کونیں دیکھا۔

(١٣١٢٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ ٱنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صِلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلَا أُخْيِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْمَانْصَارِ قَالُوا بَلَى قَالَ دُورُ بَنِى النَّجَارِ قَالَ آلَا أُخْيِرُكُمْ بِالَّذِينَ ﴿ مُنْكَا اَمُرُنَّ لِيَهُ مِنْ اللَّهِ مَالَ دُورُ بَنِي الْحَارِثِ بُنِ الْحَرْرَجِ الْآ أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالُوا نَعُمْ يَا وَسُولَ اللَّهِ قَالَ دُورُ بَنِي الْحَارِثِ بُنِ الْحَرْرَجِ الْآ أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالُوا نَعُمْ يَا

يُلُونهُم قَالُوا بُلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ دُورَ بِنِي الْحَارِثِ بِنِ الْحَزْرِجِ الْا الْحَبِرُ حَمْ بِالدِينِ يَنُونهُم قَالُوا لَعُمْ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [صححه البحارى

(۵۳۰۰)، ومسلم (۲۵۱۱)]. [راجع: ۳۹۲].

(۱۳۱۲۵) حطرت انس بٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فرمایا کیا ہل تہہیں ہے نہ بتاؤں کہ انسار کے گھروں ہل سب سے بہتر ہیں ان کے بہترین گھرکون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں ، فرمایا بنونجار کا گھر ، پھر فرمایا اس کے بعد جولوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے بتاؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بنوعبدالا ہمل کا ، پھر فرمایا اس کے بعد جولوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے بتاؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بنوعار ہے ہی نفرز رہے کا پھر فربایا اس کے بعد جولوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے بتاؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بن ساعدہ کا پھر آ واز بلند کر کے فرمایا انسار کے برگھر ہیں خمرے۔

(١٣١٢٠) حَلَّتُنَا يَزِيدُ حَلَّتَنَا شُفَّبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَأَحَلَّنَكُمْ بِحَدِيثٍ لَا يُحَلِّنُكُمْ بِهِ أَحَدُّ بَعْدِى سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظُهَرَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظُهَرَ الزِّنَا وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيِّمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلْ وَاحِدٌ [راحع: ١٩٦٦].

(۱۳۱۲) معزت انس بٹائٹ سے مردی ہے کہ بیل تہمیں نبی طابی سے نی ہوئی ایک ایک صدیث سنا تا ہوں جو میرے بعد کوئی تم سے بیان نہ کرے گا، میں نے نبی طابیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی علامات میں بید بات بھی ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، بدکاری عام ہوگی، اورشراب نوشی بکشرت ہوگی، مردوں کی تعداد کم ہوجائے گی اور مورتوں کی تعداد بوج جائے گی حتی کہ بچاس مورتوں کا ذمد دار مرف ایک آدمی ہوگا۔

(١٣١٢٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَابِتٍ الْبَنَائِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَكَانَ حَادٍ يَهُ حُدُو بِنِسَائِهِ أَوْ سَائِقٌ قَالَ فَكَانَ نِسَاؤُهُ يَتَقَدَّمْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا ٱنْجَشَةُ وَيْحَكَ ارْفُقُ بِالْقُوَارِيرِ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا فِي الْحَدِيثِ مِنْ نَحُو قُولِهِ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبُحُرًّا [راحع: ٢٧٩١].

(۱۳۱۲) حَفِرَت الْسِ الْمُقَلَّ عِمْرُونَ ہِ كُواْ يَكُ مُرتب فِي عَلِيْهِ اَسْرُ يَرِيْ اور صدى فوان امهات المؤمنين كى سوار يول كو ہا كك رہا تھا، اس نے جانوروں كو تيزى سے ہا كنا شروع كرديا، اس پر في عليه ان جنتے ہوئے فرما يا الحجہ الن آ بَكِينوں كو آستہ لے كرچلو۔ (١٣١٢٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ وَرَوْحٌ فَا لَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ قَالَ رَوْحٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ دِهُقَانَ وَقَالَ يَزِيدُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ دِهُقَانَ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَا كُلَّ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَشُوبَ بِشِمَالِهِ قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيدِهِ وَيَشُوبَ بِشِمَالِهِ [انظر: ١٣١٧، ١٣١٥].

(١٣١٢٨) حفرت انس تالفتك مروى بكرني واليائ انسان كوبائي باتحد كمان يين سمنع فرمايا ب-

﴿ مُنْ الْمَالَمُ مُنْ الْمُعَادِثِ مَا لَكُ الْمُعَادِثِ مَلَّا اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللللِّهُ اللللِّهُ الللِّهُ الللِلْمُ الللللِهُ اللللِّهُ اللللِهُ اللللِهُ الللللِّهُ الللللِهُ اللللِهُ اللللِهُ الللللِّهُ الللللِهُ اللللللِهُ الللللِهُ الل

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ بَأْكُلَ الرَّجُلُّ بِشِمَالِهِ (١٣١٢٩) معرت انس المُتَّظَّ سے مروی ہے کہ نی مالیُلانے انسان کوبا کیں ہاتھ سے کھانے پینے سے منع فرمایا ہے۔

(.١٣١٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْتَقَ صَفِيَّةَ بِنُتَ حُيَّى وَجَعَلَ ذَلِكَ صَدَاقَهَا [راحع: ١٢٧١٧].

(۱۳۱۳) حضرت انس نگائٹ سے مردی ہے کہ نبی طبیع اے حضرت صفیہ ٹھٹنا بنت جی کو آزاد کر دیا اوران کی آزادی ہی کوان کا مهر قرار دے دیا۔

(١٣١٣) حَدَّلَنَا يَزِيدُ وَأَبُو قَطَنٍ قَالَا أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ وَلَمْ يَقُلُ أَبُو فَطَنٍ مُتَعَمِّدًا

(۱۳۱۳) حفرت انس خافظ ہے مروی ہے کہ ابوالقاسم کا فیکھ نے ارشاد فرمایا جو من میری طرف جان بوجھ کرکسی جموثی بات ک نسبت کرے، اسے اپنا انعکانہ جہم میں بنالینا جا ہے۔

(١٣٦٢) حَلَّكَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِى وَهُوَ الْمُزَنِّى قَالَ حَلَّكِنِى مُصْعَبُ بُنُ سُلَيْمٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ الْمَدِى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُرُّ فَجَعَلَ يَقْسِمُهُ بِمِكْتَلٍ وَاحِدٍ وَآنَا رَسُولُهُ بِهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْهُ الْمُدِى لِرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُرُّ فَجَعَلَ يَقْسِمُهُ بِمِكْتَلٍ وَاحِدٍ وَآنَا رَسُولُهُ بِهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْهُ أَمُونَ وَاحِدٍ وَآنَا رَسُولُهُ بِهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْهُ لَاللَّهُ عَلَى الْعُرَفِي الْمُوعَ وَاراحِي: ١٢٨٩١].

(۱۳۱۳۲) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابی کی خدمت میں کہیں سے ہدیئہ تھجوریں آئیں، نی طابی اسے ایک تقسیلی سے تعدید تھے، میں اس میں نی طابی کا قاصد تھا، یہاں تک کہ نی طابی فارغ ہو گئے اورخود اکروں بیٹھ کرجلدی جلدی مجوریں تناول فرمانے گئے جس سے جھے تی طابی کی مجوک کا اندازہ ہوا۔

(١٣١٣٠) حَلَّثُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَيَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لِيَعْلَيْهِ قَبَالَان[راحم: ٢١٢٥٤].

(۱۳۱۳۳) معزت انس المنتائ سے مروی ہے کہ نی مانیا کے مبارک جوتوں کے دو تھے تھے۔

(١٣١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخُبَونَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ فَتَادَةً وَلَابِتٍ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَّرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راحع: ١٢٧٤٤]. (١٣١٣ه) جعرت السَّ يُكْتَرُ سِمروى ہے كہ بِي اللهِ اور طلفاءِ طلاق اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ مَلْ الْعَالَمِينَ

(١٣١٣٥) حَلَّاتُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

مُنْ اللَّهُ مُنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُولِ مُنْ اللَّهُ عَلَّا مُنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُمُ مِنْ اللَّهُ عَلَّا لَا مُعْلَمُ مُلَّا عُلِّكُ عَلَّا مُنْ اللَّهُ عَلَّا مُنْ اللَّهُ عَلَّا مُنْ عَلَّا مُنْ اللَّهُ عَلَّا مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَّا عُلِّكُ عَلَّا مُنْ اللَّهُ عَلَّا عَلَّا عُلِّا عُلِّكُ مُنْ اللَّا

رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَدُ أَوْهَمَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجُدَةِ جَلَسَ بَيْنَ السَّجُدَتَيْنِ حَتَّى نَقُولَ قَدُ أَوْهَمَ وَالْخَارِقُ مَنَّ السَّجُدَتِيْنِ حَتَّى نَقُولَ قَدُ أَوْهَمَ [انظر:١٣٦١].

(۱۳۱۳۵) حضرت انس ٹاٹٹوئے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی تائیل سجدہ یا رکوع سے سراٹھاتے اوران دونوں کے درمیان اتنا لمباوقلہ فرماتے کہ میں بیرخیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی تائیل بھول تونہیں گئے۔

(١٣٨٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَوْتُ أَبِي طَلْحَةً فِي الْجَيْشِ أَشَدُّ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مِنْ فِئَةٍ [احرحه عبد بن حميد (١٣٨٤). قال شعب: اسناده صحيح].

(١٣١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِ شَامِ بُنِ زَيْدِ بُنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ جَارِيَةً خَرَجَتُ عَلَيْهَا وَأَوْمَاحُ فَآخِذَهَا يَهُودِيٌّ فَرَضَحَ رَأْسَهَا وَآخَذَ مَا عَلَيْهَا فَأَتِي بِهَا رّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَتُ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فُلَانٌ فَقَالَتُ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فُلَانٌ فَقَالَتُ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فَلَانٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَكِ فُلَانٌ فَقَالَتُ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فُلَانٌ فَقَالَتُ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فَلَانٌ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَحَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقَالَ فَلَانٌ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَحَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَحَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

(۱۳۱۳) حفرت انس پڑھڑ ہے مروی ہے کہ ایک بہودی نے ایک انصاری بی کواس زیور کی خاطر قتل کردیا جواس نے پہن رکھا تھا، قتل اور پھر مار مار کراس کا سر کچل دیا، جب اس بی کو نبی بیا ہی ہے پاس لایا گیا تواس میں زندگی کی تعوڑی ہی رمتی باتی تھی، نبی ملیا نے ایک آ دمی کا نام لے کراس سے بوچھا کہ جہیں فلاں آ دمی نے مارا ہے؟ اس نے سر کے اشارے سے کہانہیں، دوسری مرتبہ بھی یہی ہوا، تیسری مرتبہ اس نے کہا ہاں! تو نبی ملیا نے اس یہودی کودو پھروں کے درمیان قتل کروادیا۔

(١٣٦٧٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا هُمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثٍ شُعْبَةَ إِلَّا آنَّ قَتَادَةً قَالَ فِي حَدِيثِهِ فَاعْتَرَفَ الْيَهُودِيُّ [راحع: ٢٧٧١].

(۱۳۱۳۹) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

هُ مُنْ الْمَا اَعْلِينَ فِي الْمِينَ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْلُهُ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللّلْمُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْمِ اللَّهِ عَلْ

(١٣١٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ قَالَ آخُبَرَنَا رِبُعِيْ بُنُ الْجَارُودِ بُنِ آبِي سَبْرَةَ التَّمِيمِيُّ قَالَ حَدَّقَنِي عَمْرُو بُنُ آبِي الْحَجَّاجِ عَنِ الْجَارُودِ بُنِ آبِي سَبْرَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَلَاكَ يَصَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّى عَلَى رَاحِلَتِهِ فَصَلَّى حَيْثُمَا تَوَجَّهَتُ بِهِ أَنْ يُصَلِّى عَلَى رَاحِلَتِهِ فَصَلَّى حَيْثُمَا تَوَجَّهَتُ بِهِ أَنْ يُصَلِّى عَلَى رَاحِلَتِهِ فَصَلَّى حَيْثُمَا تَوَجَّهَتُ بِهِ آتَالَ الْأَلِانِي: حسن (ابو داود: ٢٢٥). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۱۴۰) حفرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طابع جب اپنی اونٹنی پر دوران سفرنوافل پڑھنا چاہتے تو قبلہ رخ ہوکر تکبیر کہتے ، مجراسے چھوڑ دیتے اوراس کارخ جس ست میں بھی ہوتا ،نماز پڑھتے رہتے تھے۔

(١٣٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا شُعْبَةُ عَنُ عَطَاءِ بُنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَرَجَ لِلْعَاتِطِ اتَيْتُهُ آنَا وَغُلَامٌ بِإِذَاوَةٍ وَعَنَزَةٍ فَاسُتَنْجَى [راحع: ٢١٢١].

(۱۳۱۳) حفرت انس بن مالک نظافظ سے مروی ہے کہ نبی طینا جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں پانی پیش کرتا تھا اور نبی طینا اس سے استنجا وفر ماتے تھے۔

(١٣١٤٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا صَدَقَةُ بُنُ مُوسَى آخْبَرَنَا آبُو عِمْرَانَ الْجَوْبِيَّ عَنُ آتَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَقَمَّتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَطَافِرِ وَحَلْقِ الْعَالَةِ فِى كُلِّ آرْبَعِينَ يَوْمًا مَرَّةً [راجع: ١٢٢٥٧].

(۱۳۱۳۲) حضرت انس بھٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیثا نے ہمارے لیے موقیجیں کا شنے، ناخن تراشنے اور زیرناف بال صاف کرنے کی مدت جالیس دن مقرر فر مالی تھی۔

(١٣١٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ لَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِأَنْعَمِ آهُلِ اللَّذِيَّا مِنْ آهُلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُصْبَعُ فِى النَّارِ صَبْعَةً ثُمَّ يُقَالُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلُ رَآيَتَ بَوْسًا قَطُّ هَلُ مَرَّ بِكَ نِعِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَدُ النَّاسِ فِى اللَّذِيَّا مِنْ آهُلِ النَّابِ فِى اللَّذِيَّا مِنْ آهُلُ اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَدُ النَّاسِ فِى اللَّذِيَّا مِنْ آهُلُ اللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَدُ النَّاسِ فِى اللَّذِيَّا مِنْ آهُلُ اللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَدُ النَّاسِ فِى اللَّذِيَّا مِنْ آهُولُ لَا اللَّهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِكَ شِلَةً قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِى بُوْسٌ فَطُّ وَلَا رَآيَتُ شِلَّةً فَطُّ [صححه مسلم (٢٨٠٧)]. [انظر: ٣٦٥].

(۱۳۱۳۳) حضرت انس فالنظ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ارشاد فر مایا قیامت کے دن اہل جہنم میں سے ایک آ دمی کو لا یا جائے گا جود نیا میں بردی نعتوں میں رہا ہوگا ،اسے جہنم کا ایک چکر آلکوایا جائے گا چھر پوچھا جائے گا کہ اے ابن آ دم! کیا تو نے بھی کوئی خیر دیکھی ہے؟ کیا تھے پر ہے بھی نعتوں کا گذر ہوا ہے؟ وہ کے گا کہ پروردگار! قتم کھا کر کہتا ہوں کہ بھی نہیں ،اس کے بعد اہل جنت میں سے ایک آ دئی کو لا یا جائے گا جود نیا میں بوی مصیبتوں میں رہا ہوگا ،اسے جنت کا ایک چکر آلکوایا جائے گا اور پھر پوچھا جائے گا کہ پروردگار! قسم جائے گا کہ ایک تھی ہے؟ کیا بھی تھے پرکی تن کا گذر ہوا ہے؟ وہ کہے گا کہ پروردگار! قسم جائے گا کہ ایک ایک بوردگار! قسم

منالاً المؤرن بل مينية مترقم في المال المنظمة المنظمة

على رجم الول لذكا يزيد بن هارون أخبرنا همام عن أنس بن ميوين قال تكفينا أنس بن مالك حين قلم من الشام فكفينا أنس بن مالك حين قلم من الشام فكفينا أنس بن مالك حين المقبلة فقال لولا أنى فكفينا بعض التعمير وهو يصلى على دائيه لغير الفيلة فقال لولا أنى رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم (١٠٠) ما فعل فلك ما فعلت [صححه المحارى (١١٠) ومسلم (٢٠٠)]. (١٣١٨) انس بن برين يمينه كت بي كرحفرت انس التات بول علاقات بول على التر عاى جده من ما دا آمنا ما منا مواء اس وقت وه الني سوارى برقبلك جانب رخ كي بغير بى نماز بره در بعض بهم في التر عاى جده من ما دا آمنا ما منا مواء اس وقت وه الني سوارى برقبلك جانب رخ كي بغير بى نائية كون وافل من السوارى برقبلك جانب رخ كي بغير بى نائية كون وافل من السوارى سوارى برقبلك المرت كي بغير بى نائية كون وافل من السوارى المرت كي بالكري وقت وه الني المرت المرت كي بالكرة بوئ ناد يكما بوتا تو من بي الوافل من اليان كرتا و حدث در يكما بوتا تو من بي وافل من اليان كرتا و

(١٣١٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَعْمَى حَدَّثَنَا آبُو غَالِبِ الْعَيَّاطُ قَالَ شَهِدُتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ صَلَّى عَلَى جِنَازَة وَجُلِ فَقَامَ عِنْدُ رَأْسِهِ فَلَمَّا رُفعَ أَيْمَ بِجِنَازَة امْرَأَةٍ مِنْ فَرَيْشِ أَوْ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقِيلَ لَهُ يَا آبَا حَمْزَة هَلِي جَنَازَة وَلَمُوا وَ فَكُن فَصَلَّ عَلَيْهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا فَقَامَ وَسَطَهَا وَلِينَا الْعَلَاءُ بُنُ زِيلا الْعَلَويُ فَلَمَّا رَأَى الْمَا حَمْزَة هَكُذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُومُ مِن الْحَيْلَة وَمِن الْمَوْأَةِ عَيْثُ قُمْتَ قَالَ يَا آبَا حَمْزَة هَكُذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُومُ مِن الْمَرْقِ عَيْثُ فَمْتَ وَمِنْ الْمَوْأَةِ عَيْثُ قُمْتَ قَالَ يَعْمُ قَالَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا الْعَلَاءُ فَقَالَ احْفَظُوا [راحع: ٢٠٠٤] الرَّجُلِ حَيْثُ فَمْتَ وَمِنْ الْمَوْأَةِ عَيْثُ قُمْتَ قَالَ يَعْمُ قَالَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا الْعَلَاءُ فَقَالَ احْفَظُوا [راحع: ٢٠٠٤] الرَّجُولُ عَيْثُ فَقَالَ احْفَظُوا [راحع: ٢٠٤٩] المُورِق عَيْنَ الْقَرْع مِن عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلُولُ وَاللَّهُ عَنْ الْسَنِ بِي عَلِيهِ بَعِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْولُ كَانَ الْقُرْعُ مِن الْمَوْلُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَانَ الْقُرْعُ يَعْمُ وَسُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَانَ الْقُرْعُ يَعْمُ وَسُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَانَ الْقُرْعُ يَعْمُ الْقَوْعُ السَّابَةَ وَالُوسُطَى فَرَق الْمُولُولُ اللَّهُ مَا لُهُ مُ صَمَّهُمَا أَلَقُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَانَ الْقُرْعُ يَعْمُ الْقَوْعُ السَّابَةَ وَالُوسُطَى فَرَق مَنْ الْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُسَلِّى الْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُولُ الْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالُوسُطَى فَرَق الْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُلَا اللَّهُ مُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُولُولُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ مُنَا اللَّهُ مُ الْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِقُ وَالْمُعَلِقُ وَالْمُعَلِقُ وَلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا كَانَا الْقُرْعُ الْمُولُ الْمُؤْلُ اللَّهُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ و

(۱۳۱۳۲) حفزت انس تلافی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک پیالے میں کدو لے کرنی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا، نی علیہ کوکدو بہت پیند تھا،اس لئے اسے اپنی الکلیوں سے تلاش کرنے گئے۔

(١٣١٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَتَّابًا مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ يَقُولُ صَحِبْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِي سَفِينَةٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِى هَذِهِ وَآشَارَ بِيَدِهِ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا

اسْتَطَعْتُ [راجع: ١٢٢٢٧].

(۱۳۱۲۷) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے اس ہاتھ ۔ نبی طیبی کی بیعت بات سننے اور ماننے کی شرط پر کی تھی اور نبی عائیہ نے اس میں ''حسب طاقت'' کی قید لگادی تھی۔

(١٣١٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا قَابِتُ الْبَنَانِيُّ قَالَ انْسُ فَلَمَّا دَفَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْتُرَابِ وَرَجَعْتُمُ وَرُجَعْنَا فَالَتُ فَاطِمَةُ يَا انْسُ أَطَابَتُ انْفُسُكُمُ أَنْ دَفَنْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْتُرَابِ وَرَجَعْتُمُ وَرَبَعْنَا فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْتُرَابِ وَرَجَعْتُمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّرَابِ وَرَجَعْتُمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّرَابِ وَرَجَعْتُم وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّرَابِ وَرَجَعْتُم وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ وَالْمُعَلِيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّ

فر مانے لگیں کہ اے انس! کیا تنہارے دلوں نے اس بات کو گوارا کرلیا کہتم نبی علیہ اس کو ٹنے دفن کر دواورخودوالی آجاؤ۔ یہ بیروج کو 'ستن یہ گاری دمیں آئے تائی کا ان سے ڈیائی۔ قال صرفی میٹر النے" صلک اللّک عَلَیْہ وَ سَکّمَ ف

(١٣١٤٩) حَدَّثَنَا زَيْدٌ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْتِ أُمَّ حَرَامٍ خَلُفَنَا وَانظر: ١٣٦٢٩].

(۱۳۱۲۹) حضرت انس ڈائٹنے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا کے ساتھ حضرت ام حرام فٹائٹا کے گھر میں نماز پڑھی ، نبی علیا نے مجھے اپنی دائیں جانب اور حضرت ام حرام فٹائٹا کو ہمارے پیچھے کھڑ اکیا۔

(.١٣١٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَعَفَّانُ قَالَا أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بَنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللّهِ بُنِ أَبِى طَلْحَةَ قَالَ عَفَّانُ وَهَمَّامُ ٱخْبَرَنَا إِسْحَاقُ ابْنُ أَخِى آتَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ آتَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَطُونُ أَهْلَهُ لَيْلًا كَانَ يَقْلَمُ غُدُوةً أَوْ عَشِيَّةً [راحع: ١٢٢٨٨].

(۱۳۱۵۰) حضرت انس نظائلا سے مروی ہے کہ نبی مالیہ رات کو بلا اطلاع سنر سے والیسی پر اپنے گھرنہیں آتے تھے، بلکہ منع یا دوست تھ بند اللہ تر تھے۔

(١٣١٥) حَدَّثَنَا مُعَادُ بُنُ مُعَادٍ آبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِیُّ عَنْ آبِی مِجْلَزٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةَ [راحع: ١٢١٧٦]. وسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةً [راحع: ١٢١٧]. (١٣١٥) معرت انس اللهُ عَلَيْهِ عَروى ہے كہ آ پِ مَالِيُونَ آنِ اللهِ عَلَى رَعْلٍ وَدَكُوانَ وَعُصَيَّةً وَاللهِ إِلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى ال

رَعل، ذَكُوانِ اورعصيه كَ قَبَالَ پربددعا مِكَرِتِ رہے۔ (١٣١٥٢) حَدَّنَنَا مُعَاذُ بُنُ مُعَاذٍ حَدَّنَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبُلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ فِي الْمَسْجِدِ فَسَالَ عَنْهُ فَقَالُوا فَلَالَةُ تُصَلِّى فَإِذَا غُلِبَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ لِتُصَلِّ مَا عَقَلَتُ فَإِذَا غُلِبَتْ فَلْتَنَمُ

(۱۳۱۵۲) حضرت انس النظائية سے مروى ہے كەرسول الله ماللينظا كي مرتبه مجد ميں داخل موئے تو ديكھا كه دوستونوں كے درميان

هي مُنالِهَ المَوْنُ بِلَيْهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ

ایک ری لنگ رہی ہے، پوچھا یکسی ری ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ پیفلاں خانون کی ری ہے، نماڑ پڑھتے ہوئے جب انہیں ستی یا تھکا وٹ محسوں ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہیں، نبی مائیلانے فر مایا اسے کھول دو، پھر فر مایا جب تم میں سے کوئی مخص نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقر اررہنے تک پڑھے اور جب ستی یا تھکا وٹ محسوں ہوتو رک جائے۔

(١٣١٥) حَدَّثَنَا مُعَادُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتُ الْمُهَاجِرُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَآيْنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَلِمُنَا عَلَيْهِمُ آخْسَنَ بَلْاً مِنْ كَثِيرٍ وَلَا أَحْسَنَ مُواسَاةً فِي قَلِيلٍ قَدْ كَفَوْنَا الْمَنُونَةَ وَآشُرَكُونَا فِي الْمَهُنَإِ فَقَدُ خَشِينَا أَنْ يَذْهَبُوا بِالْآجُرِ كُلِّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلًا مَا ٱثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ بِهِ وَدَعَوْتُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ [راحع: ١٣١٠٦].

(۱۳۱۵) حفرت انس التفاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مہاجرین صحابہ انگذانے بارگا و نبوت میں عرض کیا یا رسول اللّه کا اللّه کی ہم تو یہ بھتے گئے ہیں کہ سارا اجر و اللّه کی قوم کونہیں پایا ، انہوں نے ہمارا بوجھ اٹھا یا اور اپنی ہر چیز میں ہمیں شریک کیا ، جی کہ ہم تو یہ بھتے گئے ہیں کہ سارا اجر و تو اللّه کی اللّه کی اللّه کی اللّه کی اللّه کے اور اللّه تعالیٰ سے ان کے تو اللّه کی اللّه کا میانہیں ، جب تک تم ان کا شکریہ اداکرتے رہو گے اور اللّه تعالیٰ سے ان کے دعاء کرتے رہو گے۔

(١٣٠٥٤) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمَّا قَلِمَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بَنُ عَوْفٍ مُهَاجِرًا آخَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ صَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ لِى مَالٌ فَيصْفُهُ لَكَ وَلِى الْمُوآتَانِ فَانْظُرُ آحَبَّهُمَا إِلَيْكَ حَتَى أَطَلَقَهَا فَإِذَا انْقَضَتُ عِدَّتُهَا تَزَوَّجُهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِى آهُلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِى حَتَى أَطَلَقَهَا فَإِذَا انْقَضَتُ عِدَّتُهَا تَزَوَّجُهَا قَالَ لَهُ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِى آهُلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ قَالَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلُو فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلُهُ وَلَوْ بِشَاقٍ [راحع: ١٣٠٠].

(۱۳۱۵) حضرت النس نگافتات مروی کے کہ جب حضرت عبدالرحلٰ بن عوف نگافتا مدیند منورہ آئے تو نبی عابیقانے ان کے اور حضرت سعد بن رہے نگافتا کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا ، حضرت سعد نگافتائے ان سے فر مایا کہ بیس اپنا سارا مال دو حصوں بیس تقسیم کرتا ہوں ، نیز میری دو بیویاں ہیں ، میں ان میں سے ایک کو طلاق دے دیتا ہوں ، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ اس سے نکاح کر لیجے گا ، حضرت عبدالرحلٰ نگافتائے فر مایا اللہ تعالیٰ آپ کے مال اور اہل خانہ کو آپ کے لیے باعث برکت بنائے ، جمعے بازار کا راستہ دکھا دیجے ، چنا نچے انہوں نے حضرت ابن عوف نگافتا کوراستہ بنا دیا ، اور وہ چلے گئے ، واپس آئے تو ان کیاس کے یاس کی خیراور تھی تھا جو وہ منافع میں بچاکر لائے تھے۔

مَنْ الْمَامَدُنُ بِلِي مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلِّي مِنْ اللَّهُ مِنْ

کیموع سے بعد نی ملیکا نے حضرت عبدالرحل واللہ کو دیکھا تو ان پرزر درنگ کے نشانات پڑے ہوئے تھے، نی ملیکا نے ان سے فرمایا بینشان کیے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کرلی ہے، نی ملیکا نے پوچھام ہر کتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ مجود کی تعلق کے برابرسونا، نی ملیکا نے فرمایا ولیمہ کرو، اگر چمرف ایک بکری بی سے ہو۔

(١٣١٥٥) حَدَّثَنَا مُعَادُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ آنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَفَرَعَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۱۵۵) محمد میشاد کہتے ہیں کہ معزت انس ٹاٹٹؤ جب نبی مانیا کے حوالے سے کوئی مدیث بیان کرتے تو آخریس بے فرماتے ''یا جسے نبی مانیائے ارشاد فرمایا''

(١٣١٥٦) حَدَّلَنَا مُعَاذٌ حَدَّلَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ قِرَاءَتَهُمْ فِي صَلَامِهِمْ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راحح: ١٢٠١٤].

(۱۳۱۵۱) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مایٹا اور خلفا عِ ثلاثہ نماز میں قراءت کا آغاز الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ہے کرتے تھے۔

(١٣١٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفُ أَوْ أَثَمُّ النَّاسِ صَلَاةً وَأَوْجَزِهِ [راحع: ١٩٨٩].

(۱۳۱۵۷) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نبی وائی الوگوں میں سب سے زیادہ نماز کو مکمل اور مختفر کرنے والے تھے۔

(١٣١٥٨) حَلَّكُنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُهَاجِرُونَ يَخْفُرُونَ الْخَنْدَقَ فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ قَالَ آنَسُ وَلَمْ يَكُنُ لَهُمْ خَدَمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْمُتَحِرَهُ فَافَغِرُ لِلْمُنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ قَالَ فَآجَابُوهُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى اللَّهُمَّ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ اللَّاحِرَهُ فَا فَغِرُ لِلْمُنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ قَالَ فَآجَابُوهُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجَهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدًا وَلَا نَفِرُ وَلَا نَفِرُ وَلَا نَفِرُ [راحع: ١٢٧٦٢].

(۱۳۱۵۸) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ نبی ملیما سردی کے ایک دن باہر نظیقو دیکھا کہ مہاجرین وانسار خندق کھودر ہے ہیں، نبی ملیما نے فرمایا اے اللہ!اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، پس انسار اور مہاجرین کومعاف فرما، صحابہ ٹفکائنے نے جوابا پیشعر پڑھا کہ' ہم ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد کالٹیمائے ہے جہاد پر بیعت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں'۔

(١٣٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِىٰ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ آسُلَمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوُوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبُتُمْ مِنْ ٱلْبَائِهَا قَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ فَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ وَٱبْوَالِهَا فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبُتُمْ مِنْ ٱلْبَائِهَا قَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ فَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ وَٱبْوَالِهَا فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا أَوْ مُسْلِمًا وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرُسُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرُسُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرُسُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرُسُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(١٣٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَدِمَ رَهُطٌ مِنْ عُرَيْنَةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَذَكَرَ آيْضًا فِي حَدِيثِهِ قَالَ حُمَيْدٌ فَحَدَّتَ فَتَادَةُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَآبُوَالِهَا

(۱۳۱۷) گذشته مدیث اس دوسری سند سے مجی مروی ہے۔

(١٣١٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَصَلَاةُ آبِي بَكْرٍ حَتَّى بَسَطَ عُمَرُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ [راحع: ١٢١٤٠].

(۱۳۱۷) حضرت انس ڈھٹٹ سے مروی ہے کہ ہی مایٹا کی ساری نمازیں قریب قریب برابر ہوتی تھیں ،اس طرح حضرت صدیق اکبر ٹھٹٹ کی نمازیں بھی بھین حضرت عمر ٹھٹٹئے نے فجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

(١٣٦٦٢) حَدَّثَنَا ٱبْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَهَ كُنَّا نُصَلِّى الْمَغْرِبَ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَلْتِي بَنِي سَلِمَةَ وَآحَدُنَا يَرَى مَوَاقِعَ نَبْلِهِ [راحع: ١٢١٦٠].

(۱۳۱۷۲) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی مائیلا کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں سے کوئی فخص بنو سلمہ کے پاس جاتا تو اس وفت بھی وہ اپنا تیرگرنے کی جگہ کو بخو بی دیکھ سکتا تھا۔

(۱۲۱۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِی عَدِی عَنْ حُمَیْدِ عَنُ آنَسِ قَالَ بَیْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی إِذْ سَمِعَ بِکَاءَ صَبِی فَتَجُوزَ فِی صَارِیهِ فَظَنَا اللَّهُ إِنَّمَا حَفَّفَ مِنْ آجُلِ الصَّبِیِّ آنَ أُمَّهُ كَانَتُ فِی الصَّلَاةِ [راحع: ۱۲۹۸] (۱۳۱۲۳) حضرت انس فَتَرُو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا نے نماز پڑھاتے ہوئے کی بچے کے رونے کی آ وازش اور نماز بلکی کردی ،ہم لوگ بچھ گئے کہ نی طینا نے اس کی باس کی وجہ سے نماز کو بلکا کردیا ہے، بیاس بچے پرشفقت کا اظہارتھا۔

(١٣٦٤) حَلَّنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ آنَسُ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ

يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُ بِكَ مِنُ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُنِي وَالْبُحُلِ وَفِينَةِ الْدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راحع: ١٢٨٦] (١٣١٦٣) حميد يَنَيْنَ كَبْعَ جِي كَرَى فَضَ فِي حضرت السِ اللَّيْنَ عندابِ قبر كَ مُتعلق سوال كيا توانبول في طايا كه بي عليها

مُنْ الْمَا اَعَدُنْ فَالِ يَسِيْرِ مَرْمُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ

الله كى پناه ما تَكْتِى بوئ كَهِ تَصِاكِ الله الله الله سَنى ، بوها كِي ، بردل ، بكل ، فننه دجال اورعذاب قبرت آپ كى پناه ش آتا بول - (١٣١٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيًّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَعَرَضَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّنَهُ فَحَبَسَهُ بَعْدَمَا أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ حَتَّى نَعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ [راحع: ١٢١٥]

(۱۳۱۷۵) حضرت انس ٹاٹٹڑ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا ، نبی طبیقا ایک آ دمی کے ساتھ مجد میں تنہا کی میں گفتگو فرمار ہے تھے ، جب وقت آپ تکافیڈ نماز کے لئے اٹھے تو بعض لوگ سو چکے تھے۔

(١٣٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ آنُ يَلِيَهُ فِي الصَّلَةِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْمَانُ لِيَحُفَظُوا عَنْهُ [راحع: ١١٩٨٥].

(۱۳۱۷۱) حضرت انس نگافتا سے مروی ہے کہ نبی مالیکا اس بات کو پسندفر ماتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انعمار ل کران کے قریب کھڑ ہے ہوں تا کہ مسائل نماز سکے لیں۔

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِثِى عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ أَقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَكَانَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَائِدٍ شَىٰءٌ فَجَعَلَ يَرُدُّ بَعْضُهُنَّ عَلَى بَعْطٍ فَجَاءَ أَبُو بَكُرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْثُ فِى ٱفْوَاهِهِنَّ التَّرَابَ وَاخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [راحع: ٢٠٣٧].

(۱۷۷۷) حضرت انس ناتی سامروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت قریب آسمیا، اس وقت نبی طین اور از واج مطہرات کے درمیان کچھ تی ہوری تھی ، اور از واج مطہرات ایک دوسرے کا دفاع کر رہی تھیں، اس اثناء میں حضرت صدیق اکبر ناتی تشریف لے آئے اور کہنے گئے یارسول الله مالی تا ایک کا دفاع کی درنماز کے لیے باہر چلیے۔

(١٣١٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مَعْصُوبُ الرَّأْسِ قَالَ فَتَلَقَّاهُ الْكُنْصَارُ وَيِسَاؤُهُمْ وَٱبْنَاوُهُمْ فَإِذَا هُوَ بِوُجُوهِ الْكُنْصَارِ فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنِّى لَأُحِبُكُمْ وَقَالَ إِنَّ الْكُنْصَارَ قَدْ قَصَوْا مَا عَلَيْهِمْ وَبَقِى مَا عَلَيْكُمْ فَآخُسِنُوا إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنُ مُسْنِقُهُ وَاحِدَ (١٧٩٨)

(۱۳۱۸) حضرت انس ڈاٹٹ کی ایک مرتبہ نبی طائی اہم نظے تو انصارے ملاقات ہوگئ، نبی طائی نے فرمایاس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں محمط النظام کی میں میں تم سے مجت کرتا ہوں، تم انصار کے نیکوں کی نیکی قبول کرو، اوران کی قتم جس کے دست قدرت میں محمد کا ایکا فرض نبھا دیا ہے اوران کاحق باقی رہ گیا۔

(١٣٦٩) جَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ كُسِرَتُ رَبَاعِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشُجَّ فِي وَجُهِهِ قَالَ فَجَعَلَ اللَّمُ يَسِيلُ عَلَى وَجُهِهِ فَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنُ وَجُهِهِ وَيَقُولُ كَيْفَ يُعْلِمُ وَهُو يَدُعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَٱنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنْ يُعْلِمُ لَكَ مِنْ

مُنْ الْمُ الْمُرْنُ بِلِي عَنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يَعَلَّىٰهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [راحع: ١٩٧٨].

(۱۳۱۹) حضرت انس خالف کے مروی ہے کہ غزوہ احد کے دن نبی طینا کے اسکے جار دانت اوٹ سے تھے اور آپ مالینی کی اسلامی کی میں ان کی بھی ان کے میں ان کے اس کا خون آپ مالینی کی میں ان کے بہت لگا ، اس پر نبی طینا نے فر مایا وہ قوم کیے فلاح پائے گا ، اس پر نبی طینا نے فر مایا وہ قوم کیے فلاح پائے گل جس نے اپنے نبی کے چرے کوخون سے رنگین کردیا ، جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلار ہا ہو؟ اس پر بیر آ بت نازل ہوئی کہ 'آپ کو کسی میں کو کی افتار نبین ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہوجائے ، یا نہیں سزادے کہ وہ فلالم ہیں۔'

(.١٣١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِئٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ خَلْفِهِ يَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ فَيَتَطَاوَلُ أَبُو طَلُحَةَ بِصَدْرِهِ يَقِى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْرِى دُونَ نَحْرِكَ [راجع: ٢٠٤٧].

(۱۳۱۷) حفرت انس ٹاٹٹ مروی ہے کہ حفرت الوطلحہ ٹاٹٹ، ٹی طائٹا کآ مے کھڑے ہوئے تیرا ندازی کررہے تھے بعض اوقات نی طائٹا تیروں کی ہو چھاڑ دیکھنے کے لئے بیچھے سے سراٹھاتے تو حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹٹ سینہ پر ہو جاتے تا کہ نی مائٹا کی حفاظت کرسکیں ،اورعرض کرتے یارسول اللہ کاٹٹٹا ا آپ کے سینے کے سامنے میراسینہ پہلے ہے۔

(۱۳۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَارَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا طَرَقَ لَيْلًا لَمْ يُعِرُ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ إِلَيْهَا لَيْلًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا طَرَقَ لَيْلًا لَمْ يُعِرُ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا آمُسَكَ وَإِنْ لَمْ يَكُونُوا يُصَلَّونَ قَالَ فَعَرَجَ أَذَانًا آمُسَكَ وَإِنْ لَمْ يَكُونُوا يُصَلَّونَ آغَارَ عَلَيْهِمْ قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ قَالَ فَعَرَجَ أَمُلُ الْقَرْيَةِ إِلَى حُرُوثِهِمْ مَعَهُمْ مَكَاتِلُهُمْ وَمَسَاحِيهِمْ فَلِمَّا رَأُوا رَسُولَ اللّهِ وَالْمُسْلِمِينَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللّهِ وَالْمَعْرِينَ قَالُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ الْكُبُرُ اللّهُ آكْبَرُ خَوِبَتْ خَيْبَرُ إِنّا إِذَا نَوْلُنَا وَالْحَمِيسُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ آكْبَرُ اللّهُ آكْبَرُ خَوِبَتْ خَيْبَرُ إِنّا إِذَا نَوْلُنَا بِسَاحَةٍ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْلَرِينَ قَالَ آنَسُ وَإِنّى لَرَدِيفُ آبِى طَلْحَةً وَإِنَّ قَلَيمِي لَتَمَسُ قَلْمَ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ [صححه البحارى (٢٩٤٥)، وابن حبان (٢٧٤٥) و٢٤٤)]. [راجع: ٢١٤٥].

(۱۳۱۷) حضرت انس ٹھٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طینی جب کس قوم پر جملے کا ارادہ کرتے تو رات کوحملہ نہ کرتے بلکہ میں ہونے کا انتظار کرتے ،اگروہاں سے اذان کی آواز سنائی دیتی تورک جاتے ،ور نہ حملہ کردیتے۔

نی طینا غزوہ خیبر کے لئے تشریف لے گئے ، تو رات کو تیبر پہنچے ، میج ہوئی تو نبی طینا پی سواری پرسوار ہوئے اور مسلمان اپنی سواری پر ، الغرض! جب نبی طینا شہر میں داخل ہوئے ، تو اللہ اکبر کہہ کر فر مایا خیبر بر باد ہوگیا ، جب ہم کی قوم کے حن میں اتر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی منبح بدی بدترین ہوتی ہے ، لوگ اس وقت اپنے اوز ار لے کرکام پر نکلے ہوئے ہے ، وہ نبی طینا اور مسلمانوں کو دیکھ کر کہنے گئے کہ محمد اور نشکر آھے ، حضرت انس ٹائٹ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹ کے پیچے بیٹھا ہوا مُنْ الْمُرْنِيْنِ مِيْ وَيَ كُولُونِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّل

تمااور میرے باؤں نی مائیا کے باؤں سے لگ جاتے تھے۔

(١٣١٧٢) حَلَّانَنَا رَوْحٌ حَلَّانَنَا الْمُنُ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ لَمْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْمِن جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ يَعْنِي الْمِنْ سَعْلَمْ أَنَّ الْهِنَ شِهَابٍ آخُبَرَهُ أَنَّ آنَسَ لَمْنَ مَالِكٍ الْخَبَرَةُ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اصْطَرَبُوا الْخَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ وَلَيْسُوهَا فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمُ [راحع: ١٢٦٥٨].

(۱۳۱۷) حضرت انس ٹائٹوئے مردی ہے کہ ایک دن انہوں نے نبی طائیا کے ہاتھ میں جاندی کی ایک انگوشی دیکھی، نبی طائیا کو د کچے کر لوگوں نے بھی جاندی کی انگوشیاں بنوالیس، اس پر نبی طائیا نے اپنی انگوشی ا تارکر بھینک دی، اور لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوشمیاں ا تار بھینکیس ۔

، وعيل. ، وديال. وديال (١٣١٧٣) حَدَّثْنَا رَوْحٌ حَدَّثْنَا زُرَارَةُ بْنُ آبِي الْحَلَالِ الْعَتَكِيُّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ رَآيْتُ رَسُولَ اللّهِ - ويَهُ مِنْ مِنْ اللّهِ عَلَيْنَا وُرَارَةُ بْنُ آبِي الْحَلَالِ الْعَتَكِيُّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ رَآيْتُ رَسُولَ اللّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُلُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ مَرَقَةً فِيهَا دُبَّاءً فَجَعَلَ يَسَتَبَعُهُ يَأْكُلُهُ (١٣١٤) حفرت انس فَيُّهًا ہے مروی ہے کہ میں نے نبی طینا کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھا، آپ تَالِیُوْکِ سامنے جوشور برتھا

ر ۱۱ ہے۔ ۱۱) سرت ان طابعہ اے کو ان کے کھار ہے تھے۔ اس میں کدوتھا، اور نبی طابعہ اے تلاش کرکے کھار ہے تھے۔

(١٣١٧٤) حَلَّنْنَا رَوْحٌ حَلَّنْنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَٱلْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلُ حَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنُ رَآى مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا يَعْنِى يَسِيرًا وَقَدْ خَضَبَ آبُو بَكُو وَعُمَرُ ٱحْسِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ [صححه البعارى (٨٩٤)، ومسلم (٢٣٤١)].

(۱۳۱۷) حمد كتب بين كسي محض في حضرت الس الكائية به جها كدكيا في الينا خضاب لكات سنة انبول في فرمايا كدني الينا كى مبارك وارهى كرا كل حصر من صرف سره ويا بيس بال سفيد يقي، اوران پر بدها به كاعب نبيس آيا، كسى في وجها كدكيا بدها پاعيب به انبول في فرماياتم مين سه برفنص است نا پند جمتا ب، البند حضرت صديق اكبر الكائية مبندى اور وسد كا خضاب لكات تع جبكه حضرت عمر الكائة صرف مبندى كاخضاب لكات شهد

(١٣١٧٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بُنُ آبِي الْحَلَالِ الْعَتَكِئُ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدُّثُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا ٱنْجَشَةُ كَذَاكَ سَيْرُكَ بِالْقَوَارِيرِ [انظر: ١٢٩٦٦].

(۱۳۱۷) حفرت الس الكلائك مروى ہے كەنى عاليا البحث ! ان آسمينوں كوآ ہستہ لے كرچلو-

(١٣١٧) حَدَّثُنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَهُدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَ قَائِلًا مِنُ النَّاسِ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ آمَا يَرِدُ الدَّجَالُ الْمَدِينَةَ قَالَ آمَا إِنَّهُ لَيْعُمِدُ إِلَيْهَا وَلَكِنَّهُ يَجِدُ الْمَلَاثِكَةَ صَالَّةً بِنِقَابِهَا وَآبُوَابِهَا يَحُرُسُونَهَا مِنُ الدَّجَالِ [راجع: ٢٢٦٩].

هُ مُنْ الْمُ الْمُرْنِ فِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّ مِنْ اللَّهِ مِ

(۱۳۱۷) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے بوجھایا رسول اللہ! کیا د جال مدیند منورہ میں داخل ہو سکے گا؟ حضور نبی مرم سرور دوعا لم مَالْ اَلْهُ اِنْ نے فرمایا د جال مدیند منورہ کی طرف آئے گالیکن وہاں فرشتوں کواس کا پہرہ دیتے ہوئے پائے

گا ، انشاءالله کمه پیشه پیش د جال داخل موسکے گا اور نه ہی طاعون کی ویاء۔

﴿ ١٣١٧٧) قَالَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرَ يُهَجَّاهُ يَفُرَوُهُ كُلُّ مُوْمِنِ أُمِّى أَوْ كَاتِبٍ [راحع: ١٢٠٢٧].

(۱۳۱۷) حفرت انس ڈٹنٹئے سے مروی ہے کہ حضور نبی تکرم کالٹیٹٹ ارشا دفر مایا د جال کی دونوں آئٹھوں کے درمیان کا فرلکھا ہوگا جسے ہرمسلمان پڑھ لے گاخواہ وہ ان پڑھ ہویا پڑھالکھا۔

(١٣١٧٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ نِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِى نَفُسِى بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبُدُّ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنْ الْحَيْرِ [راحمى، ١٢٨٣٢].

(۱۳۱۷۸) حفرت النس المانية المستوى ب كه جناب رسول الله كالفيانية ارشاد فر ماياتم ميل سے كوئى فخص اس وقت تك مؤمن

نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پندنہ کرنے لگے جواپنے لیے پند کرتا ہے۔

(١٣١٧٩) حَدِّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِى مُوسَى بُنُ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ الْلَهِ مَنْ آبِى قَالَ آبُوكَ فَكَانٌ فَتَزَلَتُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنُ أَشْيَاءَ إِنْ تُبُدَ لَكُمْ تَسُوْكُمْ إِلَى تَمَام الْآيَةَ [صححه البحارى (٢٩٥٥)، ومسلم (٢٣٥٩)].

(١٣١٨) حَلَّتُنَا رَوْحٌ حَلَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً حَلَّثَنَا آنسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةَ آهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةَ سُنْدُسٍ أَوْ دِيبَاجٍ شَكَّ فِيهِ سَعِيدٌ قَبْلَ أَنْ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَلَمِسَهَا فَتَعَجَّبَ النَّاسُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةَ سُنْدُسٍ أَوْ دِيبَاجٍ شَكَّ فِيهِ سَعِيدٌ قَبْلَ أَنْ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَلَمِسَهَا فَتَعَجَّبَ النَّاسُ مِنْهَا وَصححه البخارى مِنْهَا وَصححه البخارى (٢٦١٦)، ومسلم (٢٤٦٩)، وابن حبان (٢٠٣١، ٢٩٨٩). [انظر: ٢٦١١، ٢٣٤٧، ١٣٤٨٩، ١٣٤٨٩].

(۱۳۱۸) حضرت انس ڈائٹٹ سے مردی ہے کہ اکیدر دومہ نے نبی طبیقا کی خدمت میں ایک رکیٹی جوڑ اہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تنجب کرنے گئے، نبی طبیقانے فر مایا اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں محمد کا ٹیٹیٹا کی جان ہے سعد کے رومال'' جوانہیں جنت میں دیئے گئے ہیں'' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(١٣٨٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ ٱنْبَآهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

مُنْ اللَّهُ وَمُنْ لِي مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ

بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ ك ف ر أَي كَافِرْ يَقُرَوُهَا الْمُؤْمِنُ أُمِّي وَكَاتِبٌ [راحع: ٢٠٢٧].

(۱۳۱۸۱) حضرت انس ٹٹائٹئے سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم ماٹائٹٹانے ارشا دفر مایا د جال کی دونوں آتھموں کے درمیان کا فراکھا ہو مصد در است مام نور میں میں میں میں میں ایس کا استعمال کی دونوں آتھموں کے درمیان کا فراکھا ہو

الاجے برسلمان بڑھ لے گاخواہ وہ ان بڑھ ہویا پڑھا لکھا۔

(١٢٨٨) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا آشُعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ آنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ حَلْفَ آحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آوْجَزَ صَلَاةً وَلَا آتَمَّ مِنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢٩١٠].

(۱۳۱۸۲) حضرت انس نافظ سے مروی ہے کہ میں نے نبی مالیا سے زیادہ کسی کونما زهمل اور مخضر کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(١٣٨٢) حَدَّثَنَا رَوْحَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قُتَادَةُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لَا يَوْمِنُ آخَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آحَبُ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَحَتَّى يُقُذَفَ فِى النَّارِ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ آنُ يَعُودَ فِى النَّارِ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ آنُ يَعُودَ فِى النَّارِ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ آنُ يَعُودَ فِى الْكُورِ بَعْدَ آنُ نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا يُؤْمِنُ آحَدُكُمْ حَتَّى آكُونَ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ يَعُودَ فِى الْكُورِ بَعْدَ آنُ نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا يُؤْمِنُ آحَدُكُمْ حَتَّى آكُونَ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ بَعْنَ النَّهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهُ وَلَا يَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَاللّهُ وَلَا يَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَاللّهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَاللّهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَى اللّهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَوْ لِللّهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَى اللّهُ وَلَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهُ لَا لَهُ عَلَى اللّهُ وَلِهُ لَهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهُ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لِللّهُ مَا لَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ فَلَالْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَعْلَالُونُ عَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلِهُ وَلِلْهِ فَا لَا عَلَيْهِ وَلَوْلِيهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلِكُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَلْهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَالْهُ لَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَلْهُ عَلَيْهِ وَلَا لَلْمُوا عَلَاللّ

(۱۳۱۸) حضرت انس بن ما لک ڈٹاٹٹ مروی ہے کہ نبی طائی نے ارشاد فرمایاتم میں سے کوئی اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اسے اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب نہ ہوں ، اور انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کواس طرح تا پند کرے جیسے آم کے میں چھلا تگ لگانے کو تا پسند کرتا ہے۔

اورتم میں ہے کوئی مخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کی نگا ہوں میں اس کے والد ، اولا داور تمام

لُوكُوں سے زیادہ مجوب شہوجا وُں۔ (١٣٦٨٤) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا قَالَ سَمِعْتُ طَلْقَ بْنَ حَبِيبٍ يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [انظر: ١٤٠٠].

(۱۳۱۸۳) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٨٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظَّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا عَلَا جَبَلَ الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٩٤/٨)]. [راحع: ٢٤٧٤].

(۱۳۱۸۵) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طبیع ظہر کی نماز پڑھ کرا پئی سواری پر سوار ہوئے اور جب جبل بیداء پر چڑھے ت

رَ بَيْتِ بِي كَانَ يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَادَةُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَ آهُلَ مَكَّةَ سَٱلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنُ يُرِيَهُمْ آيَةً فَآرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ [راحع: ١٢٧١٨]

(۱۳۱۸۲) حضرت انس اللفظ سے مروی ہے کہ اہل مکہ نے نبی طالبا سے کوئی معجزہ وکھانے کی فرمائش کی تو نبی طالبا نے انہیں دو

مرتبة شق قمر كالمعجز و دكھايا۔

(١٣١٨٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثِيَا شَيْبَانُ عَنْ قَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلَّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَفْطَعُهَا [راحع: ١٢٠٩٤].

(١٣١٨٤) حضرت الس التفاع عروى م كه في الياب فرمايا جنت من ايك درخت ايدا بهى م جس كرمائ من الركوئي سوارسوسال تک چلنار ہے تب بھی اس کا سایہ ختم نہ ہو۔

(١٣١٨٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فَخَادَةَ قَالَ حَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا آسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذْ عَرَضَ لِي نَهَرٌ حَاقَتَاهُ قِبَابُ اللَّوْلُوِ الْمُجَوَّفِ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبُرِيلُ قَالَ هَذَا الْكُوثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ قَالَ فَآهُوَى الْمَلَكُ بِيَدِهِ فَآخُرَجَ مِنْ طِينِهِ مِسْكًا آذْفَرَ [راحع: ٤ ١٢٧٠].

(۱۳۱۸۸) حضرت انس نگافئاسے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰد تَکَافِیکُو نے ارشاد فر مایا بیں جنت میں داخل ہوا تو ا میا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیمے گگے ہوئے تھے،فر شیتے نے اس میں ہاتھ ڈال کرپانی میں بہنے والی چزکو كيرُ اتو وه مهكتي موكَى مشك تقى ، ميں نے جريل الياسے يو چھاكديدكيا ہے؟ تو انہوں نے بتاياكديه نبركور ہے جواللدنے آپ كو عظا وفر ما کی ہے۔

(١٣١٨٩) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِى الْجَعْدِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أَفْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِى حَتَّى الْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ قَرِيبًا مِنْهُ قَالَ اتَّاهُ شَيْخَ أَوْ رَجُلْ قَالَ مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِى بَعَفَكَ بِالْحَقِّ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَلِيرٍ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَالَ فَآنُتَ مَعَ مَنْ ٱخْبَبْتَ [راحع: ٢٧٩٢].

(۱۳۱۸۹) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی مائیا سے پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی مائیا نے فرمایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرر کی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روزہ تو مہیانہیں کرر کھ، البتہ اتن بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول ہے محبت کرتا ہوں ، نبی مایٹا نے فرمایا کرتم قیامت کے دن اس محض کے ساتھ ہو مے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔

(١٣١٩.) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُو عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ فَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِينَ يَوْمًا [انظر: ١٣٤٩٧، ١٣٤٩٩].

(۱۳۱۹۰) معرت انس ناتش سے مروی ہے کہ نی ایکانے ہیں دن تک نماز فجر میں قنوت تازلہ پر سی ہے۔

(١٣١٩١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلهٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرَحَ بِهِمَا جَمِيعًا أَوْ لَكَى بِهِمَا جَمِيعًا

﴿ مُنْ الْمَامَةُ مِنْ بِلِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن مَا اللَّهُ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْكُولِي اللَّهُ عَلْمُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْلِي عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِ اللَّهُ عَلَّالِي عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَّالِي عَلَيْلِي عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَيْكُوالِي اللَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلّالِي عَلِي عَلِي اللَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا ع

(۱۳۱۹۱) حضرت انس نگافئا ہے مروی ہے کہ نبی دائیلانے حج اور عمر و دونوں کا تلبیہ پڑھا تھا۔ پیسے دیں میں اور دور ہے ہوئی دیا ہے اور میں ایک میں میں میں اور میں ایک میں ایک میں اور اور میں ایک میں اور ای

(١٣١٩٢) حَدَّنَنَا رَوْحٌ وَعَقَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّنَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ فَتَى مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى أَلَانِ الْأَنْصَارِى فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ تَجَهَّزَ وَسُولَ اللَّهِ إِنِّى أَلَانِ الْأَنْصَارِى فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ تَجَهَّزَ وَمَولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقُونُكَ السَّكَامَ وَيَقُولُ لَكَ ادْفَعُ إِلَى مَا تَجَهَّزُت بِهِ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ يَا فَلَانَهُ ادْفَعِي إِلَيْهِ مَا جَهَّزُنِني بِهِ وَلَا تَحْبِسِي عَنْهُ شَيْئًا فَإِنَّكِ وَاللَّهِ إِنْ حَبَسْتِ عَنْهُ شَيْئًا لَا لَهُ لَلِكَ فَقَالَ يَا فَلَانَهُ ادْفَعِي إِلَيْهِ مَا جَهَّزُنِني بِهِ وَلَا تَحْبِسِي عَنْهُ شَيْئًا فَإِنَّكِ وَاللَّهِ إِنْ حَبَسْتِ عَنْهُ شَيْئًا لَا لَهُ لَكِ فَقَالَ يَا فَلَانَهُ الْ عَفَّانُ إِنَّ فَتَى مِنْ أَسُلَمَ [صححه مسلم (١٨٩٤)، وابن حبان (٢٧٣٠)].

(١٣١٩٢) حَدَّثَنَا رَوُحٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَابِتٌ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لَقَدُوَةٌ فِى سَبِيلِ اللَّهِ آوُ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنُ الدُّنيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسٍ أَحَدِكُمْ مِنْ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ١٢٣٧٥].

(۱۳۱۹۳) حفرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ہی مائٹانے ارشاد فر مایا اللہ کے راستے میں ایک منج یا بیٹام جہاد کرنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہےاور جنت میں ایک کمان رکھنے کی جگہ دنیا و مافیھا سے بہتر ہے۔

(١٣٩٤) حَدَّنَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّنَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهُلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُّتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَى رَبِّ خَيْرُ مَنْزِلِ فَيَقُولُ سَلْ وَتَمَنَّ فَيَقُولُ مَا أَسْأَلُ وَأَتَمَنَّى إِلّا أَنْ تَرُدَّنِي إِلَى اللّهُنيَا فَأَقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَ مَوَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ وَيُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهُلِ النَّارِ فَيقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُت مَنْزِلِكَ فَيقُولُ أَيْ رَبِّ شَوَّ مَنْ أَهُلِ النَّارِ فَيقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُّتَ مَنْزِلِكَ فَيقُولُ أَيْ رَبِّ شَوَّ مَنْ فَيقُولُ أَيْ رَبِّ شَوَّ مَنْ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ شَوَّ مَنْ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ شَوْ فَيَقُولُ كَذَبِ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ عِلْمَ عَلَيْكُ أَلَوْلَ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مَنْ إِلَى النّارِ وَصححه ابن حبان (٥٠ ٣٧)، والحاكم (٧/٥٧)، وقال الألباني: صحيح ذَلِكَ وَآيْسَرَ فَلَمْ تَفْعُلُ فَيُودٌ إِلَى النّارِ [صححه ابن حبان (٥٠ ٣٧)، والحاكم (٧/٥٧)، وقال الألباني: صحيح (النسانى: ٣/٣٦)]. [راجع: ١٣٣٧].

(١٣١٩٣) حضرت انس ٹاٹھ سے مردی ہے کہ نی علیا نے فر مایا تیا مت کے دن الل جنت میں سے ایک آ دمی کو لا یا جائے گا،

من الما اَمْوَرَ مَن اللهِ اللهُ مَنْ مَن اللهُ اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ اللهُ مَن اللهُ اللهُ مَن اللهُ اللهُ مَن اللهُ اللهُ مَن اللهُ ا

ایک جہنمی کو لایا جائے گا اور اللہ اس سے پوچھے گا کہ اے ابن آ دی! تو نے اپنا ٹھکانہ کیسا پایا؟ وہ کے گا پروردگار! برترین ٹھکانہ، اللہ فرمائے گا گرتیرے پاس روئے زمین کی ہر چیز موجود ہوتو کیا تو وہ سب پچھا پنے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کے گاہاں! اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بولتا ہے، میں نے تو تھے سے دنیا میں اس سے بھی ہکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، کین تو نے اسے
بورانہ کیا چنا نچھا سے جہنم میں لوٹا دیا جائے گا۔

(١٣٦٥) حَكَّثُنَا رَوْحٌ حَكَثَنَا شُعْبَةُ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ آنِنَا فِي اللَّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُعْبَةً فَقُلْتُ لِثَابِتٍ يَقُولَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ آنِنَا فِي اللَّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُعْبَةً فَقُلْتُ لِثَابِتٍ يَقُولَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمُ [صححه مسلم (٢٦٩٠)، وابن حبان (٣٣٧، و٣٣٨)]. وابن حبان (٣٣٧) و٢٦٩٠) وابن حبان (٣٣٧) و ٢١٥٠) وابن حبان (٣٣٨) و ٢١٥٠) وابن حبان (٣٣٨) و ٢١٥٠) وابن حبان (٣٣٨) و ٢١٥٠) وابن حبان (٣٣١) و ٢٠١٥) وابن حبان (٣٣١) و ٢١٥٠) وابن حبان (٣٣٠) و ٢١٥٠) و ٢١٥ و

(۱۳۱۹۵) حضرت انس ٹائٹو سے مردی ہے کہ نبی مائیل بکثرت بیدعاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطاء فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فرمااور ہمیں عذاب جہم سے محفوظ فرما۔

(١٣٩٦) حَلَقْنَا رَوُحٌ حَلَقْنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ ثُمَّ نَحَرَ الْبُدُنَ وَالْحَجَّامُ جَالِسٌ ثُمَّ قَالَ لِلْحَجَّامِ وَوَصَفَ هِشَامٌ ذَلِكَ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى ذُوَّابَتِهِ فَحَلَقَ أَحَدَ شِقَيْهِ الْأَيْمَنَ وَقَسَمَهُ بَيْنَ النَّاسِ وَحَلَقَ الْآخَرَ فَأَعُطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ [راحع: ٢١١٦].

(۱۳۱۹۲) حضرت انس ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی علیمی جب جمرۂ عقبہ کی رمی اور جانور کی قربانی کر بچکے توسینگی لکوائی اور بال کاشنے والے کے سامنے پہلے سرکا واہنا حصہ کیا، اس نے اس حصے کے بال تراشے، نبی علیمی نے وہ بال حضرت ابوطلحہ نٹاٹٹو کو وے دبیے، پھر بائیں جانب کے بال منڈ وائے تو وہ عام لوگوں کودے دیئے۔

(١٣٩٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ قَالَ سُمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ يُحَدِّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرِّ أَصَابَهُ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي وَاحِع: ١٢٦٩٣].

(۱۳۱۹) حضرت انس بن ما لک بھالا ہے مردی ہے کہ نبی طابیہ نے فرمایاتم میں سے کوئی فخص اپنے اوپر آنے والی کمی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے بوں کہنا چاہئے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو مجھے موت عطا وفر مادینا۔

﴿ مُنْ الْمَالَ مُنْ مُنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى مُنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى مُن مَالِك اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ الل

(۱۳۱۹۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۱۹) کدر ترحد یک ال دومرا سد کے ایک سیفٹ منصورا قال سیفٹ سالیم بن آبی الْجَعْدِ بُحدُّتُ عَنْ آنسِ بن الروم ۱۳۱۹) حدّ تنا رُوح حداثنا شُعْبَهُ قال سیفٹ منصورا قال سیفٹ سالیم بن آبی الْجَعْدِ بُحدُّتُ عَنْ آنسِ بن مالیک آن رُجُلًا سال رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ رَجُلًا سَالَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ رَجُلًا سَالَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ رَجِع مِنَا أَخْبَبُتَ [راحع: ۱۲۹۹] مِنْ كَثِيرِ صِيامٍ وَلَا صَلَاقٍ وَلَا صَلَّاقٍ وَلَكِنِّى أُحِبُ اللّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ [راحع: ۲۲۹۱] مِنْ كَثِيرِ صِيامٍ وَلَا صَلَاقٍ وَلَا صَلَاقٍ وَلَكِنِّى أُوجِ اللّهُ وَرَسُولَةُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ [راحع: ۲۲۹۱] مِنْ رَحْبُ اللّهُ وَرَسُولَةً قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ [راحع: ۲۲۹۱] مَنْ اللّهُ اللّهُ مَالِم اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ فَوْلَ اللّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللّهُ مَنْ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ ا

(..١٢٦) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا أَغُوفُ شَيْئًا مِمَّا عَهِدُتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُوْمَ فَقَالَ آبُو رَافِعٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَلَا الصَّلَاةَ فَقَالَ أَوْلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ مَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُوْمَ فَقَالَ آبُو رَافِعٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَلَا الصَّلَاةَ فَقَالَ أَوْلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ مَا

صَنَعَ الْحَجَّاجُ فِي الصَّلَاةِ

(۱۳۲۰) حضرت انس خَاتَّةُ فرما الرَّتِ فَي كَمِينَ فَي الْمِيْلُ كَا جُودور باسعادت بایا ہے، آج اس می سے کوئی چیز جھے نظر فہیں آتی، ابورافع نے بوچھا کہ اے ابوعزہ! نمازیمی نہیں؟ فرما ایک ایم نہیں جانے کہ تجاج نے نمازیم کیا کچھ کردیا ہے۔ (۱۳۲۰) حَدَّتُنَا رَوْحٌ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّتُنَا هِشَامُ اُنُ آبِی عَبُدِ اللَّهِ عَنْ فَتَادَةً عَنْ آنسِ اَنِ مَالِكُ آنَهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُنْ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِحَةٍ وَلَقَدُ رَهَنَ دِرُعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِي فَاحَدُ شَعِيرًا وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُنْ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِحَةٍ وَلَقَدُ رَهَنَ دِرُعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِي فَاحَدُ شَعِيرًا لِلَّهُ عَلَيْهِ وَلَقَدُ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَقُولُ قَالَ عَبُدُ الصَّمَدِ يَهُولُ ذَلِكَ مِرَارًا مَا أَمْسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَقَدُ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَقُولُ قَالَ عَبُدُ الصَّمَدِ يَقُولُ ذَلِكَ مِرَارًا مَا أَمْسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَقَدُ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَقُولُ قَالَ عَبُدُ الصَّمَدِ يَهُولُ ذَلِكَ مِرَارًا مَا آمُسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَقَدُ الْعَالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَقَدُ الْعَالَةُ عَلَيْهِ وَلَقَدُ الْعَالَةُ الْعَالَةُ الْعَالَةُ الْعَلَيْهِ وَلَقَدُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَبْدُ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَقَدُ اللَّهُ مَنَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَقَدُ الْعَالَةُ الْعَالَةُ الْعَلَيْهِ وَلَقَدُ الْعَالَةُ الْعَالَةُ الْعَالَةُ الْعَالَةُ الْعَلَاقِ الْعَلَيْمِ وَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَقَدُ الْعَلَاقُ الْعَالَةُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ الْعَالِيْقُولُ الْعَالَةُ الْعَلَاقُ الْعَلَيْمُ وَلَا الْعَلَيْدُ الْعَلَاقُ الْعَالَةُ الْعُلَاقِ الْعَلَاقُ الْعَلَاقُولُ الْعَلَالَةُ الْعَلَاقُ الْعُولُ الْعَلَاقِ الْعَالَةُ الْعَلَاقُ الْعُمُ الْعُرَاقُ الْعَلَاقُ الْعَلَاقُ الْعَلَاقُ الْعُلَاقِ الْعَلَاقُولُ اللَّهُ الْعَلَاقُ الْعَلَاقُ اللَّهُ الْعَلَاقُ الْعَلَيْمِ الْعَلَاقِ الْعَلَاقِ الْعَلَاقُ الْعَلَاقُ الْعُلَاقِ الْعَلَاقُ الْعَلَاقُ الْعَلَاقُ الْعَلَاقُولُ الْعَلَاقُ الْعَلَاقُ

آئے تھے۔

حضرت انس ٹائٹؤے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹائٹی کی زرہ ایک یہودی کے پاس مدینہ منورہ میں گردی رکھی ہوئی تھی، نبی ملی اسے چندمہینوں کے لئے بھر لیے تھے۔

اور میں نے ایک دن انہیں یہ فر ماتے ہوئے سنا کہ آج شام کو آل محمد (مَثَاثِیُّمُ) کے پاس غلے یا گندم کا ایک صاع بھی نہیں ہے،اس وقت نبی مایٹھ کی نواز واج مطہرات تھیں۔ (١٣٢.٢) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ لِاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ لِللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ لِللّهُ عَلَيْهِ وَإِنِّى اخْتَبَأْتُ دَعُولِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي [راحع: ٢٤٠٣].

(۱۳۲۰۲) حضرت انس المنظر عمروی ہے کہ بی علیا نے ارشاد قربا ایرنی کی ایک دعاء الی ضرور تھی جوانہوں نے اپی امت کے اللہ ما گئی اور قبول ہوگئی، جبکہ بی سے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کررکی ہے۔ (۱۳۲۰۳) حَدَّقَنَا رَوْحٌ حَدَّقَنَا هِ حَسَّامٌ بُنُ آبِی عَبْدِ اللَّهِ عَنْ فَحَادَةً عَنْ آنسِ بُنِ مَالِلِهِ آنَّ بَدِی اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْصِیبَنَّ فَاسًا سَفُعٌ مِنُ النَّارِ عُقُوبَةً بِلُنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ لَیْدُ حِلُهُمْ اللَّهُ الْجَنَّة بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اللَّهُ الْجَهَّ اللَّهُ الْجَنَّة بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اللَّهُ الْجَهَا اللَّهُ الْجَهَا اللَّهُ الْجَنَّة بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اللَّهُ الْجَهَا اللَّهُ اللَّهُ الْجَهَا اللَّهُ الْجَهَا اللَّهُ الْجَهَا اللَّهُ الْجَهَا اللَّهُ الْجَهَا اللَّهُ الْحَالَةُ الْجَهَا اللَّهُ الْحَلَى اللَّهُ الْمَالِي اللَّهُ الْحَالَةُ الْجَهَا اللَّهُ الْحَدَالَةُ عَلَيْنَا اللَّهُ الْمَالِي الْحَدَالَةُ الْلَهُ الْحَدَالَةُ الْحَدَالَةِ الْحَدَالِيْ اللَّهُ الْحَدَالَةُ الْحَدَالَةُ الْمَالِي الْحَدَالَةُ الْحَدَالَةُ الْحَدَالَةُ الْحَدَالَةُ الْحَدَالَةُ الْعَالَ الْحَدَالَةُ الْحَدَالَةُ الْحَدَالَةُ الْمَالِيْدُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْحَدَالَةُ الْحَدَالِقَالُولُولِيْكُولِهُ الْحَدَالَةُ الْحَدَالَةُ الْحَدَالَةُ الْحَدَالِقَالُ الْحَدَالَةُ الْحَدَالَةُ

(۱۳۲۰۳) حفرت انس ٹاٹٹوسے مروی ہے کہ نبی طافیانے فرمایا کچھلوگ اپنے گنا ہوں کی وجہ سے جہنم میں واخل کیے جائیں کے، جب وہ جل کرکوئلہ ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، (اہل جنت پوچیس کے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہیں) بتایا جائے گا کہ بیچہنمی ہیں۔

(١٣٢٠٠) حَلَّكُنَا هِشَامُ بُنُ آبِي عَبُدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي آعُودُ بِكَ مِنُ الْعَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْجُنْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَآعُوذُ بِكَ مِنْ فِينَةِ الْمَحْيَا وَفِيْنَةِ الْمَمَاتِ [صححه ابن حبان (٢٣ ، ١). قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٢٥٧/٨،

(۱۳۲۰۳) حعرت انس بڑائٹا ہے مروی ہے کہ نبی طابقا بید عا وفر مایا کرتے تھے اے اللہ! میں ستی ، بوحا ہے ، بز دلی ، بخل ، فتنہ د جال اور عذا ہے قبر سے آپ کی پنا و میں آتا ہوں۔

(١٣٢.٥) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِشُرَائِيلُ عَنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنُ بُرَيْدِ بْنِ آبِي مَرْيَمَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللَّهُ الْجَنَّةَ ثَلَاثًا قَالَتُ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ آدُخِلُهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ اسْتَعَاذَ باللَّهِ مِنُ النَّارِ ثَلَاثًا قَالَتُ النَّارُ اللَّهُمَّ آعِدُهُ مِنْ النَّارِ [راحع: ١٢١٩]

(۱۳۲۰۵) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی طائٹانے ارشاد فر مایا جو مخف تین مرتبہ جنت کا سوال کرلے تو جنت خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ میں داخلہ عطا وفر مااور جو مخف تین مرتبہ جہنم سے پناہ ما نگ لے جہنم خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ سے بچالے۔

(١٣٢.٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ ٱلْعُكَرَ [راحع: ١٢٦٥١].

مُن الْمُ الْمُون فَلِي مِيدِ مَنْ مَا اللَّهِ مِنْ فَلِهِ اللَّهِ مِنْ مَالِكِ مُسَلَّدًا اللَّهِ مَا اللَّهُ وَمِ اللَّهُ وَمِر عَ وَمُطَلِّع كَرِيْ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ وَمِر عَ وَمُطَلِّع كَرِيْ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ (١٣٢.٧) حَدَّثُنَا وَوْحَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا التَّاعِ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ

(١٩٣٠٠) حَدَّثُنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَعْبَةً سَمِعَتَ أَبَا النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعَتَ انسَ بنَ مَالِكِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَأَسْكِنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا [راحع: ٢٣٥٨].

(۱۳۲۰۷) حضرت انس اللظ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا آسانیاں پیدا کیا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو، سکون ولایا

کرو، نفرت نه پھیلا یا کرو۔

(١٣٢.٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَخُدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ ٱدْخُلُ عَلَيْهِ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَجِئْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا بُنَى إِنَّهُ فَذَ حَدَثَ أَمْرٌ فَلَا تَدْخُلُ عَلَى إِلَّا بِإِذْنِ [راحع: ١٢٣٩٣].

عَنِهُ الْ اللهُ اللهُ عَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَوْ أَهُدِى إِلَى كُرَاعُ (١٩٣٠٩) حَدَّثَنَا رَوُحُ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَوْ أَهُدِى إِلَى كُرَاعُ لَقَبِلُتُ وَلَوْ دُعِيتُ قَالَ عَبُدُ الْوَهَّابِ إِلَيْهِ وَقَالَ رَوْحُ عَلَيْهِ لَآجَبُتُ [صححه ابن حبان (٢٩٢٥) وقال الترمذي:

حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٣٣٨)].

(۱۳۲۰۹) حعرت انس ٹاکٹا ہے مردی ہے کہ جناب رسول الله کالیکا نے ارشاد فر مایا اگر جھے کہیں ہے ہدیہ میں بکری کا ایک کھر آئے تہ بھی قبول کرلوں گا ،اورا گرصرف ای کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کرلوں گا۔

(١٣٢١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ قَالَ فَآوُمًا بِخِنْصَوِهِ قَالَ فَسَاخَ [راحع: ١٢٢٨].

و میں مصف حاصی و جسیسب میں عور میں مسلم میں اور میں میں اور میں اور میں ہے۔ (۱۳۲۱ء) حضرت انس ٹاٹھئے سے مروی ہے کہ نبی مائیں نے ارشادِ ربانی ''جب اس کے رب نے اپنی بخلی ظاہر فر مائی'' کی تفسیر میں فر مایا ہے کہ چینٹائیا کے ایک کنارے کے برابر بخلی ظاہر ہوئی۔

(١٣٦١) حَدَّنَا رَوْحٌ حَدَّنَا شُعْبَهُ عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتَقَاطَعُوا وَلَا تَبَعَامَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِنْوَانًا [صححه مسلم (٢٥٥٩)]. [انظر: ١٤٠٦، ٢٩٧٧]. وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَبَعَامَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِنْوَانًا [صححه مسلم (٢٥٥٩)]. [انظر: ١٤٠٦، ٢٥١١]. (١٣٢١) عفرت انس المُنْ يَتْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَعْ مَا يَنْ عَلَيْهِ فَعْ مَا يَا آلِي مِن الطَّعْ تَعْلَقَ بَنْضَ، بِثْتَ بَعِيمِ تَا اور حدنه كما كرواور الله

(۱۳۲۱) عرف المانی بمانی بن کرد با کرو-

(١٣٦١٢) حَلَقَ حَلَّانَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَكَرِيًّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ٱخْبَرَنِى آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ

﴿ مُنْ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا يَجِعلُ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهُجُو آخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَبَالِ [راحع: ٢٠٩٧].

(۱۳۲۱۲) حضرت انس والنظر سے مروی ہے کہ نی مائیا نے فرمایا آئیں میں قطع تعلقی بغض، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرواوراللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کرر ہا کرو،اور کی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلای کرنا حلال نہیں ہے۔

عِ بِرَوْدِ بِهِا يَ بِهَا يَ بِي كُوْ يَ مُوْلِهِ وَ اللَّهِ مَا يَ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ مِنْ مَا يَكُ الرَّحْمَنِ بُنُ وَرُدَانَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى آنسِ بُنِ مَالِكٍ فِي رَهُطٍ مِنْ آمُورُ وَانَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى آنسِ بُنِ مَالِكٍ فِي رَهُطٍ مِنْ آمُورُ اللَّهِ مَلَّى اللَّهُ الْمَالِينَةِ قَالَ صَلَّيْتُمْ يَعْنِي الْعَصْرَ قَالُوا لَعَمْ قُلْنَا أَخْبِرُنَا أَصُلَحَكَ اللَّهُ مَتَى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ يُصَلِّيهِ قَالَ كَانَ يُصَلِّيهَا وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ [احرحه الطيالسي (٢١٣٨). قال عَلَيْهِ وَمَلَّم يُصِلِّى هَذِهِ الصَّلَاة قَالَ كَانَ يُصَلِّيهَا وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ [احرحه الطيالسي (٢١٣٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۲۱۳) عبدالرحمٰن بن وردان مُنظِه کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ الل مدینہ کے ایک وفد کے ساتھ حضرت انس کا تھ ک خدمت بیل حاضر ہوئے ، انہوں نے بوچھا کہ آپ لوگوں نے عصر کی نماز پڑھ لی؟ ہم نے اثبات میں جواب دیا اور بوچھا کہ بہ بتا ہے ''اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ عمدہ سلوک کرے'' کہ نبی طینیا بینماز کب پڑھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی طینیا بینماز اس وقت بڑھتے تھے جب کہ سورج روثن اورصاف ہوتا تھا۔

(١٣٦١٤) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [راحع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۲۱۳) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله کا فیٹن نے ارشاد فر مایا مجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دنن کر دینا ہے۔

(١٣٦٥) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ آخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزَّهْرِى عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ لَهُ فَصَّ حَبَيْتَى وَنَقَشَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [صححه مسلم (٢٠٩٤)، وابن حبان (١٣٩٤)]. [انظر: ١٣٣٩].

(۱۳۲۵) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی ایلانے جاندی کی ایک انگوشی بنوالی، جس کا تکینہ بنی تھا اور اس پر بیرعبارت نقش تھی دو محررسول الله ، مناطقی ہے۔

(١٩٣١٦) حَدَّثَنَا عُفْمَانُ بُنُ عُمَرَ ٱلْحُبَرَنَا شُعْبَةُ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ لَمَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَغْتَسِلُ وَالْمَرْآةُ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ الْإِلَاءِ الْوَاحِدِ [راحع: ١١٨٠].

(۱۳۲۱۷) حضرت انس اللظ سے مروی ہے کہ نبی طائیا اوران کی الجدیمتر مدایک ہی برتن سے مسل کرامیا کرتے تھے۔

(١٣٦٧) حَدَّثُنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَدَّاءَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ فَنَتَ عُمَرُ

من المائن في المنظمة من المنظمة من المنظمة الم

كَمَالَ نَعَمُ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْ عُمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ الرُّكُوعِ [راحع: ١٢٧٣].

(۱۳۲۱۷) ابن سیرین مینید کتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ٹائٹٹ سے پوچھا کہ حضرت عمر ٹاٹٹٹانے قنوت تازلہ پڑھی ہے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! حضرت عمر ٹاٹٹٹ سے بہتر ذات لیعنی نبی مائٹا نے خود پڑھی ہے، رکوع کے بعد۔

(۱۳۲۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ فَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكُورُ أَنْ يَدُعُو يَقُولُ اللَّهُمَّ آيْنَا فِي اللَّهُنَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَفِنَا عَذَابَ النَّادِ [راحع ١٣١٩] (١٣٢١٨) حضرت انس ثانيًّ سے مروی ہے کہ نی طیاع بھڑت بیدعا ء فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں دنیا ہی بھلائی عظاء فرما اور آخرت ش بھی بھلائی عطاء فرما اور ہمیں عذا ب جہم سے محفوظ فرما۔

(١٣٦٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ آخُبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ سَمِعَ آنَسًا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفُعُ يَدَيْهِ فِى اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ ثَلْكَ إِعَلِيَّهِ فَلَكُوْتُ ذَلِكَ لِعَلِيَّ بُنِ زَيْهٍ قَالَ إِنَّمَا ذَاكَ فِى الاسْتِسْقَاءِ قَالَ يَرُفُعُ يَدَيْهِ فِى اللَّهِ عَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِرَاحِع: ٢٩٣٤]. فَلُتُ ٱسْمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِرَاحِع: ٢٩٣٤].

(۱۳۲۹) حضرت انس ٹائٹٹے سے مروی ہے کہ نبی مائیلا اپنے ہاتھ اتنے بلند فر ماتے کہ آپ ٹائٹٹٹر کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک مکدائی، عن

(.١٣٢٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِي بِغُوْبٍ حَوِيهٍ فَجَعَلُوا يَمَسُّونَهُ وَيَنْظُرُونَ فَقَالَ آتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا لَمَنَّادِيلُ سَعْدٍ آوُ مِنْدِيلُ سَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا أَوْ ٱلْيَنُ مِنْ هَذَا [راحع: ١٣١٨].

(۱۳۲۰) حطرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نی طابق کی خدمت میں ایک ریشی جوڑ اہدیہ کے طور پر کہیں سے آیالوگ اسے چھونے اور دیکھنے گئے، نی طابقانے فرمایاتم اس پر تعجب کررہے ہو،سعد کے رو مال''جوانییں جنت میں دیئے گئے ہیں''وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(١٣٢٨) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُمُّهَ عَنُ حَمَّادٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعِ وَعَتَّابٍ مَوْلَى ابْنِ هُرُمُزَ وَرَابِعِ أَيْضًا سَمِعُوا آنَسًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ كَذَا قَالَ لَنَا أَخْطَأَ فِيهِ وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ

(۱۳۲۲) حضرت انس طائلاً ہے مروی ہے کہ نبی طائلا نے ارشاد فر ما یا جو محض میری طرف جان بو جھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے،اے اینا محکانہ جنم میں بنالینا جا ہے۔

(١٣٢٢٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَآبُو سَعِيدٍ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ آنسِ سَعِعَ آنسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمُ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [صححه

مُنْ الْمَاتُونُ بِلَ يَسْتُومُونُ فِي مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّذَاءُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلّمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّا لَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَل

البخاري (٢٦٢١)، ومسلم (٩ ٢٣٥)، وابن حبان (٧٩٢)]. [راجع: ١٣٨٧٢].

(۱۳۲۲۲) حضرت انس بن مالک ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک دن نبی طبیا نے فر مایا جو میں جانتا ہوں، اگرتم نے وہ جاتے ہوتے ہوتے تو تم بہت تعوز اہنے اور کثرت سے رویا کرتے۔

(١٣٢٢٢) حَلَّكْنَا سُلَيْمَانُ حَلَّكْنَا شُعْبَةُ عَنُ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ عَنُ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُمُ يَحْفِرُونَ الْنَحْنُدَقَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا حَيْرَ الْآخِرَهُ فَآصُلِحُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهُ [راحع: ١٢٧٨٧].

(۱۳۲۲۳) حضرت انس ٹاٹٹا سے مردی ہے کہ نبی مالیا کرتے تھے اصل خیر آخرت بی کی خیر ہے، یا بیفر ماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیر نبیں، پس انصار اور مہاجرین کی اصلاح فرما۔

(١٣٢٢٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ آتَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبُدِى بِى وَآنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِى [انظر: ١٣٩٨].

(۱۳۲۲۳) حضرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ ٹی مائیلانے ارشاد فر مایا اللہ تعالی فر ماتے ہیں کہ میں اپنے بندے کے کمان''جووہ میرے ساتھ کرتا ہے'' کے قریب ہوتا ہون،اور جب وہ جھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں۔

(١٣٦٢٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ هِشَامٍ بُنِ زَيْدِ بُنِ آنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ٱلَّا آضُوبُ عُنُقَهُ قَالَ لَا إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [صححه البعارى (٢٩٢٦)]. [انظر: ١٣٣١٧].

(۱۳۲۵) حفرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک کتابی آ دمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور نبی طاقی کوسلام کرتے ہوئے اس نے المسّامُ عَلَیْکُمْ کہا، بین کر حضرت عمر ٹاٹٹو کہنے گئے یا رسول اللّذِ کُاٹِیْجُ کیا میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ نبی طاقیہ نے فرمایا نہیں ، البتہ جب اہل کتاب تہیں سلام کیا کریں تو تم صرف وَ عَلَیْکُمْ کہا کرو۔

(١٣٢٦) حَدَّثَنَا عَهُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ آنَسٍ قَالَ كُنْتُ آمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرُدٌ نَجْرَائِيَّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ وَآغْرَابِيَّ يَسْأَلُهُ مِنْ آهْلِ الْبَادِيَةِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى بَعْضِ حُجَرِهِ فَجَذَبَهُ جَذْبَةً حَتَّى انْشَقَّ الْبُرُدُ وَحَتَّى تَغَيَّبُتْ حَاشِيَتُهُ فِي عُنْقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مِنْ تَغْيِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَهُ آمَرَ لَهُ بِشَيْءٍ فَأَعْظِيّهُ [راجع: ٢٥٧٦].

(۱۳۲۲) حضرت انس فالفند سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی طابقا کے ساتھ چلا جار ہاتھا، آپ فالفیڈ انے موٹے کنارے والی ایک نجوانی چادراوڑ ھرکھی تھی ، راستے میں ایک دیہاتی مل کیا اور اس نے نبی طابقا کی چادر کوا یسے تھسیٹا کہ وہ بھٹ گئ اور اس کے نشانات میں طابقا کی گردن مبارک پر پڑھئے، نبی طابقا میں صرف بھی تبدیلی ہوئی کہ اسے مجمد سینے کا تھم دیا جواسے دے دیا گیا۔ (۱۳۲۷) حَدَّتَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّتَنَا هَمَّامٌ حَدَّتَنَا إِسْحَاقٌ عَنْ اَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اِسْحَاقٌ عَنْ اَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اِسْعَاقُ عَنْ اَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اِسْعَاقُ عَنْ اَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اِسْعَاقُ عَنْ اَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اِسْعَاقُ عَنْ الْسِ

مُسُلُهُ المُعْرَنُ بَلِ مَعْدِدِهِ فَى سَبُعِينَ رَجُلا فَقَتِلُوا يَوْمَ يِنْدِ مَعُونَة وَكَانَ رَئِيسُ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَيْلُمْ عَامِرُ بُنُ الطَّقَيْلِ وَكَانَ وَيُسَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَيْلُمْ عَامِرُ بُنُ الطَّقَيْلِ وَكَانَ هُوَ النِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اخْتَرْ مِنِّى ثَلَاتَ حِصَالِ يَكُونُ لَكَ آهُلُ السَّهُلِ وَيَكُونُ لِى آهُلُ الْوَبَرِ آوُ آكُونُ خَلِيفَةً مِنْ بَعُدِكَ آوُ آغُرُوكَ بِعَطَفَانَ آلُفِ آشُقَرَ وَٱلْفِ صَفْرَاءَ قَالَ فَطُعِنَ فِى بَيْتِ امْرَآةٍ مِنْ بَنِى فَكُنِ اتّعُونِي بِفَرَسِي فَأَلِى الْعَلْمِنَ فِي بَيْتِ امْرَآةٍ مِنْ بَنِى فَكُنِ اتّعُونِي بِفَرَسِي فَأَلِى الْعَلْمِ وَرَجُلانِ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِى أَمَيَةً وَرَجُلُ آعُرَجُ فَقَالَ لَهُمُ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ مَا مُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ فَالُوا نَعُمْ فَجَعَلَ يُحَدِّنُهُمْ وَآوُمَنُوا فَي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ فَالُوا نَعُمْ فَجَعَلَ يُحَدِّلُهُمْ وَآوُمَنُوا فَي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ فَالُوا نَعُمْ فَجَعَلَ يُحَدِّلُهُمْ وَآوُمَنُوا فَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ فَالُوا نَعُمْ فَجَعَلَ يُحَدِّلُهُمْ وَآوُمَنُوا فَي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُمْ آرُبُعِينَ وَرَبِّ الْكُفْبَةِ قَالَ لَهُمْ وَالْوَمَعُلُ وَاللّهُ وَرَسُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُمْ آرُبُعِينَ صَاحًا عَلَى رِعُلٍ وَذَكُوانَ وَيَنِى اللّهُ عَلَيْهُمْ آرُبَعِينَ صَاحًا عَلَى رَعْلٍ وَذَكُوانَ وَيَنِي فَى وَالْوالِكُونَ وَيَعَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَا فَلَوا اللّهُ وَرَالُولُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ السَحْدِدِ السِحِينَ وَعُصَيَّةً الْذِينَ عَصَوْا اللّهُ وَرَسُولُهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْعُولُوا لَو اللّهُ وَالْمُولُولُ وَلَعُولُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَ

(۱۳۲۷) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی الیجانے ان کے ماموں حضرت حرام ٹائٹ کود جو حضرت ام سلیم ٹائٹا کے بھائی سے "ان سر صحابہ ٹائٹا کے مماتھ بھیجا تفاجو بر معو نہ کے موقع پر شہید کردیے گئے تھے، اس وقت شرکین کا سر دار عامر بن طفیل تفا، وہ آیک مرتبہ نی طابی کے پاس آیا تھا اور کہا تھا کہ میر مے شعل تین میں سے کوئی ایک بات تبول کر لیجے ، یا تو شہری لوگ آپ کے اور و پہاتی لوگ میر بے بوجا کیں، یا میں آپ کے بعد خلیفہ نا مزد کیا جاؤں، ورنہ پھر میں آپ کے ساتھ بنو خطفان کے ایک برار سرخ وزرد کھوڑوں اور ایک برار سرخ وزرداونوں کو لے کر جنگ کروں گا، اسے کی قبیلے کی مورت کے تھر میں بعد از ان کی کنا اس قبیلے کی مورت کے تھر میں ایسا پھوڑا ملا جیسے اونٹ میں ہوتا ہے، میرا گھوڑا لے نے نیز سے سے زخی کر دیا اور وہ کہنے لگا کہ فلاں قبیلے کی مورت کے تھر میں ایسا پھوڑا الما جیسے اونٹ میں ہوتا ہے، میرا گھوڑا لے کرآ ؤ،گھوڑے پر سوار ہوا اور اس کی پشت ہے اتر نا فصیب نہ ہوا، داست ہی میں مرکیا۔

حضرت جرام ناتی اپنی سائھ دوآ دمیوں کو لے کر چلے ، ان جی سے ایک کا تعلق بنوا میہ سے تھا اور دوسر النگر اتھا ، انہوں نے ان دونوں سے فر مایا کہ تم میر سے قریب ہی رہنا تا آ نکہ جی والی آ جاؤں ، اگر تم جھے حالت امن جی یا کو تو بہت بہتر ، ورندا گروہ جھے قبل کر دین ہی میر سے قریب تو ہو ہے ، باتی ساتھیوں کو جا کر مطلع کر دینا ، یہ کہ کر حضرت جرام ناتی رواند ہوگئے ۔ متعلقہ قبلے جی پہنچ کر انہوں نے فر مایا کیا جھے اس بات کی اجازت ہے کہ نی طبی کا پیغام آپ لوگوں تک پہنچا سکوں ؟ انہوں نے اجازت دے دی ، حضرت جرام ناتی ان کے سامنے پیغام ذکر کرنے گئے ، اور دشمنول نے چیھے سے ایک آ دی کو اشارہ کر دیا جس نے چیھے سے آگا ان کے سامنے پیغام ذکر کرنے گئے ، اور دشمنول نے چیھے سے ایک آ دی کو اشارہ کر دیا جس نے چیھے سے آگا ان کے ایسا نیز ہ کھونیا کہ جم کے آ ریا رہو گیا ، حضرت جرام ناتی ہے ہوئے " اللہ اکبر ، رب کعبہ کی تم یا جس کے ایسا نیز ہ کھونیا کہ جم کے آ ریا رہو گیا ، حضرت جرام ناتی ان کی تی گیا کہ دہ پہاڑ

کی چوٹی پر چڑھ گیا تھا، اس مناسبت سے بیروی نازل ہوئی ''جس کی پہلے تلاوت بھی ہوئی تقی، بعد میں منسوخ ہوگئ ''کہ ہماری کی چوٹی پر چڑھ گیا تھا، اس مناسبت سے بیروی نازل ہوئی ''جس کی پہلے تلاوت بھی ہوئی تقی، بعد میں منسوخ ہوگئ ''کہ ہماری قوم کو بیر پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے جالے ہیں، وہ ہم سے راضی ہو گیا اور اس نے ہمیں راضی کردیا، ادھرنی مائی ایس دن تک قبیلۂ رعل، ذکوان، بنولیان اور عصیہ ''جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول منافی کی تھی ''کے خلاف بددعاء فرماتے رہے۔

(١٣٢٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْهَذَ الْبُسُرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا [راحع: ١٢٤٠٥].

(۱۳۲۸) حضرت انس ڈاٹنے سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے کچی اور کی مجور کوا کشما کر کے نبیذ بنانے سے منع فر مایا ہے۔

(١٣٢٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [راحع: ١٣٠٤٠].

(۱۳۲۷) حضرت انس بن ما لک ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ٹائٹی نے فر مایا جو ٹس جا نتا ہوں ،اگرتم نے وہ جانتے ہوتے تو تم بہت تھوڑ اہنتے اور کٹرت سے رویا کرتے۔

(١٣٣٨) حَلَّلْنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَلَّلْنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ لَتَادَةَ عَنْ أنَسٍ قَالَ مَا خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ [راحع: ١٢٤١.].

(۱۳۲۳) حضرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ نی طابع نے ہمیں کوئی خطبہ ایسانہیں دیا جس میں بین فر مایا ہو کہ اس مخف کا ایمان نہیں جس کے پاس امانت داری نہ ہواور اس مخف کاوین نہیں جس کے پاس وعدہ کی پاسداری نہ ہو۔

(١٣٢٢٢) حَدَّثُنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبُو هِلَالِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ آنَّ أُمَّ حَارِثَةَ قَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ حَارِثَةُ أَصَابَ خَيْرًا وَإِلَّا ٱكْتَرْتُ الْبُكَاءَ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ لَفِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى [صححه البحارى (٢٨٠٩) وابن حبان (٩٥٨) وقال الترمذي: حسن صحيح عربب][انظر: ٢٨٠٩) وابن حبان (٩٥٨)

(۱۳۲۳۲) حضرت انس فاتن سے مروی ہے کہ ایک مرجد حضرت حارثہ فاتن کی والدہ نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ مالی اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرلوں گی ، ورنہ پھر میں کثرت سے آ ہو بکاء کروں گی ، نبی علی ان فر مایا اے ام حارثہ! مَنْ اللَّهُ اللَّ

جنت صرف ایک تونہیں ہے، وہ تو بہت ی جنتیں ہیں اور حارثدان میں سے جنت الفردوس میں ہے۔

(١٣٣٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ آنَسٍ آنَّ يَهُودِيَّا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خُرُو شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ فَأَجَابَهُ [انظر: ١٣٨٩٦].

(۱۳۲۳۳) حفرت الس ٹائٹڑ ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله کالٹیا کا ایک مرتبدایک یہودی نے جو کی روثی اور پرانے روغن کی دعوت دی جو نبی ماییس نے قبول فر مالی۔

(١٣٢٣) حَدَّنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّنَا هِ مَا هُ عَنُ قَادَةً عَنُ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَحِّى بِكُبُشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقُونَيْنِ يَذْبَهُ عُمَا بِيدِهِ وَيَضَعُ رِجُلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيُسَمِّى وَيُكَبُّرُ [راحع: ١٩٨٢]. بكبُشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقُونَيْنِ يَذْبَهُ عُمَا بِيدِهِ وَيَضَعُ رِجُلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ [راحع: ١٩٨٢]. (١٣٣٣) معزت السَّنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَتَسَكِّر مِسَيْلُ دارمين فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَ السَّمَ مَن فَي يَعِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّي كَانَ عَبْدُ الطَّمَدِ حَدَّنَا سُلَيْمَانُ حَدَّنَا قَابِتُ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مُو عَلَى النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (١٣٢٥) حَدَّنَا عَبْدُ الطَّمَدِ حَدَّنَا سُلَيْمَانُ حَدَّنَا قَابِتُ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مُو عَلَى النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِحِنَازَةٍ فَٱلْنِي عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِحِنَازَةٍ فَٱلْنِي عَلَيْهَا ضَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ [راحع: ١٢٩٧٠]. (١٣٢٣٥) حفرت انس ٹائٹئے سروی ہے کہ نی طینا کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی تعریف کی، نی طینا

ر میں میں ہوئی ، پھر دوسرا جنازہ گذرااورلو کوں نے اس کی ندمت کی ، نبی علیظ نے فر مایا واجب ہوگئ ۔ نے فر مایا واجب ہوگئی ، پھر دوسرا جنازہ گذرااورلو کوں نے اس کی ندمت کی ، نبی علیظ نے فر مایا واجب ہوگئی۔

(۱۳۲۲) حَلَّاتُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّاتِنِى آبِئَى حَلَّاتَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمْ يَخُوجُ إِلَيْنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَوَقَعَهُ فَلَمَّا وَسَلَّمَ ثَلَاثًا وَأَقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلَمَتِ آبُو بَكُو يَتَقَلَّمُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَوَقَعَهُ فَلَمَّا وَصَبَحَ لَنَا وَجُهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَظُونًا مَنْظُرًا فَطُّ كَانَ آعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْ وَجُهِ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو إِلَيْنَا مِنْ وَجُهِ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو إِلَيْنَا مِنْ وَجُهِ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْرُخَى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكُو إِلَى أَبِي بَكُو إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَابَ فَلَنُ يَقُدِرَ عَلَيْهِ حَتَّى مَاتَ [صححه البحارى (١٨٨)، ومسلم (١٩٤)، وابن حبال (٢٠٥٥)].

(۱۳۲۷) حفرت الس ڈاٹٹ ہے مروی ہے کہ نی طائی جب مرض الوفات میں جٹلا ہوئے تو تین دن تک باہر نہیں آئے ، ایک مرجبہ نماز کوئری ہوئی حضرت ابو بکر ڈاٹٹ نماز پڑھانے کے لئے آگے بوجے تو نی طائی نے کھر کا پردہ ہٹایا، ہم نے ایسا منظر بھی نہیں و یکھا تھا جیسے نی طائی کارخ تاباں اس وقت نی طائی نے حضرت ابو بکر ڈاٹٹ کو اشارے سے فرمایا کہ آگے بوج کرنماز ممل کریں، اور نی طائی نے بردہ لاکالیا، پھروصال تک نی طائی انماز کے لئے نہ آسکے۔

(١٣٦٣٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ أَفْبَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شَابٌ لَا يُعْرَفُ قَالَ فَيَلْقَى الرَّجُلُ أَبَا بَكُو فَيَقُولُ يَا أَبَا بَكُو مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِى بَيْنَ يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَذَا الرَّجُلُ يَهْدِينِي إِلَى السَّبِيلِ فَيَحْسِبُ الْحَاسِبُ آنَهُ إِنَّمَا يَهْدِيهِ الطَّرِيقَ وَإِنَّمَا يَعْنِي سَبِيلَ الْحَيْرِ فَالْتَفَتَ آبُو بَكْرٍ فَإِذَا هُوَ بِفَارِسٍ قَدُ لَحِقَهُمْ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا فَارِسٌ قَدُ لَحِقَ بِنَا فَالْ فَالْتَفَتَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّكُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اصْرَعْهُ فَصَرَعَتْهُ فَوَسُهُ ثُمَّ قَامَتْ تُحَمِّحِمُ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مُرْنِي بِمَا شِنْتَ قَالَ قِفْ مَكَانَكَ لَا تَتُرُكَنَّ أَحَدًا يَلْحَقُ بِنَا قَالَ فَكَانَ أَوَّلُ النَّهَارِ جَاهِدًا عَلَى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ آخِرُ النَّهَارِ مَسْلَحَةً لَهُ قَالَ لَمَنَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَايِبَ الْحَرَّةِ ثُمَّ بَعَبَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَانُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِمَا وَقَالُوا ارْكَبَا آمِنيْنِ مُطْمَئِنَيْنِ قَالَ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبُو بَكُرٍ وَحَقُّوا حَوْلَهُمَا بِالسِّلَاحِ قَالَ فَفِيلَ بِالْمَدِينَةِ جَاءَ نَبِى اللَّهِ فَاسْتَشْرَفُوا نَبِىَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَيَقُولُونَ جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ فَٱفْتِلَ يَسِيرُ حَتَّى جَاءَ إِلَى جَانِبِ دَارِ أَبِي آيُّوبَ قَالُوا فَإِنَّهُ لَيْحَدُّثُ آهْلَهَا إِذْ سَمِعَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ وَهُوَ فِى نَخُلٍ لِآهْلِهِ يَخْتَرِفُ لَهُمْ مِنْهُ فَعَجَلَ آنُ يَضَعَ الَّذِي يَخْتَرِفُ فِيهَا لَحَاءَ وَهِيَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ بُيُوتٍ ٱلْمِلِنَا ٱلْحَرَبُ قَالَ فَقَالَ ٱبُو ٱيُّوبَ آنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَلِهِ دَارِى وَهَلَا بَابِي قَالَ فَانْطَلِقُ فَهِيَّءُ لَنَا مَقِيلًا قَالَ فَلَعَبَ فَهَيَّا لَهُمَا مَقِيلًا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ هَيَّأْتُ لَكُمَا مَقِيلًا فَقُومًا عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ فَقِيلًا فَلَمَّا جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَكَامٍ فَقَالَ أَشْهَدُ آنَكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا وَآنَكَ حِنْتَ بِحَقٌّ وَلَقَدُ عَلِمَتْ الْيَهُودُ أَنِّي سَيِّلُهُمْ وَابْنُ سَيِّلِهِمْ وَآغُلُمُهُمْ وَابْنُ ٱعْلَمِهِمْ فَادْعُهُمْ فَاسْأَلُهُمْ فَلَتَحَلُوا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ وَيُلْكُمْ الَّقُوا اللَّهَ فَوَالَّذِى لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّكُمْ لَتَعْلَمُونَ أَنِّى رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا وَأَنِّى جِنْتُكُمْ بِحَقٌّ ٱسْلِمُوا فَالُوا مَا نَعْلُمُهُ لُلَالًا [صححه البحاري (١١ ٣٩١)].

اس طرح سنر کرتے کرتے ہی عادی ہے تھر لیے علاقے کی جانب کہ کے کر پڑاؤ کیا اور انصار کو بلا ہم جا، وہ لوگ آئے اور دونوں حضرات کوسلام کیا اور کہنے گئے کہ اس واطمینان کے ساتھ سوار ہو کرتشریف لے آ ہے ، چنا نچہ ہی علی اور حضرت معدیق اکبر طابع سوار ہوئے اور انصار نے ان دونوں کے گرد سلح سپا ہوں سے حفاظتی حصار کرلیا، ادھر مدینہ منورہ میں اعلان ہوگیا کہ نی علی ایش میں لے آئے ہیں، چنا نچہ لوگ جھا تک جھا تک کر نی علی اکود کیمنے اور اللہ کے نبی آ گئے ، کے نعرے لگانے لگے ، نی علی ایس جلتے جسنرت ابوابوب انصاری منافظ کے تھر کے پاس بھی کراتر گئے۔

نی علیماہل فانہ ہے باتیں کری رہے سے کہ عبداللہ بن سلام کو یہ خبر سننے کوئی ،اس وقت وہ اپنے مجور کے باغ میں اپنے اہل فانہ کے لئے مجوریں کاٹ رہے سے ،انہوں نے جلدی جلدی مجوریں کاٹیس اور اپنے ساتھ بی لے کرنی علیم فدمت میں حاضر ہو گئے ، نی علیم کی باتیں سنیں اور واپس کھر چلے گئے ، ادھرنی علیم نے لوگوں سے بوچھا کہ ہمارے دشتہ داروں میں سب نے زیادہ قریب کس کا گھرہے؟ حضرت ابوابوب انصاری تا تنظ نے آپ کوئیش کیا اور عرض کیا کہ بیمرا مکان ہاور یہ میرا دروازہ ہے ، نی علیم نے فرمایا کہ پھر جاکر ہمارے لیے آ رام کرنے کا انظام کرو، حضرت ابوابوب انسان کی برکت پر باکرانظام کیا اور واپس آ کر کہنے گئے کہ اے اللہ کے نبی ا آ رام کا انظام ہو گیا ہے ، آپ دولوں چل کر 'اللہ کی برکت پر' قیام کر لیجئے۔

جب تی قایق تشریف لائے تو ان کی خدمت میں عبداللہ بن سلام بھی حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ میں اس بات کی گوائی
دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں اور حق لے کر آئے ہیں، یبودی جانے ہیں کہ میں ان کا سردار ابن سردار اور عالم بن
عالم ہوں، آپ انہیں بلا کر ان سے بوچھئے چنا نچہ جب وہ آئے تو نبی عایق نے ان سے فر مایا اے کروہ یبود! اللہ سے ڈرو، اس
اللہ کی ہم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، تم جانے ہو کہ میں اللہ کا سچار سول ہوں، اور میں تمہارے پاس حق لے کر آیا ہوں، اس
لئے تم اسلام قبول کراو، انہوں نے کہا کہ میں کھے معلوم نہیں۔

(١٣٦٧٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبُحَابِ عَنُ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَ فَ رَيُهَجَّاهَا يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُسْلِم كَ فِ رَ [صححه مسلم (٢٩٣٣)]. [انظر: ٢٩٣٣، ١٣٤١، ١٣٤١، ١٣٤٥، ١٣٦٥].

(۱۳۲۳۸) حضرت انس بھائنے سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم کا فیکھنے ارشاد فرمایا دجال کی دونوں آ محموں کے درمیان کا فرلکھا ہوگا جے ہرمسلمان پڑھ لے گاخواہ وہ ان پڑھ ہویا پڑھا لکھا۔

روات ، رحمان و السَّمَدِ حَدَّنِي أَبِي حَدَّنَا أَبُو عِصَامٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ (١٣٢٧٠) حَدَّنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّنِي أَبِي حَدَّنَا أَبُو عِصَامٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ إِنَّهُ آدُواً وَالْمِرَا فَالَ آنَسُ وَآنَ الْنَفَّسُ ثَلَاثًا [راحع: ١٢٢١].

عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَتَنَفَّسَ فِي الشَّرَابِ اللافا وَيَقُول إِنَّهُ أَدُوا وَالْبَرَا وَالْمَرَا قَالَ أَنَسَ وَأَنَا النفسَ اللافا [راجع: ١٢٢١]. (١٣٢٩) حفرت الس والتي عنه مروى م كه في عليها عنه سان مان عليها عنه مروى م كه في عليها عنه سان موسط المنه المنها عنه منها المنها المنها

(١٣٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبَعِيُّ قَالَ حَدَّثِنِي ٱلسُّ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي عُلُقٌ الْمَدِينَةِ فِي حَيّ يُقَالُ لَهُ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَأَقَامَ فِيهِمْ ٱرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ إِنَّهُ ٱرْسَلَ إِلَى مَلَإِ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ قَالَ فَجَانُوا مُتَقَلِّدِينَ سُيُوفَهُمْ قَالَ فَكَالِّي ٱنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَآبُو بَكْرٍ رِدُفَّهُ وَمَلَأُ بَنِى النَّجَارِ حَوْلَهُ حَتَّى ٱلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ فَكَانَ يُصَلِّي حَيْثُ أَذْرَكْتُهُ الصَّلَاةُ وَيُصَلِّي فِي مَوَابِضِ الْفَنَمِ ثُمَّ إِنَّهُ أَمَرَ بِالْمَسْجِدِ فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَا مِنْ بَنِي النَّجَارِ فَجَاتُوا فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَارِ ثَامِنُونِي حَاثِطُكُمْ هَذَا فَقَالُوا وَاللَّهِ لَا نَطُلُبُ لَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ قَالَ وَكَانَ فِيهِ مَا ٱلُّولُ لَكُمْ كَانَتْ فِيهِ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ فِيهِ حَرْثٌ وَكَانَ فِيهِ نَخُلٌ فَآمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ لَمُنْهِشَتْ وَبِالْحَرْثِ فَسُوِّيَتْ وَبِالنَّحْلِ فَقُطِعَ قَالَ فَصَفُّوا النَّخُلَ إِلَى قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً قَالَ وَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ ذَلِكَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَوْتَجِزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهُ فَانْصُرُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهُ [صححه البخاري(٢٨) ومسلم(٢٤٥) وابن خزيمة(٧٨٨) وابن حبان(٣٣٢٨)][راجع:٢٠٢٠] (۱۳۲۴) حضرت انس ناتلات مروی ہے کہ تی مالیا جب مدیند منورہ تشریف لائے تو مدینہ کے بالائی جے میں بوعمرہ بن موف کے مطے میں پڑاؤ کیا اور وہاں چودہ راتیں مقیم رہے، پھر ہونجارے سرداروں کو بلا بھیجا، دہ اپنی تکواریں لٹکائے ہوئے آئے، وہ منظراب بھی میرے سامنے ہے کہ نبی مایٹا اپنی سواری پرسوار تھے، حضرت صدیق اکبر طابعی اس سے پیچھے تھے اور بنونجاران کے اردگر دیتے، یہاں تک کہ نبی طینی حضرت ابوا یوب انصاری ٹٹائٹڑ کے محن میں پکٹیج گئے ،ابتداء جہاں بھی نماز کا وقت ہو جاتا نبی طینی ویہیں نماز پڑھ لیتے ،اور بکریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیتے تھے، پھرنبی ملیا نے ایک مسجد تعمیر کرنے کا حکم وے دیا ،اور بنو نجار کےلوگوں کو بلاکران سے فر مایا ہے بنونجار! اپنے اس باغ کی قیمت کامعاملہ میرے ساتھ طے کرلو، وہ کہنے لگے کہ ہم تو اس کی قیت اللہ بی سے اس مے،اس وقت وہاں مشرکین کی پھے قبریں، وریانہ اور ایک درخت تھا، نبی مائی اے علم رمشرکین کی قبروں کوا کھیر دیا گیا، ویرانہ کو برابر کر دیا گیا، اور درخت کو کاٹ دیا گیا، قبلۂ معجد کی جانب درخت لگا دیا اوراس کے دروازوں کے کواڑ پھر کے بنا دیے ،لوگ ہی مایش کواینٹیں پکڑاتے تھے،اور نبی مایش فرماتے جارہے تھے کہا۔اللہ!امس خمر تو آخرت کی ے،اےاللہ!انصاراورمہاجرین کی نصرت فرما۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(١٣٢٤١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

هي مُنالِمَا بَخِينَ بل بِينِهِ مَرْمُ ﴾ ﴿ وَهُ لَهُ هِ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ ال

وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ حُلُقًا وَكَانَ لِي آخَ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ فَطِيمًا فَقَالَ وَكَانَ إِذَا جَاءَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ قَالَ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ قَالَ نَعْرُ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ قَالَ فَرُبَّمَا تَحْضُرُهُ الصَّلَاةُ وَهُوَ فِي بَيْنَا فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيُكُنَسُ ثُمَّ يُنْضَحُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُومُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّى بِنَا قَالَ وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَوِيدِ النَّخُلِ [صححه البحارى مسلم (٢٥٥)، وابن حبان (٢٣٠٨، و٢٥٠)]. [راحع: ١٢٢٢٣].

(۱۳۲۳) حضرت انس ڈائٹنے مروی ہے کہ نی طیا تمام نوگون میں سب سے ایتھے اخلاق والے تھے، میرا ایک بھائی تھاجس کا نام ابوعمیر تھا، غالبًا یہ بھی فر مایا کہ اس کا دودھ چھڑا دیا گیا تھا، نی طینا جب تشریف لاتے تو اس سے فر ماتے ابوعمیر! کیا ہوا نخیر ، نیا ایک پرندہ تھا جس سے وہ کھیلتا تھا، بعض اوقات ہمارے گھر ہی میں نماز وقت ہوجا تا تو نی طینا اپنے نیچ بستر کوصاف کرتے اور اس پر پانی چھڑک دینے کا حکم دینے اور نماز کے لئے کھڑے ہوجاتے، ہم لوگ چیچے کھڑے ہوجاتے اور نی طینا ہمیں نماز پڑھا دینے ، یا در ہے کہ ہمار ابستر کمجور کی شاخوں سے بناہوا تھا۔

(١٣٣٤٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلْحَةَ حِينَ وُلِدَ وَهُو يَهُنَأُ بَعِيرًا لَهُ وَعَلَيْهِ عَبَالَةٌ فَقَالَ مَعَكَ تَمُرٌ فَنَاوَلَتُهُ تَمَرَاتٍ فَٱلْفَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَا كَهُنَّ ثُمَّ فَغَرَ فَاهُ ثُمَّ ٱوْجَرَهُنَّ إِيَّاهُ فَجَعَلَ يَتَلَمَّظُ الصَّبِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْأَنْصَادِ التَّمْرَ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ [راحع: ٢١٨٢٦].

(۱۳۲۳) حغرت انس ناتف مروی ہے کہ میں حضرت ابوطلحہ ناتف کے بیٹے عبداللہ کو لے کر نمی علیہ اس محد میں حاضر ہوا، میں نے ویکھا کہ نمی علیہ اپنے اونوں کو قطران ال رہے ہیں، نمی علیہ انے فر مایا کیا تمہارے پاس پھے ہے؟ میں نے عض کیا جموہ محبوریں ہیں، نمی علیہ نے ایک مجبور لے کراہے منہ میں چہا کرزم کیا، اور تھوک جمع کرکے اس کے منہ میں ٹپکا ویا جے وہ جائے لگا، نمی علیہ انے فر مایا محبور انصار کی مجبوب چیز ہے، پھر نمی علیہ ان اس کا نام عبداللہ رکھ دیا۔

(١٣٢٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةً وَالْقَاسِمِ جَمِيعًا عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ آهُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ وَقَالَ الْآخِرُ وَعَلَيْكُمْ [انظر: ٤ • ٢٤ ٥].

(۱۳۲۳) حفرت انس النوس مروى بكرني النوائ فرما يا جب تهميس كونى "كَالَى "سلام كري قومرف" عليكم" كها كرور (۱۳۲۵) حَدَّقَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آتَاكُمُ أَهُلُ الْيَكُمُ الصَّمَةِ وَهُمُ آوَّلُ مَنْ جَاءً بِالْمُصَافَحَةِ [قال الألباني: صحيح دون "وهم اول." فانه مدرج (ابو داود: ۲۱۳). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۵۹۹].

(۱۳۲۳) حضرت انس اللظ السيروي ہے كہ ني الميلانے فرمايا تمہارے پاس يمن كے لوگ آئے ہيں جوتم سے بھى زياد ورقيق

القلب ہیں،اوریبی وہ پہلے لوگ ہیں جومصافحہ کارواج اپنے ساتھ لے کرآ ئے۔

(١٣٢٤٥) حَذَنَنَا عَبُدُ الْصَمَدِ حَدَّنَنَا حَمَّادٌ حَدَّنَا ثُمَامَةُ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ أَصُحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتُوهُ لَيْلَةً فِي رَمَضَانَ وَصَلَّى لَهُمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ فَآطَالَ الصَّلَاةَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ دَخَلَ فَآطَالَ الصَّلَاةَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ دَخَلَ فَآطَالَ الصَّلَاةَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ دَخَلَ فَآطَالَ الصَّلَاةَ ثُمَّةً فَعَلَ عَلَى إِلَّا فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَيْنَاكَ فَفَعَلْتَ كُذَا وَكَذَا فَقَالَ مِنْ آجُلِكُمْ فَعَلْتُ ذَلِكَ وَرَاحِع: ١٩٥٩٨].

(۱۳۲۵) حفرت انس نظافات مروی ہے کہ ایک مرتبہ اور مضان میں نبی طینا اہر تشریف لائے ، اور مختفری نماز پڑھا کر چلے مجے ، کافی دیرگذرنے کے بعد دوبارہ آئے اور مختفری نماز پڑھا کر دوبارہ واپس چلے مجے اور کافی دیر تک اندر ہے ، جب صبح ہوئی تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی ایم آج رات حاضر ہوئے تھے ، آپ تشریف لائے اور مختفری نماز پڑھائی اور کافی دیر تک کے لئے گھر میں چلے مجے ؟ نبی دائیا نے فرمایا میں نے تہاری وجہ سے ایسانی کیا تھا۔

(١٣٢٤٦) حَدَّنَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّنَنَا حَمَّادُ الْمُعْنَى عَنْ سِمَاكٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِبَرَائَةٌ مَعَ أَبِى بَكُمِ الصَّلِّيقِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَا الْحُلَيْفَةِ قَالَ عَفَّانُ لَا يُبَلِّهُهَا إِلَّهُ آنَا أَوْ رَجُلٌ مِنْ أَهُلِ بَيْتِي فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَلِي [قد استنكر الحديث الخطابي وابن تبدية وابن كثير والحور قاني وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: حسن الاسناد (الترمذي: ٣٠٩٠). قال شعيب: اسناده ضعيف لنكارة منته]. [انظر: ٢٠٩٠].

(۱۳۲۳۱) جعنرت انس نگانڈ سے مروی ہے کہ نبی طابیہ نے حعنرت صدیق اکبر نگانڈ کوسورہ براہ ت کے ساتھ مکہ مکرمہ کی طرف بھیجا، لیکن جب وہ ذوالحلیفہ کے قریب پہنچ تو ہی طابیہ نے انہیں کہلوایا کہ عرب کے دستور کے مطابق میہ پیغام صرف میں یا میرے اہل خانہ کا کوئی فردی پہنچا سکتا ہے، چنا نچہ نبی طابیہ نے حضرت کملی مظافہ کووہ پیغام دے کر بھیجا۔

(١٣٦٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آتَسٍ أَنَّ أُمَّ آيْمَنَ بَكَتْ لَمَّا فَيِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّى فَلْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّى فَلْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّى فَلْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّى فَلْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّيِّ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَمُوتُ وَلَكِنْ إِنَّمَا ٱبْكِى عَلَى الْوَحْي الَّذِى رُفِعَ عَنَّا [انظر: ١٣٦٢٦].

(۱۳۲۴۷) حفرت الس التالئے ہے مروی ہے کہ نبی طابی کی وفات پر حضرت ام ایمن عظمارو نے لکیس بھی نے بوچھا کہتم نبی طابی پر کیوں رور بی ہو؟ انہوں نے جواب دیا میں جانتی ہوں کہ نبی طابی دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں، میں تو اس وی پر رور بی ہوں جو منقطع ہوگئی۔

(١٣٦٤٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي فِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِيَدِهِ [انظر: ١٣٥٨١ ، ١٣٨٢].

مُناكا اَمُونُ بِل يَعْدِمُ وَكُونِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ال

(۱۳۲۸) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مردی ہے کہ نبی طابیہ نے مسجد میں قبلہ کی جانب ناک کی ریزش گلی ہوئی دیکھی تو اسے اپنے ہاتھ سے صاف کردیا۔

(١٣٣٤٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ آهُلُ الْيَمَنِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ابْعَثُ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا كِتَابَ رَبِّنَا وَالسَّنَّةَ قَالَ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ آبِي عُبَيْدَةَ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِمْ وَقَالَ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [راحع: ٢٢٨٦].

(۱۳۲۴۹) حضرت انس ناتی سے مروی ہے کہ جب الل یمن نی طائی کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی طائی سے درخواست کی کدان کے ساتھ ایک آدمی کو بھیج ویں جوانہیں دین کی تعلیم دے، نبی طائی نے حضرت ابوعبیدہ نگات کا ہاتھ مکڑ کران کے ساتھ بھیج دیا اور فر مایا بیاس امت کے امین ہیں۔

(١٣٢٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ قَابِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَحُلِقَ رَأْسَهُ فَيَصَ آبُو طَلْحَةَ عَلَى آحَدِ شِقَى رَأْسِهِ فَلَمَّا حَلَقَهُ الْحَجَّامُ أَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ أُمَّ سُلَيْمٍ فَجَعَلَتُ تَجْعَلُهُ فِي طِيبِهَا [راحع: ١٢٥١١].

(۱۳۲۵) حفرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نی بائٹانے (جمۃ الوداع کے موقع پر) جب حلاق سے سرمنڈ وانے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹ نے سرکے ایک جھے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھروہ بال ام سیم اپنے ساتھ لے کئی اوروہ انہیں اسیخ خشبو میں ڈال لیا کرتی تھیں۔

(١٣٢٥١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَحَسَنَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَآيْتُ كَانِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَآيْتُ كَانِّى اللَّيْلَةَ فِي دَارِ رَافِعِ بُنِ عُقْبَةً قَالَ حَسَنَّ فِي دَارِ عُقْبَةً بُنِ رَافِعٍ فَأُوتِينَا بِتَمْرٍ مِنْ تَمْرِ ابْنِ طَالَ رَآيْتُ كَا اللَّهُ عَلَيْهِ فِي اللَّهُ فَيَ وَالْعَاقِبَةَ فِي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْآ دِينَنَا قَدْ طَابَ [صححه مسلم (٢٢٧٠)]. والمَعْدَ فِي اللَّهُ فَي اللَّهُ فِي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فِي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فِي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَيْ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَيْ اللَّهُ فَيْ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَيْ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فِي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَلَ اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي اللَّهُ فَي اللَّهُ فِي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَيْ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَيْ اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي الللَّهُ فَي اللَّهُ فَيْ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَيْ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَيْ اللَّهُ فَيْ اللَّهُ فَيْ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَيْ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللْهُ فَي اللْهُ فَيْ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَيْ اللْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللْعَالِمُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ فَي اللْهُ الْعَلَالُولُ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللْهُ فَي اللَّهُ الْعَلَالُهُ اللْعَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالُ اللَّهُ الْعَلَالُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَالِمُ اللَّهُ الْعَلَالَةُ الْعَلَالُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَا

(۱۳۲۵) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ انے ارشاد فر مایا آج رات میں نے بیخواب دیکھا کہ گویا میں رافع بن عقبہ کے گھر میں ہوں، اور وہاں'' ابن طاب'' نامی مجبوریں ہمارے سامنے پیش کی گئیں، میں نے اس کی تبییریہ لی کہ (رافع کے لفظ سے) و نیا میں رفعت (عقبہ کے لفظ سے) آخرت کا بہترین انجام ہمارے لیے بی ہے اور (طاب کے لفظ سے) ہمارادین یا کیزہ ہے۔

(١٣٢٥٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ آبِى بَكُرِ الْمُزَنِى حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ آبِى مَيْمُونَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ آنسٍ قَالَ مَا رُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمْرٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا آمَرَ فِيهِ بِالْعَفُو آعَلَمُهُ إِلَّا عَنْ آنسٍ قَالَ مَا رُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمْرٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا آمَرَ فِيهِ بِالْعَفُو آتُنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمْرٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا آمَرَ فِيهِ بِالْعَفُو آتُونَ مَا وَابْنَ مَا مَا رَفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمُرٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا آمَرَ فِيهِ بِالْعَفُو آتُنَا عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمْرٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا آمَرَ فِيهِ بِالْعَفُودِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمُرٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا آمَرَ فِيهِ بِالْعَفُودِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آمُرٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا أَمْرَ فِيهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمُرٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلّا أَمْرَ فِيهِ الْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ الْعَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ الل

مُنْ لِمُ اللَّهُ اللّ

انظر: ١٣٦٧٩].

(۱۳۲۵۲) حضرت انس ڈاٹٹ ہے مروی ہے کہ نی مایٹا کے سامنے جب بھی قصاص کا کوئی معاملہ پیش ہوا تو آپ تا النظام اس میں معاف کرنے کی ترغیب بی دی۔

(١٣٢٥٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْمُثَنَّى عَنُ ثُمَامَةَ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَكُلَّمَ بِكُلِمَةٍ رَدَّدَهَا ثَلَاثًا وَإِذَا أَتَى قُومًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلَاثًا [صححه البحارى (٩٤) كَانَ إِذَا تَكُلَّمَ بِكُلِمَةٍ رَدَّدَهَا ثَلَاثًا وَإِذَا أَتَى قُومًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلَاثًا [صححه البحارى (٩٤) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال شعيب: اسناده [انظر: ١٣٣٤].

(۱۳۲۵۳) حضرت انس ٹھٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طالیہ جب کوئی بات کہتے تو تین مرتبدا سے دہراتے تھے اور جب کسی قوم کے پاس جاتے تو انہیں تین مرتبہ سلام فر ماتے۔

(١٣٢٥٤) حَلَّانَا سُلِيْمَانُ بْنُ حَرُبٍ حَلَّانَا بِسُطَامُ بُنُ حُرَيْثٍ عَنُ الشَّعَتَ الْحَرَّانِيِّ عَنُ النَّسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفَاعَتِى لِلَّهُلِ الْكَبَالِدِ مِنْ أُمَّتِى [صححه ابن حبان (٦٤٦٨)، والحاكم (١٩/١)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٧٣٩)].

(۱۳۲۵) حضرت انس ٹکاٹھ سے مروی ہے کہ نبی طابی نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے میری شفاعت کے مستحق کمیرہ عمنا ہوں کا ارتکاب کرنے والے ہوں گے۔

(١٣٢٥٥) حَدَّنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّنَا عَمَّارٌ آبُو هَاشِم صَاحِبُ الزَّعْفَرَائِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ فَاطِمَةَ نَاوَلَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسُرَةً مِنْ حُبُزِ شَعِيرٍ فَقَالَ هَذَا أَوَّلُ طَعَامٍ أَكَلَهُ أَبُوكِ مِنْ لَلَاقَةِ آبَامٍ (١٣٢٥٥) معزت انس المَّاتِيْ سِمروى بِ كما يك مرتبه معزت فاطمه المَّاتِيْ فَيَا السَّحَ عَلَى دو في كا ايك مَراثِ عَلَمَ اللَّهِ عَلَيْهِ كَسَاسَتْ جوكى دو في كا ايك مَراثِ عَلَمَ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ الْعَلَمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَا عَلَيْكُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ وَالْكُعُولُولُولُولُ عَلَيْكُولُولُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَي

(١٣٢٥٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ آنسِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنِّي أُحِبُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنِي أُحِبُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ ثُمَّ قَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ وَثَمَّ عُلَامٌ فَقَالَ إِنْ يَعِشْ هَذَا فَلَنْ يَهُلُغَ وَرَسُولَهُ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ ثُمَ قَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ وَثَمَّ عُلَامٌ فَقَالَ إِنْ يَعِشْ هَذَا فَلَنْ يَهُلُغَ اللَّهُ وَمَ السَّاعَةُ التوجه ابويعلى (٢٧٥٨). قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٠٥٧) اللَّهُ وَمَ السَّاعَةُ [العرجه ابويعلى (٢٧٥٨). قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٠٥٧) و اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمِيا فَيْلُ كُولُ اللهُ وَمَا اللهُ وَمِيا فَيْلُ كُولُ اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمِيا فَيْلُ كُولُ مُولًا اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمِيا فَيْلُ كُولُ اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمِيا فَيْلُ كُولُ اللهُ عَلَا اللهُ وَمَا اللهُ وَاللهُ وَمِيا فَيْلُ كُولُ اللهُ وَمِيا فَيْلُ كُولُ مَا اللهُ وَمَا اللهُ عَلَامُ وَمِي اللهُ وَمِيا أَلِيلُ مَا اللهُ وَلَا لَهُ وَمِي اللهُ وَمِي اللهُ وَمِي اللهُ وَلَا لَهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَامُ وَمَمُ عَلَا اللهُ عَلَامُ وَمِي اللهُ عَلَامُ وَمِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَامُ وَمِي اللهُ عَلَامُ وَمِي اللهُ عَلَامُ وَمِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَامُ وَمِي اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَامُ وَمِي اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَامُ وَمِي اللهُ وَمِي اللهُ وَاللهُ عَلَامُ وَمِي اللهُ عَلَامُ وَاللهُ عَلَامُ وَمُعِي اللهُ عَلَامُ وَاللهُ عَلَامُ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَامُ وَمِي اللهُ اللهُ عَلَامُ اللهُ عَلَامُ اللهُ عَلَامُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَامُ وَاللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَامُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَامُ اللهُ عَلَامُ

مناها فين السند السرية من المستدان المس

وہاں سے گذراتو نی عَلِیُہ نے فر مایا اگراس کی زندگی ہوئی تو پر برحا بے کوئیس پنچگا کہ قیامت قائم ہوجائے گ۔
(۱۳۲۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبُ بُنُ صَدَّادٍ بَصُرِیٌ حَدَّثَنَا یَحْیی یَغْنِی ابْنَ آبِی کیٹیو قالَ عَمْرُو بُنُ زُنَیْبِ الْعَنْبَرِیُّ اِنَّ آنِسَ بُنَ مَالِئِ حَدَّلَهُ آنَ مُعَادًا قالَ یَا رَسُولَ اللّهِ آزَایْتَ اِنْ کَانَ عَلَیْنَا أُمْرَاءُ لَا یَسْتُونَ بِسُنَیْنِیَ وَلَا یَا خُدُونَ بِالْمُرِكَ فَمَا تَأْمُرُ فِی آمْرِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ لَا طَاعَةَ لِمَنْ لَمْ يُطِعْ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۳۲۵۷) حضرت انس ڈاٹٹئ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت معاذین جبل ڈاٹٹئ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللّه مُناٹِئِٹا بیہ بتائیے کہ اگر ہمارے حکمران ایسے لوگ بن جا کیں جوآپ کی سنت پڑل نہ کریں اور آپ کے حکم پڑمل نہ کریں تو ان کے متعلق آپ کیا فرمائے ہیں؟ نی مائیلانے فرمایا جواللہ کی اطاعت نہیں کرتا ،اس کی اطاعت نہ کی جائے۔

(١٣٦٥٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ آبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ آنسٍ يُحَدِّثُ عَنْ آبِهِ أَنَّ الْأَنْصَارَ اشْتَذَتْ عَلَيْهِمُ السَّوَانِي فَآتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْعُو لَهُمْ أَوْ يَحْفِرَ لَهُمْ نَهُرًا فَأَخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْعُو لَهُمْ أَوْ يَحْفِرَ لَهُمْ نَهُرًا فَأَخْبِرَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ لَا يَسْأَلُونِي الْيَوْمَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطُوهُ فَأَخْبِرَتْ الْآنُصَارُ بِذَلِكَ فَلَمَّا سَيْعُوا مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا اذْعُ اللَّهَ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ النَّاءِ النَّاءِ النَّامِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا اذْعُ اللَّهَ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَنِنَاءِ آنِنَاءِ النَّانِصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَنِنَاءِ آنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَنِنَاءِ آنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ آنِنَاءِ آنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَنْهَا وَاللَّهُ لَلْهُ اللَّهُ لَنَا مِلْ اللَّهُ لَنَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا اذْعُ اللَّهُ لَنَا بِالْمُغْورَةِ فَقَالَ اللَّهُمُ الْفَالِ اللَّهُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالُوا الْمُعْمِرَةِ فَقَالَ اللَّهُمُ الْفَالِ اللَّهُ لَنَا مِلْ اللَّهُ لَنَا مِلْهُ اللَّهُ لَنَا مِلْلُولُوا الْمُعْفِرَةِ فَلَالُهُمُ الْفَالِقُلُولُوا اللَّهُ لَنَا مِاللَّهُ لَنَا اللَّهُ لَقَالَ اللَّهُ الْولَا الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِلُولُ الْعُولُ اللَّهُ لَنَا لَالْفَالِ اللَّهُ لَلْهُ لِللْهُ لَاللَّهُ لَلَالَهُ لَنَا مِلْكُولُوا الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ لَلْوالْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ لَا الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُوا الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ لَا اللَّهُ لَا اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُ

(۱۳۲۵۸) حفرت انس ناتش سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انصار میں پانی کا معاملہ بہت پیجیدہ ہوگیا، وہ لوگ اکتھے ہوکرنی طیسی کے پاس پیدورخواست لے کرآئے کہ انہیں ایک جاری نجر میں سے پانی لینے کی اجازت دی جائے ؛ وہ ایس کا کرابیا داکر دیں گے ، یاان کے لئے دعا کرویں، نی طینی نے فرمایا انصار کو خوش آ بدید! بخدا! آئ تم مجھ سے جو ما تکو کے میں تہمیں دوں گا، بین کر وہ کہنے لئے یارسول اللہ تا تی تا ہمارے لیے اللہ سے بخشش کی دعاء کر دیجتے ، نی طینی نے فرمایا اے اللہ اجلسار کی انصار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں کی مغفرت فرما۔

(١٣٢٥٩) حَدَّلَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّلَنَا عُمَرُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّلَنَا قَتَادَةُ جَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَّهُ آشَدُ فَرَحًا بِعَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمُ أَنْ يَسْقُطَ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضٍ فَلَاقٍ

(۱۳۲۵۹) حضرت الس المان المنظر مروى ہے كه في المان الدان الله الله تعالى كوائي بندے كے توبدكر في براس مخض سے زيادہ خوشى ہوجائے اور كھرعر سے بعددوبارہ مل جائے۔

(١٣٣٠) وَحَدَّثَ بِلَاكِ شَهُرٌّ عَنْ أَبِي هُوَيْوَةً

(١٣٢١٠) يدهديث شهر بن حوشب في حفرت ابو مريره في في كان كي بيان كي بيان كي بيان كي بيان

(١٣٣١) حَدَّثَنَا وَهُبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا آبِي قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مُنالاً مَنْ فَالْ يَعْدُ مُنْ اللَّهُ مُنْ فَاللَّهُ مُنْ فَاللَّهُ مُنْ فَاللَّهُ مُنْ فَاللَّهُ مُنْ فَاللَّ

وَسَلَّمَ كَانَ يَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَمَا يَنْزِلُ مِنْ الْمِنْبَرِ فَيْكُلِّمُهُ ثُمَّ يَدُخُلُ فِي الصَّلَاقِ [صححه ابن عزيمة: (١٨٣٨)، وابن حبان (٥، ٢٨) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: شاذ (ابو داود: ١١٢٠)، وابن ماحة: ١١١٧)، والترمذي: ٧١٥)، والنسائي: ٣/١١). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۲۱) حضرت انس ٹاٹٹ فی مروی ہے کہ بعض اوقات نی طابی جعد کے دن منبر سے پنچ از رہے ہوتے تھے اور کوئی آ دی اپنے کسی کام کے حوالے سے نی طابی سے کوئی بات کرنا جا بتا تو نی طابی اس سے بات کر لیتے تھے، پھر بوھ کرمصلی پر چلے جاتے اور لوگوں کونماز پڑھا دیتے۔

(۱۳۲۱۲) حَلَّكُنَا وَهُبُ حَلَكُنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّهُ قَالَ كَأَنِّي الْنَظُرُ إِلَى عُبَادِ
مَوْ كِبِ جِبُوبِلَ عَلَيْهِ السَّلَام سَاطِعًا فِي سِكَّةٍ بَنِي غَنْم حِينَ سَارَ إِلَى بَنِي قُوبُظَةَ [اعرجه البعارى: ١٣٦/٤]
(١٣٢٢٢) حفرت انس تَعْتُدُ سِم وى ب كرحفرت جريل طَيْلًا كيسوارى كى ثاب سا أن فالا وه كردوغبارا بحى تك ميرى قامول كرمائة بي جوينوهم كي كليول مِن بنوقر يظرف جاتے ہوئان كے اير لگانے سے پيدا ہوا تھا۔

(١٣٦٣) حَكَثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمُرُو حَكَثَنَا هِشَامٌ يَغْنِى ابْنَ سَنَبَرِ آبِى عَبْدِ اللَّهِ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنسٍ قَالَ لَأَحَدُّنَكُمْ بِحَدِيثٍ لَا يُحَدُّنُكُمُوهُ آحَدٌ بَغْدِى سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ آشُرَاطِ السَّاعَةِ آنُ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهُلُ وَيَشُوبَ الْخَمْرُ وَيَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْوَاحِدُ [راحع: ١٩٦٦]. وَيَعْلَمُ الرِّجَالُ وَيَكُفُو النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ فِي الْخَمْسِينَ امْرَأَةً الْفَيْمُ الْوَاحِدُ [راحع: ١٩٦٦].

ریسیور موں وسی مورد کے است میں میں میں میں میں میں میں میں مولی ایک ایک صدیث سنا تا ہوں جو میرے بعد کوئی تم سے بیان نہ کرےگا، میں نے نبی طاہر کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی علامات میں بید بات بھی ہے کہ تم اٹھالیا جائےگا، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، بدکاری عام ہوگی، اور شراب نوشی بکشرت ہوگی، مردوں کی تعداد کم ہوجائے گی اور موردوں کی تعداد بڑھ جائے گی جی سے موردوں کا ذمد دار مرف ایک آدی ہوگا۔

(١٣٣٦٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشُرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا [راحع: ٢٢٠٩].

(۱۳۲۷۳) حضرت الس المثن التي عمروى به كه بي المينان السبات سه منع فرمايا به كه كوني فخص كمرْب بوكر با في بيت -(۱۳۲۵) حَدَّثَنَا عَهُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا هِ شَامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَسْجُدُ أَحَدُ كُمْ بَاسِطًا ذِرَاعَيْهِ كَالْكُلْبِ [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۲۷۵) حفرت انس ڈائٹا سے مروی ہے کہ نی طال آنے فر مایا سجدوں میں اعتدال برقرار رکھا کرو، اور تم میں سے کو فی فض کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

مُنالاً مَرْنُ بِل يَهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَمُ

ُ (١٣٦٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْجُنْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهُرَمِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِيْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ عَبُدُ الْوَهَّابِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ [راحع: ١٣٢٠٤].

(۱۳۲۷) حضرت انس ٹائٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ٹائٹا ہید عاء فر مایا کرتے تھے اے اللہ! میں ستی ، بڑھا ہے ، بز دلی ، بخل ، فتنہ د جال اور عذا ہے قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٣٢١٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكُبْشَيْنِ أَمُلَحَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجُلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا [راحع: ١١٩٨٢].

(۱۳۲۷۷) حصرت الس الله المراس مروى ب كه في طيفاد و چتكبر بسينك دارميند هي قرباني مين پيش كياكرت من اورالله كانام

کے کڑھبیر کہتے تھے، میں نے دیکھاہے کہ بی طافیہ انہیں اپنے ہاتھ سے ذرج کرتے تھے اوران کے پہلو پرا بنا پاؤں رکھتے تھے۔

(١٣٦٨) حَلَّاثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍ وَ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِنْبٍ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ . عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ ثُمَّ يَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِى فَيَأْتِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ [راحع: ٢٦٧٢].

(۱۳۲۷۸) حضرت انس ڈائٹئا سے مروی ہے کہ نبی مائیا عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاعوالی جاتا چاہتا تو وہ جا کروالی آجاتا، پھربھی سورج بلند ہوتا تھا۔

(١٣٣٦٥) حَلَّلُنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍ وَ حَلَّلْنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاسٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ قَعُودًا مِنْ مَرَضٍ فَقَالَ إِنَّ صَلَاةَ الْقَاعِدِ عَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاسٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ قَعُودًا مِنْ مَرَضٍ فَقَالَ إِنَّ صَلَاةَ الْقَاعِدِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاسٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ قَعُودًا مِنْ مَرَضٍ فَقَالَ إِنَّ صَلَاةً الْقَاعِمِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى الللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَ

(۱۳۲۹۹) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی طائیا مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ لوگ بیاری کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں ، نبی طائیا نے فرمایا بیٹھ کرنماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے ہے آ دھاہے۔

(.١٣٢٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بُنِ آنسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ آنسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُ تَرَكُتُمْ بِالْمَدِينَةِ رِجَالًا مَا سِرُتُمْ مِنْ مَسِيرٍ وَلَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ وَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُ تَرَكُتُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمُ فَطَعُتُمْ مِنْ وَادٍ إِلَّا وَهُمْ مَعَكُمُ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمُ الْعُلْدُ وَاحِدِ إِلَّا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمُ الْعُلُولُ وَاحْدَ ٢٦٥٦].

(۱۳۷۷) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نی طائی جب غزوہ تبوک ہے والسی پر مدیند منورہ کے قریب پنچے تو فر مایا کہ مدینہ منورہ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہتم جس راستے پر بھی چلے اور جس وادی کو بھی طے کیا، وہ اس میں تمہارے ساتھ رہے، هي مُنالِهَ الْمِينُ بْلِيَةِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّا مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّمُ مِنْ اللَّمُ مِنْ اللَّمُ

صحابہ بھائی نے عرض کیا یارسول اللہ مکا لیے آئی کیاوہ مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود، کیونکہ انہیں کسی عذرنے روک رکھا ہے۔

(١٣٢٧١) حَدَّلَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّ أَنَسًا سُئِلَ عَنْ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا رَآيْتُ شَعَرًا أَشَبَة بِشَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَتَادَةً فَفَرِحَ يَوْمَئِذٍ فَتَادَةُ [انظر: ١٣٨٩٤].

(۱۳۷۱) حمید مینید کہتے ہیں کہ می مخص نے حضرت انس ڈاٹٹ سے نبی مالیا کے بالوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی مالیا کے بالوں کے ساتھ قنادہ کے بالوں سے زیادہ مشاہبہ کسی کے بال نہیں دیکھے، اس دن قنادہ میشائیسیان کر بہت خوش ہوئے تھے۔

(١٣٢٧٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ وَ حَدَّثَنَا حَارِجَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ وَلَدِ زَيْدِ بُنِ ثَابِتٍ عَنْ آبِيهِ قَالَ انْصَرَفْنَا مِنْ الظُّهُرِ مَعَ خَارِجَةَ بُنِ زَيْدٍ فَلَدَخَلْنَا عَلَى آتَسِ بُنِ مَالِكٍ فَقَالَ يَا جَازِيَةُ انْظُرِى هَلُ حَانَتُ قَالَ قَالَتُ نَعَمُ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّمَا انْصَرَفْنَا مِنُ الظَّهُرِ بِلْآنَ مَعَ الْإِمَامِ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كُنَّا نُصَلِّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۲۷) عبدالله مینید کہتے ہیں کہ ہم لوگ فارجہ بن زید مینید کے ساتھ ظہر کی نمازے فارغ ہوکر حضرت انس ٹٹاٹھٹا کے پاس پنچے، انہوں نے اپنی باندی سے فرمایا کہ دیکھو! نماز وفت ہوگیا؟ اس نے کہاتی ہاں! ہم نے ان سے کہا کہ ہم تو ابھی امام کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھ کرآ رہے ہیں؟ (اورآ پ عصر کی نماز پڑھ رہے ہیں)؟ لیکن وہ کھڑے ہو گئے اور نماز عصر پڑھ لی اس کے بعد فرمایا کہ ہم نی طیفا کے ساتھ اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

(١٣٢٧٠) حَدُّنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو قَالَ اَنْبَالَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةً عَنْ اَنَسِ آنَّ يَهُودِيَّا اَنَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْلَدُونَ مَا قَالَ وَهُوَ مَعَ اَصْحَابِهِ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمُ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتَ كَذَا قَالَ السَّامُ عَلَيْكُمُ قَالَ رُدُّوا عَلَى الرَّجُلَ فَرَدُّوهُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعُمْ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ آحَدٌ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ آئَى عَلَيْكُمْ آخَدٌ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ آئَى عَلَيْكُمْ آخَدٌ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ آئَى عَلَيْكُ مَا قُلْتَ [راحع: ٤٠٤٤].

(۱۳۲۷) حفرت انس و المنظر علی به دی نے بی مالی کا ایک کیودی نے نبی مالی کوسلام کرتے ہوئے "السام علیك" كما، نبی مالی انسان علیك" كما، نبی مالی انسان علیك كما تا اوراس نے بعضا به مالی کا تا اوراس نبی مالی کا تا اوراس نبی مالی کا تا اور اس نامی کا کہ کا تا اور اس کے بعضا بہ منافی کا برای مالی برای مالی کا کہ برای کا کہ ب

(١٣٢٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُرِ السَّهُمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مَعَدُ نَاسٌ مِنُ ٱصْحَابِهِ فَلَقِيَتُهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ يَا أُمَّ فُلَانٍ

مُنْ الْمُرْانُ بِلْ يَنْ مِنْ اللَّهُ الل

الجلیسی فی آئی نواحی الشکكِ شِنْتِ آجُلِسُ إِلَيْكِ فَفَعَلَتْ فَجَلَسَ إِلَيْهَا حَتَّى فَصَتْ حَاجَتَهَا [راحع: ١٩٦٣] الجلیسی فی آئی نواحی الشکكِ شِنْتِ آجُلِسُ إِلَیْكِ فَفَعَلَتْ فَجَلَسَ إِلَیْهَا حَتَّى فَصَتْ حَاجَتَهَا [راحع: ١٩٦٢] (١٣٢٧) حضرت إنس نُاتِئُ ہے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کے کی رائے میں نابی کو ایک خاتون می اور کہنے گل یا رسول الله مَالِیْنَا بھے آپ سے ایک کام ہے، نی طینی نے اس سے فرمایا کہ م جس گلی میں چا ہو بیٹھ جاؤ، میں تبہارے ساتھ بیٹھ جاؤں گا، چنانچ وہ ایک جگہ بیٹھ گا اور اس کا کام کردیا۔

(١٣٢٧٥) حَدَّنَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَدَّنَنَا هِشَامٌ عَنُ مُحَمَّدٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عَلَقَ بَنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عَلَقَ بَنِ النَّاسِ عَلَقَ بَنِ النَّاسِ عَلَقَ بَنِ النَّاسِ عَلَقَ بَنِ النَّاسِ فَقَسَمَهُ بَيْنَ النَّاسِ اللَّهُ مَا أَسِهِ الْآيْسَرَ فَقَسَمَهُ بَيْنَ النَّاسِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ أَبَا طَلْحَةً قَالَ ثُمَّ حَلَقَ شِقَ رَأْسِهِ الْآيْسَرَ فَقَسَمَهُ بَيْنَ النَّاسِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ عَلَقَ شِقَ رَأْسِهِ الْآيْسَرَ فَقَسَمَهُ بَيْنَ النَّاسِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ

(۱۳۲۷۵) حصرت انس ڈٹائٹو سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے جب حلق کروایا تو بال کا نئے والے کے سامنے پہلے سر کا داہنا حصہ کیا ، اس نے اس جصے کے بال تراشے ، نبی طائیا نے وہ بال حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹٹو کو دے دیتے ، پھر یا نمیں جانب کے بال منڈ وائے تو وہ عام لوگوں کودے دیئے۔

(١٣٢٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُرِ آخُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ آحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَّا يَنْفُلُ آمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّهُ وَلُيَنْفُلُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَلَمِهِ [راحع: ١٢٠٨٦].

(۱۳۷۷) جعرت انس بھائٹ ہے مروی ہے کہ نبی مائیں نے ارشاد فرمایا جبتم میں سے کوئی فحض نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپ رب سے منا جات کررہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کو کی فخض اپنی دائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے بیچے تھوکا کرے۔

(١٣٣٧٧) حَدَّثَنَا مُخَمَّدُ بُنُ بَكُو قَالَ آخُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ أَثِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ قَدْرَ مَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ أَوْ لَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ شَكَّ سَعِيدٌ فَجَعَلُوا يَتَوَطَّنُونَ وَالْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ آصَابِعِهِ قَالَ قُلْنَا لِأَنْسِ كُمْ كُنْتُمْ قَالَ لَلَاتَ مِائَةٍ [راحع: ٢٧٧٢].

(۱۳۲۷) حضرت انس ٹائٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیظامقام زوراء میں تھے، نبی ملیظائے پاس پانی کا ایک پیالہ لا یا گیا جس میں آپ کی انگلی بھی مشکل سے تعلق تھی ، نبی ملیٹانے اپنی انگلیوں کو جوڑ لیا اور اس میں سے اتنا پانی لکلا کہ سب نے وضو کر لیا، کسی نے حضرت انس ٹائٹڈ سے یو چھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ تین سوتھے۔

(١٣٢٧٨) حَلَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكُمْ الْخُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَجَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً [انظر: ١٣٤٢].

(۱۳۲۷۸) حضرت انس فاتلاً ہے مروی ہے کہ نبی ملیہ انے ارشا دفر ما یاسحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

مُناهَا مَان سَن مَال سَنَهُ مَتَى السَن مَال سُنَهُ مِنْ السَن مَال سُنَهُ مِنْ السَن مَال سُنَاهُ عِنْ اللهُ

(١٣٢٧٩) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُم آخُبَرَنَا سَعِيدٌ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ هَلِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحًا مُبِينًا لِيَهُفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنبِكَ وَمَا مُخَالِطُهُمُ الْحُزُنُ وَالْكَابَةُ وَقَدْ نَحَرَ الْهَدَى بِالْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ لَقَدُ أَنْزِلَتُ وَمَا تَاتَّةً هِى آحَبُ إِلَى مِنُ الدُّنيَ جَمِيعًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا مَا يُفْعَلُ بِكَ فَمَا يُفْعَلُ بِنَا فَأَنْزِلَتُ لِيُدُخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْمِيعًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا مَا يُفْعَلُ بِكَ فَمَا يُفْعَلُ بِنَا فَأَنْزِلَتُ لِيهُ لِيكَ فَمَا يَعْمَلُ بِنَا فَأَنْزِلَتُ لِيهُ لِيكَ فَمَا يَهُعَلُ بِنَا فَأَنْزِلَتُ لِيكَ فِيهَا وَيُكُفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّنَاتِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا قَالَ فَانِ فَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا قَالَ فَانِ قَلْلَ هَالُوا يَا وَمُحَالِطُو الْحُزُنِ وَالْكَآبَةِ وَقَالَ فِيهِ فَقَالَ قَائِلٌ هَنِينًا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذُ بَيْنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَاذَا يَفْعَلُ بِكَ إِرَاحِينَ وَالْكَآبَةِ وَقَالَ فِيهِ فَقَالَ قَائِلٌ هَنِيلًا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذُ بَيْنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَاذَا يَفْعَلُ بِكَ إِراحِع: ١٦٣٥٤].

(۱۳۲۷) حضرت الس التلائي مروى ہے كه بى طابع جب مديبيت والى آر ہے تقو صحابہ كرام التلائي ماور پريشانى كے آثار تھے كيونكه انہيں عمر واداكر نے سے روك ديا كيا تھا اور انہيں صديبيش بى اپنے جانور قربان كر نے پڑے تھے، اس موقع پر آپ تا گائي آب پر بير آبت نازل ہوئى "إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا صواط مستقيما " بى طيف نے فرمايا مجھ پر دوآيتي الى نازل ہوئى بيں جو جھے سارى دنيا سے زياده مجوب بيں، چر بى طيف نان كا طاوت فرمائى، توايك مسلمان نے بيان كركها يارسول الله مَا لَيْ الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلى الله عَلى الله عَلى الله عَلَى الله عَلى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلى اله

(١٣٢٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكُرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُوا الصَّفَّ الْأَوَّلَ وَالَّذِى يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ نَفْصٌ فَلْيَكُنُ فِى الصَّفِّ الْآَيْحِرِ [راجع: ١٢٣٧٧].

(۱۳۲۸) حضرت انس ر النظامے مروی ہے کہ نبی طائی نے فر مایا پہلے اگلی پھراس کے بعد والی صفول کو کھمل کیا کر واور کوئی کی ہوتو وہ آخری صف میں ہونی جا ہے۔

(١٣٢٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آلَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّهُ حَدَّثَهُمُ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱرْخَصَ لِعَبُدِ الرَّحُمَٰنِ بُنِ عَوْفٍ وَالزَّبَيْرِ بُنِ الْعَوَّامِ فِى قُمُصٍ مِنْ حَرِيدٍ فِى سَفَرٍ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتُ بهمَا [راحم: ٢٢٥٥].

(۱۳۲۸) حضرت انس ڈاٹھٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیکا نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ٹٹاٹٹٹا اور حضرت زبیر بن عوام ٹٹاٹٹٹا کوجوؤں کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فریادی۔

(۱۳۲۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِى عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ آخِي يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَهَا وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ نَصَبَ النَّفْسَ وَرَفَعَ الْعَيْنَ [قال الترمذي: حسن غريب وقال ابو حاتم في "العلل": وهذا محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

مَنْ الْمُ الْمُرْنُ بِلِي عَنْ مُنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْ عَلَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ

حديث منكر. وقال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٣٩٧٦، و٣٩٧٧)، والترمذي: ٢٩٢٩)].

(۱۳۲۸۲) حضرت الس بن مالک اللفظائے ہے مروی ہے کہ نبی ملیکانے آیت قرآنی و کھٹینا عَلَیْهِم فِیهَا آنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ یہ در میرور میں برائی میں مائی میں دونوں کا مناف کا مناف کا مناف کی مناف کی فیصل میں استعمال کے اللہ مناف کی م

وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ نَصَبَ النَّفْسَ وَرَفَعَ الْعَيْنَ حِينَ 'نَشَلْ 'كَلْفَطُ كُومُنْصُوبِ اور ' عِينَ 'كلفظ كومُرفُوع يرْحا ہے-

(١٣٢٨٢) حَلَّاتَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَلَّاتَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ انْطَلَقَ حَارِثَةُ بْنُ سُرَاقَةَ نَظَارًا مَا انْطَلَقَ لِلْقِتَالِ فَاصَابَهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ فَجَاءَتُ أُمَّهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنِى حَارِثَةً إِنْ يَكُ فِي الْجَنَّةِ آصْبِرُ وَآخَتَسِبُ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ فِي الْفِرْدُوسِ

الْأَعْلَى [راجع: ٢٢٧٧].

(۱۳۲۸) حضرت انس فاتنا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارثہ فاتنا سیر پر نکلے، راستے میں کہیں سے ناگہانی تیران کے آکر نگا اور وہ شہید ہو گئے، ان کی والدہ نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یارسول اللّٰه فاتنا آپ جانے ہیں کہ مجھے حارثہ سے کتنی محبت تھی ، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرلوں گی ، نبی عالیا آنے فر مایا اے ام حارثہ! جنت صرف ایک تو نہیں ہے، وہ تو بہت ی جنتیں ہیں اور حارثہ ان میں سب سے افضل جنت میں ہے۔

(١٣٢٨٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَغْنِى ابْنَ آبِى أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثِنِى الصَّحَّاكُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَغْيَنَ الْبَصُوِىِّ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَكَ مَالًا فَلِلْهُ لِهِ وَمَنْ تَوَكَ دَيْنًا فَعَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى رَسُولِهِ

(۱۳۲۸) حضرت انس نالٹنا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشا دفر مایا جو خص اپنے ورثاء کے لئے مال چھوڑ جائے ، وہ اس کے اہل خانہ کا ہے، اور جو قرض چھوڑ جائے ، اس کی اوائیکی اللہ اور اس کے رسول مُلاَثِیْنِ کے ذیعے ہے۔

(١٣٢٨٥) حَدَّثَنَا ٱسْبَاطٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لِلزَّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَلِعَبُدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْحَرِيدِ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكَمْ كَانَتْ بِهِمَا [راحع: ١٢٢٥] (١٣٢٨٥) حفرت انس وَلَيْنَ سے مروى ہے كه ايك مرتبه ني الله ان عضرت عبدالرحن بن عوف الله اور حضرت زبير بن عوام ولائة كوجووں كى وجہ سے ديشى كر سے بہننے كى اجازت مرحمت فرمادى ۔

(١٢٢٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمُرِو بْنِ عَامِرِ الْأَنْصَادِيِّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ وَلَا يَظُلِمُ أَحَدُّا أَجْرَهُ [راحع: ١٢٢٣٠].

(۱۳۲۸۲) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے سینگی لگوائی اور آپ ٹالٹیٹر کسی کی مزدوری کے معالم میں اس پرظلم نہیں فرماتے تھے۔

(١٣٢٨٧) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِي عَنْ أَنْسٍ قَالَ سَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ

هُمُ مُنْ الْمَا مَوْنُ بَلِ يَعِيْدُ مَنْ أَلِي الْمُؤْمِنُ بِلِي مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِّلَّ اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلُولُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيتَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْدُلَهَا ثُمَّ فَرَّقَ بَعْدُ

(۱۳۲۸۷) حضرت الس ڈکٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طبیقا ایک عرصے تک'' جب تک اللہ کومنظور ہوا'' سر کے بال تعلمی کے بغیر رکھتے ، پھرآ پ تالٹیکائے نے انگ نکالنا شروع کردی۔

(١٣٢٨٨) حَدَّثَنَا عُفْمَانُ بْنُ عُمَرَ آخُبَرَنَا مَالِكُ بْنُ آنَسٍ عَنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنُ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَى الَّذِينَ فَتَلُوا آهُلَ بِنْرِ مَعُونَةَ ثَلَالِينَ صَبَاحًا عَلَى رِعُلٍ وَذَكُوانَ وَلِحْيَانَ وَيَنِي عُصَيَّةَ عَصَتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَنَوْلَ فِي ذَلِكَ قُرْآنٌ فَقَرَأْنَاهُ بَلَّهُوا عَنَّا قَوْمَنَا آنَا قَدُ لَقِيناً رَبَّنَا فَرَضِي عَنَّا وَٱرْضَانَا [صححه البحارى (٢٨١٤)، ومسلم (٦٧٧)، وابن حبان (٢٥١٤)].

(۱۳۲۸۸) حضرت انس ڈائٹوے مروی ہے کہ نی عائیہ تئیں دن تک قبیلہ رعل ، ذکوان ، بنولیان اور عصیہ '' جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول تالیکٹوکی نا فرمانی کی تھی'' کے خلاف بددعا وفرماتے رہے ، ان لوگوں نے بئر معوفہ پرصحابہ کوشہید کر دیا تھا ، اوراس سلسلے میں قرآن کریم کی ایک آیت بھی نازل ہوئی تھی جوہم پہلے پڑھتے تھے (پھر تلاوت منسوخ ہوگئ) کہ ہماری طرف سے ہماری قوم کو یہ پیغام پہنچادو کہ ہم اپنے رب سے ل چکے ، وہ ہم سے راضی ہوگیا اور ہمیں بھی راضی کردیا۔

(١٣٢٨٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدُّثَنَا شُعْبَةُ آخُبَرَنَا عَلِى بُنُ زَيْدٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتُ الْحَادِمُ مِنُ آهُلِ الْمَدِينَةِ وَهِى آمَةً كَأْحُدُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْهَا حَتَّى تَذُهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتُ [راجع: ١٢٨١].

(۱۳۲۸۹) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کی ایک عام باندی بھی نی طیفا کا دست مبارک پکڑ کراپنے کام کا ج کے لئے نبی طیفا کو لیے جایا کرتی تھی اور نبی مایٹااس سے اپنا ہاتھ نہ چھڑاتے تھے۔

(١٣٢٩) حَكَّنَنَا عَهُدُ الصَّمَدِ حَكَّنَنَا شُعْبَةُ حَكَّنَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ فِى الدُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبطَيْهِ فَلَكُرْتُ ذَلِكَ لِعَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ فِى الاسْتِسْقَاءِ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ آنَسٍ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ [قُلْتُ آنَتَ سَمِعْتَهُ مِنُ آنَسٍ قَال سُبْحَان اللَّهِ]. [راحع: ٢٩٣٤].

(۱۳۲۹۰) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مائیٹا اپنے ہاتھ اسنے بلندفر ماتے کہ آپ سکاٹیٹیٹا کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک وکھائی دیتی۔

(١٣٢٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ وَهُوَ فِي رَحْلٍ لَهُ لَبَيْكَ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشَ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَادِ وَالْمُهَاجِرَهُ تَوَاضُعًا فِي رَحْلِهِ [راحع:٢٧٦٢]. (١٣٢٩١) حفرت الس المُتَّاتِ عروى ہے كه بِي عَلِيُهِ اللهِ فِي عِيلِ فرمايا كرتے تقائدا الله! عِلى حاضر بول آخرت كى زعرگ كعلاوه كوئى زعرگي نبيس ، پس انصار اور مهاجرين كومعاف فرما۔ ﴿ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّ

(١٣٢٩٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِى نَعَامَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبُو بَكُو وَعُمَرُ لَا يَقُرَؤُوْنَ يَعْنِى لَا يَجْهَرُونَ

(۱۳۲۹۲) حضرت انس نگاٹئے سے مروی ہے کہ نبی مائیٹا اور حضرات شیخین ٹفکٹنا بلند آ واز سے بسم اللہ نہ پڑھتے تھے۔

(١٣٢٩٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ آخِرُ صَلَاقٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ بُرُدٌ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ [راجع: ٢٦٤٤].

(۱۳۲۹۳) حضرت انس ٹٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا کی وہ آخری نماز جو آپ مُٹاٹٹٹٹانے لوگوں کے ساتھ پڑھی، وہ ایک کپڑے میں لیٹ کربیٹھ کر پڑھی تھی۔

(١٣٢٩٤) حَدَّثَنَا ٱزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَى حَوْضِى مَثَلُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ ٱوْ مَثَلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ شَكَّ هِشَامٌ [راجع: ٢٣٨٩].

(۱۳۲۹ه) حفرت انس نظافی سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مگافی ارشاد فرمایا میرے حوض کے دونوں کناروں کا درمیانی فاصله اتناہے جتنا کہ پیدا درصنعاء یا کہ پیداور عمان کے درمیان ہے۔

(١٣٢٥٥) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الرَّجُلِ يَرُفُدُ عَنُ الصَّلَاةِ أَوْ يَفْفُلُ عَنْهَا قَالَ لِيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا [راحع: ١٩٩٥].

(۱۳۲۹۵) حفرت انس نگافٹاسے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی مائیا سے بو جھا کہ جو خص نماز پڑھنا بھول جائے یا سوجائے ،تو اس کا کیا تھم ہے؟ نبی طائیا نے فر مایا جب یا د آئے ،اسے پڑھ لے۔

(١٣٢٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَخْضِبُ الْعَلَمُ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاصُ فِى مُقَدَّمِ لِحْيَتِهِ وَفِى الْعَنْفَقَةِ وَفِى الرَّأْسِ وَفِى الصَّدْغَيْنِ شَيْئًا لَا يَكَادُ يُرَى وَإِنَّ أَبَا لَكُو خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ [صححه مسلم (٢٣٤١)، وابن حبان (٢٩٦١)]. [انظر: ١٣٨٤٥، ١٣٨٤، ١٣٨٤].

(۱۳۲۹۲) حفرت اَس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے بھی خضاب نہیں لگایا، آپ ٹاٹٹٹو کی ڈاڑھی کے اسکلے جسے میں ، شوڑی کے او پر بالوں میں ، سر میں اور کنپٹیوں پر چند بال سفید تھے، جو بہت زیادہ محسوس نہ ہوتے تھے، البتہ حضرت ابو بکر ٹاٹٹٹو مہندی کا خضاب کیا کرتے تھے۔

(١٣٢٩٧) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ حَدَّثَنَا جَعُفَرُ بُنُ مَعْبَدٍ ابْنُ آخِى حُمَيْدِ بَنِ عَبُدِ اللَّهِ الْحِمْيَرِ فَي قَالَ ذَهَبْتُ مَعَ حُمَيْدٍ إِلَى آتَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَايَعَهُ النَّاسُ آوْ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَايَعَهُ النَّاسُ آوْ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَقَّنَنَا آنُ يَقُولَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتَ قَالَ آبِي لَيْسَ هُوَ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ[انظر: ٢٥٠٠] اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَقَّنَنَا آنُ يَقُولَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتَ قَالَ آبِي لَيْسَ هُوَ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ[انظر: ٢٠٤٠]

(۱۳۲۹۷) حفرت اس مخالف سے مروی ہے کہ جب ہم توک کی علیات بیعت کرنے مصلو کی علیا اس میں محسب طاقت کی قیدلگادیتے تھے۔

(١٣٢٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدُعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكُوانَ وَيَنِى لِحْيَانَ وَعُصَيَّةَ عَصُواْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه البحارى (١٠٠١) ومسلم (٦٧٧)]. [انظر: ٢٧٧١، ٣٩٩١، ٣٩٩١، ١٣٩٩١].

(۱۳۲۹۸) جعرت انس نظافیئا ہے مروی ہے کہ آپ کا نظافی آنے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان، عصیہ اور بنولیمیان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے۔

(١٣٢٩٠) حَلَّنَا يُونُسُ حَلَّنَا حَزْمٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَهُولُ حَلَّنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ لِبَعْضِ مَخَارِجِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَانْطَلَقُوا يَسِيرُونَ فَحَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَلَمْ يَجِدُ الْقَوْمُ مَاءً يَتَوَضَّنُونَ بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا نَجِدُ مَا نَتُوضَا بِهِ وَرَأَى فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ كَلَمْ يَجِدُ الْقَوْمُ مَاءً يَتَوَضَّنُونَ بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا نَجِدُ مَا نَتُوضَا بِهِ وَرَأَى فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ كَرَاهِيَةَ ذَلِكَ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَجَاءً بِقَدَح مِنْ مَاءٍ يَسِيرٍ فَآخَذَ نِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا كَوْمَ مَنَّ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا أَنْ وَلَا هَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا أَلُهُ لَا يُعَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا الْقُومُ حَتَى الْبَلَعُوا فِيمَا يُويلِكُ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا الْقَوْمُ حَتَى الْبَلَعُوا فِيمَا يُويدُونَ قَالَ سُئِيلًى كُمْ بَلَعُوا قَالَ سَبْعِينَ آوُ لَحُو ذَلِكَ [صححه البحارى (٣٥٤٥)].

(۱۳۲۹) حضرت انس فالله سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مالیا کس سفر پر روانہ ہوئے، پھی صحابہ نفاقہ بھی ہمراہ تے، نماز کا وقت قریب آئی الوگوں نے وضو کے لئے پانی تلاش کیا لیکن پانی نہیں ملا، انہوں نے نبی دائی سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں وضو کے لئے پانی نہیں مل رہا، نبی دائی نے ان کے چروں پر پریشانی کے آثار دیکھے، ایک آدی گیا اور ایک پیالے بیس تعوڑ اسا پانی نے وضو کے لئے پانی اسے لیک وضوفر مانے گئے پھر اپنی چا رافگایاں اس پیالے بیس ڈال دیں، لوگوں کو اس پانی سے وضو کرنے کا تھم دے دیا، لوگ اس سے وضوکر تے رہے بہاں تک کہ سب لوگوں نے وضوکر لیا، کسی نے حضرت انس ناٹھ سے لوگوں کی تعداد پوچھی تو انہوں نے فر مایاستریا اس کے قریب۔

(١٣٣٠.) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يَهُولُ قَلَّ لَيْلَةٌ تَأْتِى عَلَى إِلَّا وَأَنَا أَرَى فِيهَا خَلِيلِى عَلَيْهِ السَّلَام وَأَنْسٌ يَقُولُ ذَلِكَ وَتَدْمَعُ عَيْنَاهُ

(۱۳۳۰۰) حضرت انس ٹائٹ فرمایا کرتے تھے کہ بہت کم کوئی رات الی گذرتی ہے جس میں مجھے اپنے خلیل مَاکَائِیْم کی زیارت نصیب مند ہوتی ہو، یہ کہتے ہوئے حضرت انس ٹاٹٹ کی آئھوں سے آنسورواں ہوتے تھے۔

(١٣٣٠٠) حَدَّثَنَا ٱبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ ٱبُو طَلْحَةً حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ آبِي بَكْرٍ عَنُ آبِيهِ عَنْ جَدْهِ قَالَ ٱلْتُ الْاَنْصَارُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمَاعَتِهِمْ فَقَالُوا إِلَى مَتَى نَنْزَعُ مِنْ هَذِهِ الْآبَارِ فَلَوْ ٱتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَدَعَا اللّهَ لَنَا فَفَجَّرَ لَنَا مِنْ هَلِهِ الْجِبَالِ عُيُونًا فَجَانُوا بِجَمَاعَتِهِمُ إِلَى النّبِيِّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمَّا رَآهُمُ فَلَ مَرْحَبًا وَآهُلًا لَقَدْ جَاءَ بِكُمْ إِلَيْنَا حَاجَةٌ قَانُوا إِى وَاللّهِ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقَالَ إِنّكُمْ لَلْهُ تَسَالُولِي الْيَوْمَ شَيْئًا إِلّا أُولِيتُمُوهُ وَلَا أَسْأَلُ اللّهَ شَيْئًا إِلّا أَعْطَانِيهِ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَقَالُوا اللّهُ نَيْ اللّهُ لَنَ اللّهُ لَنَا أَنْ عَسُلُولِي الْيَوْمَ شَيْئًا إِلّا أُولِيتُمُوهُ وَلَا أَسْأَلُ اللّهَ شَيْئًا إِلّا أَعْطَانِيهِ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَقَالُوا اللّهُ لِنَا اللّهُ لَنَا أَنْ عَلَيْهِ وَاللّهُ لَنَا أَنْ اللّهُ وَاللّهُ لَنَا أَنْ اللّهُ اللّهُ وَالْوَلَادِينَا عَالُوا اللّهُ وَالْوَلَادِينَا عِلْ وَالْوَلَادِ اللّهُ وَالْوَلَادِينَا قَالَ وَمَوَالِي الْأَنْصَارِ وَاللّهِ اللّهُ وَالْوَلَادِينَا عِلْ وَمُوالِي الْأَنْصَارِ وَاللّهِ وَالْوَلَادِينَا عِنْ عَيْرِنَا قَالَ وَآوُلَادِ اللّهُ اللّهِ وَالْوَلَادِينَا عِلْ وَمُوالِينَا قَالَ وَمَوَالِي الْأَنْصَارِ وَاللّهُ اللّهُ وَالْوَلَادِينَا عِلْ وَمُوالِينَا قَالَ وَمَوَالِي الْأَنْصَارِ وَاللّهُ اللّهُ وَالْوَلَادِينَا عَلْ وَمُوالِينَا قَالَ وَمُوالِى الْأَنْصَارِ

(١٩٣٠، م) قَالَ وَحَلَّتُنِي أَمَّى عَنْ أَمَّ الْحَكَمِ بِنْتِ النَّعْمَانِ بُنِ صُهْبَانَ آنَهَا سَمِعَتُ آنَسًا يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا غَيْرَ ٱلَّهُ زَادَ فِيهِ وَكَنَائِنِ الْآنُصَارِ

(۱۳۳۰م) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

کیا تو نبی مائیلانے انہیں بھی شامل کرلیا۔

(١٣٣.٢) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا وَأَمَّى وَخَالِتِى فَقَالَ قُومُوا أُصَلَّى بِكُمْ فِي غَيْرِ حِينِ صَلَاةٍ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا وَأَمَّى وَخَالِتِى فَقَالَ قُومُوا أُصَلَّى بِكُمْ فِي غَيْرِ حِينِ صَلَاةٍ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لِنَا اللهِ عَلَى يَمِينِهِ وَالنِّسُوةَ خَلْفَهُ [راحع: ٤٤ ١٣٠٤].

ر ۱۳۳۰۲) حضرت انس ٹائٹز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابقا ہمارے یہاں تشریف لائے ،اس وقت کھر میں میرے، والدہ

اور میری خالدام حرام کے علاوہ کوئی نہ تھا، نماز کا وقت نہ تھالیکن نبی علیہ نے فر مایا اٹھو میں تمہارے لیے نماز پڑھ دوں (چنا نچہ نبی علیہ انہوں نے کہا نہوں کے بات سے بوچھا کہ نبی علیہ نے حضرت انس ٹٹاٹٹو کوکہاں کھڑا کیا؟ انہوں نے کہا دائیں جانب، اور عورتوں کوان کے چیجے۔

(١٣٠.٣) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَعْنِى الْعُمَرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ يَحْيَى قَالَتْ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ

مَنْ الْمَاتُ مَنْ لِيَا اللَّهِ مِنْ لِيَا اللَّهِ مِنْ لِيَاللَّهُ مِنْ لِيَاللَّهُ مِنْ لِيَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ

يَقُولُ مَاتَ ابْنُ لِآبِي طَلْحَةَ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ آبُو طَلْحَةَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَ آبِي طَلْحَةَ كَانَّهُمْ عُرُفُ دِيكٍ وَآشَارَ بِيَدِهِ

(۱۳۳۰۳) حضرت انس ٹٹائٹڑ سے مردی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹٹائٹڑ کا ایک بیٹا فوت ہو گیا، نبی ملیٹھانے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی، حضرت ابوطلحہ ٹٹائٹڑ نبی ملیٹھا کے پیچھے کھڑے ہوئے، اور حضرت ام سلیم ٹٹائٹا، ابوطلحہ ٹٹائٹؤ کے پیچھے کھڑی ہوئیں، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے دہ سب مرغ کی کلفی ہول۔

(١٣٣.٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّادٍ قَالَ آخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ لَابِتِ الْبَنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَّ سُلَيْمٍ مِنْ حَلْفِنَا [راحع: ٤٤ ١٣٠].

(۱۳۳۰) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طافیا نے ہمیں نماز پڑھائی، میں اور ام سلیم ان کے ہمراہ تھے، نبی طافیا نے جھے اپنی دائیں جانب اورام سلیم کو ہمارے پیچھے کھڑا کردیا۔

(١٣٣.٥) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ ثُمَّ يَذُهَبُ الْدَاهِبُ إِلَى الْعَوَالِى فَيَأْتِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ [راجع: ٢٦٧٢].

(۱۳۳۰۵) حفرت انس ٹاٹٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طابق عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاعوالی جانا چاہتا تو وہ جا کرواپس آ جاتا ، پھر بھی سورج بلند ہوتا تھا۔

(١٣٣.٦) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّبُرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ أَرَاهُ قَالَ الْأُولَى شَكَّ آبُو قَطَنِ [راحع: ١٢٤٨٥].

(۱۳۳۰ ۲) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فرمایا صبر تو صدمہ کے آغاز میں ہوتا ہے۔

(١٣٣.٧) حَدَّثَنَا آبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا بَعُدَ الرُّكُوعِ يَدُعُو عَلَى آخِيَاءٍ مِنُ آخِيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ [راحع: ١٢١٧٤].

(۱۳۳۰۷) حفرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ آپ ٹائٹٹو کے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوتِ نازلہ پڑھی اور عرب کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے پھراسے ترک فرمادیا۔

(١٣٣.٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ وَقَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا حُرِّمَتُ الْخَمْرُ قَالَ إِنِّى يَوْمَئِلٍ لَلْسُقِيهِمُ لَلْسُقِى أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا فَآمَرُونِى فَكَفَأْتُهَا وَكَفَأَ النَّاسُ آلِيَتَهُمْ بِمَا فِيهَا حَتَّى كَادَتُ السِّكُكُ أَنْ تُمْتَنَعَ مِنْ رِيحِهَا قَالَ أَنَسٌ وَمَا خَمْرُهُمْ يَوْمَئِلٍ إِلَّا الْبُسُرُ وَالتَّمْرُ مَخْلُوطَهْنِ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ عِنْدِى مَالُ يَتِيمٍ فَاشْتَرَيْتُ بِهِ خَمْرًا ٱفْتَأْذَنُ لِى آنْ أَبِيعَهُ فَآرُدٌ عَلَى الْيَتِيمِ مَالَهُ هِ مُنْ الْمَا اَمْ يُنْ بَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتُ عَلَيْهِمُ النَّرُوبُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا الْهُمَانَهَا وَلَمْ يَأْذَنْ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْخَمْرِ [احرحه عبدالرزاق (١٠٠٥)]

۔ (۱۳۳۸) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جس دن شراب حرام ہوئی میں حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹؤ کے یہاں گیا وہ آ دمی کو پلارہا تھا، جب اس کی حرمت معلوم ہوئی تو انہوں نے جھے تھم دیا کہ تہمارے برتن میں جتنی شراب ہے سب اعثر میل دو، بخدا! دوسرے لوگوں نے بھی اپنے برتنوں کی شراب اعثر میل دی ، حتیٰ کہ مدینہ کی گلیوں سے شراب کی بد بو آنے گئی ، اوران کی اس وقت شراب بھی صرف کچی اور کچی مجور ملاکر بنائی گئی نبیز تھی۔

حضرت انس نظافظ کہتے ہیں کہ ایک آ دمی ہارگاہ نبوت میں حاضر ہوکر کہنے لگا کہ میرے پاس ایک بیٹیم کا مال تھا، میں نے اس سے شراب فرید لی تھی، کیا آپ جھے اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ میں اسے بچھ کراس بیٹیم کواس کا مال لوٹا دوں؟ نبی علیظا نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہود یوں پر کہ ان پر چر بی کوحرام قرار دیا گیا تو وہ اسے بچھ کراس کی قیمت کھانے لگے، اور نبی علیظا نے شراب کو پیچنے کی اجازت نہیں دی۔

(١٣٣.٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ أَنَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْنَاعُ وَكَانَ فِي عُقْلَتِهِ يَعْنِى عَقْلَةٍ ضَعْفٌ فَلَتَحَاهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنْ الْبَيْعِ اللَّهِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنْ الْبَيْعِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِكِ الْبَيْعَ فَقُلُ هُو هَا وَلَا فَقَالَ يَا نَبِى اللَّهِ إِنِّى لَا أَصْبِرُ عَنْ الْبَيْعِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِكِ الْبَيْعَ فَقُلُ هُو هَا وَلَا فَقَالَ يَا نَبِى اللَّهِ إِنِّى لَا أَنْ يُكُنِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِكِ الْبَيْعَ فَقُلُ هُو هَا وَلَا غَلَاهُ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِكِ الْبَيْعَ فَقُلُ هُو هَا وَلَا خَلَابَةً وَلَا هَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِكِ الْبَيْعَ فَقُلُ هُو هَا وَلَا خَلَابَةً وَلَا هَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِكِ الْبَيْعَ فَقُلُ هُو هَا وَلَا خَلَابَةً وَلَا هَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهَ الرَّالِي فَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلْمَ لَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ الْمَدَى: عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالله اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالله اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ الْبَعْ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ

(۱۳۳۹) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ نی نائیلا کے دور باسعادت میں ایک آ دی''جس کی عقل میں کچھ کزوری تھی'' فرید وفروخت کیا کرتا تھا (اوردھو کہ کھاتا تھا) اس کے اہل خانہ نی نائیلا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے اے اللہ ک نی! فلاں مخص پرخرید وفروخت کی پابندی لگادیں کیونکہ اس کی عقل کمزور ہے، نی نائیلانے اسے بلاکراسے خرید وفروخت کرنے سے منع کردیا، وہ کہنے لگا کہ اے اللہ کے نی! میں اس کام سے نہیں رک سکتا، نی نائیلانے فرمایا اگرتم خرید وفروخت کوئیں چھوڑ سکتے تو پھر معاملہ کرتے وقت یہ کہدیا کروکہ اس معالم میں کوئی دھو کہنیں ہے۔

(١٣٣١) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّوَاسِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ عَنِ السُّدِّي قَالَ سَأَلْتُ أَنسًا عَنُ الانْصِرَافِ فَعَنَّ يَمِينِهِ [راجع: ٢٨٧٧].

(١٣٣١٠) سعدى كيت بي كه مي في حضرت انس المائية الله يوجها كه ني اليه كس طرف عدوالي جاتے تعي انبول في

مُنْ الْمَا اَمُرُن بُل يَعِيدُ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا عِلْكُ عَلَيْكُ عَلَّاكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَّا عَلَّاكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّاكُ عَلَّا عَلَّاكُ عَلَّاكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَّاكُ عَلَّاكُ عَلَيْكُ عَلَّاكُ عَلَّا

فرمایا کدمیں نے جناب رسول الله مالی کا کوریکھا کدوہ نماز پڑھ کردائیں جانب سے واپس مے تھے۔

(١٣٣١١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِى آخْبَرَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلِ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَبَكْيْتُمْ كَثِيرًا وَلَصَّحِكْتُمْ قَلِيلًا قَالُوا مَا رَأَيْتُ لِلكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَصَّحِكْتُمْ قَلِيلًا قَالُوا مَا رَأَيْتُ لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَا قَالَ إِلَى اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا لَهُ وَلَا إِلَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

(۱۳۳۱) تعفرت انس بن ما لک النظائے مروی ہے کہ ایک دن نبی طابی ان ہے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر ما یا اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں محم ما کا النظائے کی جان ہے، جو میں دیکھ چکا ہوں، اگرتم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا ہنتے اور کثرت سے رویا کرتے ، صحابہ تفالی نے پوچھا یارسول اللہ کا النظائے آ پ نے کیا دیکھا ہے؟ فر مایا میں نے اپی آئکھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے اور لوگو! میں تمہارا امام ہوں، لہذا رکوع، مجدہ، قیام، قعود اور اختام میں مجھ سے آ گے نہ بڑھا کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے ہے بھی دیکھا ہوں اور چیچھے ہی ۔

(١٣٦١٠) حَلَّكُنَا آنَسُ بُنُ عِيَاضٍ حَلَّكَنِي يُوسُفُ بُنُ آبِي ذَرَّةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بُنِ عَمْرِو بُنِ أُمَيَّةَ الطَّمْرِيِّ عَنْ آنَسٍ بُنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُعَمَّرٍ يُعَمَّرُ فِي الْإِسْلَامِ آرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا صَرَفَ اللَّهُ عَنْهُ لَلَاكَةَ آلُواعِ مِنْ الْبَلَاءِ الْجُنُونَ وَالْجُدَامَ وَالْبَرَصَ فَإِذَا بَلَغَ حَمْسِينَ سَنَةً لَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ صَرَفَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَعْمَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ وَآحَبُهُ آهُلُ السَّمَاءِ الْجَسَابَ فَإِذَا بَلَغَ سَبْعِينَ سَنَةً آحَبُهُ اللَّهُ وَآحَبُهُ آهُلُ السَّمَاءِ وَلَجَاوَزَ عَنْ سَيِّنَاتِهِ فَإِذَا بَلَغَ يَسْعِينَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَلَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَقَلَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَقَلَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا لَكُ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَلَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا لَكُ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَلَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا لَا لَكُ وَاللَّهُ لَهُ مَا لَكُ لَا اللَّهُ لَهُ مَا تَقَلَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَلَا لَكُ مَا اللَّهُ لَهُ مَا لَكُونَ اللَّهُ لَهُ مَا لَالْمَاءِ وَمَا لَحَدُونَ عَنْ سَيْعَالِهُ إِلَى اللَّهُ لَهُ مَا لَكُونَ مَنْ فَلَهُ مَا لِهُ فَى آرُضِهِ وَشَفَعَ لِأَهُلِ بَيْدِهِ وَمَا لَكُمْ وَلَا لَكُولُ مَنْ مَا لَهُ لَهُ مَا لَكُولُ مَلْهُ لَاللَّهُ لَهُ مَا لَكُولُ مَنْ فَلَهُ مَا لَهُ لَلْهُ لَهُ مَا عَقَلَمَ مِنْ ذَلْبُهِ وَمَا لَلْهُ لَهُ مَا لَيْوِلِهُ وَمَا لَلْهُ لَهُ مِنْ اللَّهُ لَهُ مَا لَعْ لَلْهُ لَهُ مَا لَلْهُ لَهُ مَا لَعْلَمُ مِنْ فَلَهُ مَا لَعُلَامً مِنْ ذَلْهِ فَلَا مَا عَلَمُ لَهُ لَا لَكُولُ مَا لَعْلَامًا مِنْ فَلَالَا لَكُولُ مَنْ اللَّهُ لَلْهُ لَا لَعْلَ مَلْ اللَّهُ لِلْهُ عَلَى اللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ لِلْهُ لَلَهُ لَا عَلَى مَا لَوْلَهُ لَلْهُ لَلْهُ لَلْمُ لَهُ لَلْهُ لَلْهُ لَا لَكُولُ مَا لَعُلْهُ لَا لَكُولُ مَا لَعُلُولُ مَا لَعُلُولُ مَا لَعُلْمُ لَا لَكُولُ مَا لَعُلُولُ اللَّهُ لَا لَا لَكُولُ مَا لَعَلَمُ مَا لَعُلُولُ مَا لَعُلْمُ لَا لَا لَكُولُ مَا لَهُ لَا لَكُولُ مَا لَعُلُولُ مَا لَمُ لَا لَا لَهُ لَا لَا لَا لَا لَا لَا لَهُ مُعُلِمُ لَا لَاللَّهُ مَا لَمُلْلُولُولُ مَا لَ

(۱۳۳۱) حضرت انس الانتخاص مروی ہے کہ نبی علینا نے فر مایا جس محض کو اسلام کی حالت میں چالیس برس کی عمرال جائے،
اللہ اس سے تین قسم کی بیاریاں جنون، کوڑھ، چیک کو دور فرما دیتے ہیں، جب وہ پچاس سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ اس پر حساب کتاب میں آسانی فرما دیتا ہے، جب ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ اسے اپنی طرف رجوع کی تو فیق عطاء فرما تا ہے جواسے محبوب ہے، جب وہ سر سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ تعالی اور سارے آسان والے اس سے مجت کرنے لگتے ہیں، اور جب وہ اس سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ تعالی اس کی تیکیاں قبول فرمالیتا ہے اور اس کے گنا ہوں سے درگذر فرما تا ہے، اور جب نوے سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ تعالی اس کی تیکیاں قبول فرمالیتا ہے اور اس کے گنا ہوں سے درگذر فرما تا ہے، اور جب نوے سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ اس کی سفارش قبول ہوتی ہے۔
جاتا ہے اور اس کے اہل خانہ کے حق میں اس کی سفارش قبول ہوتی ہے۔

فانله: محدثين ني اس حديث كود موضوع " قرار ويا ب-

(١٣٣١٣) حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا

﴿ مُنْ الْمُ الْمُونِينِ اللهِ مِنْ اللهِ مِن اللهِ مِنْ اللهِ مِن ال

(١٣٦٤) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنِ قَالَ أَخْبُرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

إِنَّ لِكُلِّ نَبِي دَعُوةً دَعَا بِهَا لِأُمَّتِهِ وَإِنِّي الْحَتَبَأْتُ دَعُوتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راحي: ٣٠٤٠].

(۱۳۳۱۳) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فر مایا ہر نبی کی ایک دعاء الیی ضرور تھی جوانہوں نے ماتکی اور قبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کررکھی ہے۔

(١٣٣١٥) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بُنُ عَوْنٍ فَالَ أَخْبَرُنَا مِسْعَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا تُواصِلُوا قَالُوا فَإِنَّكَ تُواصِلُ قَالَ فَإِنِّى لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنِّى آبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّى وَيَسُقِينِي [راحع: ١٢٧٧]
(١٣٣١٥) حفرت انس ثالث سے مروی ہے کہ نی طینا نے فر مایا ایک ہی سحری ہے مسلسل کی روزے ندر کھا کرو، کی نے عرض کیا
یارسول اللہ ؟ آ پ تواس طرح کرتے ہیں؟ نی طینا نے فر مایا ہیں اس معالے میں تہاری طرح نہیں ہوں، میر ارب جھے کھلا پیا
دیتا ہے۔

(١٣٣١) حَدَّنَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَغْنِى ابْنَ سَعْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِى أَنَسُ بْنُ مَالِكِ قَالَ بَعَنِنِى أَبُو طَلْحَةً إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِأَدْعُوهُ وَقَدْ جَعَلَ لَهُ طَعَامًا فَآفَبُلُتُ وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعَ النّاسِ قَلُومُوا فَقَالَ آبُو طَلْحَةً يَا رَسُولَ مَعَ النّاسِ قَالَ فَعَطْرَ إِلَى فَاسْتَحْيَيْتُ فَقُلْتُ آجِبُ آبًا طَلْحَةً فَقَالَ لِلنّاسِ قُومُوا فَقَالَ آبُو طَلْحَةً يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّمَا صَنَعْتُ شَيْنًا لَكَ قَالَ قَمَسَهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعًا فِيها بِالْبَرَكِةِ ثُمَّ قَالَ آدْخِلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعًا فِيها بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ آدْخِلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعًا فِيها بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ آدْخِلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعًا فِيها بِالْبَرَكِةِ ثُمَّ قَالَ آدْخِلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعًا فِيها بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ آدْخِلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعًا فِيها بِالْبَرَكِةِ ثُمَّ قَالَ آدْخِلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعًا فِيها بِالْبَرَكِةِ ثُمَّ قَالَ آدْخِلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعًا فِيها بِالْبَرَكِةِ ثُمَ قَالَ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعًا فِيها بِاللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعًا فِيها بِاللّهِ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَل

(۱۳۳۱) حضرت انس خاتئے ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوطلیہ ناٹھ نے جھے ہی عایدہ کو کھانے پر بلانے کے لئے بھیج دیا،
میں نی علیدہ کی اس پہنچا تو آپ کا ٹیٹے اصحابہ کرام میں گئے ان رونق افروز نتے، میں نے نی علیدہ ہے حض کیا کہ جھے حضرت ابوطلیہ ناٹھ نے آپ کے پاس کھانے کی دعوت دے کر بھیجا ہے، نی علیدہ نے لوگوں سے فر ما یا انھو، حضرت ابوطلیہ ناٹھ نے نے نہا نے کہ دیا کہ یا رسول الشرکی ٹیٹے ان کے نہو میں جاتے کہ دیا کہ یا رسول الشرکی ٹیٹے آب کے بہلومیں جاتے کہ دیا کہ یا رسول الشرکی ٹیٹے آب کے بہلومیں جاتے کہ دیا کہ یا رسول الشرکی ٹیٹے آب کے ایک کا تا رکیا تھا، نی علیدہ بران کے گھر کہتے تو وہ کھانا تی علیدہ کی دعا کر کے فرمایا دس آ دمیوں کو بلاؤ، چنا نچہ دس آ دمیوں نے وہ کھانا کھالیا کو بلاؤ، چنا نچہ دس آ دمیوں نے وہ کھانا کھالیا ۔ اور خوب سیر اب ہو کرسب نے کھایا اور وہ کھانا جسے تھا، و یسے ہی باقی رہا اور ہم نے بھی اسے کھایا۔

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ زَيْدِ بْنِ آنَشِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ

هُ مُنْ الْمَاآمَةُ مِنْ لَمِينَ مَنْ مَا كَالَ مُنْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا آلَا نَقْتُلُهُ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ إِذَا سَلّمُ عَلَيْكُمْ أَهُلُ الْكَابِ فَقُرلُوا وَعَلَيْكُمْ [راحع: ١٣٢٥].

(۱۳۳۱۷) حفرت انس فافق مردی ہے کہ ایک مرتبہ ایک کتابی آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور نبی طیا کوسلام کرتے ہوئے اس نے "السام علیك" کہا، نبی طیا نے فرمایا" دعلیک" پھر صحابہ شانگا سے فرمایا تم مولیک کی اس کے کردن نہ اڑا دیں؟ نبی طیا استراکی کہا ہے؟ یہ کہدر ہاہے "السام علیك" بین کر صحابہ شانگا کہ کہ ارسول اللہ کا ایک اس کی گردن نہ اڑا دیں؟ نبی طیا اس کا کردن نہ اڑا دیں؟ نبی طیا اس کا کردن نہ اڑا دیں؟ نبی طیا اس کا کردن نہ اڑا دیں؟ نبی طیا اس کی گردن نہ اڑا دیں؟ نبی طیا اس کی کردن نہ اڑا دیں؟ نبی طیا اس کا کریں تو تم صرف" وعلی کم "کہا کرو۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ قَالَ سَمِعْتُ حِشَامَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ يَهُوهِيَّةً جَعَلَتُ سُمَّا فِي لَحْمٍ ثُمَّ آثَتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَآكِلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا جَعَلْتُ أَعْدِ سُمَّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَا تَقْتُلُهَا قَالَ لَا قَالَ فَجَعَلْتُ أَعْرِفُ ذَلِكَ فِي لَهُوَاتِ، وَسُولَ اللَّهِ آلَا تَقْتُلُهَا قَالَ لَا قَالَ فَجَعَلْتُ أَعْرِفُ ذَلِكَ فِي لَهُوَاتِ، وَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحارى (٢٦١٧)، ومسلم (٢١٩٠)]،

(۱۳۳۱۸) حضرت انس نظافتات مردی ہے کہ ایک یہودیہ مورت نے گوشت میں زہر ملایا اور نبی ملیکیا کی خدمت میں لے آئی، نبی ملیکیا نے ابھی اس میں سے ایک لقمہ ہی کھایا تھا کہ فر مانے لگے اس عورت نے اس میں زہر ملایا ہے، صحابہ کرام ٹفکٹی کہنے لگے یارسول اللہ مالیکی کیا ہم اسے قل نہ کردیں؟ نبی ملیکا نے فر مایانہیں، رادی کہتے ہیں کہ میں نبی ملیکا کے تالوش اس زہر کے اثرات دکھ در ہاتھا۔

(١٣٣١٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكِ آنَ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ لِأَبَى بُنِ كَعْبِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِى أَنْ أُقْرِنَكَ الْقُرُآنَ إَوْ أَفُراً عَلَيْكَ الْقُرُآنَ قَالَ آللَّهُ سَمَّانِى لَكَ قَالَ نَعَمُ قَالَ لَعُدُ ذُكِرُتُ عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَلَرَقَتُ عَيْنَاهُ [راحع: ١٢٣٤٥]

(۱۳۳۹) حضرت انس ٹاٹٹو سے مردی ہے کہ نی طبیع نے ایک مرتبہ حضرت الی بن کعب ٹاٹٹو سے فر مایا کہ اللہ نے جھے تھم ویا ہے کہ تہمیں قرآن پڑھ کرناوں ، حضرت الی بن کعب ٹاٹٹو نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرانام لے کرکھا ہے؟ نبی طبیع نے فرمایا ہاں! بیس کر حضرت الی بن کعب ٹاٹٹو رو پڑے۔

﴿ ١٣٣٢) حَدَّثَنَا رَوُحٌ ٱخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ لَقَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ أُصْبُعَيْهِ الْوُسُطَى وَالَّتِي تَلِيهَا ثُمَّ يَقُولُ إِنَّمَا بُعِثْتُ آنَا وَالسَّاعِةُ كَهَاتَيْنِ فَمَا فَضَّلَ إِخْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى

(۱۳۳۲۰) حفرت الس تافق سے مروی ہے کہ نی ایدانے فر مایا میں اور قیامت ان دوافقیوں کی طرح استھے بینے میں ہیں اور ا محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ مُنْ الْمُ الْمُرْنِينِ لِيَنْ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

(۱۳۳۲۱) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی طالیا نے ارشاد فر مایا قیامت کے دبن ایک کا فرکولا کراس سے کہا جائے گا کہ یہ بتا، اگر تیرے پاس روئے زمین کے برابر سوتا موجود ہوتو کیا تو وہ سب اپنے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کہے گا ہاں! اللہ فر مائے گا کہ میں نے تو تھے ہے دنیا میں اس سے بھی ہلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، یکی مراد ہے اس ارشادر بانی کی'' بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مرکئے جب کہ وہ کا فربی تھے، ان میں کسی سے زمین بحر کر بھی سوتا قبول نہیں کیا جائے گا کو کہ وہ اسے فدیے میں پیش کردے۔''

(١٣٣٢٢) حَدَّثَنَا عَامِرٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ مُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَقَالَ آبِي حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَآيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ صُوِّرَتَا فِي هَذَا الْحَائِطِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ أَوْ كَمَا قَالَ

(۱۳۳۲۲) حغرت انس ٹکٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طالیا ہے نے فرمایا میں نے جنت اور جہنم کو دیکھا کہ وہ اس دیوار میں میرے سامنے پیش کی گئی ہیں، میں نے آج جیسا بہترین اور سخت ترین دن نہیں دیکھا۔

(١٣٣٢٣) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ آبِي يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ نَبِيٍّ قَدْ سَأَلَ سُوَالًا أَوْ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعُوهٌ قَدْ دَعَا بِهَا فَاسْتَخْبَأْتُ دَعُوتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ كَمَا قَالَ [صححه مسلم (٢٠٠) وعلقه البحاري (٣٠٠٥)].

(۱۳۳۲س) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ہی تائیائے ارشا دفر مایا ہر نبی کی ایک دعاء الی ضرور تھی جوانہوں نے ما تکی اور قبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کررکھی ہے۔

(١٣٦٢) حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَعَفَّانُ فَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ فَالَ سَمِعْتُ أَبِى يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنسُ بْنُ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ جَعَلَ لَهُ قَالَ عَفَّانُ يَجْعَلُ لَهُ مِنْ مَالِهِ النَّخَلَاتِ أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ حَتَّى فُتِحَتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الرَّجُلُ وَالنَّضِيرُ قَالَ فَجَعَلَ يَرُدُّ بَعْدَ ذَلِكَ وَإِنَّ آهْلِي آمَرُونِي أَنُ آيِى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا آخِطُهُ أَوْ بَعْطَهُ وَكَانَ بَيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا آخُطَاهُ أُمَّ آيْمَنَ أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَعْطَاهُ أَمَّ آيْمَنَ أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ قَالَ فَسَالُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَعْطَاهُ أَمَّ آيْمَنَ أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ قَالَ فَسَالُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعُطَايِهِينَ فَجَاءَتُ أُمَّ آيْمَنَ فَجَعَلَتُ الثَّوْبَ فِي عُنْقِي

المُن الله المُن من المنظمة من الله المنظمة الله المنظمة الله المنظمة الله المنظمة الله المنظمة المنظم وَجَعَلَتْ تَقُولُ كَلَّا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا يُعْطِيكُهُنَّ وَقَدْ أَعْطَانِيهِنَّ أَوْ كُمَا قَالَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِ كَذَا وَكَفُولُ كَلَّا وَالِلَّهِ قَالَ وَيَقُولُ لَكِ كَذَا وَكَذَا قَالَ حَتَّى أَعْطَاهَا فَحَسِبْتُ أَلَّهُ قَالَ عَشُرُ أَمْثَالِهَا أَوْ قَالَ قَرِيبًا مِنْ عَشُرَةِ آمْثَالِهَا أَوْ كَمَا قَالَ [صححه البحاري (٢٨ ٣)، ومسلم (١٧٧١)]. (۱۳۳۲۳) حفرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نبی مائیلا کی مدیرہ تشریف آوری کے بعدلوگ اپنے مال میں سے مجور کے درخت وغیرہ نی ماید کو دے دیتے تھے (اور نبی ماید الوگوں میں تعقیم کر دیتے)حتی کہ جب بنوقر یظہ اور بنونفیر مفتوح ہو سکے تو نبی ماید نے وہ در خت ان کے مالکان کو واپس لوٹا نا شروع کر دیتے ، بیدد کچھ کرمیرے گھر والوں نے مجھے تھم دیا کہ میں بھی نبی ملیثیا کی خدمت میں خاضری دوں اور درخواست کرون کہان کے اہل خانہ نے دودرخت دیئے تنے وہ دونوں یاان میں سے ایک والی کر دیئے جائیں، نبی مائیاً نے وہ درخت حضرت ام ایمن ٹاٹا کو دے دیئے تھے، بہر حال! میری درخواست پر نبی مائیا نے وہ مجھے واپس دے دیئے ،ای اثناء میں حضرت ام ایمن فظام بھی آ مکئیں اور میرے گلے میں کپڑا ڈال کر کہنے کلیں اس خدا کی تتم جس كے علاوه كوئى معبودنييں ، نبي عليا متهبيں بيدر دست بر كرنہيں دے سكتے جبكه بيتو انہوں نے مجھے ويے ہيں ، نبي عليا النے ان سے فرمایا کہ آب اس کے بدلے میں استے درخت لےلیں لیکن وہ برابرا نکار کرتی رہیں اور نبی مانیٹا برابر درختوں کی تعداد میں اضا فیکرتے رہے، جی کہ دس گنا زائد درختوں پر وہ راضی ہو کئیں اور نبی ملیکانے وہ انہیں عطاء کر دیئے۔ (١٣٣٢٥) حَلَّانَا عَارِمْ حَلَّانَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّ أَنْسًا قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ ٱتَيْتَ عَبُدَ اللَّهِ بْنَ ٱبْنِّي فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ نَيَّي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ حِمَارًا وَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ

وَ مُنْكُمَا مُنْ مُنْ مُنْكُمَا مُنْ مُنْكُمَ مُنْكُمَ اللّهُ مُنْكَمَا مُنْكُمَا مُنْكُمَا مُنْكُمَا مُنْكُمُ اللّهُ مَنْكُمَا مُنْكُمُ وَ لَكُمُ اللّهُ مَنْكُمُ مُنْكُمُ وَلَكُمُ مُنْكُمُ مُن مُنْكُمُ مُنُكُمُ مُنْكُمُ مُنْكُمُ مُنْكُمُ مُنُكُمُ مُنْكُمُ مُنْكُمُ مُنْكُمُ مُنْكُمُ مُنْكُمُ مُنْكُمُ مُنْكُمُ مُنْكُمُ مُنْكُمُ مُنُك

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِئُ حَدَّثَنَا هِ شَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنُ آنَسِ بُنِ سِيرِينَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ

أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِفُ مِنْ عِرْقِ النَّسَا ٱلْيَةَ كَبْشٍ عَرَبِيٍّ ٱسُودَ لَيْسَ بِالْقَطِيمِ وَلَا

بِالصَّغِيرِ يُجَزَّا فَلَائَةَ ٱجْزَاءٍ فَيُذَابُ فَيُشُوبُ كُلَّ يَوْمٍ جُزْءٌ [صححه الحاكم (٢٩٢/٢) وصحح اسناده
البوصيري، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٣٤٦٣)].

(۱۳۳۲۸) حَدِّتُنَا عَبُدُ الصَّنَةِ عَمُونَ الْحَالَةِ عَمُالُّ الْمَانَا فَ مُرْضَ كَ لِنَا عَامُ وَ الْمَانَا عَمُونَ الْمَانَا فَ مُرْضَ كَ لَنَا عَادَر وَوَانَا لِكَ حَمَدُ فَا اللَّهِ عَلَا لِإِجَاتَ وَمُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ النَّاسَ وَعَمْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ النَّاسَ وَعُرْمَ عَنْهُ فَقَالَتُ الْاَنْصَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِيَّانَا تُويِدُ فَقَالَتُ الْاَنْصَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِيَّانَا تُويدُ فَقَالَتُ الْاَنْصَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِيَّانَا تُويدُ فَقَالَ الْمُعْقَدَادُ اللَّهِ مِنْكُم الْمُودِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ فَعَلَيْهُ فَعَلَيْهُ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَالُولُولُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللَهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه

فَكُن عَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فَالْتَقُوْا فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَاللَّهِ مَا أَمَاطَ رَجُلٌ مِنْهُمْ عَنْ مَوْضِعِ كَفَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَقَدْ جَيَّقُوا فَقَالَ يَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَقَدْ جَيَّقُوا فَقَالَ يَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَقَدْ جَيَّقُوا فَقَالَ يَا النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَقَدْ جَيَّقُوا فَقَالَ لَا عُنْهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ النَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ الْمَالَةِ عَلَيْهِ مَا وَعَدَّكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّى قَدْ وَجَدُّتُ مَا وَعَدَيْى رَبِّى حَقًّا فَقَالَ لَا عُنْهُ عَلَيْ وَعَدُنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَعَدَيْنَ مَقَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ وَعَدْنَ مَا وَعَدَيْمَ وَعَدَيْ مَا وَعَدَيْ مَا وَعَدَيْمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْمَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

(۱۳۳۲۹) حضرت انس نگانڈ ہے مردی ہے کہ نی بلانا جب بدر کی طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں سے مشورہ کیا ، اس کے جواب میں حضرت صدیق اکبر نگانڈ نے ایک مشورہ دیا ، چر دوبارہ مشورہ ما نگا تو حضرت عمر نگانڈ نے ایک مشورہ دے ویا ، یہ دیکے کر نی بلانا خاموش ہو گئے ، انصار نے کہا کہ یا رسول اللہ! شاید آپ کی مراد ہم ہیں؟ حضرت مقداد نگانڈ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر آپ ہمیں تھم دیں تو سمندروں میں تھس پڑیں ، اورا گر آپ تھم روی تو سمندروں میں تھس پڑیں ، اورا گر آپ تھم روی تو ہم برک الغماد تک اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے چلے جائیں ، لہذا یا رسول اللہ! معاملہ آپ کے ہاتھ میں ہے ، نی بلانا البین سوار اللہ! معاملہ آپ کے ہاتھ میں ہے ، نی بلانا البین سوار کے دوانہ ہو گئے اور بدر میں پڑاؤ کیا ، قریش کے بچھ جاسوس آئے تو ان میں بنو تجان کا ایک سیاہ فام فلام بھی تھا ، میں تھا ، میں تو ہوا ، وہ کہ فرقار کر لیا ، اوراس سے ابوسفیان اوراس کے ساتھیوں کے متعلق پوچھا ، وہ کہنے لگا کہ ابوسفیان کا کیا پید ؟ البین قریش ہولئے ہیں ، اس وقت نی ملائی نماز پڑھ دے ہے۔ کا آپ سوار کے بارے بیا گئا اور جب چھوٹ نوال میں بین خلف آگے ہیں ، اس وقت نی ملائی نماز پڑھ دے ہے۔ نہاں کرتا ہے تو تو ہا بارتے تو وہ کہتا کہ مجھے ابوسفیان کا کیا پید ؟ البین قریش آگئے ہیں ، اس وقت نی ملائی نماز پڑھوٹ بوال ہے تو تھا ۔ نماز ہور نی بور نوال ہور نے ہوار جب ہور نوال ہور تی ہوار نے ہوار دہ سرچھوٹ بوال ہوتھ کی میان کرتا ہے تو تم اسے مارتے ہواور جب بھوٹ بوال ہوتھ تھے۔

نمازے فارغ ہوکرنی ملیکانے قرمایا پہ جبتم سے کے بیان کرتا ہے تو تم اسے مارتے ہواور جب بیجھوٹ بول ہے تو تم اسے چھوڑ دیتے ہو، پھرنی ملیکانے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فر مایا ان شاءاللہ کل فلاں شخص یہاں گرے گا اور فلاں شخص یہاں، چنانچہ آمنا سامنا ہونے پرمشرکین کواللہ نے شکست سے دو چار کردیا اور بخدا ایک آدمی بھی نبی ملیکھا کی بتائی ہوئی جگہ سے نہیں ہلاتھا۔

تین دن کے بعد نبی طائی ان کی لاشوں کے پاس مکے اور فرمایا اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن رہید! اے شیبہ بن رہید! اے شیبہ بن رہید! اے شیبہ بن رہید! اور اے امید بن خلف! کیا تم ہے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا، اسے تم نے سچا پایا؟ مجھ سے تو میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا، شیس نے اسے سچا پایا، حضرت عمر شائلٹ نے عرض کیا یا رسول اللہ تاکی آ پ ان لوگوں کو تین دن کے بعد آ واز دے رہ بیں جو مردہ ہو بچکے؟ نبی طائل نے فرمایا میں جو بات کہدر ہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے، البتہ وہ اس کا جو اب نہیں دے سکتے بھر نبی طائلا کے تعم پر انہیں پاؤں سے تھسیٹ کر بدر کے کوئیں میں بھینک دیا عمیا۔

(.١٣٣٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ بَلَغَهُ إِفْبَالُ

الله الله عَلَيْه وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ الله عَلَم الله عَلْه الله عَلَم عَلَم عَمَرُ فَأَعُرَضَ فَقَالَ سَعْدُ الله عُبَادَةَ إِيَّانَا تُويدُ يَا رَسُولَ اللّهِ وَالّذِى نَفُسِى بِيَدِهِ لَوُ أَمَرْتَنَا أَنْ نُحِيضَهَا الْبِحَارَ لَآخَضْنَاهَا وَلَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نَصْوِبَ أَكْبَادَهَا إِلَى وَسُولَ اللّهِ وَالّذِى نَفُسِى بِيدِهِ لَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نُحِيضَهَا الْبِحَارَ لَآخَضْنَاهَا وَلَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نَصْوِبَ أَكْبَادَهَا إِلَى مَرُكِ الْعِمَادِ قَالَ فَذَكَرَ عَفَّانُ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ إِلَى قَوْلِهِ فَمَا أَمَاطَ أَحَدُهُمْ عَنْ مَوْضِعِ يَدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ [راحع: ١٣٣٩].

(۱۳۳۰) حضرت انس خالئے ہے مروی ہے کہ نی مائی جب بدر کی طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں سے مشورہ کیا ، اس کے جواب میں حضرت مر خالئے نے ایک مشورہ دیا ، پھر دوبارہ مشورہ ما نگا تو حضرت عمر خالئے نے ایک مشورہ دے دیا ، بید کیے کر نی مائی خاموش ہو گئے ، حضرت سعد بن عبادہ خالئے نے کہا کہ یا رسول اللہ! شاید آپ کی مراد ہم ہیں؟ اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر آپ ہمیں تھم دیں تو سمندروں میں تھس پڑیں ، اور اگر آپ تھم دیں تو ہم برک الغماد تک اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے جلے جائیں ، سے پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی ۔

(١٣٣٨) حَلَّثْنَا آبُو جَمُفَوْ الْمَدَائِنِيُّ وَهُوَ مُحَمَّدُ بُنُ جَمُفَوْ حَلَّثْنَا عَبَّادُ بُنُ الْمَوَّامِ حَلَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ الْمُنْكَدِرِ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَامَ الدَّجَّالِ سِنِينَ حَدَّاعَةً يُكَذَّبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُصَدَّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيُخَوَّنُ فِيهَا الْآمِينُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْحَائِنُ وَيَتَكَلَّمُ فِيهَا الرُّوَيُهِضَةُ قِيلَ وَمَا الرُّوَيْهِضَةُ قَالَ الْفُوَيْسِقُ يَتَكَلَّمُ فِي آمْوِ الْعَامَّةِ

(۱۳۳۳) حفرت انس نظافتات مروی ہے کہ جناب رسول الله مظافیق نے ارشاد فر مایا خروج دجال سے پہلے کچھ سال دھوکے والے ہوں سے ، جن میں سے کوجھوٹا اور جھوٹے کوسی قرار دیا جائے گا ، امین کو خائن اور خائن کوا مین سمجھا جائے گا ، اور اس میں "رویبعد،" بوھ چڑھ کر بولے گا ، کسی نے پوچھا کہ رویبعد سے کیا مراد ہے؟ نبی طینیا نے فر مایا فاس آ دمی امور عامہ میں دخل اندازی کرنے گےگا۔

(١٣٣٢) حَدَّثَنَا آبُو جَعُفَةٌ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بُنُ الْعَوَّامِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الثَّفُلُ قَالَ عَبَّادٌ يَعْنِى ثُفُلَ الْمَرَقِ [احرحه الترمذي في الشمائل (١٧٩). قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۳۲) حفرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی طابقا کو کھر چن بہت پندھی۔

(۱۲۲۲۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ آبِی شَیْبَةً قَالَ آبُو عَبُد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثِی عَبْدُ اللَّهِ بُنِ وِینَارٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ بُنِ وِینَارٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ سِنِينَ خَدَّاعَاتٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ (۱۳۳۳) عديث نِمر (۱۳۳۳) اس دومرى سندسے بحی مروی ہے۔

هي مُنزا) اَمَرُينَ بل يَنْ مُنزا) اَمَرُينَ بل يَنْ مُنزا) اَمَرُينَ بل يَنْ مُنزا) اَمْرُينَ بل يَنْ مُنزا) الله عَنْ الله الله عَنْ الله عَنْ الله الله عَنْ الله الله عَنْ الله عَنْ الله الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله ا

(١٣٣٢٤) حَدَّثَنَا ٱسُودُ بُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ عَنُ آبِي طَلْحَةَ عَنُ آنسِ قَالَ مَرَرُتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَرَأَى قُبَّةً مِنْ لَينٍ فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ لِفُلَانِ فَقَالَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَرَأَى قُبَّةً مِنْ لَينٍ فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ لِفَلَانِ فَقَالَ أَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَه

(۱۳۳۳) حضرت انس نگافتا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی طابیا کے ساتھ مدینہ منورہ کے کسی راہتے سے گذر رہا تھا،
نی طابیا کو وہاں اینٹوں سے بنا ہوا ایک مکان نظر آیا، نبی طابیا نے پوچھا یہ کس کا ہے؟ میں نے عرض کیا فلاں صاحب کا، نبی طابیا
نے فرما یا یا در کھو! مسجد اے علاوہ ہر نغیر قیامت کے دن انسان پر بوجھ ہوگی، کچھ عرصے کے بعد نبی طابیا کا دوبارہ وہاں سے گذر
ہوا، تو وہاں وہ مکان نظر نہ آیا، نبی طابیا نے بوچھا کہ اس مکان کا کیا بنا؟ میں نے عرض کیا کہ اس کے مالک کو آپ کی بات معلوم
ہوئی تو اس نے اسے منہدم کردیا، نبی طابیا نے اسے دعا ودی کہ اللہ اس پر دم فرمائے۔

(١٣٣٥) حَدَّثَنَا آسُودُ بُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا إِسُرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ بِلَالِ بُنِ آبِى مُوسَى عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ أَرَادَ الْحَجَّاجُ أَنْ يَجْعَلَ ابْنَهُ عَلَى ظَضَاءِ الْبَصْرَةِ قَالَ فَقَالَ آنَسٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظُلُهُ وَلَمْ يَسُعَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ طَلَبَ الْقَضَاءَ وَاسْتَعَانَ عَلَيْهِ وُكِلَ إِلَيْهِ وَمَنْ لَمْ يَطُلُبُهُ وَلَمْ يَسُتَعِنْ عَلَيْهِ آنْزَلَ اللَّهُ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ

[الحدد ٢٠٢٠]

(۱۳۳۵) بلال بن ابی موی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ تجاج نے اپنے بیٹے کو بھرہ کا قاضی مقرر کرنا چاہا تو حضرت انس ڈاٹھئانے اس سے فرمایا کہ میں نے نبی مائیلا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مخص عبد ہ قضا کوطلب کرتا ہے، اسے اس کے حوالے کر دیا جاتا ہے اور جے زبردتی عبد ہ قضاء دے دیا جائے ،اس پرایک فرشتہ نازل ہوتا ہے جواسے سیدھی راہ پرگا مزن رکھتا ہے۔

(١٣٣٣٠) حَلَّكْنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ حَلَّكْنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ آهُلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنُ يُرِيَهُمُ آيَةً قَالَ فَأَرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّكَيْنِ [راحع: ٢٧١٨].

(۱۳۳۳۱) حضرت انس ٹاٹٹٹا سے مروی ہے کہ اہل مکہ نے نبی علیکا سے کوئی معجزہ دکھانے کی فرمائش کی تو نبی علیکا نے انہیں دو مرتبہ شق قمر کامعجزہ دکھایا اور اس پر بیر آیت نازل ہوئی کہ قیامت قریب آگئی اور جا ندشق ہوگیا

(١٣٣٧) حَلَّقَنَا مَكَّى بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَلَّقَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ سَعِيدٍ يَعْنِى ابْنَ آبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِ و بْنِ آبِي عَمْرٍ و عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكُ آنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا كَانَ يَدُعُو بِهَوُلَا عِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ الْهُمْ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُحُلِ وَالْجُنْنِ وَصَلَعِ الدَّيْنِ وَعَلَيْةِ الرِّجَالِ [راحع: ١٢٥٥] (١٣٣٣٤) حضرت الى اللَّهُ عَمْ وى بَ كُمِن آ بِ تَالِيَّةُ الْوَكُرُت سے يہ كُتِ بُوے سُمَا تَا كرا اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ا المن المائمة ومن الهيئة من المنافعة الم

لا جاری،ستی، بخل، بردل، قرضوں کے بوجھاورلوگوں کے غلبے سے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

. (١٣٣٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ إِسْحَاقَ الطَّالُقَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَغْنِي ابْنَ مُبَارَكٍ عَنْ عَاصِمٍ بُنِ سُلَيْمَانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مَا لَكُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مَا لَكُ مِنْ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مَا لَكُ مَا مَا مَا مَا مَا مَا اللَّهِ مَا لَهُ مَا اللَّهِ مَا لَكُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ

(۱۳۳۸) حفرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نی مائیانے ارشا وفر مایا طاعون ہرمسلمان کے لئے شہاوت ہے۔

(١٣٣٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْمُحْزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا لَيْكُ عَنْ يَزِيدَ يَغْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ آبِي بَكُرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ أَبِي بَكُرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيْلَ عَنْ الْكُوْلَوِ فَقَالَ نَهُو الْمُطانِيهِ اللّهِ بَيَاضًا مِنْ اللّهِنِ وَآخُلَى مِنْ الْعَسَلِ وَفِيهِ طَيْرٌ كَأَعْنَاقِ الْمُحْزُرِ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّ تِلْكَ رَبِّي آشَدُ بَيَاضًا مِنْ اللّهِ إِنَّ تِلْكَ لَعَسَلِ وَفِيهِ طَيْرٌ كَأَعْنَاقِ الْمُحْزُرِ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّ تِلْكَ لَعَمْ مِنْهَا يَا عُمَو إِقَالَ الرّمَذَى: حسن غريب وقال الألباني: حسن صحيح (الترمذي:

٢٥٤٢). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٥٠، ١٣٥١، ١٣٥١، ١٣٥١، ١٣٥١، ١٣٥١].

(۱۳۳۹) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ سی مخص نے نبی علیہ اسے '' کوڑ'' کے متعلق پوچھا، نبی علیہ انے فرمایا کریدائیک نبر کا نام ہے جو میر سے رب نے مجھے عطاء فرمائی ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا، اور اس میں اونٹوں کی گردنوں کے برابر پرندے ہوں گے، حضرت عمر نگاٹٹ نے عرض کیا کہ یا رسول اللّہ کا گھڑا بھر تو وہ پرندے خوب صحت مند ہوں گے، نبی علیہ انے فرمایا غمر انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

(١٣٣٤) حَلَّاثَنَا فَزَارَةُ بُنُ عُمَرَ وَيُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ فَالَا حَلَّانَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ عَنْ آنَسٍ فَالَ مَا رَآيَتُ إِمَامًا آشَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ لِعُمَرَ بُنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ لَا يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ [راحع: ٢٤٩٢].

(۱۳۳۴) حفرت انس اللؤ ، حفرت عمر بن عبدالعزيز اللؤكة كم متعلق " جبكه وه مدينه منوره بل سخ " فرمات سخه كه يل في تمهارے اس امام سے زياده نبي مائيلا كے ساتھ مشابہت ركھنے والى نماز پڑھتے ہوئے كسى كونبيس و يكھا، حفزت عمر بن عبدالعزيز بُعَظة طويل قراءت ندكرتے شف۔

(۱۲۲۱) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَهُدُ اللَّهِ بُنُ الْمُثَنَّى فَالَ سَمِعْتُ ثُمَامَةَ بُنَ آنسٍ يَذُكُرُ أَنَّ آنسًا إِذَا تَكُلَّمَ تَكُلَّمَ تَكُلَّمَ ثَلَاثًا وَيَذُكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَكُلَّمَ تَكُلَّمَ ثَلَاثًا وَكَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا إِنَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَكُلَّمَ تَكُلَّمَ تَكُلَّمَ ثَلَاثًا وَكَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا إِن النَّهِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا إِرَاحِم: ١٣٢٥] أَبُوسَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا بَعُدَ ذَلِكَ بِهِلَا الْحَدِيثِ آنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا إِراحِم: ١٣٣٥] أَبُوسَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا بَعُدَ ذَلِكَ بِهِلَا الْحَدِيثِ آنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا إِراحِم: ١٣٣٨] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا إِراحِم: ١٣٣٥] مَرْدِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا إِراحِم: ١٣٣٨] معزت الس الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ لَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأُذِنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَانَ يَسْتَأُخِلُكُ إِلَيْكُمُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُكُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالَةُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُ مَا عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ مَا عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَالْمُ عَلَيْكُ وَلَا لَا عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَالْتُلْفَالِقُولُ اللَّلَهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُولُ وَالْمُ ال

مُنْ الْمَا مَنْ مِنْ الْمِيْدِ مِنْ مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيلًا عِلْكُ عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُولِ عَلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيلًا عِلْمُ عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُولِ عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِ (١٣٣٤٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّتَنِي سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ أَنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ رَجُلًا مِنْ صَحَابَتِهِ فَقَالَ أَيْ فَلَانُ هَلْ تَزَوَّجْتَ قَالَ لَا وَلَيْسَ عِنْدِى مَا ٱتَزَوَّجُ بِهِ قَالَ ٱليُّسَ مَعَكَ قُلُ هُوَ اللَّهُ ٱحَدُّ قَالَ بَلَى قَالَ رُبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ ٱليُّسَ مَعَكَ قُلُ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ قَالَ بَلَى قَالَ رُبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ ٱلْيُسَ مَعَكَ إِذَا زُلْزِلَتُ الْأَرْضُ قَالَ بَلَى قَالَ رُبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ ٱلَّيْسَ مَعَكَ إِذَا جَاءَ نَصُرُ اللَّهِ قَالَ بَلَى قَالَ رُبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ ٱلَّيْسَ مَعَكَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ اللَّهُ لَا إِلَّهَ إِلَّا هُوَ قَالَ بَكَى قَالَ رُبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ تَزَوَّجُ تَزَوَّجُ تَزَوَّجُ لَلَاتٌ مَرَّاتٍ [قال الترمذي: حسن، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٨٩٥)]. [راجع: ١٢٥١٦].

(۱۳۳۲) حفرت انس ڈائٹ سے مروی ہے کہ نی ملیانے اپنے صحابہ ٹھائٹ میں سے سی محض سے یو جما کہ کیاتم نے شادی کر لی ہے؟ انہوں نے عرض کیانہیں ،میرے یاس مجھ ہے جی نہیں کہ جس کی وجہ سے میں شادی کرسکوں ، نبی عایدا نے ان سے بع چھا کیا تہارے پاس' قل حواللداحد' نہیں ہے؟ انہوں نے مرض کیا کیوں نہیں ، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے ، پھر نی طاہونے ان سے یو چھا کیا تمہارے پاس سورہ کا فرون نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیون نہیں ، فر مایا یہ چوتھائی قرآن ہے، پھرنی عالیہ نے ان سے یو چھا کیا تہارے یاس سورہ زلزال نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں ، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے ، پھر نبی طیفی نے ان سے بوجھا کیا تمہارے پاس سورہ لفرنہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں ،فر ایابہ چوتھائی قرآن ہے، پھر ہی طیا نے ان سے بوجھا کیا تہارے یاس آیت الکری نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں ،فر مایا یہ چوتھائی قرآن ہے، نی الیا نے تین مرتبه فر مایا *پھر*شا دی کرلو۔

(١٣٣٤٢) حَذَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى ابْنَ آبِى سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ عَنُ إِسُحَاقَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ عَلَى بَيْتِ أُمُّ سُلَيْمٍ فَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتُ فِيهِ قَالَ فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَنَامَ عَلَى فِرَاشِهَا فَأَتِيَتْ فَقِيلَ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ فِي بَيْتِكِ عَلَى فِرَاهِكِ قَالَ فَجَاءَتُ وَقَدْ عَرِقَ وَاسْتَنْقَعَ عَرَقُهُ عَلَى قِطْعَةِ أَدِيمٍ عَلَى الْفِرَاشِ قَالَ فَفَتَحَتْ عَتِيلَاهَا قَالَ فَجَعَلَتُ تُنَشِّفُ ذَلِكَ الْعَرَقَ فَتَعْصِرُهُ فِي فَوَارِيرِهَا فَفَزِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ يَارَسُولَ اللَّهِ نَرْجُو بَرَكَتَهُ لِصِبْيَانِنَا قَالَ أَصَبْتِ [صححه مسلم (٢٣٣١)][انظر:١٣٣٩٩] (۱۳۳۲۳) حفرت انس فاتنا ہے مروی ہے کہ نی ماینا حضرت ام ملیم فاتا کے مرتشریف لاکران کے بستر پرسوجاتے تھے، وہ و ہاں ہوتی تھیں، ایک دن نبی علیثہ حسب معمول آئے اوران کے بستر پرسو گئے ،کسی نے انہیں جا کربتایا کہ نبی علیثہ تمہارے گھر میں تمہارے بستر پرسورہے ہیں، چنا نچدوہ گھر آئیں تو دیکھا کہ نی ملیا کہنے میں بھیکے ہوئے ہیں اور ہ پیند بستر پر بچھے ہوئے چرے کے ایک طرے پر گرر باہے، انہوں نے ابنادو پر کھولا اور اس سینے کواس میں جذب کر کے ایک میشی میں نجوڑ نے لگیں، محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات در مشتمل مفت آن لائن مکتب

هي مُنزانا اَمَرُينَ بَل بَيْنَةِ مَرْمُ } ﴿ هُلَا اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَّا لَهُ عَلَّا لَهُ عَلَّا لَهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَّا ل

نی طابی گھراکر اٹھ بیٹے اور فر مایا امسلیم! یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول الله مُنَّافِیْنَا ہم اس سے اپنے بچوں کے لئے برکت کی امیدر کھتے ہیں، نی طینانے فر مایاتم نے سیج کیا۔

(١٣٣٤٤) حَدَّثَنَا سَيَّارُ بُنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ الطَّبَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ طُيْرَ الْجَنَّةِ كَأَمْثَالِ الْبُخْتِ تَرْعَى فِى شَجَرِ الْجَنَّةِ فَقَالَ آبُو بَكُو يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذِهِ لَطَيْرٌ نَاعِمَةٌ فَقَالَ ٱكْلَتُهَا ٱنْعَمُ مِنْهَا قَالَهَا ثَلَاثًا وَإِنِّى لَآرْجُو آنُ تَكُونَ مِثَنُ يَأْكُلُ مِنْهَا يَا آبَا بَكُو

(۱۳۳۳) حضرت انس ٹائٹو سے مردی ہے کہ نبی طائی نے فرما یا جنت میں اونٹوں کی گردنوں کے برابر پرندے ہوں گے، جو درختوں میں چرتے پھر پی کے مضرت ابو بکر ٹائٹو نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کا ٹیٹو ا پھر تو وہ پرندے خوب صحت مند ہوں گے، فرمایا انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں کے اور ابو بکر! مجھے امید ہے کہ آپ بھی انہیں کھانے والوں میں سے ہوں گے۔

(١٣٣٤٥) حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيُوْمُ الَّذِى دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْ الْمَدِينَةِ كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِى مَاتَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةِ كُلُّ شَيْءٍ وَمَا فَرَغْنَا مِنْ دَفْنِهِ حَتَّى ٱنْكُونًا قُلُوبَنَا [صححه ابن حبان ٢٦٣٤٣)، عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظُلَمَ مِنْ الْمَدِينَةِ كُلُّ شَيْءٍ وَمَا فَرَغْنَا مِنْ دَفْنِهِ حَتَّى ٱنْكُونًا قُلُوبَنَا [صححه ابن حبان ٢٦٣٤٣)، والترمذي: والحاكم (٧/٣) وقال الترمذي: غريب صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٣١١)، والترمذي: منال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٥٥٥، ١٣٨٦].

(۱۳۳۵) حفرت انس بالن سے مروی ہے کہ جب نی طیالہ ید منورہ میں داخل ہوئے تھے، تو مدیند کی ہر چیز روش ہوگئ تھی اور جب دنیا سے رخصت ہوئے تو مدیند کی ہر چیز تاریک ہوگئ اور ابھی ہم تدفین سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ ہم نے اپنے دلوں کی حالت کو تبدیل یایا۔

(١٣٣٤٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ وَآبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُرُجُ مِنُ النَّارِ ٱرْبَعَةٌ يُعُرَضُونَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْمُرُ بِهِمْ إِلَى النَّارِ فَيَلْتَفِتُ آحَدُهُمْ فَيَقُولُ آئَى رَبِّ قَدْ كُنْتُ ٱرْجُو إِنْ آخُرَجُتنِي مِنْهَا أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا فَيَقُولُ فَلَا نُعِيدُكَ فِيهَا [صححه مسلم (١٩٢)، وابن حبان (٦٣٢)]. [انظر: ١٤٠٨٧].

(۱۳۳۲۷) حضرت انس ٹھ تھنا سے مروی ہے کہ نی تائیا نے ارشاوفر مایا جہنم سے چار آ دمیوں کو نکالا جائے گا، انہیں اللہ تعالیٰ کے سامنے چیش کیا جائے گا، انہیں اللہ تعالیٰ کے طرف متوجہ سامنے چیش کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوکر کہا گا کہ پروردگار! جھے تو یہ امید ہوگئ تھی کہ اگر تو جھے جہنم سے نکال رہا ہے تو اس میں دوبارہ واپس نہلوٹائے گا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ پھر تو اس میں دوبارہ واپس نہ جائے گا۔

هي مُنالِهَ امَيْنِ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ ا

(١٣٣٤٧) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُبَاعَ النَّمَرَةُ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنْ الْمِنبِ حَتَّى يَسُولًا وَعَنْ الْمُحَبِّ حَتَّى يَشُولًا وَعَنْ الْمُحَبِّ حَتَّى يَشُولًا وَهَا (١٩٩٣)، وابن حان (١٩٩٣)، وابن ماحة: ٢٢١٧)، والحاكم (١٩/٢) وابن ماحة: ٢٢١٧)، والنرمذي: ٢٢١٧)، والنرمذي: ٢٢١٨). [انظر: ١٣٦٤٨].

(۱۳۳۷) حفرت انس فان سے مروی ہے کہ نی ایکانے اس بات سے منع کیا ہے کہ کھل کینے سے پہلے، کشمش (انگور) ساہ ہونے سے پہلے اور گذم کا دانہ خت ہونے سے پہلے بیچا جائے۔

(١٣٣٤٨) حَلَّنْنَا حَسَنَّ حَلَّنْنَا عُمَارَةُ عَنُ لَابِتٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ مَلِكَ ذِى يَزَنَ ٱلْهُدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً قَدُ أَخَلَهَا بِثَلَالَةٍ وَلَلَاثِينَ بَعِيرًا أَوْ ثَلَاثٍ وَلَلَاثِينَ نَاقَةً [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٤٠٣٤)].

(۱۳۳۸) حضرت انس نگانئ سے مروی ہے کہ ذی برن بادشاہ نے نبی ملیدا کی خدمت میں ایک جوڑا بھیجا جواس نے ۳۳ اونٹ یااونٹیوں کے موض لیا تھا۔

(١٣٢٤) حَلَاثَنَا هَاشِمْ حَلَّانَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الرَّجُلَ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَقَالَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَوَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْ يَكُونَ الْمِسْلَامَ مَا فَرِحُوا بِهِذَا مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا فَعَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَإِذَا كُنَّا مَعَهُ فَحَسُبُنَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَإِذَا كُنَا مَعَهُ فَحَسُبُنَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَإِذَا كُنَّا مَعَهُ فَحَسُبُنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَإِذَا كُنَا مَعَهُ فَحَسُبُنَا

(۱۳۳۷) حضرت انس رفائق ہے مردی ہے کہ ایک آدی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یارسول اللہ کا انگرا ایک آدی کئی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک نہیں پہنچا، تو کیا تھم ہے؟ نبی طائع ان نے در مایا انسان اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے، حضرت انس رفائق فرماتے ہیں کہ اسلام کے بعد میں نے صحابہ شائق کو اس بات سے زیادہ کئی بات پرخوش ہوتے ہوئے نہیں ویکھا، ہم نبی طائع اسے محبت کرتے ہیں، اگر چدان جیسے اعمال کی طاقت نہیں رکھتے ، جب ہم ان کے ساتھ ہول گے تو ہی جارے گئی ہے۔

مَنْ الْمَا اَخْرُنُ بَلِ مَنْ مَنْ الْمَالِيَ مَنْ مَنْ اللهِ مُولِدُ مِنْ اللهِ عَلَيْهُ مَنْ اللهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ اللهِ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ اللّهُ اللهُ ا

٥٣٥) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّى لَآسُعَى فِى الْفِلْمَانِ يَقُولُونَ جَاءً مُحَمَّدٌ فَآسُعَى فَلَا آرَى شَيْنًا فَالَ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ آبُو بَكُو فَكُنّا فِى بَغْضِ حِرَارِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ بَعَثَنَا رَجُلٌ مِنْ آهُلِ الْمَدِينَةِ لِيُؤْذِنَ بِهِمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ آبُنُ الْمُدِينَةِ لَيُؤْذِنَ بِهِمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ آخُهُو هِمْ فَخَرَجَ آهُلُ الْمَدِينَةِ حَتَّى إِنَّ الْعَوَاتِقَ لَفُوْقَ الْمُدِينَةِ يَعْلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ آخُهُوهِمْ فَخَرَجَ آهُلُ الْمَدِينَةِ حَتَّى إِنَّ الْعَوَاتِقَ لَفُوقَ الْبَيُوتِ يَتُوالْئِنَةُ يَعْلُنَ آيُّهُمْ هُوَ آلِهُمْ وَقَالَ فَمَا رَأَيْنَا مَنْظُرًا مُشْبِهًا بِهِ يَوْمَئِذٍ قَالَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ وَلَقَدُ رَأَيْنَا مُنْظُرًا مُشْبِهًا بِهِ يَوْمَئِذٍ قَالَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ وَلَقَدُ رَأَيْنَا مَنْظُرًا مُشْبِهًا بِهِ يَوْمَئِذٍ قَالَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ وَلَقَدُ رَأَيْنَا مَنْ مَالِكٍ وَلَقَدُ رَأَيْنَا مَنْ مَالِكٍ وَلَقَدُ رَأَيْنَا مَا مَا اللّهُ مَالِكُ وَالْمَارَ اللّهُ مَا مَالِكُ وَلَالَعُلُولُ اللّهُ مَا مَالِكُ وَلَالَ اللّهُ مَا رَأَيْنَا مَنْطُرًا مُشْبِهًا بِهِ يَوْمَئِذٍ قَالَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ وَلَقَدُ رَأَيْنَا مُنْطَرًا مُشْبِهًا بِهِ يَوْمَئِذٍ قَالَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ وَلَقَدُ رَأَيْنَا مَنْ مَا لَا مَا مَا مَالِكُ وَلَقَدُ رَأَيْنَا مَالِهُ اللّهُ مَا مَالِكُ وَلَقَدُ رَأَيْنَا مُنْ مَالِلُهُ وَلَالَعُومَ الْمُلْكُولُ الْمَالُولُ الْمُؤْلِقُولُ اللّهُ مَا مُنْ مَالِكُ وَلَالَالُولُ اللّهُ مِنْ مَالِكُ وَلَوْلَ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُولَالًا مَالِكُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمَالِقُ الْمَالِقُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمَالِقُ اللّهُ اللّهُ الْمُهُمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمَالِقُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

یوم دُخَلَ عَلَیْنَا وَیَوْم فَیْصَ فَلَمْ أَرْ یَوْمَیْنِ مُشْیِها بِهِمَا [راحع: ۲۰۹۹].

(۱۳۳۵۱) جفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ میں بچوں کے ساتھ دوڑ رہا تھا، جب بچے یہ کہ می ٹائٹ آئٹ کے تو میں اتنا تیز دوڑ تا کہ بچھ ندد یک تھا، جی کہ می ٹائٹ اور آپ کے دفیق دوڑ تا کہ بچھ ندد یک تھا، جی کہ بی ٹائٹ اور آپ کے دفیق موحز مرحضرت صدین اکبر ٹائٹ تشریف لے آئے، ہم اس وقت مدینہ کے سی علاقے میں تھے، ہم نے ایک دیماتی آدی کو انسار کے پاس یہ خبر دے کر بھیا، اور پانچے سو کے قریب انساری صحابہ ٹائٹ نی بائٹ کا استقبال کرنے کے لئے نکل پڑے، وہ لوگ جب نی بائٹ اور حضرت صدین اکبر ٹائٹ کے پاس پنچ تو کہنے گئے کہ آپ دونوں حضرات اس وامان کے ساتھ مطاب بن انسار کے باس یہ بی بائٹ اور مان کے ساتھ مطاب بن کا کہ جب نی بائٹ اور حضرت صدین اکبر ٹائٹ کے پاس پنچ تو کہنے گئے کہ آپ دونوں حضرات اس وامان کے ساتھ مطاب بن کر داخل ہو جائے ، نی بائٹ اور حضرت صدین اکبر ٹائٹ ان کو کھنے اور آپ میں پوچھنے آئیں کہ نی بائٹ کون سے ہیں؟ ہم نے اس ون جیسا منظر بھی نہیں دیکھا، میں نے یہ دونوں دنوں دنوں دنوں وہ بھی دیکھا۔ میں داخل ہوئے اور وہ دن بھی دیکھا۔ آپ شائٹ کون کی ایکٹ کون کھنے اور آپ میں بوچھنے آئیں کہ نی بائٹ کا مورے اور وہ دن بھی دیکھا کہ جب نی بائٹ کا میں داخل ہوئے اور وہ دن بھی دیکھا۔ آپ شائٹ کے ہوئے اور وہ دن بھی دیکھا۔ آپ سے مناز میں داخل ہوئے اور وہ دن بھی دیکھا۔ آپ شائٹ کے ہوئے کی بائٹ کا کہ بائٹ کی بائٹ کی بائٹ کی ہیں دیکھا۔

﴿ مُنَا ﴾ اَمُرُنُ بَلِ مِنْ مُنَا أَمُرُنُ بِلِ مِنْ اللّهِ عَدْدُونَ اللّهِ مُنَا اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ أَبِي النّيَاحِ وَقَنَادَةَ وَحَمْزَةَ الطّبّيِّ النّهُمْ سَمِعُوا آنِسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ عَنْ النّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بُعِفْتُ أَنَّ وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسّبَّابَةِ وَالْوُسُطى وَكَانَ فَتَادَةُ عَنْ النّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بُعِفْتُ أَنَّ وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسّبَّابَةِ وَالْوُسُطى وَكَانَ فَتَادَةُ يَعُولُ عَنْ النّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بُعِفْتُ أَنَّ وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسّبَابَةِ وَالْوُسُطى وَكَانَ فَتَادَةُ يَعُولُ عَنْ النّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بُعِفْتُ أَنَّ وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسّبَابَةِ وَالْوُسُطَى وَكَانَ فَتَادَةُ وَعَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بُعِفْتُ أَنَّ وَالسّاعَةُ هَكُذَا وَأَشَارَ بِالسّبَابَةِ وَالْوُسُطَى وَكَانَ فَتَادَةُ وَعَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بُعِفْتُ أَنَّ وَالسّاعَةُ هَكُذَا وَأَشَارَ بِالسّبَابَةِ وَالْوسُطَى وَكَانَ فَتَادَةُ وَعَمْ لِ إِحْدَاهُمَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمَاءُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا شَعِيبَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا شَعِيبَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ ا

(۱۳۳۵۲) حضرت انس ٹائٹوئے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا میں اور قیامت ان دوا تکلیوں کی طرح اکٹھے بھیجے گئے ہیں مید کہدکر نبی مائیلانے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار ہ فرمایا۔

(١٣٢٥٣) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ آنسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَارَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ٱصْحَابَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راحع: ١٢١٦٥].

بادسون الله إن اصلحاب المحلاب المعالم المسلمون حله وسيف موه حديده المورور و المحاور الما المورور الما المار ال (١٣٣٥٣) حضرت انس الأنتفاس مروى م كه ايك مرتبه صحابه كرام تفلقان في عليها سه يممانين كيا جميا كه الل كتاب جميل المام كرتے بين، بم أنبين كيا جواب دين؟ ني عليه في فايا من فرما يا صرف "وعليكم" كهدد يا كرو-

رَامُ مُرِحَ يَنْ الْمَارِينَ إِوَابِ وَيُنْ الْمُعْبَدُ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنِ قُرَّةً أَبِي إِيَاسٍ قَالَ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَ أَنْسًا يُحَلِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى (١٣٢٥٤) حَدَّثُنَا هَاشِمْ حَدَّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَهُ قَالَ فِي النَّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنِ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالَ نَعَمْ [راحع: ١٢٢١] (١٣٣٥) شعبه بَعَيْدُ كَتِ بِن كَمِيلَ فَي مُعَدِّن ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالَ نَعْمُ [راحع: ١٢٢١] (١٣٣٥) شعبه بَعَيْدُ كِي بِن كَمِيلَ فَي مُعَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَمَا لَكُومُ مَا يَعْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا لَكُومُ مَا يَعْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا لَكُومُ مَا يَعْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا يَعْمُ لُونَ مَا لِكُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا لَكُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا لِكُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا لَهُ مَا لَكُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا لَكُومُ وَمَا لَكُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا لَهُ مَا لَكُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَهُ عَلَيْهِ وَمَا لَهُ مَا وَلَا مَا مُنْ مَا لِكُ عَلَيْهِ وَمَا لَمُ عَلَيْهِ وَمَا لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَمُ مَا وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَعُ وَاللَّهُ مِعْمَالُونُ وَمُوالِحَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَهُ مَا وَالْمُ مَا لَهُ مَا لَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَا لَهُ مَا لَا لَا لَا مُعْمَالُونُ مَا لِلْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالِقُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُوالِولُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُوالِولُولُولُ وَالْمَالِقُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ وَالْمُ وَالْمُوالُولُولُ وَالْمَالِقُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالُولُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُوالِمُولِولُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولِولُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلِي وَالْمُوالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالِمُ الْمُولِولُومُ اللَّهُ وَالْمُولُومُ الْمُو

(١٣٣٥٥) حَدَّلنا هَاشِم حَدَّلنا شَعْبَهُ عَن قَعَادَهُ قَالُ اللهُ الْحَيْثِ النَّسِ اللهِ يَقُولُ عَنْ النَّيِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

کے ہماراایک بھانجاہے، نبی ملیش نے فرمایا قوم کا بھانجاان ہی میں شار ہوتا ہے۔

(١٣٢٥٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ فَتَادَةُ ٱلْبَانِي قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ فَلْتُ ٱلْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُضَحِّى بِكَبْشَيْنِ ٱمْلَحَيْنِ ٱلْحُرَنَيْنِ وَيُسَمِّى وَيُكَبُّرُ وَلَقَدُ رَآيَّةُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا فَلَمَهُ [راحع: ٢٩٨٧].

یدبع کہنا ہیدو و احینا علی حیف میں اور سے ۱۳۳۸ اور سے ۱۳۳۸ اور اللہ ۱۳۳۸) حضرت اس وی میں میں کی کرتے تھے، اور اللہ کا ۱۳۳۵) حضرت اس وی کے میں ماینا دوجت کبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں میش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا

نام لے رسیر کہتے تھے، میں نے ویکھا ہے کہ نی طیا انہیں اپنے ہاتھ سے ذرائ کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا یا وال رکھے تھے۔ (۱۳۳۵۷) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ هَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنَّا رَجُلٌ مِنْ بَنِى النَّجَارِ فَلْدُ قُرُأَ الْبُعَرَةَ وَاللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتَّى لَعِقَ بِالْهُلِ الْكِتَّابِ الْبُعَرَةَ وَاللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتَّى لَعِقَ بِالْهُلِ الْكِتَّابِ الْبُعَرَةَ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَانْطُلَقَ هَارِبًا حَتَى لَعِقَ بِالْهُلِ الْكِتَّابِ الْمُعَلَّمَ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَانْطُلُقَ هَارِبًا حَتَى لَعِقَ بِالْهُلِ الْكِتَّابِ ﴿ مُنْكُا اَمُرُانِ لِيَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْكَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَأَعْجِبُوا بِهِ فَمَا لَبِتَ أَنْ قَصَمَ اللَّهُ عُنَقُهُ فَالَ فَرَفَعُوهُ وَقَالُوا هَذَا كَانَ يَكُنُ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُعْجِبُوا بِهِ فَمَا لَبِتَ أَنْ قَصَمَ اللَّهُ عُنَقُهُ فِي وَعُهِهَا فَرَوْهُ فَآصُبَحَتُ فِيهِمْ فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَآصُبَحَتُ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَآصُبَحَتُ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِهَا فَتَرَكُوهُ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِهَا فَتَرَكُوهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَى وَجُهِهَا فَتَرَكُوهُ اللَّهُ عَلَى وَجُهِهَا فَتَرَكُوهُ

(۱۳۳۵۷) حضرت انس ڈائٹو سے مروی ہے کہ ہم بنونجار میں سے ایک آ دمی نبی علیہ کا کا تب تھا، اس نے سورہ بقرہ اور آل
عران بھی پڑھر کھی تھی، چھوم سے بعدوہ آ دمی مرتہ ہوکر مشرکین سے جا کرمل گیا، مشرکین نے اسے بڑا اچھالا اور کہنے لگے کہ
موسال کھی کھی کھی کر دیا کرتا تھا، چھے ہی عرصے بعد اللہ نے اس کی گردن تو ژ دمی اوروہ مرگیا، لوگوں نے اس کے لئے قبر کھودی
اورائے قبر میں اتاردیا لیکن اگلادن ہوا تو دیکھا کہ زمین نے اسے باہر نکال پھینکا ہے، انہوں نے کئی مرتب اسے فن کیا، ہر مرتبہ
زمین نے اسے نکال باہر پھینکا تی کہ لوگوں نے اسے بہی پڑا چھوڑ دیا۔

مَنْبُوذًا [صححه مسلم (۲۷۱۸)]. [انظر: ۱۳۲۰۸]

(١٣٣٥٨) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ ابْنَ لِآبِي طَلُحَةَ لَهُ نُفَرَّ يَلُعَبُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ [انظر: ١٤١٧].

(۱۳۳۵۸) حضرت انس ٹٹائٹئا ہے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹٹاٹٹئا کا ایک بیٹا'' جس کا نام ابوعمیرتھا'' اس کے پاس ایک چڑیا تھی جس سے وہ کھیلتا تھا، ایک دن نبی ملیٹانے فرمایا اے ابوعمیر! کیا کیا نفیر؟ (چڑیا، جومرگئاتھی)

(١٣٣٥٨) حَلَّثُنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنُ لَابِتٍ قَالَ وَصَفَ لَنَا آنسُ بْنُ مَالِكٍ صَلَاةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ظُامَ يُصَلِّى بِنَا فَرَكَعَ فَاسْتَوَى قَائِمًا حَتَّى رَآى بَعْضُنَا أَنَّهُ قَدُ نَسِى ثُمَّ سَجَدَ فَاسْتَوَى قَاعِدًا حَتَّى رَآى بَعْضُنَا آنَّهُ قَدُ نَسِىَ ثُمَّ اسْتَوَى قَاعِدًا [راحع: ١٢٧٩].

(۱۳۳۵۹) حضرت انس ٹٹاٹٹؤے مروی ہے کہ بعض اوقات نی ملیٹا سجدہ یا رکوع سے سراٹھاتے اوران دولوں کے درمیان اتنا لیباوقلہ فرماتے کہ میں پی خیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی ملیٹا بھول تونہیں گئے۔

(١٣٣٨) حَدَّنَنَا هَاشِمْ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَغْبَرَنِى عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُتُبَ إِلَى الرُّومِ فِيلَ لَهُ إِنَّ كِتَابَكَ لَا يُقُرَأُ حَتَّى يَكُونَ مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَةٍ فَنَقَشَهُ أَوُ نَقَشَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَكَانِّى أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَكِهِ [راحع: ١٢٧٥].

(۱۳۳۹۰) حضرت انس ٹائٹائے مروی ہے کہ جب نبی طینائے رومیوں کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام ٹنگائے نے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف مہر شدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی طینائے نے چاندی کی انگوشی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے، اس پر بیرعبارت نفش تھی''محمد رسول اللہ'' مُلَا تَقِیَّا کہ

(١٣٣٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

هي مُنالِاً مَنْ مَنْ بل يَهِ مِنْ مُنْ اللهُ اللهُ عَيْنَةُ لَهُ ﴿ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُولُولُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلْمُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّ عَلَّا عَلَيْ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُتُبَ إِلَى الرُّومِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۳۷۱) گذشتار مدیث اس دوسری سند سے جھی مروی ہے۔

(١٣٣١٢) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحُسَيْنٌ فَمَالًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكُحُولٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَبُلُغُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُهُ وَلَكِنُ أَبُو بَكُو كَانَ يَخْضِبُ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمَ قَالَ هَاشِمٌ حَتَّى يَقْنَتُوا شَعْرَهُمْ

(۱۳۳۷۲) حضرت الس ڈکٹڑ سے مردی ہے کہ نبی ملیکا کی مبارک ڈاڑھی میں اتنے بال سفید نہ تھے جنہیں خضاب لگانے کی ضرورت پڑتی ،البنة حضرت صدیق اکبر نگائنڈا ہے سراورڈ اڑھی پرمہندی اوروسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔

(١٣٣٦٢) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعَ النَّاسُ الْخَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ حَوَاتِيمَهُمُ [راحع: ١٢٦٥٨].

(۱۳۳۷۳) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ایک ون انہوں نے نبی علیہ کے ہاتھ میں جاندی کی ایک انگوشی دیکھی ، نبی علیہ کو دیکھ کرلوگوں نے بھی جاندی کی انگوٹھیاں بنوالیں ،اس پر نبی طائیہ نے اپنی انگوٹن اتار کر پھینک دی ،اورلوگوں نے بھی اپنی اپنی

(١٣٣٦٤) حَلَّانَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَهَاشِمْ قَالَا حَلَّانَنَا لَيْتٌ حَدَّثَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَلْعَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي

فَيَأْتِي الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ [راحع: ١٢٦٧٢].

(۱۳۳۷۴) حضرت انس ٹائٹٹ مروی ہے کہ نبی مائیا عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاعوالی جانا چاہتا تووہ جا کرواپس آجا تا، پھربھی سورج بلند ہوتا تھا۔

(١٣٣٥) حَدَّثَنَا إِسْجَاقُ حَدَّقَنِي لَيْثٌ حَدَّقِنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى قَالَ حَسِبْتُهُ أَنَّهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَوَّأُ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

(۱۳۳۷۵) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے ارشا دفر مایا جو مخص میری طرف جان بو جھ کرکسی جھوٹی بات کی نسبت كرے،اے اپنا فيمانہ جہنم ميں بنالينا جاہے۔

(١٣٣٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ آنَسٌ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَعْجَبُوا لِعَمَلِ رَجُلٍ حَتَّى تَعْلَمُوا مَا يُخْتَمُ لَهُ بِهِ فَقَدُ يَعْمَلُ الرَّجُلُ بُرُهَةً مِنْ دَهْرِهِ أَوْ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ عَمَلًا سَيِّنًا لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ مَاتَ عَلَى شَرًّ فَيَتَحَوَّلُ إِلَى عَمَلٍ صَالِحٍ فَيُخْتُمُ لَهُ بِهِ وَقَدُ يَعْمَلُ الْعَبْدُ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ أَوْ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ عَمَلًا صَالِحًا لَوْ

(١٣٣١) حَلَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ آخْبَرَنَا يَحْيَى بُنُ أَيُّوبَ حَلَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّيِّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَقْدَمُ عَلَيْكُمْ قَوْمٌ هُمْ آرَقٌ قُلُوبًا لِلْإِسْلَامِ مِنْكُمْ قَالَ فَقَدِمَ الْكُشْعَرِيُّونَ مِنْهُمْ آبُو مُوسَى الْآشْعَرِيُّ فَلَمَّا قَرُبُوا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ وَجَعَلُوا يَقُولُونَ غَدًّا نَلْقَى الْآجَنَّةُ مُحَمَّدًا وَجِزْبَهُ قَالَ وَكَانَ هُمْ آوَّلَ مَنْ أَحْدَتَ الْمُصَافِحَةَ [راحع: ٢٠٤٩].

(۱۳۳۷) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیدائے ارشاد فرمایا تمہارے پاس ایسی قومیں آئیں گی جن کے دلی تم سے بھی زیادہ نرم ہوں گے، چنانچہ ایک مرحبہ اشعر بین آئے ، ان میں حضرت ابوموی اشعری ٹائٹڈ بھی شامل تھے، جب وہ مدینہ منورہ کے قریب پنچے تو بیر جزیہ شعر پڑھنے گئے کہ کل ہم اپنے دوستوں یعنی محمد (منافٹی کم) اور ان کے ساتھیوں سے ملاقات کریں گے اور یہی وہ پہلے لوگ تھے جنہوں نے مصافحہ کارواج ڈالا۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْآخُولُ حَدَّثَنِي حَفُصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ فَالَتُ فَالَ لِى آنَسُ بْنُ مَالِكِ بِمَ مَاتَ يَحْيَى بُنُ آبِي عَمْرَةَ فَقُلْتُ بِالطَّاعُونِ فَقَالَ آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةً لِكُلِّ مُسْلِمٍ [راحع: ٢٥٤٧].

(۱۳۳۷۸) حضرت حفصہ اللہ کہتی ہیں کہ حضرت الس ٹاٹٹونے مجھ سے پوچھا کہ ابن الی عمرہ کیسے فوت ہوئے؟ میں نے بتایا کی اداع کی دری سے افراد نے اور کی خوروں ان خوروں کی دری میں ایک ان کا ایک کا ایک کا ایک کا ایک کا ایک کا ایک ک

کہ طاعون کی بیاری ہے،انہوں نے فرمایا کہ نبی طبیع نے ارشاد فرمایا طاعون ہرمسلمان کے لئے شہادت ہے۔

(١٣٣٩) حَدَّثَنَا آبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْآوُزَاعِیُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بُنُ عُبَیْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمَ آتَسُ بُنُ مَالِكٍ عَلَى الْوَلِيدِ بُنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَسَالَهُ مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَذْکُرُ بِهِ السَّاعَةُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ یَقُولُ أَنْتُمْ وَالسَّاعَةُ کَهَاتَیْنِ

(۱۳۳۷۹) ایک مرتب جفرت انس و الله و اید بن عبدالملک کے پاس تشریف لے ملے ، اس نے ان سے پوچھا کہ آپ نے قیامت کے متعلق نی علیقا کو کیا فرماتے ہوئے ساہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی ملیقا کو بیفر ماتے ہوئے ساہے کہ تم اور قیامت ان دوا لگیوں کی طرح ہو۔

مناا اَمْرُن بُل عَنْ مُن اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ مُن اللهُ عَنْ مُن مُن اللهُ عَنْ مَلَاتُ خُلْفَ اللهُ عَنْ مَلَاتُ خُلْفَ اللهُ عَنْ مَلَاتُ خُلْفَ اللهُ عَنْ مَلَاتُ خُلْفَ مَلَاتُ خُلُفَ مَلَاتُ مُلَاتُ عَلَالُهُ عَنْ مَلَاتُ خُلُفَ مَلْتُ خُلُفَ اللهُ عَنْ مَلَاتُ عَلَالُهُ عَنْ مَلَاتُ خُلُفَ

(١٣٣٧) حَدَّثَنَا آبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأُوزَاعِيُّ قَالَ كَتَبَ إِلَى قَنَادَةُ حَدَّثِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِى بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِى بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُمْنَ الرَّخِيمِ اللَّهِ عَنْهُمْ فَكَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْعَالَمِينَ لَا يَذُكُرُونَ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي أَوَّلِ الْقِرَاءَةِ وَلَا فِي آخِرِهَا [صححه الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا يَذُكُرُونَ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي أَوَّلِ الْقِرَاءَةِ وَلَا فِي آخِرِهَا [صححه مسلم (٣٩٩)، وابن حبان (١٨٠٣)].

(١٣٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْآوُزَاعِيُّ حَدَّنِي قَتَادَةُ عَنُ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ وَقَلْ حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنُ آنَسٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي خَلَافٌ وَقُرْفَةٌ قَوْمٌ يُحْسِنُونَ الْقِيلَ وَيُسِينُونَ الْفِعُلَ يَقُرَّنُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَافِيَهُمْ يَحْقِرُ أَحَدُكُمُ صَلَادَةُ مَعَ صَلَابِهِمْ وَصِيَامَةُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَمُرُقُونَ مِنْ اللّهِنِ مُرُوقَ السَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يَرْجِعُونَ حَتَّى صَلَابَهِمْ وَصِيَامَةُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَمُرُقُونَ مِنْ اللّهِنِ مُرُوقَ السَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يَرْجِعُونَ حَتَّى صَلَابَهُ مَعْ صَلَابِهِمْ وَصِيَامَةُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَمُرُقُونَ مِنْ اللّهِنِ مُرُوقَ السَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يَرْجِعُونَ حَتَّى مَلَا السَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يَرْجِعُونَ حَتَّى يَرْتَلُوهُ وَيَعَلَى أُولِي اللّهِ مَا لِيلَا لِمَا لَيْعَلَى اللّهِ مَا لِيلًا عَلَى اللّهِ مَا اللّهِ مَالِي اللّهِ مَالِيلُهِ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ مَا سِيمَاهُمْ قَالَ التَّحْلِيقُ [راحع: ١٣٠٦٧].

(۱۳۳۷) حفرت انس نظافت سروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا عقریب میری امت میں اختلاف اور تفرقہ بازی ہوگی ،اوران میں سے ایک قوم ایسی لطے گی جو بات انچی اور عمل براکر ہے گی ، وہ قرآن پڑھتی ہوگی لیکن وہ اس کے حلق سے بیچئیں اتر سے گا ،تم ان کی نمازوں کے آگے اپنے زون وں کو تقیر جھو گے ، وہ لوگ دین سے اس کا ،تم ان کی نمازوں کے آگے اپنے زون وں کو تقیر بجھو گے ، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جا ئیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جا تا ہے ،جس طرح تیرا پی کمان میں بھی واپس نہیں آسکا بدلوگ بھی دین میں بھی واپس نہ آئیں گے بید تیر شکار سے نکل جا تا ہے ،جس طرح تیرا پی کمان میں بھی واپس نہ آسکا بدلوگ بھی دین میں بھی واپس نہ آسکی کے ایک خوشخری ہے جو نہیں قبل کر ہے اور وہ اسے قبل کریں ، وہ واپس نہ آسکی بور سے ایک اس سے کوئی تعلق نہیں ہوگا ،جوان سے قبال کرے گا وہ اللہ کے اتنا بی قریب ہو گا ،صحابہ نمائڈ نے نو چھایارسول اللہ !ان کی علامت کیا ہوگی ؟ نبی علینا نے فر مایا ان کی علامت سرمنڈ وا تا ہوگا۔

(١٣٢٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأُوْزَاعِيَّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي آنسُ بُنُ مَالِكِ قالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْجِدَ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيُّ غَلِيظُ الصَّنُعَةِ فَجَاءَ أَعُرَابِيُّ مِنْ خَلْفِهِ فَجَذَبَ بِطَرَفِ رِدَائِهِ جَذْبَةً شَدِيدَةً حَتَّى الرَّتُ الصَّنُعَةُ فِي صَفْحٍ عُنُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَعُطِنَا مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ قَالَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَمَ ثُمَّ قَالَ مُرُوا لَهُ [راحم: ٢٥٧٦].

(۱۳۳۷۲) حفرت انس اللفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبد میں نبی ملیدا کے ساتھ چلا جار ہاتھا،آپ مالیفظ نے موٹ کنارےوالی

ایک نجرانی چا در اوڑ ھ رکھی تھی ، راستے میں ایک دیہاتی مل گیا اور اس نے نبی طینا کی چا در کو ایسے کھیٹا کہ اس کے نشانات نبی علینا کی گردن مبارک پر پڑ گئے اور کہنے لگا کہ اے مجمد انٹائیٹا، اللہ کا جو مال آپ کے پاس ہے اس میں سے مجھے بھی دیجئے ، نبی علینانے اس کی طرف دیکھا اور صرف مسکراد ہے ، پھراسے کچھ دینے کا تھم دیا۔

(١٣٣٧٣) حَلَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَلَّثَنَا صَفُوانُ حَلَّلَنِي رَاشِدُ بُنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عَرَجَ بِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ مَرَدُتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظُفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخْمُشُونَ وُجُوهَهُمْ وَصُدُورَهُمْ فَقُلْتُ مَنْ هَوُلَاءِ يَا جِبُرِيلُ قَالَ هَوُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لُحُومَ النَّاسِ وَيَقَعُونَ فِي آغُرَاضِهِمْ

(۱۳۳۷۳) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نی مائیا نے ارشاد فرمایا جب مجھے پروردگار عالم نے معراج پر بلایا تو میرا گذر ایک ایسی قوم پر ہوا جن کے ناخن تا نے کے تھے اور وہ ان سے اپنے چہرے اور سینے نوچ رہے تھے، میں نے پوچھا جمریل! یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ بیالوگوں کا گوشت کھانے والے (غیبت کرنے والے) اور لوگوں کی عزت پر انگلیاں اٹھانے والے لوگ ہیں۔

(١٣٣٧٤) حَدَّثَنَا ٱللهِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفُوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُثْمَانَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ ٱنَسِ بْنِ مَالِكٍ ٱنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرُبُ خُدُعَةً

(١٣٣٧) حضرت انس بن ما لك الله الله الله الله عليه عاب رسول الله مَا الله عَلَيْمَ في ارشا وفر ما يا جنگ تو حال كانام ہے۔

(١٣٣٧) حَدَّثُنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا صَفُوَانُ بُنُ عَمْرٍو عَنْ عُثْمَانَ بُنِ جَابِرٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْحَرْبُ خُدْعَةٌ

(۱۳۳۷) حضرت انس بن ما لک ڈاٹھ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مَا اَٹھ کا اُٹھ کے ارشا وفر مایا جنگ تو حیال کا نام ہے۔

(١٣٣٧) حَلَّنَا أَبُو الْيَمَانِ حَلَّنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةً بْنِ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِى أَنَّهُ سَمِعَ حُمَيْدٌ بْنَ عُبَيْدٍ مَوْلَى بَنِى الْمُعَلَّى يَقُولُ سَمِعُتُ ثَابِعًا الْبَنَانِيَّ يُحَدُّثُ عَنُ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُعَلَّى يَقُولُ سَمِعُتُ ثَابِعًا الْبَنَانِيَّ يُحَدُّثُ عَنُ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا مَا ضَحِكَ مِيكَائِيلُ مُنْدُ خُلِقَتُ النَّارُ لِمَا حِكًا قَطُّ قَالَ مَا ضَحِكَ مِيكَائِيلُ مُنْدُ خُلِقَتُ النَّارُ

(۱۳۳۷) حضرت انس بن ما لک و فقط سے مروی ہے کہ جناب رسول الله فالقائد ان حضرت جریل طائد اسے بوجھا کہ کیابات ہے، میں نے میکا ٹیل کو بھی ہنتے ہوئے ہیں دیکھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ جب سے جہنم کو پیدا کیا گیا ہے، میکا ٹیل بھی نہیں ہنے۔ (۱۳۲۷۷) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصْعَبِ حَدَّقَنَا الْاُوْزَاعِیُّ عَنُ رَبِیعَةَ بُنِ أَبِی عَبْدِ الوَّحْمَنِ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُورُجُ الدَّجَّالُ مِنْ يَهُو دِيَّةِ آصْبَهَانَ مَعَهُ سَنعُونَ الْفًا مِنْ الْيَهُودِ عَلَيْهِمُ السّيْجَانُ (۱۳۳۷) حضرت انس واللّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُورُجُ الدَّجَّالُ مِنْ يَهُودِ وَاللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُورُجُ الدَّجَّالُ مِنْ يَهُودِ وَاللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُورُجُ الدَّجَّالُ مِنْ اللّهِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُورُجُ الدَّجَّالُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُورُجُ الدَّجَّالُ مِنْ اللّهُ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْوَدُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْدُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْدُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ اللّهِ عَالَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْدُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْدُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ عَلْقَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَيْكُولُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ مِنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ ال

هي مُنالاً امَهُ بَنْ بَل يَهُ اللهُ مِنْ اللهُ عَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَا اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَا عَلَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَا عَلَّاللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّ اللّهُ عَلَا الللّهُ عَلَا عَا

اس کے ساتھ ستر ہزار میودی ہول مے ،جن پرسبز جا دریں ہول گی۔

(١٣٢٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ آنَسٍ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنِ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَى رَأْسِهِ مِعْفَرٌ [راحع: ٢٠٩١].

(۱۳۳۷۸) حضرت انس اللي سمروي ب كرفت كمدك دن ني طينا جب كمد كرمديس داخل موت تو آب اللي افتران خود كابن ركا تعال -

(١٣٣٧٩) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُهَاجِرٍ عَنُ عُرُوَةَ بُنِ رُوَيْمٍ قَالَ أَقْبَلَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ إِلَى مُعَاوِيَةً بُنِ ابِي سُفْيَانَ وَهُوَ بِدِمَشُقَ قَالَ فَدَحَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ حَدِّثِنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَهُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَهُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَهُولُ الْإِيمَانُ يَمَانِ هَكَذَا إِلَى لَحْمٍ وَجُذَامَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَهُولُ الْإِيمَانُ يَمَانٍ هَكَذَا إِلَى لَحْمٍ وَجُذَامَ

(۱۳۳۷) عروہ بن رویم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت انس ٹاٹٹ ،حضرت امیر معاویہ ٹاٹٹ کے پاس تشریف لائے جبکہ وہ ڈھٹن میں تھے، جب وہاں پنچے قو حضرت امیر معاویہ ٹاٹٹ نے ان سے فر مائش کی کہ کوئی الی صدیث سنا ہے جو آپ نے نبی پالیاسے خود من ہواور اس میں آپ کے اور نبی مالیا کے درمیان کوئی واسطہ نہ ہو، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی مالیا کو یہ فر ماتے ہوئے سنا ہے کہ ایمان یمنی ہے، ای طرح کنم اور جذام تک۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ آخُبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ آخُبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزَّهْرِيِّ قَالَ آخُبَرَنِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ اللهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْآنُصَارِ إِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ آثَرَةً شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقُوا اللَّهَ وَرَسُولُهُ فَإِنِّى عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ قَالَ عَبُدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَآخُفَاهُ وَظَنَنْتُ آنَّهُ لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ وَرَسُولُهُ فَإِنِّى عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ قَالَ عَبُدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَآخُفَاهُ وَظَنَنْتُ آنَّهُ لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ وَرَسُولُهُ فَإِنِّى عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ قَالَ عَبُدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَآخُفَاهُ وَظَنَنْتُ آنَّهُ لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ

(۱۳۳۸) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے انصار سے فر مایا عنقریب تم میرے بعد بہت زیادہ ترجیحات دیکھو مے لیکن تم صبر کرنا یہاں تک کہ انڈ اوراس کے رسول سے آ ملو، کیونکہ میں اپنے حوض پرتمہاراا نظار کروں گا،انہوں نے عرض کیا کہ ہم صبر کریں مجے۔

(١٣٨٨) حَدَّثَنَا عَلِيَّ بُنُ إِسْحَاقَ وَالْحَسَنُ بُنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ آخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرُتُ أَنُ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَآنَ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَآنَ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَآنَ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَاسْتَفْبَلُوا فَيْ إِلَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَآنَ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَاسْتَفْبَلُوا فَيْ إِلَى اللَّهُ وَآنَ مُحَمَّدًا وَسُولُ اللَّهِ وَاسْتَفْبَلُوا فَيْهُمْ وَآمُوالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ وَآمُوالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَطَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ وَالْحَالَةُ فَلَا عَلَيْهُ مَا لِلْهُ وَالْعَالَمُ اللّهُ وَالْعَلَامُ اللّهُ وَالْعَلَالُولُولُولُ اللّهُ وَالْعَلَامُ اللّهُ وَالْعَلَالَةُ مَا عَلَيْهِمْ وَالْعَالَى اللّهُ عَلَيْهِ مُ اللّهُ وَالْعَلَالَةُ لَا عَلَيْهِمْ وَالْعَلَمُ لَالِهُ فَاللّهُ وَاللّهُ مَا عَلَيْهِمْ وَالْعَلَالُهُ مُ وَالْعَلَالُولُولُولُ اللّهُ وَالْعَلَالُهُ مَا عَلَيْهِمْ وَالْعَلَالُهُمْ مَا عَلَيْهِمْ وَالْعَلَامُ وَاللّهُ مُهُمْ وَالْعَلَالُهُ اللّهُ وَاللّهُ مَا عَلَيْهِمْ وَالْعَلْمُ اللّهِ فَالْعَلَيْهِمْ اللّهُ لَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَالْعَلَالُهُمْ مَا عَلَيْهِمْ وَالْعَلَالُهِ مُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّ

منالاً اتمور منبل بینید مترم کی ایسان مالک مینید مترم کی مستن ایس بن قالل مینید کی مستن ایس بن قالل مینید کی است کا مستن ایس بن قالل مینید کی است کا محم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے اس وقت تک قال کرتار ہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دینے لگیس کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور جم مرکز الله کے رسول ہیں، جب وہ اس بات کی گواہی دینے لگیس نہ مارے قبلے کارخ کرنے لگیس ، ہمارا ذیجہ کھانے لگیس اور ہماری طرح نماز پڑھے لگیس تو ہم پر ان کی جان وہ ال کا احرز ام واجب ہو گیا، سوائے اس کلے سے حق کے ، ان سے حقوق بھی عام مسلمانوں کی طرح ہوں گے اور ان کے فرائض بھی دیکر مسلمانوں کی طرح ہوں گے۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ آيُّوبَ بُنِ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آبَوبَ بُنِ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آبَسٍ قَالَ أَنْ عَنْدَ ثَفِنَاتِ نَاقَةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَنَيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا وَذَلِكَ فَي خَجَّةٍ الْوَدَاعِ [صححه ابن حبان (٣٩٣٦) وصحح اسناده البوصيرى وقال الألباني: صحيح الاسناد (ابن ماحة: ٢٩١٧). قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن في المتابعات والشواهد]. [راجع: ٢٩٢٩].

(۱۳۳۸۲) حفرت انس بھی کے مروی ہے کہ جس وقت جہۃ الوداع کے موقع پر نبی ملیدا نے جج وعمرے کا تلبیدا کھا پڑھا، میں نبی ملیدا کی اوٹنی کے تھٹنے کے قریب تھا۔

(١٣٦٨٢) حَدَّثَنَا آبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ مُعَانِ بُنِ رِفَاعَةً قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتِ الْمَكَّى عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَضَّرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالِتِي هَذِهِ فَحَمَلَهَا فَرُبَّ حَامِلِ الْفَقْهِ فِيهِ غَيْرُ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ الْفِقْهِ إِلَى مَنْ هُوَ آفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يُعِلُّ عَلَيْهِنَّ صَدْرُ مُسُلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمُنَاصَحَةُ أُولِي الْآمُرِ وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسُلِمِينَ فَإِنَّ دَعُولَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَافِهِمْ [تكلم مى اسناده البوصيرى وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٣٦). قال شعب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۳۳۸۳) حضرت انس ڈاٹٹ مروی ہے کہ نبی مائیوں نے ارشاد فر مایا اللہ تعالی اس مخفی کو' جومیری با تیں سنے اورا شاکرآ کے بھیلاد ہے' تر وتازہ رکھے، کیونکہ بہت سے فقدا شانے والے لوگ فقیہ نہیں ہوتے ،اور بہت سے حامل فقہ لوگوں سے دوسر سے لوگ زیادہ بر نے فقیہ ہوتے ہیں، تین چیزیں ایسی ہیں کہ مسلمان کے دل میں ان کے متعلق خیانت نہیں ہوئی چاہیے، ایک توسید کو کمل خالص اللہ کی رضا کے لئے کیا جائے ، دوسرا یہ کہ محکمرانوں کے ساتھ خیر خوابی کی جائے ، اور تیسرا یہ کہ مسلمانوں کی اگھ بت کے تابع رہے کیونکہ ان کی دعاسب کوشامل ہوتی ہے۔

(١٣٣٨٤) حَدَّثَنَا عِصَامُ بُنُ حَالِدٍ وَيُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بُنُ خَالِدٍ عَنُ زَيْدِ بُنِ آسُلَمَ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بُنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهُرَ ثُمَّ الْصَرَفْنَا إِلَى آنسِ بُنِ مَالِكٍ نَسْأَلُ عَنْهُ وَكَانَ شَاكِيًا فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ سَلَّمْنَا عُمْرَ بُنِ عَالِمٍ بَنْ مَالِكٍ نَسْأَلُ عَنْهُ وَكَانَ شَاكِيًا فَلَمَّا دَخُلْنَا عَلَيْهِ سَلَّمْنَا قَالَ أَصَلَيْتُهُ قُلْنَا نَعُمْ قَالَ يَا جَارِيَةُ هَلُمَّى لِى وَضُونًا مَا صَلَّيْتُ وَرَاءً إِمَامٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ عِصَامٌ فِى حَدِيثِهِ كَذَا قَالَ آبِي وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ عِصَامٌ فِى حَدِيثِهِ كَذَا قَالَ آبِي

الْقُعُودَ وَ الْقِيَامَ وَال الالبانى: صحيح (النساء: ٢٦/٢١). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۳۳۸) زید بن اسلم مینید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے ظہری نماز حضرت عمر بن عبدالعزیز میناند کے ساتھ پڑھی ، نماز کے بعد ہم لوگ حضرت انس ڈائٹو کو پوچھنے کے لئے ''کہ دہ ہ بیار ہو گئے تھے' نظے ، ان کے گھر پہنی کرہم نے انہیں سلام کیا ، انہوں نے پوچھا کہ کیا تم نے نماز پڑھ لی ؟ ہم نے اثبات میں جواب دیا ، انہوں نے اپنی باندی سے وضو کے لئے پانی منگوا یا اور فر مایا کہ میں نے نبی باندی سے دفعو کے لئے پانی منگوا یا اور فر مایا کہ میں نے نبی باندی سے دنیا دہ کسی کی نہیں دیکھی ، کہ میں نے نبی بالدی سے دیا دہ کسی کی نہیں دیکھی ، دراصل حضرت عمر بن عبد العزیز میں تعبد مکمل کرتے تھے کین جلساور قیا مختمر کرتے تھے۔

(١٣٣٨٥) حَلَّتُنَا بِشُرُ بُنُ شُعَيْبِ بْنِ آبِي حَمْزَةَ قَالَ آخِبَرَنِي آبِي قَالَ مُحَمَّدٌ يَمْنِي الزَّهْرِئَ آخِبَرَنِي آنَسُ بْنُ مَالِكِ آنَّهُ رَآى فِي أُصْبُعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اصْطَرَبُوا خَوَاتِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلْبِسُوهَا فَطَرَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [راحع: ٢٦٥٨].

(۱۳۳۸۵) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے نبی طائٹ کے ہاتھ میں جاندی کی ایک انگوشی دیکھی، نبی علیہ ا کود کی کرلوگوں نے بھی جاندی کی انگوٹھیاں بنوالیں،اس پر نبی علیہ ان نے انگوٹھی اتار کر پھینک دی،اورلوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیال اتار پھینکیں۔

(١٣٣٨٦) حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثِنِى آبِي عَنِ الزَّهْرِى قَالَ آخْبَرَنِى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ الْلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِى حَوْضِى مِنْ الْآبَارِيقِ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ [صححه البحارى (٢٥٨٠)، ومسلم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِى حَوْضِى مِنْ الْآبَارِيقِ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ [صححه البحارى (٢٥٨٠)، ومسلم (٢٣٠٣)، وابن حبان (٢٤٥٩)].

(۱۳۳۸۲) حفرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیقا نے فر مایا میرے خوض کے برتن آسان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

(١٣٣٨٧) حَدَّثَنَا آبُو الْيَمَانِ ٱلْحَبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزَّهْرِى قَالَ ٱلْحَبَرَنِى ٱنَسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخُوانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهُجُرَ آخَاهُ قَوْقَ فَلَاثِ لَيَالِ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِى يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ [راحع: ١٢٠٩٧].

(۱۳۳۸۷) حضرت النس و النيز كے مروى ہے كہ نبى مائيا نے فر مايا آئيں میں قطع تعلقی بغض، پشت بھیر نا اور حسد نہ كیا كرواور اللہ كے بندو! بھائی بھائی بمن كرر ہا كرو،اوركسى مسلمان كے لئے اپنے بھائی سے تين دن سے زيادہ قطع كلامى كرنا حلال نہيں ہے كہ دونوں آئے منے سامنے ہوں تواليک اپنا چرہ ادھر بھیر لے اور دوسر اادھر،اور ان دونوں میں سے بہترین وہ ہے جوسلام میں پہل كرے۔

(١٣٧٨٨) حَلَّتُنَا حَيُوَةً بُنُ شُرَيْحٍ حَلَّتُنَا بَقِيَّةُ حَلَّتُنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسُلٍ وَاحِدٍ [صححه مسلم (٣٠٩)].

(۱۳۳۸۸) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی طافیا مجھی بھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٣٣٨٩) حَذَّنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ آبِي عِقَالٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسْقَلَانُ أَحَدُ الْعَرُوسَيْنِ يَبْعَثُ مِنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُونَ الْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَيَبْعَثُ مِنْهَا خَمْسُونَ ٱلْفًا شُهَدَاءَ وُفُودًا إِلَى اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَبِهَا صُفُوفُ الشَّهَدَاءِ رُوُوسُهُمْ مُقَطَّعَةً فِي آيْدِيهِمْ تَشِجُّ آوْدَاجُهُمْ دَمَّا يَقُولُونَ رَبَّنَا آنِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ فَيَقُولُ صَدَقَ عَبِيدِى اغْسِلُوهُمْ بِنَهَرِ الْبَيْضَةِ فَيَخُوجُونَ مِنْهَا نُقِيًّا بِيضًا فَيَسْرَحُونَ فِي الْجَنَّةِ

السلام السلام المستر الس التنوي مروى ہے كہ نى عليا نے فر مايا شہر عسقلان عروس البلاد ميں سے ايك ہے، اس شہر نے قيامت كدن ستر بزارا اسے آدى الله ميں كے جن كاكوئى حساب كتاب نه ہوگا ، اور پچاس بزار شہدا واٹھائے جائيں كے جواللہ كے مہمان ہوں كے ، يہاں شہداء كی مفیں ہوں گے ، يہاں شہداء كی مفیں ہوں گی جن كے كھے ہوئے سران كے ہاتھوں ميں ہوں كے اوران كى ركوں سے تازہ خون بہدر ہا ہوگا ، اور وہ كہتے ہوں كے كه پرورد كار! تو نے ہم سے اپنے رسولوں كى زبانى جو وعده فر مايا تھا اسے پورا فر ما ، بيشك تو وعدے كى خلاف ورزى نيس كرتا ، اللہ تعالى فرمائے كاكه مير ئے بندوں نے بي كہا ، انہيں نہر بيضه ميں خلال واؤ ، چنا نچه وہ اس نہر سے صاف ستھرے اور گورے ہو كر تھائى قرمائے كاكہ و بنت بيں جہاں جا ہيں كے ، يروتفرت كرتے ہم يں گے۔

فالده: محدثين نے اس جديث كود موضوع" قرار ديا ہے۔

حَيْثُ شَاؤُوا [قال شعب: موضوع].

(١٣٣٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ آبِي مَرْيَمَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الدَّعُوةُ لَا تُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا [راحع: ٢٦٦١]

(۱۳۳۹۰) حصرت انس ہی تھیا ہے مروی ہے کہ نبی عالیہ نے ارشا دفر مایا اذان اورا قامت کے درمیانی وقت میں کی جانے والی دعاء رزمیں ہوتی لہٰذااس وقت دعاء کیا کرو۔

(١٣٣٩١) حَلَّكْنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍو حَلَّكْنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ وَهُبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ حَبَشِيُّ [راحع: ١٣٢١].

(۱۳۳۹) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیا کے پاس جا ندی کی ایک انگوشی تھی جس کا محلیہ جہٹی تھا۔

(١٣٣٩٢) حَدَّلْنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّلْنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مُنْ إِمَّا مَنْ مِنْ لِي مِينِ مِنْ مِنْ اللَّهِ عِنْ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلِي اللَّهِ عَلَيْ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلِيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ اللَّهِ عَلِيْكُ عَلَيْكُ عَلِيْكُ عَلَيْكُ عَلِيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيلِي عَلِيْكُ عَلِيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي اللْمِنْ عَلِيمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُو عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُوالِمِ عَلَيْكُوالِمِ عَلَيْكُوالِمِ عَلَيْكُوا عَلْمُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُمِ عَلَيْكُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوالْمُ عَلِي عَلِي عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُو عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْكُوا عَلْ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَجِىءَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا دُبَّاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ ذَلِكَ الدُّبَّاءَ وَيُعْجِبُهُ فَلَمَّا رَآيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ ٱلْقِيهِ إِلَيْهِ وَلَا أَطْعَمُ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالَ آنَسْ فَمَا زِلْتُ أُحِبُّهُ قَالَ سُلَيْمَانُ فَحَدَّثُتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ فَقَالَ مَا آتَيْنَا آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَطَّ فِي زَمَانِ الدُّبَّاءِ إِلَّا وَجَدْنَاهُ فِي طَعَامِهِ [صححه مسلم (٢٠٤١)].

(۱۳۳۹) حفرت انس ناتشائے سے روی ہے کہ ایک مرتبہ آ دمی نے نبی طبیقا کی دعوت کی تھی، میں بھی وہاں چلا گیا، شور بہ آیا تو اس میں کدوتھا، نبی طبیقا کو کدو بہت پندتھا، اس لئے میں اسے الگ کر کے نبی طبیقا کے سامنے کرتا رَہا، البنة خوذہیں کھایا اور میں اس وقت سے کدوکو پیند کرنے لگا۔

(١٣٣٩٢) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَمِّىُّ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ حَائِطَ الْقُدُسِ مُدُمِنُ الْخَمْرِ وَلَا الْعَافُى لِوَالِدَيْهِ وَلَا الْمَثَّانُ عَطَانَهُ

(۱۳۳۹۳) حضرت انس ناتی سے مروی ہے کہ نبی مایجا نے ارشاد فرمایا باغات جنت میں عادی شراب خور، والدین کا نافرمان اوراحیان کرکے جمانے والا کوئی فخص داخل نہ ہوگا۔

(١٣٣٩٤) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عِيسَى بُنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ آنسًا قَالَ كَانَتُ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشِ تَفْخَوُ عَلَى نِسَاءِ النَّلِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ٱنْكَحَنِى مِنُ السَّمَاءِ وَأَطْعَمَ عَلَيْهَا يَوُمَنِذٍ خُبُوًا وَلَحْمًا وَكَانَ الْقَوْمُ جُلُوسًا كَمَا هُمْ فِى الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَوْجَ فَلَيْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ آنْ يَلُبَتَ ثُمَّ رَجَعَ وَالْقَوْمُ جُلُوسٌ كَمَا هُمْ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِفَ فِى وَجُهِدٍ فَنَزَلَ آيَةُ الْحِجَابِ [صححه البحارى ١ (٧٤٢)].

(۱۳۳۹۳) حضرت انس ڈٹائٹ کے مروی ہے کہ حضرت زینب بنت بحق ڈٹاٹٹا دیگر از واج مطبرات پر فخر کرتے ہوئے فر ماتی تھیں کہ اللہ نے آسان پر میرا اکاح نی علیق ہے کیا ہے، نی علیقانے ان کے ولیے میں روٹی اور گوشت کھلایا تھا، پچھلوگ کھا تا کھانے کے بعد نبی علیقا کے کھوریا نظار کرنے کے بعد والیس آئے تو لوگ کھانے کے بعد نبی علیقا کے کھری میں بیٹھے رہے تھے، نی علیقا اٹھ کر پہلے گئے ، پچھوریا نظار کرنے کے بعد والیس آئے تو لوگ بھر بھی بیٹھے ہوئے تھے، یہ چیز نبی علیقا کو بری نا گوارگی اور چرؤ مبارک پراس کے آٹار ظاہر ہو گئے اور اس موقع پر آبت تجاب نازل ہوگئی۔

(١٣٣٩٥) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْتِهِ فَسَالَهُ رَجُلٌ مَنَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَمَا إِنَّهَا قَائِمَةٌ فَمَا أَعُدَدُتَ لَهَا قَالَ وَاللَّهِ مَا أَعُدَدُتُ مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ إِلَّا أَنِّى أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَخْبَبْتَ وَلَكَ مَا احْتَسَبْتَ [صححه ابن حباد (٢٤٥)، وقال الألباني: صحيح بغيره هذا اللفظ (الترمذي: ٢٣٨٦). قال شعبب صحيح وهذا اسناد حسن].

(١٣٣٩٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْمُحَسِنِ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بُسُنِدُ ظَهْرَهُ إِلَى خَشَبَةٍ فَلَمَّا كَثُو النَّاسُ قَالَ ابْنُوا لِى مِنْبَرًّا الْرَادَ أَنْ يُسْمِعَهُمُ فَيَنُوا لَهُ عَتَبَيْنِ فَتَحَوَّلَ مِنْ الْخَصَبَةِ إِلَى الْمِنْبَرِ قَالَ فَآخَبَرَنِى أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْخَصَبَة تَحِنَّ حَنِينَ الْمُعَنِّولُ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَضَنَهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَضَنَهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَضَنَهَا فَسَحَدَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَضَنَهَا فَسَالِكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَضَنَهَا فَصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَضَنَهَا فَاسَكُنَتُ [صححه ابن عزيمة: (١٧٧٦)، وابن حبان (٢٠٠٥). قال شعب: صحبح وهذا اسناد حسن].

(١٣٣٩٧) حَلَّثُنَا هَاشِمٌ حَلَّثُنَا الْمُبَارَكُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا عُرِضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبٌ فَطُّ فَرَدَّهُ [انظر: ١٣٧٨٢، ١٣٦٥].

(١٣٣٩٧) حفرت انس التأثير عمروى به كه نبي الينا كي خدمت ميں جب خشبوه ثيثى كى جاتى تو آپ كَالْتُكَا است ردن فرمات شھے۔ (١٣٣٨) حَدَّقَنَا هَاشِمْ حَدَّقَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى ابْنَ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِى عَمْرٍو عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ الْهُمِّ وَالْحَزَنِ وَالْحَجْزِ وَالْكَمْلُلِ وَالْبُحُلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَع اللَّذِي وَعَلَيْهِ الرِّجَالِ وَالْبُحُلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَع اللَّذِينِ وَعَلَيْهِ الرِّجَالِ وَالْجَبْنِ

(۱۳۳۹۸) حضرت انس ولفظ سے مروی ہے کہ نبی علیا اس کثرت سے بید عافر ماتے سے کداے اللہ! میں پریشانی عُم ، لا چاری، سستی ، بخل ، برولی ، قرضوں کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے سے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

(١٣٣٩٩) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ بَيْتَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتُ فِي بَيْتِهَا قَالَ فَأَتِيَتُ يَوْمًا فَقِيلَ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ عَلَى فِرَاشِكِ قَالَتْ فَجِنْتُ وَذَاكَ فِي الصَّيْفِ فَعَرِقَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ عَلَى فِرَاشِكِ قَالَتْ فَجِنْتُ وَذَاكَ فِي الصَّيْفِ فَعَرِقَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَنْفَعَ عَرَقُهُ عَلَى فِطْعَةِ أَدَمٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَجَعَلْتُ أُنشُفُ ذَلِكَ الْعَرَقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَنْفَعَ عَرَقُهُ عَلَى فِطْعَةِ أَدَمٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَجَعَلْتُ أُنشُفُ ذَلِكَ الْعَرَقَ وَأَنْ الْمُنعُ ذَلِكَ فَقَالَ مَا يَصْنَعِينَ يَا أُمْ سُلَيْمٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَوْجُو بَرَكَتَهُ لِحِبْنَانِنَا فَالَ أَصَبْتِ [راحع: ١٣٣٤].

(۱۳۳۹۹) حفرت انس ٹائٹ ہے مردی ہے کہ نبی علیا حضرت ام سلیم ٹاٹھا کے گھر تشریف لاکران کے بستر پرسوجاتے ہے، وہ وہاں ہوتی تھیں، ایک دن نبی علیا حسب معمول آئے اوران کے بستر پرسو گئے ، کسی نے انہیں جا کر بتایا کہ نبی علیا تنہارے گھر میں تہرارے بستر پرسور ہے ہیں، چنا نچہ وہ گھر آئیں تو دیکھا کہ نبی علیا پہنے میں بھیکے ہوئے ہیں اور ہ پسنے بستر پر بچھے ہوئے چڑے کے ایک گلوے پر گرر ہا ہے، انہوں نے اپنا دو پہ کھولا اوراس پہنے کواس میں جذب کر کے ایک شیشی میں نچوڑ نے لکیں، نبی علیا گھراکر اٹھ بیٹھے اور فر ما یا ام سلیم! یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کا تھی اس سے اپنے بچوں کے لئے برکت کی امیدر کھتے ہیں، نبی علیا نے فر مایا تم نے میں کیا۔

(١٣٤٠٠) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمَّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ تَعَيَّرَ مِنْ الْقِدَمِ وَنَضَحَهُ بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمَّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ تَعَيَّرَ مِنْ الْقِدَمِ وَنَضَحَهُ بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ وَسُلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمَّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ تَعَيَّرَ مِنْ الْقِدَمِ وَنَضَحَهُ بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمَّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ تَعَيَّرَ مِنْ الْقِدَمِ وَنَصَحَهُ بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ فَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمَّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ تَعَيَّرَ مِنْ الْقِلَمِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمَّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ تَعَيَّرَ مِنْ الْقِلْمِ وَلَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمَّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ تَعَيَّرَ مِنْ الْقِلَمِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ مَلَى عَلَيْهِ وَاللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ مَلْكُوا وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَلِمَا عَلَيْهِ وَالْعِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ الْعِلْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْعَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ

فسجد عليه [راجع: ١٠٥١] والمعروى به ني الله عليها في حضرت الم الميم على الله على الله برانى بالى برانى برانى

ال بيتاب ربه ديا-(١٣٤٠٢) حَدَّثَنَا يُؤنُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنُ لَابِتٍ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَهُ قَالَ إِنِّى لَا آلُو آنُ أُصَلَّى بِكُمْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى بِنَا قَالَ فَكَانَ آنَسٌ يَصْنَعُ شَيْئًا لَا آزاكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنُ الرُّكُوعِ الْتَصَبَ قَالِمًا حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَقَدُ نَسِى وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنُ السَّجُدَةِ قَعَدَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَقَدُ نَسِى [راحع: ١٢٧٩].

منافی امنین بل مینین بی مینین بین مینین بین مینین بین منافی ایس بن مالک مینین کی ایس بن مالک مینین کی است ایس بن مالک مینین کی است ایس بن مالک مینین کی در ماتے سے میں تہمیں اس طرح کرتے سے میں تہمیں اس طرح کرتے ہوئیس دیا، کوئی کوتا بی نہیں کرتا ، راوی کہتے ہیں کہ حضرت انس ڈاٹٹ جس طرح کرتے سے میں تہمیں اس طرح کرتے ہوئیس دیا، دیوں کے درمیان اتنا لمبا وقفہ فرماتے کہ جمیں بید خیال ہونے لگتا کہ کہیں نی ماہیں ہول و نہیں گئے۔

(١٣٤.٣) حَلَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَلَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنِّى تَزَوَّجُتُ امْرَأَةً عَلَى وَزُنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمُ وَلَوْ بِشَاةٍ [انظر: ٩٩ ١٣٨].

(۱۳۲۰) جعزت انس نگانئ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مایشا کی ملاقات حضرت عبدالرحن بن عوف اٹائٹ سے ہوئی، تو ان کے اور د خلوق' نامی خوشبو کے اثر ات دکھائی دیئے ، نبی مایشا نے فر مایا عبدالرحن! بد کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے ایک انساری خاتون سے مجود کی منطق کے برابر سونے کے عوض شادی کر لی ہے، نبی مایشا نے فر مایا اللہ مبارک کرے، پھر ولیمہ کرو، آگر جدا یک بکری سے بی ہو۔

(١٣٤.٤) حَلَّتُنَا يُونُسُ حَلَّتُنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَاذَا آغَدَدُتَ لَهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنِّى أُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ آخْبَبُتَ قَالَ آنَسُ فَمَا السَّاعَةُ قَالَ وَمَاذَا آغُبَبُتَ قَالَ آنَسُ فَمَا . فَرِحُنَا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَنَا بِقُولِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ مَعَ مَنْ آخْبَبُتَ قَالَ فَآنَا أُحِبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبَا بَكُو وَعُمَرَ وَآنَ آرُجُو آنُ آكُونَ مَعَهُمْ لِيحُتِّى إِيَّاهُمْ وَإِنْ كُنْتُ لَا أَعُمَلُ بِعَمَلُهُمْ وَإِنْ كُنْتُ لَا أَعْمَلُ بِعَمَلِهِمْ

(١٣٤.٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ لَابِتٍ أَنَّ أَنَسًا سُئِلَ خَضَبَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبُلُغُ شَيْبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ يَخْضِبُ وَلَوْ شِنْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي لِحْيَتِهِ لَفَعَلْتُ وَلَكِنَّ أَبَا بَكُو كَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَكَانَ عُمَرُ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ [صححه البعارى

مُنالِهَ المَانِينِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهُ

(٥٨٩٥)، ومسلم (٢٣٤١)]. [راجع: ٢٣٠٥٢].

(۱۳۴۰۵) حمید کہتے ہیں کمی محض نے حضرت انس ڈاٹٹڑ سے پوچھا کہ کیا نی طائیا خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نی طائیا پر بڑھا پے کا عیب نہیں آیا، اگر میں نی طائیا کی ڈاڑھی میں سفید بالوں کو گٹٹا چاہوں تو گن سکتا ہوں، البتہ حضرت صدیق اکبر ڈٹاٹٹا مہندی اور دسمہ کا خضاب لگاتے تھے جبکہ حضرت عمر ڈٹاٹٹؤ صرف مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔

(١٣٤.٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشُرَ سِنِينَ فَوَاللَّهِ مَا قَالَ لِي أُفِّ قَطُّ وَلَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ كَذَا وَهَلَّا صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا

(۱۳۴۰) حضرت انس ڈاٹٹ ہے مروی ہے کہ میں نے دس سال سفر وحضر میں نبی طبیقا کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ میرا ہر کام نبی طبیقا کو پہند ہی ہو، لیکن نبی طبیقا نے مجھے بھی اف تک نہیں کہا، نبی طبیقا نے مجھ سے بھی میٹیں فرمایا کہتم نے یہ کام کیوں کیا؟ یا یہ کام تم نے کیوں نہیں کیا؟

(١٣٤.٧) حَدَّتَنَا يُونُسُ حَدَّتَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَا مَسِسْتُ بِيَدَىَّ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا الْيُنَ مِنْ كَفَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ رَائِحَةً كَانَتُ أَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٣٣٥٠].

(۱۳۳۰) حفزت انس نگائٹ ہے مروی ہے کہ میں نے کوئی عزر اور مشک یا کوئی دوسری خوشبونی مائیلا کی مبک سے زیادہ عمدہ نہیں سوتھمی ، اور میں نے کوئی ریشم ودیبا ، یا کوئی دوسری چیزنی مائیلا کی جھیلی سے زیادہ زم نہیں چھوئی۔

(١٣٤.٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ آنَسٍ أَنَّ عُكَمًا مِنْ الْيَهُودِ كَانَ يَخْلُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَلَحَاهُ إِلَى الْإِسُلَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَلَحَاهُ إِلَى الْإِسُلَامِ فَلَطُرَ الْغُلَامُ إِلَى آبِيهِ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ آبُوهُ أَطِعُ آبَا الْقَاسِمِ فَآسُلَمَ ثُمَّ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى آنِقَلَهُ بِى مِنْ النَّادِ [راحع: ٢٨٢٣].

(۱۳۴۰۸) حفرت انس فانو کے مروی ہے کہ ایک میبودی لڑکا نبی طائع کی خدمت کرتا تھا، ایک مرتبہ وہ بیار ہوگیا، نبی طائع اس کے پاس تشریف لے مینے، وہ مرنے کے قریب تھا، وہاں اس کا باپ اس کے سر ہانے بیٹھا ہوا تھا، نبی طائع اسے کلمہ پڑھنے کی تاقین کی ، اس نے اپنے باپ کو دیکھا، اس نے کہا کہ ابوالقاسم کا تی گائی کی بات مانو، چنا نچہ اس لڑکے نے کلمہ پڑھ لیا، ادراسی وقت مرکیا، نبی طائع جب وہاں سے فکے تو آپ مال تی کہا کہ ان اللہ کا شکر ہے جس نے اسے میری وجہ سے جہنم سے معالیا۔

(١٣٤.٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَمْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ سَاقِىَ الْقَوْمِ يَوْمَ حُرِّمَتُ الْحَمْرُ قَالَ وَكَانَ ٱبُو طَلْحَةَ قَدْ اجْتَمَعَ إِلَيْهِ بَعْضُ ٱصْحَابِهِ فَجَاءَ رَجُلٌّ فَقَالَ ٱلَّا إِنَّ الْحَمْرَ قَدْ حُرِّمَتُ قَالَ فَقَالَ لِي مَنْ الْمَا اَمُرْنُ لَلْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ

قال و کان محموظم یو منید الفیصیع البسو و النفو الصحه البحوی به می دور البرای ان کے کھودوستوں البرای دختر انس بالفی سے مروی ہے کہ جس دن شراب جرام ہوئی ، میں حضرت ابوطلحہ بناتین کے بیاں ان کے کھودوستوں کو بلار ہا تھا ایک سلمان آیا اور کہنے لگا کہ کیا آپ لوگوں کو خبر نہیں ہوئی کہ شراب جرام ہوگئی ، انہوں نے بیان کر جھے ہا کہ باہر نکل کر دیکھا تو ایک منادی کی بیآ واز سنائی دی کہ لوگو! شراب جرام ہوگئی ، میں نے حضرت ابوطلحہ بناتین کو بتا دیا ، وہ کہنے گئے کہ جاکر تہمارے برتن میں جشنی شراب ہسب انڈیل دو، چنانچہ میں نے جاکراسے بہادیا، اس موقع پر بعض لوگ کہنے کئے کہ جیل بن بیضاء مارے ملے کیونکہ ان کے پیٹ میں شراب تھی ، اس پر اللہ نے بیا تران فرمائی موقع پر مرف کی گئے دائوں اور نیک اعمال کرنے والوں پر اس چیز میں کوئی گناہ نہیں جووہ پہلے کھائی چگے ۔۔۔۔۔' اس موقع پر صرف کی کی گئے دورہ پہلے کھائی چگے ۔۔۔۔' اس موقع پر صرف کی کی اور کی مجود ملاکر بنائی گئی نبیز تھی ، بھی اس وقت شراب تھی ۔

ى المال المار والم علم الله على الله عليه وسكم الله عليه وسكم الله عليه وسكم الله عليه وسكم اولم على المراة من يسلم الله على الله على الله على وسكم الله على الله عل

اليخاري (۱۹۸)، وملسم (۲۸۱)].

(۱۳۲۱) حفرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ میں نے نی طائبا کو اپنی کی زوج محر مدکا ایسا ولیمد کرتے ہوئے نہیں ویکھا جیسا حفرت نہذب بن جمش ٹائٹ ہے نکاح کے موقع پر کیا تھا کہ اس میں نی طائبا نے ولیے کے لئے بکری ذریح کروائی تھی -(۱۳۶۱۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَمُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلُمُ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا انْسُ بْنُ مَالِكِ قَالَ لَمَّا نَوْلَتُ آيَدُ الْعِجَابِ ذَهَبْتُ أَذْحُلُ كَمَا كُنْتُ أَذْخُلُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَافَكَ يَا بُنَيَّ

(۱۳۳۱۲) حضرت انس ٹائٹنے سے مروی ہے کہ جب آیت حجاب نازل ہوگئ تب بھی میں حسب سابق ایک مرتبہ نبی مالیٹھا کے گھر

مَنْ الْمُ الْمُرْنُ بِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنِ

میں داخل ہونے لگا ،تو نبی ملینا اے فر مایا بیٹا! پیچے رہو(اجازت لے کراندر آؤ)

(١٣٤١٧) حَدَّنَنَا يُونُسُ حَدَّنَنَا حَبِيبُ بُنُ حَجَوٍ حَدَّنَنَا فَابِتُ الْبَنَانِيُّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجُتُ مِنْ عِنْدِ
رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مُتَوَجِّهًا إِلَى آهْلِى فَمَرَرُتُ بِغِلْمَانِ يَلْعَبُونَ فَآغَجَنِي لِعِبُهُمْ فَقُمْتُ عَلَى
الْفِلْمَانِ فَانَتَهَى إِلَيْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَآنَا قَائِمٌ عَلَى الْفِلْمَانِ فَسَلّمَ عَلَى الْفِلْمَانِ ثُمَّ الْفِلْمَانِ ثُمَّ الْفِلْمَانِ ثُمَّ الْفِلْمَانِ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَرَجَعْتُ فَخَرَجْتُ إِلَى آهْلِي بَعْدَ السَّاعَةِ الّتِي كُنْتُ ارْجِعُ إِلَيْهِمْ فِيهَا فَقَالَتُ لِي أُمِّى مَا حَبَسَكَ الْيُوْمَ يَا بَنَى فَقُلْتُ ارْسَلِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَقَالَتُ لِى أُمِّى مَا حَبَسَكَ الْيُوْمَ يَا بَنَى فَقُلْتُ ارْسَلِينِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَقَالَتُ لِى أُمِّى مَا حَبَسَكَ الْيُوْمَ يَا بَنَى فَقُلْتُ ارْسَلَنِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِيهَا فَقَالَتُ أَيْ مَا جَبَسَكَ الْيُوْمَ يَا بَنَى فَقُلْتُ ارْسَلَنِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَقَالَتُ أَيْ مَا جَبَهِ يَا بَنَى فَقُلْتُ يَا أَمُاهُ إِنّهَا سِرٌّ فَقَالَتُ يَا بُنَى الْحَمْ فَقُلْتُ يَا بُنَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سِرَّهُ قَالَ ثَابِتُ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ الْتُحْفَظُ يِلْكَ الْحَاجَةَ الْيُومُ آوُ لَوْ كُنْتُ مُحَدِّنًا بِهَا أَحَدًا مِنْ النَّاسِ لَحَدَّاتُكَ بِهَا يَا قَابِتُ إِرَاحِينَ وَالْمَامِ وَلُو كُنْتُ مُحَدِّدًا بِهَا أَحَدُا إِنَاسٍ لَعَدَّائُكُ بِهَا يَا قَابِهُ مَا وَلُو كُنْتُ مُحَدِّنًا بِهَا أَحَدًا مِنْ النَّاسِ لَحَدَّائُكَ بِهَا يَا قَابِقُومُ آوُ وَلُو كُنْتُ مُحَدِّدًا بِهَا أَحَدُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا وَلُو كُنْتُ مُحَدِّدًا بِهَا أَصَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْهُ وَالْمُ لَا مَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ الْمُعَامِلُهُ الْعَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الْمُؤْمُ وَلُولُ كُنْتُ مُ مَا وَلُو كُنْتُ مُ مَا وَلُو كُنْتُ مُ مَا وَلُول

(١٣٤١٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْهَرَ اللَّوْنِ كَانَ عَرَقُهُ اللَّوْلُوَ إِذَا مَشَى تَكَفَّا وَلَا مَسِسْتُ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا الْيَنَ مِنْ كَفَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ رَائِحَةً مِسْكٍ وَلَا عَنْبَرٍ أَطْيَبَ رَائِحَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسَنَّ مِسْكَلَةٍ وَلَا عَنْبَرَةٍ [صححه مسلم (٢٣٣٠)، وابن حبان

(۲۳۰٤) و ۲۳۱۰)] ٦ [انظر: ۱۳۸۸۷] ٥

(۱۳۳۱۳) حفرت انس ڈائٹ ہے مروی ہے کہ نبی طائلا کا رنگ کھلٹا ہوا تھا، پیدنہ موتوں کی طرح تھا، جب وہ چلتے تو پوری قوت سے چلتے تھے، میں نے کوئی عزراور مشک یا کوئی دوسری خوشیو نبی مائیلا کی مہک سے زیادہ عمدہ نہیں سوٹھی، اور میں نے کوئی ریشم و دیا، یا کوئی دوسری چیز نبی مائیلا سے زیادہ نرمنہیں چھوئی۔

(١٣٤١٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً وَقَالَ سُرَيْجٌ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلَاةً ثُمَّ رَقِيَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ

مُنالِهَ امْرِينَ بِل يَعْدِسْوَم كُرُّهُ وَلَيْ الْمُعْرِينِ بِلِيهِ الْمُعْرِينِ بِلَا اللهُ ا

فی الصّلاق وَفِی الرُّمُوعِ ثُمَّ قَالَ إِنِّی لَآرَاکُمْ مِنْ وَرَانِی کَمَا اَرَاکُمْ مِنْ آمَامِی [صححه البحاری (۱۹)]. (۱۳۳۵) حضرت الس بن مالک ٹاٹٹوے مروی ہے کہ ایک دن نی طینیا نمازے فارغ موکرمنبر پردونق افروز ہوئے اور نماز رکوع کے متعلق فرمایا میں تہیں اپنے آگے سے جس طرح دیکھتا ہوں پیچے سے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں۔

(١٣٤١٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ هَلَالِ بُنِ عَلِى بُنِ أَسَامَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدُنَا ابْنَةً لِرَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَآيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ ثُمَّ قَالَ هَلُ مِنْكُمُ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُقَارِفُ اللّيْلَةَ قَالَ سُرَيْجٌ يَعْنِى ذَنْبًا فَقَالَ آبُو طَلْحَةَ آنَا يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ فَانْزِلُ قَالَ فَنَزَلَ فِي قَبْرِهَا [راحع: ١٢٣٠٠].

(۱۳۲۱) حفرت انس اللؤ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نی طابع کی صاحز ادی کے جنازے میں شریک ہے، نی طابع قبر پر بیٹے ہوئے سے میں سے کوئی آ دی ایسا بھی ہے جو اس کے سے میں نے نی طابع کی آ دی ایسا بھی ہے جو رات کو اپنی ہوئے ہوئے ایسا بھی ہے جو رات کو اپنی ہوں کے قریب نہ گیا ہو؟ حضرت ابوطلح مٹائٹ نے عرض کیا جی ہاں! میں ہوں، نی طابع نے فرمایا قبر میں تم اترو، چنانچہ و قبر میں اترے۔

(١٣٤١٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ عُفْمَانَ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ آنَسَ بُنَ مَالِكِ اخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلَّى الْمَصْرَ بِقَدْرِ مَا يَذْهَبُ النَّاهِبُ إِلَى بَنِى حَارِثَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَيَرْجِعُ قَلْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ وَبِقَدْرِ مَا يَنْحَرُ الرَّجُلُ الْجَزُورَ وَيَبْغُضُهَا لِعُرُوبِ الشَّمْسِ وَكَانَ يُصَلَّى الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى الظَّهْرَ بِالشَّجَرَةِ رَكْعَتَيْنِ

(۱۳۳۱۷) حضرت انس نگانا سے مردی ہے کہ نبی علیا عصر کی نمازاس وقت پڑھتے تھے کہ اگر کوئی فخض بنوحار شدہن حارث کے بہاں جاتا تو وہ غروب آفتاب سے پہلے پہلے واپس آسکتا تھا، اور اتنا وقت ہوتا تھا کہ اگر کوئی آدمی اونٹ کو ذریح کر لے تو غروب آفتاب تک اس کے جصے بنا لے، اور نماز جمعہ زوال کے وقت پڑھتے تھے، اور جب کم مکرمہ کے لئے نکلتے تھے تو ظہر کی درکھتیں بڑھتے تھے۔

(١٣٤١٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَشُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَّالُ أَعُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقُرَوُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٌ وَغَيْرُ كَاتِبٍ [راحع: ١٣٢٣٨].

(۱۳۷۸) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم کالٹیٹل نے ارشاد فرمایا د جال کا تا ہوگا اور تبہا راب کا نائبیں ہے، اور اس کی دونوں آئٹھوں کے درمیان کا فرککھا ہوگا، جسے ہر پڑ حالکھا اور ہران پڑ ھ مسلمان پڑھ لےگا۔

(١٧٤١٩) حَدَّثَنَا يُؤنُّسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ

وَجُلَّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ عُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ وَعُنْدَهُ عُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَعِشْ هَذَا الْعُلَامُ فَعَسَى أَنْ لَا يُدُرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وصحه مسلم (٢٩٥٣)]. [انظر: ١٣٨٨٦].

(۱۳۳۱۹) حضرت انس ڈائٹ سے مروی ہے کہ ایک محض نے بارگا و نبوت میں عرض کیا یار سول اللہ مُلَّاثِیْنِ اِ قیامت کب آئے گ؟ اس وقت نبی مایٹیا کے پاس ایک انصاری الرکا'' جس کا نام محمد تھا'' بھی موجود تھا، نبی مایٹا نے فرمایا اگر بیار کا زندہ رہا تو ہوسکتا ہے کہ اس پر بردھایا آنے سے پہلے ہی قیامت آجائے۔

(١٣٤٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَائِيِّ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِيَامِ السَّاعَةِ وَأَقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ هَا أَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا فَإِنَّهَا قَائِمَةٌ قَالَ مَا آعُدَدُتُ لَهَا مِنْ كَيْهِرِ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ هَا أَنَّ ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ طَلَى وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا فَإِنَّهَا قَائِمَةٌ قَالَ مَا آعُدَدُتُ لَهَا مِنْ كَيْهِرِ عَمَلَ عَيْرَ أَنِّى أَحِبُ اللَّهُ وَوَسُولَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ آخُبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ آخُبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ آخُبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ

(۱۳۳۲) حضرت انس فائلا سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے پوچھا یا رسول الله فائلاً ایمت کب قائم ہوگ؟ ال وقت اقامت ہو چکی تھی اس لئے نبی طابھ نماز پڑھانے گئے، نماز سے فارغ ہو کرفر مایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آ دی کہاں ہے؟ اس نے کہایا رسول الله فائل نماز ، روزہ تو مہیانہیں کرر کھے، البت اتی بات ضرور ہے کہ بیل الله اوراس کے رسول نے کہا کہ بیس نے کوئی بہت زیادہ اعمال ، نماز ، روزہ تو مہیانہیں کرر کھے، البت اتی بات ضرور ہے کہ بیل الله اوراس کے رسول سے مجت کرتا ہوں ، نبی طابھ نے فر مایا کہ انسان قیامت کے ون اس فضل کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ مجت کرتا ہے ، حضرت سے محبت کرتا ہوں ، نبی طابھ نے فر مایا کہ انسان قیامت کے ون اس فضل کے ساتھ وہوگا جس کے ساتھ وہ مجت کرتا ہے ، حضرت انس فائلی فر می کے اللہ اور کہا کہ کہ می ایک کہا ہوں کہ اللہ اور کہا گئی کہا ہوں کو اسلام تبول کرنے کے بعداس دن جتنا خوش دیکھا ، اس سے پہلے بھی نہیں دیکھا۔

(۱۳۲۲) حکد گئی یک رسول اللّهِ الرّ جُلُ یُحبُ الْقُوْمُ وَلَمْ یَدُلُغُ عَمَلَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ الْمَوْءُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ الْمَوْءُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ قَالِ اللّهِ الْمَوْءُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ اللّهُمْ فَالًا وَسُولُ اللّهِ الْمَوْءُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ اللّهُمْ فَالًا وَسُولُ اللّهُمْ فَالًا اللّهُمْ فَالًا وَسُولُ اللّهِ الْمَوْءُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ اللّهُمْ فَالًا وَسُولُ اللّهُمْ فَالًا اللّهُمْ فَالًا وَسُولُ اللّهُمْ فَالًا وَسُولُ اللّهُمْ فَالًا اللّهُمْ فَالًا اللّهُمْ فَالًا وَسُولُ اللّهُمْ وَسُولُ اللّهُمْ فَاللّهُ وَسُولُ اللّهُ وَسُولُكَ [راحع: ۱۲۵۲] ۔ [راحع: ۱۲۵۲] ۔

(۱۳۳۲) حضرت انس والنوسي مروى ہے كہ ايك آ دى نے بارگا و رسالت ميں عرض كيا يا رسول الله فالنيخ! ايك آ دى كسى قوم سے محبت كرتا ہے كيكن ان كے اعمال تك نہيں كہنچا، تو كيا تھم ہے؟ نبى طينا نے فر مايا انسان اسى كے ساتھ ہوگا جس كے ساتھ وہ محبت كرتا ہے، حضرت انس فائو بير حديث بيان كرنے كے بعد فرماتے ہے كہ اے اللہ! ہم جھے سے اور تيرے رسول سے محبت كرتے ہيں۔

(١٣٤٢٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَقَنَادَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً [صححه مسلم (١٠٩٥)، وابن حبان (٢٤٦٦)].

(۱۳۲۲۳) حضرت انس تالفائد سے مروی ہے کہ نی مائیا نے ارشادفر مایا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(١٣٤٢٤) حَلَّنَنَا يُونُسُ حَلَّنَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَائِيِّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللَّهُ آدَمَ فِي الْجَنَّةِ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ آنُ يَتُوكَهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يَطِيفُ بِهِ وَيَنْظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَآهُ آجُوفَ عَرَفَ آنَهُ خُلِقَ خَلُقًا لَمْ يَتَمَالَكُ [راجع: ٢٥٦٧].

(۱۳۲۲) حضرت انس نگانگئے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فرمایا جب اللہ نے حضرت آدم علیہ کا پتلا تیار کیا تو کچھ عرصے تک اے یونبی رہنے دیا، شیطان اس پلنے کے اردگر دچکر لگاتا تھا اور اس پرغور کرتا تھا، جب اس نے دیکھا کہ اس مخلوق کے جسم کے درمیان میں پیٹے ہے تو وہ بچھ گیا کہ میخلوق اپنے او پرقابوندر کھ سکے گی۔

(١٣٤٢٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ قَنَادَةً حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّ رَجُلًا قَالَ يَا نَبِى اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجُهِهِ يَوُمَ الْفِيَامَةِ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِى آمُشَاهُ عَلَى رِجُلَيْهِ قَادِرٌ عَلَى آنُ يُمُشِيَهُ عَلَى وَجُهِهِ فِي النَّارِ [صححه البحارى (٤٧٦٠)، ومسلم (٢٨٠٦)، وابن حباد (٣٣٢٣)].

یکسیب طبی وجید میں اللہ اللہ میں اللہ اللہ میں اللہ میں

جائے گا؟ نبی طینی نے فرمایا جوزات انہیں پاؤں کے بل چلانے پرقا در ہے، وہ انہیں چہروں کے بل چلانے پر بھی قا در ہے۔ (١٣٤٢٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّتَ أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ قَائِلًا مِنْ النَّاسِ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَمَا

يُرِيدُ الْمَدِينَةَ قَالَ بَلَى إِنَّهُ لَيُعُمَلُ إِلَيْهَا فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ بِنِقَابِهَا وَأَبُو ابِهَا يَحُرُسُونَهَا مِنُ الذَّجَالِ[راحع: ١٢٢٦] يُرِيدُ الْمَدِينَةَ قَالَ بَلَى إِنَّهُ لَيْعُمَلُ إِلَيْهَا فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ وَى نِ فِي إِنِهَا يَا رسول الله! كيا دجال مدينه منوره مِن داخل بوسط كا؟ السّرين الله عند منوره مِن داخل بوسط كا؟

حضور نبی تکرم سرور دوعالم مَلَا فَیْکِلِ نے فر مایا د جال مدینه منوره کی طرف آئے گالیکن د ہاں فرشتوں کواس کا پہرہ دیتے ہوئے پائے

گاءانشاءالله مدينه پينه ميل د جال داخل هو سيكے گا اور نه بي طاعون كي وباء۔

(١٣٤٢٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّتَ آنَسُ بُنُ مَالِكِ آنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَ ف ر كُفُرٌ مُهَجَّى يَقُولُ كَافِرٌ يَقُرَّؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ أُمِّى وَكَاتِبٌ [راحع: ٢٠٢٧].

منظ اَمُون بَل مَيني مَنْ الله الله مِنْ اللهُ مِنْ الله مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ

اس کی دونوں آ تھوں کے درمیان کا فراکھا ہوگا ، جے ہر پڑھالکھا اور ہران پڑھ سلمان پڑھ لےگا۔

(١٣٤٢٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّهُ أَهُدِى لِنَبِى إللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةً مِنْ سُنْدُسٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَنَادِيلَ سَعْدِ بُنِ مُعَادٍ فِى الْجَنَّةِ ٱحْسَنُ مِنْ هَذَا [راحع: ١٣١٨٠].

(۱۳۲۸) حفرت انس نظافت مروی ہے کہ اکیدردومہ نے نبی علیقا کی خدمت میں ایک ریشی جوڑ اہدیہ کے طور پر بھیجا،لوگ اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے گئے، نبی علیقانے فرمایا اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں محمد کا انتظام کی جان ہے سعد کے رومال'' جوانہیں جنت میں دیئے گئے ہیں' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(۱۳٤٦٩) حَدَّثَنَا سُلِيْمَانُ بُنُ حَيَّانَ وَهُوَ آبُو حَالِدِ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ يُكُبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَبْلَ أَنْ يُكَثِّرَ فَيَقُولُ تَرَاصُّوا وَاعْتَدِلُوا فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى[راحع: ١٢٠٣] ومَسَلَّمَ يُكُبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَبْلَ أَنْ يُكَثِّرَ فَيَقُولُ تَرَاصُّوا وَاعْتَدِلُوا فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى[راحع: ١٢٠٣٤] (١٣٣٢٩) حعرت انس بن ما لك المُنْ المَنْ عروى م كما يك دن نما زكم في يوني الماري طرف متوجه وسال اور فرايا

مفیں سیدھی کرلواور بڑ کر کھڑ ہے ہو کیونکہ میں تہیں اپنے بیچے ہے بھی ویکمتا ہوں۔

(١٣٤٣) حَلَّتُنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ حَلَّتُنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ آحَدُكُمُ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ فَمَا أَذْرَكَهُ صَلَّى وَمَا سَبَقَهُ أَنْمٌ [راحع: ١٢٠٥٧].

(۱۳۳۰) حغرت الس تالئ ہے مروی ہے کہ نی دائیں نے فر مایا جب تم میں سے کوئی مخص نماز کے لئے آئے تو سکون سے بطے، جتنی نماز مل جائے سو پڑھ لے اور جورہ جائے اسے قضاء کر لے۔

(١٣٤٣) حَذَّتَنَا يُونُسُ حَدَّتَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رُقَيَّةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا لَمَّا مَاتَتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدُخُلُ الْقَبْرَ رَجُلٌ قَارَفَ آهْلِلُهُ فَلَمْ يَدُخُلُ عُثْمَانُ بْنُ عَقَّانَ رَضِىَ اللَّهُ

وكلون الكور على الما على الما المام على المام

(۱۳۳۳) حفرت الن المنظمة عمروى به كرجب ني طير كل صاجزادى حفرت رقيه الله كانقال بواتو ني اليران فرماياان كل قبر من اليرافض نيس الرب كاجورات كوا في يوى سے بجاب بوابو، چنا ني حضرت عمان في الله على الله عليه و مسلم (۱۳۲۲۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعِيرُ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجُو فَيَسْتَمِعُ الْآذَانَ فَإِذَا سَمِعَ الْآذَانَ آمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ فَاسْتَمَعَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمِعَ كَانَ يُعِيرُ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجُو فَيَسْتَمِعُ الْآذَانَ فَإِذَا سَمِعَ الْآذَانَ آمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ فَاسْتَمَعَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ الْحَبُرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَي الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ آشَهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْفِطُرةِ فَقَالَ آشَهُدُ أَنْ لَا إِلَهُ اللَّهُ فَقَالَ خَرَجْتَ مِنُ النَّارِ [راجع: ١٢٣٧٦].

کی مرافا اکورن بل مید مروی ہے کہ نی الیا اور من بی الیا اور من بی الیا اور من بی اللہ میں ایس بن قالل میں کا کہ سنت ایس بن قالل میں کا کہ سنت ایس بن قالل میں کا کہ سنت اس میں اور کان لگا کہ سنت اس میں اور کان لگا کہ سنت اس میں میں اور کان لگا کہ سنت سنت مروی ہے کہ نی مائی اور کی جاتے ورنہ مملہ کرویتے ، ایک ون اس طرح نی مائی ان کا کہ منا تو ایک آور کی جاتے ورنہ مملہ کرویتے ، ایک ون اس میں میں میں اس میں اس میں اس میں اور سالی وی ، نی مائی نے فر مایا فطرت سلیم پر ہے ، کھر جب اس نے "الشہدان لا الله الا الله" کہا تو فر مایا کہ تو جہنم کی آگ سے فکل میا۔

(١٣٤٣٠) حَدَّلْنَا يُونُسُ وَإِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى قَالَا حَدَّلْنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ عَلِيٌّ بُنِ زَيْدٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَهُ قَالَ إِنَّ مَلِكَ الرُّومِ آهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقَةً مِنْ سُنْدُسٍ فَلَبِسَهَا وَكَانِّى ٱنْظُرُ إِلَى يَدَيْهَا تَدَبُدَبَانِ مِنْ طُولِهِمَا فَجَعَلَ الْقُومُ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُنْزِلَتُ عَلَيْكَ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ فَقَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمُ مِنْهَا فَوَالَذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّ مَنْدِيلًا مِنْ مَنَادِيلِ سَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ فِى الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا ثُمَّ بَعَتَ بِهَا إِلَى جَعْفَرِ بُنِ مِنْهَا فَوَالَذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّ مَنْدِيلًا مِنْ مَنَادِيلِ سَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ فِى الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا ثُمَّ بُعَ بِهَا إِلَى جَعْفَرِ بُنِ مَعَاذٍ فِى الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا ثُمَّ الْمَ بَعَتَ بِهَا إِلَى جَعْفَرِ بُنِ أَي مَنْهَا فَوَالَذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّ مَنْدِيلًا مِنْ مَنَادِيلِ سَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ فِى الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمُ أَعْطِكُهَا لِتَلْبَسَهَا قَالَ قَمَا أَصْنَعُ بِهَا قَالَ ٱرْسِلُ أَبِي طَالِبٍ فَلَئِسَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمُ أَعْطِكُهَا لِتَلْبَسَهَا قَالَ قَمَا أَصْنَعُ بِهَا قَالَ ٱرْسِلُ اللهَ عَلَيْهِ إِلَى الْمَانِي وَمِنَا اللهَانِي وَمِعنَ الاسناد (ابو داود: ٤٧٤). قال شعيب :اسناده ضعيف ومننه منكراً. [انظر: ١٣٦٦].

(۱۳۳۳) حضرت انس ٹائٹؤے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ردم کے بادشاہ نے نبی طبیقا کی خدمت میں ایک ریشی جیہ''جس میں سونے کا کام ہوا تھا'' بمجوایا، نبی طبیقائے اسے پہن لیا، لمباہونے کی وجہ ہے وہ نبی طبیقا کے ہاتھوں میں جمول رہا تھا، لوگ کہنے گئے یارسول اللہ! کمپائیہ آپ پر آسان سے اتر اہے؟ نبی طبیقانے فرمایا کیا تہمیں اس پرتبجب ہور ہاہے؟ اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جنت میں سعد بن معاذ طبیقائے کے صرف رو مال ہی اس ہے بہت بہتر ہیں پھر نبی طبیقانے وہ جبہ حضرت جعفر طاق کیا سے جمعن کے اس بھیج دو ہے۔ انہوں نے اسے پہن لیا، نبی طبیقانے فرمایا ہی میں نے تہمیں پہننے کے لئے نہیں دیا، انہوں نے بعضا کہ کہر میں اس کا کہا کہ وہ

پوچھا کہ گھریں اس کا کیا کروں؟ بی طیع نے فرمایا اپنے بھائی نجاش کے پاس بھٹے دو۔
(١٣٤٣٤) حَلَّاتُنَا یُونُسُ حَلَّاتَا حَزْمٌ عَنْ مَیْمُونِ بُنِ سِیاہِ قالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبُ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَآنُ يُزَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ فَلْيَبَرَّ وَالِدَيْهِ وَلَيْصِلُ رَحِمَهُ [انظر: ١٣٨٤] عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبُ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَآنُ يُزَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ فَلْيَبَرَّ وَالِدَيْهِ وَلَيْصِلُ رَحِمَهُ [انظر: ١٣٨٧] عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبُ أَنْ يُعَدَّ وَكَالَ يَوْلُهُ يَوْمَ وَلَيْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَنْ التَّهُ يَوْمُ فَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلُ امْتَلَاتِ مَنْ النَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ قَلُولُ مَلْ مِنْ مَالِكِ آنَ تَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ لَهُ مِنْ مَذِيدٍ حَتَى قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ لِجَهَنَمَ هَلُ امْتَلَاتِ فَالَ كَالَةُ مَاللَهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلُ مِنْ مَذِيدٍ حَتَى قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلُ مِنْ مَذِيدٍ حَتَى قَالَ مَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلُ مِنْ مَذِيدٍ حَتَى

يَضَعَ فِيهَا رَبُّ الْعِزَّةِ قَدَمَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ وَعِزَّتِكَ وَيُزُوى بَعْضُهَا إِلَى بَعْض [راحع: ١٢٤٠٧]. (١٣٣٣٥) حفرت انس تَأْمُوُّك مروى ب كه في طَيْلا نے فرمايا جنم مسلسل يهي كهتى رہے گی كه كوئى اور بھى ب تو لے آؤ، يهال کی منطاکا اُمٹون فیل پینید متوم کے کہا ہے۔ کہ کہا کہ مسئن ایس بین مالک علیہ کے کہا کہ مسئن ایس بین مالک علیہ ک تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنا پاؤں لاکا دے گا اس وقت اس کے تصرایک دوسرے کے ساتھ مل کرسکڑ جا کیں گے اور وہ کے کی کہ تیری عزت کی تعم ایس بس ۔

(١٣٤٣٦) حَدِّثَنَا يُونُسُ حَدِّثَنَا عُفْمَانُ بُنُ رُضَيْدٍ قَالَ حَدَّثِنِي آنَسُ بُنُ سِيرِينَ قَالَ آتَيْنَا آنَسَ بُنَ مَالِكٍ فِي يَوْمِ خَمِيسٍ فَدَعَا بِمَائِلَتِهِ فَلَعَامُمُ إِلَى الْغَدَاءِ فَتَغَدَّى بَغْضُ الْقَوْمِ وَآمُسَكَ بَعْضُ ثُمَّ آتُوهُ يَوْمَ الِالْنَيْنِ فَفَعَلَ مِنْكَهَا فَدَعَا بِمَائِلَتِهِ فَكَاهُمُ إِلَى الْفَدَاءِ فَآكَلَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَآمُسَكَ بَعْضٌ فَقَالَ لَهُمُ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ لَعَلَّكُمُ مِنْكَاءً وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ فَلَا يُعْظِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا فِي نَفْسِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْفَامَ ثُمَّ يُغْظِرُ فَلَا يَصُومُ فَلَا يُعْظِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا فِي نَفْسِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُعَامِلُ فَلَا يَصُومُ خَتَى نَقُولَ مَا فِي نَفْسِ آنُ يَصُومَ الْعَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُغُطِرُ الْعَامَ ثُمَّ يُغُطِرُ فَلَا يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا فِي نَفْسِهِ آنُ يَصُومَ الْعَامَ وَكَانَ آحَبُ الصَّوْمِ إِلَيْهِ فِي شَعْبَانَ

(۱۳۳۲) انس بن سیرین بهیلید کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ جعرات کے دن حضرت انس نگافتا کی خدمت میں حاضر ہوئے ، انہوں نے ہمارے لیے دسترخوان متکوایا ، اور کھانے کی دعوت دی ، پکھلوگوں نے کھالیا اور پکھلوگوں نے ہاتھ رو کے رکھا، پھر پیر کے دن حاضری ہوئی تو انہوں نے پھر دسترخوان متکوایا اور حسب سابق کھانے کی دعوت دی ، اس مرتبہ بھی پکھ لوگوں نے کھالیا اور پکھلوگوں نے نہ کھایا ، حضرت انس نگافتانے بیدد کھے کرفر مایا شایدتم لوگ پیروالے اور جسٹرات والے ہو، نوگوں نے کھالیا اور جسٹرات والے ہو، نی مائیلیا بعض اوقات اسے روز سے رکھتے کہ ہم ہیں ہھنے لگتے کہ اس سال نبی مائیلیا کے دل میں کوئی روز ہ چھوڑ نے کا ارادہ نہیں ہے، اور نبی مائیلیا کے دل میں کوئی روز ہ رکھنے کا ارادہ نہیں ہے ، اور نبی مائیلیا کے دل میں کوئی روز ہ رکھنے کا ارادہ نہیں ہے ، اور نبی مائیلیا کے دل میں کوئی روز ہ رکھنے کا ارادہ نہیں ہے ، اور نبی مائیلیا کے دل میں کوئی روز ہ رکھنے کا ارادہ نہیں ہے ، اور نبی مائیلیا کو ماہ شعمان میں روز ہ رکھنا سب سے زیادہ پہندتھا۔

(۱۷٤٣٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ آيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكِ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [راحع: ١٢٤٠] بَنِ مَالِكِ آنَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [راحع: ١٢٤٠] (١٣٣٧) مَن النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [راحع: ١٢٤٠] (١٣٣٧) مَن النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [راحع: ١٣٥٨] (١٣٣٧) مَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعِدِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ عَتَى يَتَبَاهَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يَتَبَاهَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعِةُ عَلَيْهِ وَلَا مَعْ مَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِلْ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَالْمَالِقُلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَالِهُ الْعَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللْعَلَقُ الْعُلَالِمُ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْكُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلَمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلَامُ اللَّهُ ال

(١٣٤٣٨) حَدَّنَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِى بُنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ فَوْمًا ذَكُووا عِنْدَ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ زِيَادٍ الْحَوْضَ فَأَنْكُوهُ وَقَالَ مَا الْحَوْضُ فَبَلَغَ ذَلِكَ آنسَ بُنَ مَالِكٍ فَقَالَ لَا جَرَمَ وَاللَّهِ لَآفُعَلَنَ فَأَتَاهُ فَقَالَ ذَكُونُهُمُ الْحَوْضَ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ جَرَمَ وَاللَّهِ لَآفُعَلَنَ فَأَتَاهُ فَقَالَ ذَكُونُهُمُ الْحَوْضَ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُوهُ فَقَالَ نَعَمُ يَقُولُ أَكْفَرَ مِنْ كَذَا وَكَذَا مَرَّةً إِنَّ مَا بَيْنَ طَرَقَيْهِ كَمَا بَيْنَ أَيْهُ إِلَى مَكَةَ أَوْ مَابَيْنَ وَسَلَّمَ يَذُكُوهُ فَقَالَ نَعَمُ يَقُولُ أَكْثَو مِنْ نَجُومِ السَّمَاءِ فَالَ حَسَنَ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَأَكْثَو مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ فَالَ حَسَنَ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَأَكُثُو مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ فَالَ حَسَنَ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَآكُثُو مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ فَالَ حَسَنَ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَآكُثُو مُن عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ فَالَ حَسَنَ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَآكُونُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ فَالَ حَسَنَ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَآكُونُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ فَالَ حَسَنَ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَآكُونُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ وَمَرَاهُ وَلَا تَوْمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ مِنْ عَدِدِ لَكُمامِ وَلَا عَرَالَ اللَّهُ اللَّهُ الْعُرَامُ مِنْ عَدَدِ لَكُمَا عَلَى اللَّهُ اللَّوْلَ اللَّهُ ال

منالا افرار تے ہوئے کہا کیا حوض؟ حضرت انس ڈاٹٹ کو پہ چلا تو فرمایا بخدا! میں اسے قائل کر کے رہوں گا، چنا نچوہ ابن زیادہ کے پاس پنچا اوراس سے فرمایا کیا تم لوگ حوض کو ٹرکا تذکرہ کررہ سے جے؟ ابن زیاد نے بوچھا کہ کیا آپ نے بی علیہ ابن زیادہ کے پاس پنچ اوراس سے فرمایا کیا تم لوگ حوض کو ٹرکا تذکرہ کررہ سے جے؟ ابن زیاد نے بوچھا کہ کیا آپ نے بی علیہ کو اس کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! آپ مالیہ کے شارم شبفرماتے تھے کہ اس کے دونوں کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا ایلہ اور کمہ کے درمیان ہے (یاصنعاء اور کمہ کے درمیان ہے) اوراس کے برتن آسان کے ستاروں کی تعداد سے بھی زیادہ ہوں گے۔

(١٣٤٣٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّهُ ذُكِرَ الْحَوْضُ عِنْدَ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ زِيَادٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا آنَهُ قَالَ وَاللَّهِ لَآفَعَلَنَّ بِهِ وَلَآفُعَلَنَّ

(۱۳۳۹) گذشته حدیث اس دومری سند سے جھی مروی ہے۔

(١٣٤٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِتَى عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللّهُ وَرَسُولُهُ أَلَى رَسُولُهُ اللّهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَرَجُلٌ يُحِبُّ رَجُلًا لَا يُحِبُّهُ إِلّا لِلّهِ وَرَجُلٌ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَتُوجِعَ يَهُودِيًّا نَصُرَائِيًّا قَالَ حَسَنَ أَوْ نَصُرَائِيًّا [راجع: ١٢٨١٤].

(۱۳۴۴) حضرت انس بن ما لک نگاتیئا سے مروی ہے کہ نبی طالیا نے ارشا دفر مایا تمن چیزیں جس شخص میں بھی ہوں گی ،وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا، ایک تو بید کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں ، دوسرا بید کہ انسان کی سے عبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ،اور تیسرا بید کہ انسان یہودیت یا عیسائیت سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کواسی طرح ناپند کرے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کو ناپند کرتا ہے۔

(١٣٤٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِئَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُوِدُ اللَّهُ بِهِ حَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا اسْتِعْمَالُهُ قَالَ يُوقَّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ مَوْتِهِ [راحع: ١٢٠٥٩]. مَوْتِهِ [راحع: ١٢٠٥٩].

(۱۳۳۷) حفرت انس ٹٹائٹٹا سے مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشا دفر مایا اللہ تعالی جب سی بندے کے ساتھ خبر کا ارادہ فرماتے ہیں تواسے استعال فرماتے ہیں ،صحابہ ٹٹائٹا نے پوچھا کہ کیسے استعال فرماتے ہیں؟ نبی طینا نے فرمایا اسے مرنے سے پہلے کل صالح کی توفیق عطاء فرمادیتے ہیں۔

(١٣٤٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِى بَيْتَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتْ أُمَّ سُلَيْمٍ فِى بَيْتِهَا فَتَأْتِى فَتَجِدُهُ نَائِمًا وَكَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ إِذَا نَامَ ذَتَّ عَرَقًا فَتَأْخُذُ عَرَقَهُ بِقُطْنَةٍ فِى قَارُورَةٍ فَتَجْعَلُهُ فِى مِسْكِهَا مَن المَا اَمُن سَلِي اللهِ مَنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلْ

(۱۳۴۲) حضرت انس ٹاٹھئاسے مروی ہے کہ نبی مالیا حضرت امسلیم فاٹھا کے گھرتشریف لاکران کے بستزیر سوجاتے تھے، وہ و ہاں نہیں ہوتی تھیں ، ایک دن نبی دائیں حسب معمول آئے اور ان کے بستر پرسو گئے ، وہ گھر آئیں تو دیکھا کہ نبی دائیں پینے میں

بھیکے ہوئے ہیں وہ روئی سے اس پینے کواس میں جذب کر کے ایک شیشی میں نچوڑنے لگیں ،اور اپنی خوشبو میں شامل کرلیا۔

(١٣٤٤٣) حَلَّتُنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَلَّتَنَا آبُو هِلَالٍ حَلَّتَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ شَجَرَةً كَانَتْ عَلَى طَرِيقِ النَّاسِ كَانَتُ تُؤْذِيهِمْ فَأَتَاهَا رَجُلٌ فَعَزَلَهَا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقَدُ رَأَيْتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي ظِلَّهَا فِي الْجَنَّةِ [راحع: ١٢٥٩٩].

ا (۱۳۳۳) حضرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک درخت سے راہتے میں گذرنے والوں کواذیت ہوتی تھی ، ایک آ دی نے اسے آ کر ہٹادیا، نی ماید ان فر مایا میں نے جنت میں اسے درختوں کے سائے میں پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٣٤٤٤) حَدَّقَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّقَنَا سَلَّامٌ يَعْنِي ابْنَ مِسْكِينٍ عَنْ آبِي ظِلَالٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عَبْدًا فِي جَهَنَّمَ لَيْنَادِي ٱلْفَ سَنَةٍ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ قَالَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِعَبْدِي هَذَا فَيَنْطَلِقُ جِبْرِيلُ فَيَجِدُ أَهْلَ النَّارِ مُكِبِّينَ يَبْكُونَ فَيَرْجِعُ إِلَى رَبُّهِ فَيُخْبِرُهُ فَيَقُولُ اثْيِنِي بِهِ فَإِنَّهُ فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَيَجِيءُ بِهِ فَيُوقِفُهُ عَلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ لَهُ يَا عَہْدِی کَیْفَ وَجَدُتَ مَکَانَكَ وَمَقِیلَكَ فَیَقُولُ یَارَبُ شَرَّ مَكَانِ وَشَرَّ مَقِیلِ فَیَقُولُ رُدُّوا عَہْدِی فَیَقُولُ یَا رَّبٌ مَا كُنْتُ ٱرْجُو إِذْ ٱخْرَجْتِنِي مِنْهَا ٱنْ تَرُدَّنِي فِيهَا فَيَقُولُ دَعُوا عَبْدِي

(۱۳۳۳) حضرت انس المنتوسے مردی ہے کہ نبی مائیں نے ارشاد فر مایا جہنم میں ایک بندہ ایک ہزار سال تک''یا حنان یا منان'' كه كرالله كو يكارنا رب كا، الله تعالى حفزت جريل عاينات فرمائين مح كه جاكر مير سه اس بند ب كو لے كرآؤ، جريل چلے جائیں ہے، وہاں پینچ کروہ اہل جہنم کوایک دوسرے کے اوپراوندھا پڑا ہوا یا ئیں گے، اور وہ لوگ رور ہے ہوں گے (حضرت جریل ماہیں سے پہیان نہ سکیں مے) اوروا پس آ کر پروردگارکواس کی خبردیں مے، اللہ تعالی فرمائیں مے کہ وہ فلاں فلاں جگہ میں ہے، اسے وہاں سے نکال کرمیرے پاس لاؤ، چنانچہ جبریل ملی اسے لاکر بارگاہِ خداوندی میں پیش کر دیں گے، اللہ تعالی اس سے پوچیس کے کہ بندے! تونے اپنا محمانہ اور آرام کرنے کی جگد کیسی پائی؟ وہ کیے گا کہ پروردگار! بدترین شمکانہ اور بدترین آ برام گاہ ، اللہ تعالیٰ فرمائیں کے کہ میرے بندے کو واپس جہنم میں لیے جاؤ ، وہ عرض کرے گا کہ پرورد گار! جب آپ نے مجھے جہنم سے نکلوایا تھا تو مجھے یہ امیز ہیں تھی کہ آپ دوبارہ مجھے اس میں واپس لوٹا ویں گے،اس پراللہ تعالی فرمائیں گے کہ میرے بندے کوچھوڑ دو۔

(١٣٤٤٥) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكٍ يَعْنِي ابْنَ عَطِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنُ آنَس بن مَالِكِ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَابْدَوُوا بِالْعَشَاءِ [راجع ١١٩٩٣]. محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

منظا اَمْوَن مَنظ المَيْنِ مَتَّالِ مَعْنَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللَّهِ عَلَيْهُ ك (١٣٣٥٥) حفرت انس الله الله عمروى بركه في عليه ان فرما يا جبرات كا كهانا سائة آجائ اور نماز كمر كى موجائة ويبل

(١٣٤٤٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِٱسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ [راحع: ٢٠٩١].

(۱۳۲۲) حفرت انس دلائن سے مروی ہے کہ فتح کمہ کے دن نبی طائیا جب کمہ کرمہ میں داخل ہوئے تو آپ مالین کے خود پہن رکھا تھا، جب نبی طائیا نے اے اتارا تو کسی مخص نے آ کر بتایا کہ ابن نطل خانہ کعبہ کے پردوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی علیما نے فرمایا بھر بھی اسے قمل کردو۔

(١٣٤٤٧) حَدَّثَنَا ٱسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخَفُ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامِ [راحع: ٢٧٦٤].

(۱۳۳۴۷) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مردی ہے کہ نبی ملیق کی نما زسب سے زیادہ خفیف اور کمل ہوتی تھی۔

(١٣٤٤٨) حَدَّثَنَا ٱبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آتَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يُشُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً [راحع: ١٢٧٦٥].

(۱۳۳۸) حعرت انس نگافتا سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابیا کا گذر ایک آدی پر ہواجو قربانی کا جانور ہا گئتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نبی طابیا نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا ، اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نبی طابیا نے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہوجاؤ۔

(١٣٤٤٩) حَدَّثَنَا آبُو قَطَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ أُخُتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ آوُ مِنْ آنْفُسِهِمُ [راحع: ١٢٢١].

(۱۳۳۷) حضرت انس نظفتے سے مروی ہے کہ نبی طائیلانے انصار سے فر مایا کیاتم میں تمہارے علاوہ بھی کوئی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہماراا کیک بھانجا ہے، نبی طائیلانے فر مایا قوم کا بھانجاان ہی میں شار ہوتا ہے۔

(١٣٤٥) حَدَّثَنَا ٱبُو فَطَنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ الْعَجْزِ وَالْجُبُنِ وَالْبُخُلِ وَالْكُسُلِ وَالْهَرَمِ وَعَلَىٰابِ الْقَبْرِ [راحع: ١٣٢٠٤].

(۱۳۳۵۰) حضرت انس ٹٹاٹٹ ہے مردی ہے کہ نبی طبیع اید دعا وفر مایا کرتے تھے اے اللہ! میں سستی ، بز حاپے ، بز دلی ، بخل ، فتنہ د جال اور عذاب قبرے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔ مُنلاً اَمُرُن مَبل بَنَ هِ شَام حَدَّنَا جَعْفَرٌ حَدَّنَا عِمْرَانُ الْبَصْرِيُّ الْقَصِيرُ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ النِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا أَمَرَنِي بِأَمْرٍ فَتَوَانَيْتُ عَنْهُ أَوْ ضَيَّعْتُهُ فَلَامَنِي فَإِنْ لَامَنِي أَحْدُ مِنْ السَّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا أَمَرَنِي بِأَمْرٍ فَتَوَانَيْتُ عَنْهُ أَوْ ضَيَّعْتُهُ فَلَامَنِي فَإِنْ لَامَنِي أَحَدُ مِنْ السَّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا أَمَرَنِي بِأَمْرٍ فَتَوَانَيْتُ عَنْهُ أَوْ ضَيَّعْتُهُ فَلَامَنِي فَإِنْ لَامَنِي أَحَدُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَشْرَ سِنِينَ فَمَا أَمَرَنِي بِأَمْرٍ فَتَوَانَيْتُ عَنْهُ أَوْ ضَيَّعْتُهُ فَلَامَنِي فَإِنْ لَامَنِي أَحَدُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَشْرَ سِنِينَ فَمَا أَمَرَنِي بِأَمْرٍ فَتَوَانَيْتُ عَنْهُ أَوْ ضَيَّعْتُهُ فَلَامَنِي فَإِنْ لَامَنِي أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَشْرَ سِنِينَ فَمَا أَمَرَنِي بِأَمْرٍ فَتَوَانَيْتُ عَنْ أَنْ وَاسَلَمُ عَلْمُ فَلَوْ فَكُولُ فَلَوْ قَالَ لَوْ قُضِي آنُ يَكُونَ كَانَ [انظر بعده].

(۱۳۳۵) حطرت انس ڈاٹٹو فرماتے ہیں کہ میں نے دس سال تک نبی ملیٹی کی خدمت کی ہے، نبی ملیٹی نے اس دوران اگر جھے کسی کا حکم دیا اور مجھے اس میں تا خیر ہوگئی یا وہ کام نہ کرسکا تو نبی ملیٹیا نے مجھے بھی ملامت نہ کی ،اگر اہل خانہ میں سے کو کی مختص

ملامت كرنا توآپ مَنْ الْفِيْزُ إِفْر مادية كمات چيوز دو، اگر تقدير ميس بيكام لكها بوتا تو ضرور بوجاتا-

(١٣٤٥٢) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بنُ ثَابِتٍ حَدَّثِنِي جَعْفَرُ بُنُ بُرُقَانَ عَنُ عِمْرَانَ الْبَصْرِيِّ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَلَدَّكَرَ مِثْلَهُ

(۱۳۳۵۲) گذشته حدیث اس دوسری سند میمی مروی ہے۔

(١٣٤٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ عَنُ اَيُّوبَ يَعْنِي الْقَصَّابَ آبِي الْعَلَاءِ عَنْ قَتَادَةَ عَنُ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْتَرِشُ آحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ فِي الصَّلَاةِ كَالْكُلْبِ [راجع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۲۵۳) حضرت انس مخافظاً ہے مروی ہے کہ نبی ملیکانے فرمایاتم میں ہے کو کی مخص نماز میں کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(١٣٤٥٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُسُرِى بِي مَرَدْتُ بِرِجَالٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قَالَ فَقُلْتُ مَنْ هَوُلَاءٍ يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَوُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتُلُونَ الْكِتَابَ آفَلَا يَعْقِلُونَ [راحج: ٢٢٣٥].

(۱۳۲۵) حضرت انس ڈائٹو سے مروی ہے کہ نی مالیٹانے نے فرمایا شب معراج میں ایسے لوگوں کے پاس سے گذراجن کے منہ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جارہے تھے، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ بیر آپ کی امت کے خطباء ہیں، جو لوگوں کونیکی کا تھم دیتے تھے اوراپٹے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا یہ بھھتے نہ تھے۔

(١٣٤٥٥) حَلَّاتَ أَبُو سَلَمَة يُوسُفُ بُنُ يَعْقُوبَ الْمَاجِشُونُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ زَارَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي دَارِنَا فَحَلَبْنَا لَهُ دَاجِنًا لَنَا وَشُبْنَا لَبُنَهَا مِنْ مَاءِ الدَّارِ وَعَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ وَمِنْ وَرَاءِ الرَّجُلِ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ وَعَنْ يَسَادِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا نَزَعَ الْقَدَحَ عَنْ فِيهِ آوْ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا نَزَعَ الْقَدَحَ الْاعُوابِيقَ هَمَّ بِنَزُعِهِ قَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولُ اللّهِ آلَهُ مَلَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقَدَحَ الْاعْرَابِيّ هَمْ أَلُولُ اللّهِ الْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقَدَحَ الْاعْرَابِيّ

کی منباہ استین منبل میری متری کی کی الیا جب مدید منورہ تشریف لائے تو میں دس سال کا تھا، جب و نیا سے رفصت ہوئے تو میں دس سال کا تھا، جب و نیا سے رفصت ہوئے تو میں دس سال کا تھا، جب و نیا سے رفصت ہوئے تو میں سال کا تھا، میری والدہ جھے نی مائیا کی خدمت کی ترغیب دیا کرتی تھیں، ایک مرتبہ نی مائیا ہمارے گھر تھر نیف لائے ،ہم نے ایک پالتو بکری کا دودھ دو ہااور گھر کے کوئیں میں سے پانی لے کراس میں ملایا اور نی مائیا کی خدمت میں پیش کردیا، نی مائیا کی وائیں جانب ایک دیہاتی تھا، اور بائیں جانب حضرت صدیق اکبر دی تھی جھزت مردی تھی ہی ایک ورے دیجے، کین نی مائیا نے دیہاتی تو حضرت عمر دی تو میں تھے، نی مائیا جب اے نوش فر ما چھتو حضرت عمر دی تھی کے بعد والے کو۔

(١٣٤٥٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ مَنْصُورٍ يَعْنِى السَّلُولِيَّ حَدَّثَنَا عُمَارَةٌ يَعْنِى ابْنَ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آتَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقِيلُ عِنْدَ أُمِّ سُلَيْمٍ وَكَانَ مِنْ أَكْثَرِ النَّاسِ عَرَقًا فَاتَّخَذَتُ لَهُ يَطَعًا فَكَانَ يَقِيلُ عَلَيْهِ وَخَطَّتُ بَيْنَ رِجُلَيْهِ خَطَّا فَكَانَتُ تُنَشِّفُ الْعَرَقُ فَتَأْخُذُهُ فَقَالَ مَا هَذَا يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتُ عَرَقُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجْعَلُهُ فِي طِيبِي فَذَعَا لَهَا بِدُعَاءٍ حَسَنٍ [راحع: ١٢٤٢٣].

(۱۳۲۵۲) حضرت انس ولائن ہے مروی ہے کہ نی ملیا حضرت ام سلیم ولائا کے یہاں قبلولہ کے لئے تشریف لاتے تھے، اور نی ملیا کو پینے بہت تا تھا، حضرت ام سلیم ولائن کے پہلے ملیا کے لئے جڑے کا ایک بستر بنوار کھا تھا، نی ملیا ای پر قبلولہ فرماتے سے، بعد میں وہ اس پینے کو نچوڑ لیا کرتی تھیں، ایک مرتبہ نی ملیان نے پوچھا کہ ام سلیم! بیکیا کرری ہو؟ انہوں نے کہا کہ یارسول اللہ آپ کے اس پینے کو ہم اپی خوشہو میں شامل کریں مے نی ملیان نے انہیں دعادی۔

(١٣٤٥٧) حَكَثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ مَّنْصُورِ حَكَثَنَا عُمَارَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ أُمَّ سُلَيْمٍ تَنْظُرُ إِلَى جَارِيَةٍ فَقَالَ شُمِّى عَوَارِضَهَا وَانْظُرِى إِلَى عُرُقُوبِهَا [صححه الحاكم (١١٦/٢) واحرحه ابوداود في مراسيله. قال شعيب: حسن].

(۱۳۲۵۷) حضرت انس ڈھٹڑے مروی ہے کہ نبی مائیں نے حضرت ام سلیم ٹھٹا کوایک با ندی دیکھنے کے لئے بھیجا اور فر مایا اس کےجہم کی خوشبوکوسونگھ کردیکھنا اور اس کی ایڑی کے پیٹھے پرغور کرنا۔

(١٣٤٥٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ بُنُ عَطَاءِ آبُو نَصْرِ الْعِجْلِيُّ الْخَفَّافُ قَالَ آخُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّهُ ٱنْبَاهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ آنَهُ قَالَ بَيْنَمَا آنَا آسِيرُ فِى الْجَنَّةِ إِذْ عُرِضَ لِى نَهَرَّ حَافَتَاهُ قِبَابُ اللُّولُةِ الْمُجَوَّفِ قَالَ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكُولُورُ الَّذِى أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَضَرَبْتُ بيَدَى فِيهِ فَإِذَا طِينُهُ الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ وَإِذَا رَضُرَاضُهُ اللَّوْلُةُ [راجع: ٢٧٠٤].

(۱۳۳۵۸) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُنالِیم الله ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو ا جا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے وونوں کناروں پرموتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو

مُنْ الْمُ الْمُرْنِينِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَّا عِلَّالِي عَلَيْهُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلَا عَلَّا عَلّالِكُ عَلَيْكُولِ عَلَّا عَلَّ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلّ

کڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی اوراس کی کنگریاں موتی تھے، میں نے جبریل طینیاسے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بینہر کوڑ ہے جواللہ نے آپ کوعطا وفر مائی ہے۔

(١٣٤٥٩) قَالَ آبِي و قَالَ عَبُدُ الْوَهَّابِ مِنْ كِتَابِهِ قَرَأْتُ قَالَ الْمَلَكُ الَّذِى مَعِى أَتَدُرِى مَا هَذَا هَذَا الْكُوْتَرُ الَّذِى أَعُطَاكَ رَبَّكَ فَصَرَبَ بِيَكَيْهِ إِلَى ٱرْضِهِ فَٱخْرَجَ مِنْ طِينِهِ الْمِسُكَ

(۱۳۵۹) اورا یک دوسری روایت بی ب کرمیر ساتمی فرشتے نے کہا کہ کیا آپ کومعلوم ہے کہ بیکیا چیز ہے؟ بیکوڑ ہے جو آپ کوآپ کے رہ اس نے مطاء فر مائی ہے، پھراس نے اپنا ہاتھ اس کی زبین پر مارکراس کی ٹی بی سے مفک تکال کر دکھائی۔ (۱۳۶۸) حَدَّقَنَا عَلِیٌ ہُنُ عَاصِم اَنْحَبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ ہُنُ أَبِی بَکُرِ بْنِ أَنْسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا حَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِی يَوْمٍ فِطْرٍ قَطَّ حَتَّى يَا کُلَ قَمَرَاتٍ قَالَ وَكَانَ آنَسَ بَا کُلُ قَبْلَ آنُ يَخُرُجَ وَسُلَمَ فِی يَوْمٍ فِطْرٍ قَطَّ حَتَّى يَا کُلَ قَمَرَاتٍ قَالَ وَكَانَ آنَسَ بَاکُلُ قَبْلَ آنُ يَخُوجَ فَلْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي يَوْمٍ فِطْرٍ قَطَّ حَتَّى يَا کُلَ قَمَرَاتٍ قَالَ وَكَانَ آنَسَ بَاکُلُ قَبْلَ آنُ يَخُوجَ فَالُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهُ الْهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْتُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ فَي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَقَلَ الْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلُو اللَّهُ وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعَلَى وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ عَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَل

(۱۳۳۷۰) حعزت انس پھٹنے سے مروی ہے کہ عیدالفطر کے دن نبی طبیعا عیدگاہ کی طرف اس وقت تک نہیں نکلتے تھے جب تک ایک ایک کرکے چند مجوریں نہ کھالیتے ،حصرت انس ٹٹاٹٹؤ بھی نکلنے سے پہلے تین یا پانچ یا زیادہ ہونے کی صورت میں طاق عدد میں مجبوریں کھالیتے تھے۔

(١٣٤١) حَدَّقَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِى لَيْلَى عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكُ قَالَ أَتَى أَبُو طَلْحَة بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ فَآمَرَ بِهِ فَصُنِعَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ لِى يَا آنسُ انْطَلِقُ اثْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ وَقَدْ تَعْلَمُ مَا عِنْدَنَا قَالَ فَآتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ عِنْدَهُ فَقُلْتُ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ عِنْدَهُ فَقُلْتُ إِنِّى طَعَامِهِ فَقَامَ وَقَالَ لِلنَّاسِ قُومُوا فَقَامُوا فَجِنْتُ آمُشِى بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى أَبِى طَلْحَةً وَالْحَدَةُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمْ أَسْتَطِعُ أَنْ أَرُدَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ فَلَمَّا وَكُولَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَابِ قَالَ لَهُمْ الْعُدُوا وَدَخَلَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ فَلَمَّا دَخَلَ أَيْمَ بِالطَّعَامِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَابِ قَالَ لَهُمْ أَوْمُوا وَدَخَلَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ فَلَمَّا دَخَلَ أَيْمَ بِالطَّعَامِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَابِ قَالَ لَهُمْ أَوْمُوا وَدَخَلَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ فَلَمَا دَخَلَ أَيْمَ الْفَوْمُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

(۱۳۳۱) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹنڈ دو مد جو لے کرآئے ،اور کھانا تیار کرنے کے لئے کہا، پھر مجھ سے کہا کہ انس! جاکر نبی طینیا کو بلالا و اور تہیں معلوم ہی ہے کہ ہمارے پاس کیا ہے، میں نبی طینیا کے پاس پہنچا تو آپ ٹاٹینی صحابۂ کرام ٹوڈلٹر کے درمیان رونق افروز تھے، میں نے نبی طینیا سے عرض کیا کہ مجھے حضرت ابوطلحہ ٹاٹنڈ نے آپ کے پاس کھانے کی دعوت دے کر جمیع ہے ، نبی طینیا نے فر مایا مجھے اور میرے ساتھیوں کو بھی ؟ یہ کرنبی طینیا اپنے ساتھیوں کو لے کر

میں نے جلدی سے گھر پہنچ کر حضرت ابوطحہ وٹائٹنسے کہا کہ نبی مائیلا تو اپنے ساتھیوں کو بھی لے آئے ، یہ من کر حضرت ابوطحہ وٹائٹنسے کہا کہ نبی مائیلا تو اپنے ساتھیوں کو بھی ہے آئے ، یہ من کر حضرت ابوطحہ وٹائٹنا نے بات کور ذہیں کر سکا ، نبی مائیلا جب ان کے گھر پہنچ تو فر مایا بیٹے جا کہ بھر دس آ دمی اندر آئے اور انہوں نے خوب سیر جو کر کھا نا کھایا ، نبی مائیلا ان کے ہمراہ تھے ، پھر دس دس کر کے سب لوگوں نے وہ کھانا کھا لیا اور خوب سیر اب ہو کر سب نے کھایا راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس وٹائٹنا سے پوچھا کہ وہ کتے لوگ تھے ؟ انہوں نے بتایا اس سے کچھا دیر ، اور اہل خانہ کے لئے بھی اتفاق کی جس سے وہ بیر اب ہو جا کیں ۔

(١٣٤٦٢) حَدَّثَنَا عَلِي أَخْبَرُ لَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسِ قَالَ أَقَامَ بِلَالْ الصَّلَاةَ فَعَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلُ الْحَامَةُ حَتَّى نَعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راحع: ٢ ٥ ١ ٢] قَالَ فَاقَامَهُ حَتَّى نَعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راحع: ٢ ٥ ١ ٢] اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راحع: ٢ ٥ ١ ٢] اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راحع: ٢ ٥ ١ ٢] اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ فَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَكُولُولُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَل

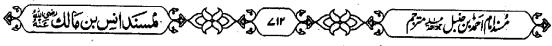
(١٣٤٦٣) حَلَّتُنَا عَلِى ْ حَلَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ فِي رَمَضَانَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَـَعَا بِمَاءٍ عَلَى يَدِهِ ثُمَّ بَعَثَهَا فَلَمَّا اسْتَوَتْ قَائِمَةً شَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ [راحع: ٢٢٩٤].

(۱۳۳۷۳) حضرت انس ٹنائنڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نبی مائیا سنر پر تنے ، نبی مائیا کے سامنے ایک برتن لایا عمیاء آپ ٹائیڈ نے اے اپنے ہاتھ پر رکھا تا کہ لوگ دیکھ لیس اور اسے نوش فر مالیا۔

(١٣٤٦٤) حَدَّثُنَا عَلِيٌّ حَدَّثُنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكُو قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ ثَارَتْ أَرْنَبٌ فَتَهِمَا النَّاسُ فَكُنْتُ فِي أَوَّلِ مَنْ سَبَقَ إِلَيْهَا فَآخَدُتُهَا فَآتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةً قَالَ فَآمَرَ بِهَا فَلُبِحَتْ ثُمَّ سُوِّيَتْ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ عَكُنْتُ فِي أَوَّلِ مَنْ سَبَقَ إِلَيْهَا فَآخَدُتُهَا فَآتَيْتُهُ بِهَا أَبَا ظَلْحَةً أَرْسَلَ إِلَيْكَ بِعَجُزِ عَا فَقَالَ اثْتِ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْتُهُ بِهِ قَالَ قُلْتُ إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَرْسَلَ إِلَيْكَ بِعَجُزِ عَالَ فَلْتُ إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَرْسَلَ إِلَيْكَ بِعَجُزِ عَالُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْتُهُ بِهِ قَالَ قُلْتُ إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَرْسَلَ إِلِيْكَ بِعَجُزِ هَا لَاكُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْتُهُ بِهِ قَالَ قُلْتُ إِنِّ أَنَا طُلْحَةً أَرْسَلَ إِلِيْكَ بِعَجُونَا فَقَالَ اثْتِ بِهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْتُهُ بِهِ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَوْتُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَالْعَالَ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى لَا لَا لَا عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ لِللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُونَا لِعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ا

(۱۳۳۷) حضرت انس ٹاٹٹ سے مردی ہے کہ کی جگہ پراچا تک ہمارے سامنے ایک ٹرگوش آ عمیا، بیجاس کی طرف دوڑے، (لیکن اسے بکڑنہ سکے یہاں تک کہ تھک گئے)، میں نے اسے پکڑلیا،اور حضرت ابوطلحہ ٹٹاٹٹ کے پاس لے آیا،انہوں نے اسے ذرج کیااور بھون کراس کا ایک پہلونبی ماٹیا کی خدمت میں میرے ہاتھ بھیج دیااور نبی ماٹیانے اسے قبول فرمالیا۔

(١٣٤٦٥) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ حَنْظَلَةَ السَّدُومِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَالرُّكُوعِ فِي صَلَاةِ الْعَدَاةِ يَدْعُو إلحرجه عبدالرزاق (٤٩٦٥) قال شعيب: صحيح اسناده صعيف [انظر: ٥٠١٥] (١٣٣٧٥) حضرت انس وَلَمْنَ سے مروی ہے کہ آپ اَلْنَمُ اُنْ نَا ایک مینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوتِ نازلہ پڑھی اور



(رعل، ذکوان، عصبه اور بنولحیان کے قبائل پر) بددعاء کرتے رہے۔

(١٣٤٦٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ وَاقِدٍ عَنُ التَّوْرِيِّ عَنْ جَابِرٍ عَنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ ٱجْتَنِيهَا [راحع: ١٢٣١].

(۱۳۲۷۲) حفرت انس رفائق سے مروی ہے کہ نبی ملیں نے میری کنیت اس سبزی کے نام پر رکھی تھی جو میں چننا تھا۔

(١٣٤٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ هِشَامِ الدَّسُتُوائِيِّ وَشُغُبَّةَ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [راحع: ١٢٠٨٠].

(۱۳۳۷۷) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله کاٹیٹے نے ارشاد فرمایا معجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کردینا ہے۔

(١٣٤٦٨) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَبْيَضِ حَدَّثَنَا أَنسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى بِنَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ ثُمَّ أَرْجِعُ إِلَى قَوْمِى وَهُمْ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَآجِدُهُمْ جُلُوسًا فَآقُولُ لَهُمْ قُومُوا فَصَلُّوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى [راحع: ٢٣٥٦].

(۱۳۳۷۸) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طابق عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج روثن اوراپنے حلقے کی شکل میں ہوتا تھا، میں مدینہ منورہ کے ایک کونے میں واقع اپنے محلے اور گھر میں پہنچتا اوران سے کہتا کہ نبی طابقا نماز پڑھ بچکے ہیں لہذا تم بھی اٹھ کرنماز پڑھلو۔

(١٣٤٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ هِشَامِ الدَّسُتُوَائِنَّ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ ذَهَبُتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبُزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِحَةٍ [راحع: ١٢٣٨٥].

(۱۳۳۷۹) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ جتاب رسول اللّٰہ کا ٹیٹراکے پاس ایک مرتبہ میں جو کی روٹی اور پرانا روغن لے کر آیا تھا۔

(١٣٤٧.) حَدَّثَنَا ٱبُو أَخْمَدَ الزَّبَيْرِ ثَّى حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ ٱنْسَ بْنَ مَالِكِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكُغْبَةِ فَقَالَ الْخُنُوهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةً وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَادِ الْكُغْبَةِ فَقَالَ الْخُنُوهُ

(۱۳۲۷) حفرت انس بھائٹ سے مروی ہے کہ فتح کمہ کے دن نبی علیہ جب مکہ مرمہ میں داخل ہوئے تو آپ اللی انے خود پہن رکھاتھا، کسی محض نے آ کر بتایا کرابن خطل خانہ کعبے پردول کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی علیہ انے فرمایا پھر بھی اسے قل کردو۔ (۱۳٤۷) حَدَّثَنَا یَحْمَی بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِی حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْإِلْهَاءِ وَالتَّورُّكِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ عَبْد اللَّهِ كَانَ آبِي قَدْ تَرَكَ هَذَا الْحَدِيثَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْإِلْهَاءِ وَالتَّورُّكِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ عَبْد اللَّهِ كَانَ آبِي قَدْ تَرَكَ هَذَا الْحَدِيثَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِى عَنُ الْإِلْهُاءِ وَالتَّورُّكِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ عَبْد اللَّهِ كَانَ آبِي قَدْ تَرَكَ هَذَا الْحَدِيثَ (١٣٣٤) عنرت انس خات مروى ب كدني طيش نهائه ولي عنها كرول بيض حاوركولهول بربيته كردونول يا وَل الميك طرف عَلَى اللهِ عَنْ مَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ مَنْ اللهِ عَنْ مَنْ اللهِ عَنْ مَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّهُ وَاللّهُ عَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُولُولُولُهُ وَلَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لِللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَّا لَهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلّا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَيْنَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَيْنُولُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلِي اللّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الل

عبدالله کہتے ہیں کہ میرے والدامام احمد میکٹینے بیصدیث ترک کردی تھی۔

میں سرجی نے اس میں ہوئے ہے۔ (۱۳۳۷) حضرت انس میں میں میں میں کے مصور نبی مکرم کا میں کی ارشاد فر مایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہوکر آئے ، انہوں

نے اپنی امت کوکانے کذاب سے ضرور ڈرایا ، یا در کھو! د جال کا ناہوگا اور تمہارا ب کا نانہیں ہے۔

(١٣٤٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْمُوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فَمَا كَانَ مِنْ نَقْصٍ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ [راحع: ١٢٣٧٧].

(۱۳۲۷ سے ۱۳۲۷) حصرت انس اللظ سے مروی ہے کہ نمی ملید ان فر مایا پہلے اگلی پھراس کے بعدوالی مفول کو کمل کیا کرواورکوئی کی ہوتو وہ آخری صف میں ہونی جا ہے۔

(١٣٤٧٤) حَدَّنَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فَتَادَةً فَلَكَرَ حَدِينًا وَقَالَ فَتَادَةً كَانَ يَقُولُ أَتِمُوا الصَّفَّ الْمُؤَخَّرِ الْمُفَدَّمَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ نَقُصْ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ

(۱۳۴۷) حضرت انس فالله کے مروی ہے کہ نبی مایٹانے فر مایا پہلے آگل پھراس کے بعد والی صفوں کو کمل کیا کر واور کوئی کی ہوتو وہ آخری صف میں ہونی میا ہے۔

(١٣٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنسِ قَالَ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ كُلُّهُمْ مِنْ الْأَنْصَارِ أَبَيُّ بُنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بُنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بُنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ [صححه البحارى (٣٠٠٥)، ومسلم (٢٣٦٥)، وابن حبان (٧١٣٠)]. [انظر: ١٣٩٨٤].

(۱۳۳۷) حفرت الس ڈی ٹیٹا ہے مروی ہے کہ نبی مالیا نے ایک مرتبہ حفرت الی بن کعب ٹاٹٹائے فر مایا کہ اللہ نے مجھے تھم دیا ہے کہ تہمیں قرآن پڑھ کر سناؤں، حفرت الی بن کعب ڈاٹٹانے نے عرض کیا کہ کیااللہ نے میرانام لے کرکہا ہے؟ نبی مالیا

مُنْ الْمَالَمُونَ فِي الْمُعْدِينِ مِنْ مَالِكُ عُولِيًّا وَلَيْ عُلِيًّا وَمُولِي اللَّهُ عُلِيًّا وَمُولِي

ہاں! مین کر حضرت الی بن کعب ٹائٹر رو پڑے۔

(١٣٤٧) حَدَّنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ الْحَبَرَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَهُطًا مِنْ عُكُلٍ وَعُرَيْنَةَ آثُوا النَّبِيّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَا نَاسًا أَهُلَ ضَرْعٌ وَلَمْ نَكُنْ أَهُلَ رِيفٍ اسْتَوْخَمُنَا الْمَدِينَةَ فَآمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخُرُجُوا فِيهَا فَيَشُرَبُوا مِنْ الْبَانِهَا وَآبُوالِهَا فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ قَتَلُوا رَاعِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا اللَّوْدَ وَكَامُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيةِ الْحَرَّةِ قَتَلُوا رَاعِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا اللَّوْدَ وَكَامُ وَاسْتَاقُوا اللَّوْدَ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ فَهَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلِيهِمْ فَأَيْنِي بِهِمْ فَقَطَّعَ آيَدِيهُمْ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ فَهَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلِيهِمْ فَأَيْنِي بِهِمْ فَقَطَّعَ آيَدِيهُمْ وَلَاكُ فَلَ قَتَادَةً وَذُكِرَ لَنَا أَنَّ هَذِهِ وَلَاللَهُ فَالَهُ فَالَا قَتَادَةً وَذُكِرَ لَنَا أَنَّ هَذِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَمَرَ أَعْيَنَهُمْ وَتَوَكَهُمُ وَيُولَ عَلَيْهُمْ وَسَمَرَ أَعْيَنَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيَنَهُمْ وَلَى قَتَادَةً وَذُكِرَ لَنَا أَنَّ هَذِي الْمَاعِقِيمُ وَالْمُعَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَيَوْلُوا وَهُمْ كَذَلِكَ قَالَ قَتَادَةً وَذُكِرَ لَنَا أَنَّ هَا لَا لَكَامُ فَا لَكُولُولُ وَالْمَاعِيْمُ وَلِي وَلُولُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَاعِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا أَنْ الْمَا لِلَهُ اللَّهُ وَلَوْلُولُ وَالْمُوا وَالْمُوا وَالَا الْعَالَةُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا أَلُوا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا أَلَا أَلَا أَلَا أَلَا أَلَا أَلَا أَلَا أَلُولُكُولُولُ اللَّهُ وَسُولُ اللَّهُ وَلَلْهُ اللَّهُ وَلَا أَلُولُوا فَا فَا لَا لَكُولُوا فَاللَهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا أَلَا أَلُولُوا فَاللَّا فَالِمُ اللَّهُ وَلَولُولُوا فَا فَالَا اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَاللَّالِمُ فَا اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّا أ

(۱۳۴۷) حضرت انس ڈاٹو سے مروی ہے کہ تعبیا ہوگل اور حرینہ کے پچھاوگ مسلمان ہو گئے ، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب و
ہوا موافق نہ آئی ، نبی طابی نے ان سے فر مایا کہ اگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جا کران کا دودھ اور پیشا ب پیوتو شاید تندرست ہو
جا دُ ، چنا نچیا نہوں نے ایسا ہی کیا ، لیکن جب وہ مجے ہو گئے تو دوبارہ حرقہ ہو کر نفر کی طرف لوٹ گئے ، نبی طابی کے مسلمان چروا ہے
کوتل کر دیا ، اور نبی طابی کے اونٹوں کو بھا کر لے گئے ، نبی طابی نے ان کے چیچے صحابہ شاکھ کو بھیجا ، انہیں پکڑ کر نبی طابی کے سامنے
پیش کیا گیا ، نبی طابی نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف ست سے کٹوا دیئے ، ان کی آ تکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں
پیٹر لیے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مرگئے۔

(١٣٤٧٨) حَلَّقَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ آبِي . بَكُرٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَهُوَ قَاعِدٌ [راحع: ٢٦٦٤٤].

(۱۳۷۷۸) حضرت انس ڈی ٹیٹ سے مروی ہے کہ نبی مائی نے بیٹھ کرایک کپڑے میں لیٹ کر حضرت صدیق اکبر ٹیٹٹٹ کے پیچے نماز برحی تھی۔

(١٣٤٧٩) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى قُرَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالِ عَنْ ضَرِيكِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ مَا - صَلَّتُتُ خَلْفَ إِمَامٍ أَخَفَّ صَلَّاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَثَمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَثَمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَثَمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَثَمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَنْهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتُمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَنْهُ وَسَلَّمَ وَلِا أَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُمَعُ بُكُاءَ الصَّبِيِّ فَيُخَلِّفُهُ مَعَافَةً أَنْ تُفْتَتَنَ أَمَّهُ [صححه البحارى (٢٠٨٨)، وملسم ٤٦٩)، وأبن حبان (١٨٨٦). [انظر: ١٣٥٧ ٤ ، ١٣٥٩].

(۱۳۲۷) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ سے زیادہ ملکی اور کمل نماز کسی امام کے پیچھے نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی علیہ کسی بچے کے رونے کی آواز س کرنماز مختفر کردیتے تھے، اس اندیشے سے کہ کیس اس کی مال پریٹان نہ ہو۔ (۱۲٤٨) حَدَّثْنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثْنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَادَةً عَنْ آئسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ مُنْ الْمَا اَمُونُ مِنْ الْمَعَادِ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَنْدُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ اللّهُ عَلْدُ وَسَلّمَ قَالَ أَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ اللّهُ عَلْدُ وَسَلّمَ قَالَ أَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيقُولُ اللّهُ عَلْدُ وَرَسُولُهُ فَيُقُالُ لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيقُولُ اللّهُ عَلْدُ وَرَسُولُهُ فَيُقُولُ اللّهُ عَلْدُ اللّهُ عِلْمُ اللّهُ عِلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَمَّا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عِلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيقُولُ اللّهُ عَلْدُ وَرَسُولُهُ فَيُعُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عِلَى اللّهُ عِلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عِلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَمَّا اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ فَي النّارِ قَدُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَمَّا اللّهُ عَلَيْهِ مَا لَكُولُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ فَي اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَالِمُ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُو

(۱۳۲۸) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے فرمایا جب انسان کو فن کر کے اس کے ساتھی چلے جاتے ہیں ، تو مردہ ان کے جوتوں کی آ جٹ تک سنتا ہے، پھر دوفر شنے آ کراہے بٹھاتے ہیں، اور اس سے نی مایشا کے متعلق پوچھتے ہیں کہتم اس آ دی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اگر وہ مؤمن ہوتو کہد جا ہے کہ میں اس بات کی گوائی دیتا ہوں کہ مِمَا الْمُنْظِ الله اس کے بندے اور رسول ہیں، پھراسے جہنم کا ایک درواز و کھول کر د کھایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اگرتم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو تمہاراٹھکانہ یہاں ہوتا کیکن چونکہتم اس پرایمان رکھتے ہواس لئے تمہاراٹھکانہ دوسراہے، چنانچیدہ ان دونوں جگہوں کودیکھتا ہے۔ ﴿ ١٣٤٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ نَحْلًا لِينِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَرْعَ فَقَالَ مَنْ أَصْحَابُ عَلِيهِ الْقُبُورِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ نَاسٌ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ ۚ وَلِمُتَنَةِ الدَّجَّالِ قَالُوا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ هَلِهِ الْأُمَّةَ تُبْتَكِي فِي قُبُورِهَا فَإِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ أَتَاهُ مَلَكٌ فَسَأَلَهُ مَا كُنْتَ تَعْبُدُ فَإِنَّ اللَّهُ هَدَاهُ قَالَ كُنْتُ أَعْبُدُ اللَّهَ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ قَالَ فَيَقُولُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَمَا يُسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا قَالَ فَيُنْطَلَقُ بِهِ إِلَى بَيْتٍ كَانَ لَهُ فِي النَّارِ فَيُقَالُ هَذَا بَيْتُكَ كَانَ فِي النَّارِ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَصَمَكَ وَرَحِمَكَ فَٱبْدَلَكَ بِهِ بَيْنًا فِي الْجَنَّةِ فَيَقُولُ دَعُونِي حَتَّى آذُهَبَ فَأَبُشُرَ آهُلِي فَيُقَالُ لَهُ السُكُنُ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ أَتَاهُ مَلَكٌ فَيَقُولُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ كُنْتُ ٱقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ فَيَضُوبُهُ بِمِطْرَاقِ مِنْ حَدِيدٍ بَيْنَ أُذُنِّيهِ فَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهُ الْحَلْقُ غَيْرَ النَّقَلَيْنِ [قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٤٧٥١). قال شعيب: صحيح واسناده قوي].

(۱۳۴۸) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی طابی نے فر مایا جب انسان کو فن کر کے اس کے ساتھی چلے جاتے ہیں، تو مردہ
ان کے جوتوں کی آ ہٹ تک سنتا ہے، پھر دوفر شنے آ کراہے بٹھاتے ہیں، اور اس سے نی طابی کے متعلق پوچھتے ہیں کہتم اس
آ دمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اگروہ مومن ہوتو کہد دیتا ہے کہ ہیں اس بات کی گوائی ویتا ہوں کہ محمد اللہ اللہ اس کے بندے اور
رسول ہیں، پھراسے جہنم کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اگر تم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو
تہمارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہواس لئے تمہارا ٹھکانہ دوسرا ہے، یہ کہ کر اس کے لئے جنت کا ایک
دروازہ کھول دیا جاتا ہے، اور اس کی قبرستر گز کشاوہ کردی جاتی ہے اور اس پرشادا بی افریل دی جاتی ہے۔

اوراگروہ کافریا منافق ہوتو فرشتہ جب اس سے پوچھتا ہے کہتم اس آ دمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ

منظ اَ مَدُن الله مَدُن الله مَدَن الله مَد الله مَدَن الله مَدَن الله مَدَن الله مَدَن الله مَدَن الله مَد الله مَد

(۱۳۲۸۲) حضرت انس دافتات مروی ہے کہ نبی مانیا کی نما زسب سے زیادہ خفیف اور کمل ہوتی تھی۔

(١٣٤٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ٱخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۳۸۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے جمی مروی ہے۔

(١٣٤٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنَهَا [راحع: ١٢٠٨٥].

(سا ۱۳۳۸) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰه کا اللّٰہ کا ارشا دفر مایا مبحد میں تھو کنا گنا ہ ہے اور اس کا کفارہ ایسے فیر کرکہ نامید

(١٣٤٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِذَا كَانَ آحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَتُفُلُ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَكِنْ لِيَتُفُلُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ

تَحْتَ قَلَمِهِ [راحع: ١٢٠٨٦].

(۱۳۳۸) حضرت انس را النظر المستمروى ہے كہ نبى طائبات ارشادفر ما يا جب تم ميں سے كو كُ خف نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات كرر ہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت ميں تم ميں سے كو كَي فخص اپنى وائيں جانب نة تعوكا كرے بلكه بائيں جانب يا كان كے نبچ تعوكا كرے -

(۱۳۴۸۲) حفرت انس جائز ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ارشاد فر مایا شب قدر کورمضان کے آخری عشرے کی نو، سات اور

پانچ کوتلاش کیا کرو۔

(١٣٤٨٧) حَدَّقَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آتِمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَاللَّهِ لَآرَاكُمْ مِنْ بَعُدِ ظَهُرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَّا سَجَدُتُمْ [راحع: ٢١٧٣].

(۱۳۲۸۷) حضرت انس المنظ سے مروی ہے کہ نی ملیدا نے فرمایا رکوع و جودکو کمل کیا کرد، کیونکہ میں بخداشہیں اپنی پشت کے

مُناهُ المَانِينِ اللهُ اللهُ

پیچے سے بھی دیکھر ہا ہوتا ہوں۔

(١٣٤٨٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً وَحَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَنَازَةُ سَعُدٍ مَوْضُوعَةً اهْتَزَّ لَهَا عَرُشُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٢٤٦٧)، وابن حبان (٢٠٢٧). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد قوى].

(۱۳۴۸۸) حضرت انس ڈگاٹیؤ سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن معافر ڈگاٹیؤ کا جنازہ رکھا ہوا تھا اور نبی طیبیا فر مار ہے تھے کہ اس پر رحمٰن کاعرش بھی پل گیا۔

(١٣٤٨٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ أَكَيْدِرَ دُومَةَ آهُدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةَ حَرِيرٍ وَذَلِكَ قَبُلَ آنْ يَنْهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَرِيرِ فَلَبِسَهَا فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِى الْجَنَّةِ آخْسَنُ مِنْ هَذِهِ [راحع: ١٣١٨٠].

(۱۳۷۸۹) حضرت انس ٹاٹٹٹ سے مروی ہے کہ اکیدردومہ نے نبی طابی کی خدمت میں ایک رئیٹی جوڑ اہدیہ کے طور پر جیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے گئے، نبی طابی نے فر مایا اس ذات کی تیم جس کے دست قدرت میں محمد کا لیکٹی کی جان ہے سعد کے رو مال'' جوانہیں جنت میں دیئے گئے ہیں' وہ اس ہے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(١٣٤٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ آخُبَرَنَا هِشَامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبُهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةً فَقَالَ ارْكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً فَالَ ارْكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً فَالَ ارْكُبُهَا فَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً فَالَ ارْكُبُهَا قَالَ الْعَالَمَةُ فَالَ ارْكُبُهَا وَيُحَكَّ أَوْ وَيُلَكَ ارْكُبُهَا شَكَّ هِشَامٌ [راحع:: ١٢٧٦٥].

(۱۳۳۹۰) حضرتُ انس ٹاٹھئاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابیہ کا گذرایک آ دئی پرہوا جو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نی طابیہ نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا ، اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نی طابیہ نے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہوجاؤ۔

(١٣٤٩١) حَدَّنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ يُلْقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيهَا فَلَدَمَهُ فَيَنْزُوِى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ فَطُ قَطُ وَعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتَّى يُنْشِيءَ ٱللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنَهُمُ فَضُلَ الْجَنَّةِ [راحم: ٢٤٠٧].

(۱۳۳۹۱) حضرت انس ڈیٹھئے سے مروی ہے کہ نی علیہ انے فر مایا جہنم مسلسل یہی کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، یہاں تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنا پاؤں لٹکا دے گا اس وقت اس کے جھے ایک دوسرے کے ساتھ مل کرسکڑ جا کیں گے اور وہ کے مُنلاً اَمَدُینَ بِلِ مَنظِیْ مَتْحِی کی کی کی کی کی کی الله این این بین مَالک این این بین مَالک این کی کی ک کے گی کہ تیری عزت کی تتم ابس، بس، اس طرح جنت میں بھی جگہ زائد ہے جائے گی جتی کہ اللہ اس کے لئے ایک اور مخلوق کو پیدا کر کے جنت کے باقی ماندہ جھے میں اے آباد کردےگا۔

(١٣٤٩٢) حَدَّقَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ صَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلْهَا مِائَةً عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا [راحع: ٢٠٩٤].

(۱۳۲۹۲) حضرت انس طافی ہے مروی ہے کہ بی طافیا نے فر مایا جنت میں ایک در دست ایسا بھی ہے جس کے ساتے میں اگر کوئی سوارسوسال تک چلتار ہے تب بھی اس کا سامیختم نہ ہو۔

(١٣٤٩٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِبًّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَلُوونَ مَا قَالَ هَذَا قَالُوا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَلُوونَ مَا قَالَ هَذَا قَالُوا سَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا يَكُوا وَكَذَا ثُمَّ قَالَ رُدُّوهُ عَلَيْ فَوَدُّوهُ عَلَيْهِ فَقَالَ قُلْتَ السَّامُ عَلَيْكُمْ سَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ قَالَ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ قَالَ رُدُّوهُ عَلَيْ فَوَدُّوهُ عَلَيْهِ فَقَالَ قُلْتَ السَّامُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدُ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ أَحَدُ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ أَنْ وَعَلَيْكَ مَا قُلْتَ [راحع: ٤٠٤٤].

(۱۳۲۹۳) حضرت انس المنظار عمروكى ہے كہ ايك يبودى نے نبى الميثا اور صحابہ الدائلة كوگذرتے ہوئے سلام كرتے ہوئے "السام عليكم" كہا، نبى اليثانے صحابہ الله المنظار سے المائم جانے ہوكداس نے كيا كہا ہے؟ انہوں نے عرض كيا كہ يارسول اللہ! اس نے سلام كيا ہے، نبى الميثان نے فرمايا نہيں ، اس نے يہ كہا ہے ، است مير ب پاس بلاكر لاؤ ، اور اس بے بوچھا كہ كياتم نے "المسام عليكم" كہا تھا؟ اس نے اقراركيا تو نبى الميثان نے فرمايا جب ته ميں كوئى "كتابى" كمائم كرے تو صرف "و عليك" كہا كرو۔ (١٣٤٩٤) حَدَّفَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّفَنَا صَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ آنَ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزُيْدُ بُنَ كَارِبَ تَسَجَّرًا فَلَمَّا فَرَعُولِهِمَا فَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقُلُنَا لِآنسِ كُمُ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا مِنْ سَحُورِهِمَا وَدُحُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ قَلْدَ مَا يَقُرَا الرَّجُلُ حَمْسِينَ آيَةً (راحے: ١٢٧٦٩) كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا مِنْ سَحُورِهِمَا وَدُحُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ قَلْدَ مَا يَقُرَا الرَّجُلُ حَمْسِينَ آيَةً (راحے: ١٢٧٦٩) كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا مِنْ سَحُورِهِمَا وَدُحُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ قَلْدَ مَا يَقُرَا الرَّجُلُ حَمْسِينَ آيَةً (راحے: ١٢٧٦٩)

(۱۳۲۹۳) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طافی اور حفرت زید بن ثابت ٹائٹ نے اکٹھے سحری کی ، سحری سے فارغ موکر نبی طافیا نماز کے لئے کہ سے کراغت فارغ موکر نبی طافی نماز کے لئے کہ سے کراغت

اورنماز کوری ہونے کے درمیان کتناوتفہ تھا؟ انہوں نے بتایا کہ جتنی دریس ایک آ دمی بچاس آیات پڑھ سکے۔

(١٣٤٩٥) حَلَّقْنَا عَبْدُ الْوَهَابِ قَالَ سُنِلَ سَعِيدٌ عَنُ الْوِصَالِ فَأَخْبَرَنَا عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ٱلْآ لَا لَا تُواصِلُوا قِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمُ إِنَّ رَبِّى يُطْعِمُنِى وَيَسُقِينِى [راجع: ٢٧٧٠].

(۱۳۳۹۵) حفرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ماہیا نے فرمایا ایک ہی سحری ہے سلسل کی روز سے ندر کھا کرو ،کسی نے عرض کیا

(١٣٤٩٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةً بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَبَابٌ مِنُ الْأَنْصَارِ سَبْعِينَ رَجُلًا يَقَالُ لَهُمْ الْقُرَّاءُ قَالَ كَانُوا يَكُونُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا آمْسُوا انْتَحُوا نَاحِيَةً مِنْ الْمَدِينَةِ فَيَتَدَارَسُونَ وَيُصَلُّونَ يَحْسِبُ آهُلُو هُمُ أَنَّهُمْ فِي الْمَسْجِدِ وَيَحْسِبُ آهُلُ الْمَسْجِدِ آنَّهُمْ فِي آهُلِيهِمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَيُصَلِّونَ يَحْسِبُ آهُلُ فِي الْمَسْجِدِ وَيَحْسِبُ آهُلُ الْمَسْجِدِ آنَّهُمْ فِي آهُلِيهِمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَجُدِ الصَّبْحِ السَّبْحِ السَّعْدَالُوا مِنْ الْمَاءِ وَاحْتَطَبُوا مِنْ الْحَطِبِ فَجَانُوا بِهِ فَٱسْنَدُوهُ إِلَى حُجْرَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا فَأُصِيبُوا يَوْمَ بِنُو مَعُولَةَ فَلَاعَا النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا فَأُصِيبُوا يَوْمَ بِنُو مَعُولَةَ فَلَاعَا النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا فَأُصِيبُوا يَوْمَ بِنُو مَعُولَةَ فَلَاعَا النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَتَكَتِهِمْ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فِي صَلَاةِ الْفَلَاةِ [انظر: ١٣٤٩، ١٣٤٩، ١٩٤].

(۱۳۳۹۱) حضرت انس نگافتات مروی ہے کہ انصار کے ستر نوجوان تھے جنہیں قراء کہا جاتا تھا، وہ مجد میں ہوتے تھے، جب شام ہوتی تو مدینہ کی کونے میں چلے جاتے ، بہت پڑھتے اور نماز پڑھتے تھے، ان کے گھروالے یہ بچھتے کہ وہ مجد میں ہیں اور مسجد والے یہ بچھتے کہ وہ مجد میں ہیں ہے جبرے کے مسجد والے یہ بچھتے کہ وہ گھر میں ہیں ، ہے ہونے کے بعدوہ بیٹھا پانی لاتے اور لکڑیاں کا شخے اور انہیں لاکر نبی طابقا کے جرے کے پاس لئکا دیتے ، ایک مرتبہ نبی طابقا ند وں تک جرک کے پاس لئکا دیتے ، ایک مرتبہ نبی طابقا پندرہ دن تک جرک فیاں لئکا دیتے ، ایک مرتبہ نبی طابقا پندرہ دن تک جرک فیاں میں ان کے قاللوں پر بددعاء فرماتے رہے تھے۔

(١٣٤٩٧) حَلَّكُنَا ٱسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَتُ فِتُهَةً بِالْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۳۹۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٤٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ آنَسٌ إِذَا حَدَّثَ حَدِيثًا عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَ عَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۳۹۸) محد میشاد کتے ہیں کہ حضرت انس ٹاٹٹا جب ہی مانیا ہے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے تو آخر میں بیفر ماتے ''یا جیسے نی ملیکانے ارشاد فر مایا''

(١٣٤٩٩) حَلَّنَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ ٱخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَلِي حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ شَبَابٌ مِنُ الْٱنْصَارِ يُسَمَّوْنَ الْقُرَّاءَ فَلَاكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ أَبِى بَكْرٍ [راحع: ١٣٤٩٦].

(۱۳۲۹۹) حدیث نمبر (۱۳۳۹۷) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(. ١٢٥٠) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْآنُصَارِئَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتُ صَلَاةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَصَلَاةً آبِي بَكْرٍ وَسَطٌّ وَبَسَطَ عُمَرُ فِي قِرَاءَةِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ [راحع: ١٢١٤]

مُنْ الْمُ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّاللَّ اللَّهُ اللللَّ

(۱۳۵۰۰) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طابق کی ساری نمازیں قریب قریب برابر ہوتی تھیں ،اسی طرح حضرت صدیق اکبر ٹاٹنڈ کی نمازیں بھی درمیانی ہوتی تھیں ،لیکن حضرت عمر ڈاٹنڈ نے فجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

(١٣٥.١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكُنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ صَبِيٌّ عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ آصْحَابِهِ فَلَمَّا رَآتُ أُمُّ الصَّبِيِّ الْقَوْمَ حَشِيَتُ أَنْ يُوطَأَ ابْنُهَا فَسَعَتُ

وَحَمَلَتْهُ وَقَالَتُ ابْنِي ابْنِي قَالَ فَقَالَ الْقَوْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَتُ هَذِهِ لِتُلْقِيَ ابْنَهَا فِي النَّارِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَلَا يُلْقِى اللَّهُ حَبِيبَهُ فِي النَّارِ [راحع: ١٢٠٤].

(۱۳۵۱) حفرت انس اللظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابقائے چند محابہ اللظ ایک ساتھ کہیں جارہے تھے، راستے میں ایک بچہ پڑا ہوا تھا، اس کی ماں نے جب لوگوں کو دیکھا تو اسے خطرہ ہوا کہ کہیں بچہ لوگوں کے پاؤں میں روندا نہ جائے، چنا نچہوہ دوڑتی ہوئی ''میرا بیٹا، میرا بیٹا'' بکارتی ہوئی آئی اور اسے اٹھا لیا، لوگ کہنے لگے یارسول اللہ مُلَّا لِیُظْرا

آگ میں نہیں ڈال سکتی، نبی علیقانے انہیں خاموش کروایا اور فر مایا اللہ بھی اپنے دوست کوآگ میں نہیں ڈالے گا۔

(١٣٥.٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ قَالَ أَنَسٌ مُرَّ بِشَيْخٍ كَبِيرٍ يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالَ فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا نَذَرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَمُشِى قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ تَغُذِيبٍ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيُّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَوْكَبَ فَرَكِبٌ إِراحِع: ٢٠١٢].

(۱۳۵۰۲) حفرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ کا اٹھٹا نے ایک آدمی کواپنے دوبیٹوں کے کندھوں کا سہارالے کر چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر جج کرنے کی منت مانی تھی، ٹی طیا نے فرمایا اللہ اس بات سے نمی ہے کہ میخض اپنے آپ کو تکلیف میں جتلا کرے، پھر آپ مَالی ٹیٹی نے اسے سوار ہونے کا تھم دیا، چنا نچہ وہ سوار ہوگیا۔

(١٣٥.٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّبَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ انْتَهَى إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا فِي عِلْمَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا ثُمَّ آخَذَ بِيَدَى فَآرُسَلِنِي فِي رِسَالَةٍ وَقَعَدَ فِي ظِلِّ جِدَارٍ أَوْ فِي جِدَارٍ حَتَّى رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا أَتَيْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ مَا حَبَسَكَ قَالَ قُلْتُ آرُسَلِنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا عَنْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَخْبَرُتُ بِهِ بَعُدُ آخَدًا قَطُ [راحع: ١٢٠٨٣].

(۱۳۵۰۳) حفرت انس ڈائڈ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہاتھا، ای دوران نی علیا تشریف لے آئے اور ہمیں سلام کیا، پھر میراہاتھ بکڑ کر مجھے کسی کام سے بھیج دیا اورخودایک دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں واپس آ گیا، اوروہ پیغام پہنچا دیا جو نی علیا نے دے کر مجھے بھیجاتھا، جب میں کھرواپس پہنچا تو حضرت امسلیم فاللہ (میری والدہ) کہنے

کی منطاکا اَم این بن منطاکا اُم این بن منطاکا اُم این بن مالک می کام سنگ این بن مالک می کام سنگ این بن مالک می کام سے بھیجا تھا، انہوں نے ہو چھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ بیرا کی دراز کے منابوں نے کہا کہ پھر نی مالیا کے راز کی تفاظت کرنا، چنا نچواس کے بعد میں نے بھی وہ سمی کے سامنے بیان نہیں کیا۔

(١٣٥.٤) حَلَّانَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ حَلَّانَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَلِلْمُلِ الْمَدِينَةِ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ ظَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ٱلْمَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ [راحع: ٢٠٢٩].

(۱۳۵۰) حضرت انس فالفئے سے مروی ہے کہ نی طائی جب مدیند منورہ تشریف لائے تو پد چلا کدوون ایسے ہیں جن میں لوگ زمان جا بلیت سے جشن مناتے آ رہے ہیں، نی طائی نے فر مایا اللہ نے ان دو دلوں کے بدلے میں حمہیں اس سے بہتر دن یوم النسل اور یوم الاضی عطا وفر مائے ہیں۔

(١٣٥٠٥) حَلَّتَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَلَّتَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ آبُو مُوسَى الْآشُعَرِى يَسْتَحْمِلُ النَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَقَ مِنْهُ شُغُلًا فَقَالَ وَاللَّهِ لَا آخْمِلُكَ فَلَمَّا فَقَى دَعَاهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ حَلَقْتَ آنْ لَا تَحْمِلَنِي قَالَ وَآنَا آخْلِفُ لَآخْمِلَنَكَ [راحع: ١٢٠٧٩].

(٥٠٥) حفرت انس الأنظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت ابوموی اشعری الله نے بی علیا سے سواری کے لئے کوئی جانور مانکا، نی علیا اس وقت کی کام بیس معروف ہے، اس لئے فیر مادیا کہ بخدا! بیس جہیں کوئی سواری نہیں دوں گا، کین جب وہ پلٹ کر جانے گھے انجیں واپس بلایا اور ایک سواری مرحت فر مادی، وہ کہنے گھے یارسول الله تانا انتخابی آپ نے توقتم کھائی تھی کہ جھے کوئی سواری نہیں دیں ہے؟ فر مایا اب تم کھالیتا ہوں کہ جہیں سواری ضرور دوں گا۔

(١٣٥.٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ سُئِلَ آنَسٌ عَنُ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَنُ الدَّجَّالِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاجْتَنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راحع: ١٢٨٦٤].

(۱۳۵۰۱) حضرت انس فالن سے مروی ہے کہ نبی طبیابید عا وفر مایا کرتے تھا اللہ! میں ستی ، برد حالی ، برد لی ، بکل ، فتنہ وجال اور عذاب قبرے آپ کی ہناہ میں آتا ہوں۔

(١٣٥.٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّهُ مُنِلَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَصَوْمِهِ تَعَلَّوْعًا قَالَ كَانَ يَصُومُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ مِنْهُ شَيْنًا وَيَهُ طِلُ يَحَى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَفُولَ مِنْهُ شَيْنًا وَيَهُ طِلُ يَحَى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْنًا وَمَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَوَاهُ مِنْ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَوَاهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَوَاهُ مَا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَالْمَا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَوَاهُ مِنْ اللَّهُ مِلَّا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِلْمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللللْهُ مُنْ اللْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِيلُولُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلْكُولُولُ مِنْ اللَ

مَنْ الْمَا اَمْ مَنْ الْمَا اَمْ مَنْ الْمَا اَمْ مَنْ الْمَا الْمَا الْمَا الْمَا الْمَا الْمَا الْمَا الْمَ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ هَذَا رَمَضَانُ قَلْهُ جَاءً تَفْتَحُ فِيهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ النسانی: فی استاده: هذا حطا. و کذا قال ابو حاتم و غیرهما وقال الألبانی: صحیح (النسانی: ۱۸۸۶) عالم الله علیه الله علیه و الله الله علیه و کنده الله الله الله علیه و کنده الله الله الله علیه و کنده الله و کنده و کنده الله و کنده و کند

(۱۳۵۰۸) حضرت انس ٹائٹڑ سے مروی ہے کہ جناب رسول مُلَائِی آنے ارشا دفر مایا یہ ما ورمضان آسمیا ہے، اس ما و مبارک میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ، جہنم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑویا جاتا ہے۔

(١٣٥.٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ الْهَاشِعِيُّ آخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ مُسْلِمِ ابْنُ اَنِي عَنْ الْهَاشِعِيُّ اَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بِنَ مُسْلِمِ ابْنُ الْعَوْلَ فَقَالَ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَلْهُو أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُوثُو فَقَالَ هُو نَهُو أَغُولُ اللَّهِ عَنْ الْقَسِلِ تَرِدُهُ طَيْرٌ مُولَ اللَّهِ إِنَّهَا لَنَيْنِ وَأَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ تَرِدُهُ طَيْرٌ أَغُنَاقِ الْخُورُ وَ قَالَ قَالَ آبُو بَكُو يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا لَنَاعِمَةً فَقَالَ آكَلَتُهَا أَنْعَمُ مِنْهَا [قال النرمذي: أَغُنَاقُ الْمُعْرُولُ اللَّهِ إِنَّهَا لِنَاعِمَةً فَقَالَ آكَلَتُهَا أَنْعَمُ مِنْهَا [قال النرمذي: حسن غريب، وقال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٢٥٤٢). قال شعيب: صحى وهذا اسناد حسن]. [انظر:

31071, 1071, 91071].

(۱۳۵۰۹) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ سی مخف نے نبی طائیا ہے'' کوژ'' کے متعلق پوچھا، نبی طائیا نے فرمایا کہ بیا ایک نبر کا نام ہے جو میر بے رب نے مجھے عطاء فرمائی ہے، اس کی مٹی مشک ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفیداور شہد سے زیادہ میشما ہو میں، اور اس میں اونٹوں کی گردنوں کے برابر پرند ہے ہوں گے، حضرت ابو بکر ڈاٹٹٹ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مُلَّاثِیْنِ کا مجموزت وہ پرندے خوب صحت مند ہوں گے، نبی طائیا نے فرمایا انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

(١٣٥١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنُ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِى أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنَّ لَهُ وَادِياً ثَالِثاً يَتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ [راحع: ٢٧٤٧].

(۱۳۵۱) حفرت انس فالفاس مروی ہے کہ نی طین نے فرمایا آگر این آ دم کے پاس سونے سے بھری ہوئی دووادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور این آ دم کا مند صرف قبر کی مٹی بی بھر علق ہے، اور جو تو بہ کرتا ہے، الله اس کی تو بقول فرمالیتا ہے۔ (۱۲۵۱۱) حَدَّفْنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ الْمُفَتَّى حَدَّفْنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ

مَنْ الْمُ امْرُن مِن مِنْ اللّهِ مِنْ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ قَالَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَ ابْنَى عَفْراءَ قَدْ عَنْ رَبِّهُ وَسَلّمَ قَالَ يَوْمَ بَدُرٍ مَنْ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ قَالَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَ ابْنَى عَفْراءَ قَدْ مَنْ مَسْعُودٍ فَقَالَ آبُو جَهْلٍ آنْتَ الشّيخُ الطّالُ ظَالَ فَقَالَ آبُو جَهْلٍ آنْتَ الشّيخُ الطّالُ ظَالَ فَقَالَ آبُو جَهْلٍ مَنْ مَنْ مَنْ مُنْ مُنْ مُنْ مُنْ مُنْ وَرُحُن رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ أَرْ قَالَ قَتَلَهُ قَوْمُهُ [راحَح: ١٢١٦٧].

(۱۳۵۱) معزت انس ناتین سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن نبی بالیا ارشاد فر مایا کون جاکرد کیھے گا کہ ابوجہل کا کیا بنا؟ حضرت ابن مسعود ناتین اس خدمت کے لئے چلے گئے ، انہوں نے دیکھا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اسے مار مارکر شنڈ اکر دیا ہے، حضرت ابن مسعود ناتین نے ابوجہل کی ڈاڑھی پکڑ کر فر مایا کیا تو بی ابوجہل ہے؟ کیا تو بی گمراہ بڈھا ہے؟ اس نے کہا کیا تم نے جھے سے بوے بھی کی آ دمی کو گل کیا ہے؟

(١٢٥١٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا إِلَى عَنْ صَالِحِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ إِنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ آنَ آغَلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ لَقَدْ كَانَ أَبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِى عَنْهُ قَالَ أَنَسْ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا بِزَيْنَبَ ابْنَةِ جَحْشٍ قَالَ قَالَ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا بِالْمَدِينَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعْهُ رِجَالٌ بَعْدَمَا قَامَ الْقُومُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَشَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعْهُ رِجَالٌ بَعْدَمَا قَامَ الْقُومُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعْنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعْنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعْنَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدُ قَامُوا فَصَوَى وَمَهُ فَا إِلَا اللَّهُ وَاللَّهُ لَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

(۱۳۵۱) حعزت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ پردہ کا تھم جب نازل ہوا، اس وقت کی کیفیت تمام لوگوں میں سب سے زیادہ جمیم معلوم ہے اور حضرت ابی بن کعب ٹاٹٹو بھی جمیم سے اس کے متعلق پوچھتے تھے، اس رات نبی علیہ ان حضرت ندب نگاہا کے ساتھ کچھ لوگ ساتھ خلو ان کور عوت دی، نبی علیہ اور مجمع کے وقت نبی علیہ اور لہا تھے، اس کے بعد نبی علیہ انے لوگوں کودعوت دی، نبی علیہ کے ساتھ پھھ لوگ و کیمیں بیٹھ رہے اور کانی دیر تک بیٹھ رہے، حتیٰ کہ نبی علیہ خودہی اٹھ کر باہر چلے گئے، میں بھی باہر چلا گیا تا کہ وہ بھی چلے جا نمیں، نبی علیہ اور میں چلتے ہوئے حضرت عاکشہ فیاہ کے جمرے کی چوکھٹ پر جا کررک گئے، نبی علیہ کا خیال تھا کہ شاید اب وہ لوگ ہے کئے ہوں گے، نبی علیہ کا خیال تھا کہ شاید اب وہ لوگ چلے گئے ہوں گے، چنانچہ نبی علیہ اوارہ اس مرتبہ واقعی وہ لوگ جا تھی، نبی علیہ ان ان فرمادی۔
اس مرتبہ واقعی وہ لوگ جا تھے تھے، پھر نبی علیہ اندر داخل ہوکر پردہ لاکا لیا اور اللہ نے آ بت تجاب نازل فرمادی۔

ال مرتبروا ي وه نوك جائب كے لئے، چر بی مدینا کے اندروا این ہو کر پروہ طامی اور اللہ عالی بی جاب مرس (۱۷۰۷) (۱۲۰۱۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثِنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَا ہِ انْحَبَرَنِي أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَابَعَ

الْوَحْنَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهِ تَحْنَى تُوكُّى أَكُثَرَ مَا كَانَ الْوَحْنُ يَوْمَ يُوكِّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحارى (٤٩٨٢)، ومسلم (٣٠١٦)].

(۱۳۵۱۳) حضرت انس فانتخ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی ملیکا پر آپ کی وفات سے قبل مسلسل وی نازل فرمائی ، تا آ تک

مُناكِمَا مُن لِي اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّالِي اللَّهُ اللَّ

آپ كاومال بوكيا، اورسب سے زياد وقى اس دن تازل بوئى جس دن آپ كافيراكا وصال بوا۔

(۱۳۵۱۳) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ کی محف نے نبی طبیعات ''کوژ'' کے متعلق پوچھا، نبی طبیعانے فر مایا کہ بیا کیہ نبرکا نام ہے جو میرے رب نے جمعے عطا وفر مائی ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفیداور شہدسے زیادہ بیٹھا ہوگا، اور اس میں اونٹول کی گردنوں کے برابر پرندے ہوں گے، حضرت عمر نظافت نے عرض کیا کہ یارسول اللہ مُظافِقاً کھرتو وہ پرندے خوب صحت مندہوں گے، نبی طبیعا نے فر مایا عمر! انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مندہوں گے۔

(١٣٥١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَشِى قَرْيَةٌ بَيَاتًا لَمُ يُعِرُ حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ تَأْذِينًا لِلصَّلَاةِ آمْسَكَ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعُ تَأْذِينًا لِلصَّلَاةِ آغَارَ [راحع: ٢٦٤٥].

(۱۳۵۱۵) حضرت انس ٹائٹنا ہے مروی ہے کہ نبی طابیہ جب کی قوم پر جلے کا ارادہ کرتے تو رات کوحملہ نہ کرتے بلکہ مج ہونے کا انتظار کرتے، اگر دہاں ہے اذان کی آواز سنائی دیتی تورک جاتے، ور نہ حملہ کردیتے۔

(١٣٥١٦) حَلَّكُنَا يَعْفُوبُ حَلَّكُنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَلَّنِي عَاصِمُ بُنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِئَ ثُمَّ الظَّفَرِئُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ الْأَنْصَارِئَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا كَانَ أَحَدَّ أَصَدَّ تَعَجِيْلًا لِصَلَاةِ الْقَصْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ آبْعَدَ رَجُلَيْنِ مِنْ الْأَنْصَارِ دَارًا مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ أَنْ يَعْوَفٍ وَابُو عَبْسِ بُنُ جَبْرٍ أَخُو بَنِى حَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَآبُو عَبْسِ بُنُ جَبْرٍ أَخُو بَنِى حَارِثَةَ ثُمَّ إِنْ كَانَا لَيْصَلِّيانِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُصْرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُصْرَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُصْرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُصُرَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْعَصْرَ الْعَامِ لَهُ الْعَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ

(۱۳۵۱۷) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نما زعمر نبی طیا سے زیادہ جلدی پڑھنے والا کوئی نہ تھا، انصار میں سے ووآ وی ایسے تنے جن کا گھر مبچر نبوی سے سب سے زیادہ دور تھا، ایک تو حضرت ابولبا بہ بن عبدالمنذ ر ٹائٹ تنے جن کاتعلق بنوعمرو بن موف سے تھا اور دوسرے حضرت ابوجس بن جر ٹائٹ تنے جن کاتعلق بنوحار شدسے تھا، حضرت ابولبا بہ ٹائٹ کا گھر تباہ میں تھا، اور حضرت ابوجس ٹائٹ کا گھر بنوحار شدیں تھا، بیدونوں نبی طابقا کے ساتھ نماز عصر پڑھتے اور جب اپن قوم میں واپس کانچتے تو انہوں

مُنْلَا الْمُرْيُنِ بِلِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّلْهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ نے اب تک نما زعمر نہ پڑھی ہوتی تھی کیونکہ نبی مائیلا سے جلدی پڑھ لیا کرتے تھے۔

(١٣٥١٧) حَلَّكْنَا يَغْقُوبُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَلَّلَنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْصَرَفْتُ مِنْ

الظُّهُرِ أَنَا وَعُمَرُ حِينَ صَلَّاهَا هِشَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بِالنَّاسِ إِذْ كَانَ عَلَى الْمَدِينَةِ إِلَى عَمُرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ نَعُودُهُ فِي شَكُوك لَهُ فَمَا فَعَدُنَا مَا سَأَلُنَا عَنْهُ إِلَّا فِهَامًا قَالَ ثُمَّ انْصَرَفْنَا فَلَخَلْنَا عَلَى أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ لِى دَارِهِ وَهِىَ إِلَى جَنْبِ دَارِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ فَلَمَّا فَعَدْنَا آتَتُهُ الْجَارِيَةُ فَقَالَتْ الصَّلَاةَ يَا أَبَا حَمْزَةَ قَالَ قُلْنَا أَيُّ الصَّلَاةِ رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ الْعَصْرُ قَالَ لَقُلُنَا إِنَّمَا صَلَّيْنَا الظُّهُرَ الْآنَ قَالَ فَقَالَ إِنَّكُمْ تَرَكُتُمُ الصَّلَاةَ حَتَّى نَسَيْتُمُوهَا أَوْ قَالَ نُسِّيتُمُوهَا حَتَّى تَرَكْتُمُوهَا إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَهُنِّ وَمَدَّ أُصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُمُسْطَى

(١٣٥١٤) زياد بن الى زياد وكليك كتب بيل كدايك دفعه من اورعم ظهركى نماز بره كرفارغ موسة ، ينماز بشام بن اساعيل نے لوگوں کو پڑھائی تھی ، کداس وقت مدینے کے گورز وہی تھے ، نماز پڑھ کر ہم عمر و بن عبداللہ کی مزاج پری کے لئے مکئے ، وہاں ہم بیشی مرف کمرے کمرے بی ان کا حال دریا فت کیا، پھر حضرت انس نافظ کی خدمت میں حاضر ہوئے ،ان کا گھر حضرت ابوطلحہ نافذے كركے ساتھ تھا، ابھى ہم وہاں جاكر بيٹے بى تھے كدايك باندى ان كے پاس آئى اور كہنے كى كدا سے ابوحز وانماز كا وقت ہوگیا ہے، ہم نے پوچھا کہ اللہ تعالی کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں، کون ی نماز؟ انہوں نے فر مایا نماز عصر، ہم نے عرض کیا كريم توظير كى نماز ابھى پر ھركرآئے ہيں، انبول نے فرماياتم نے نماز كوچور ويا يہاں تك كرتم نے اسے بھلا ديا، ميں نے ني الله كويدفر ماتے ہوئے سناہے كہ مجھے اور قيامت كوان دوالكيوں كى طرح ايك ساتھ بھيجا كيا ہے، يہ كه كرا جي شهادت والي اورورمیان والی انگل سے اشار و کرتے ہوئے اسے در از کیا۔

(١٣٥١٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا آبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِي عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ أَنِ مُسْلِمِ آلَّهُ سَمِعَ ٱنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُوْنَوِ فَلَاكَرَهُ إِلَّا ٱلَّهُ قَالَ ٱكَّلَتُهَا ٱلْعَمُ مِنْهَا [راجع: ١٣٥،٩].

(۱۳۵۱۸) حدیث نمبر (۱۳۵۰۹) اس دوسری سند سے جمی مروی ہے۔

(١٣٥١٩) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيُسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمِ ابْنُ أَخِى الزُّهْرِي عَنْ آبِيهِ عَنْ آنَسٍ

بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُوْثَرِ مِثْلَ حَدِيثِ الزُّهْرِئِّ سَوَاءً

(۱۳۵۱۹) حدیث نمبر (۱۳۵۰۹) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٥٢.)حَلَّمُكُنَّا

(۱۳۵۲۰) ہمارے پاس دستیاب ننے میں یہال صرف لفظا "حدثا" کھما ہواہے۔

مُنِهُمُ اللهُ اللهُ عَدَّنَا أَبِي عَنِ الْهِنِ إِسْحَاقَ حَدَّنَنِي بَحْتَى بُنُ الْحَارِثِ الْجَابِرُ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ مَوْلَى السَّهِ الْوَارِثِ مَوْلَى الْسَالِي وَعَلْمِ و بُنِ عَامِرِ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلْمُهِ وَسَلّمَ عَنْ ذِيَارَةِ الْقُبُورِ وَعَنْ لُحُومِ الْأَصَاحِيِّ بَعْدَ فَلاثٍ وَعَنْ النّبِيذِ فِي الدُّبَاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتُم وَالْمُزَقِّتِ قَالَ ثُمَّ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدَ فَلِكَ آلَا إِنِّى قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ فَلَاثٍ ثُمَّ بَدَا لِي فِيهِنَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ فَلَاثٍ مُومِ الْأَصَاحِيِّ بَعْدَ فَلِكَ آلَا إِنِّى قَدْ كُنْتُ نَهُمُدُّكُمْ عَنْ فَلَاثٍ بُمَّ بَدَا لِي فِيهِنَّ نَهَيْتُكُمْ عَنْ فَلَاثٍ مُومًا وَلَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدَ فَلِكَ آلَا إِنِّى قَدْ كُنْتُ نَهُمُدُّكُمْ عَنْ فَلَاثٍ مَنْ فَلَاثٍ فَي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدَ فَلِكَ آلَا إِنِّى قَدْ كُنْتُ نَهُمُدُّكُمْ عَنْ فَلَاثٍ مَنْ فَلَاثٍ مَنْ فَا عَنْ النّاسَ يُتَحِفُونَ صَيْفَهُمْ وَيُخَيِّنُونَ لِعَالِمِهُمْ وَيُخَيِّنُونَ لِعَالِمِهُمْ وَيُحَمِّدُونَ الْعَامِولُوا هُجُوا وَلَهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ النّاسَ يُتُحِفُونَ صَيْفَهُمْ وَيُخَيِّدُونَ لِعَالِمِهِ عَنْ النّاسِ يُسْتِعُوا مَا هِنْتُمْ وَلَهُ اللّهُ عَلَى إِلْمُ النّاسِ الللّهُ عَلَى إِلْمُ اللّهُ عَلَى إِلْمُ النّاسِ اللّهُ عِلْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى إِلْمُ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

(۱۳۵۲) حضرت انس نگافئو سے مروی ہے کہ نی طابھ نے قبرستان جاتے ، تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے اور دباء ، تقیر ، علم اور مرفت میں نبیذ پینے سے منع فربایا تھا، پھر پھے مرصہ گذر نے کے بعد فربایا کہ میں نے پہلے تہیں تین چیزوں سے منع کیا تھا، اب میری رائے واضح ہوگئی ہے، میں نے تہمیں قبرستان جانے سے منع کیا تھا، اب میری رائے یہ ہوئی ہے کہ اس سے دل زم ہوتے ہیں، آ تکھیں آ نبو بہاتی ہیں، اور آخرت کی یا وتا زہ ہوتی ہے، اس لئے قبرستان جایا کرو، لیکن بیودہ گوئی مت کرنا، اس طرح میں نے تہمیں تین ون کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا، اب میری رائے یہ ہوئی بیودہ گوئی مت کرنا، اس طرح میں نے تہمیں تین ون کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا، اب میری رائے یہ ہوئی ہے کہ لوگ اپنے مہمانوں کو میگوشت تھے کے طور پر دیتے ہیں اور غائیین کے لئے محفوظ کر کے رکھتے ہیں، اس لئے تم جب تک چا ہو، اس میری بینے ہو، البت ہو، نیز میں نے تہمیں ان برتنوں میں نبیذ پینے سے منع کیا تھا، اب تم جن برتن میں چا ہو، پی سکتے ہو، البت کوئی نشر آ در چیز مت پینا، اب جو چا ہوہ ای مشکیزے کا منہ گناہ کی چیز پر بند کر لے۔

(١٣٥٢٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّنِي مُحَمَّدُ بُنُ الْمُنْكِيرِ التَيْمِيُّ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهُرَ فِي مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مَالِكِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهُرَ فِي مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مَالِكِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهُرَ فِي مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مَالِكِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهُرَ فِي مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّهُرَ فِي مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ وَكُلُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّهُورَ فِي مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ رَكَعَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْمَلُ فِي الْمُعْتَلِقِ الْمُعْمِينَ إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْمَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَكُمَّالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمَلِ إِلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَكُعَيْنِ آمِنا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْكُولُولُولُولُولُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْعَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعْتَلِي الْمُعْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعْتِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعِلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلِي اللَّهِ عَلَيْهُ وَالْعَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالَةُ عَلَيْهِ وَالْعَلَا اللَّهِ الْعَلَيْمِ وَالْعُلُولُ وَالْعُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعُلِلْمُ اللَّهُ الْعَلَيْمِ ال

(۱۳۵۲) حضرت انس رفائظ سے مروی ہے کہ نی الیا نے ظہری نماز معجد نبوی میں جار رکعت کے ساتھ پڑھی اور نماز عمر و الحکیف میں جار رکعت کے ساتھ پڑھی اور نماز عمر و والحلیف میں پڑھی کر دورکعتوں میں پڑھائی، اس وقت برطرف امن وا مان تھا، ججة الوداع میں تو کئی خوف ندتھا۔ (۱۲۵۲۲) حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ مَعَدًّ أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ أَنِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ آئسِ أَنِي مَالِكِ قَالَ کُدُّنَا نَصَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَبَّمَ الْجُمُعَة ثُمَّ نَرْجِعُ إِلَى الْقَائِلَةِ فَنَقِيلُ [صححه البحاری کُنَا نُصَلِّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَبَّمَ الْجُمُعَة ثُمَّ نَرْجِعُ إِلَى الْقَائِلَةِ فَنَقِيلُ [صححه البحاری (۲۸۰ و ۲۸۰ و ۲۸۰ و ۲۸۰)].

(١٣٥٢٤) حَدَّثِنَا يَعُقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِى حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ أَقِيمَتِ الصَّلَاةُ عَلَى عَهُدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ نِسَاءِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ نِسَاءِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَدُ بَعْضَهُنَّ عَنْ بَعْضٍ قَالَ فَجَاءَهُ أَبُو بَكُو فَقَالَ وَسَلَّمَ شَىءٌ فَلَ بَعْضٍ قَالَ فَجَاءَهُ أَبُو بَكُو فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ احْثُ فِي أَفْرَاهِهِنَّ التَّرَابَ وَاخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [راحع: ٢٠٣٧].

(۱۳۵۲۷) حفرت انس ٹاٹٹٹا ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا دفت قریب آئیا ، اس دفت نی طینا اور از داج مطبرات کے درمیان کچھٹی ہور ہی تھیں ، اور از داج مطبرات ایک دوسرے کا دفاع کر رہی تھیں ، ای اثناء بیں حضرت صدیق اکبر ٹاٹٹٹا تشریف لے آئے اور کہنے گئے یارسول اللہ کا ٹیٹٹا ان کے منہ بیس مٹی ڈالیے ادر نماز کے لیے باہر چلیے ۔

(١٣٥٢٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَتُ الصَّلَاةُ وَقُرِّبَ الْعَشَاءُ فَابْدَوُو ۚ بِالْعَشَاءِ

(۱۳۵۲۵) حضرت انس نگاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیکھانے فر مایا جب رات کا کھا تا سامنے آجائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کہ اما کہ الہ

(١٣٥٢٠) حَدَّثَنَا يَغْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ اَبْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَآئِثُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ يَلْمِسُونَهُ بِآيْدِيهِمُ وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيدِهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِى الْجَنَّةِ آخْسَنُ مِنْ هَذَا [انظر: ١٢١١٧].

(۱۳۵۲۷) حفرت انس نگافئا سے مروی ہے کہ اکیدردومہ نے نبی طابیقا کی خدمت میں ایک ریشی جوڑ اہدیۃ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے گئے، نبی طابیقانے فر مایا اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں محد طابیقی کی جان ہے سعد کے رومال''جوانہیں جنت میں دیئے گئے ہیں'' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(١٣٥٢٧) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بُنُ النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا آبُو عُبَيْدَةً يَعْنِى عَبُدَ الْمُؤْمِنِ بُنَ عُبَيْدِ اللَّهِ السَّدُوسِىَّ حَدَّثَنَا سُوعُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِى السَّدُوسِىُّ قَالَ دَحَلُتُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِى السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ نَفْسِى بِيَدِهِ أَوْ قَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ أَوْ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ أَوْ قَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ أَوْ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ أَوْ لَمْ تُخْطِئُوا لَجَاءَ اللَّهُ السَّعْفَوْدُ ثُمْ اللَّهُ عَنْ وَجَلَّ بِقَوْمٍ يُخْطِئُونَ لَكُمْ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ أَوْ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُخْطِئُوا لَجَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِفَوْرَ لَكُمْ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ أَوْ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُخْطِئُوا لَجَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِقَوْمٍ يُخْطِئُونَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ فَيَغْهِرُ لَهُمْ

منا المحدی المح

جوكناه كركى، كِرَالله سِمعافى ما تَكَ كَل اورالله اسے معافى كردے گا۔ (١٣٥٢٨) حَدَّثَنَا حُسَّمِنُ مُنُ مُحَمَّدٍ حَدُّثَنَا حَمَّادُ مُنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمِ الْعَلَوِى عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ آيَةُ الْحِجَابِ جِنْتُ آذْخُلُ كَمَا كُنْتُ آذْخُلُ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَافَكَ يَا مُنَى [واحع: ١٣٩٣].

(۱۳۵۲۸) حضرت انس ٹاٹٹا سے مردی ہے کہ جب آیت تجاب نازل ہوگئی تب بھی پی حسب سابق ایک مرتبہ نی ملیٹا کے گھر میں داخل ہونے لگاء تو نی ملیٹا نے فرمایا بیٹا! پیچے رہو(اجازت لے کراندرآ دُ)

(١٣٥٢٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَيْبَانُ عَنْ يَحْتَى عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ الدَّجَّالُ حِينَ يَنْزِلُ فِى نَاحِيَةِ الْعَدِينَةِ فَتَرُجُفُ ثَلَاتَ وَجَفَاتٍ فَيَخُرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ كَافِرٍ وَمُنَافِقِ [راحع: ١٣٠١٧].

(۱۳۵۳۰) حضرت انس ٹھٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طبیعانے فرمایا حوض کوثر پرسونے چاندی کے آبخورے آسان کے ستاروں سے بھی زیادہ ہوں گے۔

(١٣٥٣) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا شَهْانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آتَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدْ دُعِى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمِ عَلَى خُبُو شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِحَةٍ قَالَ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمِ الْمِرَارِ وَهُوَ يَقُولُ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّةٍ فَاتَ يَوْمَ عَلَى خُبُو الْمِرَادِ وَهُو يَقُولُ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّةٍ بِيدِهِ مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ حَبِّ وَلَا صَاعُ تَمُو وَإِنَّ لَهُ يَوْمَئِدٍ تِسْعَ نِسُوةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ بَيْهُ وَيَا لَهُ عَنْدَ إِلَى اللّهِ عَنْدَ وَكُلُوا لَهُ عَنْدَ وَلَا مَا يَقْتَكُهَا بِهِ [راحع: ٢٣٨٥].

(۱۳۵۳) حفرت الس الله الدون المروى ہے كہ جناب رسول الله كالله أكث إلى ايك مرتبدوه جوكى روفى اور پرانا روفن كر ر آئے تھے اور میں نے ایك دن انہیں بیفر مائے ہوئے ساكة ج شام كوة ل محد (سَالِيَّةُ) كے پاس غلے يا كندم كا ایك صاع بھى

نہیں ہے،اس وقت نبی والیا کی نواز واج مطہرات خمیں۔

اور جناب رسول الله کالیکائی زرہ ایک یبودی کے پاس مدینه منورہ میں گروی رکھی ہوئی تھی ، نبی طینا نے اس سے چند مہینوں کے لئے بو لیے تصاورا سے چیڑانے کے لئے نبی طینا کے پاس پھی نہ تھا۔

(١٣٥٣٢) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا هَيْبَانُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ آنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلُأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [راحع: ٢٢٥٣].

الامال على من فاب [رابع الموالي المنافظ على المنافظ المرائن وم ك پاس ال على وواديال بحى بوش الوه و المنافظ على المنافظ على المنافظ ال

(١٣٥٢٤) حَلَّثْنَا حَسَنَ حَلَّثْنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُحَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا بِيَدِهِ [راجع: ١٣٢٤٨].

(۱۳۵۳) حفرت انس النائد سے مروی ہے کہ نی طائد اے مجد میں قبلہ کی جانب ناک کی ریزش کی ہوئی دیکھی تو اے اپنے ہاتھ سے صاف کردیا۔

(١٣٥٣٥) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا جَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ آبِي رَبِيعَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَهْتَلِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ إِلَّا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمَلَكِ اكْتُبُ لَهُ صَالِحَ

عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ فَإِنْ شَفَاهُ اللَّهُ عَسَلَهُ وَكُهَّرَهُ وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ [راحع: ٢٥٣١]

مُنْ الْمَا اَمُونَ بْلِ يَعْدِي مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

بِامْرَأَةٍ فَلَكَا رِجَالًا عَلَى الطُّعَامِ [صححه البخاري (١٧٠٥)، وابن حبان (٧٩٥٥)].

(١٣٥٣١) حضرت انس المنتائ عروى بركم في ماينان ايك خاتون سنكاح كيااورلوكول كوكهان كى دعوت بربلايا-

(١٣٥٣٧) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُمَارَةُ يَعْنِى ابْنَ زَاذَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْمُؤَذِّنَ أَوْ بِلَالًا كَانَ يُقِيمُ فَهَدُخُلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسُتَقْبِلُهُ الرَّجُلُ فِى الْحَاجَةِ فَيقُومُ مَعَهُ حَتَّى تَخْفِقَ عَامَّتُهُمْ رُوُوسُهُمْ

(۱۳۵۳۷) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ بعض اوقات مؤذن اقامت کہنا، نبی ملینی مبحد میں داخل ہوتے تو سامنے سے ایک آ دمی اپنے کسی کام سے نبی ملینیا کے پاس آ جاتا، نبی ملینی اس کے ساتھ کھڑے ہوجاتے ، حتی کہ اکثر لوگوں کے سراونگھ سے ملنے لکتے۔

(١٣٥٢٨) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا عُمَارَةً حَدَّثَنَا زِيَادٌ النَّمَيْرِئُ قَالَ حَدَّثِنِى أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَلَا نَشْزًا مِنُ الْكَرْضِ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمُدُ عَلَى كُلِّ حَالِ [راحع: ٢٣٠٦].

(۱۳۵۳۸) حفرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نی ملید جب کسی ٹیلے پر یا بلند جگہ پر چڑھتے تو یوں کہتے کہ اے اللہ! ہر بلندی پر تیری بلندی ہے اور ہر تعریف پر تیری تعریف ہے۔

(١٣٥٧٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى يِسْعِ نِسُوَةٍ فِي ضَحُوّةٍ

(۱۳۵۳۹) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طابی مجھی بھارا بنی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی وقت میں چلے ، جایا کرتے تھے۔

(١٣٥٤١) حَدَّنَنَا حَسَنَّ حَدَّنَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي بَكْرِ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اللَّهِ عَنْ جَدَّةِ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلِمُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ الل

(١٣٥٤٢) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِلَثٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ أَنْ يَحُلِقَ الْحَجَّامُ رَأْسَهُ أَحَدَ آبُو طَلْحَةَ شَعَرَ أَحَدِ شِقَّى رَأْسِهِ بِيَدِهِ فَأَحَدَ شَعَرَهُ وَجَاءَ بِهِ إِلَى أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَ فَكَانَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ تَدُوفَهُ فِي طِيهِمَا [راحع: ١٢٥١].

(۱۳۵۴۲) حفرت انس فالفاسے مروی ہے کہ نبی مائیلانے (جمۃ الوداع کے موقع پر) جب حلاق سے سرمنڈ وانے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوطلحہ فالفائے نے سرکے ایک جھے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھروہ بال ام ملیم اپنے ساتھ لے کئیں اوروہ انہیں اپنے خوشبو میں ڈال کر ہلایا کرتی تھیں۔

(١٣٥٤٣) حَلَّاتُنَا حَسَنٌ حَلَّاتُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَائِيِّ عَنْ آنْسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلَى فِي بَيْتِ أَمْ سَلَيْمٍ وَأَمْ سَلَيْمٍ وَأَمْ حَرَامٍ حَلْفَنَا وَلَا آعَلَمُهُ إِلَّا قَالَ أَقَامَنِي عَنْ يَبِعِينِهِ [انطر: ١٣٦٢].
(١٣٥٣) حفرت انس ناتؤ ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طفیا نی طفیا نے جمیں نماز پڑھائی، یہ عفرت اسلیم ناتؤ کھرکا واقعہ ہے اورام سلیم اورام حرام ہمارے بیچھے کھڑی تھیں اور عالباً بہ بھی فرمایا کہ جھے اپنی دائیں جانب کھڑا کرلیا، دائیں جانب، بہر حال! نی طفیانے نہ ہمارے الل خانہ کے لئے دنیا وآخرت کی تمام جملائیاں مائیس، پھر میری والدہ نے حرض کیا یارسول اللہ! بہر خادم انس کے لئے دعاء کرد بیجے ،اس پر نی طفیانے دنیا وآخرت کی ہر خیر میرے لیے مائی، اور فرمایا اے اللہ! اے مال اور اولا دعطاء فرما وران میں برکت عطاء فرما۔

(١٣٥٤٤) حَدَّتَنَا حَسَنَّ حَدَّتَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ وَالْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُتَوَكِّنَا حَسَنَّ عَلَى أُسَامَةَ بُنِ زَيْدٍ وَعَلَيْهِ ثَوْبُ قُطُنٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَوَقَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ [احرحه الطيالسي خَرَجَ مُتَوَكِّنَا عَلَى أُسَامَةً بُنِ زَيْدٍ وَعَلَيْهِ ثَوْبُ قُطُنٍ قَدْ خَالْفَ بَيْنَ طَوَقَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ [احرحه الطيالسي (٢١٤٠) قال شعيب :اسناد حسن صحيح وإما اسناد الحسن فمرسل]. [انظر: ٢١٤٧٩٨ : ٢٧٩٨].

(۱۳۵۴) حفرت انس فالمع سے مردی ہے کہ نبی مایا حضرت اسامہ بن زید فائٹو کا سہارا لیے باہرتشریف لائے ،اس وقت آپ مالی کیا کے جسم اطہر پر روئی کا کپڑ اتھا، جس کے دونوں کنارے مخالف سمت سے کندھے پرڈ ال رکھے تھے،اور پھرآپ مالیکی کے نے لوگوں کونماز بڑھائی۔

(١٣٥٤٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنُ انْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوْتَى بِرَجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا آبُنَ آدَمَ كَيُفَ وَجَدُّتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَى رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ لَهُ سَلُ وَتَمَنَّهُ فَيَقُولُ مَا ٱسْأَلُ وَٱتْمَنَّى إِلَّا أَنْ تَرُدَّيْنِي إِلَى الدُّنَيَا فَٱلْحَلَ لِمَا ﴿ مُنْكُا اَمُونَ ثِلْ مِينَا النَّيْفِ مَرِّمَ اللَّهِ النَّارِ فَيقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَنْفَ وَجَدْتَ مَنْ لَكَ فَيقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَنْفَ وَجَدْتَ مَنْ لَكَ فَيقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَنْفَ وَجَدْتَ مَنْ لَكَ فَيقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَنْفَ وَجَدْتَ مَنْ لَكَ فَيقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَنْفَ وَجَدْتَ مَنْ لَكَ فَيقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَنْفَ وَجَدْتَ مَنْ لَكَ فَيقُولُ

رَأَى مِنْ فَضُلِ الشَّهَادَةِ قَالَ ثُمَّ يُؤُنِّى بِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُّتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَى رَبِّ شَرَّ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ أَتَفْتَدِى مِنْهُ بِطِلَاعِ الْأَرْضِ ذَهَا فَيَقُولُ نَعَمُ أَى رَبِّ فَيَقُولُ كَذَبْتَ قَدْ سَٱلْتُكَ مَا هُوَ ٱقُلُّ مِنْ ذَلِكَ فَلَمْ تَفْعَلُ فَيُرَدُّ إِلَى النَّارِ [راحع: ١٣٦٧].

(۱۳۵۴۵) حضرت انس نگانئاسے مردی ہے کہ ٹی ملیا ہیا ۔ فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں سے ایک آدمی کو لایا جائے گا، الله تعالی اس سے پوجھے گا کہ اے ابن آدم! تو نے اپنا ٹھکا نہ کیسا پایا؟ وہ جواب دے گا پروردگار! بہترین ٹھکانہ پایا، الله تعالی فرمائے گا کہ مانگ اور تمنا ظاہر کر، وہ عرض کرے گا کہ میری درخواست اور تمنا تو صرف اتن ہی ہے کہ آپ مجھے دنیا میں واپس بھیج دیں اور میں دسیوں مرتبہ آپ کی راہ میں شہید ہوجاؤں، کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت دکھے چکا ہوگا۔

ایک جہنمی کولایا جائے گا اور اللہ اس سے پوجھے گا کہ اے این آ دم! تونے اپناٹھ کانہ کینا پایا؟ وہ کہے گاپر دردگار! بدترین ٹھکانہ اللہ فرمائے گا اگر تیرے پاس روئے زمین کی ہر چیز موجود ہوتو کیا تو وہ سب پھھا ہے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کے گا ہاں! اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بول ہے، میں نے تو تھھ سے دنیا میں اس سے بھی ہکی چیز کا مطالبہ کیا تھا،کین تونے اسے پورانہ کیا چنا نچہ اسے جہنم میں لوٹا دیا جائے گا۔

(١٣٥٤٦) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْٱنْصَارِئُ عَنْ آنسِ قَالَ الْطَكَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكُرِ الصَّلَيْقُ وَعُمَرُ وَنَاسٌ مِنْ الْآغْرَابِ حَتَّى دَخُلَ دَارَنَا فَحُلِبَتُ لَهُ شَاهً وَشُنَّ عَلَيْهِ مِنْ مَاءِ بِنُونَا حَسِبُتُهُ قَالَ فَضَرِبَ وَأَبُو بَكُرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ مُسْتَقْبِلُهُ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِي فَقَالَ وَمُثَنَّ عَلَيْهِ مِنْ مَاءِ بِنُونَا حَسِبُتُهُ قَالَ فَشَالَ الْمُنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ مُسْتَقْبِلُهُ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِي فَقَالَ عَمْرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آبُو بَكُو فَآعُكُ الْآغُرَابِي فَقَالَ الْآيُمَنُونَ قَالَ فَقَالَ لَنَا آنسٌ فَهِى سُنَّةً فَهِى سُنَّةً [صححه البخارى (٢٠٧١)، ومسلم (٢٠٧١)]. [انظر:٢٠٤٧].

(١٣٥١٤) گذشته حديث اس دوسرى سند يمى مروى ب_

وَ مُنْكُا الْمُمُنُ لَلْ اللّهِ صَلّى اللّهُ مَنْكُا اللّهِ صَلّى اللّهُ مَنْكَانِ مَالِكُ عَنْدُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشَفَةً فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الْخَشَفَة فَقِيلَ هَذِهِ الرُّمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ وَهِي عَلَيْهِ وَسَلّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشَفَةً فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الْخَشَفَة فَقِيلَ هَذِهِ الرُّمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ وَهِي عَلَيْهِ وَسَلّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةُ فَسَمِعْتُ خَشَفَةً فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الْخَشَفَة فَقِيلَ هَذِهِ الرَّمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ وَهِي اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللللللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللللللللللللللللللللّ

(۱۳۵۸) حضرت انس بن ما لک مختلف سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مختلف ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے آ کے کسی کی آ ہٹ تن ، دیکھا تو وہ عمیصاء بنت ملحان تھیں جو کہ حضرت انس شائلا کی والدہ تھیں۔

(١٣٥٤٩) حَلَّثَنَا حَسَنَّ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدِ بُنِ جُدْعَانَ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآيْتُ لَيْلَةَ أُسُرِى بِي رِجَالًا تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ فَقُلْتُ يَا جِبُرِيلُ مَنْ هَوْلَاءِ قَالَ هَوُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ آنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتُلُونَ الْكِتَابَ آفَلَا

معطون [راجع: ١٢٢٣٥]. (١٣٥٣٩) حفرت الس المالات مروى ہے كه في عليه نے نے فرمايا شب معراج بس ايسے لوگوں كے پاس في كذراجن كے

منہ آگ کی تینچوں سے کانے جارہے تھے، میں نے پوچھار کون لوگ ہیں؟ بتایا کیا کہ ید نیا کے خطباء ہیں، جولوگوں کو نیکی کا تھم دیتے تھے اور کی جاتے تھے اور کیا ب کی تلاوت کرتے تھے، کیا یہ بچھتے نہ تھے۔

(١٢٥٥٠) حَلَّكُنَا حَسَنَّ وَعَقَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَلَّكُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ آغْبَرَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ فَكُلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا صَوَّرَ آدَمَ تَرَكُهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتُرُكُهُ فَجَعَلَ لَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَلَقَ لَا يَتَمَالَكُ [راحع: ٢٥ مَ ٢٠].

(۱۳۵۰) معزت انس نگافات مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشا دفر مایا جب اللہ نے معفرت آ دم علیا کا پتلا تیار کیا تو کچھ کر سے تک اسے یونمی رہنے دیا، شیطان اس پتلے کے اردگر دچکر لگاتا تھا اور اس پرغور کرتا تھا، جب اس نے دیکھا کہ اس مخلوق کے جسم کے درمیان میں پیٹ ہے تو وہ مجھ گیا کہ پرخلوق اپنے اوپر قابونہ رکھ سکے گی۔

(١٢٥٥١) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ جَعْفَرٍ يَغْنِي الْمَخْزُومِيَّ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنُ آنسِ بُنِ

مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ نِصْفُ صَلَاةِ الْقَائِمِ [راحع: ١٣٢٦٩].

(۱۳۵۵) معزرت الل المائلة عمره كا جه كه بي النائد المدين المرايا بيشكر نماز يرصنه كاثواب كمر بر موكر پرصنه عن آدما جـ (۱۳۵۵) معترت الله المرايا عن النائد و مسلمة المنحزاعي الحبر المنطق المنطق

(۱۳۵۲) حفرت الس علي علي على مروى ب كدفت مكد كدون في طيع جب مكه مرمد مين داخل موي تو آ ب العظم في خود كان

مَنْ الْمَا مَنْ مَنْ الْمَا مَوْنَ مَنْ الْمَعْ الْمَعْ الْمَا مَنْ الْمَالُونَ الْمَالُونِ الْمَالُونِ الْمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَة الْمُعُوّاعِيُّ الْبَالَا سُلَيْمَانُ ابْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّقَنِي رَبِيعَة بُنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ آلَة سَمِعَ (١٣٥٥٢) حَدَّنَ الْبُو سَلَمَة الْمُعُوّاعِيُّ الْبَالَا سُلَيْمَانُ ابْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّقَنِي رَبِيعَة بُنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ آلَة سَمِعَ انْسَا بُنَ مَالِكِ يَنْعَتُ البَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْعَتَهُ قَالَ ثُمَّ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ وَكَانَ النَّيِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبُعَةً مِنْ الْقُومِ لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ أَزُهُو لَيْسَ بِالْآدَمِ وَلَا بِاللَّهُ عِلْمُ وَلَا النَّيْقُ وَلَا الْمَعْفِر وَلَا الْمَعْفِي وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبُعَةً مِنْ الْقُومِ لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ أَزُهُو لَيْسَ بِالْآدَمِ وَلَا بِاللَّهِ فَلَا عُمْ سَبِعْتُ عَلَى رَأْسِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا الْمَعْفِي اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا الْمَعْفِلِ الْمُعْولِ الْبَائِنِ أَزُعُونَ الْمَعْولِ الْمُعْولِ الْمَالِقِي وَلَا اللهُ عَلْمُ وَلَا اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ وَلَا الْمُعْفِى اللَّهُ عَلَى وَلَا اللَّهُ عَلَى وَلَا اللَّهُ عَلَى وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى وَكُولَ اللْهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى وَلَا اللَّهُ عَلَى وَلَوْلُولُولُ الللهُ عَلَيْهِ وَلِعُولِ الْمُعْولِي الْمُعْولِ الْمُؤْمِلِي الْمُعْولُولُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الللهُ اللهُ ا

(۱۳۵۵۳) حصرت انس ٹائٹ نے بی الیکا کے حلیہ مبارک کے متعلق مروی ہے کہ بی الیک اور نہ بی بالکل سفید، بال جلک نہ بہت زیادہ چھوٹا تھا اور نہ بہت زیادہ لہا، آپ ٹائٹی کی پیٹائی روش تھی، رنگ کندی تھا اور نہ بی بالکل سفید، بال جلک مختلم یالے جوالیس برس کی عمر میں مبعوث ہوئے، دس سال مکہ مرمد میں مختلم یالے جوالیس برس کی عمر میں مبعوث ہوئے، دس سال مکہ مرمد میں قیام فر مایا، دس سال مدید منورہ میں رہائش پذیر رہے اور ساٹھ سال کی عمر میں دنیا سے رخصت ہو گئے، آپ ٹائٹی کے سراور ڈاڑھی میں بیں بال بھی سفید نہ تھے۔

(١٣٥٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةً أَخْبَرَنَا مَالِكُ بُنُ أَنْسِ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طَلْحَةَ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُكُبُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِى ثَبَجَ الْبَحْرِ أَوْ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ هُمُ الْمُلُوكُ عَلَى انْآسِرَّةِ أَوْ كَالْمَلُوكِ عَلَى الْآسِرَّةِ [صححه البحارى (٢٧٨٨)، ومسلم (١٩١٢)، وابن حبان (٢٦٦٧)].

(۱۳۵۵ س) حضرت انس کانٹوے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فرمایا میری امت کی ایک جماعت اس سطح سمندر پرسوار ہوکر (جہاد کے لئے) جائے گی ، وہ لوگ ایسے محسوس ہوں کے جیسے تختوں پر باوشاہ بیٹھے ہوں۔

(١٣٥٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ آبِي بَكُرِ النَّقَفِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ آنَسَ بُنَ مَالِكِ وَهُمَا غَادِيَانِ إِلَى عَرَفَةَ كَيُفَ كُنْتُمْ تَصُنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ وَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ [راحع: ١٢٠٩٣].

(۱۳۵۵) محدین ابی برکتے ہیں کہ ہیں نے حضرت انس والنظامے ہوچھا کہ عرفہ کے دن آپ لوگ کیا کررہے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی والیہ کے ساتھ ہم میں سے پھولوگ تبلیل کہدرہے تھے، ان پر بھی کوئی نگیر نہ ہوتی تھی اور بعض تکبیر کہدرہے تھے اور ان پر بھی کوئی نگیرنہ کا گئی۔

(١٣٥٥٦) حَدَّثَنَا اللَّهِ سَلَمَةَ الْخُبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ وَشَهِدُتُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ يَوْمَ دَخَلَ عَلَيْنَا الْمَدِينَةَ فَلَمْ أَزَ يَوْمًا أَضُواً مِنْهُ وَلَا أَحْسَنَ مِنْهُ وَشَهِدُتُهُ يَوْمَ مَاتَ فَلَمْ أَزَ يَوْمًا الْخَبَحَ مِنْهُ [راجع: ١٣٣٤] محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ مناکا اَعَدَّن مَن اللهُ اَعَدُون مِن مِينَدِ مَتَرَم كُون مَن اللهُ عَنْ اللهُ ا

(١٣٥٥٧) حَدَّنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ حَدَّنَا سُلِمُهَانُ بُنُ بِلَالٍ حَدَّنَا شَرِيكٌ يَعْنِى ابْنَ أَبِى نَعِرِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا صَلَيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ قَطُّ أَحَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتَمَ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَرَاثَهُ فَيْحَفِّفُ مَحَافَةَ أَنْ يَشُقَ عَلَى أُمُهِ [راحع: ١٣٤٩] رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَرَاثَهُ فَيْحَفِّفُ مَحَافَةَ أَنْ يَشُقَ عَلَى أُمُهِ [راحع: ١٣٤٩] (١٣٥٥٨) مَوْرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُسَمِّعُ بَكُولُ عَنْ عَمُولُ بَنِ أَبِي عَمُو عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُودُ بِكَ مِنْ الْهُمُّ وَالْحَزِنِ وَالْبُخُلُ وَالْجُبُنِ وَالْحَسَلِ وَالْهَرَمُ وَصَلَعِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُودُ بِكَ مِنْ الْهُمُّ وَالْحَزَنِ وَالْبُخُلُ وَالْجُبُنِ وَالْكُسَلِ وَالْهَرَمُ وَصَلَعِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمُ إِلَى مِنْ الْهُمُّ وَالْحَزَنِ وَالْبُخُلُ وَالْجُبُنِ وَالْحَسَلِ وَالْهَرَمُ وَصَلَعِ اللَّهُ وَسَلَمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمُ إِلَى الْمُهُ مِنْ الْهُمُّ وَالْحَزَنِ وَالْبُخُلُ وَالْمُثُولُ وَالْحَالِ وَالْهَرَمُ وَصَلَعِ اللَّهُ وَسَلَمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمُ إِلَى الْهُمْ وَالْحَزَنِ وَالْبُخُونِ وَالْمُغُولُ وَالْمُهُمْ وَالْمُوالِ اللَّهُ مَا مُعَلِي وَعَلَيْهِ الْعَدُولُ وَالْمُعَالِ وَالْهُورَ وَالْعَرَاقِ وَالْمُعَلِقِ وَالْعَرْمُ وَمَلَكِ وَالْعَرْمُ وَمُلْكِمُ اللَّهُ مَا لَا لَكُولُ وَالْمُعَالِ وَالْهُورَ وَالْمُ اللَّهُ مُ اللَّهُ الْمُلُولُ وَالْمُورُ وَالْعَرَى وَالْمُولُ وَالْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلُولُ وَالْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُولُ وَالْمُعَلِقُ الْمُؤْلُ وَالْمُعَلِ وَالْمُعَلِقُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعَلِقُ وَالْمُؤْلُ وَالْمُ الْمُعُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُعِلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُولُ وَالْمُعَالِ وَالْمُعَلِلُولُ وَالْمُعَلِلُ وَالْمُعَالِ

(۱۳۵۸) حضرت انس ٹاٹٹ سے مردی ہے کہ نبی علیہ آئھ چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے غم، پریشانی، لا جاری، ستی، بخل، بزدلی، قرضہ کا غلبہ اور دشمن کا غلبہ۔

(١٣٥٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِى عَمْرِو عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُبَلَ مِنْ خَيْبَرَ فَلَمَّا رَأَى أُحُدًّا فَالَ هَذَا جَبَلْ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ [راحع: ٢٦٤٣].

(۱۳۵۹) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ نی مالی خیبرے والی آرہے تھے، جب احدیدا (نظر آیا تو فر مایا کہ یہ پہاڑ ہم

سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، پھر جب مدینہ کے قریب پنچے تو فر مایا اے اللہ! بی اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرام قرار دیتا ہوں جیسے خضرت ابراہیم ملیا ان کھرکوحرم قرار دیا تھا۔

(١٣٥٦.) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِشْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطُرُقُ آهُلَهُ لَيْلًا كَانَ يَدُخُلُ غُدُوةً أَوْ عَشِيَّةً [راحع: ١٢٢٨٨].

(۱۳۵۲۰) حفرت انس کاتف مروی ہے کہ نبی ملیفارات کو بلا اطلاع سفر سے والیسی پر اپنے گھر نہیں آتے تھے، بلکہ منع یا دوپہر کوتشریف لاتے تھے۔

(١٣٥٦١) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلْفُلٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ رَآيَتُمْ مَا رَآيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا وَمَا رَآيْتَ يَا

مَنْ الْمَا مَنْ بُلُ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلْمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ الْمُلِّلِي مِنْ اللَّهِ مِل

رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَآيْتُ الْحَنَّةَ وَالنَّارَ وَحَضَّهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ وَلَهَاهُمْ آنُ يَسْبِقُوهُ بِالرُّكُوعِ وَالسَّجُودِ وَلَهَاهُمُ آنُ يَنْصَرِهُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنُ الصَّلَاةِ وَقَالَ إِنِّى آرَاكُمْ مِنْ آمَامِى وَمِنْ خَلْفِى [راحع: ٢٠٢٠].

(۱۲۵ ۱۱) حضرت انس بن ما لک ناتی سے مروی ہے کہ ایک دن نبی طبیع انماز سے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اس ذات کی متم جس کے دست قدرت میں محمد کا الفیار کی جان ہے، جو میں دکھے چکا ہوں، اگرتم نے وہ ویکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا ہنتے اور کثرت سے رویا کرتے ، محاب ناتی ہے نہ چھایار سول اللہ کا الفیار آئے ہے کہا دیکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آنکھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے اور لوگو! میں تمہارا امام ہوں، لہذا رکوع، مجدہ، قیام، تھوداور اختیام میں مجھ سے آ گے نہ بڑھا کرو، کیونکہ میں جہیں اپنے آ گے ہے بھی دیکھیا ہوں اور چیچے ہے ہی۔

(١٢٥٦٢) حَدَّنَا مُوَمَّلُ حَدَّنَا حَمَّادُ يَغِنى ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّنَا عَلِي بُنُ زَيْدٍ قَالَ بَلَغَ مُصْعَبَ بْنَ الزَّبَيْرِ عَنْ عَرِيفِ الْكُنْصَارِ شَيْءٌ فَهُمَّ بِهِ فَلَدَّحَلَ عَلَيْهِ آنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ لَهُ سَعِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَي الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ فَتَوَعَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ فَتَوَعَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّاسِ وَالْعَيْنِ فَتَوَعَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّاسِ وَالْعَيْنِ فَتَوَعَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّامِ وَالْعَيْنِ فَتَوَعَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّامِ وَالْعَيْنِ فَتَوَعَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّامِ وَالْعَيْنِ فَتَوْعَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّامِ وَالْعَيْنِ فَتَوْعَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّامِ وَالْعَيْنِ فَتَوْعَهُ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّامِ وَالْعَيْنِ فَتَوْعَهُ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّامِ وَالْعَيْنِ فَتَوْعَهُ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّامِ وَالْعَيْنِ فَتَوْعَ وَلَى مَعْدِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّعَ مِنْ عَلَى الرَّامِ وَالْعَلَى مِن عَلَيْهُ وَمِن وَيَعَ عَلَيْهُ وَمِن وَالْعَلَى مَلْعُولُ وَالْعَالِ وَالْعَالِقُ وَالْعَلَمُ وَمِنْ وَلِي الْعَلَى مَلْعَ الْعَلَمُ وَالْعَلَى وَمَعْتُ عَلَيْهُ وَمِن مِن كَرَمَعِ وَالْعَالِ وَالْعَالِ وَالْعَالِ وَالْعَلَى وَمِن مِن كَرَمَعِورُ وَيَا - وَمَعْتَ مِلْ الْعَالُولُ وَالْعَالُولُ وَالْعَالُولُ وَالْعَالُولُ وَالْعَالِ وَالْعَالُولُ وَالْعَالُولُ وَالْعَالُولُ وَالْعَالُولُ وَالْعَالِ وَالْعَلَالُولُ وَالْعَالُولُ وَالْعَالُولُ وَالْعَالُولُ وَالْعَالِ وَالْعَالِي وَالْعَلَى وَالْعَلَى وَلَالْعَالُولُ وَالْعَلَى وَلَا لَا عَلَى مَعْمَالِ وَالْعَالُولُ وَالْعَلَى مَا عَلَيْهُ وَلَا لَا مُنْ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَى مَالِمُ وَالْعَلَ

(١٣٥٦٢) حَدَّثَنَا مُوَمَّلُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ آنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَيِّدَنَا وَابْنَ سَيِّدَنَا وَابْنَ سَيِّدِنَا وَابْنَ عَيْرِنَا وَابْنَ حَيْرِنَا وَابْنَ حَيْرِنَا وَابْنَ حَيْرِنَا وَابْنَ حَيْرِنَا وَابْنَ حَيْرِنَا وَابْنَ حَيْرِنَا وَالْمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّابُ فُولُوا بِقَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَهُو يَنَكُمْ الشَّيْطَانُ أَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرْفَعُونِي فَوْقَ مَا رَفَعَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الشَّيْطَانُ أَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرْفَعُونِي فَوْقَ مَا رَفَعَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الشَّيْطَانُ أَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرُفَعُونِي فَوْقَ مَا رَفَعَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۳۵۲۳) حفرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک فخص نے نبی طینا کو مخاطب کر کے کہا اے ہمارے سردار ابن سردار، اے ہمارے خیرا بن خیر! نبی طینانے فرمایالوگو! تقویل کو اپنے اوپر لازم کرلو، شیطان تم پر تملہ نہ کردے، میں صرف محمہ بن عبداللہ ہوں، اللہ کا بندہ اور اس کا پیفیر ہوں، بخدا! مجھے یہ چیز پہند تہیں ہے کہ تم مجھے میرے مرتبے ہے ' جواللہ کے یہاں ہے'' بڑھا چڑھا کر بیان کرو۔

(١٣٥٦٤) حَدَّثَنَاه الْكُشِّيبُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ثَايِتٍ عَنْ أَنْسٍ وَعَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَلَا يَسْتَجْرِنَنَّكُمُ

مُناهَا مَوْنَ بْل بَيْنِ مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللِّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلْمِي مِنْ اللَّهِ مِ

الشَّيْطانُ [راجع:١٢٥٧٩].

(۱۳۵۲۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٥٦٥) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ الْيَهُودَ دَخَلُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتُ عَائِشَةُ السَّامُ عَلَيْكُمْ يَا وَسَلَّمَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتُ عَائِشَةُ السَّامُ عَلَيْكُمْ يَا إِخْوَانَ الْقِرَدَةِ وَالْمَحْنَازِيرِ وَلَعْنَةُ اللَّهِ وَعَضَبُهُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَهُ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آمَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا قَالَ إِخْوَانَ الْقِرَدَةِ وَالْمَحْنَازِيرِ وَلَعْنَةُ اللَّهِ وَعَضَبُهُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَهُ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آمَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا قَالَ آوَمَا سَمِعْتِ مَا رَدُدُتُ عَلَيْهِمْ يَا عَائِشَةً لَمْ يَدُخُلُ الرِّفْقُ فِى شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ يَا عَائِشَةً لَمْ يَدُخُلُ الرِّفْقُ فِى شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ اللَّهُ عَلَى مَعْدَ عَلَيْهِمْ يَا عَائِشَةً لَمْ يَدُخُلُ الرِّفْقُ فِى شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا يَعْلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى عَلَيْهُ مَا عَائِشَةً لَمْ يَدُخُلُ الرِّفْقُ فِى شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ اللَّهُ عَلَى عَلَى مِنْ مَنْ عَلَى عَلَيْهُ مَا عَالِمُ الْعُلُوا عَلَى مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَيْهِمْ يَا عَائِشَةً لَمْ يَعْرَفُونَ الْمَالِمُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَ

(۱۳۵ ۱۵) حفرت انس الگفتات مروی ہے کہ کچھ یہودی ایک مرتبہ نی علیقا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام کرتے ہوئے
"السام علیم" کہا، نبی علیقانے بھی فرمایا "السام علیم" حضرت عائشہ نتائجا نے پیچھے سے یہودیوں کا بیہ جملہ من کر فرمایا اے
بندروں اور خزیروں کے بھائیو! سام (موت) اور اللہ کی لعنت وغضب تم ہی پرنازل ہو، نبی علیقانے حضرت عائشہ فتائھا کوسکون
کی تلقین کی ،انہوں نے عرض کیایا رسول اللہ! آپ نے سانہیں کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ نبی علیقانے فرمایا عائشہ! میں نے انہیں
جو جواب دیا ہے، کیا تم نے نبیں سنا؟ نری جس چیز میں بھی شامل ہوجائے، وہ اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے
جھین کی جائے اسے عیب دار بنا دیتی ہے۔

(١٣٥٦٧) حَلَّثْنَا مُؤَمَّلٌ حَلَّثْنَا حَمَّادٌ حَلَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ فَمَا يَمُنَعُهُ أَنْ يَأْخُذَهَا فَيَأْخُلَهَا إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ تَكُونَ مِنْ تَمُو الصَّدَقَةِ [انظر: ٢٩٤٤].

(۱۳۵۷۷) حضرت انس ٹائٹئا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا کورا سے میں مجور پڑی ہوئی ملتی اورانہیں بیاندیشہ نہ ہوتا کہ بیصد قد کی ہوگی تو وہ اسے کھالیتے تھے۔

(١٣٥٦٨) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَابِتٌ عَنُ آنَسٍ آنَّ نَفَرًا مِنُ ٱصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَغْضُهُمْ لَا ٱتَزَوَّجُ وَقَالَ بَغْضُهُمْ أُصَلِّى وَلَا آنَامُ وَقَالَ بَغْضُهُمْ آصُومُ وَلَا أُفْطِرُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ ٱلْمُوامِ قَالُوا كَذَا وَكَذَا لَكِنِّى آصُومُ وَأَفْطِرُ وَأُصَلِّى وَآنَامُ وَٱتَزَوَّجُ النِّسَاءَ

مناله امنين بيدمتم كي ١٥٠٠ كي ١٥٠٠ كي مناله امنين النب بن مالك عن الله المنال ا

فَعَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَتِي فَلَيْسَ مِنِي [صححه البحاري (٦٣ ٥٠)، ومسلم (١٤٠١)، وابن حبان (١٤)]. [انظر:

(۱۳۵۱) حضرت انس جائز سے مروی ہے کہ نبی الیا کے صحابہ جائز کے ایک گروہ میں سے ایک مرتبہ کی نے یہ کہا کہ میں بھی شادی نہیں کروں گا، دوسر سے نے کہد دیا کہ میں ساری رات نماز پڑھا کروں گا اور سونے سے بچوں گا، اور تیسر سے نے کہد دیا کہ میں ہمیشہ روز سے رکھا کروں گا، جمعی ناغر نہیں کروں گا، نبی علیا کو جب بیات معلوم ہوئی تو آپ تا گائی آنے فرمایا لوگوں کوکیا ہوگیا ہے کہ ایسی ایسی با تیس کرتے ہیں، میں تو روزہ بھی رکھتا ہوں اور ناغہ بھی کرتا ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور عور توں سے شادی بھی کرتا ہوں، اب جو محض میری سنت سے اعراض کرتا ہے، وہ جمھ سے نہیں ہے۔

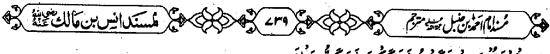
(١٣٥٦٩) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ بِالنَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ جَالِسٌ فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُ هَذَا فِى اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخْبَرُتَهُ بِلَاكَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَآخْبِرُهُ تَشْبُتُ الْمَوَدَّةُ بَيْنَكُمَا فَقَامَ إِلَيْهِ فَآخْبَرَهُ فَقَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخْبَرُتَهُ بِلَاكَ قَالَ الرَّجُلُ آحَبَّكَ الَّذِى آخْبُنَتِنِى فِيهِ [راحع: ١٢٤٥٧].

(۱۳۵۹۹) حضرت انس بھٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک فخض نبی طینا کی مجلس میں بیٹا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک آ دمی کا گذر ہوا، بیٹھے ہوئے آ دمی نے کہایار سول اللہ کا تیٹھ اس محبت کرتا ہوں، نبی طینا نے اس نے فرمایا کیاتم نے اس یہ بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہانہیں، نبی طینا نے فرمایا بھر جا کراسے بتا دو، اس پروہ آ دمی کھڑا ہوا اور جا کراس سے کہنے لگا کہ بھائی! میں اللہ کی رضا کے لئے آپ سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتے ہو، وہتم سے محبت کرتے ہو،

(١٣٥٧) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ رَآيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُتَسْقِى فَهَسَطَ يَدَيْهِ ظَاهِرَهُمَا مِمَّا يَلِي السَّمَاءَ [راحع: ١٢٥٨٢].

(۱۳۵۷) حضرت انس ٹائٹوئے مروی ہے کہ میں نے نبی مائیلا کو ہارش کے لئے دعاء کرتے ہوئے دیکھا کہ وہ ہھیلیوں کا اوپر والاحصہ آسان کی جانب کرکے ہاتھ پھیلا کردعا کررہے ہیں۔

(١٣٥٧١) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّنَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةً حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلُقَى رَجُلًا فَيَقُولُ يَا فُلَانُ كَيْفَ أَنْتَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ أَخْمَدُ اللَّهَ فَيَقُولُ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ يَا فُلَانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ يَا فُلَانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ يَا فُلَانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ يَا فُلَانُ فَقَالَ بِخَيْرٍ وَاللَّهُ بِخَيْرٍ وَاللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ كُنْتَ تَسُالُئِى فَتَقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ كُنْتَ تَسُالُئِى فَتَقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ وَإِنَّكَ اللَّهُ فَاقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ وَإِنَّكَ الْيُومُ مَكَنَّ عَنِّى فَقَالَ لَهُ إِنِّى كُنْتُ آسُالُكَ فَتَقُولُ بِخَيْرٍ أَخْمَدُ اللَّهَ فَآقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْيَوْمُ مَنَكَتَ عَنِّى فَقَالَ لَهُ إِنِّى كُنْتُ آسُالُكَ فَتَقُولُ بِخَيْرٍ أَخْمَدُ اللَّهَ فَآقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْيَوْمُ مَنَكَتَ عَنِّى اللَّهُ فَالَوْلُ كَانَ اللَّهُ فَا لَيْقُولُ بَعْضُولُ اللَّهُ فَاللَّهُ وَلَا لَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَكُونُ اللَّهُ فَالَولَ لَكُونُ اللَّهُ فَالْولُ لَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَلْهُ وَاللَّهُ لَالُولُكُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَاللَّهُ وَلَا لَكُونُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَكُونُ لَا لِللَهُ اللَّهُ وَلَا لَكُونُ لَكُونُ لَا لَاللَّهُ وَلَا لَكُونُ لَكُولُ لِللَّهُ وَلَا لِلْهُ اللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا لَقُولُ لَا لَكُولُكُ وَلَا لَكُولُ اللَّهُ وَلَا لَكُولُ لَا لَكُولُ لَا لَكُولُ اللَّهُ وَلَا لَكُولُ لَكُولُ لَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَلْهُ اللَّهُ اللَّلُكُ وَلَولُ لَا لَكُولُ اللَّهُ اللَّهُ



الْيُوْمَ قُلُتَ إِنْ شَكَرْتُ فَشَكَّكُتَ فَسَكَّتُ عَنْكَ

(۱۳۵۷) حضرت انس ڈائٹو سے مروی ہے کہ ایک آ دمی جب بھی نبی طیفا کو ملتا تو نبی طیفا اس سے دریا فت فرماتے کہ تہاراکیا حال ہے؟ اور وہ بمیشہ یہی جواب دیتا کہ الحمد لله! خیریت سے بوں، نبی طیفا اسے جواباً فرما دیتے کہ اللہ تہہیں خیریت ہی سے رکھے، ایک دن جب نبی طیفا کی اس سے ملاقات ہوئی تو آپ مال گھڑ نے حسب معمول اس سے بوچھا کہ تہاراکیا حال ہے؟ اس نے جواب دیا کہ خیریت سے ہوں بشر طیکہ شکر کردں، اس پر نبی طیفا خاموش ہو گئے۔

اس نے پوچھا کہ اے اللہ کے نبی ! پہلے تو جب آپ جھے ہے میرا حال دریافت کرتے تھے تو جھے دعاء دیتے تھے کہ اللہ متہیں خیریت ہے رکھے، آج آپ خاموش ہو گئے؟ نبی علیہ انے فرمایا کہ پہلے میں تم سے سوال کرتا تھا تو تم یہ کہتے تھے کہ المحدوللہ! خیریت سے ہوں، اس لئے میں جوابا کہہ دیتا تھا کہ اللہ تہمیں خیریت سے رکھے، لیکن آج تم نے کہا کہ ''اگر میں شکر کروں'' تو جھے خک ہوگیا اس لئے میں خاموش ہوگیا۔

(١٣٥٧٢) حَدَّثَنَا مُوَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ آخْبَرَنَا آيُّوبُ عَنُ آبِى قِلَابَةَ عَنُ آنسٍ قَالَ آنَ آغَلَمُ النَّاسِ آوُ مِنُ آعُلَمُ النَّاسِ بِآيَةِ الْحِجَابِ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ ابْنَةَ جَحْشِ فَذَبَحَ شَاةً فَلَمَا أَصُحَابَهُ فَآكُوا وَقَعَدُوا يَتَحَدَّنُونَ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُوجُ وَيَدُخُلُ وَهُمْ قُعُودٌ ثُمَّ يَخُوبُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُوجُ وَيَدُخُلُ وَهُمْ قُعُودٌ وَزَيْنَبُ قَاعِدَةٌ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمُ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ شَيْئًا فَنَزَلَتُ يَا آيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَذُخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤُذَنَ لَكُمْ إِلَى يَشَعْمِى مِنْهُمْ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ شَيْئًا فَنَزَلَتُ يَا آيُهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَذُخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤُذَنَ لَكُمْ إِلَى يَشُولُ لَهُمْ شَيْئًا فَنَزَلَتُ يَا آيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَذُخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤُذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادُخُلُوا الْآيَاتُ إِلَى قُولِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسُلُوهُمَنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ قَالَ فَالْمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِجَابٍ قَالَ فَصُرِبَ [صححه البحارى (٢٩٤٤)].

(١٣٥٧٢) حُلَّقْنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بُنُ زَاذَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ مَلَكَ الْمَطَرِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآذِنَ لَهُ فَقَالَ لِأُمِّ سَلَمَةَ امْلِكِي عَلَيْنَا الْبَابَ لَا يَدُخُلُ عَلَيْنَا أَحَدٌ قَالَ وَجَاءَ وَعَلَى عَاتِقِهِ قَالَ فَقَالَ الْمَلَكُ لِلنّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَتُحِبُهُ قَالَ نَعُمُ قَالَ أَمَا إِنَّ أُمَّتَكَ مَنْكِيهِ وَعَلَى مَنْكِيهِ وَعَلَى عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَتُحِبُهُ قَالَ نَعُمْ قَالَ أَمَا إِنَّ أُمَّتَكَ مَنْكِيهِ وَعَلَى عَاتِقِهِ قَالَ فَقَالَ الْمَلَكُ لِلنّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَتُحِبُهُ قَالَ نَعُمْ قَالَ أَمَا إِنَّ أُمَّتَكَ مَتَقُتُلُهُ وَإِنْ وَعَلَى عَاتِقِهِ قَالَ فَقَالَ الْمَلَكُ لِلنّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَتُحِبُهُ قَالَ نَعُمْ قَالَ أَمَا إِنَّ أُمَّتَكَ مَتَقُتُلُهُ وَإِنْ شَعْبَ الْمَعْتَلُهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَتُحِبُهُ قَالَ نَعُمْ قَالَ أَمَّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَتُحِبُهُ قَالَ نَعْمُ قَالَ أَمَا إِنَّ أُمَّتَكَ مَتَقُتُلُهُ وَإِنْ فَعَلَى عَلِيهِ فَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَتُوبُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَتُوبُ عَمْرًاءَ فَآخَذَتُهَا أُمَّ سَلَمَةً فَصَرّتُهَا فِي فَعَادَ بِطِينَةٍ حَمْرًاءَ فَآخَذَتُهَا أُمَّ سَلَمَةً فَصَرّتُها فِي فَعَادَ بِطِينَةٍ حَمْرًاءَ فَآخَذَتُهَا أُمَّ سَلَمَةً فَصَرّتُها فِي فَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ عَلَيْ

(۱۳۵۷) حضرت الس المائة الله على الله على الله مرتبه بارش كذه دارفر شخة نے الله تعالى سے بى عليها كى خدمت بل عاضر ہونے كى اجازت و دورى، بى عليها نے اسم وقع پر حضرت ام سلمہ في الله سے فرما يا كہ درواز براس چيز كا خيال ركھوكہ ہمار بي ياس كوكى اندر در آنے پائے بقورى دير بل حضرت امام سلمہ في الله آن الدر درافل ہو كے اور جاكر بى عليها كى پشت پر ، موند هوں اوركندهوں درافل ہو كے اور جاكر بى عليها كى پشت پر ، موند هوں اوركندهوں بر بينے نے كہ اس فرشتے نے بى عليها سے به بى عبت ہے؟ بى عليها نے فرما يا باں! تو فرشتے نے كہاكہ ياد كها آپ ہواں سے مجت ہے؟ بى عليها نے فرما يا باں! تو فرشتے نے كہاكہ ياد كها آپ ہواں سے مجت ہے؟ بى عليها نے فرما يا باں! تو فرشتے نے كہاكہ ياد كها آپ ہواں سے مجت ہے؟ بى عليها نے فرما يا باں! تو فرشتے نے كہاكہ ياد فرشتے نے اپنا باتھ مارا تو اس كے باتھ ميں سرخ رنگ كى مى تا آگى ، حضرت ام سلمہ فران الله صلّى الله عليه و مسلّم قال فرشتے نے اپنا باتھ مارا تو اس كے باتھ ميں سرخ رنگ كى مى تا آگى ، حضرت ام سلمہ فران الله صلّى الله عليه و الله و الله عليه و الله عليه و الله و ال

(۱۳۵۷۵) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملائیا نے ارشاد فر مایا جو محض اسلام کی حالت میں فوت ہو جائے اوراس کے قریبی پڑوسیوں میں سے چار گھروں کے لوگ اس کے حق میں بہتری کی گواہی دے دیں ، تو اللہ تعالیٰ فر ما تا ہے کہ میں نے اس کے متعلق تمہارے علم کوقبول کرلیا اور جوتم نہیں جانتے ،اے معاف کردیا۔

(١٣٥٧٦) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي آبِي عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

هُ مُنْ الْمَا اَمُوْرُقُ بَلِ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ آهُلِينَ مِنُ النَّاسِ وَإِنَّ آهُلَ الْقُوْآنِ آهُلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ فَاللَّهِ وَخَاصَتُهُ

(۱۳۵۷) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰه طَالِّيْ آغیا ارشاد فر مایا لوگوں میں سے پچھے اہل اللہ ہوتے ہیں، قرآن والے، اللہ کے خاص لوگ اور اہل اللہ ہوتے ہیں۔

(١٣٥٧٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ آبِى بَكْرِ عَنْ جَدِّهِ انْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنْ رَجُلًا اطَّلَعَ فِى بَغْضٍ حُجَرِ النَّبِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصِ أَوْ مَشَاقِصَ فَكَانِّى ٱنْظُرُ إِلَيْهِ يَخْتِلُهُ لِيَطْعَنَهُ [راحع: ١٣٥٤١].

(۱۳۵۷) حفرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طالیا اپنے گھر میں بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دمی آ کر کسی سوراخ سے اندر جھا نکنے لگا، نبی طالیا نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی تنگھی لے کراس کی طرف قدم بڑھائے ، تو وہ پیچھے ہٹنے لگا ، ایسامحسوس ہوتا تھا کہ نبی طالیا وہ کنگھی اسے دے ماریں گے۔

(١٣٥٧٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ عَاصِمٍ الْآخُوَلِ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْآُذُنَيْنِ [راحع: ١٢١٨٨].

(١٣٥٤٨) حضرت انس والمنظ المنظ المنظ المام على المناه على المناه في المناه المام الما

(١٣٥٧٩) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بُنُ النَّعُمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةً وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا [راحع: ١٢٩٧١].

(۱۳۵۷) حفرت انس ٹائٹؤے مروی ہے کہ نبی مائیٹائے حضرت صفیہ ٹائٹا بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مهرقر اردے دیا۔

(١٣٥٨) حَدَّلَنَا سُرَيْجٌ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ حَرَامٍ حَلْفَنَا عَلَى بِسَاطٍ [انظر: ١٣٦٢٩].

(۱۳۵۸) حفرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالیا نے ہمیں نماز پڑھائی اس وقت اسلیم اور ام حرام ہمارے پیچیے چٹائی پڑھیں۔

(١٣٥٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بُنُ مَيْمُونِ عَنِ النَّصْرِ بُنِ آنَسٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتُ أُمَّّ سُلَيْمٍ اذْهَبْ إِلَى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ لَهُ إِنْ رَآيَتَ أَنْ تَغَدَّى عِنْدَنَا فَافْعَلُ قَالَ فَجِنْتُهُ فَبَلَّهُمُّهُ فَقَالَ وَمَنْ عِنْدِى قُلْتُ نَعَمُ فَقَالَ انْهَضُوا قَالَ فَجِنْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى أُمَّ سُلَيْمٍ وَآنَا لَدَهِشَّ لِمَنْ ٱلْبُلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ فَقَالَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ مَا صَنَعْتَ يَا آنَسُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى آثَرِ ذَلِكَ مُنالِهُ اللهُ مَنْ اللهُ الله

قَالَ هَلُ عِنْدَكِ سَمُنْ قَالَتُ نَعَمُ قَدُ كَانَ مِنْهُ عِنْدِى عُكَّةٌ فِيهَا شَىْءٌ مِنْ سَمْنِ قَالَ فَأْتِ بِهَا قَالَتُ فَجِنْتُهُ بِهَا فَقَتَحَ رِبَاطُهَا ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ آعُظِمُ فِيهَا الْبَرَكَةَ قَالَ فَقَالَ اقْلِيهَا فَقَلَبُتُهَا فَعَصَرَهَا نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُسَمِّى قَالَ فَآخَذُتُ نَقْعَ قِدْرٍ فَآكُلَ مِنْهَا بِضُعٌ وَثَمَانُونَ رَجُلًا فَفَصَلَ فِيهَا فَصُلَّ فَدَفَعَهَا إِلَى أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَ كُلِى وَٱطْعِمِى جِيرَانَكِ [صححه مسلم (٢٠٤٠)].

(١٣٥٨٢) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابُنُ أَبِى الزَّنَادِ عَنْ عَمْرِو بُنِ أَبِى عَمْرٍو عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ أَفَبَلُتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ مِنْ بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَلَمَّا بَدًا لَنَا أُحُدٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ إِبْوَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكُ فِي مُدَّهِمُ وَصَاعِهِمْ [راحع: ٢٢٥٠].

(۱۳۵۸۲) حفرت انس بی تیز کے مروی کے کہ نبی طائیہ خیبر سے واپس آ رہے تھے، جب احدیما ژنظر آیا تو فر مایا کہ یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، پھر جب مدینہ کے قریب پنچے تو فر مایا اے اللہ! میں اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرام قرار دیتا ہوں جیسے حضرت ابراہیم طائیہ نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، اے اللہ! ان کے صاع اور مدمیں برکت عطار فریا۔

(١٣٥٨٣) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ آخُو ابْنِ آبِي حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ قَالَ حَدَّثِنِي ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَآ هَذِهِ الْآيَةَ وَمَا تَشَاؤُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ آهُلُ

مَنْ الْمُ الْمُونُ فِي اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلَّالِي اللَّهُ اللّ

التَّقُوَى وَآهُلُ الْمَغْفِرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ آنَ آهُلُّ أَنْ أَتَّقَى آنْ يُجْعَلَ مَعِى إِلَهًا آخَرَ وَمَنْ اتَّقَى آنْ يَجْعَلَ مَعِى إِلَهًا آخَرَ فَهُوَ آهُلُّ لِأَنْ آغْفِرَ لَهُ [راحع: ١٢٤٦٩].

(۱۳۵۸۳) حضرت انس التخف عروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طیفانے یہ آیت ' مواهل التوی واهل المغفر ق' تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ تمہد نہ کا اہل ہوں کہ مجھ سے ڈرا جائے ادر میرے ساتھ کسی کو معبود نہ بنایا جائے ، جومیرے ساتھ کسی کو معبود بنانے سے ڈرتا ہے وہ اس بات کا اہل ہے کہ میں اس کی مغفرت کردوں۔

(١٣٥٨٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَخَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً [راحع: ١٣٤٢٣].

(۱۳۵۸۳) حضرت انس بھ تن سے مروی ہے کہ تی ملیکھانے ارشاد فر ما یا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(١٣٥٨٥) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ فَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِى صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا [راحع: ١١٩٩٥].

(۱۳۵۸۵) حفرت الس المُنْ الله عمروی ہے کہ بی علیہ ان فر مایا جو فض نماز پڑھنا بھول جائے توجب یاوآئے ،اسے پڑھ لے۔ (۱۳۵۸۵) حَدَّفَنَا سُرَیْجٌ حَدَّفَنَا آبُو عَوَاللَّهَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِا بُنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَا بُتَغَى إِلَيْهِمَا لَا لِنَا وَلَا يَمُلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [راجع: ۱۲۲۵۳].

(۱۳۵۸۲) حضرت انس المن التخط مروى بك في المينات فر ما يا اگر ابن آدم ك پاس مال سے بحرى بوئى دوواديال بھى بوتيں تووہ تيسرى كى تمنا كرتا اور ابن آدم كا پيٹ صرف قبركى مئى بى بحر كتى ہے، اور جوتو بكرتا ہے، الله اس كى تو بقول فر ماليتا ہے۔ (۱۳۵۸۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ زَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعْمِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْدَعُ زَرْعًا فَيُ أَدُمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعْمِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْدَعُ زَرْعًا فَيْ أَوْ بَهُمَةً إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةً [راجع: ١٢٥٢٣].

(۱۳۵۸۷) گذشته سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ ان ارشاد فر مایا جومسلمان کوئی کھیت اگا تا ہے یا کوئی پوداا گا تا ہے اور اس سے کسی پرندے،انسان یا درندے کورز ق ماتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

(١٣٥٨٨) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۳۵۸۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٥٨٩) حَلَّلْنَا عَفَّانُ حَلَّلْنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ عَنُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنُ مُسْلِمٍ يَغُوسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ دَابَّةٌ آوْ إِنْسَانٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلّهُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلَّا لِمُعْلِمُ وَاللّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ وَاللّهُ عَلَّهُ عَلّهُ عَلَّهُ عَلّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلّهُ عَلَّا عَلَّا عَلّهُ عَلّ

(۱۳۵۸) حضرت انس ہائٹی ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر مایا جومسلمان کوئی کھیت اگا تا ہے یا کوئی پوداا گا تا ہے اور اس ہے کسی پرندے ، انسان یا درندے کورزق ملتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

(١٣٥٩) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ وَذَكَرَ رَجُلًا عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اسْتَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فِي الْأَسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ ٱمْكَنَكُمْ مِنْهُمْ قَالَ فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اضُرِبُ أَعْنَاقَهُمْ قَالَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ عَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَمْكَنكُمْ مِنْهُمْ وَإِنَّمَا هُمْ إِخْوَانكُمْ بِالْأَمْسِ قَالَ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اضْرِبْ أَعْنَاقَهُمْ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ عَادً النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّاسِ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَامَ ٱبُو بَكْدٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ تَرَى أَنْ تَعْفُو عَنْهُمْ وَتَقْبَلَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ قِالَ فَلَهَبَ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ فِيهِ مِنْ الْعَمِّ قَالَ فَعَفَا عَنْهُمْ وَقَيِلَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ قَالَ وَٱنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَوْلَا كِتَابٌ مِنْ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمُ إِلَى آخِرِ الْآيَةَ (١٣٥٩٠) حضرت انس التلاسيم وي ہے كہ نبي الفائي نے غزوہ بدر كے قيد يول كے متعلق لوگوں سے مشورہ كرتے ہوئے فرمايا کہ اللہ تعالی نے تہمیں ان پر قدرت عطاء فر مائی ہے (ابتمہاری کیا رائے ہے؟) حضرت عمر ڈٹائٹ کھڑے ہوکر کہنے لگے یا رسول الله! مجھے اجازت دیجئے کہ ان سب کی گردنیں اڑا دوں ، نبی مائیٹانے ان کی بات سے اعراض کر کے دوبارہ فر مایا لوگو! الله نے منہیں ان پر قدرت عطاء فرمائی ہے، کل بیتمہارے ہی بھائی تھے، حضرت عمر ٹاٹھٹانے دوبارہ کھڑے ہو کرعرض کیا یا رسول اللهٰ! مجھے اجازت دیجئے کہ ان سب کی گردنیں اڑا دوں ، نبی ملیا نے ان کی بات سے اعراض کر کے تیسری مرتبہ پھراپی بات د ہرائی،اس مرتبہ حضرت صدیق اکبر اللہ ہوئے کھڑے ہوئے اور کہنے لگے یارسول اللہ! ہماری رائے بیہ بے کہ آپ انہیں معاف کر کے ان سے فدیہ تجول کرلیں ، بین کرنبی مائیٹا کے چہرے سے ٹم کی کیفیت دور ہوگئی ، اورانہیں معاف کر کے ان سے فدیہ تبول کر

ليا، اسموقع پريدآ يت نازل بوئى" لولا كتب من الله سبق....." (١٣٥٩١) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ أَبِى بَكُرٍ فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ [راحع: ٢٦٤٤].

(۱۳۵۹) حفرت الس التي تعلق مروى به كه بي التي الكه كر به الله الكويل عن قابت البناني قال بَلَعْنَا أَنَّ النبي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ (۱۳۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ قَابِتٍ الْبَنَانِيِّ قَالَ بَلَعْنَا أَنَّ النبي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكُو فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَاعِدًا مُتَوَشِّحًا بِعَوْبٍ قَالَ أَظْنَهُ قَالَ بُرُدًا ثُمَّ دَعَا أُسَامَةً فَالَ بَرْدًا ثُمَّ مَعَى عَنْ أُسَامَةً قَالَ بَرُدًا ثُمَّ عَلَى اللهُ عَنْ أَسَى فَكُو فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَعِي عَنْ أُسَامَةً فَالَ يَزِيدُ وَكَانَ فِي الْكِتَابَ الّذِي مَعِي عَنْ أُسَامَةً وَالْبَتَ فَابِتًا [قال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح الاسناد محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتب

ولي مُنالاً مَوْنَ بِل يَهُوْمُ فِي اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَل

(الترمذي: ٣٦٣). قال شعيب: رحاله ثقاتً].

(۱۳۵۹۲) ثابت بنانی میشهٔ کہتے ہیں کہ میں یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ نبی طینی نے اپنے مرض الوفات میں اپنے جسم مبارک پر ایک کمٹر الپیٹ کر بیٹے کر حضرت صدیق اکبر ڈٹاٹٹ کی اقتداء میں نماز پڑھی ہے، پھر نبی طینی نے حضرت اسامہ ڈٹاٹٹ کو بلایا اور اپنی پشت کوان کے سینے سے نگادیا اور فر مایا اسامہ! مجھے اٹھاؤ۔

راوی یزید کہتے ہیں کہ میری کتاب میں حضرت انس ٹاٹٹو کا نام بھی تھا (کہ بیدوایت حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے) لیکن استاذ صاحب نے اسے منکر قرار دیا اور ٹابت ہی کے نام سے اسے محفوظ قرار دیا۔

(١٣٥٩٢) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ وَخَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَقَدْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ فَلْيُصَلِّ مَا أَدُرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سُبِقَهُ الماحة: ١٩٩٥ع

(۱۳۵۹۳) حضرت انس ڈائٹڑ سے مردی ہے کہ نبی طابیہ نے فرمایا جسبتم میں سے کوئی فخص نماز کے لئے آئے تو سکون سے چلے، جتنی نماز مل جائے سوریڑ ھے لے اور جورہ جائے اسے قضا وکر لے۔

(١٣٥٩٤) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ حَلَّانَا آبُو سَلَمَةَ صَاحِبُ الطَّقامِ قَالَ آخْبَرَنِي جَابِرُ بُنُ يَزِيدَ وَلَيْسَ بِجَابِرٍ الْمُعْفِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بُنِ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَلِيقٍ النَّصُرَانِيِّ لِيَبْعَثَ إِلَيْهِ بِأَنْوَابٍ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَآتَيْتُهُ فَقُلْتُ بَعَثِنِي إِلِيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَلْتُ بَعَثِنِي إِلِيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَّاتُ بَعْضَ إِلَيْهِ بِأَنْوَابٍ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَقَالَ وَمَا الْمَيْسَرَةُ وَمَتَى الْمُيْسَرَةُ وَاللَّهِ مَا لِمُحَمَّدٍ سَائِقَةٌ وَلَا رَاعِيَةٌ لَوَ لَا رَاعِيَةً فَرَجُعْتُ فَاتَيْتُ النَّهِ بِأَنُوابٍ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْمَا رَآنِي قَالَ كَذَبَ عَدُو اللَّهِ آنَا خَيْرُ مَنْ يُبَايِعُ لَآنُ يَلْبَسَ فَرَاعِ مَنْ يَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْمَا رَآنِي قَالَ كَذَبَ عَدُو اللَّهِ آنَا خَيْرُ مَنْ يُبَايِعُ لَآنُ يَلْبَسَ أَنَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْهَا رَآنِي قَالَ كَذَبَ عَدُو اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْهَا رَآنِي قَالَ كَذَبَ عَدُو اللَّهِ اللَّهِ عَلَى مَنْ مِنْ يُسَالِعُهُ لَانُ يَلْهَالَ اللَّهِ مَا لِيْسَ عِنْدَهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْهَا رَآنِي قَالَ كَذَبَ عَدُو اللَّهِ اللَّهِ عَلَى مُنْ يُعَلِيهُ وَسَلَّمَ فَالَى عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُنْ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الَ

(۱۳۵۹) حفرت انس ٹائٹو ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طفیقانے جھے حکیق نصرانی کے پاس میہ پیغام و سے کر بھیجا کہ نی طفیقا کے پاس وہ کپڑے بھیج دے جومیسرہ کی طرف ہیں، چنانچہ میں نے اس کے پاس جا کراس سے یونٹی کہدویا کہ نبی طفیقانے جھے تہارے پاس بھیجا ہے تاکہ تم نبی طفیقا کے پاس وہ کپڑے بھیجوا دو جومیسرہ کی طرف ہیں، اس نے کہا کون سامیسرہ؟ کب کا میسرہ؟ بخدا! محد (مُنافِظِیُّ) کی ایک بھی بکری یا ج واہانہیں ہے، میں میس کروائیس آسیا، نبی طفیقانے مجھے و کیھتے ہی فر مایا وشمن خدانے جھوٹ بولا، میں سب سے بہترین خرید وفروشت کرنے والا ہول، تم میں سے کوئی فض کپڑے کی کتر نیس جمع کر کے ان کا کپڑا بینا کر بہین لے، بیاس سے بہت بہتر ہے کہ کی امانت میں سے ایس چیز پر قبضہ کر لے جس کا اسے حق نہ ہو۔

(١٣٥٩٥) قَالَ أَبُو عَبُدُ الرَّحْمَنِ وَجَدُتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطَّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَقَابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ النَّيْعِيُّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَنْ لَقِى اللَّهَ

الله المناه المن المناه المناه

لا يُشُرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ [راحع: ١٢٦٣٣].

(۱۳۵۹۵) حضرت انس ڈھٹھڑ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے حضرت معافر ٹھٹھٹ سے فرمایا جو محض اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ اس کے ساتھ کسی کوشریک ندھٹر اتا ہوتو وہ جنت میں واخل ہوگا۔

(١٣٥٩٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنُ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ رَسُولِ،

اللهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِبَنِى النَّجَارِ وَكَانَ فِيهِ حَرْثُ وَنَحُلٌ وَقُبُورُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ يَا بَنِى النَّجَارِ وَكَانَ فِيهِ حَرْثُ وَنَحُلٌ وَقُبُورُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ يَا بَنِى النَّجَارِ وَكَانَ فِيهِ حَرْثُ وَنَحُلٌ وَقُبُورُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالُوا لَا نَبْتَغِى بِهِ فَمَنَا إِلَّا عِنْدَ اللّهِ قَالَ فَقَطَعَ النَّخُلَ وَسَوَى الْحَرُثَ وَنَبَشَ قُبُورَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ وَكَانَ نِينَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَبْلَ أَنْ يَبْنِى الْمُسْجِدَ يُصَلّى حَيْثُ أَذْرَكَتُهُ الصَّلَاةُ وَفِي مَرَابِضِ قَالَ وَكَانَ النَّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبُلُ أَنْ يَبْنِى الْمُسْجِدَ يُصَلِّى حَيْثُ أَذْرَكَتُهُ الصَّلَاةُ وَفِي مَرَابِضِ الْفَهُمْ وَكُانَ النَّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُمْ يَنْقُلُونَ الصَّخُرَ لِبِنَاءِ الْمُسْجِدِ اللّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَبَحُيْرُ وَكُنُ النَّيْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُمْ يَنْقُلُونَ الصَّخُرَ لِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَبَحُونُ وَكُن النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُمْ يَنْقُلُونَ الصَّخُرَ لِبِنَاءِ الْمُسْجِدِ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَبَحُونُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُمْ يَنْقُلُونَ الصَّخُرَ لِبِنَاءِ الْمُسْجِدِ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَبَحَيْرُ الْمُسْتِدِ وَاللّهُمُ إِنَّ الْحَيْرَاءِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُ وَالْمَالِ وَالْمُهُ عِرَهُ [راحع: ١٢٠٢].

(۱۳۵۹) حضرت انس ٹائٹٹو سے مروی ہے کہ نی بلیگا جب مدینہ منورہ تشریف لائے قدید کے بالائی حصے ہیں بوعمرہ بن جوف کے معلی موری ہے ہوئے آئے ، وہ منظراب بھی میر سے سامنے ہے کہ نی بلیگا پی سواری پر سوار سے ، حضرت صدیق اکبر بڑائٹوان کے بیچھے سے اور بنونجاران کے منظراب بھی میر سے سامنے ہے کہ نی بلیگا پی سواری پر سوار سے ، حضرت صدیق اکبر بڑائٹوان کے بیچھے سے اور بنونجاران کے اور گروشے ، یہاں تک کہ نی بلیگا حضرت ابوا ہو ب انصاری ٹائٹو کے حق میں بیٹنے گئے ، ابتداء جہاں بھی نماز کا وقت ہوجا تا نی بلیگا و میرین نماز پڑھ لیتے ، اور بکر بوں کے باڑ ہے میں بھی نماز پڑھ لیتے تھے ، گھر نبی بلیگا نے ایک مجد تقم کر کو وہ کہنے گئے کہ ہم توال موجود کی جا اس کے ایک میں بھی نماز پر ہولیا ہے ہو کہ ہم توال موجود کی معاملہ میر سے ساتھ طے کر لو، وہ کہنے گئے کہ ہم توال کی قبت کا معاملہ میر سے ساتھ طے کر لو، وہ کہنے گئے کہ ہم توال کی قبت کا معاملہ میر سے ساتھ طے کر لو، وہ کہنے گئے کہ ہم توال کی قبت اللہ بی سے لیس کے ، اس وقت و ہاں مشرکیوں کی کچھ قبر ہیں ، ویرانہ اور ایک درخت تھا ، نی بلیگا کے تھم پر مشرکیوں کی قبروں کواکھیٹر دیا گیا ، ویرانہ کو برابر کر دیا گیا ، اور درخت کو کاٹ دیا گیا، قبر کر وہ بھے کہ اے اللہ ااصل خیرتو آخرت کی اس اس اس نے بی بی بیکھیٹر کے ، اس دیا گیا، قبر کی بناد سے ، اور نبی بیکھیٹر کی بناد سے ، اور نبی بیکھیٹر کے اور ہے تھے کہ اے اللہ ااصل خیرتو آخرت کی سے ، اے اللہ انصاراورمہا جرین کی نصرت فر ما۔

بِ السَّارِ السَّارَ اوَرَابِهِ بَرِينَ فَاصَّرَ صَارَعَ اللَّهُ عَنْ النَّسِ بُنِ مَالِكُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْبَسُ (١٣٥٩٧) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّتَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ النَّسِ بُنِ مَالِكُ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْبَسُ الْمُؤْمِنُونَ يَوُمَ الْقِيَامَةِ فَيَهُتَمُّونَ لِذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوُ السَّتَشْفَعُنَا عَلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَيُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ ابُونَا خَلَقَكَ اللَّهُ بِيدِهِ وَأَسُجَدَ لَكَ مَلَائِكَةُ وَعَلَمَكَ أَسُمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ فَاشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّكَ قَالَ فَيَقُولُ لَسُتُ هُنَاكُمْ وَيَذُكُو خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ أَكُلَهُ مِنُ الشَّجَرَةِ وَقَدُ نُهِى عَنْهَا وَلَكِنُ النَّوا نُوحًا فَيَقُولُ لَسُتُ هُنَاكُمْ وَيَذُكُو خَطِيئَتَهُ سُوَالَهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ الشَّجَرَةِ وَقَدُ نُهِى عَنْهَا وَلَكِنُ النَّوا فَي اللَّهُ عَلَى النَّوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأَتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسُتُ هُنَاكُمْ وَيَذُكُرُ خَطِيئَتَهُ سُوالَهُ اللَّهُ عَنْ وَجَلَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسُنَّ هُنَاكُمْ وَيَذُكُرُ خَطِيئَتَهُ سُوالَهُ اللَّهُ عَنْ وَجَلَّ فِيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسُتُ هُنَاكُمْ وَجَلَّ فِي إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسُتُ هُنَاكُمُ وَجَلَّ فِي أَيْونَ إِبْرَاهِيمَ فَيقُولُ لَسُتُ الْمُنَا عُلَقُلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُنْ الْسُمَاءُ مَلْ الْمُعْرَالِ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُعْتَالُ الْمُؤْلِقُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُنَا الْمُلْهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَكُونُ الْمُعْلَى الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ

وَيَذُكُو خَطِينَتُهُ الَّتِي أَصَابَ ثَلَاتَ كَذِبَاتٍ كَذَبَهُنَّ قَوْلَهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلَهُ بَلُ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَأَتَى عَلَى جَبَّارٍ مُتُرَفٍ وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ فَقَالَ ٱخْبِرِيهِ أَنِّي ٱخُوكِ فَإِنِّي مُخْبِرُهُ آنَّكِ ٱخْتِي وَلَكِنُ انْتُوا مُوسَى عَبْدًا كَلَّمَهُ اللَّهُ تَكْلِيمًا وَٱغْطَاهُ التَّوْرَاةَ قَالَ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِينَتَهُ الَّتِى أَصَابَ قَتْلَهُ الرَّجُلَ وَلَكِنْ اثْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَةَ اللَّهِ وَرُوحَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا مُحَمَّدًا عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ عُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا ثَأَخَّرَ قَالَ فَيَأْتُونِي فَٱسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَآيَتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعُ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعُ وَاشْفَعُ تُشَفَّعُ وَسَلْ تُعْطَ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَخْمَدُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِشَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ الشُّفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ فَأَذْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ وَأَذْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ ٱسۡتَأۡذِنُ عَلَى رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ الثَّانِيَةَ فَيُوْذَنُ لِى عَلَيْهِ فَإِذَا رَآيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ رَأْسَكَ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَقَّعْ وَسَلْ تُعْطَ قَالَ فَآرُفَعُ رَأْسِي وَٱخْمَدُ رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَخْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ ٱشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ فَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ هَمَّامٌ وَآيْضًا سَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأُخُرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ ثُمَّ ٱسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ الثَّالِئَةَ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلُ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعُ وَسَلْ تُعْطَ فَآرْفَعُ رَأْسِي فَأَخْمَدُ رَبِّي بِشَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُ فَأُدْحِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ هَمَّامٌ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ فَلَا يَبْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَى وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ ثُمَّ تَلَا قَتَادَةُ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكِ رَبُّكَ مَقَامًا مَجْمُودًا قَالَ هُوَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِى وَعَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢١٧٧].

(۱۳۵۹۷) حفرت انس نظافی سے مروی ہے کہ نبی مائیلائے فر مایا قیامت کے دن سارے مسلمان اکھے ہوں گے،ان کے دل میں یہ بات ڈالی جائے گی اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم اپنے پر وردگار کے سامنے کسی کی سفارش لے کر جا کمیں تو شاید وہ ہمیں اس جگہ سے راحت عطاء فر مادے، چنانچہ وہ حضرت آ دم مائیلا کے پاس جا کیں اوران سے کہیں گے کہ اے آ دم! آپ ابوالبشر ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا، اپنے فرشتوں سے آپ کو بحدہ کروایا، اور آپ کو تمام چیز وں کے نام سکھائے، لہذا آپ ہمارے رب سے سفارش کردیں کہ وہ ہمیں اس جگہ سے نجات دے وے۔

حضرت آ دم طینیا جواب دیں گے کہ میں تو اس کا اہل نہیں ہوں اور انہیں اپنی لغزش یا د آجائے گا اور وہ اپنے رب سے حیاء کریں گے اور فرما کیں گے کہ تم حضرت نوح ملیئیا کے پاس چلے جاؤ ، کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے اہل زمین کی طرف بھیجاتھا، چنانچہوہ سب لوگ حضرت نوح طینیا کے پاس جا کیں گے اور ان سے کہیں گے کہ آپ اپنے پروردگار سے ہماری

مَن المَا مَوْرَن بِل يَعْدِم مُن اللهُ عَلَيْهِ مَرْم اللهُ عَلَيْهِ مِن مَا لِكُ عَلَيْهُ وَهُم مُن اللهُ عَلَيْهُ وَمُن اللهُ عَلْهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمُن اللهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُن اللّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُؤْلُونُ وَمُؤْلُونُ وَمُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللّهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِي اللّهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلِي اللّهُ عَلِي عَلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِي مِنْ عَلِي عَلِيهُ عَلِيهُ عَلَيْهِ عَلِيهُ عَلِيهُ عَلِيهُ عَلِيهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلِيهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيهُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلْمُ عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلِي عَلَيْ

سفارش کر دیجئے ، وہ جواب دیں گے کہتمہارا گو ہر مقصود میرے پاس نہیں ہے،تم حضرت ابراھیم ملیٹیا کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں اپناخلیل قرار دیا ہے۔

چنانچہوہ سب لوگ حضرت ابراہیم ملیگا کے پاس جائیں گے، لیکن وہ بھی یہی کہیں گے کہ تہمارا کو ہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، البتہ تم حضرت موئی ملیگا کے پاس چلے جاؤ، کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فر مایا ہے، اور انہیں تو رات دی تھی، حضرت موئی ملیگا بھی معذرت کرلیں گے کہ ہیں نے ایک شخص کو ناحق قبل کر دیا تھا البتہ تم حضرت عیسی ملیگا کے پاس چلے جاؤ، وہ اللہ کے بندے، اس کے رسول اور اس کا کلمہ اور روح تھے لیکن حضرت عیسی ملیگا بھی معذرت کرلیں گے اور فرما کیں گے ۔ کہ تم محم مُلیگی تھی معذرت کرلیں گے اور فرما کیں گے ۔ کہ تم محم مُلیگی تاہی بندنے معاف فرما دی ہیں۔

نی طین افرات میں کہ میں اپنے پروردگار کے پاس حاضری کی اجازت چاہوں گا جو جھے ل جائے گی ، میں اپنے رب کو د کھے کر سجدہ ریز ہوجاؤں گا ، اللہ جب تک چاہے گا جھے جدے ہی کی حالت میں رہنے دے گا ، گھر جھے ہے کہا جائے گا کہ اے جمر اسکا تی گئے ہمرتو اٹھا ہے ، آپ جو کہیں گے اس کی شنوائی ہوگی ، جو ما تکس کے وہ ملے گا اور جس کی سفارش کریں گے تبول کر لی جائے گی ، چنا نچے میں اپنا سر اٹھا کر اللہ کی الی تعریف کروں گا جو وہ خود مجھے سکھائے گا ، پھر میں سفارش کروں گا تو اللہ میر سے ایک حدمقر رفر مادے گا اور میں انہیں جنت میں داخل کروا کر دوبارہ آؤں گا ، تین مرتبہ اس طرح ہوگا ، چوتھی مرتبہ میں کہوں کے ایک حدمقر رفر مادے گا اور میں انہیں جنت میں داخل کروا کر دوبارہ آؤں گا ، تین مرتبہ اس طرح ہوگا ، چوتھی مرتبہ میں کہوں گا کہ پروردگار! اب صرف وہی لوگ باتی نے ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے ، یعنی ان کے لئے جہنم واجب ہو پھی ہے ، پھر قادہ نے آیت مقام محود کی تلاوت کر کے اس کو مقام محود قرار دیا۔

(١٢٥٩٨) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ آخْبَرَنِي خَالِدٌ الْحَلَّاءُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آنسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ آمِينًا وَإِنَّ آمِينَ هَلِهِ الْأُمَّةِ آبُو عُبَيْدَةً بُنُ الْجَرَّاح [راحع: ١٢٣٨٢].

(۱۳۵۹۸) حضرت انس ڈائٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله قائل کے ارشاد فرماً یا ہرامت کا ایک امین ہوتا ہے اور ابوعبیدہ اس امت کے امین ہیں۔

(١٣٥٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضُرِبُ شَعَرُهُ إِلَى مَنْكِبَيْهِ [راجع: ١٢١٩].

(۱۳۵۹۹) حضرت انس ڈائٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا کے بال کندھوں تک آتے تھے۔

(١٣٦٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَالْتُ أَنْسًا كُمُ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعًا عُمْرَتَهُ الَّتِي صَدَّهُ عَنْهَا الْمُشْرِكُونَ فِي ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ آيْضًا فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ حِينَ قَسَمَ غَنِيمَةَ حُنَيْنٍ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَّتِهِ [راحع: ١٣٩٩].

(۱۳۷۰۰) قادہ مُکھنا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈاٹھئاسے پوچھا کہ نی ملیکانے کتنے مج کیے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ چار

مرتبہ، ایک عمرہ تو صدیبیہ کے زمانے میں، دوسرا زیقعدہ کے مہینے میں مدینہ ہے، تیسراعمرہ زیقعدہ ہی کے مہینے میں جرانہ ہے۔ سریبہ، ایک عمرہ تو صدیبیہ کے زمانے میں، دوسرا زیقعدہ کے مہینے میں مدینہ ہے، تیسراعمرہ زیقعدہ ہی کے مہینے میں جرانہ ہے۔

جبر آپ مُلَافِقُ الْنَهِ عَنِين كا مالِ غنيمت تقيم كيا تھا اور چوتھا عمرہ حج كے ساتھ كيا تھا۔

(١٣٦٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَسْقِ اللَّهَ لَنَا قَالَ فَاسْتَسْقَى وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً قَالَ وَسَلَّمَ وَهُو عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ فَأَمْطِرُنَا فَمَا جَعَلَتُ تُقُلِعُ فَلَمَّا آتَتُ الْجُمُعَةُ قَامَ إِلَيْهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ فَأَمْطِرُنَا فَمَا جَعَلَتُ تُقُلِعُ فَلَمَّا آتَتُ الْجُمُعَةُ قَامَ إِلَيْهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَرْفَعَهَا عَنَّا قَالَ فَدَعَا فَتَعَلَّ فَلْمُ إِلَى السَّحَابِ يُسْفِرُ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يُمُطِرُ مِنْ جَوْفِهَا قَطُرَةً [صححه البحارى (١٠١٥)]. [انظر: ١٣٧٧].

(۱۳۲۰) حضرت انس النظائظ المروى ہے كہ ايك مرتبہ جمعہ كے دن نبى طفيا ہے ايك نے عض كيا كہ يارسول الله كالنظ البارش كى دعاكر ديجئے، نبى طفيا نے طلب بارال كے حوالے ہے دعاء فرمائى، جس وقت آپ كالنظ ان اپنے دست مبارك بلند كے شعر اس وقت جميں آسان بركوئى بادل نظر نبيں آرہا تھا، اور جب بارش شروع ہوئى توركتى ہوئى نظر نہ آئى، جب الكل جمعہ ہوا تو اسى نے عرض كيا يا رسول الله كالنظ البارش ركنے كى دعاكر ديں، يدىن كر نبى طفيات اللہ سے دعاكى اور يس نے ديكھاكہ بادل داكيں باكيں حجيث كے اور مدينہ كے اندراكي قطره بھى نبيس فيك رہا تھا۔

(١٣٦٠٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَزَقَ

أَحَدُكُمْ فَلَا يَهُزُقُ بَيْنَ يَكَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْنُونَى عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ قَلَمِهِ الْيُسْرَى [راحع: ١٢٠٨٦].

(۱۳۲۰۲) حطرت انس ملاطئے سے مروی ہے کہ نبی طبیعانے ارشادفر مایا جبتم میں سے کوئی محض تھو کنا جا ہے تو اپنی وائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے یاؤں کے نیچے تھوکا کرے۔

(١٣٦.٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ نَعْلُهُ لَهَا فِبَالَانِ [راجع: ١٢٠٤].

(۱۳۷۰۳) حضرت الس فالنئ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا کے مبارک جوتوں کے دو تھے تھے۔

(١٣٦٠٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ أَبِي وَقَدْ رَآيْتُ خَلَفَ بْنَ خَلِيفَةَ وَقَدْ قَالَ لَهُ إِنْسَانٌ يَا أَبَا أَخْمَدَ حَدَّثَكَ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ أَبِي فَلَمُ أَفْهَمُ كَلَامَهُ كَانَ قَدْ كَبِرَ فَتَرَكْتُهُ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ خَدَّثَكَ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ أَبِي فَلَمُ أَفْهَمُ كَلَامَهُ كَانَ قَدْ كَبِرَ فَتَرَكْتُهُ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَأْمُرُ بِالْبَائِةِ وَيَنْهَى عَنْ النَّبَتُ لِنَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَأْمُرُ بِالْبَائِةِ وَيَنْهَى عَنْ النَّبَتُ لِنَهُ اللهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَأْمُرُ بِالْبَائِةِ وَيَنْهَى عَنْ النَّبَتُ لِنَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَأْمُرُ بِالْبَائِةِ وَيَنْهَى عَنْ النَّبَتُ لِنَهُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْبَائِةِ وَيَنْهَى عَنْ النَّبَتُ لِنَهُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْبَائِةِ وَيَنْهَى عَنْ النَّبَتُ لِنَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَأْمُو اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَأْمُونُ إِلْهَالَةٍ وَيَنْهَى عَنْ النَّبَتُ لِ نَهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَأْمُونُ وَيَنْهِمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْدَ الْوَلُودَ إِنْهُ إِلَى مُكَاثِلُ فَلَكُ مَاللّهُ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لِهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۳۷۰۳) حضرت انس فٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیا تکاح کرنے کا تھم دیتے اور اس سے اعراض کرنے کی شدید ممانعت فرماتے اور ارشاد فرماتے کہ محبت کرنے والی اور بچوں کی ماں بننے والی عورت سے شادی کیا کرو کہ میں قیامت کے دن دیگر

وي مُناهَامَوْن فيل يَعِيدُ مِنْ أَلَيْ يُعِيدُ مِنْ فَي مُن اللهِ مِن مَا لَكُ عَيْدَةً وَهُم اللهُ عَيْدَةً وَهُم

انبیاه طلم پرتمهاری کثرت سے فخر کروں گا۔

(۱۳۷۰) حضرت انس برائی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی عائیہ کے ساتھ حلتے میں بیٹھا ہوا تھا اور ایک آ دمی کھڑا نماز پھر رہا تھا، رکوع وجود کے بعد جب وہ بیٹھا تو تشہد میں اس نے بید عا پڑھی ''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفی سے رہے لیے ہی ہیں، تیرے ملاوہ کوئی معبود نہیں، نہایت احسان کرنے والا ہے، آسان وزمین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے اور بڑے جلال اور عزت والا ہے، اے زندگی دینے والے اے قائم رکھنے والے! میں تجھوہ سے سوال کرتا ہوں۔''نی عائیہ نے اور بڑے جلال اور عزت والا ہے، اے زندگی دینے والے اے قائم رکھنے والے! میں تجھوہ سے سوال کرتا ہوں۔''نی عائیہ نے فرمایا تم جانتے ہوں اس نے کیا دعا کی ہے؟ صحابہ ٹو گھڑنے نے عرضکیا اللہ اور اس کے رسول تا گھڑنے تی رہا ہے دعا ماگلی جائے تو وہ ضرور نے فرمایا اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس نے اللہ سے اس کے در بعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور عطاء کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور عطاء کرتا ہے۔

(١٣٦٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلْفُلِ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّى إِمَّامُكُمْ فَلَا تَسْيِقُونِى بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسَّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى آرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَى وَمِنْ خَلْفِى ثُمَّ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَكَيْنَتُمْ كَثِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رَأَيْتَ قَالَ رَآيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ [راحع: ٢٠٢٠].

(۱۳۷۰۱) حضرت انس بن ما لک ناتی سے مروی ہے کہ ایک دن نبی مالیا نماز سے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مالیالوگو! بین تمہاراامام ہوں، لہذارکوع، بجدہ، قیام، تعود اور اختیام بیں مجھ سے آگے نہ بڑھا کرو، کیونکہ بیس تہہیں اپنے آگے سے بھی دیکھا ہوں اور پیچھے سے بھی ، اور اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جو بیس دیکھ چکا ہوں، اگر تم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تعوز اپنے اور کثرت سے رویا کرتے، صحابہ نتائی آئے نے پوچھایا رسول الله مگائی آئے آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آئے کھوں سے جنت اور جہنم کود کھا ہے۔

(١٣٦٠٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَامِتٌ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتُ عَلَيْهِ

مَنْ الْمُ الْمُونَ مَنْ الْمُ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُونَ عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ أُخْرَى فَأَنْوُا عَلَيْهِ بِجِنَازَةً فَالْنُوْا عَلَيْهِ بِجِنَازَةً وَاللّهِ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ النّهُ مُنَا عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ أُخْرَى فَأَنْوُا عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّهِ فِي الْأَرْضِ [راحع: ١٢٩٧] عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّهِ فِي الْأَرْضِ [راحع: ١٢٩٧] عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّهِ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّهِ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّهِ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّهِ فِي اللّهُ عِلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَجَبَتْ ثُمّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّهِ فِي اللّهُ عِلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَجَبَتْ ثُمّ قَالَ أَنْتُمْ شُهُدَاءُ اللّهِ فِي اللّهُ عِلْهُ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَمُ وَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْهُ وَمِولَا مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمِولَا مِنْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ مِنْ عَلَيْهِ وَمِولَا مِنْ وَالْمُولِ وَمِولَا مِنْ وَالْمُولِ وَمِنْ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَالْمُولُولُ وَمُولُولُ وَمِنْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمُولُولُ وَمُولُولُ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمُولِ الللّهُ عَلَيْهُ مُعْلَالِهُ وَمُولًا مِنْ وَالْمُولِ وَمُولًا عَلَا وَمُولِ عَلْمُ الللّهُ عَلَيْهُ وَمُولُولُ مِنْ عَلَيْهُ مُعْلَمُ وَمُولِ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَمُولِ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ وَمُولُولُ مِي الللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ وَاللّهُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمُولُولُ مِنْ اللّهُ وَمُولُولُ مُنْ الللّهُ عَلَيْهُ وَمُولِ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُولُولُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ مُولِي اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُولُولُ الللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ مُولِلّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ

(١٣٦.٨) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرَنَا قَابِتْ عَنُ انْسِ آنَّ رَجُلًا كَانَ يَكُتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا آمُلَى عَلَيْهِ سَمِيعًا يَقُولُ كَتَبْتُ سَمِيعًا بَصِيرًا قَالَ دَعْهُ وَإِذَا آمُلَى عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا كَتَبَ عَلِيمًا حَلِيمًا فَالَ حَمَّادٌ نَحُو ذَا قَالَ وَكَانَ قَدُ قَرَا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ مَنْ قَرَاهُمَا قَدُ قَرَا قُرُ آنًا كَيْدِرًا عَلَيهًا فَالَ حَمَّادٌ نَحُو ذَا قَالَ وَكَانَ قَدُ قَرَا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ مَنْ قَرَاهُمَا قَدُ قَرَا قُرُ آنًا كَيْدِرًا فَلَوْقَ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَكُونَ اللَّهُ عَلَيْ لَوْلُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَكَالَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَا

(۱۳۹۰۸) حضرت انس و المقطن عمروی ہے کہ ایک آدی نی طینا کا کا تب تھا، اس نے سورہ بقرہ اور آل عمران بھی پڑھر کھی مقی ، نی طینا اس نے سورہ بقرہ اور آل عمران بھی پڑھر کھی ، نی طینا اس سے "سمی من نی طینا اس سے اس اس طرح کھی اس کی جائے ہیں ایک اس میں اس کے اس اس طرح کھی اس کی جائے ہیں جیسے جا ہوں کھوں ، اس طرح نی طینا اس سے علیما حکیما "کھودیا کہ میں جمد سے بعدوہ آدی مرتد ہو کرعیما فی ہوگیا، اور کہنے لگا کہ میں محمد (سکا تی اس جو جا ہتا تھا کھودیتا تھا، جب وہ آدی مرا اور اے وفن کیا گیا گیا گیا گیا ہوگیا ۔ اس باہر کھینک دیا۔

حضرت انس ڈاٹٹ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹؤ نے بیان کیا کہ وہ اس جگہ پر گئے تھے جہاں وہ آ دمی مرا تھا، انہوں نے اسے باہر پڑا ہوا یایا۔

(١٣٦.٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ مُنُ سَلَمَةً قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آعُطَى إِهَا سُفْيَانَ وَعُيَيْنَةً وَالْأَفْرَعَ وَسُهِيْلَ بُنَ عَمَرٍ وَفِى الْآخِرِينَ يَوْمَ حُنَيْنِ فَقَالَتُ الْأَنْصَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سُيُوفُنَا تَقُطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَهُمْ يَنُعَبُونَ بِالْمَغْنَمِ فَبَلَعَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَعَهُمْ فِى قُبَةٍ اللَّهِ سُيُوفُنَا تَقُطُلُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَهُمْ يَنُعَبُونَ بِالْمَغْنَمِ فَبَلَعَ ذَلِكَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَعَهُمْ فِى قُبَةٍ لَكُ النَّي صَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

منام المراس الم

نی طینی کویہ بات معلوم ہوئی تو آپ مُنَّا تُنِیْم نے انساری صحابہ بی کائی کو بلا بھیجا اور فرمایا اے گرو و انسار اکیا تم لوگ اس بات پرخوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کرچلے جائیں اور تم پینیبر خدا کو اپنے تیموں میں لے جاؤ، وہ کہنے گئے کیوں نہیں یا رسول اللہ، پھر نبی طینی نے فرمایا اس ذات کی تئم جس کے دست قدرت میں محمط النظیم کی جان ہے، اگر لوگ ایک وادی میں چل رسول اللہ، پھر نبی طیفی نبی میں تو میں انسار کے داستے کو اختیار کرون گا، انسار میرا پر دہ ہیں، اور اگر بھرت نہ ہوتی تو میں انسار ہی کا ایک فرد ہوتا۔

وَقَدَمِى تَمَسُّ فَلَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ كُنتُ رَدِيفَ آبِى طَلْحَة يَوْمَ خَيْسَرَ وَقَدَمِى تَمَسُّ فَلَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالُ الْمَعْمَدُ وَالْحَمِيسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْحَبَرُ عَوِبَتْ خَيْسُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةٍ قَوْمَ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْفَرِينَ قَالَ فَهَوَمَهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْحَبُرُ عَوِبَتْ خَيْسُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةٍ قَوْمَ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْفَرِينَ قَالَ فَهَوَمَهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةِ أَرُوسُ وَجَلَّ قَالَ وَوَقَعْتَ فِي سَهْمِ دِحْيَةَ جَارِيَّةٌ جَمِيلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ وَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّمُ وَاللَّهُ وَلَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَلَلْ النَّاسُ مَا نَدُرِى الْوَوْجَهَا الْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلْمَ وَالْ النَّاسُ قَالَ وَقَالُوا إِنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْتَعْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلْمَ اللَّهُ الْعَلْمَ وَالْوَلُولُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلْمُ اللَّهُ الْعَصْبَاءُ قَالَ الْعَلْمَ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَصْبَاءُ قَالَ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْعَلَيْمَ اللَّهُ الْعَلْمَ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَكُمْ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَعْ وَسُحِد مسلم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِلَى وَاللَّهِ لَقَدُ وَقَعَ وَسِحِد مسلم اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَمُ وَاللَهُ اللَّهُ الْعَلَمُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَمُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّه

(۱۳۷۱) حضرت انس ڈاٹھؤے مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے دن میں حضرت ابوطلحہ ٹاٹھؤکے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا اور میرے
پاؤں نبی طینیا کے پاؤں کو چھور ہے تھے، ہم وہاں پہنچے تو سورج نکل چکا تھا اور اہل خیبرا پنے مویشیوں کو نکال کر کلہا ڑیاں اور
کدالیں لے کرنکل چکے تھے، ہمیں دیکھ کر کہنے گئے محمد (مُنالِیُوُم) اور لشکر آ گئے، نبی طینیا نے اللہ اکبر کہہ کرفر مایا کہ خیبر بربا دہوگیا،
جب ہم کسی قوم مے میں میں اتر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی میں بردی بدترین ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ نے انہیں فکست سے دو

کی کردیا، وہ مزید کہتے ہیں کہ حضرت صغیبہ نگاہ، ''جو بہت خوبصورت تھیں'' حضرت دحیہ کبی ڈائٹو کے حصے میں آئی تھیں، نی علیقا نے سات افراد کے عوض انہیں خریدا، اور خرید کر انہیں حضرت ام سلیم نگاٹا کے پاس بھیج دیا، تاکہ وہ انہیں بنا سنوار کر دلہن بنا کیں، نی علیقا نے ان کے ولیے کے لئے مجبوری، نیراور کھی جع کیا، اس کا حلوہ تیار کیا گیا اور دستر خوان بچھا کراسے دستر بنا کیں، نی علیقا نے ان کے ولیے کے لئے مجبوری، نیراور کھی جع کیا، اس کا حلوہ تیار کیا گیا اور دستر خوان بچھا کراسے دستر خوان پر کھا گیا، اور کو سیراب ہو کراسے کھایا، اس دوران لوگ بیسو چنے گئے کہ نی علیقا ان سے نکاح فرما کیں گئے یا نہیں باندی بنا کیں جب نی علیقا نے انہیں سواری پر بھا کر پر دہ کرایا اور انہیں اپنے چیچے بٹھا لیا تو لوگ سجھ گئے کہ نی علیقا نے انہیں سواری پر بٹھا کر پر دہ کرایا اور انہیں اپنے چیچے بٹھا لیا تو لوگ سجھ گئے کہ نی علیقا نے انہیں سواری پر بٹھا کر پر دہ کرایا اور انہیں اپنے چیچے بٹھا لیا تو لوگ سجھ گئے کہ نی علیقا نے ان سے نکاح فرمالیا ہے۔

مدیند منورہ کے قریب پہنچ کرلوگ اپنے رواج کے مطابق سوار یوں سے کودکرا ترنے گئے، نبی ملیٹی بھی ای طرح اتر نے گئے لیکن اونٹنی پیسل گئی اور نبی ملیٹیا زمین پر گر گئے ، حضرت صغیبہ ڈاٹٹٹ بھی گر کئیں، دیگر از واج مطہرات دیکے رہی تھیں، وہ کہنے گئیں کہ اللہ اس یہودیہ کودور کرے اور اس کے ساتھ ایسا ایسا کرے، ادھر نبی ملیٹیا کھڑے ہوئے اور انہیں پردہ کرایا، پھراپنے بھی اسٹی کہا ہے۔ پیچے بٹھا لیا، میں نے یو چھااے ابو تمزہ! کیا واقعی نبی ملیٹیا کر گئے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں اللہ کی تم !گر گئے تھے۔

(١٣٦١٠) وَشَهِدْتُ وَلِيمَةَ زَيْنَبَ بِنُتِ جَحْشِ فَاشْبَعَ النَّاسَ خُبُزًّا وَلَحْمًا وَكَانَ يَبُعُنِي فَادْعُو النَّاسَ فَلَمَّا فَرَعَ الْحَامَ وَتَبِعْتُهُ وَتَخَلَّفَ رَجُلَانِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ لَمْ يَخُوجُنَا فَجَعَلَ يَمُو بِنسَانِهِ وَيُسَلِّمُ عَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ يَا أَهُلَ الْبَيْتِ كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ فَيَقُولُونَ بِخَيْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدُتَ أَهُلَكَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ فَلَمَّا رَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا رَأَيَاهُ قَدْ رَجَعَ فَلَمَّا رَأَيَاهُ قَدْ رَجَعَ فَلَمَّا رَأَيَاهُ قَدْ رَجَعَ فَامَا فَخَرَجًا قَالَ فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِى أَنَا أَخْبَرُتُهُ أَوْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ بِاللَّهُمَا فَلْ خَرَجًا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا وَلَيْنَ فَلَا اللَّهُ الْجَجَابَ بَيْنِى وَبَيْنَهُ وَإِنْزَلَ اللَّهُ الْجِجَابَ هَذِهِ الْآيَاتِ لَا تَدُخُلُوا وَضَعَ رِجُلَهُ فِي أَسْكُفَةِ الْبَابِ آرْخَى الْحِجَابَ بَيْنِى وَبَيْنَهُ وَإِنْزَلَ اللَّهُ الْحِجَابَ هَذِهِ الْآيَاتِ لَا تَدُخُلُوا وَضَعَ رِجُلَهُ فِي أَسْكُفَةِ الْبَابِ آرُخَى الْحِجَابَ بَيْنِى وَبَيْنَهُ وَإِنْزَلَ اللَّهُ الْحِجَابَ هَذِهِ الْآيَاتِ لَا تَدُخُلُوا وَضَعَ رِجُلَهُ فِي أَسْكُفَةِ الْبَابِ آرُخَى الْحِجَابَ بَيْنِى وَبَيْنَهُ وَإِنْزَلَ اللَّهُ الْحِجَابَ هَذِهِ الْمَاكِفُ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِومِينَ إِنَاهُ حَتَى فَوَعَ مِنْهَا [راحع: ٢٥٠١].

(۱۳۲۱۰م) حفرت انس بالنوس مروی ہے کہ میں حضرت زیب بالنوائ کے ولیے ہیں بھی موجود تھا، اوراس نکاح کے ولیے ہیں ہی موجود تھا، اوراس نکاح کے ولیے ہیں ہی موجود تھا، اوراس نکاح کے بعد نی علیہ نے اور کوشت کھلایا، باتی تو سب لوگ کھا پی کر چلے گئے، لیکن دوآ دی کھانے کے بعد ویہیں بیٹے کر باتیں کرنے لگے، یدد کھے کرنی علیہ خود ہی گھرے باہر چلے گئے، آپ آلٹی ایک علیہ میں بھی نکل آیا، نی علیہ وقت گذارنے کے لئے باری باری اپنی از واج مطہرات کے جروں میں جاتے اور انہیں سلام کرتے، وہ پوچستیں کہ یا رسول الله مکا ایک ہے کہ اپنی تو وہ بیٹھے ہوئے ای الله مکا ایک ہوئے اور انہیں سلام کرتے، وہ پوچستیں کہ یا رسول الله مکا ایک ہوئے اور انہیں سلام کرتے، وہ پوچستیں کہ یا در الله مکا ایک ہوئے اور انہیں کو اپنی تالیہ کو اپنی آتے ہوئے دیکھا تو کھڑے دروازے پر پہنچ تو وہ بیٹھے ہوئے ای طرح با تنہی کررہے تھے، انہوں نے جب نی علیہ کو اپنی آتے ہوئے دیکھا تو کھڑے ہوگئے اور چلے گئے۔

اب مجھے یا دنہیں کہ میں نے نبی ملیٹی کوان کے جانے کی خبر دی یا کسی اور نے بہر حال! نبی ملیٹی وہاں سے چلتے ہوئے اپنے گھر میں داخل ہو گئے، میں نے بھی داخل ہونا چاہا تو آپ نے پر دہ لٹکا لیا اور آیت حجاب نازل ہوگئی۔

مَنْ الْمَامَوْنَ بَلِ مَنْ الْمُنْ مِنْ الْمُوْلَا اللّهِ مَنْ الْمَلْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانَتْ إِذَا حَاصَتْ الْمَرْأَةُ مِنْهُمْ الْحَرَجُوهَا مِنْ الْبَيْتِ فَلَمْ يُوَاكِلُوهَا وَلَمْ يُجَامِعُوهَا فَسَالَ آصَحَابُ النّبِيِّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ فَلِكَ فَانْزَلَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلُ هُوَ اذْى فَاعْتَذِلُوا النّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ حَتَّى فَرَعُ مِنْ الْآيَةِ فَامْرَهُمْ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يَصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلّا النّكاحَ قَالَتْ الْيَهُودُ مَا يُويدُ هَذَا اللّهِ إِنَّا النّسَاءَ فِي الْمُحِيضِ حَتَى فَرَعُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يَصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلّا النّكاحَ قَالَتْ الْيَهُودُ مَا يُويدُ هَذَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يَصْنَعُوا كُلّ شَيْءٍ إِلّا النّكاحَ قَالَتْ الْيَهُودُ مَا يُويدُ هَذَا اللّهِ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ إِنَّ النّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعَلَ فِي الْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَعَن فِي الْاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَعَن فِي الْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعَلُولُ اللّهِ إِنَّ الْيَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعَا فَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعَا فَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعَى فِى الْاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعَى فِى الْاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعِن فِى الْاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعَى فِى الْهُولِ اللّهُ عَلَيْهِ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعَى فِى الْاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعَى فِى الْاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعَى فِى الْاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعِلُ عَلَيْهِ وَاسْتَفُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعِلَ فِى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعِلَ فِى الْهُ وَاللّهُ فَيَعِلَ فَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعِلَ فِى الْهُ وَاللّهُ فَيَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيَعِلَ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَا الللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْ

(۱۳۲۱۱) حضرت انس ناتھ اس مروی ہے کہ یہود ہوں میں جب کی عورت کو' ایام' آتے تو وہ لوگ ان کے ساتھ دنہ کھاتے پیشے سے اور ندا کی گھر میں استھے ہوتے سے محابہ کرام ٹنائھ نے اس کے متعلق نبی علیہ اسے دریافت کیا تو اللہ تعالی نے بیآ بت نازل فر مادی کہ' بیلوگ آپ سے ایام والی عورت کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ فرماد یجئے کہ' ایام' بذات خود بیاری ہے، اس لئے ان ایام میں عورتوں سے الگ رہواور پاک ہونے تک ان سے قربت نہ کرو' بیآ بیت کمل پڑھنے کے بعد نبی علیہ نے فرمایا صحبت کے علاوہ سب کھے کر سکتے ہو، یہود یوں کو جب بیات معلوم ہوئی تو وہ کہنے گئے کہ بیآ دمی تو ہر بات میں ہماری خالفت ہی کرتا ہے۔

بھر حضرت اسید بن حنیر و النظاور عباد بن بشیر فائظ، نبی طیفا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے یا رسول الله کالنظافی بیرودی ایسے ایسے کہدرہ بیں، کیا ہم اپنی ہویوں سے قربت بھی نہ کرلیا کریں؟ (تا کہ یہودیوں کی ممل مخالفت ہوجائے) یہ سن کر نبی طیفاروئے انور کا رنگ بدل کیا، اور ہم یہ بجھنے گئے کہ نبی طیفان سے تا راض ہو گئے ہیں، وہ دونوں بھی وہاں سے چلے گئے، لیکن کچھ بی در بعد نبی طیفا کے باس کہیں سے دودھ کا حدید آیا تو نبی طیفانے ان دونوں کو بلا بھیجا اور انہیں وہ پلا دیا، اس طرح ہم بجھ گئے کہ نبی طیفان سے تا راض نہیں ہیں۔

(١٣٦١٢) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّقَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ رَجُلِ أَوْجَزَ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَكَانَتُ صَلَاةً أَبِى بَكُرٍ مُتَقَارِبَةً فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ مَدَّ فِي صَلَاةٍ أَبِى بَكُرٍ مُتَقَارِبَةً فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ مَذَّ فِي صَلَاةٍ الْفَجُرِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ [رصححه مسلم (٤٧٣)]. [راحع: ١٣١٣٥].

منالاً المؤرِّن بل يَعْدِ حَرًّا كَوْ مُن اللَّهُ عَلَيْهُ مِن اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ

بعض اوقات نی ملینا سجدہ یا رکوع سے سراٹھاتے اوران دونوں کے درمیان اتنا کسبا وقفہ فرماتے کہ جمیں بیہ خیال ہونے لگتا کمہ کہیں نی ملینا بھول تونہیں صحے۔

(١٣٦١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخُبَرَنَا ثَابِتُ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ آنَّهُ قَرَآ هَلِهِ الْآيَةَ إِنَّا آعُطَيْنَاكَ الْكُوْفَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ الْكُوْفَرَ فَإِذَا هُوَ نَهُرٌ يَجْرِى وَلَمْ يُشَقَّ شَقًّا فَإِذَا حَافَتَاهُ قِبَابُ اللَّوْلُةِ فَضَرَبْتُ بِيَدِى إِلَى تُرْبَتِهِ فَإِذَا هُوَ مِسْكُةٌ ذَفِرَةٌ وَإِذَا حَصَاهُ اللَّوْلُوُ [راحع: ١٢٥٧٠].

(۱۳۱۱۳) حضرت انس ڈاٹٹنٹ مردی ہے کہ نی طیاب نے ارشاد فرمایا جھے کوثر عطاء کی گئی ہے، وہ ایک نہر ہے جوسط زیمن پر بھی بہتی ہے، اس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیمے لگے ہوئے ہیں، جنہیں تو ژانہیں گیا، میں نے ہاتھ لگا کراس کی مٹی کو دیکھا تو دومشک خالص تھی، اور اس کی کنگریاں موتی تھے۔

(١٣٦١) حَلَّقَنَا عَفَّانُ آخَبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ آحَدُكُمْ الْمُوتَ مِنْ ضُرُّ آصَابَهُ وَلَكِنُ لِيَقُلُ اللَّهُمَّ آخِينِي مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَقِّنِي إِذَا كَانَتُ الْوَقَاةُ خَيْرًا لِي

(۱۳۲۱۳) حفرت انس بن ما لک ڈاٹھ سے مردی ہے کہ نبی طیکا نے فرمایا تم میں سے کوئی فحض اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے ، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے بوں کہنا جا ہے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے ، جھے اس وقت تک زندہ رکھ ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو جھے موت عطاء فرمادینا۔ (جد ۱۳۷۶) حَدَّقَنَا عَقَانُ حَدِّقَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَامِتٍ عَنْ آئنسِ آنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِسْكُورُ أَنْ يَعُولَ

اللَّهُمَّ رَبَّنَا آيِنَا فِي اللُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَّنَةً وَقِنَا عَلَابَ النَّارِ [راجع: ٩٥ ١٣١].

(۱۳۷۱۵) حضرت انس ٹائٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طبیع کمٹرت بید عا وفر ماتے تھے کہا سے اللہ! ہمیں و نیا میں بھی بھلائی عطاء فر ما اور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فر مااور ہمیں عذا ب جہنم سے محفوظ فر ما۔

(١٣٦١٦) حَدَّثْنَا عَفَّانُ حَدَّثْنَا حَمَّادٌ حَدَّثْنَا ثَابِتُ عَنْ آنسٍ قَالَ لَقَدُ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِي ١٣٦٦) حَذَا النَّمَوَابَ كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ [صححه مسلم (٢٠٠٨) وابن حبان (٢٩٤٥) والحاكم (٢٠٥٤)].

(۱۳۷۱۷) حضرت انس ٹائٹ سے ایک پیالے کے متعلق مروی ہے کہ میں نے اس بیالے سے نبی علیہ کو ہرقتم کا مشروب پلایا

ہے،شہرجی، پانی بھی اور دودھ بھی۔

(١٣٦١٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ

(۱۳۷۱۷) حضرت انس ڈلٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طائیوانے فر مایا ایک ہی سحری سے مسلسل کی روز ہے ندر کھا کرو، کسی نے عرض کیا

مناه الله! آپ تواس طرح کرتے ہیں؟ نی ملینا نے فر مایا میں اس معاطے میں تبہادی طرح نہیں ہوں، میرارب جھے کھلا پلا

رِعِسَهِ عَلَيْنَا عَفَّانُ وَبَهُزُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا رُفِعَ إِلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ (١٣٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا رُفِعَ إِلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَكِرَ فَآمَرَ قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ رَجُلًا فَجَلَدَهُ كُلُّ رَجُلٍ جَلْدَتَيْنِ بِالْجَرِيدِ وَالنَّعَالِ [صححه ابن

حبان (، ٥٠ ٤). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳ ۱۱۸) حضرت انس ٹلاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی نائیں کی خدمت میں ایک آ دمی کو پیش کیا گیا جس نے نشہ کیا ہوا تھا، نبی نائیں نے تقریباً ہیں آ دمیوں کو تھم دیا اور ان میں سے ہرایک نے اسے دو دوشاخیس یا جوتے مارے۔

(١٣٦١٩) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بُنُ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَرَ الظَّهْرَ إِلَى وَقُتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِذَا زَاغَتُ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظَّهْرَ ثُمَّ رَبِّكِبَ [صححه البحارى (١١١٧)، ومسلم (٢٠٤)، وابن حبان (١٤٥٦، و٢٥٩١). [انظر: ١٣٨٣].

(۱۳۷۱۹) حضرت انس ڈٹاٹنڈ ہے مروی ہے کہ اگر نبی مایٹیاز والیشس سے قبل سفر پر روانہ ہوتے تو نما نے ظہر کونما نے عصر تک مؤخر کر دیتے ، پھرا تر کر دونوں نمازیں اکٹھی پڑھ لیتے اور اگر سفر پر روانہ ہونے سے پہلے زوال کا وقت ہو جاتا تو آپ مُلاٹیڈ کا پہلے نما نہ ظہر پڑھتے ، پھرسوار ہوتے۔

(١٣٦٢) حَدَّثَنَا قُسِيَّةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا رِشُدِينُ بُنُ سَعُدٍ عَنُ قُرَّةً عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فِي رِزْقِهِ وَيَنْسَأَ لَهُ فِي أَثْرِهِ فَلْيَصِلُ رَحِمَهُ [صححه اللَّهُ عَلَيْهِ فِي رِزْقِهِ وَيَنْسَأَ لَهُ فِي أَثْرِهِ فَلْيَصِلُ رَحِمَهُ [صححه الله عَلَيْهِ وَلَا مَن أَحَبُ أَنْ يُوسِّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي رِزْقِهِ وَيَنْسَأَ لَهُ فِي أَثْرِهِ فَلْيَصِلُ رَحِمَهُ [صححه البحاري (٢٠٦٧)، ومسلم (٢٠٥٧)، وابن حبان (٤٣٨، و٤٢٩)].

(۱۳۷۲) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰدِ کَالْتُکِالْتُکِا اُنْدَا دَفر مایا جس شخص کو بیہ بات پسند ہو کہ اس کی عمر میں برکت اور رزق میں اضافہ ہوجائے ،اسے چاہئے کہ صلدرحی کیا کرے۔

(١٣٦٢١) حَدَّثْنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعِيدٍ حَدَّثْنَا رِشُدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ قُرَّةَ وَعُقَيْلٍ وَيُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ ذَهَبٍ الْتَمَسَ مَعَهُ وَادِياً آخَوَ وَلَنْ يَمُلَأَ فَمَهُ إِلَّا النَّرَابُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ إِراحِع: ٢٧٤٧].

(۱۳۶۲) حضرت انس شاشنے مروی ہے کہ نبی علیہ آنے فر مایا اگر ائن آ دم کے پاس مال سے بھری ہوئی دووادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور این آ دم کا پید صرف قبر کی ٹمی ہی بھر سکتی ہے، اور جوتو بہ کرتا ہے، اللہ اس کی توبہ قول فر مالیتا ہے۔ (۱۳۶۲) حَدَّنَنَا حَجَّاجٌ حَدَّنَنَا لَیْٹُ حَدَّنَنِی عُقَیْلٌ فَلَہ تُحَرَهُ

منالها أمَارُن بن يَسِير مَرْمَ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ عَلْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْ اللّهُ عَا

(۱۳۷۲۲) گذشته حدیث اس دوبری سند ہے جھی مروی ہے۔

(١٣٦٢٠) حَدَّثَنَا فَتَيْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ سَغْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَغْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ الْلَهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُوا الشَّيْبُ وَلَا تُقَرِّبُوهُ السَّوَادَ

(۱۳۲۲۳) حضرت انس ٹاٹھ ہے مروی ہے کہ نبی طیا ہے ارشاد فر مایا بالوں کی سفیدی کو بدل دیا کرو، کیکن کالے رنگ کے قریب بھی نہ جاتا۔

(١٣٦٢٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ ابْنُ وَهُبٍ وَحَدَّثِنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ حَفْصَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آنسِ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاقٍ الْمُنَافِقِ يَدَعُ الْعَصْرَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرُنَى الشَّيْطَانِ أَوْ عَلَى قَرُنَى الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَهَا نَقَرَاتِ الدِّيكِ لَا يَذُكُرُ اللَّهُ فِيهَا إِلَّا فَلِيلًا [صححه ابن حبان (٢٦٠). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۷۲۳) حصرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فر مایا کیا ہیں شہیں منافق کی نماز کے متعلق نہ بتاؤں؟ منافق نمازعصر کوچھوڑے رکھتا ہے، جتی کہ جب سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آ جا تا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور مرغ کی طرح ٹھونگیں مارکراس میں اللہ کو بہت تھوڑ ایا دکرتا ہے۔

مُكُونًا عَقَانُ حَدَّقَنَا عَقَانُ حَدَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً حَدَّقَنَا ثَابِثُ عَنُ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعُولُ يَعُضُهُمْ لِبَعْضِ الْعَلِقُوا بِنَا إِلَى آدَمَ آبِى الْبَشَرِ فَيَشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَلَيْقُونُ بَيْنَا فَيَقُولُ إِنِّى لَسُتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ اثْنُوا بُوحًا رَأْسَ النَّبِينَ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُونَ يَا وَحُ اشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقُصِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّى لَسُتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ اثْنُوا إِبْرَاهِمِمَ حَلِيلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْتُونَهُ فَيقُولُونَ يَا وَحُ اشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقُصِ بَيْنَنَا فَيقُولُ إِنِّى لَسُتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ اثْنُوا إِبْرَاهِمِمَ حَلِيلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْتُونَهُ فَيقُولُونَ يَا وَحَ اللَّهُ عَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقُولُ إِنِّى لَسُتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ اثْنُوا يَسُلَكُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ اثْنُوا إِيْرَاهِمِمَ خَلِيلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَلُولُونَ يَا وَحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُونَ يَا وَحَلَى اللَّهُ عَزَقُ وَجَلَ فَيَقُولُونَ يَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا تَأْتُولُ وَيَعِيمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَاتُولُ وَلَعَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَالُونَ يَا مُحَمَّدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا تَأْتُولُ وَلَا فَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُولُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَالُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَيْقُولُ وَى لَا فَالْ مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيْلُولُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَالُولُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَكُولُ وَلَا فَالَالُولُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالُولُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

مُحَمَّدٌ فَيُفْتَحُ لِي فَآخِرُ سَاجِدًا فَآخُمَدُ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ بِمَحَامِدَ لَمْ يَحْمَدُهُ بِهَا أَحَدُ كَانَ قَبْلِي وَلَا يَحْمَدُهُ مَحَمَّدُهُ بِهَا أَحَدُ كَانَ قَبْلِي وَلَا يَحْمَدُهُ بِهَا أَحَدُ كَانَ بَعْدِى فَيَقُولُ أَنْ وَسَلَ تُعْطَهُ وَاشْفَعُ تُشَقَّعُ فَيقُولُ أَى رَبِّ أُمَّتِى بِهَا أَحَدُ كَانَ بَعْدِى فَيقُولُ أَى رَبِّ أُمَّتِى فَيْقَالُ أَخْوِجُهُمُ ثُمَّ أَخِوجُهُمُ ثُمَّ أَخِوجُهُمُ أَمَّ أَخِوجُهُمُ أَمَّ أَخِوجُهُمُ ثُمَّ أَخِوجُهُمُ أَمَّ أَخِوجُهُمُ أَمَّ أَخِوجُهُمُ وَاشْفَعُ تُشَقَّعُ فَاقُولُ أَى رَبِّ أُمَّتِى فَيْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأُخُوجُهُمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ مِثْقَالُ اللَّهِ مِثْقَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِثْقَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِثْقَالُ اللَّهُ وَلَا يَحْمَدُهُ بِهَا أَحَدُ كَانَ فِي قَلْهِ مِثْقَالُ بُومُ وَمِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخُوجُهُمُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا يَعْمَدُهُ بِهَا أَحَدُ كَانَ فِي قَلْهِ مِثْقَالُ بُرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخُوجُهُمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ مِثْقَالُ بُرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأُخُوجُهُمُ وَاللَّهُ الْحَدُومُ وَلَى مَثْلَ فَي قُلْهِ مِثْقَالُ فَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأُخُوجُهُمُ فَلَا فَالَ فَأَخُومُهُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأُخُومُهُمُ مُلَا فَالًا فَأَخُومُ وَلَى مِثْقَالُ فَرَةً مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخُومُ مُهُمُ أَنْ فِي قُلْهِ مِثْقَالُ فَرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخُومُ مُهُمُ اللَّهُ مَا خُومُ الْمَالُ فَالَعُمُ مُعْلَمُ الْمُؤْلُ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخُومُ مُعُلَى مَا عَلَى اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ الْعُلُومُ لَا فَالَعُومُ مُعْلَى اللَّهُ الْعَلَى فَالْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلُولُ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَنْ وَلِلْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُومُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُومُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُ وَاللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُ اللَّهُ الْمُؤْلُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُ اللَّهُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُومُ اللَّهُ الْمُؤْلُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُومُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُ اللَّهُ الْمُؤْلُ اللَّهُ ال

(۱۳۷۲۵) حضرت انس فالفئے ہوں ہے کہ نی علیا نے فرمایا قیامت کے دن سارے مسلمان اکتھے ہوں گے،ان کے دل میں بیات ڈالی جائے گی اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم اپنے پروردگار کے سامنے کسی کی سفارش لے کرجا کی تو شاید وہ ہمیں اس جگہ ہے راحت عطاء فرماوے، چنا نچہ وہ حضرت آ دم علیا کے پاس جا کیں اور ان سے کہیں کے کہائے وہ انجالبشر ہیں ؟ الله تعالی نے آپ کو جدہ کروایا ،اور آپ کو تمام چیزوں کے تام سکھائے ،البذا الله تعالی نے آپ کو جدہ کروایا ،اور آپ کو تمام چیزوں کے تام سکھائے ،البذا آپ ہمارے رب سے سفارش کردیں کہ وہ ہمیں اس جگہ سے نجات وے دے۔

حضرت آدم علیا جواب دیں کے کہ میں تو اس کا الل نہیں ہوں اور انہیں اپنی تغرش یاد آجائے گی اور وہ اپ رب سے معرف کریں گے اور فرما کیں گئے جواب دیں گئے کہ میں تو اس کا الل نہیں ہوں اور انہیں اپنے رسول ہیں جنہیں اللہ نے اہل زمین کی حیاء کریں گے اور فرما کیں گئے دوں کی حضرت نوح علیا کے پاس جا کیں گے اور ان سے کہیں گے کہ آپ اپ پروروگا رہے ہماری سفارش کر دیجتے ، وہ جواب دیں گے کہ تمہارا کو ہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، تم حضرت ایراهیم علیا کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں اپنا طیل قرار ویا ہے۔

نی ماین فرماتے ہیں کہ میں اپنے پروردگارکے پاس حاضری کی اجازت جا ہوں گا جو مجھے ل جائے گی ، میں اپنے رب کو و کھے کر سجدہ ریز ہو جاؤں گا ، اللہ جب تک جاہے گا مجھے سجدے بی کی حالت میں رہنے دے گا ، پھر مجھے سے کہا جائے گا کہ اے چتا نچہ جہنم سے ہراس مخض کو نکال لیا جائے گا جولا الدالا اللہ کہتا ہواوراس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر جہنم سے ہراس مخض کو نکال لیا جائے گا جولا الدالا اللہ کہتا ہواوراس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، جہنم سے ہراس مخض کو نکال لیا جائے گا جولا الدالا اللہ کہتا ہواوراس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی خیر موجود ہو

(١٣٦٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ آيْمَنَ بَكْتُ حِينَ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهَا تَبْكِينَ فَقَالَتُ إِنِّى وَاللَّهِ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولً اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَمُوتُ وَلَكِنُ إِنَّمَا ٱبْكِي عَلَى الْوَحْيِ الَّذِي انْقَطَعَ عَنَّا مِنْ السَّمَاءِ [راحع: ١٣٢٤٧].

(۱۳۷۲۷) حفرت انس نگائنٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیلا کی وفات پر حفرت ام ایمن نگائنارو نے لگیس، کسی نے پوچھا کہتم نبی مائیلا پر کیوں رور بی ہو؟ انہوں نے جواب دیا میں جانتی ہوں کہ نبی مائیلا دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں، میں تواس دحی پر رور بی ہوں جو منقطع ہوگئ۔

(١٣٦٢) حُلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّتَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثُ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آحَبٌ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَٱنْ يُحِبُّ الْعَبُدَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَرَّ وَجَلَّ وَاَنْ يُقُدَّقَ فِي النَّارِ آحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ آنْ يُعَادَ فِي الْكُفُرِ [راحع: ٥ ٢٧٩ ١].

(۱۳۷۲) حضرت انس بن ما لک ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فرمایا تین چیزیں جس مجنس میں بھی ہوں گی، وہ ایمان کی حلاوت محسوں کرے گا، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں، دوسرا یہ کہ انسان کسی سے مجت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ، اور تیسرا یہ کہ انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کواس طرح نا پند کرے جیسے آم ک میں چھلا تگ لگانے کونا پند کرتا ہے۔

(۱۳۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا لَابِتٌ وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ لَمَّا أُسُرِى بِى مَرَدُتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ فَائِمٌ يُصَلِّى فِى قَبْرِهِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ [راحع: ١٢٢٣] (١٣٢٨) حفرت الس اللَّيُ تَسِمروى مِ كُه فِي عَلِيْهِ فَرْمَا يا شب معراج مِن حضرت موى عَلِيْهِ كَ بِاس مِ كَذَرا تو ويكِما كدوه مرخ فيلے كے ياس الى قرش كھڑے نماز پڑھ رہے ہیں۔

(١٣٦٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَى أُمَّ

مُنلاً امَّوْنَ اللهُ يَعْمِ وَسَمْنٍ فَقَالَ رُدُّوا هَذَا فِي وِعَائِهِ وَهَذَا فِي سِقَائِهِ فَإِنِّي صَائِم قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا رَكُعَيْنِ تَطُوعًا فَأَقَامَ أُمَّ حَرَامٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا وَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فِيمَا يَحْسَبُ ثَابِتٌ قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا تَطُوعًا عَلَيْ فَاقَامَ أُمَّ حَرَامٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا وَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فِيمَا يَحْسَبُ ثَابِتٌ قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا تَطُوعًا عَلَيْ اللهُ لَهُ فَمَا تَرَكَ يَوْمَئِلٍ عَلَيْ بِسَاطٍ فَلَمَّا فَضَى صَلَاتَهُ قَالَتُ أُمْ شُلَيْمٍ إِنَّ لِي خُويُصَّةً خُويُدِمُكَ أَنَسُ اذُعُ اللّهَ لَهُ فَمَا تَرَكَ يَوْمَئِلٍ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكُ لَهُ فِيهِ قَالَ آنَسُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَلَا الْآلِهُمَ الْمَيْمَ الْحَيْرُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكُ لَهُ فِيهِ قَالَ آنَسُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَلَا الْآلِهُمَ الْحَيْرُ وَمَا اللهُمُ الْحَيْرُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكُ لَهُ فِيهِ قَالَ آنَسُ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ الدُّنِيَ النَّذِي اللهُ فَقَا اللهُ عَلَى اللهُ فَي اللهُ فَي اللهُ وَاللهُ اللهُ ا

(۱۳۲۹) حضرت انس ٹائٹن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیقا حضرت ام حرام ٹاٹٹا کے یہاں تشریف لائے، ہم نے نی علیقا کے سامنے مجودیں اور کھی چیش کیا، نی علیقا اس دن روز ہے ہے تھے اس لئے فرمایا کہ مجودیں اس کے برتن میں اور کھی اس کی بالٹی میں واپس ڈال دو، پھر گھر کے ایک کو نے میں کھڑے ہو کرآپ ٹاٹٹٹا نے ہمیں دور کعت ٹماز پڑھائی، حضرت ام حرام ٹاٹٹا اور امسلیم ٹاٹٹا کو ہمارے پیچھے پیچھے کھڑا کیا، اور مجھا ٹی واکس جانب کھڑا کیا، اور جمعی ہے، آپ کا خادم انس، اس کے نماز پڑھائی، اور امسلیم ٹاٹٹا ہو کر حضرت امسلیم ٹاٹٹا نے عرض کیا یا رسول اللہ ٹاٹٹا گھڑا میری ایک خاص چیز بھی ہے، آپ کا خادم انس، اس کے نماز سے فارغ ہو کر حضرت امسلیم ٹاٹٹا نے دنیا وآخرت کی کوئی خیر ایس نہ چھوڑی جومیرے لیے نہ ماگلی ہو، اور فرمایا اے اللہ! اے لئہ! اے کہ کوش بھی ہے اور فرمایا اے اللہ! اے کہ کوش بھی ہے اور فود کہتے ہیں کہ مجھے میری بٹی نے بتایا ہے کہ خدما، حالا نکہ بل ازیں وہ اپنی انگوٹی کے علاوہ کی سونا جیا ندی کے مالک نہ تھے، اور خود کہتے ہیں کہ مجھے میری بٹی نے بتایا ہے کہ خدما، حالا میں بین نے نہا گھڑی کے علاوہ کی سونا جیا ندی کے مالک نہ تھے، اور خود کہتے ہیں کہ مجھے میری بٹی نے بتایا ہے کہ خدمان میں سے نو سے نہ انداز دی فوت ہو کر ون ہو چکے ہیں۔

میری نسل میں نے نوے سے زائد آدی فوت ہو کر ون ہو چکے ہیں۔

(١٣٦٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ حَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَقَامَ جِيرَانُ الْمَسْجِدِ يَتُوطَّنُونَ وَبَقِى مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ وَالثَّمَانِينَ وَكَانَتُ مَنَازِلُهُمْ بَعِيدَةً فَلَـَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْضَبٍ فِيهِ مَاءٌ مَا هُوَ بِمَلْآنَ فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ فِيهِ وَجَعَلَ يَصُبُّ عَلَيْهِمْ وَيَقُولُ تَوَضَّنُوا حَتَّى تَوَضَّنُوا كُلُّهُمْ وَبَقِى فِي الْمِخْضَبِ نَحُو مَا كَانَ فِيهِ وَهُمْ نَحُو السَّبْعِينَ إِلَى الْمِائَةِ (راحع: ١٢٤٣٩].

کلهم وبھی قبی المحصلی بالحو ما مان میر و المام می المحصلی المام میں المحصلی المحصلی المحصلی المحصلی المحصلی المحصلی المحصلی (۱۳۲۳) حضرت انس دائل کے درمیان سے ، نی المینیا کی حاجت اور وضو کے لئے چلاگیا ، مجموعها جرین رہ گئے جن کا مدینہ میں کوئی گھر شقا اور وہ ستر ، اُس کے درمیان سے ، نی المینیا کی خدمت میں ایک کشادہ برتن پائی کا لایا گیا ، نی المینیا نے اپنی تصلیاں اس میں رکھ دیں لیکن اس برتن میں اتن گئوائش نہی ، للندا نی المینیا نے چارالگیاں ہی رکھ کرفر مایا قریب آ کر اس سے وضو کرو ، اس وقت نبی المینیا کا دست مبارک برتن میں ہی تھا ، چنانچہ ان سب نے اس سے وضو کرلیا ، اور ایک آ دی بھی ایسا نہ رہا جس نے وضو نہ کیا ہوا ور پھر بھی اس میں اتنابی پائی تھا گیا۔

﴿ مُنْهُ الْمُرْنَ الْمُنْ اللّهُ وَرَسُولُهُ مَا اللّهُ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُ اللّهِ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُ اللّهُ وَاللّهُ وَالْمُ اللّهُ وَاللّهُ واللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّه

(۱۳۹۳) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک فخض نے نبی مایٹی کونا طب کر کے کہا اے محمد اسٹائٹٹ اے ہمارے سروار این خیر این خیر این خیر این میں ایٹ اور لازم کرلو، شیطان تم پر تملہ نہ کردے، میں صرف محمد بن عبد اللہ ہوں ، اللہ کا بندہ اور اس کا پیغیر ہوں ، بخد المجھے یہ چیز پندنیس ہے کہ تم جھے میرے مرتبے سے 'جواللہ کے بہاں ہے' بوجا چرحا کربیان کرو۔

(١٣٦٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَوْآةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ [راحع: ٢١٢١].

(۱۳۹۳) حضرت انس اللفظ سے مروی ہے کہ نی الفظااوران کی اہلیمحتر مدایک ہی برتن سے مسل کرلیا کرتے تھے۔

(١٣٦٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بُنُ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَكْثَرُتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ [راجع: ١٢٤٨٦].

(۱۳۷۳) حضرت انس فاتف صروی ہے کہ نی علیا نے ارشادفر مایا میں نے تنہیں مسواک کرنے کا حکم کثرت سے دیا ہے۔

(١٣٦٣٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ قَالَ لُمَّ تَهَجَّاهُ ك ف ريقُوَوُهُ كُلُّ مُسْلِم [راحع: ١٣٢٣٨].

(۱۳۷۳) حضرت انس دی فوے مروی ہے کہ حضور نبی مرم کا فیکھنے ارشاد فرمایا د جال کی دونوں آ محکموں کے درمیان کا فراکھا ہوگا جے ہرمسلمان پڑھ لے گاخواہ وہ ان پڑھ ہویا پڑھا لکھا۔

(١٣٦٢٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتُ الصَّلَاةُ قَابُدَوُوا بِالْعَشَاءِ [راحى: ١٩٩٣].

ر سعم من میں رہیں میں ہوتی ہے کہ ہی اید اس میں اید ہے۔ اس کا کھانا سامنے آجائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو

(۱۳۷۳۵) حطرت اس مختلفات مروی ہے کہ می تلایوائے فرمایا جب رات کا کھانا ساتھے ا جانے اور مار کھری ہوجات کو پہلے کھانا کھالو۔

(١٣٦٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ شَهْرًا لُمَّ تَرَكَهُ

[راجع: ١٢١٧٤].

کی مُنلاً اَمَوٰینَ بَل مَینَیْ مَتُوَّا کِی کی کی ۱۲۷ کی کی کال عَلْنَا کُو کی مُستَن انسِ بن قالک عَلْنَا کی (۱۳۷۳) حفرت الس ٹاٹٹوے مروی ہے کہ نی مائیوانے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوتِ نازلہ پڑھی ہے پھراسے ترک فرما و ماقعا۔

(١٣٦٣٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ شَهْرًا بَعُدَ الرُّكُوعِ [راحع: ٢٩٤٢].

(۱۳۷۳) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی مائیوائے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قوت تازلہ پڑھی ہے۔

(١٣٦٢٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آوَّلَ مَنْ يَكُسَّىٰ حُلَّةً مِنَ النَّارِ إِيْلِيسُ فَيَضَعُهَا عَلَى حَاجِبِهِ وَيَسْحَبُهَا وَهُوَ يَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ وَذُرِّيَّتُهُ خَلْقَهُ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا ثَبُورَاهُمْ حَتَّى يَقِفَ عَلَى النَّارِ وَيَقُولُ يَا ثَبُورَاهُ وَيَقُولُونَ يَا ثَبُورَاهُمْ فَيْقَالُ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُمُورًا وَاحِدًّا وَادْعُوا ثَبُورًا كَثِيرًا [راحع: ٢٥٦٤].

(۱۳۹۳) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نی طاہ اے ارشاد فر مایا جہنم کا لباس سے پہلے الجیس کو پہنا یا جائے گا اور وہ اسے اپنے الرووں پرد کھے گا ، اس کے پیچھے اس کی ذریت کھنی چلی آرہی ہوگی ، شیطان ہائے بلاکت کی آواز لگار ہا ہوگا اور اس کی ذریت بھی ہائے بلاکت کہ دری ہوگی ، بہی کہتے وہ جہنم کے پاس پہنے کردک جا کیں گے ، شیطان پھر بہی کہ گا ہائے بلاکت اور اس کی ذریت بھی بہی کہ گی ، اس موقع پر ان سے کہا جائے گا کہ آج ایک بلاکت کونہ پکارا ، کی بلاکت و نہوں کو پکارو۔ (۱۳۱۲) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا عَلَى اللهُ عَلَى الْمُشْرِ کِينَ مِنْ فِئَةٍ [انظر: ۱۳۷۸) .

(١٣٦١٩) حفرت الس المُتَّقَّت مروى ہے كہ في طينا نے فرمايالشكر مِس ابوطلحہ النَّقَّ كَآ واز بَى كَى الوَّوں سے بھارى ہے۔ (١٣٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِزَارُ إِلَى نِصُفِ السَّاقِ فَلَمَّا رَأَى شِدَّةً ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ قَالَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ لَا خَيْرَ فِيمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ

(۱۳۷۴) حضرت انس اللئوسے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فرمایا تہبند نصف پنڈلی تک ہوتا جاہے، جب نبی طائیا نے ویکھا کہ مسلمانوں کواس سے پریشانی ہورہی ہے تو فرمایا مخنوں تک کرلو،اس سے بنچے ہونے میں کوئی خیرنہیں ہے۔

(١٣٦٤١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجَاوِزُ شَعُرُهُ شَحْمَةَ أُذُنْيُهِ [راجع: ١٢١٤٢].

(۱۳۱۸) حفرت الس المنظ مروى ہے كه ني الله كال كان كى اوس آ كے ند برصتے تھے۔

(١٣٦٤٢) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ

مُناهُ اَمُونُ بِل يَعْدِمُ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهُ وَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَّهُ وَاللَّهُ عَلَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ وَاللَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ النَّفَاقِ بُغُضُ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ [راحع: ١٢٣٤١].

(١٣٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّبْنَا شُعْبَةُ عَنْ إِلَى النَّيَاحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا فَتِحَتْ مَكَّةُ فَسَمَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَيَائِمَ فِي قُرَيْشٍ فَقَالَتُ الْاَنْصَارُ هَذَا لَهُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سُيُوفَنَا تَقُطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا هَذَا الّذِي بَلَغَيْ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ وَاللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

(۱۳۷۳) جعرت انس فالگئے ہے مروی ہے کہ غز وہ حنین کے موقع پر اللہ نے جب بنو ہوازن کا مال غنیمت نبی علیا اور کو علاء فرمایا اور نبی علیا عیمینداورا قرع وغیرہ کے ایک ایک آ دمی کوسوسواونٹ دینے لگے تو انصار کے پچھلوگ کہنے لگے نبی علیا قریش کو دیئے جارہے ہیں اور ہمیں نظرا نداز کررہے ہیں جبکہ ہماری تکواروں سے ابھی تک خون کے قطرے فیک رہے ہیں۔

نی طینا کوید بات معلوم ہوئی تو آپ مالی انساری صحابہ نوای کو بلا بھیجااور فر مایا اے گرووانسار! کیاتم لوگ اس بات پرخوش نیس ہو کہ لوگ مال و دولت لے کرچلے جائیں اور تم پیٹمبر خدا کو اپنے فیموں میں لے جاؤ، وہ کہنے لگے کیون نیس یا رسول اللہ ، پھر ہی طینا نے فر مایا اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں محر شائی کی جان ہے، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انسار دوسری کھائی میں تو میں انسار کے رائے کو اختیار کروں گا، انسار میرایردہ ہیں، اور اگر بھرت نہ ہوتی تو میں انساری کا ایک فرد ہوتا۔

(١٣٦٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّقَنَا شُعُبَةُ عَنْ أَبِي النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ قَالَتُ الْآنُصَارُ يَوْمَ قَيْحِ مَكَّةَ وَأَعْطَى قُرَيْشًا إِنَّ هَذَا الْعَجَبُ فَلَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۲۴) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۱۵) حَلَثَنَا عَفَّانُ حَلَّنَنَا هَمَّامٌ حَلَّنَنَا قَتَادَهُ قَالَ كُنَّا نَلْتِي آنَسًا وَعَبَّارُهُ قَاقِمٌ قَالَ فَقَالَ بَوُمًّا كُلُوا فَوَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا رَقِيقًا وَلَا شَاةً سَعِيطًا حَتَّى لَحِقَ بِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٣٢١] رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا رَقِيقًا وَلَا شَاةً سَعِيطًا حَتَّى لَجِعَ بِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٣٢٨] ثماره (١٣٦٥) ثماره و يُعلِيدُ كُنَ عِيلًا عَلَى مَا مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ مِن عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَمِن اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا لَهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ مَا لَهُ وَاللّهُ مَا اللّهُ مَا مُعَلِي اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَا وَاللّهُ وَلَا اللّهُ مَا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَمِنْ عَلَيْهُ وَمَا لَهُ عَلَيْهُ وَمَعُ مَا لَهُ مِن يَعْلَلُهُ عَلَيْهُ وَمِنْ عَلَيْهُ وَعِيلًا عَلَيْهُ وَاللّهُ مَا عَلَيْهُ وَعَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَاللّهُ مِنْ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمِنْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مِنْ عَلَيْهُ وَاللّهُ مِنْ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مِنْ عَلَيْهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مِنْ عَلَيْهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَا عَلَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مِلْمُ الللّهُ

﴿ مُنْلَا اَمَرُ مُنْ لِللَّهِ عَلَيْهِ مَرْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَمُنْ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَمُنْ حَدَّثَنَا وُهُنْ حَدَّثَنَا وُهُنْ حَدَّثَنَا وُهُنْ حَدَّثَنَا وُهُنْ حَدَّثَنَا وُهُنْ حَدَّثَنَا وُهُنْ عَنْ أَبِي قِلَاهَةَ عَنْ أَنِي آنَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

نَعَسَ أَحَدُكُمُ وَهُوَ فِي الصَّلَاقِ فَلْيَنْصَرِفُ فَلْيَنَمُ [داحع: ١٩٩٤]. (١٣٧٣١) حفرت الس المُنْفَت مروى ہے كہ ني ماينا نے فرمايا جب تم مس سے كى كونماز پڑھتے ہوئے اوَكُمَ آنے لَكَ تواس

جائے کہ واپس جا کرسوجائے۔ عاہے کہ واپس جا کرسوجائے۔

(١٣٦٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ١٢٤٧٠].

(۱۳۷۴) حفزت انس ٹاٹٹو سے مردی ہے جناب رسول الٹیٹاٹیٹی نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہردھو کے باز کے لئے ایک حصنہ ابوگا۔

(١٣٦٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الشَّمَرَةِ حَتَّى تَزُهُو وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسُودٌ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشُودًا]. (١٣١٣) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی طابع نے اس بات سے مع کیا ہے کہ کیل چکے سے پہلے، مشش (انگور) سیاہ

ہونے سے پہلے اور گندم کا دانہ بخت ہونے سے پہلے بچا جائے۔ پیسر کا وہ سیسر نورو دور کا سے بیسر وہ دوروں کا میں اس میں میں موجود ہو اور میں اور میں اور میں اور دوروں کا

(١٣٦٤٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَطَّلِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ حَدِيثًا عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۹۴۹) جمید میشد کہتے ہیں کہ معزت انس طائٹ جب نی طابقا کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے تو آخر میں بیفر ماتے ''یا جیسے نی طابقائے ارشا دفر مایا''

(١٣٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبُو الْآخُوصِ حَدَّثَنَا يَحْنَى بُنُ الْحَادِثِ النَّيْمِيُّ عَنْ عَمْرِو بُنِ عَامِرِ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَلَاثٍ عَنْ ذِيَارَةِ الْفُبُورِ وَعَنْ لُحُومِ الْآصَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَعَنْ هَذِهِ الْأَنْدَةِ فِي الْآوُعِيَةِ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ آلَا إِنِّى كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ فَلَاثٍ نَهَيْتُكُمْ عَنْ فَلَورُ وَهَا وَلَا تَقُولُوا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ آلَا إِلَى كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ فَلَاثٍ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لَكُومِ الْآصَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ ثُمَّ بَدَا لِي آنَّ النَّاسَ يَبْتَغُونَ أَدْمَهُمْ وَيُتُحفُونَ صَيْفَهُمْ وَيَتُحونَ الْمَعْلَى اللَّهُ عَنْ لِللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى إِلَهُ الْمُعَلِّمُ مَنْ شَاءَ أَوْ كَانَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى إِلَهُ اللَّهُ عَلَى إِلَهُ اللَّهُ عَلَى إِلَٰهُ إِلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَالِهُ اللَّهُ عَلَى ا

(۱۳۷۵) حضرت انس فانت مروی ہے کہ نبی ماینا نے تین چیزوں مینی جانے ، تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے اور دباء، تقیر جستم اور مرفت میں نبیذ پینے سے منع فرمایا تھا، پھر پھے مرصد گذرنے کے بعد فرمایا کہ میں نے پہلے تہیں تین

مَنْ الْمُأْمِنُ فِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّ چیزوں سے منع کیا تھا، میں نے مہیں قبرستان جانے ہے منع کیا تھا، اب میری رائے نیے ہوئی ہے کداس سے دل زم ہوتے ہیں، أسميس أنوبهاتى بين، اور آخرت كى يادتازه موتى ب، اس لية قبرستان جايا كرو، تيكن يبوده كوئى مت كرنا، اس طرح من نے مہیں تین دن کے بعد قربانی کا کوشت کھانے ہے منع کیا تھا،اب میری رائے بدہوئی ہے کہ لوگ اپنے مہمانوں کو بدگوشت تحفظ كے طور پرديتے ہيں اور غائبين كے لئے محفوظ كر كے ركھتے ہيں ، اس لئے تم جب تك جا ہو ، اس ركھ سكتے ہو ، نيز مل نے تههیں ان برتنوں میں نبیذ پینے ہے منع کیا تھا، ابتم جس برتن میں جاہو، پی سکتے ہو، البتہ کوئی نشداً ور چیز مت پینا، اب جو جاہے وہ اپنے مشکیزے کا منہ گناہ کی چز پر بند کر لے۔

(١٣٦٥٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمُةَ حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعَةَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٌّ يَعُودُهُ وَهُوَ مَحْمُومٌ فَقَالَ كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ فَقَالُ الْأَعْرَابِيُّ بَلُ حُمَّى تَفُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَّهُ

(۱۳۱۵) حفرت انس فیکنزے مروی ہے کہ ایک مرحبہ ہی مایا می دیمانی کی میادت کے لئے اس کے پاس تشریف کے مي "جي بخارج وهي تعا" اور فرمايا كه انشاء الله به بخارتمهار ي كنامون كاكفاره اور باعث طهارت موكا، وه ديهاتي كهنه لكاكم نہیں ، یرتو جوش مارتا ہوا بخار ہے جوالیک بوڑھے آ دمی پر آیا ہے اورا سے قبر و کھا کر ہی چھوڑے گا ، نبی طائیا نے بیرن کرا سے چھوڑ ا

(١٣٦٥٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْمُبَارِّكُ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ظَلْجَةَ الْأَلْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ مَا رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ عَلَيْهِ ظِيبٌ فَرَدَّهُ قَطَّ [راحع: ١٣٣٩٧]. (۱۳۷۵۲) حضرت الس فائن سے مروی ہے کہ نی مالیا کی خدمت میں جب بھی خوشبو پیش کی بباتی تو آپ مُلَافِيْ اسے رون

(١٣٦٥٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ الشُّرُبِ قَائِمًا قَالَ فَقُلُتُ فَالْأَكُلُ قَالَ آشَرُّ وَٱنْحَبَثُ [راجع: ٩ ٢٢٠].

(١٣١٥٣) حضرت الس فاتفات مروى ب كه ني مليه في اس بات سيمنع فرمايا ب كدكوني مخص كفر به موكر ي ميس في

کھانے کاتھم یو چھاتو فرمایا بیاس ہے بھی زیادہ سخت ہے۔

(١٣٦٥٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ . فِي سَفَرٍ فَأَتِي بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ فِي رَمَطَانَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ [راسع: ١٢٢٩٤].

(١٣٧٥) حضرت الس والله عمروي ب كدايك مرتبه مأورمضان مي فيه اسفر ير عظه نبي فيه كما من ايك برتن لايا كياءآ ب تَلْقُولُ في الصانوش فر ماليا اورلوگ د كيور ب تھے۔

(١٣٦٥٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ آبَا مُوسَى قَالَ اسْتَحْمَلُنَا رَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَبِحَلَفَ آنُ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ آنُ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلُتَنَا قَالَ وَآنَا ٱخْلِفُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَآخُمِلَنَّكُمُ [راحع: ١٢٨٦٧].

(۱۳۹۵) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرجہ حضرت العموی اشعری ٹائٹ نے بی علیقا سے سواری کے لئے کوئی جانور ما تکا، نبی علیقا اس وقت کسی کام میں مصروف تھے، اس لئے فرمادیا کہ بخدا! میں تہمیں کوئی سواری نبیں دوں گا، لیکن جب وہ لیٹ کر جانے گئے تو آئیں واپس بلایا اورا یک سواری مرحت فرمادی ، وہ کہنے گئے یارسول الله مُنافِقَةُ اللّٰ ب نے توقتم کھائی تھی کہ محصے کوئی سواری نبیں دیں مے؟ فرمایا استعم کھالیتا ہوں کہ میں سواری ضروردوں گا۔

(١٣٦٥٦) حَلَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخِبَرَفَا حُمَيْدٌ وَشُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنُ آتَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَالَ آغُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَغُورَ بَيْنَ عَيْنَهِ كَ فَ رَيَّهُرُوهُ كُلُّ مُؤْمِنِ قَارِءٌ وَغَيْرُ قَارِءٍ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ آيُصًّا مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَهُ [راحع: ١٣٢٣٨].

(۱۳۷۵۷) حضرت انس ڈائٹو سے مردی ہے کہ حضور نبی تکرم تالی کے ارشاد فر مایا دجال کا نا ہوگا اور تمہاراب کا نانہیں ہے، اور اس کی دونوں آئٹھوں کے درمیان کا فرکھا ہوگا ، جسے ہرمسلمان پڑھ لے گاخوا دوہ پڑھا لکھا ہویاان پڑھ ہو۔

(١٣٦٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ آلَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ رَّسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَانِ الْيَوْمَانِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا هَذَانِ الْيَوْمَانِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا هَذَانِ الْيَوْمَانِ قَالُوا كُنَّا نَلْعَبُ فِيهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا هَذَانِ الْيَوْمَانِ قَالُوا كُنَّا نَلْعَبُ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ إِنَّ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ ٱبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَبْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّخُو (راجع: ٢٠٢٩).

(۱۳۷۵) حضرت انس ٹاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی مائیں جب مدینہ منور وتشریف لائے تو پہنہ چلا کہ دودن ایسے ہیں جن میں لوگ زمانۂ چاہلیت سے جشن مناتے آ رہے ہیں، نبی مائیں نے فر مایا اللہ نے ان دو دنوں کے بدلے میں تنہیں اس سے بہتر دن میم الفطراور میم الاضخی عطاء فر مائے ہیں۔

(١٣٦٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا كَانَ شَخْصُ آحَبَّ اِلَيْهِمُ رُوْيَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَةِهِ

(۱۳۷۵۸) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ صحابہ کرام ٹنگلٹا کی نگاہوں میں نی ملیٹا سے زیادہ مجبوب کوئی فخف نہ تھا اکیکن وہ نی ملیٹا کود کچھ کر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ نی ملیٹاا سے اچھانیں تجھتے۔

(١٣٦٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آلَسٍ آلَّهُ قَالَ لَمَّا ٱقْبَلَ ٱهْلُ الْيَمَنِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

هُمْ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَانَكُمْ أَهُلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُ مِنْكُمْ فَلُوبًا قَالَ آنَسُ وَهُمْ أَوَّلُ مَنْ جَاءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَانَكُمْ أَهُلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُ مِنْكُمْ فَلُوبًا قَالَ آنَسُ وَهُمْ أَوَّلُ مَنْ جَاءَ

بِالْمُصَافَحَةِ [راحع: ١٣٢٤٤]. (١٣٧٥٩) حضرت انس تلافظ سے مروی ہے کہ نی ملیا نے فرمایا تمہارے پاس یمن کے لوگ آئے ہیں جوتم سے بھی زیادہ رقبق

القلب بین ،اوریبی وه پہلے لوگ بین جومعها فی کارواج اپنے ساتھ لے کرآئے۔

(١٣٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِآنَسٍ أَى اللّبَاسِ كَانَ أَحَبُ أَوْ أَعْجَبَ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ [راحع: ٢٤٠٤].

(۱۳۲۹) قادہ مکتلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس اللہ اس جھا کہ ہی الیا کوکون سالباس بسند تھا، انہول نے فر مایا دھاری داریمنی میا در۔

(١٣٦١) حَدَّثَنَا عُفَّانُ جَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِي بُنُ زَيْدٍ عَنُ آتَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ مَلِكَ الرُّومِ آهُدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتُقَةً مِنْ سُنْدُسٍ فَكَانَى آنظُرُ إِلَى يَدَيْهَا تَذَبُذَبَانِ مِنْ طُولِهِمَا فَجَعَلَ الْقُومُ يَلْتَمِسُونَهَا وَيَقُولُونَ أَنْزِلَتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ قَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْهَا وَالَّذِى الْقُومُ يَلْتَمِسُونَهَا وَيَقُولُونَ أَنْزِلَتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ قَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْهَا وَالَّذِى الْقُومُ يَلْتَمِسُونَهَا وَيَقُولُونَ أَنْزِلَتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ قَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْهَا وَالَّذِى يَفُولُونَ أَنْزِلَتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَلَى الْخَنَةِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذِهِ ثُمَّ بَعَا إِلَى جَعْفَوْ قَالَ قَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمُ أَبْعَتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا قَالَ فَمَا أَصْنَعُ بِهَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمُ أَبْعَتُ بِهَا إِلَى لِيَلْسَلَمَا قَالَ فَمَا أَصْنَعُ بِهَا قَالَ اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمُ أَبْعَتُ بِهَا إِلَى لِيَلْسَلَمَا قَالَ قَمَا الصَّنَعُ بِهَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمُ أَبْعَتُ بِهَا إِلَى لَيْطِيلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمُ أَبْعَتُ بِهَا إِلَى لَيْهِ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمُ أَبُعَتُ بِهَا إِلَى الْحِيكَ النَّجِكَ النَّهُ وَلَى اللَّهُ لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَعُلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ مِلْكِلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَالَةُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَ

(۱۳۲۲۱) حفرت الس الله عمروی ہے کہ ایک مرتبدوم کے بادشاہ نے نبی علیا کی خدمت میں ایک رکھی جہر 'جس میں سونے کا کام ہوا تھا'' بجوایا، نبی علیا نے اسے پہن لیا، لمباہونے کی وجہ ہے وہ نبی علیا کے ہاتھوں میں جبول رہا تھا، لوگ کہنے یا رسول اللہ! کیا ہیآ ہی برآ سان ہے اتر اہے؟ نبی علیا نے فر مایا کیا تہمیں اس پر تعجب ہور ہاہے؟ اس ذات کی تئم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جنت میں سعد بن معاذ تلا تا کے صرف رو مال ہی اس سے بہت بہتر ہیں پھر نبی علیا نے وہ جب حضرت جعفر تلا تھا کے پاس بجوادیا، انہوں نے معضرت جعفر تلا تھا کہ کی میں اس کا کیا کروں؟ نبی علیا انہوں نے بوجھا کہ پھر میں اس کا کیا کروں؟ نبی علیا انہوں نے برمائی نبیا تھی جو وہ۔

(١٢٦٦٢) حَلَكْنَا عَفَّانُ حَلَكْنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَّ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَى آنُ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالْبُسُرُ

(١٣٢٧٢) حفرت انس تالف سروى ب كه بي مايدا نه كي اور كي مجوركوا كشما كر ينبيذ منا في سمنع فرمايا ب-

(١٣٦٦٣) حَدَّثُنَا عَفَّانُ وَبَهُزُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ بَهُزٌ فِي حَدِينِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا قَنَادَةُ عَنْ آنسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ آحَدٌ يَسُرُّهُ يَرُجِعُ وَقَالَ بَهُزُ أَنْ يَرُجِعُ إِلَى الدُّنِيَّا

مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَّا لِلللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلْمُ عَلَا لِلللّهُ عَلْمُ عَلَا اللّهُ عَلْمُ ا وَلَهُ عَشَرَةُ ٱمْثَالِهَا ۚ إِلَّا الشَّهِيدُ فَإِنَّهُ وَدَّ لَوْ أَنَّهُ رَجَعَ قَالَ بَهُزُّ رَجَعَ إِلَى الدُّنْيَا فَاسْتُشْهِدَ لِمَا رَأَى مِنْ

(۱۳۷۷۳) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نی ملیکا نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی مخص بھی جنت سے لکلنا تبھی پندنہیں کرے گاسوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نظے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اے اس کی عزت نظرآ رہی ہوگی۔

(١٣٦٦٤) حَدَّثَنَا عُفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ مَا يُحِبُّهُ لِنَفْسِهِ مِنُ الْحَيْرِ [راحع: ١٢٨٣١].

(۱۳۲۷۳) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مَالْیُوْلِم نے ارشاد فر مایا کوئی فخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اینے مسلمان بھائی کے لئے وہی پندنہ کرنے لگے جواب لیے پند کرتا ہے۔

(١٣٦٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَحَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِٱنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَخَصَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبُلُغُ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْئًا فِي صُدْغَيْهِ وَلَكِنُ أَبُو بَكُرٍ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَم [راحع: ١٣٠٧] (١٣٧٧٥) قاده بينية كت بين كدمين في حضرت انس التؤاس يوجها كدكيا نبي اليابان خضاب لكاياب؟ انهول في فرمايا يهاں تک نوبت ہی نہيں آئی، نبي مائيلا کی کنپٹيوں میں چند بال سفيد تھے،البته حضرت صدیق اکبر رٹائٹڑ مہندی اوروسمہ کا خضاب

(١٣٦٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ ٱلْحُبَرَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ

لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَصَحِكُتُمْ قَلِيلًا وَلَهَكَيْتُمْ كَثِيرًا [راحع: ١٣٠٤٠].

(۱۳۲۲۱) حضرت انس بن ما لک والتو سے مروی ہے کہ ایک دن نبی مالیا انے فرمایا جومیں جانتا ہوں، اگرتم نے وہ جاتنے ہوتے توتم بہت تھوڑ اجنتے اور کٹرت سے رویا کرتے۔

(١٣٦٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ

بَدَنَةً فَقَالَ ارْكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ وَيُلَكَ ارْكُبُهَا [راحع: ١٢٧٦٥].

(۱۳۷۷) حضرت الس رفائظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی مایٹا کا گذر ایک آ دمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے جلا جار ہاتھا، نبی ملی نے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا ،اس نے کہا کہ بیقر بانی کا جانور ہے، نبی ملی اس سے پھر فر مایا کہ

(١٣٦٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ بَهُزْ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْدِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ الْكَلِمَةُ الطَّيْبَةُ وَالْكِلِمَةُ الصَّالِحَةُ [راحع: ٢٠٢٠].

منظائ مَنظا اَ مَوْنُ مِن اللهِ مِن مِن مِن مِن مَنظ اللهِ مِن مَنظ اللهِ مِن مَنظ اللهِ مِن مَاللهُ مِن مَنظ اللهِ مِن اللهِ م

(١٣٦٦٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوهُ [مكرر ما فبله]. (١٣٢٩٩) گذشته عديث اس دوسري سندسي جمي مروى هـ

(.١٣٦٧) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّثُنَا عَبِْدُ الْوَارِثِ حَلَّثُنَا أَبُو عِصَامِ عَنُ أَنْشِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِى الشَّرَابِ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ وَيَقُولُ إِنَّهُ أَرُوَى وَأَمْرَأُ وَٱبْرَأُ قَالَ آنَسُ وَآنَا أَنَفَسُ فِى الشَّرَابِ ثَلَاثًا [راجع: ٢٢١٠].

(۱۳۱۷) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نی ملیکا تین سانسوں میں پانی پینے تھے اور فرماتے تھے کہ بیطریقہ زیادہ آسان ،خوشکواراورمفیدہے۔

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ الْمَصَمُّ قَالَ سُئِلَ آنسٌ عَنُ التَّكْبِيرِ فِى الصَّلَاةِ وَآنَا أَسُمَعُ فَقَالَ يَكَبُّرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنُ السَّجُودِ وَإِذَا قَامَ بَيْنَ الرَّكُعَيِّنِ قَالَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ عَمَّنُ تَحْفَظُ هَذَا قَالَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِى بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ قَالَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ عَمَّنُ تَحْفَظُ هَذَا قَالَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِى بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ قَالَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ وَعُثْمَانَ قَالَ وَعُثْمَانَ [راحع: ١٢٢٨٤].

(١٣٦٧٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ الثَّقَفِيُّ سَمِعَ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهُدَ لَهُ

(۱۳۷۷) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیمی نے فر مایا اس مخف کا ایمان نہیں جس کے پاس امانت داری نہ ہوا دراس شخص کا دین نہیں جس کے پاس وعدہ کی پاسداری نہ ہو۔

(١٣٦٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ جَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا أَلْمُشْرِكِينَ بِأَمُوالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَٱلْسِنَتِكُمْ [راجع: ١٢٠٢١].

(۱۳۷۷۳) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے ارشاوفر مایا مشرکیین کے ساتھ اپنی جان ، مال اور زبان کے ذریعے جہاد کرو۔

مُنْ الْمَا مَوْنَ بْلِ يَعْدُ مُرَّا اللَّهِ عِنْ مُنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللهِ المُعْرِقُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ ا (١٣٦٧٤) حَدَّثْنَا عَفَّانُ حَلَّثْنَا هَمَّامٌ حَدَّثْنَا قَتَادَةُ عَنْ آنسٍ قَالَ نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحًا مُبِينًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ مَرْجِعَهُ مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصْحَابُهُ مُخَالِطُو الْحُزُن وَالْكَاآبَةِ فَقَالَ نَوَلَتْ عَلَىَّ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَى مِنُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا جَمِيعًا قَالَ فَلَمَّا تَلَاهَا نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنَكَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِنُ الْقُوْمِ هَبِينًا مَرِينًا قَدْ بَيَّنَ اللَّهُ لَكَ مَاذَا يَفُعَلُ بِكَ فَمَاذَا يَفُعَلُ بِنَا فَٱنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْآيَةَ الَّتِي بَعْدَهَا لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجُرِى مِنْ تَحْتِهَا الْكُنْهَارُ حَتَّى خَتَمَ الْآيَةَ [راحع: ١٢٢٥].

(۱۳۷۷) حفرت انس ٹائٹنے سے موی ہے کہ نی مائیں جب حدیدیہ والی آرے تھے تو صحابہ کرام ٹفائل پڑم اور پریشانی کے آثار تھے کیونکہ انہیں عمرہ ادا کرنے ہے روک دیا گیا تھا اورانہیں حدیبیہ میں ہی اپنے جانور قربان کرنے پڑے تھے، اس موقع برآ بِ كَالْتُكُمُّارِيدَآ يت نازل بوكى "إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا صواط مستقيما" ني وليُه في فرمايا مجه بردو آ بیتی الی نازل ہوئی ہیں جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ مجبوب ہیں، پھرنی طابق نے ان کی تلاوت فر مائی ، توالیک مسلمان نے بیت س كركها يارسول الشمالية إلى إلى مبارك موكه الله في آب كويد دولت عطا وفر مائى، ممارے ليے كيا تھم ہے؟ اس پريد آيت نازل مولى "لِيُدُعِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ فوزا عظيما"

(١٣٦٧٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ الزَّبَيْرَ بُنَ الْعَوَّامِ وَعَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ شَكُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُمَّلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ فِي غَزَاةٍ لَهُمَا

(۱۳۷۷۵) حضرت انس ٹائٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زمیر ٹاٹٹٹا اور محبد الرحمٰن بن عوف ٹاٹٹا نے ایک غزوے میں

نی مائیلاے جوؤں کی شکایت کی ، نبی مائیلانے انہیں رکیٹی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

(١٣٦٧٦) حَلَّكَنَا عَفَّانُ حَلَّكَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهُ

(۱۳۰۷۷) حضرت انس ٹٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت تازلہ پڑھی ہے پھراسے ترک فرما

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُّ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَنْبَأَنَا فَحَادَةُ عَنْ أَنْسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ حَادِياً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ كَانَ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ قَالَ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيُدَكَ يَا أَنْجَشَةُ لَا يَكُسِرِ الْقَوَارِيْرَ قَال قَتَادَةُ يَعْنِي ضَعَفَةَ النِّسَاءِ [صححه البحاري (٦٢١)، ومسلم (٢٣٢٣)، وابن

(١٣١٧٤) حضرت انس ناتيك مروى ہے كەلىك آ دى ' جس كا نام انجاد تھا' ، حدى خوان تھا،اس كى آ واز بہت اچھى تھى ،

مَنْ الْمَامُونُ لِيَعْدِ مَنْ اللَّهُ الل

ني وليه نے فرمايا البحد ان آسكينوں كو استدھلے كرجاو-

بِهِ عَدَالَ عَقَانُ حَدَّنَا هَمَّامُ عَنُ فَتَاوَةً قَالَ حَدَّنِي آنَسْ أَنَّ خَيَاطًا بِالْمَدِينَةِ دَعَا النَّبِيّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِهُ الطَعَامِهِ قَالَ فَوَالْتُ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِهُ وَالْمَا فَوَالْتُ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يَعْجُهُ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يَعْجُهُ وَسَلَّمَ يَعْجُهُ وَمَعَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجُهُ وَسَلَّمَ يَعْجُهُ وَسَلَّمَ يَعْجُهُ وَسَلَّمَ يَعْجُهُ وَسَلَّمَ يَعْجُهُ وَسَلَّمَ يَعْجُهُ وَالْمَا لَكُومُ عَلَيْهِ وَمَعَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجُهُ وَالْمَا عَلَى مُنْ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجُهُ وَالْمَعُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى مَعْدُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَالُ كُونُ لِنَا وَمُعَا عَلَى مُعْمَعُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِمُعُلِمُ عَلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَالْعَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْمَاعِلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعُوالِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُوالِ عَلَيْهُ وَالْعُوالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَعُوالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَعُولُولُ الْعُولُولُ الْمُعُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُ

(١٣٦٧٩) حَدَّلْنَا عَفَّانُ حَدَّلْنَا عَبُدُ اللَّهِ بَنُ بَكُو يَعْنِى الْمُزَنِى قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَعْنِى ابْنَ أَبِى مَيْمُونَة يُحَدِّثُ وَلَا الْمَعْدُ عَطَاءً يَعْنِى ابْنَ أَبِى مَيْمُونَة يُحَدِّثُ وَلَا الْمَا عَلَمُهُ إِلَّا عَنْ الْسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمْ يُرْفَعْ إِلَيْهِ فِصَاصٌ قَطُّ إِلَّا أَمَرَ بِالْعَفُو قَالَ ابْنُ بَكُو يَعْنُ الْسَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمْ يُرْفَعُ إِلَيْهِ فِصَاصٌ قَطُ إِلَّا أَمَرَ بِالْعَفُو قَالَ ابْنُ بَكُو يَعْنُ الْسَ وَرَاحِع: ١٣٢٥]. بَكُو يُعْنُ أَنْسُ [راحع: ١٣٢٥]. وَمَا عَلَمُهُ إِلَّا عَنْ آنَسٍ [راحع: ١٣٢٥]. ومَرْتُ النَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ كَمَا عَنْ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ كَمَا عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ كَمَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْعُلِيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلِيلُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلِمُ اللَّهُ اللَّ

(١٣٦٨) حَلَّانَا عَفَانُ حَلَّانَا حَمَّادٌ آخَهَرَا قَتَادَةُ وَلَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَجُلًا جَاءَ فَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَلْهُ حَفْزَهُ النَّفُسُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا فَصَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ النَّعُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلُ إِلَّا حَيْرًا فَقَالَ الرَّجُلُ صَلَامً قَالَ النَّهُمُ الْمُتَكُلِمُ بِالْكُلِمَاتِ فَآرَمَّ الْقُومُ فَقَالَ الدَّكُمُ الْمُتَكُلِمُ بِهَا فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلُ إِلَّا حَيْرًا فَقَالَ الرَّجُلُ جَمُّدُ وَلَهُ وَلَدْ حَفَزَهِى النَّفَسُ فَقُلْتُهَا فَقَالَ لَقَدْ رَآيَٰتُ اثْنَى عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِزُونَهَا أَيُّهُمْ يَرُفَعُهَا وَزَادَ حُمَيْدٌ عَنْ جَمُّولَ وَقَدْ حَفَزَهِى النَّفَسُ فَقُلْتُهَا فَقَالَ لَقَدْ رَآيُتُ اثْنَى عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِزُونَهَا أَيُّهُمْ يَرُفَعُهَا وَزَادَ حُمَيْدٌ عَنْ السَّكُونَ وَقَدْ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ فَلْيَمْشِ عَلَى نَحُو مَا كَانَ يَمُشِى فَلْيُصَلِّ مَا الْمُنْ وَلَا آبُو عَبُد الرَّحْمَنِ وَالْإِرْمَامُ الشَّكُوتُ [راحع: ١٢٧٤].

(۱۳۷۸) حضرت انس ناتش ہروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آدی تیزی ہے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا، مف تک پہنچ کروہ کہنے لگا الحمد لله حمد اکثیر اطیبا مبارکا فیہ" نبی الیشائے نمازے فارغ ہوکر ہو چھا کہتم میں سے کون بولا تھا، اس نے اچھی بات کہی تھی، چنا نچہ دہ آدی کہنے لگایارسول الله کالیش بولا تھا، میں تیزی ہے آرہا تھا، اورصف کے قریب بہنچ کرمیں نے بیہ جملہ کہا تھا، نبی ملیٹھ نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کواس کی طرف تیزی سے بوجے ویکھا کہ کون اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے، پھرفرمایا جب تم میں سے کوئی تھی نماز کے لئے آئے تو سکون سے چلے، جنتی نماز ل جائے سو پڑھ لے اور جورہ جائے اسے قضاء کر لے۔

﴿ ١٣٦٨) حَدَّلْنَا عَفَانُ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالُوا

مَنْ الْمَالَةُ مِنْ اللّهُمْ يَسُوْمُ اللّهُ عَنْدُقَ لَكُنُ اللّهِ مِنَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْهُ إِنَّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّمَا الْعَمْدُ عَيْرُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّمَا الْعَمْدُ عَيْرُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّمَا الْعَمْدُ عَيْرُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّمَا الْعَمْدُ عَيْرُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّمَا الْعَمْدُ عَيْرُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ الللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ اللللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ اللللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَ

(۱۳۷۸۲)حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ ہی مایٹا نے مجد میں قبلہ کی جانب ناک کی ریزش لکی ہوئی دیکھی تو اسے اپنے ہاتھ سے صاف کردیا۔

(١٣٦٨٢) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَامِتٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ ٱجْمَعَ مَكَدًا وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادٌ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ [راحع: ١٢٦٥٩].

(۱۳۷۸۳) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلا مجھی جھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عنسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٣٦٨٤) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ ٱنْبَآنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَاْ لَا تُعْبَدُ فِي الْأَرْضِ [راحع: ١٢٥٦٦].

(۱۳۷۸۳) حضرت انس ٹٹاٹنڈ ہے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن نبی ملیٹی کی دعاء پیٹی کہ اے اللہ! کیا تو یہ چاہتا ہے کہ آج کے بعد تیری عبادت نہ کی جائے۔

(١٣٦٨٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخَبَرَنِى ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ قَدُ الْفُطَرَ وَقَدْ قَالَ مَرَّةً ٱفْطَرَ ٱفْطَرَ ٱفْطَرَ آفُطَرَ آواحى، ١٢٦٥١].

(۱۳۷۸۵) حفرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نی مائٹ جب روزہ رکھتے تو لوگ ایک دوسرے کومطلع کر دیتے کہ نی مائٹ نے روزہ کی نیت کرلی ہےاور جب افطاری کرتے تب بھی لوگ ایک دوسرے کومطلع کرتے تھے کہ نی مائٹ نے روزہ کھول لیا ہے۔ (۱۳۱۸۱) حَدَّثْنَا عَفَّانُ حَدَّثْنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ أَنْسٍ مِثْلَ هَذَا [راجع: ۱۲۰۳۵].

المنظم المؤرض المنظم ا

(۱۳۱۸) حَدِّقَا عَفَّانُ حَدَّقَا حَمَّادٌ قَالَ الْحَبَرَ لَا تَأْبِثُ عَنْ الْسِ بُنِ مَالِكُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسْتَمِعُ فَإِنْ سَمِعَ آذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ فَاسْتَمَعَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ الْمُعْدُ عِنْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْفَهُ أَكْبَرُ الْفَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ آسُهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَوجُتَ مِنْ النَّارِ [راحع: ١٢٣٧]. اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ آسُهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَوجُتَ مِنْ النَّارِ [راحع: ١٣٧٨]. (١٣٨٤) معرت انس واللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ آسُهَدُ أَنْ لَا إِللَّهُ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَوجُتَ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ كَالَةُ وَالْ اللَّهُ مَا اللَّهُ كَالَةُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَ

(١٣٦٨٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا وَكُمْ مِمَّنُ لَا كَافِى لَهُ وَلَا مُؤْوِى [راحع: ١٢٥٨٠].

(۱۳۱۸) حضرت انس و الشخط مروى ہے كه ني عليقا جب اين بستر پرتشريف لاتے تو يوں كہتے كه اس الله كاشكر ہے جس نے جميں كھلايا پلايا ، جارى كفايت كى اور ٹھكانہ ديا ، كتنے ہى لوگ ايسے بيں جن كى كوئى كفايت كرنے والايا انہيں ٹھكانہ دينے والا كوئى نہيں ہے۔

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ أَخْبَرَنِى ثَابِتُ عَنُ أَنَسٍ قَالَ مَرَّبِى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّا الْعَبُ مَعَ الصَّبَيَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا ثُمَّ دَعَانِى فَبَعَيْنِى إِلَى حَاجَةٍ لَهُ فَجِئْتُ وَقَلُ آبُطَأْتُ عَنُ أَبِّنِى فَقَالَتُ مَا حَبَسَكَ آيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ آيَ بُبَى وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَاجَةٍ فَقَالَتُ آيُ بُبَى وَمَا هِمَ فَقُلْتُ سَحَبَسَكَ آيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ آيَ بُبَى وَمَا هِمَ فَقُلْتُ إِلَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَاجَةٍ فَقَالَتُ آيُ بُبَى وَمَا هِمَ فَقُلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَاجَةٍ فَقَالَتُ آيُ بُبَى وَمَا هِمَ فَقُلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا قَابِتُ لَوْ كُنْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا قَابِتُ لَوْ كُنْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا قَابِتُ لَوْ كُنْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا قَابِتُ لَوْ كُنْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَدًا ثُولُ وَاللَّهِ يَا قَابِتُ لَوْ كُنْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَدًا ثُولُ وَاللَّهِ يَا قَابِتُ لَوْ كُنْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَدًا ثُولُ وَاللَّهِ يَا قَابِتُ لَوْ كُنْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَدًا ثُولُ وَاللَّهِ يَا قَابِتُ لَوْ كُنْتُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَدًا ثُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا لَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا لَا عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ عَلَيْهِ وَلَمَا لَا عَلَيْهُ وَلَمُلُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمَا وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُلَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَالُهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُولُولُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ اللَّ

(۱۳۲۸۹) حفرت انس والتو سروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اسی دوران نبی الیا تھر بیف لے آئے اور ہمیں سلام کیا، پھر میراہاتھ پکڑ کر جھے کی کام ہے بھیجے دیا، جب میں گھروا پس پہنچا تو حفرت ام سلیم واللہ میں الدہ) کہنے لگیں کہ اتن دیر کیوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ نبی والیہ انہوں نے پوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کہنے لگیں کہ اتن دیر کیوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ نبی والیہ کی میں اللہ کہنے کہا کہ پھر نبی والیہ کی میں اللہ کام تھا کہ اللہ کہ کہا کہ یہ ایک کہ اور کہ اللہ کام تھا کہ اللہ کہ کہا کہ کھر نبی والیہ کہنے کہ اللہ کی میں دو کس سے میاں کرتا تو تم سے میان کرتا۔

(١٣٦٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ

مُنالِمُ المَرْنِ لِينَ مِنْ اللَّهُ اللَّ

الْكُنْصَادِ اللَّمُ آتِكُمُ صُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللَّهُ بِي وَآعُدَاءً فَالَّفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ بِي ثُمَّ قَالَ لَهُمْ آلَا تَقُولُونَ آتَيْتَنَا طَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ وَحَائِفًا فَآمَنَاكَ وَمَخُدُولًا فَنَصَرْفَاكَ فَقَالُوا بَلُ لِلَّهِ الْمَنَّ عَلَيْنَا وَلِرَسُولِهِ

(۱۳۷۹) حضرت انس فالمنت مروی ہے کہ نبی طائی نے ایک مرتبہ انعمار سے ناطب ہو کرفر مایا اے گروہ انعمار! کیا ایسانہیں ہے کہ جب ہے کہ جب میں تمہارے پاس آیا تو تم بر راہ تھے، اللہ نے میرے ذریعے تمہیں ہدایت عطاء فر مائی؟ کیا ایسانہیں ہے کہ جب میں تمہارے پاس آیا تو تم ایک دوسرے کی الفت پیدا میں تمہارے دلوں میں ایک دوسرے کی الفت پیدا کردی؟ کیا پھر بھی تم ینہیں کہتے کہ آپ ہمارے پاس خوف کی حالت میں آئے تھے، ہم نے آپ کوامن دیا، آپ کوآپ کی قوم نے نکال دیا تھا، ہم نے آپ کو شھانہ دیا، اور آپ بے یارو مددگار ہو بھے تھے، ہم نے آپ کی مدد کی؟ انہوں نے عرض کیا کہ نہیں ہم پراللہ اور اس کے دسول کا بی احسان ہے۔

(١٣٦٩١) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِثُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِى رَمَضَانَ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ مُدَّ لِى الشَّهُرُ لَوَاصَلُتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمَّقُهُمْ إِنِّى أَظُلُّ يُطُعِمُنِى رَبِّى وَيَشْقِينِى [راحع: ١٢٢٧٣].

(۱۳ ۱۹۱) حضرت انس ٹائٹوے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی ٹائٹا نے کسی مہینے کے آخر میں صوم وصال فرمایا، پجولوگوں نے بھی ایسای کیا، نی ٹائٹا کوخبر ہوئی تو فرمایا کہ اگر بیمبیند لمباہوجا تا تو میں استے دن مسلسل روزہ رکھتا کہ دین میں تعق کرنے والے اپنا تعق چیوڑ دیتے، میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو میرارب کھلاتا پلاتا رہتا ہے۔

(١٣٦٩٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ آخُبَرَنَا ثَابِتُ عَنْ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أَجُدٍ وَهُوَ . يَسُلُتُ اللَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ يُقُلِحُ قُومٌ شَجُوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَةُ وَهُوَ يَدُعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ فَٱنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنُ الْآمُو شَيْءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه مسلم (١٧١٩)، وابن حبا ن(٥٧٥٥). وعلنه البحاري]. [انظر: ١٤١١٨].

مُنلاً المَوْنِ لِيَدِينَ مِن السَّالِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الل

آيْنَ آيْنَ قُمُ فَوَالَّذِى نَفُسِنَى بِيَدِهِ إِنِّى لَآجِدُ رِيحَ الْجَنَّةِ دُونَ أُحُدٍ فَحَمَلَ حَتَّى قُتِلَ فَقَالَ سَعُدُ بُنُ مُعَاذٍ فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ مَا اسْتَطَعْتُ مَا اسْتَطَاعَ فَقَالَتُ أُخْتُهُ فَمَا عَرَفْتُ آخِى إِلَّا بِبَنَانِهِ وَلَقَدُ كَانَتُ فِيهِ بِضُعْ وَقَمَانُونَ ضَوْبَةً مِنْ بَهُنِ ضَوْبَةٍ بِسَيْفٍ وَرَمْيَةٍ بِسَهُم وَطَعْنَةٍ بِرُمْحٍ فَٱلْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ رِجَالٌ صَدَّقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ إِلَى قَوْلِهِ وَمَا بَذَّلُوا تَبْدِيلًا [راحع: ٢٠ - ١٣].

(۱۳۲۹س) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ میرا نام میرے چھا انس بن نضر کے نام پر رکھا گیا تھا، جوغز وہ بدر بیس نی مائٹلا کے ساتھ شریک نبیں ہوسکے تھے، اوراس کا انہیں افسوس تھا اور وہ کہا کرتے تھے کہ بیس نبی مائٹلا کے ساتھ سب سے پہلے غزوہ بیس شریک نہیں ہوسکا، اگر اب اللہ نے نبی مائٹلا کے ساتھ کسی غزوے کا موقع عطاء کیا تو اللہ دیکھے گا کہ بیس کیا کرتا ہوں، چنا نچے وہ غزوۂ احدیث نبی مائٹلا کے ساتھ شریک ہوئے۔

میدان کارزار بیل انہیں اپ سامنے سے حضر سے سعد بن معافی ٹاٹٹو آتے ہوئے دکھائی دیئے ، وہ ان سے کہنے گئے کہ ابوعم والحجان جارتے ہو؟ بخدا اجھے تو احد کے بیچے سے جنت کی خوشبو آرہی ہے، یہ کہ کراس بے جگری سے لڑے کہ بالآخر شہید ہو گئے اور ان کے جسم پر نیز وں ، تلواروں اور تیروں کے آس سے زیادہ نشانات پائے گئے ، ان کی بہن اور میری پھوپھی حضرت رہے بنت نظر کہتی ہیں کہ بیل بھی گئے ہوا کہ وہ جس جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ بچ کرد کھایا ، ان بیل سے بعض تو اچی امید پوری کر پھاور بعض فنظر ہیں '' سے محابہ تنافی کے بیرے منہوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ بچ کرد کھایا ، ان بیل سے بعض تو اچی امید پوری کر پھاور بعض فنظر ہیں '' سے محابہ تنافی کے بیرے منہوں نے ایک بارے نازل ہوئی ہے۔

(عام ١٣١٨) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكٍ آنَّ الْعَصْبَاءَ كَانَتُ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ آغُرَابِيٌّ عَلَى فَعُودٍ لَهُ فَسَابَقَهَا فَسَبَقَهَا الْأَعْرَابِيُّ فَكَأَنَّ ذَلِكَ اشْتَدَّ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَرُفَعَ ضَيْئًا مِنْ هَلِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَرُفَعَ ضَيْئًا مِنْ هَلِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَرُفَعَ ضَيْئًا مِنْ هَلِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَعَهُ [علته البحارى وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٨٠٤)].

(۱۳۹۹۳) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی طابق کی ایک اوٹی ''جس کا نام عضیاء تھا'' بھی کس سے پیچھے نہیں رہی تھی، ایک مرتبدا لیک دیہاتی اپنی اوٹنی پرآیا اوروہ اس سے آھے لگل کیا، مسلمانوں پریہ بات بردی گراں گذری، نبی طیق نے ان کے چروں کا اندازہ اللہ ایم لوگوں نے خود بھی کہا کہ یا رسول اللہ کا گھڑا عضیاء پیچے رہ گئی، نبی طیق نے فرمایا اللہ پرخ سے کہ دنیا پین جس چیز کو وہ بلندی و بتا ہے، بہت بھی کرتا ہے۔

(١٣٦٥) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنِسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِأَضَلُهُ النَّاسِ كَانَ يَلَاءً فِي الدُّنْيَا مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اصْبُغُوهُ صَبْغَةً فِي الْجَنَّةِ فَيَصُبُغُونَهُ فِيهَا صَبْغَةً

(١٣٦٩٦) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا حَمَّادٌ الْحَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ وَصَوَّرَهُ ثُمَّ تَرَكَهُ فِى الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتْمُكُهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ ٱجْوَفَ عَرَفَ ٱللَّهُ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ [راحع: ١٢٥٦٧].

(۱۳۲۹۷) حفرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشادفر مایا جب اللہ نے حفرت آ دم مائیلا کا پتلا تیار کیا تو پھوسر سے کا ایس کا اور کی کا تا تعاادراس پرغور کرتا تھا، جب اس نے دیکھا کہ اس مخلوق کے جسم کا ایس کا وقت کے جسم کے ایس کا دوگر کا تا تعاادراس پرغور کرتا تھا، جب اس نے دیکھا کہ اس مخلوق کے جسم

کے درمیان میں پیٹ ہے تو وہ مجھ کمیا کہ پیخلوق اپنے اوپر قابوندر کھ سکے گی۔

(١٣٦٩٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قِيلَ لِأَنْسِ هَلْ شَابَ رَمُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا شَانَهُ اللَّهُ بِالشَّيْبِ مَا كَانَ فِى رَأْسِهِ وَلِحْرَتِهِ إِلَّا سَبْعَ عَشُوةَ أَوْ فَمَانِ عَشُوةَ [صححه ابن حبان (٢٩٢٦)، والحاكم (٢/٨/٢). اسناده صحيح].

(۱۳۱۹) ثابت كَنَّهُ كَتِ بِين كُمَّى فِ حَضِرت الْس ثَنَّمُنَّ بِ وَجِهَا كَهُ كِيا بِي عَلِيْهِا كَ بِالْ مبارك سفيد بوصح تقى؟ انبول في ما كه بايا كه الله تعلق الله على الله على الله على الله على الله عليه وسكم الم ١٣٦٩) حَدَّنَيْا عَفَّانُ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَخْ لِي لِيُحَنِّكُهُ فِي الْمِوْبَدِ قَالَ فَرَآيَتُهُ بَسِمُ شِيَاهًا آخسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا [راحع: ٥ ٢٧٥].

(۱۳۷۹۸) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی مانٹا کی خدمت میں اپنے بھائی کو کھٹی دلوائے کے لئے حاضر معالنہ ، مکداری سے مناطق کی کرکان رواغی سریاں

مواتود یکھا کہ آپ ملائے کم کری کے کان پرداغ رہے ہیں۔

(١٣٦٩٩) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّتْنَا شُعْبَةُ قَالَ ٱخْبَرَنِى قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَوُّوا صُفُولَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفّ مِنْ

هِ مُنْ الْمَا اَمْرُنُ مَنْ اللّهِ اَظُنّهُ عَنْ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَآنَا الْحُسَبُ اللّهِ عَنْدُ السّقطَتُهُ [راحع:٢٠٥٦]. تَمَامِ الصَّعَرَةِ قَالَ عَبُد اللّهِ اَظُنّهُ عَنْ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَآنَا الْحُسَبُ اللّهِ عَنْدُ السَّقطَتُهُ [راحع:٢٠٥]. (١٣٩٩) جعرت الس الله عَدُون عِهِ كَنَى اللّهُ عَلَيْهِ فَعْ اللّهِ اللّهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَيْهِ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلَيْ

(۱۳۷۰) حضرت انس ڈٹائٹو سے مروی ہے کہ نی طابیا نے انسان کو بائیں ہاتھ سے کھانے پینے سے منع فر مایا ہے۔

(١٣٧١) حَدَّنَا رَوْحٌ حَدَّنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكُ آنَّهُمْ سَالُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَتَّى آجُهَهُ وَهُ بِالْمَسْالَةِ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ لَا تَسْالُولِي الْيُوْمَ عَنُ شَيْءٍ إِلَّا ٱلْبَالْكُمْ بِهِ فَآشُفَقَ آصُحَابُ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَى آمُو قَدْ حَضَرَ قَالَ فَجَعَلْتُ لَا الْتَفِتُ يَمِينًا وَلَا شِمَالًا إِلَّا وَجَدْتُ كُلَّ رَجُلٍ لَاقًا رَأْسَهُ فِي نَوْبِهِ يَبْكِى فَآنُشَا رَجُلٌ كَانَ يُلَاحَى فَيُدْعَى إِلَى عَيْمِ يَعِينًا وَلَا شِمَالًا إِلَّا وَجَدْتُ كُلَّ رَجُلٍ لَاقًا رَأْسَهُ فِي نَوْبِهِ يَبْكِى فَآنُشَا رَجُلٌ كَانَ يُلَاحَى فَيُدْعَى إِلَى عَيْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمَا عُمَرُ الْوَقِلُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ أَنْ اللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَنَ الْعَلَى وَالشَّرِ وَالشَّرُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَالِمُ وَى هَذَا الْحَافِطِ [راحع: ١٢٥٥].

(۱۰۷۱) حضرت انس خانو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول الله طابع اور الله کے بعد باہرا ہے، ظہری نماز پڑھائی اور
سلام پھیر کرمنبر پر کھڑ ہے ہو گئے اور قیامت کا ذکر فر مایا، نیز یہ کہ اس سے پہلے بڑے اہم امور پیش آئیں گے، پھر فر مایا کہ جو
صفی کوئی سوال پوچھنا چاہتا ہے وہ پوچھ لے، بخداتم جمھ سے جس چیز کے متعلق بھی '' جب تک بیل بیال کھڑا ہوں ہوال کرو
گے، بیل تہمیں ضرور جواب دوں گا، بین کرلوگ کٹرت سے آہ و بکا مکر نے گئے، اور نی دائی ابر باریکی فر ماتے رہے کہ جمھ سے
ہیں جو اپنے ایک آوی نے کھڑے ہو کر پوچھایا رسول اللہ! بیل کہاں واقل ہوں گا؟ فر مایا جہنم بیل، عبداللہ بین صدا فہ ملائی شنے

يوچرايايارسول الدَّمَا النَّمَةُ اميرابا ب كون ب؟ ني طيف في ماياتمهاراباب حذاف ب-

اس پر حضرت عمر طائف محشوں کے بل جھک کر کہنے گئے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر، اسلام کو اپنا ہین قرار دے کراور محر کا الفیز کم کو اپنا نبی مان کرخوش اور مطمئن ہیں، حضرت عمر طائف کی سے بات من کر نبی طائبا خاموش ہو گئے ، تھوڑی دیر بعد فرما یا اس ذات کی تئم جس کے دست قدرت ہیں میری جان ہے اس دیوار کی چوڑائی میں ابھی میر ہے سامنے جنت اور جہنم کو پیش کیا گیا تھا، جبکہ میں نماز پڑھ رہاتھا ، میں نے خیرا ورشر میں آج کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا۔

﴿ ٢ ﴿ ١٩٤٨ حَلَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا هِ مَنَامُ بُنُ أَبِي هَنِدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسَ بِيعَلِهِ قَالَ وَكَانَ فَنَادَهُ اللَّهُ عَنْ أَنَسَ بِيعَلِهِ قَالَ وَكَانَ فَنَادَهُ اللَّهُ عَنْ أَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَنْ أَشْهَاءً إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُوُّكُمُ اللَّهِ اللَّهُ لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْهَاءً إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُوُّكُمُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْهَاءً إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُوُّكُمُ اللَّهِ اللَّهُ الللْهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ ال اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْهُ اللَّهُ ا ﴿ مُنْ الْمَا اَمْرُنَ اللهُ عَدَّدَ اللهُ عَدَّنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ فَلَا كَالْمَانُونَ اللهِ مَلْكَ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ إِنَّ الدُّعَاءَ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَفَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا [راحع: ٢٦٦١].

قالَ قالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ إِنَّ الدُّعَاءَ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَفَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا [راحع: ٢٦٦١].

(٣٤٠٣) حضرت انس ثالث صروى ہے كہ في الله عليه ارشاد فر مايا اذان اورا قامت كورمياني وقت يمل كي جانے والى دماء رؤيس موتى لبنداس وقت يمن دعاكيا كرو۔

(١٣٧.٤) حَدَّنَا آخِمَدُ بُنُ الْحَجَّاجِ آخِبَرَنَا حَاتِمُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَا مُصْعَبُ بُنُ لَابِتِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ الزَّبَيْوِ قَالَ طَلَبْنَا عِلْمَ الْعُودِ الَّذِى فِى مَقَامِ الْإِمَامِ فَلَمُ نَقْدِرُ عَلَى آحَدٍ يَذْكُرُ لَنَا فِيهِ شَيْئًا قَالَ مُصْعَبُ فَآخُبَرَنِى مَا طَلَبُ اللَّهُ مُحَمَّدُ بُنُ مُسْلِمِ بُنِ السَّالِبِ بُنِ حَبَّابٍ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ جَلَسَ إِلَى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ يَوْمًا فَقَالَ هَلُ مُحَمَّدُ بُنُ مُسْلِمِ بُنِ السَّالِبِ بُنِ حَبَّابٍ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ جَلَسَ إِلَى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ مَنْ مَلِيلِ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ مَلْكُورِي لِمَ صُنعَ فَقَالَ آنَسُ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَناكَمَ يَصَعُ عَلَيْهِ يَعِينَهُ فُمَّ يُلْقِعْتُ إِلَيْنَا فَقَالَ اسْعَوُوا وَاعْدِلُوا صُغُوفَكُمْ [صححه ابن حبان (٢١٦٨) عَلَيْهِ وَمَلَكُمْ وَمَا الْأَلِبَانِي: ضعيف (ابر داود: ٢١٩، و ٢٠)].

(۱۳۷۰) مصعب بن ثابت پہنی کہتے ہیں کہ مجد نہوی ہیں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ پر ایک ککڑی تھی، ہم نے بہت کوشش کی کداس کے متعلق کی بیا متعلق ہو جائے لیکن ہمیں ایک آدمی ہی ایسانہ طا جو ہمیں اس کے متعلق کی بناسکا، اتفا قا جھے محد بن مسلم صاحب مقصورہ نے بتایا کہ ایک دن حضرت انس شائع ہرے پاس تشریف فرما ہے، انہوں نے فرما یا کہ کیا تم جانے ہو کہ بیکٹری کیوں رکمی گئی ہے؟ ہیں نے ان سے بیسوال نہ ہو چھا تھا، ہیں نے عرض کیا بخدا! مجھے معلوم نہیں کہ یہ کیوں رکمی گئی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ بیکوں رکمی گئی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نی علیا اس پر اپنا دا بہنا ہا تھور کھ کر ہماری طرف متوجہ ہوتے تھے اور فرماتے تھے سید ھے ہوجا و اورا نی صفیل برابر کرلو۔

(١٣٧٠) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ آنَّ الْبَرَاءَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَحْدُو بِالنِّسَاءِ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَحَدًا فَأَعْنَقَتْ الْإِبِلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيُدًا سَوْقَكَ بِالْقُوَارِيرِ [راحع: ٢٧٩١].

(۰۵-۱۳۷) حضرت انس و کافئے سے مروی ہے کہ حضرت براء بن مالک ڈاکٹؤ کے لئے حدی خوانی کرتے تھے اور انجھہ ڈاکٹؤ عورتوں کے لیے، انجھہ کی آ واز بہت اچھی تھی ، جب انہوں نے حدی شروع کی تو اونٹ تیزی سے دوڑنے لگے، اس پر تبی ملیکانے فرمایا انجھہ!ان آ بگینوں کو آستہ لے کرچلو۔

(١٣٧.٦) حَدَّثَ عَسَّانُ بُنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَهَا حَمَّاهُ عَنُ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ آنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنْ آلَسٍ آنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنْ آلَسِ آنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ المَعَادِهِ وَحُفَّتُ النَّارُ بِالشَّهُوَاتِ[صححه مسلم(٢٨٢٢) وابن حبان (٢١٦)].[اراحع: ١٤٠٧٥] حُفَّتُ النَّادُ مِن مَا مِنْ النَّادُ مِن مِن عَلَيْهِ فَ النَّارُ مِن النَّادُ مِن عَلَيْهِ فَ النَّادُ مِن النَّادُ مِن مِن مِن مَا مَنْ النَّادُ مِن مِن مِن مِن مَا مَنْ النَّادُ مِن النَّهُ وَمَن مِن النَّهُ النَّهُ مَا مَن النَّهُ عَلَيْهِ وَمَن مِن مَالِمَةُ النَّادُ مِن النَّادُ مِن مِن مِن مِن مِن مِن مِن النَّادُ مِن النَّادُ مِن النَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُن النَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُن النَّهُ مِنْ النَّهُ مِن النَّهُ اللَّهُ مِن النَّهُ مِن النَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالنَّهُ اللَّهُ مِن النَّادُ مِن النَّهُ مِن النَّهُ مِن النَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُن النَّهُ عَلَيْهُ مِن النَّهُ مِن النَّهُ مِن النَّهُ مِن النَّهُ اللَّهُ مُن النَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِن النَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ مِن النَّالُ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مِن اللَّهُ مِن النَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ مُن اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ مُن اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ مُن اللَّهُ اللللَّهُ مِن الللللَّهُ مِن اللللللِّهُ الللللِّهُ الللللِّهُ مِن الللللِّهُ الللللِهُ الللللِّهُ الللللِّهُ اللللللَّةُ اللللللِّهُ اللللللِي الللللِّهُ الللللِي اللللللِي الللللِهُ الللللِي الللللِهُ

مُنْ الْمُ الْمُونِينِ اللَّهِ اللَّهُ الل

(١٣٧.٧) حَلَّاثَنَا إِبْرَاهِيجُ بُنُ حَالِدٍ إِبَالَ الْحُبَرَنِي أُمَنَّةُ بُنُ شِبْلِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ يَزُدُوَيْهِ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ مَعَ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَامِلْ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يُسْتَخْلَفَ قَالَ فَسَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ وَكَانَ بِهِ وَضَحٌ شَدِيدٌ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يُصَلِّى بِنَا فَقَالَ آنَسٌ مَا رَآيْتُ آحَدًا آشْبَة صَلَاةً بِزَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ مِنْ هَذَا الْفَتَى كَانَ يُخَفِّفُ فِي تَمَامٍ

(2-42) حفرت انس بھائن ، حفرت عمر بن عبدالعزیز فائن کے متعلق '' جبکہ وہ مدینہ منورہ میں تھے' فرماتے تھے کہ میں نے تمہارے اس امام سے زیادہ نبی مالیکا کے ساتھ مشابہت رکھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کونہیں دیکھا، حضرت عمر بن عبدالعزیز میکٹ کھل اور مختصر نماز پڑھاتے تھے۔

(١٣٧.٨) حَلَّتُنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَلَّتُنَا هِلَالُ بُنُ آبِى دَاوُدَ يَغْنِى الْحَبَطِى آبُو هِشَامٍ قَالَ آبِى هَارُونُ بُنُ آبِى دَاوُدَ يَغْنِى الْحَبَطِى آبُو هِشَامٍ قَالَ آبِى هَارُونُ بُنُ آبِى دَاوُدَ الْهَدُ الْمَثَلَانَ بَعِيدٌ وَنَحْنُ يُعْجِبُنَا أَنْ نَعُودَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مُودَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ آيَّمَا رَجُلٍ عَادَ مَرِيطًا فَإِنَّمَا يَخُوضُ فِى الرَّحْمَةِ فَإِذَا قَعَدَ مِيطًا فَإِنَّمَا يَخُوضُ فِى الرَّحْمَةِ فَإِذَا قَعَدَ عِنْدَ الْمَرِيضِ غَمَرَتُهُ الرَّحْمَةُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ هَذَا الصَّحِيحُ الَّذِى يَعُودُ الْمَرِيضَ فَالْمَرِيضُ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ يَا رَسُولَ اللّهِ هَذَا الصَّحِيحُ الَّذِى يَعُودُ الْمَرِيضَ فَالْمَرِيضُ مَا لَهُ قَالَ تُحَطَّ عَنْهُ ذُنُوبُهُ [راحع: ١٢٨١٣].

(۸۰ ۱۳۷) مروان بن ابی داؤد محطی کتے ہیں کہ بی ایک مرتبہ حضرت انس فیکٹ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اے ابو حمزہ! جگہ دور کی ہے لیکن ہمارا دل جا ہتا ہے کہ آپ کی عیادت کو آیا کریں ، اس پر انہوں نے اپناسرا تھا کر کہا کہ بیس نے نبی طیف کو یہ فرمائے ہوئے سات کہ جو فقص کی بیار کی عیادت کرتا ہے ، وہ رحمت الہید کے سمندر بیل خوطے لگا تا ہے ، اور جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو اللہ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے ، بیس نے عرض کیا یا رسول اللہ کا بی تاری استدرست آ دمی کا تھم ہے جو مریض کی عیادت کرتا ہے ، مریض کا کیا تھم ہے ؟ نبی مالیا سے کا وہ معاف کردیے جاتے ہیں۔

(١٣٧.٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَقَوْلٍ لَا يُسْمَعُ [راحع: ٢٣٠٣٤].

(۱۳۷۹) حضرت انس نظافیئے مروی ہے کہ نبی ملیٹا مید دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں ندسی جانے والی بات، ندبلند

(۱۳۷۱) حفرت انس ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ میں نے دس سال سفر وحضر میں نبی ملیا کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نبیس ہے کہ میں انہا کے جمعے سے بھی بینیس ضروری نبیس ہے کہ میرا ہر کام نبی ملیا کو پہندہی ہو، لیکن نبیس کیا؟ فرمایا کہتم نے بیکام کیوں کیا؟ یا بیکام تم نے کیوں نبیس کیا؟

(١٣٧١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَّامٌ عَنْ عُمَرَ بُنِ مَعْدَانَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِيمَةً مَا فِيهَا خُبُزُ وَلَا لَحْمٌ

(۱۳۷۱) حفرت انس فَتَفَوَّ عروى بكرش نے نهي الله كا ليے وليے ش بھي شركت كى بے جس ميں رو فَي حَى اورن كوشت . (۱۳۷۱) حَدَّقَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّقَا صَدَقَهُ صَاحِبُ الدَّقِيقِ عَنْ آبِي عِمْوَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَقَتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَصِّ الْبِشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَجِلْقِ الْعَانَةِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا

(۱۳۷۱۲) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طال نے ہمارے کئے موجھیں کا شنے ، ناخن تراشنے اور زیریاف بال صاف کرنے کی مدت جالیس دن مقرر فر مائی تھی۔

(١٣٧١٣) حَدَّثَنَا رَّوْحٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ آبِي صَالِح قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ نَاسٌ النَّارَ حَتَّى إِذَا صَارُوا فُخُمًّا أُذْخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْ هَوُلَاءِ فَيُقَالُ هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ٢٢٨٣].

(۱۳۷۱۳) حفرت انس فان المستحد مروى ب كه نى عليه فرمايا كهولوگ جنم مين داخل كيه جائيس كره جب وه جل كركوكله مو جائيس كو آنيس جنت مين داخل كرديا جائة كا ، الل جنت يوچيس كه يكون لوگ بين ؟ آنيس بتايا جائة كاكه يه جنى بين -(۱۳۷۱٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَبَادَةً حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَبْصَرَهُمُ أَهُلُ الْجَنَّةِ قَالُوا هَوُ لَاءِ الْجَهَنَعِيُّونَ [راحع: ١٢٢٩].

(۱۳۷۱۴) معزت انس ڈکاٹٹڑے مروی ہے کہ میں نے نبی مالیکا کو یہ فر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جب جنتی انہیں دیکھیں گے تو کہیں گے کہ مہنبی ہیں۔

(١٣٧١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثَمَانَ كَانُوا يَسْتَفُيْحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راحع: ١٢٠١٤].

(۱۳۷۱۵) حضرت انس ٹائٹز سے مروی ہے کہنی طاقا اور خلفا عظام اور خلفا عظام اور میں کا آغاز الْبَحَهُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ے کرتے تھے۔

(١٣٧١٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ يُصَعِّى بِكُنُسَيِّنِ أَمْلَحَيْنِ الْوَرَيْنِ وَيَكْبُرُ وَلَقَذْ رَأَيْتُهُمَا يَذُبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وراحع: ١١٩٨٣].

(۱۳۷۱) حضرت انس فالمؤت مروى ب كه في طيارو چتكبر سينگ دارميند حقر بانى من پيش كياكرت من اور الله كا مام كريم بيش كياكرت من اور الله كا مام كريم بير كت من من المنظار المنظار المنظار المنظار الله المنظار المن

(۱۳۷۱) حضرت انس نگانئا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیلا نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ڈاٹھا اور حضرت زبیر بن عوام نگائٹا کوجوؤں کی وجہ سے رہیٹی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فر مادی۔

(۱۳۷۱) حفرت انس منافظ ہے مروی ہے کہ نی عابیہ کے پاس قبیلہ رعل، ذکوان، عصیہ اور بولویان کے کھولوگ آئے اور یہ فاہر کیا کہ وہ اسلام قبول کر چکے ہیں، اور نبی عابیہ سے اپنی قوم پر تعاون کا مطالبہ کیا، نبی عابیہ نے ان کے ساتھ سر انصاری صحابہ شاکلہ تعاون کے لئے بھی دیے ، مصرت انس مخافہ کہتے ہیں کہ ہم انہیں'' قراء'' کہا کرتے ہے، یہ لوگ دن کو کنڑیاں کا شح اور رات کو نماز میں گذار دیتے ہے، وہ لوگ ان تمام حضرات کو لے کر روانہ ہو گئے، راستے میں جب وہ '' نیر معونہ'' کے پاس پہنچ تو انہوں نے صحابہ کرام شاکلہ کے ساتھ دھو کہ کیا اور انہیں شہید کردیا، نبی علیہ کو پہتہ چلا تو آپ تا گانیہ ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قورت نازلہ پڑھی اور مل ، ذکوان، عصیہ اور بولویان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے۔

حضرت انس خاتھ کہتے ہیں کہ ان صحابہ ڈنگھ کے میہ جملے کہ'' ہماری قوم کو ہماری طرف سے یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے لی مجلے، وہ ہم سے راضی ہوگیا اور ہمیں بھی راضی کر دیا'' ایک عرصے تک قر آن کریم میں پڑھتے رہے، بعد میں ان کی حلاوت منسوخ ہوگئی۔

(۱۳۷۹) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ بُنُ عَامِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُرِ بُنُ عَيَّاشٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ بُنِ أَبِى الْجَعْدِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِى حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ أَتَاهُ شَيْخٌ أَوْ رَجُلٌ فَقَالَ محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ مُناهُ المَرْنُ بل يَنْ سَوَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّهُ عَلَى اللَّهُ عَل

مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا آعُدُدُتَ لَهَا قَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِى بَعَطَكَ بِالْعَقِّ وَلِيَّ مِهَامٍ وَلَكِنِّى أَحَبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ ٱلْتَ مَعَ مَنُ الْعَبِيلِ عَمَلٍ صَلَاقٍ وَلَا صِهَامٍ وَلَكِنِّى أَحَبُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ ٱلْتَ مَعَ مَنُ أَحْبُثَ وَرَحِم: ١٢٧٩٢].

(۱۳۷۹) حضرت انس اللفظ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی طبیع سے پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی طبیع نے فر مایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال ،نماز ، روزہ تو مہیانہیں کرر کھی ،البت اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے مجت کرتا ہوں ، نبی طبیع نے فر مایا کہتم قیامت کے دن اس محض کے ساتھ ہو مے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔

(١٣٧٠) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنُ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ عَنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِى ابْنَ سِيرِينَ عَنُ آتِسٍ قَالَ لَمَّا حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ بِهِنَى آخَدُ شِقَ رَأْسِهِ الْأَيْمَنَ بِيَدِهِ فَلَمَّا فَرَغَ نَاوَلِنِي فَقَالَ يَا آنَسُ انْطَلِقُ بِهِذَا إِلَى أُمَّ سُلَيْمٍ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ مَا حَصَّهَا بِهِ مِنْ ذَلِكَ تَنَافَسُوا فِي الشَّقِي نَاوَلِنِي فَقَالَ يَا أَنْ اللَّهُ مَا اللَّهِ مَا اللَّهُ اللَّي مَا عَصَّهَا بِهِ مِنْ ذَلِكَ تَنَافَسُوا فِي الشَّقِي اللَّهِ اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ تَنَافَسُوا فِي الشَّقِى اللَّهِ اللَّهُ مَا عَصَّهَا بِهِ مِنْ ذَلِكَ تَنَافَسُوا فِي الشَّقِى اللَّهِ اللَّهُ مَا يَا عُدُلُ الشَّيْءَ وَهَذَا يَأْخُدُ الشَّيْءَ قَالَ اللَّهُ مَا عَصَلَهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا عَلَى وَجُهِ الْأَرْضِ وَفِى الطَّيْعَ [راحع: ١٢١١١].

(۱۳۷۲) حطرت انس نگائی ہے مروی ہے کہ جب نی مائیلانے میدان منی میں سرمنڈ وانے کا ارادہ کیا تو پہلے سرکا داہنا حصہ آھے کیا، اور فارغ ہوکر وہ بال جھے وے کر فر مایا انس! بیدام سلیم کے پاس لے جاؤ، جب لوگوں نے ویکھا کہ نی مائیلان خصوصیت کے ساتھ اپنے بال حضرت ام سلیم خالف کو مجوائے ہیں تو دوسرے جھے کے بال حاصل کرنے میں وہ ایک دوسرے سے سمابقت کرنے گئے ، کی مصریف کے اور کی کے جھے میں پھھ آگئے۔

مَ مَا يَكُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلَمَ عَبُدُ اللَّهِ قَالَ آخَبَرَنَا حُمَيْدٌ الطّويلُ عَنْ آنسِ ابْنِ مَالِكِ قَالَ خَدَمْتُ (١٣٧١) جَدَّنَا عَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلَمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَدَّلَمَ يَسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي قَطُّ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ قَطُّ آمَانَتَ وَلَا بِنُسَ مَا صَنَعْتَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلَمَ يِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي قَطُّ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ قَطُّ آمَانَتَ وَلَا بِنُسَ مَا صَنَعْتَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلَمَ يَسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي قَطُّ لِشَيءٍ صَنَعْتُهُ قَطُّ آمَانَتَ وَلَا بِنُسَ مَا صَنَعْتَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلَمَ وَمَدَّا مَا صَنَعْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلَمَ وَمَدَّا مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلُهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلُهُ وَمَدَّلُهُ وَمُعَالِمٌ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلُهُ وَمَدَّلُهُ وَمُعَالِمٌ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلُهُ مَا قَالُ لِي قَطْ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ فَعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ وَلَا مَانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُسَلِّمُ وَلَا لَكُولُ مِنْ عَلَيْهِ وَمَدَّالًا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَمَدَا مَا لَا لَعْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُ لَلْتُهُ عَلَيْهُ وَمُسَلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَعْنَا لَا لَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَمُعَلِيهُ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنَا لَكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَا لَهُ مَا عَنَاكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ فَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُوا لَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُوا عَلْمُ اللّهُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ

(۱۳۷۱) حضرت انس اللفؤے مروی ہے کہ میں نے نوسال تک نبی طینی کی خدمت کی، میں نے جس کام کوکر لیا ہو، نبی علینیا ئے کہی مجھ سے پنہیں فر مایا کہتم نے بہت براکیا، یا غلط کیا۔

ر ۱۳۷۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً قَالَ سَالُتُ آنسًا كُمُ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا مِنُ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا مِنُ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا مِنُ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَّيهِ [راحع: ١٣٩٩] الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَيهِ [راحع: ١٣٩٩] الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَيهِ [راحع: ١٣٩٩] اللهُ عَلَيْهِ وَعُمْرَتَهُ مِن الْعَمْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مِنْ الْمُعْدِدِ وَعُمْرَتُهُ مِنْ الْمُعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مِنْ الْمُعْدِدِ وَمُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مِنْ الْمُعْدِدِ وَمُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مِنْ الْمُعْدِدِ وَمُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مِنْ الْمُعْدِدِ وَمُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مِنْ الْمُعْدَدِ وَمُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مِنْ الْمُعْدِدُ وَمُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مِنْ الْمُعْدَدِ وَعُمْرَتُهُ مُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مِنْ الْمُعْدَدِ وَعُمْرَتُهُ مِنْ الْمُعْدَدِ وَعُمْرَتُهُ مُعْدَدِهِ وَعُمْرَتُهُ مُعْدَلِكُ وَلَهُ الْمُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مُعَالِمُ مُنْ الْمُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مُعْدَدُ وَمُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مُعْدَى الْعُمْدَةُ وَعُمْرَتُهُ مُعْدَدُ وَمُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مُعْدَدُونُ وَمُعْدَدُ وَعُمْرَتُهُ مُعْدَدُونُ وَمِلْمُ الْمُعْدَدُ وَمُعْدِدُ وَمُعْدُونُ وَمُعْدِدُ وَمُعْدِدُ وَمُعْدَدُ وَمُعْدِدُ وَمُعْدِدُ وَمُعْدِدُ وَمُعْدَدُ وَمُعْدِدُ وَمُعْدَدُ وَالْمُعِلِيْدُ وَمُعْدُونُ وَمُعْدُونُ وَمُعْدُونُ و الْمُعْدُونُ الْمُعْدِدُ وَمُعْدُونُ وَمُعْدُونُ وَمِنْ اللّهُ مُعْدَدُ وَالْمُعْدُونُ وَالْمُعْدُونُ وَالْمُعْدُونُ وَالْمُعْدُونُ وَالْمُعُلِّ الْمُعْدُونُ وَالْمُعْدُونُ وَمُودُ وَالْمُعْدُونُ وَالْمُعْدُونُ وَالْمُعُونُ وَالْمُعُونُ وَالْمُعُلِي وَالْمُعُونُ وَالْمُعُونُ وَالْمُعُونُ وَالْمُعُونُ وَالْمُعُونُ وَالْمُعُونُ وَالْمُعُونُ وَالْمُعُونُ وَالْمُعُلِي وَالْمُعْدُونُ والْمُعُونُ وَالْمُعُونُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُونُ وَالْمُعُولُونُ

مُناهُ الْمُرْيِّ بْلِيَةُ مِنْ الْمِيْنِ اللهِ مِنْ اللهِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِيْلِيِ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِلّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِي

مرتبہ،ایک عمرہ تو حدیبیے کے زمانے میں، دوسراؤیقعدہ کے مہینے میں مدینہ ہے، تیسراعمرہ زیقعدہ بی کے مہینے میں جرانہ سے

جبكه آپ مُلَافِئِكُ نے غز وُ وحنین كا مال غنیمت تقسیم كیا تھا اور چوتھا عمر ہ جج کے ساتھ كیا تھا۔

(١٣٧١٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ٱخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّهُ لَيْسَ لِى مَالٌ أَحَبَّ إِلَىَّ مِنْ أَرْضِى بَيْرُحَاءَ وَإِنِّي ٱتَقَرَّبُ بِهَا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحِ بَحْ بَيْرُ خَاءُ خَيْرٌ رَابِحٌ

فَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ حَدَائِقَ [راحع: ١٢٤٦٥].

(۱۳۷۲) حفرت انس نگانڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت ابوطلحہ نگائڈ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ كى كيارائے ہے؟ الله نے بيآيت نازل فرمائى كە "تى كا على دىجداس وقت تك حاصل نيس كرسكتے جب تك كدا چى محبوب چز نہ خرج کرود' اور مجھے اپنے سارے مال میں' بیرماء' سب سے زیادہ محبوب ہے، میں اسے اللہ کے تام پرصدقہ کرتا ہوں اوراولد کے یہاں اس کی نیکی اور ثواب کی امید رکھتا ہوں، نبی مائیلانے فرمایا واہ! بیتو بردا نفع بخش مال ہے، بیتو بردا نفع بخش مال ہے، چرانہوں نے وہ باغ لوگوں میں تقسیم کردیا۔

(١٣٧٢٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثِنِي الزُّبَيْرُ بْنُ الْحِرِّيتِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ قَالَ أُرْسِلَتُ الْحَيْلُ زَمَنَ الْحَجَّاجِ وَالْحَكُمُ بْنُ آيُّوبَ آمِيرٌ عَلَى الْبَصْرَةِ قَالَ فَآتَيْنَا الرِّهَانَ فَلَمَّا جَاءَتُ الْخَيْلُ قُلْنَا لَوْ مِلْنَا إِلَى إِنْسِ بْنِ مَالِكٍ فَسَالُنَاهُ ٱكُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱتَيْنَاهُ وَهُوَ فِي قَصْرِهِ فِي الزَّاوِيَةِ فَسَأَلْنَاهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا حَمْزَةَ ٱكُنتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَاهِنُ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَقَدُ رَاهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَرَسِ لَهُ يُقَالُ لَهُ سَهُحَةً فَسَبَقَ النَّاسَ فَانْتَشَى لِلَالِكَ وَأَغْجَبَهُ [راحع: ٢٦٥٤].

(١٣٧٢) ابولبيد ويهنز في مازه بن زيار ويهند سه بيان كيا كه بل في حجاج بن يوسف كرماني من البيخ محور كو بهجااور سوچا كەجم بھى كور دوڑكى شرط ميں حصه لينتے ہيں، پھر جم نے سوچا كه يہلے حضرت انس فائد سے جاكر يوچھ لينتے ہيں كدكيا آپ لوگ بھی نبی عایدا کے زیانے میں گھڑ دوڑ پرشرط لگایا کرتے تھے؟ چنانچہ ہم نے ان کے پاس آ کران سے لوچھا تو انہوں نے جواب دیا ہاں! ایک مرتبہ انہوں نے اپنے ایک گھوڑے پر''جس کا نام سجدتھا'' گھڑ دوڑ میں حصہ لیا تھا اور وہ سب سے آ مے نگل مميا تغاجس ہے انہيں تعجب ہوا تھا۔

(١٣٧٢٥) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي الْمَسْجِدِ حَبَّلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَبُلُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِحَمْنَةَ

هُ مُنْ الْمَارَمُونَ لَيَنَ مَرَّمَ الْمَالِيَ مِنْ الْمَالِينِ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ اللّهُ مُنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مُنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۳۷۷) حطرت انس ڈاٹٹٹا ہے مروی ہے کہ رسول الڈنٹاٹٹٹا کی مرتبہ منجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دوستونوں کے درمیان ایک رسی لنگ رہی ہے، کو چھا پیکسی رسی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیرجمنہ بنت جحش کی رسی ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب انہیں ستی یا تھکا و بے محسوس ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو بائدھ لیتی ہیں، نبی طائیا نے فر مایا جسبتم میں سے کو کی فخص نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقر ارر بنے تک پڑھے اور جب سستی یا تھکا دے محسوس ہوتو رک جائے۔

(١٣٧٦٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ جَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ أَنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

(۱۳۷۲) گذشته حدیث اس دوسری سند یجی مروی ب-

(١٣٧٢٧) حَلَّتُنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ الْمُبَارَكِ حَلَّنَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ كَانَّهُ يَعْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِزَارُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ أَوْ إِلَى الْكُعْبَيْنِ وَلَا خَيْرَ فِى

أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ [راحع: ١٢٤٥١].

(۱۳۷۱۷) حفرت انس نظافی ہوری ہے کہ نی علیم نے فر مایا تہبند نصف پنڈلی تک ہونا چاہئے، جب نی علیم نے دیکھا کہ مسلمانوں کواس سے پریٹانی ہور ہی ہے تو فر بایا مخنوں تک کرلو، اس سے پنچے ہونے میں کوئی خیرنہیں ہے۔

(١٢٧٢٨) حَلَّكُ عَلِيٌ بُنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأُوْزَاعِيَّ قَالَ حَلَّنِي إِسْحَاقُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَسِعَالًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا تُرَى فِي اللَّهَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا تُرَى فِي اللَّهَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا تُرَى فِي اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا تُرَى فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا تُرَى فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا تُرَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۷۲) حفرت انس ناتی سے مروی ہے کہ نی طایقا کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ قط سالی ہوئی، جمعہ کے دن نی طایقا خطبہ و رہے ہے گئے اور نی طایقا خطبہ و رہے ہے کہ ایک کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا دسول اللہ طاقی آل جاہ ہور ہے ہیں اور بچے بھو کے ہیں، للہ سے دعا کہ دوہ ہمیں پانی سے سیراب کردے؟ نی طایقا نے بیس کرا پنے ہاتھ بلند کیے اور نی طایقا نے طلب باراں کے حوالے سے دعا مِفر مائی، جس وقت آپ مُن اُلِی اُلِی اُلِی اُلِی اُلِی اُلِی اُلِی اُلِی اِللہ کے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر نہیں آر ہاتھا اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر نہیں آرہا تھا اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل آئے اور نی طایقا منبر سے بنچا اتر نے بھی نہیں پائے تھے کہ ہم نے آپ مُن کا اُلڑھی پر بارش اس وقت بہاڑ ون جیسے بادل آئے اور نی طایقا منبر سے بنچا اتر نے بھی نہیں پائے تھے کہ ہم نے آپ مُن کا اُلڑھی کی ڈاڑھی پر بارش اس

مُنالِهَ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَمَ اللهُ عَلَيْهُ ك

یانی میلتے ہوئے دیکھا پھرراوی نے بوری صدیث ذکری۔

(١٣٧٢٩) خُلَالْنَا عَفَّانُ حَلَّالْنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ الْمُنَا وَالْحِرُصُ عَلَى الْعُمُو [راحع: ٦٦ ١٦١].

(۱۳۷۹) حضرت انس ٹاٹٹٹا سے مروی ہے کہ نبی طابقائے ارشا دفر مایا انسان تو بوڑ ھا ہوجا تا ہے کیکن دو چیزیں اس میں جوان ہوجاتی ہیں، مال کی حرص اور کبی عمر کی امید۔

(١٣٧٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيْهُمَلُ الْبُرُهَةَ مِنْ عُمُرِهِ بِالْعَمَلِ الَّذِي لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ عَمَلَ آهُلِ النَّارِ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْمَلُ الْبُرُهَةَ مِنْ عُمُرِهِ بِالْعَمَلِ الَّذِي لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ النَّارَ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ آهُلِ الْجَنَّةِ فَمَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ [راحع: ٢٢٣٨].

(۱۳۷۳) حفرت انس ناتی سے مردی ہے کہ نی طینی نے فر مایا بعض اوقات ایک محض ساری زندگی یا ایک طویل عرصه اپنے نیک اعمال پر گذار دیتا ہے کہ اگر اس میں فوت ہوجائے تو جنت میں داخل ہوجائے کین پھراس میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور وہ گنا ہوں میں جتلا ہوجا تا ہے، اس طرح ایک آ دمی ایک طویل عرصے تک ایسے گنا ہوں میں جتلا رہتا ہے کہ اگر اس حال میں مرجائے تو جہنم میں داخل ہو، کیکن پھراس میں تبدیلی پیدا ہوجاتی ہے اور وہ نیک اعمال میں مصروف ہوجاتا ہے۔

(١٣٧٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكُثِرُ أَنَّ يَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبْتُ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ وَآهُلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْخَافُ عَلَيْنَا وَقَدْ آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِنْتَ بِهِ قَالَ إِنَّ الْقُلُوبَ بِيَدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهَا وَاحْدُهُ الرَّانِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَقَدْ آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِنْتَ بِهِ قَالَ إِنَّ الْقُلُوبَ بِيدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهَا

(۱۳۷۳) حفرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی طائی کمٹرت یہ دعاء ما نگا کرتے تھے کہ اے دلوں کو پھیرنے والے ،میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدمی عطاء فرما، ایک مرتبہ صحابہ ٹھائڈ نے عرض کیا یا رسول اللہ ٹکاٹٹٹ ایم آپ پراور آپ کی تعلیمات پر ایمان لائے ہیں، کیا آپ کو ہمارے متعلق کسی چیز سے خطرہ ہے؟ نبی طائی نے فرمایا دل اللہ کی انگلیوں میں سے صرف دوالگلیوں کے درمیان ہیں، وہ جیسے چاہتا ہے آئییں بدل دیتا ہے۔

(١٣٧٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ فَلَـَكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَآنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ آبِي بَكُو عَنُ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا أَجُلُهُ وَلَمَّ أَمَلُهُ [راحع: ١١٢٦٣].

(۱۳۷۳) حضرت انس المائن ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی دلیانے زمین پر اپنی انگلیاں رکھ کریداین آ دم ہے، پھر انہیں اشا کرتموڑ اسا پیچے رکھااور فر مایا کہ بیاس کی موت ہے، پھر اپنا ہاتھ آ کے کر کے فر مایا کہ بیاس کی امیدیں ہیں۔ ﴿ مُنْكُا اَمْرُانُ مُنْكُا اللّهِ مَلَّمَا اللّهِ عَنْ آئِيتٍ عَنْ آئي بْنِ مَالِكُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكُمْ رُوْيًا فَإِنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ كَانَ آعْجَبَ لِرُوْيًا وَلِيَّهُ اللّهِ فَجَاءَتُ إِلَيْهِ الْمَرَاةُ فَقَالُتُ يَا مَسُكَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ مَالَ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ كَانَ آعْجَبَ لِرُوْيًا وَلَيْهِ فَجَاءَتُ إِلَيْهِ الْمَرَاةُ فَقَالُتُ يَا رَسُولُ اللّهِ رَآيْتُ كَانِّي وَخَلْتُ الْجَنَّةُ فَسَمِعْتُ وَجْبَةً ارْتَجَتْ لَهَا الْجَنَّةُ فَلَانُ بُنُ فَلَانِ وَفَلَانُ بُنُ فَلَانٍ مَنْ اللّهِ وَاللّهُ مَالَ عَنْهُ وَمَلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ فِيابٌ طُلُسٌ تَشْخَبُ آوْدَاجُهُمْ وَمَا فَقِيلً الْحَجُوا بِهِمْ إِلَى فَلَانٍ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ فَعَرَجُوا مِنْهُ وَجُوهُهُمْ مِثُلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَلْدِ ثُمَّ أَتُوا بِكُرَاسِى مِنْ فَعَنِ فَعَى عَلَى هَذَا الْبَيْدُ وَقَالُتُ يَعْمَ وَمُ اللّهُ عَلَيْهِ فَعَالَ الْمُعَلِّ الْمُوا فِيهِ فَعَرَجُوا مِنْهَا فَهَا يَقْلِمُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ الْمَلْونَ وَقَلَانٌ كَانَ مِنْ آمُوا بِحَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى إِلْمَالًا فَاللّهُ عَلَى عَشَرَ رَجُلًا الّذِينَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى عِلْمُ الْمُوالُولُ فَقَالَ هُو كَمَا اللّهِ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى عِلْمَ الْمُوالُولُ فَقَالَ هُو كَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى عِلْمَ وَلَالًا وَلَاكُوا اللّهِ مَلْمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى عَلَى عَلَى هَذَا رُونَاكِ فَقَصَّتُ فَقَالَ هُو كُمَا اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى عَلَى عَلَى هَذَا رُوْيَاكِ فَقَصَّتُ فَقَالَ هُو كُمَا فَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَلْهُ الْمُؤْلِقُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ

(۱۳۷۳) حفرت انس فالفئے مردی ہے کہ نی بائیا اچھے خوابوں سے خوش ہوتے تھے اور بعض اوقات ہو چھتے تھے کہ تم میں سے کسی نے کوئی خواب و یکھا ہوتا تو وہ نی بائیا سے اس کی تعییر دریا فت کر لیتا، اگراس میں کوئی پریشانی کی بات نہ ہوتی تو نی بائیا اس ہے بھی خوش ہوتے ، اس تناظر میں ایک عورت آئی اور کہنے گئی یا رسول الله منافظ الله میں نے خواب میں دیکھا کہ کویا میں جنت بھی داخل ہوئی ہوں، میں نے وہاں ایک آواز سی جس سے جنت بھی جائے گئی، میں نے دواب ایک آواز سی جس سے جنت بھی جائے گئی، امپائے میں نے دیکھا کہ فلال بین فلال اور فلال بین فلال کولا یا جارہا ہے، یہ کہتے ہوئے اس نے بارہ آدمیوں کے نام گوائے جنہیں نی مائیا نے اس سے پہلے ایک مربید میں روانہ فرمایا تھا۔

اس خاتون نے بیان کیا کہ جب آئیس وہاں لایا عمیا تو ان کے جسم پر جو کیڑے تھے، وہ کالے ہو بھے تھے اور ان کی رکیں پھولی ہوئی تھیں، کسی نے ان سے کہا کہ ان لوگوں کو نہر بیدخ میں لے جاؤ، چنانچے الہوں نے اس میں خوطہ لگایا اور جب باہر نگلے تو ان کے چیرے چود ہویں رات کے چا ند کی طرح چیک رہے تھے، پھرسونے کی کرسیاں لائی گئیں، وہ ان پر بیٹھ گئے، پھر ایک تھالی لائی گئی جس میں پھی مجوری تھیں، وہ ان مجوروں کو کھانے گئے، اس دور ان وہ جس مجبور کو بیلتے تھے تو حسب منشا جسے وہ کھانے کو ملتا تھا۔

پھھر سے بعداس تشکر ہے ایک آ دی فتح کی خوشخری لے کر آیا، اور کہنے لگایارسول الله کالنظام امارے ساتھ ایسا ایسا معاملہ پیش آیا اور فلاں فلاں آ دی شہید ہوگئے، یہ کہتے ہوئے اس نے انہی بارہ آدمیوں کے نام گنوادیئے جو عورت نے بتائے تھے، ہی طبیلانے فرمایا اس عورت کومیرے پاس دوبارہ بلاکر لاؤ، وہ آئی تو نبی طبیلانے اس سے فرمایا کہ اپنا خواب اس آدمی کے سامنے بیان کرو، اس نے بیان کیا تو وہ کہنے لگا کہ اس نے نبی طبیلائے جس طرح بیان کیا ہے، حقیقت بھی اس طرح ہے۔

﴿ مُسْلَكُمْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِي بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِي بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِي بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِي بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِي بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِي بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِي بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِي بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِي بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِي بَكُو وَعُمَرَ ثُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِي بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِى بَكُو وَعُمَرَ ثُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكُو وَعُمَرَ ثُمُ

(۱۳۷۳) عبدالرحمٰن اصم كتب بين كركس فحض فے حضرت المس اللظ الله عنماز بين تكبير كاتھم پوچھا تو بيس نے انہيں يہ جواب ديتے ہوئے ساكدان جب ركوع سجدہ كرے، مجدے سے سرا تھائے اور دور كعتوں كے درميان كھڑا ہوتو تكبير كيے، مكيم نے ان سے پوچھا كه آپ كويہ حديث كس كے حوالے سے يا دہے؟ انہوں نے فرمايا نبى عليا اور حضرات ابو بكر وعمر تلاك كے حوالے سے، پھروہ خاموش ہو مجے جميم نے ان سے بوچھا كہ حضرت عثان تلاك كا كے حوالے سے بھى؟ انہوں نے فرمايا ہاں!

(١٣٧٣٥) حَلَّلْنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ آخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ آخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ وَهُوَ يَخْطُبُ فَذَكَرَهُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَأَشَارَ عَبْدُ الْعَزِيزِ فَجَعُلَ ظَهْرَهُمَا مِمَّا يَلِي وَجُهَهُ [صححه البحارى (٩٣٢)].

(۱۳۷۳۵) حدیث استنقاء اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٧٣) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ آخْبَرَنَا عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ وَحُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ مَلَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُوَّزَ ذَاتَ يَوُمٍ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ تَجَوَّزُتَ قَالَ سَمِعْتُ بُكَاءَ صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُوَّزَ ذَاتَ يَوُمٍ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ تَجَوَّزُتَ قَالَ سَمِعْتُ بُكَاءَ صَلِّى اللَّهِ عَلَيْنُ لَنَّ أَمَّهُ مَعَنَا تُصَلِّى مَعْنَا مَعْنَا لَنَ أَمَّهُ ثَصَلَى مَعْنَا فَكَنَنْتُ آنَ أُمَّهُ ثُصَلَى مَعْنَا فَالَهُ فَلَانُتُ آنَ أُمَّهُ ثُصَلَى مَعْنَا فَاللَهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ لَ أَنَّهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ آيُضًا فَطَنَنْتُ آنَ أُمَّهُ ثُصَلَى مَعْنَا فَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَا لُكُومٍ فِي صَلَاقًا لَهُ عَلَيْهُ وَقَدْ قَالِ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ إِلَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ إِلَى عَمَّادٌ آيُصُلّى مَعْنَا لُو مَنْ اللّهُ عَلَهُ وَلَهُ لَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَمْ لَا لَهُ مَا لَهُ مَا لَكُومُ وَلَهُ لَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ إِلّٰ عَمَادٌ اللّهُ فَلَا لَى عَلَاللّهُ عَلَيْهُ فَلَا لَا لَهُ لَا لَهُ إِلّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ وَلَوْلًا لَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ فَلَا لَكُولُ عَلَيْلًا لَهُ إِلَى عَمَادٌ لَا أَلْلَ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَا لَا لَا مُعْلَى اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَاللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَاللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ الل

(۱۳۷۳) حضرت انس ٹاٹٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے نماز بھر پڑھاتے ہوئے نماز بھی کردی، کسی نے پوچھایا رسول اللہ! آپ نے نماز کیوں مختر کردی؟ نبی طینا نے فرمایا ہیں نے ایک بچے کے رونے کی آواز نبی، ہیں سمجھا کہ ہوسکتا ہے اس کی ماں ہمارے ساتھ نماز پڑھ رہی ہو، اس لئے ہیں نے جا ہا کہ اس کی ماں کوفارغ کردوں۔

(١٣٧٣٧) قَالَ عَفَّانُ فَوَجَدُنَّهُ عِنْدِى فِي غَيْرِ مَوْضِعِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ وَحُمَيْدٍ وَقَابِتٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ (١٣٧٧) ثار ما ١٨٠٠ ما ٢ دور كان وي عَيْرِ مَوْضِع عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ وَحُمَيْدٍ وَقَابِتٍ عَنْ آنسِ بْن

(۱۳۷۳۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

﴿ (١٣٧٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ آخُبَرَنَا جُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ وَعَنُ آنَسٍ فِيمَا يَحْسَبُ حُمَيْدٌ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ مُتَوَكِّىءٌ عَلَى أَسَامَةَ بُنِ زَيْدٍ وَهُوَ مُتَوَشِّعٌ بِعَوْبٍ قُطُنٍ قَدُ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راحع: ٤٤ ١٣٥].

(۱۳۷۳۸) حضرت انس ٹائٹؤے مروی ہے کہ نبی ملیا حضرت اسامہ بن زید ٹائٹؤ کا سہارا لیے باہرتشریف لائے ،اس وقت

(١٣٧٣٩) حَدَّتُنَا عَفَّانُ حَدَّتُنَا حَمَّادٌ عَنْ قَامِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ حَيْثُ بَلَعَهُ إِلْبَالُ إَبِى سُفْيَانَ قَالَ فَتَكُلَّمَ أَبُو بَكُو فَآعُرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكُلَّمَ عُمَرُ فَآعُرضَ عَنْهُ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عَبْدَةَ إِلَىٰ يَرِيكُ اللَّهِ وَالَّذِى نَفْسِى بِيلِهِ لَوْ أَمَرُتَنَا أَنْ نُجِيضَهَا الْبِحَارَ لَآخَضْنَاهَا وَلَوْ أَمَرُتَنَا أَنْ نَصْرِبَ الْحَبَادَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَانْطَلَقُوا حَتَّى نَزَلُوا بَدُرًا وَوَرَدَتُ عَلَيْهِمْ رَوَايَا فَرَيْشِ فَنَدَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَانْطَلَقُوا حَتَّى نَزَلُوا بَدُرًا وَوَرَدَتُ عَلَيْهِمْ رَوَايَا فَرَيْشِ وَلِيقِهُمْ عَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَانْطَلَقُوا حَتَى نَزَلُوا بَدُرًا وَوَرَدَتُ عَلَيْهِمْ رَوَايَا فَرَيْشِ وَلِيقِ الْمُعَلِّى وَلَكِنْ مَلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَالْ فَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَهُ عَنْ آبِي مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكُنْ مَلْ إِي عِلْمُ وَكُونُ هَذَا طَوْرَبُوهُ قَالَ نَعُمْ آنَا أُخِرُكُمْ هَذَا أَبُو سُفْيَانَ فَإِذَا قَالَ فَالِهُ أَنْ أَنُومُ كُمْ هَذَا أَبُو سُفْيَانَ فَإِذَا تَرَكُوهُ فَسَالُونَهُ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَانِهُ وَمَنْ أَنَى وَلَكُنُ مَلُولُ وَاللَهُ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْمَعْ فَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَسُلُو اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَقَالَ وَاللَهُ عَلَى وَلُولُ اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

(۱۳۷۳) حفرت انس ڈاٹھ ہے مروی ہے کہ نی طائی جب بدری طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں سے مشورہ کیا ،اس کے جواب میں صفرت صدیق اکبر ڈاٹھ نے ایک مشورہ ویا ، پیرو کھے کہ نی طائی قاموش ہو گئے ، انسار نے کہا کہ یا رسول اللہ! شاید آپ کی مرادہ م ہیں؟ حضرت مقداد ڈاٹھ نے عرض کیا یا رسول الله! شاید آپ کی مرادہ م ہیں؟ حضرت مقداد ڈاٹھ نے عرض کیا یا رسول الله! ماں ذات کی شم جس کے دست قدرت ہیں میری جان ہے اگر آپ ہمیں حکم دیں تو سمندروں میں تھس پڑیں ،اورا کر آپ حکم ویں تو سمندروں میں تھس پڑیں ،اورا کر آپ حکم ویں تو ہم برک الغماد تک اونوں کے جگر مارتے ہوئے جلے جائیں ،الہذایا رسول الله! معاملہ آپ کے ہاتھ ہیں ہے ، نی طائی الله اسی الله! کو تیار کر کے روانہ ہو گئے اور بدر میں پڑاؤ کیا، قریش کے بچھ جاسوں آٹے تو ان میں بنوجان کا ایک ساہ فام خلام بھی تھا، ہو گئے کہ اورا میرین خلف آگئے ہیں ،وولوگ جب اسے مارتے تو وہ ایوسفیان کے ہارے کا تو جھے کوئی علم نہیں ہے البتہ قریش آگئے ہیں، اس وقت نی علیہ اندا کہ اورا میرین خلف آگئے ہیں، وہ لوگ جب اسے مارتے تو وہ ایوسفیان کے ہارے بتا نے لگا اور جب چھوڑتے تو وہ کہتا کہ جھے ابوسفیان کا کیا پہند البتہ قریش آگئے ہیں، اس وقت نی علیہ اندا جہوٹ ہو ہے تھے۔ نی خلیہ اسی مارتے ہواور جب ہی جوٹ ہوں بولا ہے تو وہ کہتا کہ جھے ابوسفیان کی کیا ہے جی ایان کرتا ہے تو تم اسے مارتے ہواور جب ہی جوٹ ہوں بول ہو تھے۔ نی خلیہ نی خلیل کی بار ہوں ہو تھے۔ نی خلیہ نی خلیہ نی خلیل کی بارے جسے میں جوان کرتا ہے تو تم اسے مارتے ہواور جب ہے ہوٹ بول ہوت تی علیہ کی خلیا ہے تو تم اسی مارتے ہواور جب ہوٹ ہوگ کو تار می مور نی طائیں نے فرمایا ہے جب تم سے جن ہیان کرتا ہے تو تم اسے مارتے ہواور جب ہوٹ مور نی طائی ہے تو اور جب ہوٹ ہوگوں بول ہون ہوئی میں مور نی طائی ہے تو اور جب ہوٹ ہوگوں بولیا ہوئی ہوئی ہوگوں ہوئی میں ہوئی میں ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی میں مور نی طائی ہوئی میں ہوئی مور نی طائی ہوئی ہوئی میں ہوئی میا کی میں ہوئی میں ہوئی

(.١٣٧٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً [راحع: ١١١٩٧٢].

(۴۰ ۱۳۷) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے ارشا دفر ما یاسحری کھا یا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(١٣٧٤١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ

نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَا بِهَا فَاسْتَجِيبَ لَهُ وَإِنِّي اسْتَخْبَأْتُ دَعُولِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راحع: ٢٢٤٠٣].

(۱۳۷۳) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مائٹانے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء الی ضرور تھی جوانہوں نے ما تکی اور

تول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کرر تھی ہے۔

(١٣٧٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ فَمَا يَمْنَعُهُ مِنْ أَخْلِهَا إِلَّا مَخَافَةُ أَنْ تَكُونَ مِنْ صَدَقَةٍ [راحع: ٢٩٤٤].

(۱۳۷۳) حفرت انس ٹاٹٹ ہے مردی ہے کہ نبی ماہی کوراستے میں مجور پڑی ہوئی ملتی اور انہیں بیاندیشہ نہ ہوتا کہ بیصدقہ کی ہوگی تو دہ اسے کھالیتے تھے۔

(١٣٧٤٣) حَدَّثِنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُخْتَارِ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ آنَسٍ عَنْ آبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّهُ وَامْرَأَةً مِنْهُمْ فَجَعَلَ أَنْسًا عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَ ذَلِكَ [راحع: ١٣٠٥٠].

(۱۳۷ ۲۳۳) جفرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیں نے انہیں اور ان کی ایک عورت کونماز پڑھائی ، انس ٹاٹٹو کو دائیں جانب اوران کی خاتون کوان کے پیچے کھڑا کر دیا۔

(١٢٧٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَخُولُ قَالَ حَدَّثِنِي النَّضُرُ بُنُ آنَسٍ وَٱلْسُ يَوْمَتِلْدِ حَيُّ

١٩٧٤) محدثنا علمان محدث عبد الواجِدِ محدث عاجِم الأحول فال محدثين النظار بن المن والس يوسِوعي على الرائد أن رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ [صححه البحارى

نه کرے تو میں موت کی تمنا ضرور کرتا ، اس وقت حضرت انس کاٹٹا بھی حیات تھے۔

(١٣٧٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمِ الْآخُولِ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصَةً بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتْ قَالَ لِى أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ بِمَا مَاتَ يَحْيَى بْنُ آبِي عَمْرَةَ فَقُلْتُ بِالطَّاعُونِ فَقَالَ أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

مُنالاً اَمَٰذِينَ بَل مَنظِ مَتْمَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّالْمُ عَلَّا عَلّالْمُ عَلَّا عَلَّ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ [راجع: ١٢٥٤٧]. إ

(۱۳۷۴) حضرت حصد کلیفا کہتی ہیں کہ حضرت انس نگاٹٹانے مجھ سے پوچھا کہ ابن ابی عمرہ کیسے فوت ہوئے؟ میں نے بتایا سے روی کے مدا میں سے نوب نے وال نی بادی نے والے ان اور میں میں ان کے دور میں سے ان کا میں میں میں ان کا دور می

کہ طاعون کی بیاری ہے،انہوں نے فرمایا کہ نبی طاقیا نے ارشاد فرمایا طاعون ہرمسلمان کے لئے شہادت ہے۔ رہ میں بیہ کا بینی بیٹی میٹ ہیں مورٹ انسکارم نہ کا بینی میں کوئی گئی ہے گئی ہوگئی ہے گئی ہوئی ہیں ہے گئی ہو

(١٣٧٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ ٱلْخُوامِ يَرُفَعُونَ ٱبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قُولُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيُنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ ٱوْ لَتُخْطَفَنَّ آبْصَارُهُمْ [راحم: ١٢٠٨٨].

ر (۱۳۷ محرت انس ڈائٹ ہے مردی ہے کہ نبی مائیا نے فر مایا لوگوں کوکیا ہو گیا ہے کہ دورانُ نماز آسان کی طرف نگاہیں اٹھا کرد کیھتے ہیں؟ نبی مائیا نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فر مایا کہ لوگ اس سے باز آ جا کیں ورندان کی بصارت ایک لی جائے گی ۔

(١٣٧٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بُنُ زَيْدِ بُنِ آنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا قَالَ جَاتَتُ امْرَأَةً حِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا ابْنُ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَآحَبُ النَّاسِ إِلَى قَلَاتَ مَوَّاتٍ [صححه البحارى ومسلم، وصححه ابن حبان (٧٢٧٠)]. [راحع: ٢٣٣١، ١٢٣١].

(۱۳۷۴) حفرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ ایک انصاری عورت اپنے بیچ کے ساتھ نبی طیفی کی خدمت میں حاضر ہوئی، نبی طیفی نے اس سے فر مایا اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم لوگ مجھے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہو، لیہ جملہ تین مرتبہ فر مایا۔

(١٣٧٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا آبُو رَبِيعَةَ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ابْتَكَى اللَّهُ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ بِبَكَاءٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ لِلْمَلَكِ اكْتُبُ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ وَإِنْ فَبَضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ [راحع: ١٢٥٣١].

(۱۳۷۲) حفرت انس فالفؤ سے مروی ہے کہ نی طفیانے ارشاد فر مایا اللہ تعالی جب کی بندہ مسلم کوجسمانی طور پر کس بیاری میں جاتا کا تواب برابر لکھتے رہو، پھرا کراسے شفاول جائے تواللہ میں جٹلا کرتا ہے تو فرشتوں سے کہ دیتا ہے کہ بیہ جتنے نیک کام کرتا ہے ان کا تواب برابر لکھتے رہو، پھرا کراسے شفاول جائے تواللہ اسے دھوکر پاک صاف کر چکا ہوتا ہے اوراگراسے اپنے پاس واپس بلا لے تواس کی مغفرت کر دیتا ہے اوراس پر رحم فر الاتا ہے۔ (۱۳۷٤۸) حَدَّفَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُبَعُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُبَعُ أَفْ مِعْدَ بِيَدِ نَفْسِيهِ وَيُحَدِّدُ عَلَيْهَا [راحع: ۱۹۸۲].

(۱۳۷۹) حفرت الس المَّاقَةِ سے مروی ہے کہ نی المِنِهِ قربانی کا جانورا پن ہاتھ سے ذریح کرتے سے اوراس پڑجیر پڑھے تھے۔ (۱۳۷۵) حَدَّنَنَا عَفَّانُ وَبَهُو فَالَا حَدَّنَنَا هَمَّامٌ حَدَّنَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنسِ آنَ النّبِیَّ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يُضَمِّی مُحَدِّد وَ مِنْ وَ بِرابِين سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ وي مُنلاً المَدِينَ بل يميدِ سَرِّي المُحالِينَ فِي الم يَكِولُ المُحالِينَ فِي المُحالِينَ فِي المُحالِينَ فَي المُحالِينَ فِي المُحالِينَ فَي المُحالِقِ فِي المُحالِقِ فَي المُحالِقِ فِي المُحالِقِ فَي المُحالِقِ فَي المُحالِقِ فَي المُحالِقِ فِي المُحالِقِ فِي المُحالِقِ فِي المُحالِقِ فِي المُحالِقِ فِي المُحالِقِ فِي المُحالِقِ فَي المُحالِقِ فِي المُحالِقِ ف

بِكُنْشَيْنِ الْمُلَحَيْنِ الْقُرَيْنِ يَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى صَفْحَتَيْهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ [راحع: ١٩٨٢]. (١٣٥٥) حفرت انس ثَانُوْ سے مروی ہے کہ بی طین او چتکبر سے سِنگ دارمینڈ ھے قربانی میں چیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کر تجبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ بی طین انہیں اپ ہاتھ سے ذن کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔ (١٣٧٥١) حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلْهِ وَسَلّمَ السّمَرَ وَلَمْ آشَمٌ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً آطَيْبَ رِيحًا مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ [راحع: ٢٠٧١].

(۱۳۷۵۱) حضرت الس الما التي عمروى بكر بي المي كارتك كدى تقاء اور الله بن جَبْر قال سَمِعُتُ انسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ (۱۳۷۵۲) حَدَّثَنَا عَقَانُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بن عَبْدِ اللّهِ بن جَبْر قال سَمِعْتُ انسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّهِ مَن حَبْد اللّهِ بن جَبْر قال سَمِعْتُ انسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّهِ مَن حَبْد اللّهِ بن جَبْر قال سَمِعْتُ انسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّهِ مَن حَبْد اللّهِ بن جَبْر قال سَمِعْتُ انسًا يقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّهِ مَن حَبْد اللهِ مَن اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم يَتُوضًا بِالْمَكُولِ وَكَانَ يَغْتَسِلُ بِحَمْسِ مَكَاكِي [صححه البحارى (۲۸۸۳)، ومسلم

(۹۰۹)، وابن خزیمةی، (۱۱۱)، وابن حبان (۱۲۰۳، و ۱۲۰۸). [راجع: ۱۲۱۸۰].

(١٣٧٥٢) حفرت انس الله التي حروى ب كه جى عليه الله الله الله عن عَطاءِ بن أبى مَيْمُون قَالَ سَمِعْتُ أنسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ (١٣٧٥٢) حَدَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّتَنَا شُعْبَةُ عَنْ أبى مُعَاذٍ عَنْ عَطاءِ بن أبى مَيْمُونِ قَالَ سَمِعْتُ أنسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهِ نَجِىءُ أَنَا وَخُلَامٌ مِنَّا يَإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ [راحع: ٢١٢٤].

(۱۳۷۵) حضرت انس بن ما لک ٹٹاٹٹڑ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں اور ایک لڑکا پانی کا بمتن میش کرتے تھے۔

(١٣٧٥٤) حَلَّتُنَا سُرَيْجُ بُنُ النَّعُمَانِ حَدَّثَنَا قُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ بِنَا يَوْمًا ثُمَّ رَقِى الْمِنْبَرَ فَاشَارَ بِيدِهِ قِبَلَ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ قَالَ قَدْ رَآيْتُ آيُّهَا النَّاسُ مُنْدُ صَلَّيْتُ لَكُمْ الصَّلَاةَ الْجَنَّةُ وَالنَّارَ مُمَقَّلَتَيْنِ فِي قِبْلِ هَذَا الْجِدَارِ فَلَمْ أَزَ كَالْيُومِ فِي الْخُدِرِ وَالشَّرِّ يَقُولُهَا ثَلَاتَ مَرَّاتٍ لَكُمْ الصَّلَاةَ الْجَارِي (٤٤٩).

[صححه البحاري (٩٤٧)].

(۱۳۷۵) حضرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا نے ہمیں نماز پڑھائی اور منبر پر بیٹھ کر قبلہ کی جانب اپنے ہاتھ ۔۔ سے اشارہ کر کے فرمایا لوگو! میں نے آئ تہمیں جونماز میں پڑھائی ہے اس میں جنت اور جہنم کو اپنے سامنے دیکھا کہ وہ اس دیوار میں میرے سامنے پیش کی گئی ہیں، میں نے آئ جیسا بہترین اور سخت ترین دین نیس دیکھا تین مرتبہ فرمایا۔

(١٣٧٥) حَدَّثَنَا سُرِيْجٌ حَدَّثَنَا فَكُمْحٌ عَنْ هِلَالِ بُنِ عَلِيٌّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آخْبَرَنِي بَعْضُ مَنْ لَا آتَهِمُهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ هَلْ تَسْمَعُ مَا ٱسْمَعُ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَسْمَعُ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَسْمَعُ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَسْمَعُ قَالَ لَا تَسْمَعُ آهُلَ هَذِهِ الْقُبُورِ يُعَدَّبُونَ يَعْنِى قُبُورَ الْجَاهِلِيَّةِ

مُنالِاً مَنْ اللَّهُ اللّ

(۱۳۷۵) حفرت انس التلائے مروی ہے کہ جھے نی طینا کے بعض ایسے سحابہ تفلانے نے ''جنہیں میں مہم نہیں جھتا'' بتایا کہ ایک دن نی طینا اور حضرت بلال التلائظ جنت البلاج میں چلے جارہے تھے، نی طینا نے فرمایا بلال! جیسے میں س رہا ہوں، کیا تم بھی کوئی آ واز س رہے ہو؟ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ ظالتی کا بخدا، میں تو کوئی آ واز نہیں س رہا، نی علیا نے فرمایا کیا تم نہیں س رہے کہ اہل جا ہمیت کوان کی قبروں میں عذاب دیا جارہا ہے۔

(١٣٧٥٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ آنسُ بْنُ مَالِكٍ مَا رَايْتُ إِمَامًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَا يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ [راحع: ١٢٤٩٢].

(۱۳۷۵۲) حفرت انس فالمر ، معرت عربن عبدالعزيز فالمر كم متعلق "جبكه وه مدينه منوره بل في فن فرمات من كم مل في تم تمهارے اس امام سے زياده نبي عليه كے ساتھ مشابهت ركھنے والى فماز پڑھتے ہوئے كسى كونيس و يكھا، حضرت عمر بن عبدالعزيز مينيلولول قراءت ندكرتے تھے۔

(١٣٧٥٧) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ عَنُ حُمَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَدَحًا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ضَبَّةُ فِيضَةٍ [راحع: ١٢٤٣٨].

(١٣٧٥) ميد ميني كت بين كريس في معرت انس الله الله عليه كالك بالدد يكماجس مين جا عدى كاحلقه لكا مواقعات

(١٣٧٨) حَدَّثَنَاه يَعْمِي بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ فَلَدَّكُوهُ [راجع: ١٢٤٣٧].

(۱۳۷۵۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے جمی مروی ہے۔

(١٣٧٥٩) حَدَّلُنَا هَاشِمُ بِنُ الْقَاسِمِ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ عَنُ هِشَامٍ بِنِ زَيْدِ بِنِ آنَسٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمِرْبَدِ وَهُوَ يَسِمُ خَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ حَسِبُتُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا [راجع: ٥ ٢٧٥].

(۱۳۷۵) حفرت انس ٹاٹٹو ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جس ٹی طینا کی خدمت جس حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ ٹاٹٹٹو کہاڑے جس بحری کے کان برداغ رہے ہیں۔

(١٣٧٦) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بُنِ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ آبِيهِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى إللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه مسلم (٦٧٧)].

(۱۳۷۷۰) حضرت انس ٹاکٹا ہے مروی ہے کہ آپ کا گھڑ نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان اور عصیر لیمیان کے قبائل پر بدد عام کرتے رہے ، جنہوں نے اہتداوراس کے رسول کی نا فرمانی کی۔

(١٣٧٦١) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهُرًا يَدْعُو يَلْعَنُ رَعُلًا وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راحع: ٢٢٩٨].

مندا) المدين بل منظر المراق ال

(۱۳۷۱) حفرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ آپ ٹاٹٹٹ نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوسے نازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان اور عصیہ لحیان کے قبائل پر بدوعا مکرتے رہے ، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافر مانی کی۔

(١٣٧٦٢) حَلَّنَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَلَّنَنَا شُعْبَةً عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَرُفعُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [راجع: ٢٩٣٤].

(۱۳۷ ۱۲) حفرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نی مالیا دعاء میں ہاتھ استے اٹھاتے تھے، آپ ٹاٹٹٹا کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی دیتی۔

(١٣٧٦٢) حَدَّلُنَا أَسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ نَاسًا سَالُوا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عِبَادَتِهِ فِي السَّرِّ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهُ وَٱلْنِي عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ ٱقْوَامٍ يَسْالُونَ عَمَّا أَصْنَعُ آمَّا آنَ فَأَصَلَى وَآنَامُ وَأَصُومُ وَٱلْمُورُ وَٱلْزَوَّجُ النِّسَاءَ لَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَتِي فَلَيْسَ مِنِّي [راجع: ١٣٥٦٨].

(۱۳۷۱) حضرت انس فالفئے مروی ہے کہ نی علیہ کے صحابہ فاقیم میں سے پھولوگوں نے از واج مطہرات سے نبی علیہ کی اندا اندا است کے مطہرات سے نبی علیہ کی اندا اندا کی حدوثنا و کے بعد فر ما یا لوگوں کو کیا افغرادی عبادت کے متعلق سوال کیا ، نبی علیہ کو جب بیہ بات معلوم ہوئی تو آپ تا اللہ کی حمد وثنا و کے بعد فر ما یا لوگوں کو کیا ہوں ، مورک کے ایک ایک باتیں کرتے ہیں ، میں تو روز ہ بھی رکھتا ہوں اور نانے بھی کرتا ہوں ، نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں ، اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں ، اب جو مضم میری سنت سے اعراض کرتا ہے ، وہ مجھ سے نہیں ہے۔

(١٣٧١) حَلَّلْنَا أَمْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَلَّلْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُو بِبَيْتٍ فَاطِمَةَ سِتَّةَ آشُهُرٍ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْفَجْرِ فَيَقُولُ الصَّلَاةَ يَا آهُلَ الْبَيْتِ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُلْهِبَ عَنْكُمُ الرَّجُسَ آهُلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا [فال الترمذى: حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف اللَّهُ لِيُلْهِبَ عَنْكُمْ الرَّجُسَ آهُلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا [فال الترمذى: حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذى: ٢٠٢٠)]. [انظر: ٢٠٤٠].

(۱۳۷۷) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طابع ہے ماہ تک مسلسل جب نماز نجر کے وقت حضرت فاطمہ ٹاٹھا کے گھر کے قریب سے گذرگ تریب سے گذرگ میں اللہ جا ہتا ہے کہ تم سے گذرگ کودور کردے اور تمہیں خوب یاک کردے''

(١٣٧٥) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَامُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ اللَّهُ [راحع: ٢٦٨٩].

(۱۳۷۷) حفرت انس ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُٹالٹیٹر نے ارشاد فر مایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زمین میں اللہ اللہ بہنے والا کو کی محض باتی ہے۔

(١٣٧٦٦) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَّمَةَ عَنْ ثَامِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مُنْ الْمَامَدُينَ بْلِ يَنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِ

وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَلَيْنِ فَأَتَى قُوْمَهُ فَقَالَ يَا قَوْمِ ٱسْلِمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِى عَطَاءَ رَجُلٍ لَا يَخَافُ الْفَاقَةَ وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَجِىءُ إِلَيْهِ مَا يُرِيدُ إِلَّا اللَّانَيَا فَمَا يُمْسِى حَتَّى يَكُونَ دِينُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنُ اللَّانَيَا بِمَا فِيهَا [راحع: ١٢٨٢١].

(۲۲ کا) حضرت انس ڈاٹٹ ہے مروی ہے کہ ایک آ دمی آیا اور اس نے نبی طبیعا سے پھیم مانگا، نبی طبیعا نے اسے صدقہ کی بکریوں میں سے بہت می بکریاں''جودو پہاڑوں کے درمیان آ سکیں'' دینے کا تھم دے دیا، دہ آ دمی اپن قوم کے پاس آ کر کہ کہ لگا لوگو! اسلام قبول کرلو، کیونکہ محرف النظام آئی بخشش دیتے ہیں کہ انسان کونظروفا قد کا کوئی اندیشنہیں رہتا، دوسری سندہ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ بعض اوقات نبی طبیعا کے پاس ایک آ دمی آ کر صرف دنیا کا ساز وسامان حاصل کرنے کے لئے اسلام قبول کرلیتا، لیکن اس دن کی شام تک دین اس کی نگا ہوں میں سب سے زیادہ مجبوب ہو چکا ہوتا تھا۔

(١٣٧٦٧) حَكَّنَنَا آَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَكَنَنَا عُمَارَةُ بُنُ زَاذَانَ عَنُ لَابِتٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلٌ فَآمَرَ لَهُ بِتَمُرَةٍ فَوَحَشَ بِهَا ثُمَّ جَاءَ سَائِلٌ آخَرُ فَآمَرَ لَهُ بِشَمْرَةٍ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَمْرَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْجَارِيَةِ اذْهَبِى إِلَى أُمَّ سَلَمَةَ فَآعُطِيهِ الْكَرْبَعِينَ دِرْهَمًا الَّتِي عِنْدَهَا [راحع: ٢٢٠٢].

(٧٦٧) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طبیعا کے پاس ایک سائل آیا، نبی طبیعا نے اسے مجوری وینے کا عظم دیا، لیک ا اس نے انہیں ہاتھ تدلگایا، دوسرا آیا تو نبی طبیعا نے اسے مجوری دینے کا عظم دیا، اس نے خوش ہوکر انہیں قبول کرلیا اور کہنے لگا سجان! نبی طبیعا کی طرف سے مجوری، اس پر نبی طبیعا نے اپنی بائدی سے فر مایا کہ ام سلمہ فاتھا کے پاس جاؤ اور اسے ان کے پاس رکھے ہوئے چالیس درہم دلوا دو۔

(١٣٧٨) حَلَّكُنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ قَالَ حَِلَكُنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ يَحْمَى بُنِ عَبَّادٍ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ فِي حِجْرِ أَبِي طَلْحَةَ يَتَامَى فَابْتَاعَ لَهُمْ حَمْرًا فَلَمَّا حُرِّمَتُ الْخَمْرُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَجْعَلُهُ خَلَا قَالَ لَا قَالَ فَاهْرَاقَهُ [راحع: ٢٢١٣].

(۱۳۷۷) حضرت انس ٹاٹٹ ہے مردی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹ کی سر پرتی میں پچھیٹیم زیر پر درش تھے، انہوں نے ان کے پیموں سے شراب خرید کررکھ لی، جب شراب حرام ہوگئی تو انہوں نے نبی طیبی سے پوچھا کہ اگریٹیم بچوں کے پاس شراب ہوتو کیا ہم اے سر کنہیں بناسکتے ؟ فرمایانہیں چنا نچے انہوں نے اسے بہادیا۔

(١٣٧٦٩) حَذَّنَا ٱسْوَدُ بُنُ عَامِرٍ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَلَّنَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ حُسَيْنٌ عَنِ السَّلِّى وَقَالَ ٱسُوَدُ حَدَّلَنَا السَّلِّى عَنُ يَحْمَى بُنِ عَبَّادٍ أَبِى هُبَيْرَةَ عَنُ ٱنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فِى حِجْرِ أَبِى طَلْحَةَ يَتَامَى فَابَتَاعَ لَهُمْ خَمُواً فَلَمَّا حُرِّمَتُ الْخَمْرُ ٱتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آصُنَعُهُ خَلًا قَالَ لَا قَالَ فَآهُواقَهُ [مكرر ما فبله].

منالا اسمان مین بین منتومتر کی منتومتر مین منتومتر مین منتومتر مین منتوبان مالك منتوبان مالك منتوبان منتاب منتوبان منتاب منتوبان منتاب منتوبان منتاب منتاب منتاب منتوبان منتاب منتا

(١٣٧٧) حَلَّنَنَا ٱسُودُ بُنُ عَامِرِ حَلَّنَنَا إِسُرَائِيلُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَلَّنَنَا شُعْبَةُ حَلَّنِي عَمْرُو بُنُ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ٱنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِي بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّا قَالَ عَمْرُو قُلْتُ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِي بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّا قَالَ عَمْرُو قُلْتُ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِي بِقَدَح مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّا قَالَ عَمْرُو قُلْتُ لَائَتُهُ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَلَواتِ بِوُصُوءٍ وَاحِدٍ ثُمَّ سَالَتُهُ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَلَقَالَ مَا لَمْ يُحْدِثُ وَراحِم: ١٢٣٧١].

(• ١٣٥٤) حفرت انس فالتو سے مروی ہے كه نبى طابق كى پاس وضو كے لئے پانى كابرتن لا يا كميا اور نبى طابق اس سے وضو فرما يا ، راوى كہتے ہيں كه ميں نے حفرت انس فاتف سے پوچھا كيا نبى طابق ہر نماز كے وقت نيا وضوفر ماتے تھے؟ انہوں نے فرما يا كہ باں! راوى نے حفرت انس فاتف ہوچھا كہ آپ لوگ كيا كرتے تھے؟ انہوں نے جواب ديا كہم بے وضوبونے تك ايك بى وضو سے كى كئ نمازيں بھى پڑھ ليا كرتے تھے۔

(۱۳۷۸) حَدَّتَنَا ٱسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّتَنَا ٱبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ قَالَ ٱسْوَدُ حَدَّتَنَا آنسُ بْنُ مَالِكُ آنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاصُّو صُفُوقَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَادُوا بِالْاَعْنَاقِ فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاصُّو صُفُوقَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَادُوا بِالْاَعْنَاقِ فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيكِيهِ إِنِّى لَلْرَى الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفَّ كَانَّهَا الْحَدَفُ وَقَالَ عَفَّانُ إِنِّى لَآرَى الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ وَاللَّالِمُ وَاللَّالِمُ الْعَلَقُ مِنْ حَلِي الصَّفَّ كَانَّهَا الْحَدَفُ وَقَالَ عَفَّانُ إِنِّى لَلْرَى الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ وَاللَّالِمُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّالِمُ الْعَلَقُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ إِنِّى لَلْوَى الشَّيْطَانَ يَلِمُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ إِنِّى لَكُونَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى السَّفَى اللَّوْلِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللْعَلَقُ مِنْ اللَّهُ الْعَلَقُ عَلَى اللَّهُ عَلَى السَّوْفَ عَلَى اللَّهُ الْعُولُولُ اللَّهُ الْوَلِمُ الْعَلَقُ اللَّولِيْنِ عَلَى اللَّهُ الْعَلَقِي اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْدِ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَقُولُ الْعَلَقُ اللَّهُ الْعَلَالُ الْعُلِيلِي الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَيْدِ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعُلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَقُ اللَّهُ الْعَلَيْلُولُولُولُ اللَّ

(۱۳۷۱) حفرت انس فان سے مروی ہے کہ ہی طابیانے ارشادفر مایاصفیں جوڑ کراور قریب قریب ہوکر بنایا کرو، کند سے طالیا کرو، کیونکہ اس ذات کی ہم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں دیکتا ہوں کہ چیوٹی بھیڑوں کی طرح شیاطین مفول کے بچ میں تھس جاتے ہیں۔

(١٣٧٧) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ بْنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ ٱنسِ. قَالَ عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ فَجَعَلَ يُنْظُرُ إِلَى آبِيهِ قَالَ لَقَالَ لَهُ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَجَعَلَ يُنْظُرُ إِلَى آبِيهِ قَالَ كَقَالَ لَهُ قُلْ لَا يَقُولُ لَكَ فَالَ لَكَ قَالَ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّحَابِهِ صَلَّوا عَلَى آجِيكُمُ وَقَالَ لَهُ قُلْ مَا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدٌ وَقَالَ ظَيْرُ ٱلسُودَ ٱشْهَدُ ٱنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاثْنِى رَسُولُ اللَّهِ قَالَ لَقَالَ لَهُ قُلْ مَا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدٌ

(۱۳۷۷) حضرت انس التو سے مردی ہے کہ ایک یہودی لڑکا نی علیم کی ضدمت کرتا تھا ، ایک مرتبدہ ، بیار ہوگیا ، نی علیما اس کے پاس عیادت کے لیے تشریف لے گئے ، نی علیمانے اسے کلمہ پڑھنے کی تلقین کی ، اس نے اپنے باپ کودیکھا ، اس نے کہا کہ

مَنْ اللهُ الله مَنْ مَنْ الله الله مَنْ مَنْ الله الله مَنْ مَنْ الله الله مَنْ الله مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ الله مُنْ اللهُ مُنْ الله مُنْ الله مُنْ الله مُنْ الله مُنْ الله مُنْ ال

ابوالقاسم كالنيكي بات مانو، چنا نچداس از كے نے كلمه برده ليا، ني ملين نے فرمايا اپنے بھائى كى نماز جناز ه پردهو

(١٣٧٧٣) حَدَّلَنَا ٱسُودُ حَدَّلَنَا شَوِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ آنَسٍ وَجَابِرٍ عَنْ آبِى نَضْرَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَنَّانِى بِبَقْلَةٍ كُنْتُ ٱجْتَنِيهَا يَغْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٣١١].

(۱۳۷۷) خطرت الس فالفاس مروى ہے كه بى مايا نے ميرى كنيت اس سزى كے نام پر كھي تھى جويس چاتا تھا۔

(١٣٧٧٤) حَدَّثَنَا أَسُودُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ذَا الْأَذُنَيْنِ

(۱۳۷۷) مضرت انس ڈاٹھئا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی المیائے مجھے' اے دوکا نوں والے' کہ کرمخاطب فرمایا تھا۔

(١٣٧٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنَ حَدَّثَنَا مَيْهَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عُرِجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ آتَيْتُ عَلَى إِذْرِيسَ فِي السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ [قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٧٥ ٣١)].

(۱۳۷۷) حفرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی عالیہ نے ارشاد فرمایا شب معراج چوتھے آسان پر میری ملاقات حضرت ادریس عالیہ سے کرائی گئے۔

(١٣٧٧٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ٱلْصَرَهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ قَالُوا عَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ٥ ٢ ٢ ٢].

(۱۳۷۷) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ میں نے نبی مالیقا کو بیے فرماتے ہوئے سا ہے کہ جب جنتی انہیں دیکھیں گے تو کہیں سم کی جبنمی دیں۔

(۱۳۷۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنَ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ فَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكُ أَنَّ الْرُبِيعِ آتَتُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِى أَمُّ حَارِفَةَ بْنِ سُرَاقَةَ فَقَالَتُ يَا نَبِي اللَّهِ آلَا تُحَدِّثُنِي عَنْ حَارِفَةَ وَكَانَ فَيْلَ يَوْمَ بَدُرِ أَصَابَهُ سَهُمْ غَوْبٌ وَهِي أَمُّ حَارِفَةَ وَالْفَوْدَوْسُ رَبُوةً الْبَكَاءَ فَقَالَ يَا أُمْ حَارِفَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ آجَتِهِدُ عَلَيْهِ الْبَكَاءَ فَقَالَ يَا أُمْ حَارِفَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ فِي الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْبَنْكِ آصَابَ الْفُودُوْسَ الْأَعْلَى قَالَ قَتَادَةُ وَالْفِرُدُوْسُ رَبُوةُ الْجَنَّةِ وَآوْسَطُهَا وَأَفْصَلُهَا وَالْفَصَلُهَا وَالْعَلَى قَالَ لَتَعَادَةُ وَالْفِرُدُوْسُ رَبُوةَ الْجَنَّةِ وَآوْسَطُهَا وَأَفْصَلُهَا وَالْفَصَلُهَا وَالْعَلَى قَالَ قَتَادَةُ وَالْفِرُدُوْسُ رَبُوةً الْجَنَّةِ وَآوْسَطُهَا وَأَفْصَلُهَا وَالْفَصَلَهَا وَالْعَلَيْكِ اللهِ عَلَى الْعَلَى قَالَ قَتَادَةُ وَالْفِرُدُوْسُ رَبُوةً الْجَنَّةِ وَآوْسَطُهَا وَأَفْصَلُهَا وَالْعَلَيْكُولُ وَالْعَلَاقُولُ اللهُ عَلَيْكُولُولُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَقُولُ اللهُ عَلَيْكُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْكُولُ وَاللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُولُولُهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَالَةً اللهُ اللهُو

(١٣٧٨) حَدَّقَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ بَيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

فِي بَغُضِ السُفَارِهِ وَرَدِيفُهُ مُعَاذُ بُنُ جَبَلٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا غَيْرُ آخِرَةِ الرَّحٰلِ إِذْ قَالَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَعُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَعُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَعُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَعُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَعُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ الْعُلَمُ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ الْعُلَمُ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ الْعُلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى اللَّهِ عَزَى وَجَلَّ عَلَى اللَّهِ إِذَا هُمْ فَعَلُوا ذَلِكَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عِنَى اللَّهِ إِذَا هُمْ فَعَلُوا ذَلِكَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَزَى وَجَلَّ اللَّهُ وَرَسُولُهُ اعْلَى اللَّهِ إِذَا هُمْ فَعَلُوا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ اعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنُ لَا يُعَدِّبُهُمْ [احرحه عبد بن حميد بن حميد (١٩٩١). قال اللَّهُ وَرَسُولُهُ اعْلَمُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَزَى وَجَلَّ أَنُ لَا يُعَدِّبُهُمْ [احرحه عبد بن حميد بن حميد (١٩٩١). قال

(۱۳۷۸) حضرت انس ڈٹاٹھ بیٹھے تھے، اوران دونوں کے درمیان کجاوے کے پچھلے جھے کے علاوہ کوئی اور چیز حاکل نہ تھی، ای دوران نبی علیہ این جبل ٹٹاٹھ بیٹھے تھے، اوران دونوں کے درمیان کجاوے کے پچھلے جھے کے علاوہ کوئی اور چیز حاکل نہ تھی، ای دوران نبی علیہ این جبل ٹٹاٹھ بیٹھے تھے، اوران دونوں کے درمیان کجاوے کے پچھلے جھے کے علاوہ کوئی اور چیز حاکل نہ تھی، ای دوران نبی علیہ اللہ اور اللہ دوران کی علیہ اللہ اور اللہ دوران کی علیہ اللہ اور اللہ دوران کے درسول اللہ دور کہ نبی علیہ اللہ اور اس کے درسول بی مستر جانے ہیں، نبی علیہ نے فرمایا بندوں پر اللہ کاحق ہے کہ دہ صرف اس کی عبادت کریں، اور کسی کواس کے ساتھ ترکیک نہ مشہرا کمیں، کیا تم ہے کہ دہ صرف اس کی عبادت کریں، اور کسی کواس کے ساتھ ترکیک نہ مشہرا کمیں، کیا تم ہے جب ہے کام کرلیس تو اللہ پر بندوں کا کیاحق ہے ؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے ساتھ تربی میں بیر جانے ہیں، نبی علیہ نے فرمایا اللہ پر بندوں کاحق ہے کہ انہیں عذاب نددے۔

رون، برجاح إلى بالإ الله صَلَى وَهُم الله صَلَى الله صَلَى الله صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَحَطَ الْمَطُو وَآمْحَلَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَحَطَ الْمَطُو وَآمْحَلَتُ الْلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ وَمَا نَرَى كَثِيرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ وَمَا نَرَى كَثِيرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ وَمَا نَرَى كَثِيرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ وَمَا نَرَى كَثِيرَ سَحَابُ فَقَالَ يَا رَبَّكَ فَنَظَرَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةِ وَالْمَورَاءُ فَقَالَ يَا نَبِي اللَّهِ الْمُعْمُولُوا حَتَّى سَالَتُ مَنَاعِبُ الْمَدِينَةِ وَاطْرَدَتُ طُرُقُهَا النَّهَارُا فَمَا زَالَتُ كَذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ مَا تُقْلِعُ ثُمَّ قَامَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ وَنَبِي اللّهِ صَلّى اللّهِ عَلَيْهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَخُطُبُ فَقَالَ يَا نَبِي اللّهِ اذْعُ اللّهَ أَنْ يَحْبِسَهَا عَنَا فَضَعِكَ نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُخُطُبُ فَقَالَ يَا نَبِي اللّهِ اذْعُ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَعْطُلُ فِيهَا ضَيْئًا وَلَا عَلَيْنَا فَلَاعًا رَبّهُ فَجَعَلَ السّحَابُ يَتَصَدَّعُ عَنْ الْمَدِينَةِ يَمِينًا وَشِمَالًا يُمُطِرُ فِيهَا ضَيْئًا وَلَا يُمُعِلُ فِيهَا ضَيْئًا وَاحِعَ السَّعَالُ السَّحَابُ يَتَصَدَّعُ عَنْ الْمَدِينَةِ يَمِينًا وَقِيمَا شَيْئًا وَلَا يُمُعْرُ فِيهَا ضَيْئًا وَاحِعَ السَّعَابُ السَّعَابُ يَتَصَدَّعُ عَنْ الْمَدِينَةِ يَمِينًا وَقِمَا الْمَدِينَةِ يَعِينًا وَلَا يَلْمُ لِللّهِ عَلَى السَّعَالُ السَّعَالُ السَّعَالُ السَّعَالُ السَّعَالُ اللّهُ عَلَى السَّمَا وَلا يُعْمُولُ فِيهَا ضَيْئًا وَلا عَلَيْنَا وَلا عَلَيْنَا وَلا عَلَيْنَا وَلا عَلَيْنَا وَلَا عَلَى السَّعَالُ السَّعَالُ اللّهُ عَلَى السَّامَ وَلا عَلَيْنَا وَلا عَلَيْنَا وَلَا عَلَى السَّامِ اللَّهُ عَلَى السَّعَالُ اللَّهُ عَلَى السَّعَالُ اللَّهُ عَلَى السَّمَ اللّهُ عَلَى السَّمَالُ اللَّهُ عَلَى السَامَ اللَّهُ عَلَى السَامَ ا

(۱۳۷۷) حضرت انس فاتفات مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نی علیہ سے ایک نے عرض کمیا کہ یارسول الله تالیفی ابارش کی دعا کردیجے، نی علیه انے طلب بارال کے حوالے سے دعاء فرمائی، جس وقت آپ تالیفی نے اپنے وست مبارک بلند کیے ہے، اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر نہیں آرہا تھا، اور جب بارش شروع ہوئی تو رکتی ہوئی نظر ندآئی، جب اگلا جمعہ ہوا تو اس نے عرض کیا یا رسول الله تالیفی بارش رکنے کی دعا کر دیں، بین کر نبی علیہ نے اللہ سے دعا کی اور میں نے دیکھا کہ بادل

مُنزاً) اَمَدُن بِل عَنْ سُرَّى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ الل

دائيں ہائيں جھٹ مے اور دينہ كاندرايك قطره بھى نبيں فيك رہاتھا۔

(١٣٧٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بُنَ آنَسٍ قَالَ وَرُبَّمَا قَعَدُنَا إِلَيْهِ آنَا وَهُوَ قَالَ وَكَانَ مِنْ فِتْيَانِنَا ٱحْدَثُ مِنِّى سِنَّا يُحَدِّثُ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَّ آنَسًا وَامْرَأَةً فَجَعِلَ آنَسًا عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَهُمَا [راجع: ١٣٠٥٠].

(۱۳۷۸۰) حضرت انس نگاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیکا نے انہیں اور ان کی ایک عورت کونماز پڑھائی ، انس نگاٹھ کو دائیں جانب اور ان کی خاتون کوان کے پیچھے کھڑا کر دیا۔

(١٣٧٨) حَلَثْنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَلَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِى ابْنَ عُييْنَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ آنسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَوْتُ آبِي طَلْحَة فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِنَةٍ قَالَ وَكَانَ يَجُنُو بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الْحَرْبِ ثُمَّ يَنْشُرُ كِنَانَتَهُ وَيَقُولُ وَجُهِي لِوَجُهِكَ الْوِقَاءُ وَنَفْسِى لِنَفْسِكَ الْقِدَاءُ [احرحه الحميدي (٢٠٢) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [راحع: ١٢١١، ١٢١، ١٣٩٥].

(۱۳۷۸) حضرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی طابقائے فر مایا لفکر میں ابوطلحہ ٹاٹٹا کی آ واز بی کئی لوگوں سے بہتر ہے، حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹا جنگ کے موقع پر نبی طابقا کے سما منے سیند سپر ہوجاتے تھے اور اپنا ترکش ہلاتے ہوئے کہتے تھے کہ میراچرہ آپ کے چہرے کے لئے بچاؤ اور میری ذات آپ کی ذات پر فدا ہو۔

(١٣٧٨٢) حَدَّثُنَا جُسَيْنٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَا عُرِضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبٌ قَطُّ فَرَدَّهُ [راحع: ١٣٣٩٧].

(۱۳۷۸۲) حفرت السَّ مُنْ الْمُنْ الْمُوْسِ مروى بِ كَهُ بِي عَلِيْهِ كَى خدمت بِمَلْ جَبِ فَوْسُونِ فِي كَى جانَى تُو آ بِ كَالْتُمُ السَّرِ مِن مَالِكِ قَالَ فُوْعَ النَّاسُ (۱۳۷۸۲) حَدِّنَا حُسَيْنٌ حَدِّنَا جَوِيرٌ يَغْنِى ابْنَ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيوِينَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ فُوْعَ النَّاسُ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِآبِي طَلْحَة بَطِينًا ثُمَّ خَوَجَ يَرُكُضُ وَحُدَهُ فَرَكِبَ النَّاسُ يَرُكُضُونَ حَلْفَهُ فَقَالَ لَمْ تُرَاعُوا إِنَّهُ لَهُ عُو قَالَ فَوَاللَّهِ مَا سُبِقَ بَعُدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ [صححه البحارى (٢٩٦٩)].

(۱۳۷۸۳) حفرت انس نافقات مردی ہے کہ ایک مرتبرات کے وقت اہل مدینہ دشن کے خوف سے آمبرا اٹھے، نی طائلہ حضرت ابطلی نافق کے ایک ست رفتا رکھوڑے پر موار ہوئے ، اورا کیلے ہی اسے ایر لگا کرنکل پڑے، لوگ بھی سوار ہوکر نی طائلہ کے پیچے چل پڑے، و یکھا تو نی طائلہ و ایس چلت رہے ہیں اور لوگوں سے کہتے جارہے ہیں کہ آمبرانے کی کوئی بات نہیں، مت گمبراؤاور گھوڑ کے کمتعلق فر مایا کہ ہم نے اسے سندر جیسارواں پایا، بخدااس کے بعداس سے کوئی گھوڑ اتا کے نہ بڑھ سکا۔ گمبراؤاور گھوڑ نے کہ متعلق فر مایا کہ ہم نے اسے سندر جیسارواں پایا، بخدااس کے بعداس سے کوئی گھوڑ اتا کے نہ بڑھ سکا۔ (۱۳۷۸۱) حَدَّنْنَا حُسَیْنَ حَسَیْنَ وَضِی اللّهُ تعالَی عَنْدُ فَجُعِلَ فِی طَسْتِ فَجَعَلَ بَنْکُتُ عَلَیْهِ وَقَالَ فِی حُسْنِهِ مَیْدُ اللّهِ بُنُ زِیَادٍ بِوَ أَسِ الْحُسَیْنِ رَضِی اللّهُ تعالَی عَنْدُ فَجُعِلَ فِی طَسْتٍ فَجَعَلَ بَنْکُتُ عَلَیْهِ وَقَالَ فِی حُسْنِهِ مَیْدُ اللّهِ مُنْ زِیَادٍ بِوَ أَسِ الْحُسَیْنِ رَضِی اللّهُ تعالَی عَنْدُ فَجُعِلَ فِی طَسْتٍ فَجَعَلَ بَنْکُتُ عَلَیْهِ وَقَالَ فِی حُسْنِهِ مَیْدُ فَقَالَ آنَسُ إِنَّهُ کَانَ اَسْبَهَهُمْ بِوسُولِ تعالَی عَنْدُ فَجُعِلَ فِی طَسْتٍ فَجَعَلَ بَنْکُتُ عَلَیْهُ وَقَالَ فِی حُسْنِهِ مَیْدُ فَقَالَ آنَسُ إِنَّهُ کَانَ آمنِهُ هُمْ بِوسُولِ

منالا المؤن بل عليه سنرة المنافع المنا

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَخْضُوبًا بِالْوَسْمَةِ [صححه البحاري (٣٧٤٨)].

(۱۳۷۸) معزب انس کالٹوے مروی ہے کہ عبداللہ بن زیاد کے پاس معزت امام حسین نگاٹو کا سرلایا گیا،اے ایک طشتری میں رکھا گیا، ابن زیادا سے چیزی سے کریدنے لگا،اوران کے حسن و جمال سے متعلق کچھاز بیابات کی، معزت انس نگاٹونے

فورافر مایا کدیرتمام صحابہ الفائد میں نبی علیتا کے سب سے زیاد ومشابہہ تھے،اس وقت ان بروسمہ کا خضاب ہوا ہوا تھا۔

(١٢٧٨٥) حَدَّثَنَا الْفَصْلُ بُنُ دُكَيْنِ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بُنُ لَابِتِ الْأَنْصَادِيُّ قَالَ حَدَّقِنِي ثُمَامَةُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آنسِ أَنَّ آنسُ أَنَّ آنسُا كَانَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ وَيَزُّعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ [راحع: ١٢٢٠].

(۱۳۷۸۵) حضرت انس نگانڈے مروی ہے کہ نبی طابع کی خدمت میں جب خوشبو پیش کی جاتی تو آپ کا نیٹر اے ردنہ فر ماتے تھاں لئے معنرت انس نگانڈ مجمی اے ردنیس کرتے تھے۔

(١٣٧٨٦) حَدَّثَنَا الْفَصْلُ بْنُ دُكَيْنِ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْآخِنَسِ قَالَ سَمِعْتُ آنسًا يَقُولُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ لِلَّذِى مَعَهَا أَوْ لِصَاحِبِهَا ارْكُبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَّةٌ أَوْ هَدِيَّةً قَالَ وَإِنْ الراجع: (٢٧٤١).

(۱۳۷۸) حضرت انس ٹاٹٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیٹا کا گذرایک آ دمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلاجا رہاتھا، نبی ملیٹانے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نبی ملیٹانے فرمایا کہ اگر چہ قربانی کا حان ہے مص

(١٣٧٨٧) حَلَّقَنَا أَبُو نَعُيْمٍ حَلَّقَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى ﴿ ١٣٧٨٧) حَلَّقَةً وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ وَلَمْ يَكُنْ يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ [راجع: ١٢٢٣].

(۱۳۷۸۷) حصرت انس تا تقط سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے سینگی لکوائی اور آپ تالیم آسی کی مردوری کے معاسلے علی اس پرظلم نہیں فرماتے تھے۔

(١٣٧٨٨) حَلَّتُنَا أَبُو لُعَيْمٍ حَلَّتُنَا هِشَامٌ عَنْ قَصَادَةً عَنُ أَنْسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا بَعُدَ الرُّكُوعِ يَذْعُو عَلَى حَتَّى مِنْ أَخْيَاءِ الْقَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ [راحع: ٢٠٢١].

(۱۳۷۸۸) حفرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ آپ ٹائٹو کی ایک مہینے تک فجری نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور عرب کے پھھ قبائل پر بددعا وکرتے رہے پھراسے ترک فرمادیا تھا۔

(١٣٧٨٩) حَكَثَنَا آبُو نَعَيْم حَكَبَنَا مَالِكَ يَعْنِى ابْنَ مِعُولِ عَنِ الزَّبَيْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا زَمَانَ يَأْتِى عَلَيْكُمْ مِلْكَ الْسَوْمُ مِنْ الزَّمَانِ الَّذِى كَانَ قَبْلَهُ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع:١١٨٦]. عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع:١١٨٦]. (١٣٧٨٩) معرت الس يُخْتُ عدم وى بر مرسال يادن كے بعد آنے والاسال اوردن اس سے برتر ہوگا، على نے بیرات

مندا المراس المناه المراس المناه المراس المناه المراس المناه المراس المناه المن

تبہارے نی کا فیا سے ہے۔

(١٣٧٨) حَدَّثَنَا آبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثِنِي بُرَيْدُ بُنُ آبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثِنِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ خَطِينَاتٍ [راحع: ٢١٢١].

(۹۰ ۱۳۷۷) حضرت انس ٹٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ٹائیلانے فرمایا جوشض مجھ پرایک مرتبہ درود پڑھے گا،اللہ اس پردس رحتیں نازل فرمائے گااوراس کے دس گنا ومعاف فرمائے گا۔

(١٣٧٩١) حَدَّثَنَا آبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثِنِي بُرَيْدُ بُنُ آبِي مَرْيَمَ قَالَ قَالَ آنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ رَجُلٌ مُسْلِمُ الْجَنَّةَ قَلَاتَ مَرَّاتٍ قَطُّ إِلَّا قَالَتُ الْجَنَّةُ اللّهُمَّ آدْخِلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا اسْنَجَارَ مِنْ النَّارِ إِلَّا قَالَتُ النَّارُ اللَّهُمَّ آجِرُهُ [راحع: ١٢١٩٤].

(۱۳۷۹) حفرّت انس ٹٹاٹٹز سے مروی کے کہ نبی طالبانے ارشاد فرمایا جو محض نین مرتبہ جنت کا سوال کرلے تو جنت خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ میں وا خلہ عطاء فر مااور جو محض تین مرتبہ جہنم سے پناہ ما تگ لے جہنم خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ سے بچالے۔

(١٣٧٩٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنُ قَنَادَةً حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ يَهُودِيَّا أَخَذَ أَوْضَاحًا عَلَى جَارِيَةٍ ثُمَّ عَمَدَ إِلَيْهَا فَرَضَّ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَآدُرَكُوا الْجَارِيَةَ وَبِهَا رَمَقٌ فَآخَدُوا الْجَارِيَةَ وَجَعَلُوا يَتُبَعُونَ بِهَا النَّاسَ أَهَذَا هُوَ أَوْ هَذَا هُوَ فَآتُوا بِهَا عَلَى الرَّجُلِ فَآوْمَتُ إِلَيْهِ بِرَأْسِهَا فَآمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرُضَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ [راحع: ٢٧٧١].

(۱۳۷۹) حضرت انس خانوں ہے کہ ایک بہودی نے ایک انصاری بچی کواس زیوری خاطرقل کردیا جواس نے پکن رکھا تھا آئل اور پھر مار مار کراس کا سر کچل دیا ، جب اس بچی کو نبی طابیا کے پاس لایا گیا تواس میں زندگی کی تھوڑی ہی رمق باتی تھی ، نبی عابیہ نے ایک آ دمی کا نام لے کراس سے بوچھا کہ تہمیں فلاں آ دمی نے مارا ہے؟ اس نے سرکے اشارے سے کہانہیں ، دوسری مرتبہ بھی بہی ہوا، تیسری مرتبہ اس نے کہا ہاں! تو نبی عابیہ نے اس بہودی کودو پھروں کے درمیان قبل کروادیا۔

(١٣٧٩٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَاشِدٍ عَنُ مَكُحُولٍ عَنْ مُوسَى بُنِ آنَسٍ عَنُ آبِيهِ قَالَ لَمْ يَبُلُغُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُهُ وَلَكِنَّ أَبَا بَكُرٍ حَضَبَ رَأْسَهُ وَلِخْيَتَهُ حَتَّى يَقُنُو ضَغُولُهُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ [راحع: ١٣٠٨٢].

(۱۳۷۹۳) قمادہ میں کہ جس کہ میں نے حصرت انس اللہ اس کی جہا کہ کیا ہی مائیا نے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہاں تک نوبت بی نہیں آئی، نی مائیلا کی کنپٹیوں میں چند بال سفید تھے، البته حضرت صدیق اکبر تلاک مہندی اوروسہ کا خضاب

هي مُنلاا امَرُين بل يَنْهِ مَتَى الله عَلَيْهِ مَتَى الله عَلَيْهِ مَنْ الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ الله عَلَيْهُ كَلِهُ هِمَا الله عَلَيْهُ كَلِهُ هِمُ الله عَلَيْهُ كَلِهُ هِمُ الله عَلَيْهُ كَلِهُ هُمُ الله عَلَيْهُ كَلِهُ عَلَيْهُ مِنْ الله عَلَيْهُ كَلِهُ هُمُ الله عَلَيْهُ كَلِهُ عَلَيْهُ مِنْ الله عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ الله عَلَيْهُ عَلَيْ الله عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلِي عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلِي عَلِي عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْ

(١٢٧٩٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شَوِيكُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي نَعِوٍ عَنُ أَنسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ مَا صَلَيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ قَطُّ أَخَفَّ وَأَتَمَّ مِنْ صَلَاقٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٣٤٩]. ما ١٣٤٩) حفرت انس ثالثًا سے مروی ہے کہ بیس نے نبی المثارے نیادہ بلی اور کمل نماز کی امام کے پیچے نیس پڑھی، بعض اوقات نبی طیفا کسی نیچ کے رونے کی آ وازس کرنماز مختمر کرویئے تھے، اس اندیشے سے کہ بیس اس کی ماں پریٹان نہ ہو۔ (١٣٧٩٥) حَدَّفَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَ لَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بُنُ عَبْدِ الوَّحْمَنِ عَنْ أَنسٍ مِثْلَهُ (١٣٧٩٥) گذشته مدیث اس دومری سند سے مجمی مروی ہے۔

(١٣٧٩٦) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنُ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَالْ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْعَصْرِ فَجَلَسَ يُمْلِى خَيْرًا حَتَّى يُمْسِى كَانَ ٱفْضَلَ مِنْ عِنْقِ ثَمَانِيَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

(۱۳۷۹۲) حضرت انس نظامتا سے مروی ہے کہ نی طابع ارشاد فرمایا جوشن نماز عصر پڑھے، پھر بیٹھ کراچھی بات الماء کروائ تا آئکہ شام ہوجائے ، توبید حضرت اساعیل طابعا کی اولا دہیں سے آٹھ غلام آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے۔

(١٣٧٩٧) حَلَّنْنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَلَّنْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ مُتَوَشِّحًا فِى ثَوْبٍ قِطْرِى فَصَلَّى بِهِمُ أَوْ قَالَ مُشْتَمِلًا فَصَلَّى بِهِمُ [انظر: ١٣٧٩].

(۱۳۷۹) حفرت انس فکافئے سے مروی ہے کہ نبی طائیا حضرت اسامہ بن زید ٹٹاٹٹڈ کا سہارا لیے باہرتشریف لائے ، اس وقت آپ مُلَافِئا کے جسم اطہر پر ایک کپڑا تھا، جس کے دونوں کنارے مخالف ست سے کندھے پر ڈال رکھے تھے، اور پھر آپ تُلافِئا نے لوگوں کونماز برز حائی۔

(١٢٧٩٨) حَلَّكْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَلَّكْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ مِثْلَهُ [راحع: ٤٤ ٥٣٥].

(۹۸ یاسی) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٧٩٠) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرُّبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ مُتَوَشَّحًا فِى ثَوْبٍ قِطْرِقٌ فَصَلَّى بِهِمْ أَوْ قَالَ مُشْتَمِلًا فَصَلَّى بِهِمْ [راحع: ١٣٧٩٧].

(1849) حفرت انس نظافظ سے مروی ہے کہ نبی طابق حضرت اسامہ بن زید ظافظ کا سہارا لیے باہر تشریف لائے ،اس وقت آ پ مال فیڈ کے جسم اطہر پرروئی کا کیڑا تھا،جس کے دونوں کنارے مخالف ست سے کندھے پرڈال رکھے تھے،اور پھر آ پ مال فیڈ

مُناهَامَوْنَ بِل يَعِيدُ مَرَّم اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلِيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْكُولِ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْلُولِي عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِي عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْل

نے لوگوں کونماز پڑھائی۔

(١٣٨٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٌّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى بُنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ إِذَا أَزَادَ أَنْ يَدُخُلَ الْمَاءَ لَمْ يُلُقِ وَهُ بَهُ حَتَّى يُوارِى عَوْرَتَهُ فِى الْمَاءِ

(۱۳۸۰۰) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی تائیلانے ارشاد فر مایا حضرت موکیٰ تائیلا جب نبور کے پانی میں غوطہ لگانے کا ارادہ کرتے تو اس وقت تک کپڑے ندا تارتے تھے جب تک پانی میں اپناستر چھپاند لیتے۔

(١٣٨٠) حَدَّثَنَا ٱبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْآصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يُتِمُّونَ التَّكْبِيرَ إِذَا رَفَعُوا وَإِذَا وَضَعُوا [راجع: ٢٢٨٤].

(۱۳۸۰۱) حصرت انس ٹٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی تاہیا اور حصرت ابو یکر وعمر وحثان ٹٹائٹ تھبیر تھمل کیا کرتے تھے، جب تجدے میں جاتے یاسراٹھاتے (تب بھی تکبیر کہا کرتے تھے)۔

(١٣٨.٢) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بُنُ عَمْرِو الْكُلِيِّ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ فَخَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا مَضَى دَعَاءُ فَقَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ سَامٌ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَلَمَّا مَضَى دَعَاءُ فَقَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ سَامٌ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ أَى مَا عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ أَى مَا فَلْتُكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ أَى مَا فَلْتُتُمْ [راجع: ١٢٤٥٤].

(۱۳۸۰۲) حعرت انس نظافت مروی ہے کہ ایک یہودی نے نی طینی کوسلام کرتے ہوئے"السام علیك" کہا، نی طینی نے افرار کیا تو صحابہ نظافت نے رایا اسے میرے پاس بلاكرلاؤ، اوراس سے پوچھا كەكياتم نے "السام عليك" كہا تھا؟ اس نے اقرار كيا تو نبی طینی نے (اپنے محابہ نشافتہ سے) فرمایا جب تہمیں كوئی" كتا بی "سلام كرے تو صرف" و عليك "كہا كرو۔

(١٣٨.٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ هَلِهِ الْآيَةُ لَنُ تَنَالُوا الْبِوَّ حَتَّى تَنْفِقُوا مِمَّا تُبِحِبُّونَ آوُ مَنُ ذَا الَّذِى يُفُرِّضُ اللَّهَ قَرُضًا حَسَنًا قَالَ قَالَ آبُو طَلْحَةَ وَكَانَ لَهُ حَائِطٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَاثِطِى لِلَّهِ وَلَوْ اسْتَطَعْتُ آنُ أُسِرَّهُ لَمْ أُعْلِنْهُ فَقَالَ اجْعَلْهُ فِى قَرَاتِتِكَ آوُ ٱقْرَبِيكَ [راحع: ١٢١٦٨].

(۱۳۸۰س) حضرت انس شاشت مروی ہے کہ جب بیا یت نازل ہوئی کہ'' تم نیکی کے اعلیٰ در ہے کواس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک اپند بدہ چیز خرج نہ کرو' اور بیا یت کہ'' کون ہے جواللہ کو قرض حسند بتا ہے'' تو حضرت ابوطلحہ ہنا تھ کئے کہنے اللہ اللہ ایم افلاں باغ جوفلاں جگہ پر ہے، اوہ اللہ کے نام پر دیتا ہوں اور بخدا! اگر بیمکن ہوتا کہ بیسِ اسے ننی رکھوں تو مجمی اس کا پید بھی نہ لگنے دیتا، نبی مایا نے فرمایا اسے اپنے خاندان کے نظراء میں تقسیم کردو۔

(١٣٨٠٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُدَمُ عَلَيْكُمُ

وَي مُنْكِا اَمُرَىٰ الْمِيَامِ مَنْ الْمُلَكِيْمِ مَنْ الْمَلِيكِ مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ غَدًّا لَلْقَى الْآحِبَّةُ مُحَمَّدًّا وَجِزْبَهُ فَقَدِمَ الْاَشْعَرِيُّونَ فِيهِمْ آبُو مُوسَى الْاَشْعَرِيُّ [راحع: ٩٤٠١]

(۱۳۸۰۵) حفرت انس نگافتا ہے مروی ہے کہ جس پہلی رات نی علینا حضرت زینب بنت جس فقائل کے بہاں رہے، اس کی صبح نی علینا نے دعوت ولیمدی، اور مسلما توں کوخوب پیٹ بھر کرروٹی اور گوشت کھلایا، پھر حسب معمول واپس تشریف لے گئے اور از واج مطہرات کے گھر میں جا کرانہیں سلام کیا اور انہوں نے نبی علینا کے لئے دعا کیں کی، پھرواپس تشریف لائے، جب کھر پہنچ تو و کھیا کہ دوآ ومیوں کے درمیان گھر کے ایک کونے میں باہم گفتگو جاری ہے، نبی علینا ان دونوں کود کھی کر پھرواپس چلے گئے وہ جب کا ان دونوں کود کھی کر پھرواپس چلے گئے، جب ان دونوں نبی علینا کو اپنے گھر سے بلٹتے ہوئے و یکھا تو وہ جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے، اب جمعے یا دنیں کہ نبی علینا کو ان کے جانے کی خبر میں نے دی یا کسی اور نے، بہر حال! نبی علینا نے گھر داپس آ کرمیر سے اور اپنے درمیان پردہ لٹکا لیا اور آ یہ جب بازل ہوگئی۔

(١٣٨.٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسٍ قَالَ أَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا عَنْ مَنَاذِلِهِمْ إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكُرِهَ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ يَا يَنِى سَلِمَةَ آلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ [راحم: ١٢٠٥٦].

' (۱۳۸۰) حفرت انس والفئاسے مروی ہے کہ بنوسلمہ نے ایک مرتبہ بیارادہ کیا کہ اپنی پرانی رہائش گاہ سے نتقل ہو کرمسجد کے قریب آ کرسکونت پذیر ہوجا کیں ، نبی طبیقا کو یہ ہات معلوم ہوئی تو آپ تالفی آکو یہ یندمنورہ کا خالی ہوتا اچھا نہ لگا ،اس کے فرمایا اے بنوسلمہ! کیاتم مسجد کی طرف المحضے والے قدموں کا ثواب حاصل کرنانہیں جا ہے۔

(١٣٨٠) حَلَّانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَلَّانَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسٍ قَالَ سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَانْتَهَيْنَا

النّها فَلَمَّا أَصْبَحُنَا الْعَدَاةَ رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ وَرَكِبُ حُلَى اللّهِ عَلْمَةَ وَإِنَّ فَلَتِمِ لَنْمَسُّ فَلَمَ وَسَوِيهِمْ وَلَمَا الْعَلَقَةَ وَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ وَرَكِبُ حُلْقَ أَبِي طَلْحَة وَإِنَّ فَلَيمِ لَنَمَسُّ فَلَمَ وَسَلَمَ وَالْمُسْلِمِينَ رَجَعُوا هِرَابًا وَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْحَبِيمِ فَقَالَ رَسُولَ اللّهِ وَمَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْمُسْلِمِينَ رَجَعُوا هِرَابًا وَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْحَبِيمُ فَقَالَ رَسُولَ اللّهِ وَمَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ الْمُهُ عَلِيهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ الْمُهُ عَلِيهُ وَعَلَى رَبَعُوا اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَرَبِي عَلْمُ وَمُعُولُ وَيَعُولُ وَلَا عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى الْمُولِينَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى الْمُعْلَمُ وَلَيْقُ وَمِعُولُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهِ عَلْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهِ عَلْوَلُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهِ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهِ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهِ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَمْ وَسَلّمَ الللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلْهُ وَسَلّم

(۱۳۸۰۹) حفرت انس ٹاٹھ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے نبی طابی کو بدر کے کئوئیں پر بیہ آواز لگاتے ہوئے سنا اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! اوراے امیہ بن خلف! کیاتم سے تمہارے رب نے جووعدہ کیا تھا، اسے تم نے سچاپایا؟ مجھ سے تو میرے رب نے جووعدہ کیا تھا، میں نے اسے سچاپایا، محابہ ٹاٹھ آنے عرض کیایا رسول اللہ ٹاٹھ آ مَنْ الْمُ اَتَمُونَ مِنْ الْمُعَنِّدُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ ال قي النالوگول كور واز درير من جري حرو و حري ني عافظ نرفي الماض حريات كريم المون يتم الن سرز اد ونهم بين

آپ ان لوگوں کو آ واز دے رہے ہیں جومردہ ہو چکے؟ نی طیا سے فرمایا میں جو بات کہدرہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں من رہے، البتدوہ اس کا جواب نہیں دے سکتے۔

(١٣٨١) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبِحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَخْفَظُوا عَنْهُ [راحع: ١١٩٨٥].

(۱۳۸۱) حضرت انس ٹاٹھؤے مردی ہے کہ نبی طیعان بات کو پہند فر ماتے سے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار ل کران کے قریب کھڑے ہوں تا کہا حکام نماز سیکے سیس۔

(١٣٨١) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ دَحَلُتُ الْجَنَّةَ فَرَآيْتُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصُرُ فَقَالُوا لِشَابٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَظَنَنْتُ آتَى آنَا هُوَ فَقُلْتُ مَنْ قَالُوا عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ [راجع: ٢٠٦٩].

(۱۳۸۱) حضرت انس نظافظ سے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فر مایا ایک مرتبہ میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں سونے کا ایک محل نظر آیا، میں نے پوچھا پیکل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیا لیک قریشی نوجوان کا ہے، میں سمجھا کہ شاید وہ میں ہی ہوں، اس لئے پوچھا وہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا عمر بن خطاب نظافظ۔

(١٣٨١٢) حَلَّثُنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُرٍ حَلَّثُنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ لَإِذَا آنَا بِنَهَرٍ يَجُرِى حَافَتَاهُ خِيَامُ اللَّهُ لُو فَضَرَبْتُ بِيَدِى إِلَى مَا يَجْرِى فِيهِ فَإِذَا هُوَ مِسْكُ آذْفَرُ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكُوْنُرُ الَّذِى آصُطَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ١٢٠٣١].

(۱۳۸۱۲) حعرت انس نگافٹا ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله کا گھڑنے ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچا تک ایک نہر پر نظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے فیمے گئے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کرپانی میں ہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی، میں نے جریل عابیوں نے بچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ پہنم کوٹر ہے جواللہ نے آپ کوعطا وفر مائی ہے۔ یہ جانب یہ دور وہ دوروں کے دوروں کے بیس و یہ دوروں دیں سے بیس میں میں میں میں میں میں میں میں ساتھ میں میں میں

(١٣٨١٢) حَلَّكَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكُرٍ حَلَّلْنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ ٱلْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ ` قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ ٱلِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّي آرَاكُمْ مِنْ وَرَاءٍ ظَهْرِى [راحع: ٢٠٣٤].

(۱۳۸۱۳) حفرت انس بن ما لک شاند ہے مردی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نی ماید اہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صفیل سید می کرلواور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ بیل تہمیں اپنے چیچے ہے بھی دیکتا ہوں۔

(١٣٨١٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَآقُبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ ٱقِيمُوا صُفُوقَكُمْ وَتَرَاضُوا فَإِنِّى آرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى [راجع: ٢٠٣٤].

مُنالِهَا مَنْ مَنْ اللهُ عَنْ مُنَالِهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِي عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلْ

(۱۳۸۱۴) حضرت انس بن مالک ٹاٹٹوے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی طبیطا ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صفیں سیدھی کرلواور جڑ کر کھڑے ہوکیونکہ میں تنہیں اپنے چیچے ہے بھی دیکھیا ہوں۔

(١٢٨١٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُوِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُوَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةً فَلَدَّكَرَ يَغْنِي ذَكَرَ حَدِيثَ مُلَيْمَانَ بُنِ ذَاوُدَ [راحع: ٦٣ ٤٦ ١].

(۱۳۸۱۵) حدیث نمبر (۱۲۴۲۳) اس دوسری سند سے جھی مروی ہے۔

(١٣٨١) حَدَّلْنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّلْنَا إِسْمَاعِيلُ يَغْنِى ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِى حُمَيْدٌ عَنُ آنسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَدُوهٌ فِى سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنُ الدُّنَيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ أَوْ مَوْضِعُ قَدَمِهِ مِنُ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنُ الدُّنِيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَاءِ آخْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتُ إِلَى الْأَرْضِ لَاصَاءَتُ مَا فَدَيهُ مَنْ الدُّنِيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَاءِ آخْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتُ إِلَى الْأَرْضِ لَاصَاءَتُ مَا بَيْنَهُمَا وِيحًا وَلَنْصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راحع: ١٢٤٦٣].

(۱۳۸۱۷) حضرت انس ڈاٹٹوئے مروی ہے کہ نی طیکانے ارشاد فر مایا اللہ کے داستے میں ایک میج یا شام کو جہاد کے لئے لکلتا دنیا و مانیہا ہے بہتر ہے، اورتم میں ہے کس کے کمان یا کوڑار کھنے کی جنت میں جوجگہ ہوگی، وہ دنیا و مانیہا ہے بہتر ہے، اورا گرکوئی جنت عورت زمین کی طرف جما تک کرد کھے لیاتو ان دونوں کی درمیانی جگہ روش ہوجائے اورخوشبوے بھرجائے، اوراس کے سرکا دویٹہ دنیا و مانیہا ہے بہتر ہے۔

(١٣٨١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنُ نَوَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ أَوْ نَاثِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ قَالَ وَكَانَ يَصُومُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ لَا نَرَاهُ يُوِيدُ أَنْ يُفُطِرَ مِنْهُ شَيْئًا وَيُقْطِرُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ لَا نَرَاهُ يُويدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا [راحع: ١٢٠٣٥].

(۱۳۸۱۷) حمید کہتے ہیں کہ کی مخص نے حضرت انس نگاٹھ سے نبی طبیقا کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی طبیقا کو نماز پڑھتے ہوئے ویکھنا چاہتے تھے، دیکھ سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہوا دیکھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ بھی دیکھ لیتے بتھے، اس طرح نبی طبیقا کسی مہینے میں اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے کہ ہم میسوچنے لگتے کہ اب نبی طبیقا کوئی روز ونہیں چھوڑیں مے اور بعض اوقات روزے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ شایداب نبی طبیقا کوئی روز ونہیں رکھیں گے۔

(١٣٨٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُم حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ آنَسٌ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَنُ الدَّجَالِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخُلِ وَلِمُتَنَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ١٢٨٦٤].

﴿ ١٣٨١٨ ﴾ حضرت انس ٹناٹؤ ہے کی مخص نے عذاب قبراور د جال کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ نبی علیثا ہید دعاءفر مایا کرتے تھے اے اللہ! میں ستی ، ہز د لی ، بخل ، فتنۂ د جال ادرعذاب ِقبرے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

مَنْ اللَّهُ اللَّ

(١٣٨١٩) حَدَّلْنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو حَدَّلْنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ بَعَفَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعِى بِمِكْتَلٍ فِيهِ رُطَبٌ فَلَمْ آجِدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ إِذْ هُوَ عِنْدَ مَوْلًى لَهُ قَدْ صَنَعَ لَهُ تَوِيدًا أَوْ قَالَ لَوِيدَةً بِلَحْمٍ وَقَوْعٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ إِذْ هُوَ عِنْدَ مَوْلًى لَهُ قَدْ صَنَعَ لَهُ تَوِيدًا أَوْ قَالَ لَوِيدَةً بِلَحْمٍ وَقَوْعٍ فَدَعَانِي فَآفَتُهُ مِعَهُ فَرَآيَتُهُ يُعْجِهُ الْقَرْعُ فَجَعَلْتُ أَدَعُهُ قِبَلَهُ فَلَمَّا تَعَدَّى وَرَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَضَعْتُ الْمِكْتَلُ مَنْهُ وَيَقُسِمُ حَتَّى آتَى عَلَى آخِرِهِ [راحع: ١٢٠٧٥].

(۱۳۸۱۹) حضرت انس نظافظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم نظافا نے میرے ہاتھ ایک تھیلی بیس تر مجوریں بھر کر
نی نالیکا کی خدمت بیں بھیجیں، بیس نے نی نالیکا کو گھر میں نہ پایا، کیونکہ نی نالیکا قریب ہی اپنے ایک آزاد کردہ غلام کے یہاں
کے ہوئے تتے جس نے نی نالیکا کی دعوت کی تھی ، میں وہاں پہنچا تو نی نالیکا کھانا تناول فرمارہ ہے تھے، نی نالیکا نے جھے بھی کھانے
کے لئے بلالیا، دعوت میں صاحب خالد نے گوشت اور کدو کا ثرید تیار کرد کھا تھا، نی نالیکا کو کدو بہت پند تھا، اس لئے میں اسے
الگ کر کے نی نالیکا کے سامنے کرتا رہا، جب کھانے سے فارغ ہوکر نی نالیکا اپنے گھر والی تشریف لائے تو میں نے وہ تھیلی نالی ہوگئی۔
نی نالیکا کے سامنے رکھ دی ، نی نالیکا سے کھاتے گئے اور تقسیم کرتے گئے یہاں تک کہ تھیلی خالی ہوگئی۔

(١٣٨٢) حَدَّثَنَا الْآخُوصُ بُنُ جَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بُنُ رُزَيْقِ عَنِ الْآغُمَشِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ وَمَعَ آبِي بَكُو وَمَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَجْهَرُوا بِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحْمَنِ الرَّحْمَنِ الرَّحْمَنِ الرَّحْمَنِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [صححه ابن عزيمة: (٤٩٧) وذكر ابن حعر في اتحافه بان ابا حاتم حزم في علله بان الاعمش الحطا فيه. وقال البزار: لا نعلم روى الاعمش عن شعبة غير هذا الحديث. قال شعيب: اسناده قوى].

(۱۳۸۰) حضرت انس کانٹنا سے مروی ہے کہ میں نے نبی عائیا اور حضرات شیخین ٹنافلا کے ساتھ نماز پڑھی ہے، بید حضرات اونچی آواز ہے بسم اللہ نہیں پڑھتے تھے۔

(١٣٨٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَلَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالَ آخُبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ يَغْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ مَعْمَرٍ بُنِ حَزْمٍ آلَّهُ سَمِعَ آنسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النَّسَاءِ كَفَضْلِ النَّوِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ [راجع: ٢٦٢٥].

(۱۳۸۲۱) حفرت انس نگافتوسے مروی ہے کہ نی مایٹانے ارشادفر مایا عائشہ نگافا کودیگر عورتوں پر الی عی فضیلت ہے جیسے ثرید کو دوسرے کھانوں پر۔

(١٣٨٢٢) حَدَّتَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّتَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ آخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا يَبْنِي عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيِّى فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبُرُ وَلَا لَحْمِ آمَرَنَا بِالْأَنْطَاعِ فَٱلْقِي فِيهَا مِنْ التَّمْرِ وَالْآفِطِ وَالسَّمْنِ فَكَانَتُ وَلِيمَتَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ آوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمُ

مُنلاً امَرُانَ بَل مَنْ مُنْ اللَّهُ اللّ

يَحْجُبُهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّأَ لَهَا خَلْفَهُ وَمَلَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ [صححه البحاري (٥٠٨٥)، وابن حبان (٧٢١٣)].

(۱۳۸۲۳) حفزت انس نالفائے سے مروی ہے کہ حفزت حارثہ نالفا کوغزوہ بدر میں کہیں سے ناگہانی تیرآ کراگا اوروہ شہید ہو گئے ، ان کی والدہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول الله مُلَّافِقُوا آپ جانتے ہیں کہ جھے حارثہ سے کتنی عبت تھی ، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں مبر کرلوں گی ، ورنہ پھر میں جو کروں گی وہ آپ بھی دیکھ لیں گے؟ نبی طبیعانے فر مایا اے ام حارث! جنت صرف ایک تو نہیں ہے ، وہ تو بہت می جنتیں ہیں اور حارثہ ان میں سب سے اضل جنت میں ہے۔

(١٣٨٢٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثِنِي جَبْرُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ يَكْفِى آَحَدَّكُمْ مُذَّ فِي الْوُصُوءِ

(١٣٨٢٣) حفرت النس ثُلُقُتُ سے مروى ہے كہ في طَيُّا نے ارشاد فرما يا تنہار سے ليے وضو ش ايك مد پانى كانى موجانا جا ہے۔ (١٣٨٢٥) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍ و آخْبَرَنَا زَائِدَةً عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثُتُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَكْمِهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطُوّلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُؤَدِّنُونَ [راحع: ٢٧٥٩].

(۱۳۸۲۵) حضرت انس مخافظ سے مروی ہے کہ تی ایکا نے فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ کمی گردنوں والے لوگ مؤذن موں گے۔

(١٣٨٢٠) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِئُ قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ اتَّكَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ابْنَةِ مِلْحَانَ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَضَحِكَ

وَ مُنْ الْمَا اَمُونُ مُنْ مُنْ اللّهِ فَقَالَ مِنْ أَنَاسٍ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحُو الْأَخْصَرَ عُوَاةً فِي سَبِيلِ اللّهِ فَقَالَتْ مِمْ صَحِكْتَ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقَالَ مِنْ أُنَاسٍ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحُو الْأَخْصَرَ عُوَاةً فِي سَبِيلِ اللّهِ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الْمُلُوكِ عَلَى الْآسِرَةِ قَالَتُ ادْعُ اللّهَ يَا رَسُولَ اللّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللّهُمَّ اجْعَلُهَا مِنْهُمْ فَقَالَ اللّهُمَّ اجْعَلُها مِنْهُمْ فَقَالَ اللّهُمَّ اجْعَلُها مِنْهُمْ فَقَالَ اللّهُمَّ اجْعَلُها مِنْهُمْ فَقَالَ اللّهُ عَلَيْ وَمُولَ اللّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللّهُمَّ اجْعَلُها مِنْهُمْ فَقَالَ اللّهُمَّ اجْعَلُها مِنْهُمْ فَقَالَ اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللل

(۱۳۸۲) حفرت انس طافئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طاقیا نے بنت ملحان کے گھر میں قبک لگائی ،سراٹھایا تو آپ تالیک کے چہرے پرمسکرا ہوئے ،انہوں نے نبی طاقیا سے مسکرانے کی وجہ پوچھی تو نبی طاقیا نے فرمایا جھے اپنی امت کے ان لوگوں کود کھ کر ہنسی آئی جو اس سرسمندر پر اللہ کے راستے میں جہاد کے لئے سوار ہو کرتکلیں مے ،اور وہ ایسے محسوس ہوں مے کہ کویا تختوں پر بادشاہ بیٹھے ہوں ،انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا وفر ما دیجئے کہ وہ جھے بھی ان میں شامل فر ما دیں ، نبی طاقیا نے ان کے حق میں دعا وفر مادی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فر ما۔

پھران کا نکاح حعرت عبادہ بن صامت نگافتہ ہوگیا،اوروہ اپنے بیٹے قرطہ کے ساتھ سمندری سفر پرروانہ ہوئیں، واپسی پر جب ساحل سمندر پروہ اپنے جانور پرسوار ہوئیں تو وہ ہدک می اوروہ اس سے گر کرفوت ہوگئیں۔

(١٣٨٢٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ دَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَةِ مِلْحَانَ فَاتَكُمَّا عِنْدَهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [صححه البحارى (٢٧٨٨)، ومسلم (١٩١٢)]. [انظر: ١٣٨٢٧].

(۱۳۸۲۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٨٢٨) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمُّرٍ و حَدَّثَنَا زَالِدَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ وَهُبٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ الْعَمِّى عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّا فَاحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ ثَلَاتَ مَوَّاتٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَا اللَّهُ وَحُدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَآنَ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيِحَتُ لَهُ مِنْ الْجَنَّةِ فَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ مِنْ آيْهَا شَاءَ دَخَلَ إِقال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ٢٦٩). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۸۲) حفرت انس نظافت مروی ہے کہ نی طائل نے ارشادفر مایا جو فض وضوکرے اوراجی طرح کرے، پھر تین مرتبہ یہ کلمات کے الشہد اُن لا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَوِيكَ لَهُ وَآنَ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تَوْجنت كَ آتُمُول دروازے اس کے لئے کھول دیئے جائیں گے کہ جس دروازے سے جاہے، جنت میں داخل ہوجائے۔

(١٣٨٢٩) حَلَّكُنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرُّبٍ حَلَّكُنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْقَى مِنْ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْقَى فَيُنْشِىءُ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا مَا شَاءَ [راحع: ٢٥٦٩].

(۱۳۸۲۹) حضرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فر مایا جنت میں زائد جگہ نج جائے گی ، تو اللہ اس کے لئے ایک اور

مُنلاً المَدْنُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الل

مخلون کو پیدا کر کے جنت کے باقی ماندہ جھے میں اسے آباد کردےگا۔

(١٣٨٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ مَلَكُ الْمَصَدِ أَنْ يَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ لِأَمْ سَلَمَةَ احْفَظِى عَلَيْنَا الْبَابَ لَا يَدُحُلُ آحَدُ فَجَاءَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِى اللَّهُ عَنْهَا فَوَقَبَ حَتَّى ذَخَلَ فَجَعَلَ يَصْعَدُ عَلَى مَنْكِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أُمْتَكَ تَفْتُلُهُ وَإِنْ شِنْتَ أَرَيْتُكَ وَسَلَّمَ لَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ ٱلنِّرِيِّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَمْ قَالَ لَا إِنَّ مُسَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَمْ قَالَ فَإِنَّ أُمْتَكَ تَفْتُلُهُ وَإِنْ شِنْتَ أَرَبُتُكَ النَّرَابَ فَصَرَّتُهُ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ النِّرَابَ فَصَرَّتُهُ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ التَّرَابَ فَصَرَّلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ مَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَا اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَعُمْ لَكُولُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْتَوْلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

(۱۳۸۳) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی والا نے تین ککریاں لیس اوران میں سے اسے ایک کو، پھر دوسری کو، پھر دوسری کو، پھر تاریخ کو، پھر دوسری کو، پھر تیس کے دوسری کو میں کا میں کا میں کے دوسری کو دوسری کو دوسری کو میں کا میں کے دوسری کو دوسری کو میں کا میں کا میں کے دوسری کو دوسری کو دوسری کو دوسری کو دوسری کی کا میں کے دوسری کو دوسری کو دوسری کے دوسری کو دوسری کو دوسری کو دوسری کے دوسری کی کا کھی کا کہ کو دوسری کو دوسری کے دوسری کو دوسری کو دوسری کو دوسری کو دوسری کے دوسری کو دوسری کے دوسری کو دوسری

(۱۲۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ زِيادٍ النَّمَدِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ عَبُدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةً إِذَا لَقِي الرَّجُلَ مَنْ آصَحَابِهِ يَهُولُ تَعَالَ نُؤُمِنُ بِرَبَّنَا سَاعَةً فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِرَجُلٍ فَغَضِبَ الرَّجُلُ فَجَاءً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَا تَرَى إِلَى ابْنِ رَوَاحَةً يُرَكُّبُ عَنْ إِيمَانِكَ إِلَى إِيمَانِ سَاعَةٍ فَقَالَ النَّيِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَةً إِنَّهُ يُحِبُّ الْمَجَالِسَ الَّتِي تُبَاهَى بِهَا الْمَلَامِكُمُ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَةً إِنَّهُ يُحِبُّ الْمَجَالِسَ الَّتِي تُبَاهَى بِهَا الْمَلَامِكُمُ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْحَمُ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَةً إِنَّهُ يُحِبُّ الْمَجَالِسَ الَّتِي تُبَاهَى بِهَا الْمَلَامِكُمُ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَةً إِنَّهُ يُحِبُّ الْمَجَالِسَ الَّتِي تُبَاهَى بِهَا الْمَلَامِلِكُمُ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْحَمُ اللَّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْحَمُ اللَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلَيْهُ وَسَلَّى عَلَيْهُ وَسَلَّى عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عُلِي اللهِ اللهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ الْعَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى النَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى النَّهُ عَلَيْهُ عَلَى

وی منظا اَعْدِن مَنظ اَ اَعْدِن مِن الله عَنْدِهُ مِنْ مِنْ اللهُ عَنْدَهُ مِنْ اللهُ عَنْدَهُ مِنْ اللهُ عَنْدَهُ اللهُ عَنْدَهُ اللهُ عَنْدَهُ اللهُ ا

ے موز کر تھوڑی دیر کے لئے ایمان کی دعوت دے رہاہے، نی علیمانے فرمایا اللہ تعالی این رواحہ پراپی رحشی برسائے، وہ ان مجلسوں کو پند کرتے ہیں جن پر فرشتے تخر کرتے ہیں۔

(١٣٨٣٣) حَدَّثَنَا عَهُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ ثَابِتٍ وَعَهُدِ الْعَزِيزِ عَنُ آنَسٍ قَالَ حَدَمُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشُرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِشَىءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَهُ وَمَا مَسِسْتُ ضَيْنًا ٱلْيَنَ مِنْ كَفْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَمْتُ طِيبًا ٱطْيَبَ مِنْ دِيحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۸۳۳) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ میں نے دس سال تک جی واپیلا کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، بخدا! میں نے اگر کوئی کام کیا تو نبی واپلانے جھے ہے بہتیں قرمایا کہتم نے ریکام اس طرح کیوں کیا؟

اور میں نے کوئی عزر اور مشک یا کوئی دوسری خوشبو نی طابع کی مبک سے زیادہ عمدہ نہیں سوتھی ، اور میں نے کوئی ریشم کو دیا، یا کوئی دوسری چیز نبی علیمیا سے زیادہ زم نہیں چھوئی۔

(١٣٨٣٤) حَلَّتُنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَلَّنَا سَلَمَةُ بُنُ الْفَصْلِ قَالَ حَلَّانِي مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْعَرِيزِ بُنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بُنِ عُبَيْدِ بُنِ رِفَاعَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي عَيَّاهِي زَيْدِ بُنِ صَامِتٍ الزُّرَقِيِّ وَهُوَ يُصَلَّى وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آسْأَلُكَ بِآنَ لَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابِي عَيَّاهِي زَيْدِ بُنِ صَامِتٍ الزُّرَقِي وَهُوَ يُصَلِّى وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آسْأَلُكَ بِآنَ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا آنَتَ بَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ دَعَا اللَّهُ بِاسْمِهِ الْكَفَعِ الَّذِى إِذَا دُعِى بِهِ آبَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ آعُطَى

(۱۳۸۳) حفرت انس فافقات مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیجائے ابوعیاش زید بن صاحت کے پاس سے گذرتے ہوئے انہیں دورانِ نماز اس طرح دعاء کرتے ہوئے سنا کہ''اے اللہ! میں تھے سے سوال کرتا ہوں کو تکہ تمام تعریفیں تیرے لیے می بین، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ، نہایت احسان کرنے والے، آسان وزیمن کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والے اور بڑے جلال اور عزت والے، آسان من معلم کے ذریعے دعا ما تھی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعا ما تھی جائے تو وہ ضرور عطاء کرتا ہے۔ دریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور عطاء کرتا ہے۔

(١٣٨٣٥) حَدَّقَا يَعْنَى بُنُ غَيْلانَ حَدَّقَا الْمُفَضَّلُ بُنُ فَضَالَةَ فَالَ حَدَّنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابِ اللَّهُ حَدَّثَهُ عَنُ انْسِ بُنِ مَالِكِ فَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ فَبْلَ أَنْ تَزِيعَ الشَّمْسُ أَخُو الظُّهُرَ إِلَى وَفُتِ الْمُعَصِّرِ فُمَّ يَنْنِي الشَّمْسُ أَبْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَاجْتَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْ يَرْقَعِلَ صَلَّى الظَّهُرَ فُمَّ رَكِبَ [راجع: ١٣٦١] الْعَصْرِ فُمَّ يَنْنِيلُ فَيَهُمَعُ بَيْنَهُمَا وَإِذَا زَاغَتُ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْقَعِلَ صَلَّى الظَّهُرَ فُمَّ رَكِبَ [راجع: ١٣٦٩] المُعَلَي عُلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ سَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالُولُ الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُسَلِّلُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعَلِي الْعَلَيْمُ اللَّهُ الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعَلِي الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعَلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِي الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِي الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِي الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُ

الم يزهة ، عُرسوار ہوتے۔ ظهر يزهة ، عُرسوار ہوتے۔

(١٣٨٣٠) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنِ الْأُوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ

بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةً يَتَتَرَّسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُرْمِي وَاحِدٍ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ حَسَنُ

الرَّمْي فَكَانُ إِذَا رَمَى أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ [صححه البحارى (٢٩٠٢)].

(۱۳۸۳۱) حضرت انس ٹٹاٹئز سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹٹاٹئز ایک ہی ڈھال میں نبی مائیلا کے ساتھ حفاظت کا فریسنہ سر

انجام دے رہے تھے، وہ بہترین تیرانداز تھے، جب وہ تیرچینکتے تونی دایا جما کک کردیکھتے کہ وہ تیرکہاں جا کرگراہے۔

(١٣٨٣٧) حَلَّكْنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَلَّكْنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ سِرِينَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةً لِكُلِّ مُسْلِمٍ [راحع: ٢٥٥٧].

(١٣٨٣٤) حفرت انس المائلة عروى بركم في اليان إرشادفر ما يا طاهون برمسلمان كے لئے شہادت بـ

(١٣٨٣٨) حَلَّانَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَلَّانَنَا زُهَيْرٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ مَسْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ الللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَاعِمُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَاعِمُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْ

(۱۳۸۳۸) حضرت الس بالفئات مروى ب كه ني عليه كي المحقى جاندى كي تم اوراس كا محديد من جاندى بى كاتما-

(١٣٨٢٩) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ آخُبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْهَبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَارِلَةَ الْأَنْصَارِيِّ آنَ آنَسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُنْعِشُ لِسَانَهُ حَقَّا يُعْمَلُ بِهِ بَعْدَهُ إِلَّا آجُرَى اللَّهُ عَلَيْهِ آجْرَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ وَقَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثَوَابَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۳۸۳۹) حعرت انس نظام سے مروی ہے کہ نی طبیقانے ارشادفر مایا جو خص اپنی زبان کو بھی پر ثابت قدم رکھے جس پراس کے بعد بھی عمل کیا جاتا رہے، تو اللہ تعالیٰ اس کا ثواب قیامت تک اس کے لئے جاری فرمادیتے ہیں، پھراللہ تعالیٰ قیامت کے دن اے پورا پورااجرو ثواب عطام فرمادےگا۔

ُ (١٣٨٤) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ آخْبَرَنَا صَلَّامُ بْنُ آبِي مُطِيعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيعٍ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُثَيِّتٍ يُصَلِّى عَلَيْهِ أُمَّةً مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِاثَةً فَيَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شُفْعُوا فِيهِ [انظر ٣٠ ٢٤٥].

(۱۳۸۴) حفرت عائشہ نظفا ہے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پرسو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھ لے اوراس کے حق بیس سفارش کردے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کرلی جاتی ہے۔

(١٣٨٤١) قَالَ سَكَّامٌ فَحَدَّتَنَا بِهِ شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَدَّنِي بِهِ أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ (١٣٨٤١) كَذْ شَدْ مِديث اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ (١٣٨٣١) كَذْشَة مِديث اللهُ وَمِرى سند معرف السلطان اللهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ

﴿ مُنَا اَكُونُ مِن مُنَا اللّهِ مِن مُنَا اللّهِ مَن مُن مُن مُن مُن مُن مُن اللّهِ مُن مُن مُن اللهِ مُن اللهِ مَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلِيمَتَيْنِ لَيْسَ فِيهِمَا حُنْوُ وَلَا لَحْم قَالَ قُلْتُ يَا اللهِ حَمْرَةَ أَنَّ شَيْءٍ فِيهِمَا خُنُو وَلا لَحْم قَالَ قُلْتُ يَا اللهِ حَمْرَةً أَنَّ شَيْءٍ فِيهِمَا قَالَ الْعَيْسُ

(۱۳۸۴۲) حفرت انس نگافئاسے مروی ہے کہ میں نے نبی طائیا کے''ایسے ولیموں میں بھی شرکت کی ہے جس میں روتی تھی اور نہ گوشت، راوی کہتے ہیں کہ میں نے بوچھاا ہے ابو حمز ہ! چھر کیا تھا؟ انہوں نے فر مایا حلوہ۔

(١٣٨٤٢) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بُنُ بِشُو حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدُنَّا كِثِيرَةً وَقَالَ لَبَيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجِّ وَإِنِّى لَعِنْدَ فَجِدِ نَاقِيهِ الْيُسْرَى

(۱۳۸۳۳) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نی نظاما پنے ساتھ سنر جج میں بہت سے اونٹ لے کر گئے تھے اور آپ ٹاٹٹٹ کے آپ

حج وعمره دونوں کا تلبیہ پڑھا تھا، اور میں آپ تکا ٹیٹوکی اونٹنی کی ہائیں جانب ران کے قریب تھا۔ (۱۶۸۶ کا تکویک ایکٹیکر کے گزندا بھڑ کہ الکہ اٹنے سیکن کر ٹیٹری کی بیٹری کو ٹیٹر کے کہ بیٹری کے بیٹری کے میں ا

(١٣٨٤٤) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّى عَنْ آبِي إِيَاسٍ عَنْ آنَسٍ بَنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ وَمُبَائِيَّةُ وَرَهُبَائِيَّةُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَسَلُى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَهُبَائِيَّةٌ وَرَهُبَائِيَّةٌ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِي مَا لِيَّةً وَرَهُبَائِيَّةٌ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى إِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ لَيْكُنِي وَهُمَائِيَّةٌ وَرَهُبَائِيَّةُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ لَهِ لَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ لَهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُولُ لِي عَلَى إِلَيْهِ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ قَالَ لِكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ قَالَ لِكُولُ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى إِلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّ

(۱۳۸۴) حفرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نی طائیا نے ارشاد فر مایا ہر نبی کی رہبا نیت رہی ہے ،اس امت کی رہبا نیت جہاد فی سبیل اللہ ہے۔

(١٣٨٤٥) حَدَّنَنَا آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَخْضِبُ قَطُّ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاصُ فِي مُقَلَّمِ لِحُرَبِهِ فِي الْعَنْفَقَةِ قَلِيلًا وَفِي الرَّأْسِ نَبْلًا يَسِيرٌ لَا يَكَادُ يُرَى و قَالَ الْمُنَنَّى وَالصَّدْعَيْنِ [راحع: ١٣٢٩٦].

(۱۳۸۴۵) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی الیا نے بھی خضاب نہیں لگایا، آپ ٹائٹٹو کی ڈاڑھی کے ایکلے ھے میں، محوژی کے اوپر بالوں میں، سرمیں اور کنپٹیوں پر چند بال سفید ہے، جو بہت زیادہ محسوس نہ ہوتے ہے۔

(١٢٨٤٦) حَدَّثْنَاه عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْمُثَنَّى عَنْ فَتَادَةَ فَلَكُو مِعْلَهُ

(۱۳۸ ۲۷) گذشته حدیث اس دوسری سند یمی مروی ہے۔

(١٣٨٤٧) حَدَّثَنَا آخْمَدُ بُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَزْمُ بُنُ آبِي حَزْمِ الْقُطَعِيُّ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بُنُ سِيَاهٍ عَنْ انْسَ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَيُزَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ فَالَ يُونُسُ وَالِدَيْهِ وَلَاكِهُ وَلِلّهُ وَلَيْكُ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَقَالَ وَالِدَيْهِ آيْضًا و قَالَ يُونُسُ وَالِدَيْهِ وَقَالَ يُونُسُ وَالِدَيْهِ وَقَالَ يُونُسُ وَالِدَيْهِ وَقَالَ يُونُسُ وَالِدَيْهِ وَقَالَ يُؤْدَدُ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَلَالَ يُونُسُ وَالِدَيْهِ وَقَالَ يُؤْدَدُ لَهُ فِي رِزْقِهِ [راجع: ١٣٤٣].

(۱۳۸۴۷) حضرت الس مخاطئا سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مَا اللهُ عَالَيْتُم نے ارشاد فر مایا جس مخص کویہ بات پیند ہو کہ اس کی عمر

مَنْ الْمَالَ الْمُعَنَّ الْمُعَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَعُوا لِي آصْحابِي فَوالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ الْفَقْتُمُ مِثْلَ الْحَدِالَةِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَعُوا لِي آصْحابِي فَوالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ الْفَقْتُمُ مِثْلَ الْحَدِ الْحَدِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَعُوا لِي آصْحابِي فَوالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ لَوْ الْفَقْتُمُ مِثْلَ أُحَدِلُ الْحَدِلُ الْحَدِلُ الْحَدِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوا لِي آصَحابِي فَوالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ لَوْ الْفَقْتُمُ مِثْلَ أُحَدِ الْحَدِلُ الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوا لِي آصَحابِي فَوالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ لَوْ الْفَقْتُمُ مِثْلَ أُحَدِ الْحَدِلُ الْحَبَالِ ذَعَبًا مَا بَلَفْتُمُ أَعُمَالُهُمُ

(۱۳۸ ۳۸) حفرت انس طالت مروی ہے کہ حفرت خالد بن ولید طالت اور حفرت عبدالرحمٰن بن عوف شالت کے درمیان کھے گئی ہوئی تھی ، حفرت خالد طالت نے حفرت ابن عوف شالت ہے ہوئا چاہتے ہوئی تھی ، حفرت خالد طالت نے حضرت ابن عوف شالت ہے کہیں قرما دیا تھا کہ آپ لوگ ہم پران ایام کی وجہ ہے ہونا چاہتے ہیں جن میں آپ ہم پراسلام لانے میں سبقت لے مسے ؟ نبی طالت کو میر ہے میں جن میں اس خالت کے میں سبقت کے میں میری جان ہے ، اگر تم احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرج کر ووقوان کے لیے چھوڑ دو، اس ذات کی تھی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، اگر تم احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرج کر ووقوان کے اعمال کے برابر نہیں پانچ سکتے۔

(١٣٨٤٩) حَدَّثَنَا آخُمَدُ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنْ آبِي أَسْمَاءَ الصَّيْقَلِ عَنْ آتَسِ بُنِ
مَالِكِ قَالَ خَرَجُنَا نَصُرُحُ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمُنَا مَكَّةَ آمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً
وَقَالَ لَوْ اسْتَقْبَلُتُ مِنْ آمْرِى مَا اسْتَذْبَرْتُ لَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً وَلَكِنْ سُقْتُ الْهَدْى وَقَرَنْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

الراحِد: ١٢٥٣.

(۱۳۸۴۹) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ ہم لوگ ج کا تلبید پڑھتے ہوئے نظے، مکہ کرمہ وینچنے کے بعد نی طابعات ہمیں سے تھم دیا کراسے عمرہ بنا کراحرام کھول لیں ،اور فرمایا اگروہ ہات جو بعد میں میرے سامنے آئی ، پہلے آ جاتی تو میں بھی اے عمرہ بنا کیا تیکن میں مدی کا جانورا ہے ساتھ لایا ہوں ،اور جج وعمرہ دونوں کا تلبید پڑھا ہوا ہے۔

(١٣٨٥) حَدَّثَنَا آخَمَدُ بُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ آبِي الصَّهْبَاءِ حَدَّثَنَا نَافِعُ آبُوعَالِبِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الصَّهْبَاءِ حَدَّثَنَا نَافِعُ آبُوعَالِبِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي السَّمَاءُ تَطِشُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاءُ تَطِشُّ عَلَيْهِمُ النَّسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ وَالسَّمَاءُ تَطِشُّ عَلَيْهِمُ (١٣٨٥٠) حضرت السَّ المُن اللهُ عَلَيْهِ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ النَّاسُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَالِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللّهُ اللهُ الل

(١٣٨٥١) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا نُوحُ بُنُ قَيْسٍ الْحُدَّالِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بُنُ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرُنِي بِمَا الْعَرَضَ اللَّهُ عَلَىَّ مِنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ الْعَرَضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ هَلْ قَبْلَهُنَّ أَوْ بَعْلَهُنَّ قَالَ الْحَرَضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ وَالَّذِى بَعَنَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ فِيهِنَّ شَيْئًا وَلَا أَنْقِصُ مِنْهُنَّ شَيْئًا قَالَ

مُنالاً اَمَانُ مِنْ السَّنَا السِّينَ مَا السَّنِي السِّينَ السِّينَ السِّينَ السِّينَ السِّينَ السِّينَ السِّينَ السِّينَ السَّينَ السِّينَ السِّينَ السِّينَ السِّينَ السِّينَ السِّينَ السَّينَ السِّينَ السَّينَ السِّينَ السَّينَ السِّينَ السَّينَ السَّينَ السِّينَ السَّينَ السَّالِينَ السَّلِينَ السَلْمَ السَّلِينَ السَّلِينَ السَّلِينَ السَّلِينَ السَّلِينَ السَلِينَ السَّلِينَ السَّلِينَ السَّلِينَ السَّلِينَ السَّلِينَ السَّلِينَ السَلِينَ السَلِينَ السَلِينَ السَلِينَ السَّلِينَ السَّلِينَ السَلِينَ السَلِينَ السَلِينَ السَلِينَ السَلِينَ السَ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ [صححه ابن حبان (١٤٤٧، و٢٤١٦)، والحاكم (٢٠١/١)، وقال الألباني: صحيح (النسائي: ٢٨/١)].

(۱۳۸۵) حفرت انس نگافتات مروی ہے کہ ایک آدمی نبی علیہ ایک خدمت میں حاضر ہوا ، اور کہنے نگایار سول الله تالیج ایک جھے یہ بتا ہے کہ اللہ نائی بی اس نے بوچھا کہ بتا ہے کہ اللہ نے کہ ایک اللہ نے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں ، اس نے بوچھا کہ ان سے پہلے یا بعد میں بھی کوئی نماز فرض ہے؟ نبی علیہ نے تین مرجہ فر ما یا کہ اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں ، اس سے پہلے یا بعد میں بھی کوئی نماز فرض ہے؟ نبی علیہ نے مساتھ بھیجا ، میں اس میں کی بیشی نہیں کروں گا ، نبی علیہ نے فر ما یا اگر یہ جار ہاتو جنت میں وافل ہوگا۔

(١٧٨٥٢) حَلَّتُنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَلَّتُنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا حَلَّتُ قَالَ سُئِلَ آنَسٌ عَنُ الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ فَقَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجَعِ كَانَ بِهِ [صححه ابن حزيمة: (٢٦٥٨). قال شعب: اسناده صححه،

(۱۳۸۵۲) حید میلی کہتے ہیں کہ کس نے معرت انس ٹاٹٹ سے حالت احرام میں سینگی لگوانے کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی مائیلانے اپنی کسی تکلیف کی وجہ سے سینگی لگوائی تھی۔

(١٣٨٥) حَدَّثَنَا حَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَالِدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ عَنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا حَامِلُوكَ عَلَى وَلَدِ نَاقَةٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا حَامِلُوكَ عَلَى وَلَدِ نَاقَةٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ تَلِدُ الْإِبلَ إِلَّا النَّوقُ [تال قَالَ يَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ تَلِدُ الْإِبلَ إِلَّا النَّوقُ [تال النوف [تال النوف [تال النوف [تال النوف [تال النوم عنه عرب وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٩٨ ٤)، والترمذي: ٩٩٠ ١)].

(۱۳۸۵۳) حضرت انس ٹلٹٹوے مروی ہے کہ ایک آ دی نبی طائیں کی خدمت میں حاضر ہوا ، اور اس نے نبی طائیں ہے سواری کے لئے درخواست کی ، نبی طائیں نے فرما یا ہم تہمیں اونٹی کے بچے پرسوار کریں گے ، وہ کہنے لگا یارسول اللہ طائیلی کا لے کر کیا کروں گا؟ نبی طائیں نے فرما یا کیا اونٹیاں اونٹوں کے علاوہ بھی کسی چیز کوجنتی ہیں؟

(١٣٨٥٤) حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَالِدٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَمَ وَاسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمُ وَاسَلَّمَ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمُ وَسُلَّمَ وَاسَلَمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمَ وَاسَلَّمُ وَسُلَّمَ وَاسَلَّمُ وَسُلَّمَ وَاسَلَّمُ وَسُلَّمَ وَاسَلَّمُ وَاسُلَّمُ وَاسَلَّمُ وَسُلَّمُ وَاسُلَّمُ وَاسُلَّمُ وَاسُلُوا وَالْعَالَمُ وَاسُلُوا وَالْعَالَمُ وَاسُلُوا وَالْعَالَمُ وَاسُلَّمُ وَالْعَالَمُ وَاسُلَّمُ وَالْعَالَمُ وَالْعَالَمُ وَالْعَالَمُ وَالْعَالَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَالَمُ وَالْ

مناله امرين بل منظم المرين المنظم المرين المنظم الم

الصَّلَاةَ قَالَ آنَسٌ وَكَأَنِّى أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ وَرَفَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى [صححه مسلم (١٤٠)، وابن حبان (٢٤٠) وابن (٢٤٠) وابن حبان (٢٤٠) وابن (٢٠) وابن (٢٤٠) وابن (٢٤٠) وابن (٢٤٠) وابن (٢٤٠) وابن (٢٤٠) وابن (٢٠) وبن (٢٠) وابن (٢٠)

(۱۳۸۵) حمید بھٹ کہتے ہیں کہ کسی مختص نے حضرت انس ٹلاٹٹ پوچھا کیا ٹی طابیہ نے انگوٹی بنوائی تھی؟ انہوں نے فر ہایا ہاں! ایک مرتبہ نی طبیعہ نے نماز عشاء کونصف رات تک مؤ خرکر دیا، اور فر مایا لوگ نماز پڑھ کرسو گئے لیکن تم نے جتنی دیر تک نماز کا انتظار کیا بتم نماز ہی ہیں شار ہوئے ، اس وقت نی طبیعہ کی انگوٹی کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے اور انہوں نے اپنا بایاں ہاتھ بلند کیا۔

(١٣٨٥٦) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا قَابِتٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آصَابَنَا مَطَرٌ وَنَحُنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَجَ رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسَرَ قَوْبَهُ حَتَّى آصَابَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَّ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ إِنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ [راحع: ١٢٣٩٢].

(۱۳۸۵۲) حضرت انس تلفظت مروی ہے کہ آیک مرتبہ نی طابعا کے دور باسعا دت میں بارش ہوئی، نبی طابعا نے باہر لکل کراپنے کھڑے جسم کے اور والے حصے سے ہٹا دیئے تاکہ بارش کا پانی جسم تک بھی پہنچ جائے ،کسی نے بوجھا یارسول اللہ کا لیکن آ پ کے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا کہ یہ بارش اپنے رب کے پاس سے تازہ تازہ آئی ہے۔

(۱۲۸۵۷) حَلَثُنَا عَفَّانُ حَلَّنَا حَمَّادٌ حَلَّنَا لَمُامَةٌ عَنُ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالَهُ أَصْحَابُهُ فَحَرَجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ فَحَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ فَآطَالَ فَلَمَّا إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ فَحَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ فَآطَالَ فَلَمَّا أَصْحَابُهُ فَعَلَتُ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ فَحَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ مَنْ أَجْلِكُمْ فَالُوا جَنْنَاكَ الْبَارِحَة يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّتَ بِنَا فَحَفَّفُت ثُمَّ دَخَلْتَ بَيْنَكَ فَآطَلْتَ فَقَالَ إِنِّى فَعَلْتُ أَصْبَحَ فَالُوا جَنْنَاكَ الْبَارِحَة يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّتُ إِنَا فَحَفَّفُت ثُمَّ دَخُلْتَ بَيْنَكَ فَآطَلُت فَقَالَ إِنِّى فَعَلْتُ فَلَا أَصْحَالًا فَقَالَ إِنِّى فَعَلْتُ وَلَاكُ مِنْ أَجْلِكُمْ قَالَ حَمَّادٌ وَكَانَ حَدَّثَنَا هَذَا الْحَدِيثَ فَابِتٌ عَنْ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ ثُمَامَةً فَسَأَلَتُهُ [راحع: ١٩٥٨] ذَلِكُ مِنْ أَجْلِكُمْ قَالَ وَرَحُنَا مَا الْحَدِيثَ فَابِتُ عَنْ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ ثُمَامَةً فَسَأَلْتُهُ [راحع: ١٩٥٨] ذَلِكُ مِنْ أَجْلِكُمْ قَالَ حَمَّادٌ وَكَانَ حَدَّلْنَا هَذَا الْحَدِيثَ فَابِتُ عَنْ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ ثُمَامَةً فَسَأَلْتُهُ [راحع: ١٩٥٥] والمَعْلَ فَي مُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِمُ الْمُولِي فَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِ فَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِ عَلَيْهِ الْمَالِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ الْمَالِقُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّالِ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُعُلِقُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّ

(١٢٨٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنُ حَجَّاجِ الْآخُولِ عَنْ فَتَادَةَ عَنُ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِىَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا يَعْنِى فَلْيُصَلِّهَا قَالَ فَلَقِيتُ حَجَّاجًا الْآخُولُ فَحَدَّلَنِي بِهِ [راحع: ١١٩٩٥].

(۱۳۸۵۸) حفرت انس ڈھٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیا ان فرمایا جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا سوجائے ، تو اس کا کفارہ مجی ہے کہ جب یا وآئے ،اسے پڑھ لے۔

(۱۳۸۵۹) حطرت انس ناتی سے مروی ہے کہ نبی مالی جب کسی مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو اس کے لئے دعا وہ کوئی شفاء دور ما ہے اس کے لئے دور فرما ہ شفاء دور کے دور فرما ہ شفاء دور کے دور کی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی شفاء دینے والانہیں ہے، ایسی شفاء عطاء فرما جو بیاری کا تا م ونشان بھی باتی نہ چھوڑے۔

(١٢٨٦٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنَّبُوَّةَ قَدُ انْقَطَعَتُ فَلَا رَسُولَ بَعُدِى وَلَا نَبِى قَالَ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ قَالَ قَالَ وَلَكِنُ الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُءٌ النَّاسِ قَالَ وَلَكِنُ الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُءٌ النَّاسِ قَالَ وَلَكِنُ الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُءٌ النَّاسِ قَالَ وَلَكِنُ المُسَلِّمِ وَهِى جُزُءٌ مِنْ الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُءٌ مِنْ النَّاسِ قَالَ وَلَكِنُ الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُءٌ وَمَا الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُءٌ وَمَا النَّهُ وَمَا الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُءٌ وَمَا النَّهُ وَاللّهُ وَمَا الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُءٌ وَمَا النَّالِي وَمَا اللّهُ وَمَا الْمُسَلّمِ وَهِى جُزُءٌ وَمَا النَّهُ وَمَا الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُءٌ وَمَا اللّهُ وَمَا الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُءٌ وَمَا الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُءٌ وَمَا الْمُسَلِّمِ وَمَا اللّهُ وَمَا الْمُسَلِّمِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَى وَالْمُ اللّهُ وَمَا الْمُبَالِمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَمَا الْمُسَلِّمُ وَاللّهُ اللّهُ وَمَا الْمُسَلّمِ وَاللّهُ اللّهُ وَمَا الْمُدَى وَاللّهُ اللّهُ وَمَا اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَمَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

(۱۳۸۷۰) حضرت انس ٹاکٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طابقانے فر ہایا رسالت اور نبوت کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے، اس لئے اب میرے بعد کوئی رسول یا نبی نہ ہوگا ،لو گوں کو یہ بات بہت بڑی معلوم ہوئی ، نبی طابقانے فر مایا البتہ''مبشرات'' یا تی ہیں ،لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ!مبشرات سے کیا مراد ہے؟ نبی طابقانے فر مایا مسلمان کا خواب، جواجز اونبوت میں سے ایک جز و ہے۔

(١٣٨٦١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَآيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَانِّى مُرْدِفٌ كَبْشًا وَكَأَنَّ ظُبَةَ سَيْفِى انْكُسَوَتْ فَأَوَّلْتُ أَنِّى أَفْتُلُ صَاحِبَ الْكَتِيبَةِ وَأَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَيْتِى يُفْتَلُ

(۱۳۸۱) حضرت انس ڈائٹٹ ہمروی ہے کہ نی نائٹا نے ارشا َ وفر مایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں ویکھا کہ کو یا میں نے اپنے چھے ایک میں نہ نے میں نے اپنے چھے ایک میں نہ نہ اور کو یا میری تلوار کا دستہ ٹوٹ گیا ہے، میں نے اس کی تعبیر سے لی کہ میں مشرکین کے علم بردار کو مقل کروں گا، (اور میر کہ میر سے اللہ بیت میں سے بھی ایک آ دی شہید ہوگا، چنا نچہ نی نائٹا نے مشرکین کے علمبردار طلحہ بن انی طلحہ کو آل کیا اور ادھر حضرت حزود ٹائٹا شہید ہوئے)

(١٣٨٦٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتْ عَنُ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنُ الْمَانِصَادِ فَقَالَ يَا خَالُ قُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ خَالٌ أَمْ عَثْمٌ قَالَ بَلُ خَالٌ قَالَ وَخَيْرٌ لِى أَنُ ٱقُولَهَا قَالَ نَعُمُ

(١٣٨٦٠) حَدَّنَنَا عَفَّانُ حَدَّنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ قُرَيْشًا صَالَحُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمُ سُهَيْلُ ابْنُ عَمْرُو فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِى اكْتُبْ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ سُهَيْلُ المَّا بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَكِنُ اكْتُبْ مَا نَعُوفُ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَلَا نَدُرِى مَا بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَكِنُ اكْتُبُ مَا نَعُوفُ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ فَقَالَ النَّهِ قَالَ لَوْ عَلِمْنَا أَلَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَاتَبَعْنَاكَ وَلَكِنُ اكْتُبُ السَّمَكَ وَاسْمَ أَلِيهُمْ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ اللَّهُ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّ مَنْ جَاءَ مِنْ وَمُنْ جَاءَ مِنْ رَدُودُتُمُوهُ عَلَيْكَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْتَكُتُ عَلَى اللَّهِ الْتَكْتُ وَمَنْ جَاءَ مِنْ رَكُمُ لَمُ اللَّهُ وَمَنْ جَاءَ مِنْ رَدُودُ مُولُولًا عَلَى اللَّهُ الْكُتُلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْكَالُولُ اللَّهُ وَمَنْ جَاءَ مِنْ رَدُونُ وَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْكَالُولُ اللَّهُ وَسَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْكَالُ الْكَالُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْكَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْلَكُ الْكَالُولُ اللَّهُ الْكَالُولُ الْكَلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْكَالُ الْكَالُ الْكَالُولُ الْكُولُ الْلَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْكُولُ الْكُولُ الْكَالُولُ اللَّهُ الْمُعْدَلُهُ اللَّهُ الْمُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعُدُّ الْمُعُلُولُ الْمُلْلُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(١٣٨٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَآبُو كَامِلِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَا يَهُلُغُ عَمَلَهُمْ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبُ [راحع: ١٢٦٥٢].

(۱۳۸۱۳) حفرت انس فالنظ ہے مردی ہے کہ ایک آ دمی نے بارگا ورسالت میں عرض کیایا رسول الله طالعی ایک آ دمی کمی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک نہیں پہنچا، تو کیا تھم ہے؟ نبی مالیا نے فر مایا انسان ای کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

(١٣٨٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَحَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ حَشْفَةً فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الْحَشْفَةُ فَقِيلَ الرُّمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ [راحع: ١٣٥٤٨].

آ مے کئی کی آ ہٹ تن ، دیکھا تو وہ رمیصاء بنت ملیجا ن تھیں۔

(١٣٨٦٠) حَلَّكْنَا عَفَّانُ حَلَّكْنَا جَهْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَلَّكْنَا فَابِتُ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِى قَدِمَ فِيهِ رَسُولُ الْلَهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ آصَاءَ مِنْهَا كُلُّ شِيءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِى مَاتَ فِيهِ ٱظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيءٍ

وَقَالَ مَا نَفَصْنَا عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيْدِى حَتَّى ٱنْكُرْنَا فَلُوبَنَا [راحع: ١٣٣٤٥.

(۱۳۸ ۲۲) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ جب نبی علیظا مدیند منورہ میں داخل ہوئے تھے ،تو مدیندی ہر چیز روثن ہوگئ تھی اور جب دنیا ہے رخصت ہوئے تو مدیندی ہر چیز تاریک ہوگئی اور ابھی ہم تدفین سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ ہم نے اپنے دلوں کی حالت کو تبدیل یا یا۔

ر ۱۳۸۷۷) معزات انس بھا تھا ہوئ ہے کہ نی مائی نے ظہری نماز مدیند منورہ میں چاررکھتوں کے ساتھ اداکی ،اور عمری نماز
د والحلیفہ میں دور کھت کے ساتھ پڑھی ،رات و بہیں پر قیام فر مایا اور نماز فجر پڑھ کراپی سواری پرسوار ہوئے ،اور رائے میں شبع
و تکبیر پڑھتے رہے ، جب مقام بیداء میں پنچ تو ظہر اور عمر کو استھے اداکیا ، جب ہم لوگ مکہ کرمہ پنچ تو نبی مائی نے صحابہ شائی کو
احرام کھول لینے کا تھم دیا ، آٹھ ذی الحجہ کو انہوں نے دوبارہ حج کا احرام با ندھا ، نی مائی نے اپنے دست مبارک سے سات آونٹ
کھڑے کو رے کھڑے و رکھ بینہ منورہ میں آپ مائی تھے دوبارہ کے سات کھڑے کو سے میں تھوں کی قربانی فرماتے تھے۔

(١٣٨٦٨) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّكَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ لِلْعِشَاءِ الْآخِرَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِي حَاجَةٌ فَقَامَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ لُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَذْكُرُ وُضُوءًا [راحع: ١٢٦٦٠].

(۱۳۸۷۸) حضرت انس کانٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز عشاء کا وقت ہوگیا، ایک آ دمی آیا اور کہنے لگایا رسول اللہ! مجھے آپ سے ایک کام ہے، نبی طابق آس کے ساتھ معجد ہیں تنہائی ہیں گفتگو کرنے لگے یہاں تک کہ لوگ سو گئے، چرنبی طابق نے نماز پڑھائی اور راوی نے وضو کاذکر نہیں کیا۔ ﴿ مُنلِهُ المَّرُنُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ [راحع: ١٢٦٨٩].

(۱۳۸۷۹) حضرت انس ٹائٹٹا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّہ کا ٹیٹٹر نے ارشا دفر مایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب سے مدر مدار مال میں کا محوض تا

تك زين بين الله الله كهنه والاكوئي مخص باتى ہے۔

(١٣٨٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آيُنَ آبِي قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَلَمَّا قَفًّا دَعَاهُ فَقَالَ إِنَّ آبِي وَآبَاكَ فِي النَّارِ [راجع: ٢٢١٦].

(١٣٨٤) حضرت الس والمستروى بكرايك أوى في ني المياس يوجها كدمير عدوالدكهال مول عيد بي الميان في ال

فر مایا جہنم میں ، پھر جب وہ پینے پھیر کر جانے لگا تو فر مایا کہ میرااور تیراباپ دونو ل جہنم میں ہوں گے۔ مدید کے مصرف میں میں میں میں دور تھیں میں دور میں اور میں اور مورود میں میں ہوں

(١٣٨٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يَقُولُ كُنْتُ مَعَ آنَسِ جَالِسًا وَعِنْدَهُ ابْنَهُ لَهُ فَقَالَ آنَسُ جَاءَتُ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا نِيَى اللَّهِ هَلُ لَكَ فِي حَاجَةٌ فَقَالَتُ ابْنَتُهُ مَا كَانَ أَقُلَّ حَيَاتُهَا فَقَالَ هِى خَيْرٌ مِنْكِ رَغِبَتُ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتُ عَلَيْهِ نَفْسَهَا [صححه البحارى (٢٠ ٢٠)].

(۱۳۸۷) تا بت مُنظِیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت انس ٹاٹٹو کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہاں ان کی ایک صاحبزادی بھی موجودتھی 'محضرت انس ٹاٹٹو کہنے گئے کہ ایک عورت نبی طیا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے گئی کہ اے اللہ کے نبی اکیا آپ کومیری ضرورت ہے؟ حضرت انس ٹاٹٹو کی صاحبزادی کہنے گئی کہ اس عورت میں شرم وحیاء کتنی کم تھی، حضرت انس ٹاٹٹو نے فرمایا وہ تھے سے بہترتھی ،اسے نبی طیا کی طرف رغبت ہوئی اور اس نے اپنے آپ کو نبی طیا کے سامنے پیش کردیا۔

(١٣٨٧٦) حَلَّكْنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِى مُوسَى بْنُ أَنْسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَصَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبُكَيْتُمْ كَثِيرًا [راجع: ١٣٢٢].

(۱۳۸۷۲) حضرت انس بن ما لک ڈٹٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی طبیعائے فرمایا جو میں جانتا ہوں، اگرتم نے وہ جاستے ہوتے تو تم بہت تھوڑ امینتے اور کمثر ت سے رویا کرتے۔

(١٣٨٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٠٤٠].

(۱۳۸۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٨٧٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَوُوا اسْتَوُوا فَوَاللَّهِ إِنِّى لَلْرَاكُمْ مِنْ خَلْفِى كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَى [قال الالبانى: صحيح (النسائى: ٩١/٢)]. [انظر: ٩٩٩]

مناه امرين بل يهيد سرم المحالي المعلى المعلى

(۱۳۸۷) حضرت الس بن ما لک و النظائے سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی مائیل ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صغیب سید می کرلواور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تنہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

بُنُ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُرُّجُ قَوْمٌ مِنْ النَّادِ بَعْدَ مَا يُصِيبُهُمْ سَفُعْ قَالَ بَهْزُّ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُسَمِّيهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَكَانَ فَتَادَةٌ يَقُولُ عُوقِبُوا

بِلُنُوبِ أَصَابُوهَا قَالَ هَمَّامٌ لَا ٱذْرِى فِي الرُّوايَةِ هُوَ أَوْ كَانَ يَقُولُهُ قَتَادَةُ [راحع: ٥٩٢٢].

(۱۳۸۷) حضرت انس المائن سے مروی ہے کہ نبی دائیں نے فر مایا کچھالوگ جہنم میں داخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کر کوئلہ ہوجائیں محیقوانییں جنت میں داخل کردیا جائے گا، اہل جنت ان کا نام رکھ دیں گے کہ یہ جہنمی ہیں۔

(١٣٨٧٠) حَدَّنَا عَقَانُ حَدَّنَا هَمَّامٌ قَالَ آخُبَرَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنْسًا آخُبَرَهُ أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَأْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا ٱلْكُلانُ ٱلْكُلانُ حَتَّى سَمَّوْا الْيَهُودِيَّ فَأَوْمَانَتْ بِرَأْسِهَا قَالَ فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَجِيءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ فَامَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ [راحع: ٢٧٧١].

(۱۳۸۷) حضرت انس التفقی مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری پی کو پھر مار مارکراش کا سر کچل دیا، اس پی سے
پوچھا کہ کیا تہمارے ساتھ بیسلوک فلاں نے کیا ہے، فلاں نے کیا ہے یہاں تک کہ جب اس یہودی کا نام آیا تواس نے سرکے
اشارے سے ہاں کہدویا، اس یہودی کو پکڑ کر نبی طفی اسے لایا گیا، اس نے اپنے جرم کا اعتراف کرلیا، نبی علی اسے اوراس کا سرجھی پھروں سے کچل دیا گیا۔
اوراس کا سرجھی پھروں سے کچل دیا گیا۔

(١٢٨٧٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُرِبُ مَنْ كِبَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرًا يَصُرِبُ بَيْنَ مَنْ كِبَيْهِ [راحع: ١٢١٩٩].

(۱۳۸۷) حفرت انس فالنوس مروى ہے كه ني الياسك بال كندهوں تك آتے تھے۔

(١٣٨٧٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَإِنِّى آرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدُّتُمْ [راحع: ١٢١٧٢]

(۱۳۸۷) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائیا نے فر مایا رکوع و بچود کو تکمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تمہیں اپنی پشت کے - سمبر سر

جي سي بھي د كيدر اموتا مول -(١٣٨٧٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ انْسِ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ بَعَثَتُ مَعَهُ بِقِنَاعِ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَبَصَ قَبْضَةً فَبَعَثَ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ وَذَكَرَهُ إِمَّا مَرَّتَبِنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَكُلَ أَكُلَ رَجُلٍ يُعْرَفُ أَنَّهُ يَشْتَهِيهِ [راحع: ١٢٢٩٢]. مناؤا) آخون بل منطق المنظمة متوم المنطق متوم المنطق المنط

(١٣٨٨) حَدَّثَنَا بَهُزُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ أَيْكُمُ الْقَالُ رَجُلُّ آنَا قُلْتُهَا الصَّلَاةَ قَالَ أَيْكُمُ الْقَالُ رَجُلُّ آنَا قُلْتُهَا وَكَذَا قَالَ فَآرَمُّ الْقُومُ قَالَ فَآعَادَهَا ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلُّ آنَا قُلْتُهَا وَمَا أَرَدُتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ الْتَتَنَوَهَا النَّا عَشَرَ مَلكًا فَمَا دَرُوا كَيْفَ وَمَا أَرَدُتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ فَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ الْتَتَنَوَهَا النَّا عَشَرَ مَلكًا فَمَا دَرُوا كَيْفَ وَمَا أَرَدُتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرُ فَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ الْبَتَنَوَهَا النَّاعَشَرَ مَلكًا فَمَا دَرُوا كَيْفَ يَكُمُّونَهَا حَتَى سَأَلُوا رَبَّهُمُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ الْخَبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِى [راحع: ١٣٥٩].

(۱۳۸۸) حضرت انس تا الله عمروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آ دی آیا، صف تک پہنچ کر وہ کہنے لگا "المحمدلله حمدا کثیرا طیبا مبار کا فیه" نی طینا نے نماز سے فارغ ہوکر پو جما کہتم میں سے کون بولا تھا؟ لوگ فاموش رہے، نی طینا نے تین مرتبہ پو جما، بالا خروہ آ دمی کہنے لگایارسول الله تا الله تا الله اور میرا ارادہ تو خیری کا تھا، نی طینا نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کواس کی طرف تیزمی سے بوصتے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے، لیکن انہیں مجھ نہ آئی کہ اس کا کتنا تو اب کھیں چنا نچے انہوں نے الله تعالی سے بوجما، الله تعالی نے فرمایا یہ کلمات ای طرح کھی لوجمیے میرے بندے نے کہ بیں۔

(١٣٨٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً قَالَ بَهُزٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنُ آتَسٍ آنَ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ نَعْلُهُ لَهَا قِبَالَان [راحع: ٢٢٢٥].

(۱۳۸۸) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نبی مالیا کے مبارک جوتوں کے دو تھے تھے۔

(١٣٨٨٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ الْسِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَزَقَ آحَدُكُمْ فَلَلا يَبُزُقُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْزُقْ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى [راحع: ٢٠٨٦].

(۱۳۸۸۲) حضرت انس مٹائٹز سے مروی ہے کہ نبی طبیقانے ارشاد فر مایا جب تم میں سے کو کی مخص تھو کنا چاہے تو اپنی دائیں جانب یا سامنے نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے یاؤں کے بینچ تھوکا کرے۔

(١٣٨٨٠) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدِّثَنَا هَمَّامٌ حَدُّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا آنَسٌ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَهُنَمَا آنَا آسِيرُ فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا آنَا بِقَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ وَرَجَوْتُ آنْ يَكُونَ لِي قَالَ قَالَ لَهُمَّ سَاعَةً فَإِذَا آنَا بِقَصْرٍ خَيْرٍ مِنُ الْقَصْرِ الْآوَّلِ قَالَ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ وَرَجَوْتُ آنُ يَكُونَ لِي قَالَ قَالَ لِعُمْرَ وَإِنَّ فِيهِ لَمِنْ الْمُحُورِ الْمِينِ يَا أَبَا حَفْصٍ وَمَا مَنعَنِى آنُ آذُخُلَهُ إِلَّا غَيْرَتُكَ قَالَ فَاغُرَوْرَقَتْ عَيْنَا عُمَرَ ثُمَّ قَالَ

مُنالِهَ مُن اللهُ الل

(۱۳۸۸) حضرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ نی طائیا نے فرمایا ایک مرتبہ میں جنت میں گھوم رہاتھا کہ ایک کل پر پہنچ کررک گیا، میں نے پوچھا جریل! یمکل کس کا ہے؟ میرا خیال تھا کہ ایسالحل تو میرا ہوسکتا ہے، انہوں نے جواب دیا کہ یہ عمر کا ہے، تھوڑی دوراور آ کے چلاتو پہلے ہے بھی زیادہ خوبصورت ایک اور کل آیا، میں نے پوچھا جریل! یہ کس کا ہے، اس مرتبہ بھی میرا یکی خیال تھا کہ ایسالحل تو میرا ہوسکتا ہے، لیکن انہوں نے بتایا کہ یہ بھی عمر بی کا ہے اور اے ابوحفص! اس میں ایک حور میں بھی میں خیال تھا کہ ایسالحل تو میرا ہوسکتا ہے، لیکن انہوں نے بتایا کہ یہ بھی عمر بی کا ہے اور اے ابوحفص! اس میں ایک حور میں بھی می خیال تھا کہ ایسالم کی خور کے بیکن انہوں کے علاوہ اس میں داخل ہونے سے کسی چیز نے نہیں روکا، حضرت عمر خوات کی آ تھے ہیں یہ بین کر ڈبڈیا گئیں اور وہ کہنے گئے کہ آپ پر تو میں کی طرح اپنی غیرت مندی کا اظہار نہیں کرسکتا۔

(١٣٨٨٤) حُدَّثُنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَلَّانَا هَمَّامُ ٱخْبَرَنَا قَتَادَةٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَنْ نَسِى صَلاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَلَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ قَالَ بَهُزْ وَقَالَ هَمَّامٌ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بَعْدَ ذَلِكَ وَزَادَ مَعَ هَذَا الْكَلَامِ أَلِمُ الصَّلَاةَ لِذِكْرِى [راحع: ٥ ٩ ٩ ١].

(۱۳۸۸۳) حضرت انس ڈٹائٹئے سے مردی ہے کہ نبی ملیقائے فر مایا جو مخص نماز پڑھنا بھول جائے تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ جب یا دآئے ،اسے پڑھ لے۔

(١٣٨٨٥) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَلَّثَنَا ثَابِتٌ حَلَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدُ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي وَرُوْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبُوَّةِ قَالَ عَفَّانُ فَسَأَلْتُ حَمَّادًا فَحَدَّثِنِي بِهِ وَذَهَبَ فِي خِرَّوْرِهِ [صححه البحارى (١٩٩٤)].

(۱۳۸۸۵) حضرت انس فیکٹو سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ تُلَا اللّٰہ ارشا وفر مایا جو خض خواب بیس میری زیارت کرے وہ سمجھ لے کہ اسنے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شاہت اختیار کر بی نہیں سکتا، اور مسلمان کا خواب اجزاءِ نبوت میں سے چھیالیسواں جزوہوتا ہے۔

(١٣٨٨٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ إِنْ يَمِشْ هَذَا فَعَسَى آنْ لَا يُدُرِكُهُ الْهَرَمُ حَتَّى ثَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ١٩٤١٩].

(۱۳۸۸۷) حفرت انس نگافئ سے مروی ہے کہ ایک مخف نے بارگاو نبوت میں عرض کیا یارسول الله مُنافِقِعُ اِ قیامت کب آئے گی؟ اس وقت نبی طینا کے پاس ایک انساری لڑکا''جس کا نام محمد تھا'' بھی موجود تھا، نبی طینا نے فر مایا اگر بیلڑ کا زندہ رہا تو ہو سکتا ہے کہ اس پر بوھایا آنے سے پہلے ہی قیامت آجائے۔

(١٣٨٨٧) حَلَّانَنَا عَفَّانُ حَلَّانَا حَمَّادٌ قَالَ ٱخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَزُهُرَ اللَّهُ نِ كَانَ عَرَقُهُ اللَّوْلُو وَكَانَ إِذَا مَشَى تَكُفَّا وَمَا مَسِسْتُ دِيبَاجًا قَطُّ وَلَا حَرِيرًا وَلَا شَيْئًا قَطُّ وَسَلَّمَ أَزُهُرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَعُتُ رَائِحَةً قَطُّ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطُيَبَ مِنْ دِيجِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَعُتُ رَائِحَةً قَطُّ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطُيبَ مِنْ دِيجِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَعُتُ رَائِحَةً قَطُ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطُيبَ مِنْ دِيجِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَعُتُ رَائِحَةً قَطُ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطُيبَ مِنْ دِيجِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَعُتُ رَائِحَةً قَطُ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطُيبَ مِنْ دِيجِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَعُتُ رَائِحَةً قَطُ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطُيبَ مِنْ دِيجِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَعُتُ رَائِحَةً قَطُ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطُيبَ مِنْ دِيجِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَعُتُ وَائِحَةً وَلَا عَنْبَرَةً اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَعَالَهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْبَوا لَا لَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُكَةً وَلَا عَنْبُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَالْعَالَةً عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلْمَ مِنْ دِيجِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلْقِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَاقُ عَلَيْهِ وَالْعَلَاقِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَاقُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالَاقُولَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَالْعَالَالَالُهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَاقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَاقُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَاقُولُوا الْعَلَاقُ عَلَيْهُ وَالْعَلَاقُوا عَلَالِهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَاقُ عَلَ

(۱۳۸۸) حضرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ نبی نائیا کارنگ کھانا ہوا تھا، بیدنہ موتوں کی طرح تھا، جب وہ چلتے تو پوری قوت سے چلتے تھے، میں نے کوئی عزر اور مشک یا کوئی دوسری خوشبونی نائیا کی مہک سے زیادہ عمدہ نہیں سوکھی، اور میں نے کوئی ریشم و ریا، یا کوئی دوسری چیز نبی نائیا سے زیادہ نرمنہیں چھوئی۔

(١٣٨٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ ٱكْبَرُ اللَّهُ ٱكْبَرُ قَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ آشُهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ آشُهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَرَجْتَ مِنْ النَّارِ [راحم: ٢٣٧٦].

(١٣٨٨٨) حضرت انس فَيَّتَ عمروى بِ كَه نِي عَلِيمًا فِي كَان لِكَا كُون كِي كِاللهُ اكْرَ اللهُ اكْرَ اللهُ اكر ني عَلِيمًا فِي اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ كَمَا لَا فَرَما يا كَوْجَهُم كَى آگ سے لكل كيا-(١٣٨٨٨) حَدَّثَ عَفَّانُ حَدَّثَ حَمَّادٌ حَدَّثَ قَامِتُ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رُقَيَّةً لَمَّا مَاتَتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْحُلُ الْقَبْرَ رَجُلٌ قَارَتَ آهُلَهُ اللَّيْلَةَ [راحع: ١٣٤٣].

(۱۳۸۹) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ جب نبی مالیہ کی صاحبزادی حضرت رقیہ نظاف کا انتقال ہوا تو نبی مالیہ نے فرمایا ان کی قبر میں ایسافخص نہیں اتر سے گا جورات کواپی بیوی سے بے جاب ہوا ہو۔

(١٣٨٩) حَدَّثَنَا عَفَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ آخَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ قَالَ جَاءَ أُنَاسٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ابْعَثُ مَعَنَا رِجَالًا يُعَلِّمُونَا الْقُرْآنَ وَالسَّنَّةَ فَبَعَثَ إِلَيْهِمُ سَبُعِينَ رَجُلًا مِنُ الْأَنْصَادِ يَقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ فِيهِمْ خَالِي حَرَامٌ يَقُرُوُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَدَارَسُونَهُ بِاللَّيْلِ وَكَانُوا بِالنَّهَارِ يَجِينُونَ بِالْمَاءِ فَيَصَعُونَهُ فِي الْفُلْ الشَّقَةِ وَالْفُقَرَاءِ فَبَعَنَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعَلِّمُ وَيَشْتَرُونَ بِهِ الطَّعَامَ لِلْهُلِ الصَّقَةِ وَالْفُقَرَاءِ فَبَعَنَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَلُوهُمْ فَهُلَ أَنْ يَبُلُغُوا الْمُكَانَ فَقَالُوا اللَّهُمَّ آبُلِغُ عَنَّا نَبِينَا آنًا قَدُ لِقِينَاكَ فَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَ عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَ عَنَا لَهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنْ يَبُلُغُوا الْمُكَانَ فَقَالُوا اللَّهُمَّ آبُلِغُ عَنَّا نَبِينَا آنًا قَدُ لِقِينَاكَ فَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَ عَنَاكَ وَرَضِينَ عَنَّا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَاصُعَامِهِ إِنَّ إِخْوَانَكُمُ الَّذِينَ فُيلُوا قَالُوا لِرَبِّهِمْ بَلِّغُ عَنَّا نَبِينَا آنًا قَدُ لَقِينَاكَ فَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَ عَنَا إِلَهُ مَا لَيْنَ وَيُولُوا قَالُوا لِرَبِّهِمْ بَلِغُ عَنَّا نَبِينَا آنَا قَدُ لِي الْمُعْمَالُوا لِرَبِّهِمْ بَلِّغُ عَنَّا نَبِينَا آنَا قَدُ لَوْمَاكَ فَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَ عَنْكَ وَرَضِيتَ عَنَّا إِلَاهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُؤْلُوا قَالُوا لِرَبِّهِمْ بَلِّغُ عَنَّا نَبِينَا آنَا قَدُ لَقِينَاكَ فَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَ عَنَا وَلَاهُ اللَّهُ عَنَا اللَّهُمُ اللَّهُ عَلَى الْمُ الْمُعْتَالُ فَلَوا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنَا اللَّهُ عَلَى الل

(۱۳۸۹۰) حضرت انس ٹاٹٹڑ سے مروی ہے کہ پکھالوگ نبی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمار سے ساتھ پکھ لوگوں کو بھیج دیجئے جوہمیں قر آن وسنت کی تعلیم دیں ، چنانچہ نبی مائیلانے ان کے ساتھ ستر انصاری صحابہ کو بھیج دیا جنہیں قراء کہا مرانا الفرائي المران ا

ن ، ہر اللہ اللہ علیہ اور ول و پیر اسلیہ وسے برائیں اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علی اللہ علیہ اللہ علیہ وسلی اللہ علیہ وسلی اللہ علیہ وسلی آئی اللہ علیہ وسلی النامی خُلُقًا [راجع، ۲۲۲۳].

(۱۴۸۹۲) حضرت انس نظافہ سے مروی ہے کہ نبی ماہیا تما م او کوں میں سب سے استھے اخلاق والے تھے۔

(١٣٨٩٣) حَلَّقُنَا عَفَّانُ حَلَّقَنَا شُغْبَةُ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ [راجع: ١٢٤٧٠].

القِیامو بھرت الس المائن ہے۔ ۱۷۴۷۔ (۱۳۸۹۳) حضرت الس المائن ہے جا ب رسول الله مَالِيَّةُ نے ارشا وفر ما یا قیامت کے دن ہر دھو کے باز کے لئے ایک

جمند اہوگا جس سے دہ بیجا تا جائے گا۔

(١٣٨٩) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ عَنُ حُمَيْدٍ أَنَّ أَنَسًا سُئِلَ عَنُ شَعَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا رَايْتُ شَعْرًا أَشْبَهَ بِشَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَعِرِ فَتَادَةً فَفَرِحَ يَوْمَنِلُ فَتَادَةُ [راحع: ١٣٢٧] رَأَيْتُ شَعْرًا أَشْبَهُ بِشَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَعِرِ فَتَادَةً فَقَرِحَ يَوْمَنِلُ فَتَادَةُ [راحع: ١٣٧٩] (١٣٨٩هـ) حميد مُنطَيْه كَتِ بِين كري فَعَلَ وَعَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَعِرِ فَتَادَةً فَقَرِحَ يَوْمَنِلُ فَتَادَةً وَراحِع: ١٣٨٩هـ (١٣٨٩هـ) حميد مُنطَيْه كَتِ بِين كري فَقَ وَمَ يَخَدُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَعِرِ فَتَادَةً فَقَرِحَ يَوْمَنِلُ فَتَادَةً وَالْمَعْ وَمَعْلَى وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ مِن عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ مِنْ مُنْ صَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا وَالْمُعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَعُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ مِن اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ وَلَا وَالْمُعُلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا وَالْمَعُلُ مَا عَلَيْهُ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَيْهُ وَالْمُعُلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مَالَوْلُ مَا عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهِ وَالْمُعُلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالُولُ مَا عَلَيْهُ وَلَاهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِقُ وَالْمُعُولُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَمُعُولُ مَا عَلَيْهُ وَالْمُعُولُ مَا عَلَي

(١٣٨٩٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ يَجْتَمِعُ لَهُ غَدَاءٌ وَلَا عَشَاءٌ مِنْ خُبُزٍ وَلَحْمٍ إِلَّا عَلَى ضَفَفٍ [صححه ابن حبان(٢٥٥٩) قال شعب: اسناده صنعيح]. منالاً امَوْن بن مَنالاً امَوْن بن مَنالاً امَوْن بن مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ

(١٣٨٩٦) حَدَّنَنَا عَفَّانُ حَدَّنَنَا آبَانُ حَدَّنَنَا قَنَادَةُ عَنُ آنَسٍ آنَّ يَهُودِيَّا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خُبُو ِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ فَآجَابَهُ وَقَدْ قَالَ آبَانُ آيْضًا آنَّ حَيَّاطًا [راجع: ١٣٢٣٣،١٢٨٩].

(۱۳۸۹۲) حضرت انس ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک بہودی نے جناب رسول اللہ مکا ٹیٹر کے لئے جو کی روٹی اور پرانا روغن لے کر دعوت کی تھی۔

(١٣٨٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ آنَسٌ مَا آغُرِثُ فِيكُمْ الْيَوْمَ ضَيْنًا كُنْتُ آغُهَدُهُ عَلَى جَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ قُولُكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ قُلْتُ بَا آبَا حَمْزَةَ الصَّلَاةَ قَالَ قَلْهُ صَلَّيْتُ حِينَ تَغُرُّبُ الشَّمُسُ ٱفْكَانَتُ تِلْكَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ عَلَى آتَى لَيْ آرَ زَمَانًا خَيْرًا لِعَامِلِ مِنْ زَمَائِكُمْ هَذَا إِلَّا آنْ يَكُونَ زَمَانًا مَعَ نَيِقً

(۱۳۸۹۷) حضرت انس ثانی فرماتے سے کہ بی مایدا کے دور باسعادت میں جو چیزیں میں نے دیکھی ہیں، آج ان میں سے ایک چیز بھی نہیں دیکھتا سوائے اس کے کہ تم 'لا الدالا اللہ'' کہتے ہو، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیاا ہے ابو حمزہ! کیا ہم نماز نہیں پڑھتے ؟ فرمایا تم غروب آفاب کے وقت تو تماز عصر پڑھتے ہو، کیا یہ نمایلا کی نماز تھی؟ البتہ اتن بات ضرور ہے کہ تمہارے اس زمانے سے بہتر زمانہ کی ممل کرنے والے کے لئے میں نے نہیں دیکھا اللہ یک وہ نی کا زمانہ ہو۔

(١٣٨٩٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي َلَرَدِيفُ آبِي طَلْحَةً قَالَ وَآبُو طَلْحَةً إِلَى جَنْبٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَإِنِّي لَآرَى قَلَمِى لَتَمَسُّ قَلَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَرَجَ آهُلُ الزَّرُعِ إِلَى زُرُوعِهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَتَّى خَرَجَ آهُلُ الزَّرُعِ إِلَى زُرُوعِهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَرَجَ آهُلُ الزَّرُعِ إِلَى زُرُوعِهِمْ وَالْمَالَةُ مَنْهُمْ لَكُمُ قَالَ إِنَّا إِذَا نَزَلُنَا بِسَاحَةٍ قَوْمٍ فَسَاءً صَبَاحُ وَالْمُنْدِينَ [راحع: ١٣٦١].

(۱۳۸۹۸) حضرت انس ٹائٹؤ سے مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے دن میں حضرت ابوطلحہ ٹٹاٹؤ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا اور میرے پاؤں نبی طائبی کے پاؤں کوچھور ہے تھے، ہم وہاں پنچ تو سورج نکل چکا تھا اور اہل خیبرا پنے مویشیوں کو نکال کر کلباڑیاں اور کدالیں لے کرنکل چکے تھے، ہمیں دیکھ کر کہنے گلے محمد (مُلاٹیٹو) اور لشکر آگئے، نبی طائبیٹانے اللہ اکبر کہہ کرفر مایا کہ خیبر بر با دہو گیا، جب ہم کمی قوم کے میں اتر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی ضبح بری بدترین ہوتی ہے۔

ُ (١٣٨٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنُ ٱلْسِ أَنَّ عَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَاخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَادِى فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ أَى آخِي آنَا المُحُورُ الْهُلِي الْهَدِينَةِ مَا لاَ هَانُظُرُ شَطْرَ مَالِي فَخُذُهُ وَتَحْتِي الْمُرَاتَانِ فَانُظُرُ الْهُهُمَا اَعْجَبُ إِلَيْكَ حَتَّى أُطَلِقَهَا فَقَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي آهُلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي عَلَى السَّوقِ فَدَلُّوهُ عَلَى السَّوقِ فَلَهُبَ فَقَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي آهُلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي عَلَى السَّوقِ فَدَلُّوهُ عَلَى السَّوقِ فَلَهَبَ فَقَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي آهُلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي عَلَى السَّوقِ فَدَانُوهُ عَلَى السَّوقِ فَلَهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ رَدُعُ زَعْفَرَانِ فَاشَعَرَى وَبَاعَ وَرَبِحَ فَجَاءَ بِشَيءٍ مِنْ اللّهِ وَسَمَّنِ ثُمَّ لَبِتُ مَا شَاءَ اللّهُ أَنْ يَلْبَتَ فَجَاءَ وَعَلَيْهِ رَدُعُ زَعْفَرَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ مَرَوجُونُ اللّهِ عَرَوجُتُ الْمُرَاةُ فَقَالَ مَا أَصْدَقَتَهَا قَالَ وَزُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ مَرْوجُونُ اللّهِ عَرَوجُونُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَهْيَمُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ يَزَوّجُتُ الْمُرَاةُ فَقَالَ مَا أَصْدَقَتَهَا قَالَ وَزُنَّ مِنْ ذَهِبِ قَالَ آوُلُمُ وَلَوْ بِشَاةٍ قَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ فَلَقَدُ رَالْيَّنِي وَلَوْ رَفَعْتُ حَجَرًا لَرَجُونُ أَنْ أُصِيبَ فَقَالَ مَا أُولُمُ وَلَوْ بِشَاةٍ قَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ فَلَقَدُ رَالْيَنِي وَلَوْ رَفَعْتُ حَجَرًا لَرَجُونُ أَنْ أُصِيبَ فَقَالَ مَا أُولُومُ وَلُو بِشَاةٍ قَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ فَلَقَدُ رَالْيَنِي وَلَوْ رَقَعْمُ حَجَرًا لَرَجُوثُ أَنْ أُصِيبَ فَاللّهُ الْمُرَاقِ فَقَالَ اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلْمُ اللّهُ وَلَولُومُ اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلْمُ اللّهُ الْمُعَلِي اللّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْمُ اللّهُ وَلَولُومُ اللّهُ الْمُعْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُلْعُلُولُ اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۳۸۹۹) حضرت انس بھائنے سے مروی ہے کہ جب حضرت عبد الرحمٰن بن عوف بھائنے ہید منورہ آئے تو نبی عائنا نے ان کے اور
حضرت سعد بن رہے ملائنے کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا ، حضرت سعد ملائنے نے ان سے فر مایا کہ بی اپنا سارا مال دوحصوں بیل
تقسیم کرتا ہوں ، نیز میری دو ہویاں ہیں ، بیل ان میں سے ایک کوطلاق دے دیتا ہوں ، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ
اس سے نکاح کر لیجئے گا ، حضرت عبد الرحمٰن وہائنے نے فر مایا اللہ تعالیٰ آپ کے مال اور اہل خانہ کو آپ کے باعث برکت
بنائے ، مجھے باز ارکا راستہ دکھا دیجئے ، چنا نچہ انہوں نے حضرت ابن عوف دفائنے کوراستہ بتا دیا ، اور وہ چلے گئے ، واپس آئے تو ان
کے پاس بھو بنیرا ور کھی تھا جو وہ منافع میں بچاکر لائے تھے۔

م کی مرصے بعد نی طینانے حضرت عبدالرحن نظافا کود یکھا توان پرزردرنگ کے نشانات پڑے ہوئے تھے، نی طینانے ان سے قرمایا بیشنان کیسے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کرلی ہے، نی طینانے پوچھا مہرکتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ مجوری تصلی کے برابرسونا، نی طینانے فرمایا دلیمہ کروماگڑ چہ صرف ایک بکری ہی ہے ہو۔

(١٣٩٠٠) حَدَّثَنَا هَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ لَتَنَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ عَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى وَزُنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ لَهَجَازَ ذَٰلِكَ [صححه البحارى (٧٢٠)، ومسلم (١٤٢٧)]. [انظر:

(۱۳۹۰۰) حضرت انس ٹٹائٹ ہے مردی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ٹٹاٹٹ نے مجور کی تھنگی کے برابرسونے کے عوض ایک انساری خاتون سے شادی کرلی نبی مائٹا نے اسے جائز قرار دے دیا۔

(١٣٩١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آشُجَعَ النَّاسِ وَآخَسَنَ النَّاسِ وَآجُودَ النَّاسِ قَالَ فُرِّعَ آهُلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً قَالَ فَانْطَلَقَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَبَقَهُمْ وَهُوَ يَقُولُ لَمْ تُرَاعُوا قَالَ وَهُو عَلَى فَرَسٍ لِآبِى طَلْحَةً عُرْيٍ فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ فَجَعَلَ يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُرَاعُوا قَالَ وَقَالَ إِنَّا وَجَدْنَاهُ بَهُورًا أَوْ

هُمُ مُنْ الْمُا اَعُلُونَ فِي مِنْ النَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

إِنَّهُ لَبُحُو يَعْنِي الْفَرَسَ [راجع: ٢٥٢٢].

(۱۳۹۰) حضرت انس ڈاٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی علیظ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت ، تنی اور بہا در تھے ، ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ دیٹمن کے خوف سے گھبراا تھے ، اور اس آواز کے رخ پرچل پڑے ، دیکھا تو نبی علیظ اوالیس چلے آرہے ہیں اور حصرت ابوطلحہ ڈاٹنڈ کے بے زین گھوڑے پرسوار ہیں ، گردن میں تکوار لٹکا رکھی ہے اور لوگوں سے کہتے جا دہے ہیں کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں ، مت گھبراؤ اور گھوڑے کے متعلق فر نایل کہ ہم نے اسے سمندر جیسارواں پایا۔

(١٣٩.٢) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ وَثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى -رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْنِ لَهُ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ تَعْلِيهِ نَفْسَهُ فَلْيَرُكُبُ [راحع: ١٢٠٦٢].

(۱۳۹۰۲) حصرت انس ناتین سے کروی ہے کہ جناب رسول الله کا ایک آ وی کواپنے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر چلتے ہوئے دیکھا تو بوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کرج کرنے کی منت مانی تھی، نبی مائیا نے فرمایا اللہ اس بات سے غن ہے کہ میٹن اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرے، پھر آپ کا ایکٹا نے اس سوار ہونے کا تھم دیا، چنا نچہ وہ سوار ہوگیا۔

(١٣٩.٢) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ وَاقْحَطْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاسْتَسْقَى وَصَفَ حَمَّادٌ وَبَسَطَ يَدَيْهِ حِيَالَ صَدْرِهِ وَبَطُنُ كَفَيْهِ مِمَّا يَلِى الْأَرْضَ وَمَا فِى السَّمَاءِ قَزَعَةٌ فَمَا انْصَرَفَ حَتَّى أَهَمَّتُ الضَّابَ الْقُوعَ نَفُسُهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهُلِهِ فَمُطِرُنَا إِلَى الْجُمُعَةِ الْأَخْرَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمُ الْبُنْيَانُ وَانْقَطَعَ الرُّكُبَانُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى آهُلِهِ فَمُطِرُنَا إِلَى الْجُمُعَةِ الْأَخْرَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمُ الْبُنْيَانُ وَانْقَطَعَ الرُّكْبَانُ ادْعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُ اللَّهِ مَوَالِيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَانْجَابَتْ حَتَّى كَانَتُ الْمُدِينَةُ كَالَهُا فِى إِنْحُلِيلٍ [راحع: ١٣٠٤].

(۱۳۹۰۳) حفرت انس ڈائٹو کے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جعہ کے دن نبی طفیہ سے لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول الله کا فیڈا بارش رکی ہوئی ہے، زمینیں خشک پڑی ہیں اور مال تباہ ہورہے ہیں؟ نبی طفیہ نے بیس کرمنبر پر ہی دعا کی اس وقت ہمیں آسان پر کوئی با دل نظر نہیں آرہا تھا، اور جب نمازے فارغ ہوئے تو قریب کے گھر میں رہنے والے نوجوانوں کو اپنے گھر والپس کننچنے میں دشواری ہور ہی تھی، جب اگلا جعہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول الله کا فیڈیا؟ گھروں کی عمارتیں گر کئیں اور سوار مدیدہ سے باہر ہی رکنے پر مجبور ہو گئے، یہ س کر نبی طفیہ مسکرا پڑے اور اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! یہ بارش ہمارے اردگر وفر ما، ہم پر شربسا، چنانچہ مدیدہ بارش حجے گئی۔

(١٣٩.٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱلْحِبَرَنَا ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مُنْ الْمَالُونُ اللّهِ وَسَلّمَ الْمَدِينَةُ أُخْيِرَ عَبُدُ اللّهِ ان سَلامٍ بِقُدُومِهِ وَهُوَ فِي نَخْلِهِ فَآتَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنُ الشّياءَ لَا مَعْلَمُهَا إِلّا نَبِي فَإِنُ الْمَهْرِينَةُ أُخْيِرَ عَبُدُ اللّهِ ان سَلَامٌ عِلَمُهُنَ عَرَفْتُ النّا لَمَنْ اللّهَ عَلَى اللّهُ عَنُ الشّيهِ وَعَنْ أَوْلِ شَيْءٍ يَا كُلُهُ الْمَعْنَةِ وَعَنُ أَوْلِ شَيْءٍ يَحْشُرُ النّاسَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَعْنَةِ وَعَنُ أَوْلِ شَيْءٍ يَا كُلُهُ الْمَعْنَ النّابَةُ عِنْ الشّيهِ النّاسَ قَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَعْنَ مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَوْ اللّهِ وَاللّهُ الْمَعْنَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْمَعْنَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْمَعْنَ النّاسُ فَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْمُعْلِيلِ الْمُعْتَى وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى

(۱۳۹۰۳) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ہی عالیہ کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام ٹائٹ بارگاہ رسالت بیں عاضر ہوئے اور کہنے گئے یارسول اللہ ٹائٹی ایس آپ چند تین با تیں پو چھتا ہوں جنہیں کسی نبی کے علاوہ کوئی نہیں جاتا، اگر آپ نے جھے ان کا جواب دے دیا تو بیس آپ پر ایمان لے آؤں گا اور اگر آپ کو وہ با تیں معلوم نہ ہو کیس تو میں بھی جاوں گاکہ آپ نبی نہیں ہیں، انہوں نے کہا کہ قیامت کی سب سے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھا نا کیا چیز ہوگی؟ اور بچہا پنے مال باپ کے مشابہہ کیسے ہوتا ہے؟ نبی عائیہ نے فر مایا ان کا جواب جھے ابھی ابھی حضرت جریل عائیہ نے بتایا ہوگی؟ اور بچہا ہے مال باپ کے مشابہہ کیسے ہوتا ہے؟ نبی عائیہ نے فر مایا ان کا جواب جھے ابھی ابھی حضرت جریل عائیہ نے بتایا

نی علیہ فیر مایا قیامت کی سب سے پہلی علامت تو وہ آگ ہوگی جومشرق سے نکل کرتمام لوگوں کومغرب میں جن کر کے گا ، اور اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا مجھلی کا جگر ہوگی ، اور بچ کے اپنے مال باپ کے ساتھ مشابہہ ہونے کی وہدیہ ہے کہ اگر مرد کا'' پانی'' عورت کے پانی پر غالب آجائے تو وہ بچ کو اپنی طرف بھنچ لیتا ہے ، اور اگر عورت کا'' پانی' مرد کے پانی پر غالب آجائے تو وہ بچ کو اپنی طرف بھنچ لیتا ہے ، اور اگر عورت کی گا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کا لبت آجائے تو وہ بچ کو اپنی طرف بھنچ لیتا ہے ، ور کر کہ خود نہیں اور آپ اللہ کے رسول جیں ، پھر کہنے گئے یا رسول اللہ کا پیٹے ایک بات کی گوائی دیتا ہوں کہ اللہ کا آئیں محبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول جیں ، پھر کہنے گئے یا رسول اللہ کا گھڑا بیبودی بہتان با عدصنے والی قوم جیں ، اگر آئیں میرے اسلام کا پہنچ ہالگیا تو وہ آپ کے سامنے مجھے پر طرح طرح کے الزام لگا کیں گے ، اس لئے آپ ان کے پاس پیغام بھیج کر آئیں بلا سے اور میرے متعلق ان سے پوچھے کہ تم میں ابن سلام کیسا آدمی ہے ؟

کی منابا استون من با ایسی منابید متری کی کی کار میداللہ بن سلام تم میں کیسا آدی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ بم میں سب سے بہتر ہا اور سب سے بہتر کا بیٹا، ہمارا عالم اور عالم کا بیٹا ہے، ہم میں سب سے بوافقیہ ہے اور سب سے بوے میں سب سے بہتر کا بیٹا، ہمارا عالم اور عالم کا بیٹا ہے، ہم میں سب سے بوافقیہ ہے اور سب سے بوے فقیہہ کا بیٹا ہے، نبی ملینیا نے فرمایا بیہ بتاؤ، اگر وہ اسلام تبول کر لے تو کیا تم بھی اسلام قبول کر لوگ ؟ وہ کہنے گا اللہ اسے بچاکر رکھے، اس پر حضرت عبداللہ بن سلام خالفہ باہر نکل آئے اور ان کے سامنے کلمہ پڑھا، بین کروہ کہنے گا کہ بیہ میں سب سے برتر کا بیٹا ہے اور ہم میں جائل اور جائل کا بیٹا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام ڈاٹھئا نے اور ہم میں جائل اور جائل کا بیٹا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام ڈاٹھئا نے فرمایا یارسول اللہ ایک نے تو آپ کو پہلے بی بتا دیا تھا کہ یہودی بہتان با ندھنے والی قوم ہیں۔

نے تو آپ کو پہلے بی بتا دیا تھا کہ یہودی بہتان با ندھنے والی قوم ہیں۔

(۱۲۹۰۰) حَلَّنَا عَفَّانُ حَلَّانَ حَمَّادُ بُنُ إِسَلَمُةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنْ فَارِسِيًّا كَانَ جَارًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانِتُ مَوَقَتُهُ أَمْلِبَ شَيْءٍ رِيحًا فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْمَا إِلَيْهِ وَعَائِشَةُ مَعِى يُومَ وَ إِيمَاءً فَقَالَ الرَّجُلُ بِيلِهِ هَكُذَا وَوَصَفَى عَمَّادُ أَيْ لَا قَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكُذَا أَيْ لَا قَالَ لُمْ عَادَ إِلَيْهِ أَنْ تَعَالَ فَقَالَ مِعْلَ فَلِكَ مَوْمَنَ عَمَّادُ أَيْ لَا قَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكُذَا أَيْ لَا قَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكُذَا أَيْ لَا قَالَ لَمْ عَادَ إِلَيْهِ أَنْ تَعَالَ فَقَالَ مِعْلَ فَلِكَ مَوْمَنَ عَمَّادُ أَيْ لَا فَقَالَ مَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكُذَا أَيْ لَا قَالَ هُكُذَا أَيْ لَا قَالَ مَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكُذَا أَيْ لَا قَالَ هَكُذَا أَيْ لَا قَالَ هَكُذَا أَيْ لَا قَالَ مَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْكُذَا أَيْ لَا فَقَالَ هَكُذَا أَيْ تَعَالَ فَقَالَ مَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا تَعَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى لَاللَهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَ عَلَيْهِ وَمِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا فَلَا عَلَيْهِ وَمَا لَكُمَا لَا عَلَيْهِ وَمَا لَعْلَ مَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَا عَلَيْهُ وَلَا تَعَالَ مَلَا لَا عَلَيْهِ وَلَا تَعَالَ مَلْفَا لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا ع

(١٣٩.٦) حَدَّتُنَا عَفَانُ حَدَّتُنَا حَمَّادُ أَخْبَرُنَا قَامِتُ عَنُ أَنْسِ أَنَّ أُمَنَدُ بُنَ حُطَيْرٍ وَعَبَّادَ بُنَ بِشُو كَانَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ ظُلْمَاءَ حِنْدِسٍ فَخَرَجًا مِنْ عِنْدِهِ فَأَضَاءَتُ عَصَا أَحَدِهِمَا فَجَعَلَا يَمُشِيَانِ فِي ضَوْنِهَا فَلَمَّا تَفَرَّقًا أَضَانَتُ عَصَا ذَا وَعَصَا ذَا راحع ١٢٤٣] فَلَمَّا تَفَرَّقًا أَضَانَتُ عَصَا ذَا وَعَصَا ذَا راحع ١٢٤٣] فَلَمَّا تَفَرَّقًا أَضَانَتُ عَصَا ذَا وَعَصَا ذَا راحع ١٢٤٣] فَلَمَّا تَفَرَّقًا أَضَانَتُ عَصَا أَلَا حَمِد اللَّهُ عَمَّا فَلَمَّا تَفَرَّقًا أَضَانَتُ عَصَا الْآخُو وَقَدُ قَالَ حَمَّادُ أَيْضًا فَلَمَّا تَفَرَّقًا أَضَانَتُ عَصَا ذَا وَعَصَا ذَا راحع ١٢٤٣] فَلَكُم مِن اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ مَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَمَا وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَصَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَا

(١٣٩.٧) حَدَّكَنَا عَفَّانُ حَدَّكَنَا حَمَّادٌ يَعُنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ آخُبَرَنَا قَابِتٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ حَارِقَةَ ابْنَ الرَّبَيِّعِ جَاءَ يَوْمَ بَدُرٍ * نَظَّارًا وَكَانَ غُلَامًا فَجَاءَ سَهُمْ غَرْبٌ فَوَقَعَ فِي ثُغْرَةٍ نَخْرِهِ فَقَتَلَهُ فَجَاءَتُ أُمَّهُ الرَّبِيِّعُ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذُ مُنالِمَا مَنْ فَالْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ

عَلِمْتَ مَكَانَ حَارِثَةَ مِنِّى فَإِنْ كَانَ مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ فَسَأَصْبِرُ وَإِلَّا فَسَيَرَى اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهُ لِيسَتْ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ فِي الْفِرُ دَوْسِ الْأَعْلَى [راحع: ١٢٢٧٧].

(۱۳۹۰۸) جعزت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نی مایشانے فرمایا اللہ تعالی فرماتے ہیں اگر میرابندہ بالشت برابر میرے قریب

کے برابراس کے قریب ہوجا تا ہوں ،اوراگروہ میرے پاس چل کرآتا ہے توش اس کے پاس دوڑ کرآتا ہوں۔

(١٣٩.٩) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمُفَمٍ حَلَّثَنَا شُمْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّلَنِى شُمْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةَ يُحَلَّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ وَقَالَ حَجَّاجٌ فِى حَدِيثِهِ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا آذْرِى آشَىءٌ أَنْزِلَ آمُ كَانَ يَقُولُهُ لَوْ إَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَقَالَ حَجَّاجٌ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى

وَادِيًّا ثَالِثًا وَلَا يَمْلُأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [راحع، ٢٢٥٣].

(۱۳۹۰۹) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیما کو یہ کہتے ہوئے سنتا تھا، مجھے معلوم نہیں کہ یہ قر آن کی آیت بھی یا نبی ہلیما کا فرمان ، کہا گرابن آ دم کے پاس مال سے مجری ہوئی دووا دیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا پیٹ صرف قبر

کی مٹی بی بھر سکتی ہے،اور جو تو بہ کرتا ہے،اللہ اس کی تو بہ قبول فرمالیتا ہے۔

(١٣٩١.) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لَا يُؤْمِنُ آخِدُكُمْ حَتَّى يُحِبُّ لِآخِيهِ آوُ لِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَلَمْ يَشُكَّ حَجَّاجٌ حَتَّى يُحِبُّ لِآخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ [زاحع: ٢٨٣٢].

(۱۳۹۱۰) حضرت انس نگافتا ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله کا الحق ارشاد فرمایاتم میں سے کوئی فخص اس وقت تک مؤمن

نہیں ہوسکیا جب تک اپنے بھائی یار وی کے لئے وی پیندند کرنے لگے جواپنے لیے پیند کرتا ہے۔

(١٣٩١١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ فَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

العالمة المراق المراق المراق المراق المستكم السين المستكم المس

یُوْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتَّی یُوحِبَّ لِلنَّاسِ مَا یُوحِبُّ لِنَفْسِهِ وَحَتَّی یُوحِبَّ الْمَوْءَ لَایُوجُهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ [راحع: ١٣٩١] (١٣٩١) حضرت انس ڈائٹ سے مروی ہے کہ جنا ب رسول الله کالٹی نے ارشاد فرمایاتم میں سے کوئی مخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک لوگوں کے لئے وہی پیند نہ کرنے گئے جواپنے لیے پند کرتا ہے اور کسی انسان سے اگر مجبت کر بے قوصر ف اللہ کی رضاء کے لئے کرے۔

(١٣٩١٢) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ [راحع: ١٩٨٢].

(١٣٩١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ شُعْبَةً عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطَبِّى إِلَّهُ عَلَيْهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ يَعْنِى عَلَى بِكَبْشَيْنِ آمْلَحَيْنِ ٱقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ اللَّهَ عَنَّ وَجَلَّ رَآيَتُهُ يَذْبَحُهَا بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ يَعْنِى عَلَى صَفْحَتِهِمَا [راحع: ١١٩٨٢].

(۱۳۹۱۳،۱۳۹۱۲) حفرت انس و النظام مردی ہے کہ نبی طابیا دوجتگبرے سینگ دار مینڈ معے قربانی میں پیش کمیا کرتے تھے، اور الله کانام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی طابیا انہیں اپنے ہاتھ سے ذرج کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں۔ رکھتے تھے۔

(١٣٩١٤) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ وَيَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ يَحْيَى آخْبَرَنَا قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راحع: ٢١٩٨٢].

(۱۳۹۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سند یجمی مروی ہے۔

(١٣٩١٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ أَخْبَرَنَا أَنَسٌ قَالُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّى بِكَبْشَيْنِ فَذَكَرَ مَعْنَاه [راحع: ١١٩٨٢].

(۱۳۹۱۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٩١٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرِ الْحَبَرَنَا شُعُبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدُّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِشِى وَعَيْبَتى وَإِنَّ النَّاسَ يَكُثُرُونَ وَيَقِلُّونَ فَاقْتُلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِيثِهِمْ [راجع: ٢٨٣٣].

(۱۳۹۱۲) حضرت انس ڈائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی الیا نے قرمایا انصار میرا پر دہ ہیں لوگ بوجتے جا کیں گے اور انصار کم ہوتے جا کیں گے اور انصار کم ہوتے جا کیں گے۔ اس لئے تم انصار کے نیکوں کو کی نیکی قبول کرو، اور ان کے گنا ہگار سے تجاوز اور درگذر کرو۔

(١٣٩١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ نَحْوَ الْأَرْبَعِينَ وَفَعَلَهُ أَبُو بَكُمٍ

مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْكُولُ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِي عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْلِكُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَّا لِللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَي

فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ آخَفُ الْحُدُودِ ثَمَانُونَ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَالَ حَجَّاجٌ ثَمَانُونَ وَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ [راجع: ١٢١٦٣].

(۱۳۹۱۷) حضرت انس ناتش ہروی ہے کہ نبی علیہ کے پاس ایک آ وی کولایا گیا جس نے شراب بی تھی، نبی علیہ اے اسے چالیس کوڑے مارے، حضرت ابو برصدیت ناتش نے بھی یہی کیا، لیکن جب حضرت عمر فاروق ناتش کا دور خلافت آیا تو حضرت عمر فاتش نے اپنے ساتھوں سے مشورہ کیا کہ اس کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف زاتش نے بدرائے دی کہ سب سے کم درج کی حد کے برابراس کی سزااس کوڑے مقرد کردیجے، چنا نچہ حضرت عمر زاتش نے شراب نوش کی سزااس کی کوڑے مقرد کردیجے، چنا نچہ حضرت عمر زاتش نے شراب نوش کی سزااس کوڑے مقرد کردی۔

(١٣٩١٨) حَلَّنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالْحَجَّاجُ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَبَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ انْسِ الْمَعْنَى وَاحِدٌ أَنَّ بُنِ مَالِكٍ قَالَ أَبِي و حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ بُسَلِّمُونَ عَلَيْنَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ بُسَلِّمُونَ عَلَيْنَ فَكُنْفَ نَرُدُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ و قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ أَسْأَلُ قَتَادَةً عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ هَلْ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنْسِ [راحع ١٢١٦٥].

(۱۳۹۱۸) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام ڈولٹونے نبی ملیقا سے بید مسئلہ پوچھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں،ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نبی ملیکا نے فرما یا صرف" و علیہ کم "کہد دیا کرو۔

(١٣٩١٩) حَلَّكُنَّا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَر حَلَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آلَا أُحَدِّثُكُمْ عَدِينًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِى سَمِعْتُهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ ٱشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْمِعْلُمُ وَيَظْهَرَ الْجَهُلُ وَيَقُشُو الزِّنَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَيَثْقَى النِّسَاءُ حَتَّى السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْمِجْالُ وَيَبْقَى النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً وَاحِدٌ [راحع: ١٩٦٦].

(۱۳۹۱۹) حفرت انس بڑھٹو ہے مروی ہے کہ میں تہمیں نبی طیفیا سے ٹی ہوئی ایک ایسی حدیث سنا تا ہوں جو میرے بعد کوئی تم سے بیان نہ کر ہے گا، میں نے نبی طیفیا کو یہ فر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی علامات میں یہ بات بھی ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، بدکاری عام ہوگی، اور شراب نوشی بکٹرت ہوگی، مردوں کی تعداد کم ہوجائے گی اور عورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتی کہ بچیاس عورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آ دمی ہوگا۔

﴿ ١٣٩٢) حَدَّثَنَا هُ شَيْمٌ قَالَ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ لَنَسِ بُنِ مَالِكٍ يَرُفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُرُفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهُلُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُنُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيْمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ [راحع: ١٩٦٦] الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهُلُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُنُو النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيْمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ [راحع: ١٩٦٦] الْعُلْمُ وَيَطْهَرَ الْعَالِمُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّلُولُ اللَّهُ اللَّلَهُ اللَّهُ الْمُلْعُلِمُ اللَّهُ الْمُلِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُلْعُلُمُ الْمُلْعُلُمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْعُلُمُ اللَّهُ الْمُلْعُلِمُ اللَّهُ الْمُلْعُ الْمُولَالَّةُ الْمُلْعُلُولُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُلْعُلُمُ اللَّالِمُ الْمُلْعُلِمُ اللَّهُ الْمُلْعُلِمُ الْمُؤْمِنُولُ اللَّهُ الْمُلْعُلُمُ اللَّالِمُ اللَّلْمُ الْمُلِمُ الْمُلِمُ الْمُلْعُلُمُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّهُ الْمُلْعُلِمُ الل

هی منزا کا تفرین بل پینید مترم کی هم جائے گی اور تورتوں کی تعداد بر مد جائے گی حتی کہ پیاس تورتوں کا ذمہ دار صرف ایک تعداد کی مدارم دف ایک تعداد کی تعداد ک

(١٣٩١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبَى بُنِ كَعْبٍ قَالَ حَجَّاجٌ حِينَ أَنْزِلَ لَمْ يَكُنُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالَا جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنُ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَقَدْ سَمَّانِي قَالَ نَعَمُ قَالَ فَبَكَى [راحع: ٥ ٢٣٤].

(۱۳۹۲۱) حفرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طائی نے ایک مرتبہ حفرت انی بن کعب ٹاٹٹا ہے فرمایا کہ اللہ نے مجھے تھم دیا ہے کہ "لم یکن اللہ بن کفووا" والی سورت تہمیں پڑھ کرساؤں، حضرت انی بن کعب ٹاٹٹا نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرانا م لے کرکہا ہے؟ نبی طائی نے فرمایا ہاں! بیس کر حضرت انی بن کعب ٹاٹٹارو پڑے۔

(١٣٩٢٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّالِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آتَسِ بُنِ عَالِكٍ قَالَ رُخُصَ أَوْ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفٍ وَالزَّبَيْرِ بُنِ الْعَوَّامِ فِي لُبُسِ الْحَرِيرِ مِنْ حِكَمْ كَانَتْ بِهِمَا [راحع: ٢٢٥٥].

(۱۳۹۲۲) حفرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرجہ نبی مالیا نے حفرت عبدالرحمٰن بن عوف ٹاٹٹ اور حفرت زبیر بن عوام ٹاٹٹ کوجوؤں کی وجہ سے ریشی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

(١٣٩٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آلَسِ قَالَ رُخْصَ لِلزَّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ ولِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبُسِ الْحَرِيرِ يَعْنِي لِعِلَّةٍ كَانَتُ بِهِمَا قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ رَخَّصَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[راجع:١٢٥٥]

(۱۳۹۲۳) حفرت انس بڑاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیلانے حفرت عبدالرحمٰن بن عوف بڑاٹھ اور حفرت زبیر بن عوام بڑاٹھ کو جوؤں کی وجہ سے ریشی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

(١٣٩٢٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ قَالَ رَحَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ فِي الْحَرِيرِ [راحع: ٢٢٥٥].

(۱۳۹۲۳) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابقائے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ٹاٹٹ اور حضرت زبیر بن عوام ٹاٹٹ کوجوؤں کی وجہ سے ریٹمی کیڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

(١٣٩٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَنَادَةَ عَنْ آنسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَذَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسُمِعَكُمُ عَذَابَ الْقَبْرِ [راحع: ١٢٨٣٩]. هِي مُنْ لِلهَا مَنْ مِنْ لِي يَدِينَ حَرِّى كُورِكِي هُمَّى مِنْ مَالِكُ عَيْنَةً كُوهِ مِنْ مَالِكُ عَيْنَةً مُنْ لِلهَا مَنْ مِنْ لِي يَدِينَ مَا لِكُ عَيْنَةً فِي مُنْ مِنْ مِنْ مَا لِكُ عَيْنَةً فِي هُمْ مَنْ لِلهِ م

(١٣٩٢٥) حضرت انس الله المحافظ سے مروى ہے كم ايك مروب بى اليا المرخ الوك اسے مردول كوفن كرما چھوڑ نددية تو میں اللہ نے بیدوعاء کرتا کہ وہمہیں بھی عذابِ قبر کی آ واز سنا دے۔

(١٣٩٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَنْزُقَنَّ قَالَ قَالَ حَجَّاجٌ فَلَا يَبْصُقَنَّ بَيْنَ يَكَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ تَحْتَ قَلَمِهِ [راحع: ١٢٠٨٦].

(۱۳۹۲۷) حضرت الس خالط ہے مروی ہے کہ ہی ماہیانے ارشاد فرمایا جنب تم میں سے کوئی محض نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کررہا ہوتا ہے،اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی مخص اپنے سامنے یا اپنی دائیں جانب نہ تھو کا کرے

ملکہ بائیں جانب یااپنے یا وُل کے نیچے تھوکا کرے۔ (١٣٩٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ٱخْبَرَنِي هِشَامٌ عَنْ قَيَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ ﴿ * وَعُمَنَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفُيتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راحع: ١٢٠١٤].

﴿١٣٩٢٤) حضرت الس الما تلك عروى برك في الميا اورخلفاء الله الله الله المار السر اوت كا آغاز المحمد لله وبد المعالمين

(١٣٩٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَهُ إِلَّا آنَّهُ شَكَّ فِي عُثْمَانَ

(۱۳۹۲۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

﴿ ١٣٩١٨) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَجَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَلِّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَأَبِى بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمْ أَسْمَعُ آحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [راجع: ١٢٨٤١].

(۱۳۹۲۹) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ کے ساتھ اور حضرات خلفاء ثلاثہ ڈٹاٹھ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں ہے کسی ایک کوبھی بلندآ واز ہے' 'بسم اللہ'' پڑھتے ہوئے ہیں سا۔

(١٣٩٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ فَتَادَةُ سَالُتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ بِأَنَّى شَيْءٍ كَانَ يَسْتَفْتِحُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِرَانَةَ قَالَ إِنَّكَ لَتَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ

و (۱۳۹۳) قادہ میلیے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت الس ٹائٹنے ہے بوچھا کہ نبی میٹھ نماز میں قراءت کا آغاز کس چیز سے فرماتے

تھے؟ انہوں نے فرمایا کہتم نے مجھ سے ایسا سوال پوچھا ہے جواب تک کسی نے نہیں پوچھا۔

(١٣٩٣) حَلَّانَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّانَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ قَالَ سَيِمِغِتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الدُّبَّاءَ قَالَ فَأُتِى بِطِعَامٍ أَوُ دُعِى لَهُ قَالَ

مُنالِهَا مَوْرَضَ بل يَهِيدِ مَرْمَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْمُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْمُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِي عَلَيْكُولُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِ

أنَسْ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُهُ فَأَضَعُهُ بَيْنَ يَلَيْهِ لِمَا أَعْلَمُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ [راحع: ٢٨٤٢].

(۱۳۹۳) حضرت انس ڈٹائڈ سے مروی ہے کہ نبی مایشا کو کدو بہت پہند تھا، ایک مرتبہ نبی مایشا کی خدمت میں کھانا پیش کیا عمیا یا کسی نے دعوت کی تو چونکہ مجھے معلوم تھا کہ نبی مایشا کو کدومرغوب ہے لہٰذا میں اسے الگ کر کے نبی مایشا کے سامنے کرتار ہا۔

ر ۱۳۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنُ آنسِ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ وَحَدَّثَنِى آبِى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنُ آنسٍ قَالَ قَالَ وَسُلَمَ آنَهُ قَالَ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةً حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنُ آنسٍ قَالَ قَالَ مَنْ بَعْدِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّى لَأَرَاكُمْ بَعْدِى وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ طَهُرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدُتُمْ [راحع: ١٢١٧٢].

(۱۳۹۳۲) حفزت انس رفائظ سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا رکوع وجود کو کھمل کیا کرو، کیونکہ میں بخداتمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

(١٣٩٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ [راجع: ١٢٠٨٩].

(١٣٩٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢٠٨٩].

(١٣٩٢٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُغْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَنْسُطُ أَحَدُكُمُ ذِرَاعَيْهِ الْبِسَاطَ الْكَلْبِ [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۹۳۳-۱۳۹۳۳) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مردی ہے کہ نبی نالیٹانے فرمایا سجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرو،اور تم میں سے کو کی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ ند بچھائے۔

(١٢٩٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرُنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي الصَّلَاةِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَانْبِسَاطِ الْكُلْبِ هَكُذَا قَالَ يَزِيدُ اعْتَدِلُوا فِي الصَّلَاةِ [راحع: ١٢٠٨٩]. الصَّلَاةِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَانْبِسَاطِ الْكُلْبِ هَكُذَا قَالَ يَزِيدُ اعْتَدِلُوا فِي الصَّلَاةِ [راحع: ٢٠٨٩]. (١٣٩٣٧) حضرت الس التأثير الركها كرو، اورتم مِن سے كوئى فض كے كي طرح الي ماتھ ند بچھائے۔

(١٣٩٣٧) حَلَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِي الشَّجُودِ فَلَدَّكَرَهُ [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۹۳۷) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٩٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوَّوا صُفُوفَكُمُ فَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصَّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [راحع: ٢٥٦٦]. منالاً امنين بن مالك عليه من المستدان بيد منوا المنافق المستدان ال

(۱۳۹۳۸) حضرت انس ڈائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فر مایاصفیں سیدھی رکھا کر دکیونکہ صفوں کی درنتگی نماز کاحسن ہے۔

... (١٣٩٣٩) حَدَّلَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ مِنْ حُسُنِ الصَّلَاةِ إِفَامَةَ الصَّفِّ [راجع: ٢٢٥٦].

(۱۳۹۳۹) حضرت انس ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ نے فر مایا صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفوں کی درشکی نماز کاحسن ہے۔

(١٣٩٤.) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَقُولُ عَنْ قَتَادَةَ مَا رَفَعَهُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِى الْحَدِيثَ فَقَالَ لِى عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عُثْمَانَ هَذَا أَحَدُّهَا

(۱۳۹۴۰) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٩٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ٱتِثُوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصَّفِّ يَعْنِي مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [راحع: ٢٥٢٥].

(۱۳۹۴) حضرت انس بالتنوي سے مروى ہے كەنبى مايتان فرما ياصفين سيدهى ركھا كروكيونكه صفوں كى دريتى نماز كاحسن ہے۔

(١٣٩٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ

آئسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ الْمُوَآةَ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبِ فَجَازَ ذَلِكَ [راحع: ١٣٩٠] (١٣٩٣٢) حفرت انس ٹُنَا فِنْ ہے مردی ہے كہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ٹُنَا فَنْ نَهُ عَلَى كَ برابرسونے كِعُض ايك انصاري خاتون ہے شادي كرلى ني طينانے اسے جائز قراروے دیا۔

(١٣٩٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ عَنُ ظَنَادَةَ عَنُ أَنَسٍ وَسُفْيَانُ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ يَقُولُ أَنَّ عَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةٌ مِنَ الْآنُصَارِ عَلَى وَزُن نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ [راحع: ١٣٠٠٧].

(۱۳۹۴۳) حضرت انس ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ٹٹاٹٹز نے مجور کی تشکی کے برابرسونے کے عوض ایک انصاری خاتون سے شادی کرلی (نبی طیکانے اسے جائز قرار دے دیا)۔

(١٣٩٤٣م) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ وَسُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ يَقُولُ تَزَوَّجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى وَزُنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَازَ ذَلِكَ قَالَ وَكَانَ الْحَكُمُ يَأْخُذُ بِهَذَا

(۱۳۹۳۳م) حفرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ٹاٹھ نے مجود کی عضلی کے برابر سونے کے عوض

ایک انصادی خاتون سے شادی کرلی نی طیا نے اسے جائز قراردے دیا۔

(١٣٩٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِآبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ

مُنالَا اَعْدِنْ لِيَدِينَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِينَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِينِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلِّلِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِ

مَندُوبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَآيْنَا مِنْ فَزَعِ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحُوا [راحع: ١٢٧٤]. (١٣٩٣ه) حضرت انس ثقافت مروئ ہے كه ايك مرتبدرات كے وقت الل مدينه وثمن كے خوف سے همراا شحے، ني عليه الله عمارا ايك كھوڑا ''جس كا نام مندوب تھا'' عارية ليا اور فرمايا كهم نے اسے مندرجيباروال يايا۔ اسے مندرجيباروال يايا۔

(١٣٩٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْبُزَاقَ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيثَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [رَاحع: ٢١].

(۱۳۹۴۵) حضرت انس ٹاٹھئا ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللّہ مَاکُٹیٹی کے ارشاد فر مایا مبجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ است فی کر دینا سر

(١٣٩٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَهُزٌ وَلَهُو النَّصْرِ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ بَهُزْ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ اَنَسٍ وَقَالَ اَبُورَ النَّصْرِ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ فَوَعْ بِالْفَهِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسَنَا لِأَبِى طَلْحَةَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثٍ مُحَمَّدٍ بُنِ جَعْفَرٍ [راحع: ١٢٧٧٤].

(۱۳۹۳۷) مدیث نمبر (۱۲۷۷) اس دوسری سند سی محمی مروی ہے۔

(١٣٩٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ آنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي أُصُبُكَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسُطَى قَالَ شُغْبَةُ وَسَمِعْتُ قَتَادَةً يَقُولُ فِي قَصَصِهِ كَفَضْلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْوَى فَلَا آذْرِى آذْكَرَهُ عَنْ آنَسِ آمْ قَالَهُ فَتَادَةُ [راحع: ٢٧٦٥٢].

(۱۳۹۴۷) حضرت انس بھائٹ ہے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے فر مایا میں اور قیامت ان دوا تکلیوں کی طرح استھے بھیجے گئے ہیں ، یہ کہ کرنی مائٹا نے اس مائٹا نے اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فر مایا۔

(١٣٩٤٨) حَدَّثَنَا جَجَّاجٌ حَدَّقِيى شُعْبَةُ وَآسُودُ بُنُ عَامِرٍ شَاذَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَهُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا وَيُحَكَ فِي الثَّالِثَةِ [راحع: ٢٧٦٥].

(۱۳۹۸) جعزت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نمی طبیقا کا گذرایک آ دمی پر ہوا جوقر بانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نمی طبیقانے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا واس نے کہا کہ سیقر بانی کا جانور ہے ، نمی طبیقان نے دو تیں سرتبہ اس سے فر مایا کا سوار ہو جاؤ

(١٣٩٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَسُوقُ

بَدَنَةً قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَيَّةٌ قَالَ ارْكُبُهَا وَيُحْكَ [راحع: ٥٢٧٦].

(۱۳۹۳۹) حفرت انس ناتش سروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طابیا کا گذرایک آدی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلاجار ہا تھا، ہی طابیانے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا ،اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نی طابیانے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہوجاؤ۔

(.١٣٩٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجُمَعِينَ [راحع: ١٢٨٤٥].

(۱۳۹۵۰) حضرت انس تالفت مردی ہے کہ نی علیمانے ارشادفر مایاتم میں سے کوئی مخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کی نگا ہوں میں اس کے والد، اولا داور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

(١٣٩٥٠) حَلَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرِ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّئِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتَ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرُءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آحَبٌ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ آحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفُرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ [راحع: ٥ ٢٧٩].

(۱۳۹۵) حَعْرِت انس بن ما لک ٹاٹٹو سے مردی ہے کہ نبی طبیع نے ارشاد فر مایا تین چیزیں جس محض بیں بھی ہوں گی ، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا ، ایک تو بید کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں ، دوسرا بید کہ انسان کس سے مجبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ، اور تیسرا بید کہ انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس بیں واپس جانے کواسی طرح نا پہند کرے جیسے آگ بیں چھلا تک نگانے کونا پہند کرتا ہے۔

(١٣٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنُ آنَسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْانْصَارَ فَقَالَ آفِيكُمْ آحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ فَقَالُوا لَا إِلَّهُ ابْنُ أُخْتِ الْقُوْمِ مِنْهُمُ قَالَ حَجَّاجٌ مِنْ آنْفُسِهِمُ فَقَالَ إِنَّ قُرَيْشًا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقُومِ مِنْهُمُ قَالَ حَجَّاجٌ مِنْ آنْفُسِهِمُ فَقَالَ إِنَّ قُرَيْشًا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ابْنُ أُجِيزَهُمْ وَآثَالَفَهُمُ آمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَوْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَمُصِيبَةٍ وَإِنِّى آرَدُتُ أَنْ أُجِيزَهُمْ وَآثَالَفَهُمُ آمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَوْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَوَلِّي وَسَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَوَلِّي وَسَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَرَاحِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا لَقُومُ مَنْ وَسَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ النَّاسُ بِالدُّنْيَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى بَيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ النَّاسُ بِالدُّنَا لَا لَكُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى بَيُونِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ النَّاسُ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَكَ النَّاسُ وَادِيا وَالَى عَلَيْهُ وَلَيْقُومُ مِنْهُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُ الْمَالِ وَالْ مَوْرَالُ لَكُونُ وَلَا يَعْلَا وَلَا يَعْلَا وَلَا يَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ الْمَالِ وَلَا عَلَى عَلَيْهِ مِنْ الْمُولِ عَلَاهُ وَلَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا لَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَعْلَى الْمَالَ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهُ وَمُولُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَمِ كَا لَا عَلَيْهُ وَلَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُونُ وَلَوْلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَالَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَكُونُ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَ

هي مناها مَدْرَقُ بل يَدِيدُ مَرْمُ كُولُ اللهُ عَلَيْهُ مُرْمُ لِللهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ

ہی میں شار ہوتا ہے، پھر فر مایا قریش کا زمانۂ جا ہلیت اور مصیبت قریب ہی ہے اور اس کے ذریعے میں ان کی تالیف قلب کرتا ہوں ، کیاتم لوگ اس بات پرخوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جائیں اور تم پیغیبر خدا کواپنے گھروں میں لے جاؤاگر لوگ ایک راستے پرچل رہے ہوں اور انصار دوسرے راستے پرتو میں انصار کے راستے پرچلوں گا۔

(١٣٩٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آنسِ بُن مَالِكِ آنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحًا مُبِينًا قَالَ الْحُدَيْبِيَةُ [راحع: ١٢٢٥١]

(۱۳۹۵س) حضرت انس ٹاٹن سے مروی ہے کہ ہی علیہ جب حدیبہ سے واپس آرے سے تو آپ اللیکار برآیت تا زل ہوئی اِنا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا

(١٣٩٥٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ يَكْتُبَ إِلَى الرَّومِ كِتَابًا قَالُوا إِنَّهُمُ لَا يَقُرَنُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا قَالَ فَاتَّحَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّى أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِى يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفُشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [راحع: ٢٧٥٠].

(۱۳۹۵) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جب نبی ملیّقائے رومیوں کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام ٹوٹٹا نے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف مہر شدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی ملیّقائے جاندی کی انگوشی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے، اس پر بیعبارت نقش تھی'' محمد رسول اللہ'' مناطقیم کے۔

(١٣٩٥٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّلَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢١٦٦].

(١٣٩٥٧) و حَدَّلَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ يَهُرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالْلَمَلُ [راجع: ٢١٦٦].

(۱۳۹۵۷-۱۳۹۵) حضرت انس ڈائٹو ہے مروی ہے کہ نبی الیٹا نے ارشا دفر مایا انسان تو بوڑ ھا ہوجا تا ہے کیکن وو چیزیں اس میں ہمیشہ رہتی ہیں ، ایک حرص اور ایک امید۔

(١٣٩٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجُ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ

مُناهُ الْمُرْسِينِ مِينِهِ مِينَ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ مَا لِكُ اللهِ مِنْ مَا لَكُ عِينَةً وَهِم اللهِ مِن مَا لَكُ عِينَةً وَهُم

مَالِكِ أَنَّهُ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرُقَتَيْنِ [داحع: ١٢٧١٨]. (۱۳۹۵۸) حضریت انس دانشته سے مروی ہے کہ نبی مانیوا کے دور باسعادت میں جا نددوککڑوں میں تقسیم ہو گیا تھا۔

(١٣٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ آنَسًا يَقُولُ انْشَقَ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَكَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٢٧١٨].

(۱۳۹۵۹) حضرت انس رفائن سے مروی ہے کہ نبی مانیا کے دور باسعادت میں جا ند دوکلروں میں تقسیم ہو گیا تھا۔

(١٣٩٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح)

(١٣٩٦١) حَلََّتُنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْهَةً وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَنُوَى وَلَا طِيرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قَالَ قِيلَ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيْبَةُ وَاللَّفُظُ لِمُحَمَّدِ أَنِ جَعْفَرٍ [راحع: ٣٠٢٠].

(۱۳۹۷۰-۱۳۹۱) حضرت انس ٹائٹنا سے مروی ہے کہ جی طافیہ نے فرمایا کوئی بیاری متعدی نہیں ہوتی ، بدشکونی کی کوئی حیثیت

نہیں،البتہ مجھےفال لیںا چھا لگتا ہے،کسی نے پوچھا کہ فال سے کیا مراد ہے؟ تو فر مایا اچھی بات۔

(١٣٩٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً حَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهُ وَقَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهُ فَٱكْدِمُ الْأَلْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهُ [راحع: ١٢٧٥٢].

(۱۳۹۲۲) حفرت انس پی کشت مروی ہے کہ نبی مالی فرمایا کرتے تھے اصل زندگی آخرت ہی کی زندگی ہے، یا بیفرماتے کہ

اےاللہ! آخرت کی زندگی کےعلاوہ کوئی زندگی نہیں، پس انصاراورمہا جرین کومعزز فرما۔

(١٢٩٦٢) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَلَّتُنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّتَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ (ح) (١٣٩٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُغَبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِيَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ قَدْ

تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَفَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ [راحع: ١٢١٨٣].

(۱۳۹۲۳-۱۳۹۲۳) حفرت انس فالفئاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حفرت عائشہ فاللہ) کی باندی) بریرہ کے پاس صدقہ کا

موشت آیا تو نی طاق نے فر مایا بیاس کے لئے صدقہ ہے اور جارے لیے ہر سے -(١٣٩٦٥) حَدَّثْنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثْنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ بَرِيرَةَ تُصُدِّقَ عَلَيْهَا بِصَدَقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [راحع: ١٢١٨٣].

(۱۳۹۷۵) حفرت انس فاتنز ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ فاتھا کی باندی) بریرہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی،

تو بي طيع في الياب اس كے لئے صدقد ماور مارے ليے ہديہ --

﴿ ١٣٩٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ عَنْ قَدَّدَةً قَالَ سَدِهْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ فَالَ جَاءَ أَعْرَابِي إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَمَا أَنْ مَنْ الْحَبَيْتُ [راجع: ١٢٧٩٩].

(۱۳۹۲۱) حفرت انس نظافت مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کھنے لگایارسول الله مُظافِقُرُا قیامت کب قائم ہوگی؟ نی طینی نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرر کھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت، نی علینی نے فرمایا کہتم اس کے ساتھ ہوگے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

(١٣٩٦٧) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْلِرَ أُمَّتَهُ الْآعُورَ الْكَافِرَ ٱلَا إِنَّهُ أَعُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَ فَ رَ [راحع: ٢٠٢٧].

(۱۳۹۷۷) حفرت انس ٹائٹاسے مروی ہے کہ حضور نبی کمرم کالیوائے ارشاد فرمایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہوکر آئے ، انہوں نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ضرور ڈرایا ، یا در کھو! وجال کا ناہو گا اور تنہا راب کا نانہیں ہے ، اور اس کی دونوں آ تکھوں کے درمیان کا فرکھا ہوگا۔

(١٣٩٦٨) حَلَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّنَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَلَّنِي شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ آحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى اللَّانِيَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَنْيَا وَيُقْتَلَ عَشُو مَنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ إِلَى اللَّانِيَا وَيُقْتَلَ عَشُو مَوَّاتٍ لِمَا يَوَى مِنْ الْكُوامَةِ [راحع: ٢٠٢٦]

(۱۳۹۲۸) حفرت انس ٹائٹاسے مروی ہے کہ ہی طائیانے فر مایا جنت میں داخل ہونے والاکوئی شخص بھی جنت سے نکانا بھی پند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش میہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزت نظر آ رہی ہوگی۔

(١٣٩٦٩) حَلَّكْنَا حَجَّاجٌ الْآغُورُ حَدَّكَنِي شُعْبَةُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَيِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ مِنْ آخَفُ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راحع: ١٢٧٦٤].

(۱۳۹۲۹) حضرت انس فاتند سے مردی ہے کہ نبی مایش کی نمازسب سے زیادہ خفیف اور کمل ہوتی تھی۔

(١٣٩٧.) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ حَدَّثِنِي فَخَادَةُ عَنْ انْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ إِللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْحُرِجُوا مِنْ النَّارِ وَقَالَ حَجَّاجٌ بَهُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْحرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِي قِلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَوْنُ ذَرَّةً انْحَرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِي مُنالِهُ مِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْ عَلَيْ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلِيلِكُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّ

ِ قُلْمِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً آخُرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ * مُثَاقًد العام ١٧٤٧.

و کان فی قلیه مِنْ الْنَحْمِرِ مَا یَزِنُ دُودَةَ [راحع: ۱۲۱۷۷]. (۱۳۹۷) گزشته مدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے ،البته اس میں کیڑے کے وزن کے برابرایمان رکھنے والوں کو بھی جہنم سے نکال لینے کا ذکر ہے۔

(١٣٩٧٢) حَلَّثُنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا شُغْبَةُ وَبَهُزَّ حَلَّثَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَلَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ لَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى لَسُبْتُ كَاْحَدِكُمْ إِنِّى آبِيتُ وَقَالَ بَهُزَّ إِنِّى آظَلُ أَوْ آبِيتُ أُطْعَمُ وَأُسْقَى [راحع: ١٢٧٧].

(۱۳۹۷) حضرت انس فافقے مروی ہے کہ نبی طاق نے فرمایا ایک ہی تحری سے مسلسل کی روز بے ندر کھا کرو، کسی نے عرض کیایارسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی طاق نے فرمایا میں اس معالمے میں تنہاری طرح نہیں ہوں، میرارب جھے کھلا

(١٣٩٧٣) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ ٱخْبَرَنِي قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكُبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَّةٌ قَالَ ارْكُبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَّةٌ قَالَ ارْكُبْهَا قَالَ ارْكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَّةٌ قَالَ وَيُخْلِي يَسُوقُ بَدَنَةٌ قَالَ ارْكُبُهَا وَاحِنَ ١٢٧٦٥]. وَيُحَكَ أَوْ وَيُلْكَ ارْكُبْهَا [راحع: ١٢٧٦٥].

(۱۳۹۷۳) حطرت انس کالٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طیا کا گذر ایک آ دی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا نکتے ہوئے چلاجا رہا تھا، نی طیا نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ سے قربانی کا جانور ہے، نی طیا نے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کم موار ہو جاؤٹ اسٹ

(١٣٩٧٤) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِى دَعُوةً قَلْهُ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ وَإِنِّى قَدُ اخْتَبَأْتُ دَعُرَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي [راحع: ٢٤٠٣]. هي مُناهُ اَمَهُ بن شَلِ مِينَةِ مَرْمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ

قبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاما بنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔ مقبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاما بنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

(١٣٩٧٥) حَدَّلَنَا بَهُزُّ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ حَدَّلَنَا قَتَادَةُ أَخْبَرَنِى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جَمَعَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ آحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنَ أُخْتِ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَقَالَ مَرَّةً مِنْهُمْ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ أَنس [راحع: ٢٧٩٦]

(۱۳۹۷۵) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ آپ ٹاٹٹٹ نے انصاری صحابہ ٹٹاٹٹ کوجمع کیا اور ان سے پوچھا کہ تم میں انصار کے علاوہ تو کوئی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیانہیں، البتہ ہمارا ایک بھانجا ہے، نبی علیہ نے فرمایا کسی قوم کا بھانجا ان

ی من شار موتا ہے۔

(١٣٩٧٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ آصُحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الْكَتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راحع: ١٢١٦٥].

(۱۳۹۷) حضرت انس دلائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام ٹائٹ نے نبی طینا سے بیدستکہ پوچھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نبی طینا نے فر مایا صرف"و علیکم "کہددیا کرو۔

(١٣٩٧٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا

تباغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِنْحُوانًا [راحع: ١٣٢١]. (١٣٩٤) حفرت انس التَّوَّ سے مروی ہے كه نبي مليَّا نے فر مايا آپس مِس قطع تعلقي، بغض، پشت پھيرنا اور حسد نه كيا كرواور

(۱۳۹۷) مطرت اس می تواند ہے مروی ہے کہ ہی علیہ اے قر مایا آپ میں مصطفی ، بھی، پشت چیرہا اور حسد نہ کیا کرواور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کررہا کرو۔

(١٣٩٧٨) حَدَّثِنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُوَ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي اللَّمْنِيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَفِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُغْبَةُ فَذَكُرْتُ ذَلِكَ لِقَتَادَةَ فَقَالَ فَتَادَةُ كَانَ أَنَسُ يَقُولُ هَذَا [راحع: ١٣١٩].

(۱۳۹۷۸) حضرت انس ٹلائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا کبشرت میددعاء فر ماتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطاء فر مااور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فر مااور ہمیں عذابِ جہنم سے محفوظ فر ما۔

(١٣٩٧٩) حَدَّثَنَا آبُو دَاوُدَ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةً قَالَ سَٱلْتُ آنَسًا عَنُ لَبِيلِ الْجَرِّ فَقَالَ لَمُ آسُمَعُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ وَكَانَ آنَسٌ يَكْرَهُهُ

(١٣٩٧) قاده كينية كہتے ہيں كہ ميں نے حضرت انس التائيات منكے كى نبيذ كے متعلق يو جھا تو انہوں نے فرمايا كه ميں نے

مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلِيلُولُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِكُ عَلَيْلِكُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِمُ اللّهُ عَلَيْلِي عَلَيْلِ اللّهُ عَلَ

نی طانیا ہے اس کے متعلق کر نہیں ساہ راوی کے بقول حضرت انس ٹائٹڑا سے ناپیند فر ماتے تھے۔

﴿ ١٣٩٨) حَدَّثَنَا الْهِ دَاوُدُ الْحُبَرَكَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِى بِغُوْبٍ ﴿ حَرِيبٍ فَجَعَلُوا يَمَشُونَهُ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِى الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا وَٱلْيَنُ مِنْ هَذَا أَوْ قَالَ مِنْدِيلُ [راحع: ١٨٠ ١٨٠].

(۱۳۹۸) حضرت انس دلائو سے مروی ہے کہ کسی نے نبی طابقا کی خدمت میں ایک ریشی جوڑ اہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اسے د کھے اور چھو کراس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے بلگے، نبی طابقانے فر مایا سعد کے رو مال'' جوانہیں جنت میں دیتے بلگئے ہیں' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(١٣٩٨١) حَلَّاتُنَا آبُو دَاوُدَ حَلَّاتُنَا شُغْبَةُ حَلَّاتُنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِى بِي وَآنَا مَعَهُ إِذَا دَعَالِي [راحع: ٢٢٢٢].

(۱۳۹۸۱) حضرت انس بھاٹنے سے مروی ہے کہ بی طینا نے ارشا دفر مایا اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ میں اپنے بندے کے گمان' جووہ میرے ساتھ کرتا ہے''کے قریب ہوتا ہوں ،اور جب وہ جھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں۔

(١٣٩٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ منْهُمُ الجعزة ١٧٢٩.

(۱۳۹۸۲) حضرت الس و النظر المسلم وي م كه نبي مايلا نے فرمايا قوم كا بھا سجا ان بى ميں شار ہوتا ہے۔

(١٣٩٨٣) حَدَّنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُونَ ثُمَّ يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّنُونَ [صححه مسلم (١٧٦)].

(۱۳۹۸۳) حضرت انس ڈکاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا کے صحابہ ٹٹائٹڈ سوجاتے تھے، پھراٹھ کر تازہ وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لیتے تھے۔

(١٣٩٨٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ و حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آنسٍ قَالَ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ قَالَ يَحْيَى كُلُّهُمْ مِنُ الْأَنْصَارِ أَبَقُ بُنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ مَنْ أَبُو زَيْدٍ قَالَ آحَدُ عُمُومَتِى [راحع: ١٣٤٧٥].

(۱۳۹۸) حضرت انس ولائقا سے مروی ہے کہ نبی ملینا کے دور باسعادت میں چارصحابہ وہ کھڑانے پورا قر آن یاد کرلیا تھا، اوروہ چاروں انصار سے تعلق رکھتے تھے، حضرت الی بن کعب ولائٹؤ، حضرت معاذ بن جبل ٹائٹؤ، حضرت زید بن ثابت ولائٹؤ، حضرت ابوزید ولائٹؤ میں نے ابوزید کے متعلق بوچھا تو انہوں نے فرمایا وہ میرے ایک چھاتھ۔

(١٣٩٨٥) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نُهِيَ عَنْ

هُمْ مُنْ اللَّهُ اللّ

الشُّرُبِّ قَالِمًا قَالَ قُلْتُ فَالْأَكُلُ قَالَ ذَاكَ أَشِكُ [زَّاحع: ١٠٢٢٠٩]. ١٠ الله الله الله المناه المناه

(۱۳۹۸۵) حضرت انس ٹاٹٹاسے مروی ہے کہ نبی مایٹانے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی محض کھڑے ہو کر ہے جس نے کھانے کاتھم یو چھاتو فر مایا بیاس سے بھی زیادہ بخت ہے۔

(١٢٩٨٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ قَالَ الْحَجَرُ الْأَسُودُ مِنْ الْجَنَّةِ

(١٣٩٨١) حفرت انس التفاع مروى برجناب رسول الله تلفظ في ارشا وفر ما يا جمر اسود جنتي بقرب-

(١٣٩٨٧) حَلَّكْنَا يَزِيدُ وَأَبُو نُوحٍ قَالًا حَلَّكْنَا شُغْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أَبُو نُوحٍ وسَمِعَهُ مِنْهُ (ح)

(١٣٩٨٨) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَالْحَجَّاجُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفُّ النَّاسِ صَلَّاةً فِي تَمَامِ [راحع: ٢٧٦٤].

(۱۳۹۸۵-۱۳۹۸۸) حضرت انس فالله است مردي ب كه ني اليا كانمازسب سے زياده خفيف اور عمل موتى تھى۔

(١٢٩٨٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدِّثِكُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَلَا أَحَدِّنُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَلُهَبُ الرِّجَالُ وَيَهْقَى النّسَاءُ [واحع: ١٩٦٦].

(۱۳۹۸۹) حضرت انس والنفظ سے مروی ہے کہ میں جہیں نبی طابق سے موئی ایک مدیث سناتا ہوں، میں نے نبی علیا کو يفر مات

ہوئے ساہے کہ قیامت کی علامات میں یہ بات بھی ہے کہ مردوں کی تعداد کم ہوجائے گی اورعورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی۔

(١٣٩٨) حَدَّثُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلْمَدِينَةِ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ

الْمَلَالِكَةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ يَحُرُسُونَهَا فَلَا يَقُرَبُهُا الدَّجَالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى [راجع: ٢٢٦٩].

(۱۳۹۹۰) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم سرور دوعالم مَثَاثِیَّا نے فر مایا د جال مدینه منورہ کی طرف آئے گالیکن وہاں فرشتوں کواس کا پہرہ و بیتے ہوئے یائے گا ،انشاءاللہ یہ بیں دجال داخل ہوسکے گا اور نہ ہی طاعون کی دباء۔

(١٣٩٩١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخُبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح)

(١٣٩٩٢) و حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

(١٣٩٩٢) حَلَّاتَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِى عَنْ هِشَامِ الدَّسْتُواثِي وَشُعْبَةَ جَمِيعًا عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ وَقَالَ يَزِيدُ وَالضَّحَّاكُ بْنُ مَحْلَدٍ فِي حَدِينِهِمَا النَّحَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ حَطِينَةٌ وَكَفَّارَتُهَا ذَفْنَهَا آِراحِع: ١٢٠٨٥].

ہے اوراس کا کفارہ اسے دفن کردیتا ہے۔

(١٣٩٩٥) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنُ آبِي التَّيَّاحِ وَقَنَادَةَ وَحَمْزَةَ الضَّبِّى آنَّهُمْ سَمِعُوا آنَسًا يَقُولُ عَنُ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ آنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى وَكَانَ قَنَادَةُ يَقُولُ كَفَضْلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى [راجع: ٢٢٢٠].

(90 Pm) حضرت انس نافقہ سے مروی ہے کہ نی مائیلانے فرمایا میں اور قیامت ان دوالگیوں کی طرح استھے بھیج گئے ہیں ، سہ کہ کرنی مالیلائے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔

﴿ ١٣٩٩٦) حَدَّثَنَا الْكُسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ لَخَادَةً عَنْ النَّسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ شَهُرًّا يَلُعَنُ رِغُلًا وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةً عَصَوُا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راحع: ١٣٢٩٨].

(۱۳۹۹۲) حضرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ آپ ٹالٹیٹائے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور دعل ، ذکوان ، عصیہ کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے ، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافر مانی کی۔

(١٣٩٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنُ أَنْسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدُعُو عَلَى رِعُلٍ وَذَكُوانَ وَبَنِى فَكُانٍ وَعُصَيَّةَ عَصَوْا اللَّهَ وَزَسُولَهُ قَالَ مَرْوَانُ يَعْنِى فَقُلْتُ لِآنَسٍ قَنَتَ عُمَرُ قَالَ عُمَرُ لَا [راحع: ١٣٢٩٨].

(۱۳۹۹۷) حضرت انس بڑھنے سے مروی ہے کہ آپ میں گانگی آنے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان ، عصیہ اور بنولیمیان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے ، جنہوں نے اللہ اوراس کے رسول کی نافر مانی کی۔

(١٣٩٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُغُبَهُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ ٱحَدُّكُمُ فِى صَلَاقٍ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَتُفِلَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْتُفِلْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ [رامح: ١٢٠٨٦].

(۱۳۹۹۸) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ارشاد فر مایا جب تم میں سے کوئی فخف نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو دہ اپنے رب سے منا جات کر رہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی فخص اپنے سامنے یا اپنی دائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچ تھوکا کرے۔

(١٣٩٩٩) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

مُنافِهُ اَمْرُرَضَ بل مِنْ مِنْ اللهِ مُعْرَافِ مِنْ مِنْ اللهِ مُعْرِقُ اللهِ مُعْرِقُ اللهِ مُعْرِقُ اللهِ مُعْرِقُ اللهِ مُعْرِقًا اللهِ مُعْرَقًا اللهِ مُعْرِقًا اللهِ مُعْرِقًا اللهِ مُعْرِقًا اللهِ مُعْرَقًا اللهِ مُعْرِقًا اللهُ مُعْرَقًا اللهِ مُعْرِقًا اللهِ مُعْرَقًا اللهِ مُعْرِقًا اللهِ مُعْرَقًا اللهِ مُعْرَقًا اللهِ مُعْرَقًا اللهِ مُعْرِقًا اللهِ مُعْرِقًا اللهِ مُعْرَقًا اللهِ مُعْرَقًا اللهِ مُعْرَقًا اللهِ مُعْرَقًا اللهِ مُعْرِقًا اللهِ مُعْرَقًا اللهِ مُعْرَقِيلًا اللهِ مُعْرَقًا اللهِ مُعْرَقِيلًا اللهِ مُعْرَقِيلًا الللهِ مُعْرِقًا الللهِ مُعْرِقًا الللهِ مُعْرَقِيلِ اللللهِ مُعْرِقًا الللهِ مُعْرِقًا الللهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُلَاطِفُنَا كَثِيرًا حَتَّى إِنَّهُ قَالَ لِأَخِلِى صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّفَيْرُ (١٣٩٩٩) حفرت الس تُلْقُطْت مروى ہے كہ بى طَيْلِ بھارے ساتھ بہت ملاطفت فرماتے تھے جَمَّى كرمبرے چھوٹے بھائى سے فرماتے اے ابوعمیر! كیا ہوا فغیر؟

(... ٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهُ آوُ قَالَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرَ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْٱنْصَادِ وَالْمُهَاجِرَهُ قَالَ شُعْبَةُ كَانَ يَقُولُ قَتَادَةُ هَذِهِ فِي قَصَصِهِ [راحع: ١٢٧٥٢].

(۱۳۰۰۰) حفرت انس ڈائٹوئے سے مروی ہے کہ نبی طائٹا فر ہایا کرتے تھے اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، یا بیفر ماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیرنہیں ، پس انصار اور مہاجرین کومعاف فرما۔

(١٤٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ وَسَمَّى وَكَبَرَ [راحع: ١١٩٨٢] (١٣٠٠١) حفرت انس بِالتَّرُسِ مروى ہے كہ نِي طَيْئا نَے جانوركوذ نَ كرتے ہوئے اللّٰدكانام لے كرتجبير كي -

(١٤.٠٢) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا آبُو عَبُدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا آبُو دَاوُدَ عَنُ شُعْبَةَ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلُفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلُفَ آبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَلَمْ يَكُونُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ آسَمِعْتَهُ مِنُ آنَسٍ قَالَ نَعَمُ نَحُنُ سَالُنَاهُ عَنْهُ [راجع: ١٢٨٤].

(۱۲۰۰۲) حضرت انس ٹائٹٹنے مروی ہے کہ میں نے نبی پلیا کے ساتھ اور حضرات خلفاءِ ثلاثہ ٹائٹٹ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، یہ حضرات ''بسم اللہ'' سے اپنی قراءت کا آغاز نہیں کرتے تھے۔

(٧ . ١٤) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبُدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ قَالَ حَدَّثِنِي أَبُو دَاوُدَ عَنُ شُعْبَةَ عَنُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهُدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢٧١٨].

(۱۳۰۰۳) حضرت انس ڈائٹئز سے مروی ہے کہ نبی مائیلا کے دور باسعادت میں جا ند دوکمزوں میں تقسیم ہو گیا تھا۔

(١٤.٠٤) حُدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُّكُمْ حَتَّى يُفُذَفَ فِى النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِى كُفُرِ بَعْدَ إِذْ نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا يُؤْمِنُ أَحَدُّكُمْ حَتَّى الكُونَ آحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَذِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ كُفُرٍ بَعْدَ إِذْ نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا يُؤْمِنُ أَحَدُّكُمْ حَتَّى الكُونَ آحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَذِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ مَا مَا يَعْدَ إِذْ نَجَاهُ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا يُؤْمِنُ أَحَدُّكُمْ حَتَّى الكُونَ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ وَلَذِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ مَا اللَّهُ مِنْهُ وَلَا يُؤْمِنُ أَحَدُّكُمْ حَتَّى الْكُونَ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ وَلَذِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

(۱۲۰۰۴) حضرت انس بن ما لک ٹاٹھٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹی نے ارشاد فر مایا تم میں ہے کوئی اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اسے اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب نہ ہوں ، اور انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں

مُنالِهَ مَن الله عَن الله عَل

واپس جانے کواس طرح نا پند کرے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کونا پند کرتا ہے۔

اورتم میں ہے کوئی مخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کی نگا ہوں میں اس کے والد، اولا داور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

(١٤٠٠٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا قَالَ سَمِعْتُ طَلْقَ بُنَ حُبِيبٍ يُحَدِّثُ عَنُ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْلَهُ

(۱۴۰۰۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٤.٠٦) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبُدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ قَالَ جَدَّثِنِي حَرَمِيٌّ بُنُ عُمَارَةً حَدَّثَنَا شُعْيَةً قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ وَحَمَّادُ بُنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ سَمِعُوا أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّا مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [انظر: ١٢١٧٨].

(۱۳۰۰۱) حضرت انس الشخص مروی ہے کہ نبی طائی اے ارشا دفر مایا جو مفس میری طرف جان ہو جھ کرکسی جھوٹی بات کی نسبت کرے،اے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہتے یہ بات دومرتبہ فر مائی۔

(١٤٠٠٧) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلَى وَزُنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَكَانَ الْحَكُمُ يَأْحُدُ بِهِ [راحع: ١٣٩٠].

(٢٠٠٠) حضرت انس ثلاثة سے مروی ہے كەحضرت عبدالرحن بن عوف ثلاثة نے مجور كی تنظی کے برابرسونے کے عوض ایک افسار كی خاتون سے شادى كرلى (نبی علیمانے اسے جائز قرار دے دیا)۔

(١٤..٨) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا آبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ [راحع: ٢٨٣٢].

(۱۴۰۰۸) حفرت انس و النفظ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُلَا اللهُ عَلَيْهِ ارشاد فرمایاتم میں سے کو کی محف اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پہند نہ کرنے لگے جواپنے لیے پہند کرتا ہے۔

(١٤..٩) حَدَّثَنَا آبُو بَكُرِ بُنُ آبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا آبُو خَالِدٍ الْآَحُمَرُ عَنُ حُمَيْدٍ وَشُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تُرْجِعَ إِلَى اللَّانُهَا وَأَنَّ لَهَا اللَّهُ يَا وَمَا فِيهَا إِلَّا الشَّهِيدَ يَتَمَنَّى أَنْ يَرُجِعَ فَيُقْتَلَ فِي اللَّانِيَا لِمَا يَرَى مِنْ فَضُلِ الشَّهَادَةِ

(۱۲۰۰۹) حفرت انس رہی ہے کہ جی مائی نے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کو کی محض بھی جنت سے لکانا بھی پیند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش میے ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی مَن الْمَامَةُ مِن بِل مَنْ عَرَى اللهُ مِنْ اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مِن عن من الله من من الله الله من الله الله من الله الله من الله الله من الله اللهُ ال

زت نظرآ رہی ہوئی۔ .

(١٤.١٠) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفُ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامِ [راحع: ١١٢٧٦٤].

(۱۲۰۱۰) حصرت انس رفائل سے مروی ہے کہ نبی مالیا کی نمازسب سے زیادہ خفیف اور مکل ہوتی تھی۔

(١٤٠١) حَدَّثَنَا أَبُو عَبِدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَنَسًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الدُّبَّاءُ قَالَ أَنَسٌ فَجَعَلْتُ أَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ [راحع: ٢٨٤٢].

(۱۲۰۱۱) حضرت الس ثلثة كم وى بك في طينه كوكدو بهت پند تها، ايك مرتبه ني عليه كي خدمت ميس كها نا پيش كيا عياياكي نے دعوت كي تو چونكه جھے معلوم تها كه ني طينه كوكدوم خوب بالبذا ميں اسا الگ كركے ني طينه كے سامنے كرتا له با۔

(١٤.١٢) حَلَّاثَنَا ٱبُو عَبْدِ اللَّهِ السَّلِمِيُّ الْعُنْبَرِيُّ حَدَّلَنَا ٱبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَٱلْتُ آنسًا عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ لَمْ ٱسْمَعْ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْنًا وَكَانَ آنسٌ يَكُرَهُهُ

(۱۴۰۱۲) قادہ پہنچہ کہتے ہیں کہ میں نے حصرت انس دیائٹا سے منکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ میں نبی مالیہ سے اس کے متعلق کچیز ہیں سنا ، راوی کے بقول حضرت انس ڈٹائٹا سے نا پہندفر ماتے تھے۔

(١٤.١٣) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقُوَارِيرِئُ حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ بْنُ عُمَارَةً حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلُقِى فِي النَّارِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ قَلَمَهُ أَوْ رِجْلَهُ عَلَيْهَا

وَتَقُولُ قَطُ قَطُ آراجع: ۱۲٤٠٧]. (۱۳۰۱۳) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی طبیع نے فرمایا جہنم مسلسل یہی کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ ، یہاں تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنایاؤں لٹکا دے گااس وقت وہ کے گی کہ تیری عزت کی تیم ابس ،بس۔

﴿ ١٤.١٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَخْمَدَ الْجُنَيْدِيُّ حَدَّثَنَا رَجُلٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ فَتَادَةً وَكَانَ بِهِذَا الْحَدِيثِ مُعْجَاً عَنْ

آنسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُولَكُمْ فَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصَّفّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

(۱۳۰۱۳) حعزت الس الثانثة ہے مروی ہے کہ نبی طبیع نے فر مایاصفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفوں کی درستی نماز کاحسن ہے۔

(١٤٠١٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقُوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ بْنُ عُمَارَةً حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَىًّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأُ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [احرحه ابويجلي

(٢٩٠٩). قال شعيب: صحيح متواتر]. [راجع: ٢٨٤٤].

(۱۲۰۱۵) حضرت انس ٹاکٹڑے مروی ہے کہ نبی طبیع نے ارشا دفر مایا جو خص میری طرف جان ہو جھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت

مُنْ الْمَامَوْنُ لِيَنِيهِ مَوْمَ كُولُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ

كرك، اسابنا فمكاند جنم من بنالينا جائة-

﴿ ١٤٠١٢ ﴾ حَدَّثْنَا هَبُدُ اللَّهِ حَدَّثْنَى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ حَدَّثْنَا أَبِي حَدَّثْنَا شُعْبَةُ عَنْ فَحَادَةً وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ

مُطِوْنَا بَرَداً وَأَبُو طَلْحَةَ صَائِمٌ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ فِيلَ لَهُ أَتَاكُلُ وَأَنْتَ صَائِمٌ فَقَالَ إِنَّمَا هَذَه بَرَكَةٌ (۱۲۰۱۷) حضرت انس طائظ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (مدینہ منورہ) میں اولوں کی بارش ہوئی ، اس دن حضرت ابوطلحہ خاتھ

روزے سے تھے، وہ اولے اٹھااٹھا کر کھانے لگے، کسی نے ان سے کہا کہ آپ روزہ رکھ کرید کھارہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ

ر (١٤٠١٧) حَكَلُنَا عَبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الزَّهْرِيُّ أَبُو الْقَاسِمِ قَالَ حَلَّتَنِي عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شَوِيكٍ

عَنْ شُعْبَةَ بُنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَحَّى بِكُبْشَيْنِ الْمُولَيْنِ ٱلْلَحَيْنِ وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ وَلَقَدُ وَأَيْنَهُ يَذُبَهُ لَهُما بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ [واحع: ١١٩٨٢].

(١٢٠١٤) حفرت الس اللفظ سے مروی ہے كہ نبي اليا او چتكبر ب سينك دارميند حقرباني ميں پيش كيا كرتے تھے، اور الله كا

نام لے کر تھبیر کہتے تھے، میں نے ویکھا ہے کہ نبی ملیکا انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤل رکھتے تھے۔ (١٤٠١٨) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ مَعِيدٍ قَالَ حَدَّتَنِي عَمِّى يَعْفُوبُ عَنْ شَوِيكٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي سُجُودِكُمْ وَلَا يَفْتَرِشُ آحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ الْحِرَاشَ الْكَلْبِ ٱلِتُمُّوا

المُرْتَكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَآرَاكُمْ مِنْ بَعْدِي أَوْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا رَكِعْتُمْ وَإِذَا سَجَدُتُهُمْ [راجع:

(۱۲۰۱۸) جعنرت انس نگانڈ سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فر مایا مجدوں میں اعتدال پر قرار دکھا کرو،اورتم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے اور رکوع و تودیکل کیا کرو، بخداجب تم رکوع و بچود کرتے ہوتو میں تنہیں اپنے بیچھے سے دیکھ رہا ہوتا ہوں۔ (١٤-١٩) جَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا يَمْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اللَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَعَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ عُمُومَةً لَهُ شَهِدُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلَالِ فَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا وَأَنْ

يَخُرُجُوا إِلَى عِيدِهِمْ مِنْ الْعَدِ

(١٥٠١٩) حفرت الس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ان کے کسی جیانے نبی علیا کے سامنے عید کا جاند دیکھنے کی شہادت دی، نبی علیا نے

الوكوں كوروز وختم كرنے كا حكم ديا اور فرمايا اسكا دن نمازعيد كے التي كليس -

﴿ ١٨.٩ ﴾ حَدَّثْنَا عَقَانُ حَدَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ صَلَعَةً قِالَ آخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ هَوَازِنَ جَانَتُ يَوْمَ حُنَيْنٍ بِالنِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ وَالْإِبِلِ وَالْعَنَمِ فَجَعَلُوهَا صُفُوفًا وَكَثُرُنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا الْتَقَوْا وَلَى الْمُسْلِمُونَ مُدْهِرِينَ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا عِبَادَ اللّهِ آنَا عَبُدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ آنَا عَبُدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَهُوَمَ اللّهُ الْمُشُوكِينَ وَلَمْ يَعْفُو اللّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ آنَا عَبُدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَهَزَمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَوْمَنِهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَوْمَنِهُ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَمْ يَعْفُو اللّهِ عَلَيْهِ وَرَعُ لَهُ وَأَجْهِضَتُ عَنْهُ وَقَدْ قَالَ حَمَادٌ آيَصَا فَاعْجِلْتُ عَنْهُ اللّهِ إِلَى فَيَالَ اللّهِ عَلَيْهِ وَمَعْلَمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَرَعُ لَهُ وَالْجَهِضَتُ عَنْهُ وَقَدْ قَالَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهِ عَلَيْهِ وَمَعْلَمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ عَمْهُ وَاللّهِ عَلَيْ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَ

(۱۲۰۱۰) حضرت انس الانتخاب مروی ہے کہ بنو ہوازن کے لوگ غزوہ حنین میں بیجے ،عورتیں ، اونٹ اور بکریاں تک لے کر آئے تھے ، انہوں نے اپنی کثرت ظاہر کرنے کے لئے ان سب کو بھی مختلف صفوں میں کھڑا کر دیا ، جب جنگ چھڑی تو مسلمان پیٹے بھیر کر بھاگ گئے جیسا کہ اللہ تعالی نے فر مایا ہے ، اس پر نبی علیا نے مسلمانوں کو آ واز دی کہ اے اللہ کے بندو! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اے گرووانصار! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اس کے بعد اللہ نے (مسلمانوں کو فتح اور) کا فروں کو فکست سے دوچار کردیا۔

نی طینا نے اس دن بیا علان بھی فر مایا تھا کہ جو محف کسی کا فرکوئل کرےگا، اس کا سارا ساز و سامان قبل کرنے والے کو
طرکا، چنا نچہ حضرت ابوطلحہ ڈاٹنڈ نے تنہا اس دن بیس کا فروں کوئل کیا تھا اوران کا ساز و سامان لے لیا تھا، اسی طرح حضرت ابو
قمادہ ڈاٹنڈ نے بارگا و نہوت میں عرض کیا یا رسول اللہ تائی ٹیٹر ایمی نے ایک آدمی کو کندھے کی رسی پر مارا، اس نے زرہ بہن رکسی تھی ،
میں نے اسے بوی مشکل سے قابو کر کے اپنی جان بچائی، آپ معلوم کر لیجئے کہ اس کا سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آدمی نے
میں نے اسے بوی مشکل سے قابو کر کے اپنی جان بچائی، آپ معلوم کر لیجئے کہ اس کا سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آدمی نے
میں ان جھی بی کو وے دیجئے ، نبی ملینا کی عادت مبار کہ بیتھی کہ اگر کوئی مخص کسی چیز کا سوال کرتا تو یا اسے عطاو فر ما دیتے بیا پھر
سکوت فرما لیتے ، اس موقع پر بھی آپ شائی نے امارکہ بیتھی کہ اگر کوئی مخص کسی چیز کا سوال کرتا تو یا اسے عطاو فر ما دیتے لیک میکوت فرما لیتے ، اس موقع پر بھی آپ شائی نے امارکہ موٹ ہو گئے ، لیک معلوم کردے ہیں ۔
شیر کو مالی فیمیت عطاء کردے اور نبی علینا ہو تھی ہیں دے دیں؟ نبی علینا نے مسکرا کرفر ما یا کہ عمر بھی کہدرہے ہیں ۔
شیر کو مالی فیمیت عطاء کردے اور نبی علینا ہو تھی ہے دیں؟ نبی علینا نے مسکرا کرفر ما یا کہ عمر بھی کہدرہے ہیں ۔

غزوہ ٔ حنین ہی میں حضرت امسلیم ڈٹاٹنا کے پاس ایک خنجرتھا، حضرت ابوطلحہ ٹٹاٹنڈ نے ان سے پوچھا کہ بیتمہارے پاس کیا

کی منالا انتها ان

كَانَ يَوُمُ حُنَيْنِ وَجَمَعَتْ هَوَازِنُ وَغَطَفَانُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمُعًا كَثِيرًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمُعًا كَثِيرًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمُعًا كَثِيرًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِلِ فَالَ وَمَعَهُ الطَّلَقَاءُ قَالَ فَجَاؤُواْ بِالنَّعِمِ وَاللَّرْيَّةِ فَعَلُوا خَلْفَ ظَهُورِهِمْ قَالَ فَلَمَّا النَّقُواْ وَلَى النَّاسُ قَالَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِلٍ عَلَى بَعُلَمُ فَحَيْمُوا خَلْقَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِلٍ عَلَى بَعُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقُواْ وَلَى النَّاسُ قَالَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِلٍ عَلَى بَعُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقَوْا اللَّهِ عَلَى بَعُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّلَقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْفَوْا فَهَزَمُوا وَأَصَابُوا مِنْ الْفَعَائِمِ مَعْفَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّلَقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعُولُ وَالْمَالِولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّلَقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَتُ النَّاشُ وَالْتَقُوا فَهَزَمُوا وَأَصَابُوا مِنْ الْفَعَنَائِمِ مَعْمَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّلَقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَتُ النَّاشُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَيْمِ وَالْمَعُولُ وَالِي وَسَلَّمَ وَالْمَعُلُولُ وَلَيْعَالُ الْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُولُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

(۱۲۰۲۱) حضرت انس فی شخص مردی ہے کہ بنو ہوازن کے لوگ غزوہ حنین میں بہت بندی جمعیت لے کرآئے تھے، نی علیہ اسلام سے ماتھ دس ہزار بااس سے کچھزیادہ لوگ تھے، ان میں طلقاء بھی شامل تھے، انہوں نے اپنی کشرت طاہر کرنے کے لئے جانوروں اور بچوں کو بھی مختلف صفوں میں کھڑا کردیا، جب جنگ چھڑی تو مسلمان پیٹھ کھیر کر بھاگ گئے، اس پر نی علیہ انے اپنے سفید خچر سالم کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں، پھردا کیں جانب راخ کر کے فرمایا استرکر مسلمانوں کو آواز دی کہ الیک یا رسول اللہ! آپ خوش ہوں، ہم آپ کے ساتھ ہیں، پھر نی علیہ ان بان جانب رخ کر کے فرمایا استرک کر وہ انسار! انہوں نے کہا لیک یا رسول اللہ! آپ خوش ہوں، ہم آپ کے ساتھ ہیں، پھر نی علیہ ان کے بعد اللہ نے فرمایا ان کو فرمایا نوں کو فرح اور) کا فروں کو فلست سے دو جار کر دیا اور مسلمانوں کو بہت سامال غنیمت ملا، نی علیہ ان وہ مال غنیمت القاء کے درمیان تقسیم فرما دیا، اس پر پچھانصاری کہنے گئے کہ جملے کو فت ہمیں بلایا جاتا ہے اور مال غنیمت دوسروں کو دیا جاتا ہے،

مناها اَمْ اِن اللهِ اللهُ ال

(١٤.٢٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرْبٍ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ عُكَمًا يَهُودِيَّا كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ فَآثَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُودُهُ فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ أَسْلِمُ فَنَظَرَ إِلَى آبِيهِ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ آطِعْ آبَ الْقَاسِمِ فَآسُلَمَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْمَحْمُدُ لِلَّهِ الَّذِى ٱلْفَلَهُ بِي مِنُ النَّارِ [راحع: ٢٨٢٣].

(۱۳۰۲۳) حضرت انس بھنگٹ سے مروی ہے کہ ایک یہودی لڑکا نی طابیدا کی خدمت کرتا تھا، ایک مرتبہ وہ بیارہوگیا، نی طیفااس کے پاس تشریف لے مینے اس کا باپ اس کے سربانے بیٹھا ہوا تھا، نی طیفا نے اسے کلمہ پڑھنے کی تلقین کی ،اس نے اسپ باپ کو دیکھا، اس نے کہا کہ ابوالقائم مکا لیکھ کی بات ما نو، چنا نچاس لڑک نے کلمہ پڑھ لیا، اورای وقت مرکمیا، نی طیفا جب باپ کو دیکھا، اس نے کہا کہ ابوالقائم مکا لیکھ کہا کہ اللہ کا تشریب وہاں سے لکھ تو آپ تا کھا تھا کہ فرمار ہے تھے کہاس اللہ کا تشریب جس نے اسے میری وجہ سے جہنم سے بچالیا۔ (۱۲۰۰۲) می گذات اللہ تعدید کے بیٹوں ایک اللہ تعدید کے بیٹوں ایک اللہ تعدید کے بیٹوں کے ایک اللہ تعدید کے بیٹوں کے بیٹوں کی اللہ کا کھی اللہ تعدید کے بیٹوں کے بیٹوں کے بیٹوں کے بیٹوں کے ایک اللہ تعدید کے بیٹوں کی بیٹوں کے بیٹوں کے

(۱۲۰۲۳) حصرت انس فاتفاہے مروی ہے کہ میرے پاس نی ملیفا کا ایک ایسا راز ہے جو میں کسی کونبیں بتاؤں گا تا آ مکدان

(١٤٠٢٥) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَلَّثَنَا عِيسَى بُنُ طَهُمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَنَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَوَا مَقْعَلَهُ مِنْ النَّارِ [انظر: ١٢١٨٧].

(۱۲۰،۲۵) حعرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ میں نے ہی وائٹا کو پیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ جو محض میری طرف جان ہو جھ کرکس حجوثی بات کی نسبت کرے ،اے اپنا ٹھکانہ جہم میں بنالینا جا ہے۔

(١٤.٢١) حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِم بْنِ أَبِى الْجَعْدِ عَنْ أَنْسٍ يَرُفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَمَعَ بَيْنَ الْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ فَقَالَ كَبَيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا [انظر: ٢٩ - ١٤).

(۱۳۰۲۱) حضرت الس اللظ سے مروی ہے کہ یس نے نی ملا کوج وعره کا تبدید اکٹے پڑھتے ہوئے سا ہے کہ آپ تا اللہ الله ا فرمارے مصر اللہ محد بحق و عُمْرَة مقا

(١٤.٢٧) حَدَّلْنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ حَالِدٍ أَخْبَرَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَدٍ عَنْ قَالِبِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةُ ابْنَةً حُيِّى وَجَعَلَ عِنْقَهَا صَدَاقَهَا [صححه البعادي (٨٦٠٥)، ومسلم (١٣٦٥)].

(۱۳۰۲۷) حضرتِ السّ خَلِيَّة ہے مروی ہے کہ نبی طبیقائے حضرت صفیہ نگانا بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی عی کوان کا مهرقزار دے دیا۔

(١٤.٢٨) حُلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَلَّانَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بُنَ عَامِرِ الْكَنْصَارِئَ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانُ الْمُؤَكِّنُ إِذَا آذَنَ قَامَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْتَلِرُونَ السَّوَارِى حَتَّى يَخُرُجَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ كَذَيْكَ يَعْنِى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْآذَانِ وَالْإِقَامَةِ إِلّا قَرِيبٌ [صححه البحارى (٢٠٢٥)، وابن حزيمة: (٢٨٨)، وابن حبان (١٥٨٩)].

(۲۸-۱۸) حضرت انس ڈٹائٹ سے مردی ہے کہ مؤذن جب اذان دے چکتا تو صحابہ کرام ٹٹائٹ جلدی سے ستونوں کی طرف لیکتے ، یہاں تک کہ نبی مائٹ تشریف لے آتے اور وہ مغرب سے پہلے کی دور کعتیں بی پڑھ رہے ہوتے تھے اور اذان وا قامت کے درمیان بہت تعوز اوقد ہوتا تھا۔

(١٤.٢٩) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّتُنَا أَبُو عَوَالَةَ حَلَّتُنَا عُثْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِم بُنِ آبِى الْجَعْدِ عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بُنِ عَلِيٍّ قَالَ خَلِيَّةَ فَقَالَ عَلِيٌّ إِنِّى أُرِيدُ أَنْ أَجْمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَعَنْ أَرَادَ فَلِكَ فَلْيَقُلْ كَلْمَ الْمُحَرِّفِ فَعَنْ أَرَادَ وَقَالَ سَالِمٌ وَقَلْهُ أَخْرَنِى لَهُسُ بُنَ مَالِكِ قَالَ وَاللّهِ إِنَّ لِيَقِلْ بِهِمَا جَمِيمًا [راحع: ٢٦ - ١٤]. وَاللّهِ إِنَّ لَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لِيُهِنَّ بِهِمَا جَمِيمًا [راحع: ٢٦ - ١٤]. واللّه إِنَّ رَجْلِى لَسَمَسُ رِجْلَ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لِيُهِنَّ بِهِمَا جَمِيمًا [راحع: ٢٦ - ١٤].

(١٤٠٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلِّى قَالَ سَالْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا أَدْدِى رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ لَوْ عَاشَ كَانَ صِلِّيقًا بُيًّا قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَنْصَرِفُ إِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِينِى أَوْ عَنْ يَسَادِى قَالَ أَمَّا أَنَا فَرَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ [راحع: ٢٨٧٧].

(۱۳۰۳) حضرت انس ڈاٹنؤ سے مروی ہے کہ سعدی کہتے ہیں کہ بیل نے حضرت انس ڈاٹنؤ سے پوچھا کیا نبی طبیا انے اپنے بیٹے ابراہیم ڈاٹنؤ کی نماز جنازہ پر بھی تھی؟ انہوں نے فر مایا مجھے معلوم نہیں، ابراہیم ڈاٹنؤ پر اللہ کی رحمتیں ہوں، اگروہ زندہ رہتے تو صدیق و نبی ہوتے، میں نے پوچھا کہ نماز پڑھ کر میں وائیں جانب سے واپس جایا کروں یابا کمیں جانب سے؟ انہوں نے فر مایا میں نے ویکھا ہے کہ جناب رسول اللہ کا اللہ کا اللہ کا انتخاص کا کمیں جانب سے واپس مجھے تھے۔

(١٤٠٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَفُصُ بُنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْآخُولُ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا وَقَالَ لَهُ قَائِلٌ بَلَغَكَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسُلَامِ قَالَ فَعَضِبَ ثُمَّ قَالَ بَلَى بَلَى قَدْ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرْيُشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِهِ [راحع: ١٢١١٣].

(۱۳۰۳۱) حفرت انس ڈٹائٹ ہے کئی نے کہا گیا آپ کو بیر حدیث پنتی ہے کہ نبی طائیا نے فرمایا اسلام میں کوئی مخصوص معاہدہ نہیں ہے، اس پروہ غصے میں آگئے اور فرمایا کیوں نہیں ، کیوں نہیں ، نبی طائیا نے مہاجرین وانصار کے درمیان موا خات ہمارے کھر میں فرمائی تھی۔

(١٤.٣٢) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْآخُولُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَالَفَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْآنْصَارِ فِي دَارِ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ

(۱۲۰۳۲) حضرت الس المنظمة عمروى به كم في عليها في مهاجرين وانسارك درميان موافات مارك كمريل فرما لكفي -(۱۲۰۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ وَعَنُ أَنْسٍ فِيمَا يَحْسَبُ حَمَّادٌ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أُسَامَةَ بُنِ زَيْدٍ وَهُوَ مُتَوَشَّعٌ بِفَوْبِ فُطُنٍ قَدُ حَالَفَ بَيْنَ طَرَقَيْهِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [زاحع: ١٣٥٤٤].

(۱۳۰۳) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی علیا حضرت اسامہ بن زید ڈاٹٹو کا سہارا لیے با ہرتشریف لائے ، اس وقت آ پ مُاٹٹو کے جسم اطہر پرروئی کا کپڑا تھا، جس کے دونوں کنارے نالف ست سے کندھے پرڈال رکھے تھے، اور پھر آپ مُلٹو

نے لوگوں کونماز بردھائی۔

(١٤.٣٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَامِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يُتَّهُمُ فِامْرَأَةٍ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا لِيَهُ ثَلَهُ فَوَجَدَهُ فِي زَكِيَّةٍ يَتَبَرَّدُ فِيهَا فَقَالَ لَهُ نَاوِلْنِي يَدَكَ فَنَاوَلَهُ يَدَّهُ فَإِذَا هُوَ مَجْبُوبٌ لِيسَ لَهُ ذَكَرٌ فَآتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخَبَرَهُ فَقَالَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمَجْبُوبٌ مَا لَهُ مِنْ ذَكْرٍ

﴿ ﴿ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْرِدَنَّ الْخَوْضَ عَلَى رِجَالٌ حَتَى إِذَا رَأَيْتُهُمْ رُفِعُوا إِلَى فَاخْتُلِجُوا دُونِى فَلَاقُولَنَّ يَا رَبِّ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَرِدَنَّ الْحَوْضَ عَلَى رِجَالٌ حَتَى إِذَا رَأَيْتُهُمْ رُفِعُوا إِلَى فَاخْتُلِجُوا دُونِى فَلَاقُولَنَّ يَا رَبِّ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدُرِى مَا أَخْدَثُوا بَعُدَكَ [صححه البحارى (٢٥٨٢)، ومسلم (٢٣٠٤)].

[راجع: ٥٤٤٤].

(۱۳۰۳۷) حفرت انس ڈاٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی طیانے ارشاد فرمایا میرے پاس حوش کوٹر پر پھھ آ دمی ایسے بھی آ کیں سے کہ میں دیکھوں گا،''جب وہ میرے سامنے پیش ہوں گے' انہیں میرے سامنے ہے ایک لیاجائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار!

میرے ساتھی ،ارشاد ہوگا کہ آپنیں جانے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجا دکر لی تھیں۔

(١٤٠٣) حَلَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بُنَ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَلِّنُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بُنَ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَلِّنُ عَبْدَ الْعَزِيزِ فِي اللَّانَيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْأَنْيَا وَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآنَى الْمَعْ الْعَرِيزَ فِي اللَّانَيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآنَى الْمَعْ الْعَرِيزِ المعن ١٢٠٠٨]. عن النبي صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْعَرِيزَ فِي اللَّهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْعَرْمِينَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَل عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَل

(١٤.٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي الشَّحُورِ بَرَكَةً [راحع: ١١٩٧٢].

(۱۳۰ ۳۸) حضرت انس التلظ سے مروی ہے کہ نی ملیانے ارشا وفر مایاسحری کھایا کرو، کیونکہ بحری میں برکت ہوتی ہے۔

(١٤.٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعِٰفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ عَنْ النَّهِيِّ مَسَلِّي اللَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ عَنْ النَّهِمُّ مَسَلِّي اللَّهُمُّ مَسَلِّي اللَّهُمُّ اللَّهُمُّ مَسَلِّي اللَّهُمُّ عَلَيْهُ اللَّهُمُّ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ عَنْ طُولًا فَيَكُلُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ عَلَيْهُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ عَلَيْهُمُ اللَّهُمُ عَلَيْهُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ عَنْ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ عَنْ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللللَّهُمُ اللَّهُمُ الللللِهُ اللَّهُمُ الللللِهُمُ اللَّهُمُ اللللللِّهُ الللللِهُ الللللِهُ الللللْمُ اللللْمُ الللللْمُ الللللْمُ اللللللْمُ اللللللْمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللللللْمُ اللللللللْمُ اللللللْمُ الللللْمُ ا

(۱۳۰ ۳۹) حضرت انس بن مالک نگافئات مردی ہے کہ نی الیا ان خرمایاتم بیس سے کوئی فخص اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے بول کہنا چاہئے کہ اب اللہ! جب تک میرے لیے زندگی بیس کوئی خیر ہے، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو مجھے موت عطاء فرمادیتا۔

(١٤.٤٠) حَلَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّنَنَا شُعْبَةُ قَالِ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَلَّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَبِّى بِكَبْشَيْنِ قَالَ آنَسُ وَآنَا أُصَبِّى بِهِمَا [راجع: ١٢٠.٧].

(۲۰ ۱۲۰) حضرت انس تلکیزے مروی ہے کہ نی ملیدا و مینڈ سے قرمانی میں پیش کیا کرتے تھے ، اور میں بھی بھی کرتا ہوں۔

(١٤٠٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتُ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ فَأَنْتُوا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتُ وَجَبَتُ وَمَرَّتُ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ فَأَنْتُوا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتُ وَجَبَتُ وَمَرَّتُ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ فَأَنْتُوا عَلَيْهَا فَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتُ وَجَبَتُ قَالَ اللّهِ قُولُكَ الْأَوَّلُ وَجَبَتُ وَقَوْلُكَ الْآخَرُ وَجَبَتُ قَالَ أَمَّا اللّهِ فَوْلُكَ الْآوَلُ وَجَبَتُ وَقَوْلُكَ الْآخَرُ وَجَبَتُ قَالَ أَمَّا اللّهِ فَي الْوَلِ فَلَكُ وَجَبَتُ لَهُ النّهُ وَأَنْتُوا عَلَيْهَا ضَرًّا فَقُلْتُ وَجَبَتُ لَهُ النّارُ وَأَنْتُمُ اللّهِ فِي أَرْضِهِ وَرَاحِعِ [راحع: ١٢٩٦٩].

(۱۲۰۴۱) جعنوت انس بھائٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ کھالوگ ایک جنازہ لے کر گذر ہے، لوگون نے اس کی تعریف کی، نی علیظ نے تین مرتبہ فر مایا واجب ہوگئ ، تعوزی دیر بعد ایک دوسرا جنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی ندمت بیان کی، نی علیلانے پھرتین مرتبہ فر مایا واجب ہوگئ ، حضرت عمر ملائٹ نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، پہلا جنازہ گذرااورلوگوں منالاً التعرب المنظمة مترقم في المنظمة مترقم في المنظمة المنظ

(١٤.٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَوِّزُهَا وَيُكُمِلُهَا يَعْنِى يُحَفِّفُ الصَّلَاةَ [راحع: ١٢٠١٣].

رسول اللهِ صلى الله عليه وسلم يجوزها ويحمِلها يعني يحفف الصدة وراجع ١١٠١١. (١٣٠ ١٢) حفرت انس تأثنت مروى بح كرني عليا الوكون عن سب سة زياده نما زكمل اور فقر كرف والے تھے۔

(١٤.٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَغِيَّةَ فَقَالَ لَهُ ثَابِتُ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ أَصْدَقَهَا نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا [راحع: ١١٩٧٩].

ر ۱۳۰ ۱۳۰) حضرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ نی پالیائے حضرت مغید ٹاٹھ بنت جی سے نکاح کرلیا، فابت نے پوچھا کہ 'می پالیائے انہیں کیا مہر دیا؟ انہوں نے فرمایا کہ نی پالیائے ان کی آزادی بی کوان کامبر قرار دے دیا اور ان سے نکاح کرلیا۔

ى المعالى المسلم ويا البول عربايا له بي معالى الماران المراد المعالى المراد المراد المراد المسلم المراد المسلم ال

(۱۲۰ مر) حضرت انس المافذے مروی ہے کہ نبی مالیا جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے توبید عاء پڑھتے کہا ے اللہ! میں ضبیث

جنات مردول اور وراقول سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٤٠٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِحَمْسَةِ مَكَاكِيكَ وَكَانَ يَتُوطْأُ بِالْمَكُوكِ [راحع: ١٢١٨٠]. (١٣٠٣٥) حضرت انس المَّاظَ عروى ب كرني عَلِيًه إلى في كوك إنى سي شل اوراك كوك إنى سي وضوفر مالياكرت شعر

(۱۳۰ ۳۵) حضرت اس ٹھ تھ سے مروی ہے کہ می تھی اپنی ہوت پائی ہے اس اور ایک ہوت پائی سے وصور مالیا حرصے سے۔ (۱٤.٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْمَى بُنِ آبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكِ عَنْ الصَّلَاةِ

١٤.٤٦) حَدَثُنَا مَحْمَدُ بِنَ جَعَفَرُ حَدَثَنَا شَعَبَهُ عَنْ يَحْمِي بَنِ إِمَنَاقَى قَالَ مَنْ بَلَ بَنِ ب فِي السَّفَرِ فَقَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَكُنَّا نُصَلَّى رَكُعَتَيْنِ حَتَّى نَرُجِعَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَسَالَتُهُ كُمْ الْمُشُمْ بِمَكَّةَ قَالَ عَشَرَةَ آيَّامٍ قُلْتُ فَبِمَ آهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لَيْنُكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ [راحع: ١٢٩٧٦].

(در میں ۱۰) جعرت انس نگان مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نی طابعہ کے ساتھ مدینہ منورہ سے نگلے، نی طابعہ والین تک دورو رکعتیں پڑھتے رہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس نگانت پوچھا کہ نی طابعہ نے اس سنر میں کتنے دن قیام فرمایا تھا؟ انہوں نے بتایا دس دن، میں نے بوچھا کہ نی طابعہ نے احرام کس چیز کا بائد صافعا؟ انہوں نے فرمایا جج اور عمرہ دونوں کا۔

﴿ مُنْكُا اَمُّنُ ثَبِلَ اَحْدُنُ مِنْ اللهِ مِنْكَا اللهِ مَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ لَيْنَكَ مِعُمُوةٍ وَحَلَجَةٍ مَعًا أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهِ مَنَا اللهِ مَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهِ مَنَا اللهِ مَنَا اللهِ مَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ الللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللهُ ا

(١٤.٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا مِنَّا فَحَجَمَهُ فَأَعْطَاهُ ٱجْرَهُ صَاعًا أَوْ صَاعَيْنِ وَكَلَّمَ مَوَالِيَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيبَتِهِ [راحع: ١١٩٨٨].

(۱۳۰ ۲۸) حفرت انس بھٹن سے مروی ہے کہ نی طائبانے ہم میں سے ایک اڑے کو بلایا ، اس نے نی طائبا کے سینگی لگائی ، نی طائبا نے اسے ایک صاع گندم دی اور اس کے مالک سے بات کی تو انہوں نے اس پر تخفیف کردی۔

(١٤.٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أَخْيَاءٍ مِنْ الْعَرَبِ رِعْلٍ وَبَنِي لِحُيّانَ وَعُصَيَّةً وَذَكُوانَ فِي صَلَاةِ الصَّبُحِ [راحع: ١٩٨٨].

(۱۳۰ ۳۹) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ آپ کا ٹیٹر نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان ، عصیہ اور بنولویان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے۔

(١٤٠٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ [راحع: ٣٠ ١٣٤].

(۱۴۰۵۰) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ آپ ٹاٹیٹڑانے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور (رعل، ذکوان، عصیہ اور بنولمیان کے قبائل پر) بددعا مرکزتے رہے۔

(١٤٠٥١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُفَعُ يَكَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنُ الدُّعَاءِ إِلَّا عِنْدَ الِاسْتِسْقَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [راحع: ١٢٨٩٨].

(۱۳۰۵۱) حضرت انس ٹلٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طابقا کسی دَعاء میں ہاتھ ندا ٹھاتے تھے،سوائے استیقاء کے موقع پر کہاں وقت میں ماالینل میں تاریخ میں تاریخ میں منالینلک سائر باشل کی نہ میں سائل ہوتھ

آ پِ کُلُٹِیُمُ ایخ اِتِی باندفر مانے کہآ پ کُلٹُٹُوکُم کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی دیں۔ (۱٤.٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

نَسِي صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّ كَفَّارَتَهَا أَنْ يُصَلِّيهَا إِذَا ذِكْرَهَا [راحع: ٩٩٥].

(۱۳۰۵۲) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا جوفض نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے ،تو اس کا کفارہ می ہے کہ جب یاد آئے ،اسے پڑھ لے۔

﴿ الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَتُ الْمُعْدَةُ عَنَى عَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلُوكَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلُوكَ النّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلُوكَ النّهَ الْإِقَامَةُ مِنْ كَفُرَةِ مَنْ يَعُومُ فَيُصَلّى الرّكُعَنَيْنِ فَبْلَ الْمَعْوِبِ عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلُوكَ النّهَ الْإِقَامَةُ مِنْ كَفُرَةِ مَنْ يَعُومُ فَيُصَلّى الرّكُعَنَيْنِ فَبْلَ الْمَعْوِبِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلُوكَ النّهُ الْإِقَامَةُ مِنْ كَفُرَةِ مَنْ يَعُومُ فَيُصَلّى الرّكُعَنَيْنِ فَبْلَ الْمَعْوِبِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلُوكَ النّهُ الْمَعْوِبِ اللّهِ مَلَى الرّكُعَنَيْنِ فَبْلَ الْمُعْوِبِ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلُوكَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكَ الْمَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكَ الْمَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُ الْمَوْلُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُ الْمَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُ وَسَلّمَ فَلَكُ وَسَلّمَ فَلَكُ الْمَوْلُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُ وَسَلّمَ فَلَكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُ الْمَوْلُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُ الْمَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُ وَسَلّمَ فَلَكُ الْمَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُ إِلَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرّهُ مُلَلّ فَقَالَ إِذَا رَأْتُ ذَلِكَ فِي مَنَامِهَا فَلْتَعْسَلُ فَقَالَتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالَتُ الْمَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالَتُ الْمَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالنّهُ وَسَلّمَ فَالنَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالنّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالنّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاللّهُ وَسُلُمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلُمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

أَمُّ سَلَمَةَ ذَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَحْيَتْ أَوْيَكُونُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمُ فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَةُ وَاجْ النَّبِيَّةُ وَاجْ النَّبَةُ وَاجْ النَّبَةُ وَاجْ النَّبَةُ وَاجْ النَّهُ وَالْحَا النَّهُ وَالْحَالُ اللَّهُ وَالْمَالُونُ النَّهُ وَالْمَالُونُ النَّهُ وَاللَّهُ وَمَاءُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالِ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُولُ وَاللَّهُ وَالْمُولُ وَالْمُولُولُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِنُ وَالْمُلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُولُولُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُولُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَال

(١٤.٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا فَاسِتْ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ انْطَلَقَ حَارِثَةُ آبُنُ عَمَّتِى يَوْمَ بَدُرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا نَظَارًا مَا انْطَلَقَ لِلْقِتَالِ قَالَ فَأَصَابَهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ قَالَ يَوْمَ بَدُرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يُا رَسُولَ اللَّهِ الْبِي حَارِثَةُ إِنْ يَكُنُ فِي فَجَائِتُ أُمَّهُ عَمَّتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يُا رَسُولَ اللَّهِ الْبِي حَارِثَةُ إِنْ يَكُنُ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرُ وَآخَتَسِبْ وَإِلَّا فَسَيَرَى اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ فِي الْفَاتِي الْلَهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ فِي الْفَاتِهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةً فِي

(۱۴۰۵۷) حضرت انس ٹاکٹئا سے مردی ہے کہ غزوہ بدر حضرت حارثہ ٹاکٹئا'' جو کہ نوعمرائر کے تھے' سیر پر نکلے، راتے میں کہیں سے تا گہانی تیران کے آ کرنگا اور وہ شہید ہو گئے ، ان کی والدہ نے بارگاہ رسالت میں عرض کیایارسول اللّہ مُلِّ تُقَامُ آپ جانے بیں کہ مجھے حارثہ سے کتنی محبت تھی ، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرلوں گی ، ورنہ پھر میں جو کروں گی وہ اللہ بھی دیکھے لیں سے؟

الم المرام المارين من المارين من المرام الم

ني الله عَدَّن عَقَّانُ حَدَّنَ مُبَارِكُ بُنُ فَصَالَة حَدَّنَ الْنَحَسَنُ الْحَبَرِي اَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّه عَنْدُ وَسَلّم فِي بَيْعِهِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ أَمَا إِنَّهَا قَائِمَةٌ فَمَا أَعْدَدُت صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم فِي بَيْعِهِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ أَمَا إِنَّهَا قَائِمَةٌ فَمَا أَعْدَدُت لَهَا مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ غَيْرَ أَنِّى أُحِبُ اللّهَ وَرَسُولَةٌ قَالَ أَمَا وَاللّهِ يَا رَسُولَ اللّهِ مَا أَعْدَدُت لَهَا مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ غَيْرَ أَنِّى أُحِبُ اللّهَ وَرَسُولَةً قَالَ أَمَا وَاللّهِ مَا أَعْدَدُت لَهَا مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ غَيْرَ أَنِّى أُحِبُ اللّهَ وَرَسُولَةً قَالَ أَمَا وَاللّهِ مَا أَعْدَدُت لَهَا مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ غَيْرَ أَنِّى أُحِبُ اللّهُ وَرَسُولَةً فَالَ أَيْنَ السَّائِلُ وَلَكَ مَا الْحَتَى بِالرَّجُلِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَصَلّى فَلَمَا فَضَى صَلَاتَهُ قَالَ آيَنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ فَاتُونَ بِالرَّجُلِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَلَى البَّيْتِ فَإِذَا غُلَامٌ مِنْ دَوْسٍ مِنْ رَهُطِ آبِي هُمُرَالَةً عِلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَذَا الْعُلَامُ مِنْ دَوْسٍ مِنْ رَهُ فِل آبِي السَّاعَةُ قَالَ الْحَسَنُ وَاللّهُ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَذَا الْعُلَامُ إِنْ طَالَ بِهِ عُمُو لَمْ يَعْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَذَا الْعُلَامُ أَنِى السَّاعَةُ قَالَ الْحَسَنُ وَالْمُورَى الْسَاعَةُ وَاللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَلَوالِي وَاللّهُ مِنْ السَّاعَةُ قَالَ الْمُحْسَنُ وَالْمُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يَوْمَئِهُ مِنْ أَلْوالِي اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ أَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ عَلْمَ الْمُعْرَالِهُ الْمُعْرَالِهُ اللّهُ عَلْمَا اللّهُ عَلْ

القرم عنى تقوم الساعة قال العسن واعترني انس أن المعلام كان يوميل من الواني [دامع: ٢٥١٥].

(١٢٠٥٤) حضرت انس فالور عمروي ب كرايك مرتبه من بي الميان كي يهال ان كي هم بيل تعا، كرايك آدى في بيروال بوجها يارسول الله كالميل المائة المياني الميل المين الميل المين الميل المين الميل المين الميل المين ا

حفرت انس ٹاٹڈ کہتے ہیں کہ وہ لڑ کا میرا ہم عرتھا۔

(١٤٠٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ آبُو إِسْمَاعِيلَ الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ رَبُّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَالَ يَقُولُ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَلَقَّانِى عَبْدِى شِبْرًا تَلَقَيْتُهُ ذِرَاعًا, وَإِذَا تَلَقَّانِى ذِرَاعًا تَلَقَّيْتُهُ بَاعًا وَإِذَا تَلَقَّانِى يَمْشِى تَلَقَيْتُهُ أُهَرُولُ [راحع: ٢٥٨].

(۱۳۰۵۸) جعزت انس المطلق مروی ہے کہ نی مالیا نے قرمایا اللہ تعالی فرماتے ہیں اگر میرابندہ بالشت برابرمیرے قریب ہوتا

ہے تو میں ایک گزے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں اور اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں ،اور اگروہ میرے یاس چل کرآتا ہے قیص اس بھکے یاس دوڑ کرآتا ہوں۔

رِيهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اه. ١٤٠ عندن علمان محدث الهان يعظِي العلمار الحبول فعاده عن النبي بن بديم عن النبي . قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَأَوْمًا عَقَانُ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى [راحع: ٢٥٣٥٧].

(۱۳۰۵۹) حفرت الس والله المحتلظ سے مروی ہے کہ نی مالیا نے فر مایا میں اور قیامت آن دوالگیوں کی طرح استے بیسج سے ہیں ، یہ

من المائين المنظمة عن المنظمة المنظمة

كه كرنبي وليوانے شهادت والى انگلى اور درميانی انگلى كی طرف اشار و فروايا۔

﴿ ١٤.٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنُ آتَسِ بُنِ مَالِلَكٍ قَالَ كَانَ حَارِقَةً أُصِيبَ يَوْمَ بَهُو فَقَالَتُ أُمُّ حَارِقَةً يَا نَبِى اللَّهِ إِنْ كَانَ ابْنِي آصَابَ الْجَنَّةَ وَإِلَّا آجُهَدُتُ عَلَيْهِ بِالْبُكَاءِ قَالَ يَا أُمَّ حَارِقَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ فِي جَنَّةٍ وَإِنَّ حَارِقَةَ أَصَابَ الْفِرْدُوسَ الْمُعْلَى [راحع: ١٣٢٣٢].

(۱۲۰ ۱۲۰) حفرت انس فائن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت حارثہ فائن کی والدہ نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول الله قائن اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرلوں گی ، ورنہ پھر میں کثرت سے آ ہو بکا مرکزوں گی ، نبی مائی اے فرمایا اے ام حارث!

جنت صرف ایک تونہیں ہے، و و تو بہت ی جنتیں ہیں اور حارث ان میں سے جنت الفردوں میں ہے۔

(١٤٠٦١) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ وَاللَّهُ فِلِ أَنَّ بَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ حَلَيْهِ وَصَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا مَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا مَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا مَدَابَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ١٣٢١].

(۱۴۰ ۱۲) گذشته سندی سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا آئیں میں قطع تعلقی، بغض، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرواور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کرر ہا کرو۔

(١٤.٦٢) وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ تَرَاصُوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بَيْنَ الْمُعْنَاقِ فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّى لَآرَى الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَانَّهُ الْحَذَكُ [راحع: ١٣٧٧].

(۱۲ ۱۲) اور نبی طاق نے ارشا دفر مایاصفیں جوڑ کراور قریب قریب ہوکر بنایا کرو، کند مصطلالیا کرو، کیونکہ اس ذات کی مشم جس

ے دست قدرت میں میری جان ہے، میں د کھیا ہول کہ چھوٹی بھیڑول کی طرح شیاطین مغول کے بچ میں کمس جائے ہیں۔ (١٤٠٦٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبُهُزُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَ رَمُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَى إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يَكَابُ عَلَيْهَا الرِّزْقَ فِي اللَّذُيَّا وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ قَالَ وَأَمَّا الْكَافِرُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يَكَابُ عَلَيْهَا الرِّزْقَ فِي اللَّذُيَّا وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ قَالَ وَأَمَّا الْكَافِرُ

فَيُطُعَمُ بِحَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا ٱلْعَلَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُعْطَى بِهَا حَيْرًا [راجع: ٢٢٦٢]. (١٣٠ ١٣٠) حضرت انس المُانِيَّ سے مروی ہے کہ ہی طینانے ارشا دفر مایا اللہ کی مسلمان کی ٹیکی ضائع نہیں کرتا ، ونیا میں ہمی اس پر

عطا و فرما تا ہے اور آخرت میں بھی تو اب دیتا ہے ، اور کا فرکی نیکیوں کا بدلد دنیا میں ہی دے دیا جاتا ہے ، یہی وجہ ہے کہ جب وہ سمنہ مصر بینے میں ایس کے کئی نبویہ مصر میں میں ایسان پر

آ خرت میں بینچ کا تو وہاں اس کی کوئی نیکی نہیں ہوگی جس کا اسے بدلہ دیا جائے۔ میں میں میں میں میں میں میں اور اس کے اور اس کے اس کا اسے بدلہ دیا جائے۔

(١٤.٦٤) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرَنَا سِمَاكُ بْنُ جَرْبٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ حَمَّلُهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِبَرَانَةٌ مَعَ أَبِي بَكْرٍ إِلَى آهُلِ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ دَعَاهُ فَيَعَثَ بِهَا عَلِيًّا قَالَ لَا يُبَلِّغُهَا إِلَّا رَجُلٌ مِنْ

آهُلِي [راجع: ١٣٢٤٦].

(۱۲۰ ۱۲۳) حفرت انس اللظ عصروي ہے كہ ني عليمانے حفرت صديق اكبر اللظ كوسورة براءت كے ساتھ مكم مرمه كی طرف

مُنلاً امْرِينَ بْلِ يَهُوْمُونَ فِي اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

بھیجا، لیکن جب وہ ذوالحلیقہ کے قریب پنچے تو نبی مائیلائے انہیں کہلوایا کہ عرب کے دستور کے مطابق یہ پیغام صرف میں یا معامد میں بری کی نہ میں سیس سے میں نہ میں میں اور ایسان کے انہیں کہلوایا کہ عرب سے سے میں میں ایسان کے انہیں ک

میرے الل خانہ کا کوئی فر دی پہنچا سکتا ہے ، چنا نچہ نبی ملیٹا نے حضرت علی ٹٹاٹنڈ کووہ پیغام دے کر بھیجا۔

(١٤٠٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي فِلَابَةَ عَنْ أنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [راحع: ٢ - ١٤٤٠].

(۱۳۰۷۵) حضرت انس ٹٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی عائیے نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پرفخرند کرنے لگیں۔

(١٤.٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا نُوحُ بُنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بُنُ جَابِرِ الْحَدَّانِيُّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ حَنُ آذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ لُمَّ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَ ثَوَابُهُ الْجَنَّةَ

(۱۳۰ ۲۲) حضرت انس ٹاٹٹٹا سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیلا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالی فرما تا ہے جب میں کسی مخص کی بینائی واپس کے اور وہ اثواب کی نیت ہے اس پرمبر کرے تواس کاعوض جنت ہوگی۔

(١٤.٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ قِرَامُ لِعَائِشَةَ قَدُ سَتَرَتُ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمِيطِى قِرَامَكِ هَذَا عَنِّى فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ لِي فِي صَلَابِي [راحع: ٢٥٥٩].

(۱۲۰ ۲۸) حضرت انس فالفات مروی ہے کہ نبی ملیدا ہے دعاء فر مایا کرتے تھے اے اللہ! میں نہنی جانے دالی بات، نہ بلند مونے والے علی خشوع سے خالی دل، اور غیر نا فع علم ہے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٤.٦٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ دِينَارٍ حَدَّلِتِي يَحْيَى بُنُ يَؤِيدَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ رَجُلًا فَطَلَقَهَا قَبُلَ آنُ يَدُخُلَ إِلِيَّا أَنْ يَدُخُلَ إِلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَتَّى يَكُونَ الْآخَرُ قَدُ ذَاقَ مِنْ عُسَيْلَتِهَا وَذَا لَكُ مِنْ عُسَيْلِتِهَا وَذَا لَى مُنْ عُسَيْلِتِهِ وَمَدَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَتَّى يَكُونَ الْآخَرُ قَدُ ذَاقَ مِنْ عُسَيْلِتِهِ وَمَدَّا مِنْ عُسَيْلِتِهِ وَمَا فَعَلَى مِنْ عُسَيْلِتِهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَتَّى يَكُونَ الْآخَرُ قَدُ ذَاقَ مِنْ عُسَيْلِتِهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَتَّى يَكُونَ الْآخَرُ قَدُ ذَاقَ مِنْ عُسَيْلِتِهِ وَمَا فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَتَّى يَكُونَ الْآخَرُ قَدُ ذَاقَ مِنْ عُسَيْلِتِهَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَتَّى يَكُونَ الْآخَرُ وَاللَّهِ مَا لَا لِيَهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَتَّى يَكُونَ الْآخَرُ وَالِمَا لَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَوْ وَمَنْ مُ مُلِكُولِكُ فَا لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُوا فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ لَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُنْ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَمُ لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَالَا لَا لَكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَالِهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُولُ اللَّهُ وَلَا لَا لَا لَكُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَا لَا لَا لَكُولُولُ اللَّهُ الللَّهُ لَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

منال) اعدات السين مالك علية المعلى المستداني المستداني

(١٤.٧٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ٱخْبَرَنِي جَعْفَوُ بْنُ مَعْبَدٍ قَالَ ذَهَبْتُ إِلَى أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَسَمِعْتُ أَنْسًا قَالَ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَقَّنَنَا هُوَ فِيمَا اسْتَطَعْتَ الرَّحْمَنِ قَالَ فَسَمِعْتُ أَنْسًا قَالَ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَقَّنَنَا هُوَ فِيمَا اسْتَطَعْتَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَقَّنَنَا هُوَ فِيمَا اسْتَطَعْتَ

(۱۳۰۷) حفرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نی طیاسے بیعت کرتے تھے تو نی طیال میں'' حسب طاقت'' کی قید لگا دیتے تھے۔

(١٤.٧٨) حَلَّنْنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ أَبِي مُعَاذٍ عَطَاءِ بُنِ أَبِي مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهِ نَجِىءُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنَّا بِإِذَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ [راحع: ٢٢١٢].

(۱۷۰۷) حضرت انس بن مالک ڈاٹھؤ سے مروی ہے کہ نبی طابیہ جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں اور ایک لڑکا پانی کا برتن پیش کر تے تھے۔

(١٤.٧٢) حَلَّاتُنَا عَبُد اللَّهِ حَلَّاتُنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْرَائِيلَ سَالُتُ أَبِي عَنْهُ فَقَالَ شَيْخٌ لِقَةٌ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَفْنِي الْفَوَّارِيِّ عَنِ الْأُوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِي أُمِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَرَآيْتُهُ قَائِمًا فِي يَدِهِ الْمِيسَمُ يَسِمُ الصَّدَقَةَ [صححه البحارى (١٥٠٢)، ومسلم (٢١١٩)، وابن حبان (٤٥٣٣)].

(۱۳۰۷) حفرت انس ڈاٹٹو ہمروی ہے کہ میری والدہ نے ایک مرتبہ مجھے ہی طینا کی خدمت میں کھودے کر بھیجا، میں نے وہاں پہنچ کردیکھا کہ سے آپ آلٹیکم کے دست مبارک میں داغ لگانے کا آلہ ہے جس سے آپ آلٹیکم صدقہ کے جانوروں کوداغ رہے ہیں۔

مناله المدن بن مناله المدن بن مناله المدن بن مناله المدن الم

مسلم (١٦٧٥)، وابن حيان (٢٩١١)].

(۱۳۰۷) حضرت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ رہیج ''جوحضرت حارثہ ٹائٹو کی والدہ تھیں'' نے ایک لڑکی کا دانت تو ڑ دیا ، پھروہ لوگ نی طابعا کے پاس آ کر قصاص کا مطالبہ کرنے گئے ، نی طابعا نے قصاص کا تھم دے دیا تو رہیج کی والدہ کہنے گئیس یا رسول اللہ مائٹو ٹیٹو گئیس کے باتھ بھیجا ہے ، فلاں مورت اللہ مائٹو ٹیٹو گئی فلاں (میری بیٹی) کا دانت تو ڑ دیا جائے گا؟ اس ذات کی شم جس نے آ پ کوچن کے ساتھ بھیجا ہے ، فلاں مورت کا دانت نہیں تو ڑا جائے گا ، اسی اثناء میں وہ لوگ رامنی ہو گئے اور انہوں نے انہیں معاف کر دیا اور قصاص کا مطالبہ ترک کر دیا ، اس پر نبی عابدا نے فر مایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہوتے ہیں جو آگر کسی کا م پر اللہ کی تم کھالیں تو اللہ انہیں ان کی قسم میں ضرور سچا کرتا ہے۔

(۱۴۰۷) حضرت انس ٹاٹٹ ہے مردی ہے کہ ایک آ دی آیا اور اس نے نبی طینا سے پچھ مانگا، نبی طینا نے اسے صدقہ کی کر ہوں میں سے بہت می بریاں'' جودو پہاڑوں کے درمیان آسکیں'' دینے کا تھم دے دیا، وہ آ دمی اپنی قوم کے پاس آ کر کہنے لگالوگو! اسلام قبول کرلو، کیونکہ مجھ ٹاٹٹیٹا تن بخشش دیتے ہیں کہ انسان کوفقر وفاقہ کا کوئی اندیشٹ ہیں رہتا، دوسری سندہ اس میں بیاضافہ بھی ہے کہ بعض اوقات نبی طینا کے پاس ایک آ دمی آ کر صرف دنیا کا ساز وسامان حاصل کرنے کے لئے اسلام قبول کر لیتا، لیکن اس دن کی شام تک دین اس کی نگا ہوں میں سب سے زیادہ مجبوب ہو چکا ہوتا تھا۔

(١٤.٧٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُفَّتُ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتُ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ [راحع: ٢٥٨٧].

(۷۵-۱۴) حضرت انس نظامیًا ہے مروی ہے کہ نبی طبیقانے ارشا دفر مایا جنت کومشقتوں سے اور جہنم کوخواہشات سے ڈ ھانپ دیا مما ہے۔

(١٤.٧٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَقْبَرَةٍ لِيَنِى النَّجَادِ فِى حَائِطٍ وَهُوَ عَلَى بَغُلَةٍ شَهْبَاءَ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ يُعَذَّبُ فَحَاصَتُ الْبَغُلَةُ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَالُتُ اللَّهَ آنُ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [راحع: ١٢٥٨١].

(۱۲۰۷۱) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طائع اپنے سفید نچر پر سوار مدینہ منورہ میں بونجار کے کسی باغ سے گذرے، وہاں کسی قبر میں عذاب ہور ہاتھا، چنا نچہ نچر بدک گیا، نی طائع نے فر مایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو ڈن کرنا چھوڑ نہ

مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَي

دیے تو میں اللہ سے بید عاء کرتا کہ وہمہیں بھی عذاب قبر کی آ واز سنادے۔

(١٤.٧٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُ فَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا أُبَيَّا فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي آنُ ٱلْوَا عَلَيْكَ فَقَالَ سَمَّانِي لَكَ فَقَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ لِي فَجَعَلَ يَبْكِي [راحع: ١٢٣٤٥].

(۱۳۰۷) حضرت الس ٹٹائٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے ایک مرتبہ حضرت الی بن کعب ٹٹائٹا ہے فرمایا کہ اللہ نے مجھے تھم دیا ہے کہ تہمیں قرآن پڑھ کر سناؤں، حضرت الی بن کعب ٹٹائٹا نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرانام لے کرکہا ہے؟ نبی ملیکانے فرمایا ہاں! بیس کر حضرت انی بن کعب ٹٹائٹارو پڑے۔

﴾ (١٤.٧٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ

مَنْفُوسَةٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعٌ إِلَى اللَّانَيَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى اللَّانَيَا

كَلِقُتَلَ لِمَا يَرَى مِنْ فَعَيْلِ الشَّهَادَةِ [راحع: ١٢٢٩٨].

(۸۷-۱۳) حفرت انس نگافٹا سے مروی ہے کہ نبی مالیانے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی فخص بھی جنت سے نکانا مھی پند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش بیہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزت نظر آری ہوگی۔

(١٤.٧٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ لَابِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى نَحُو بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَنَزَلَتُ قَدُ نَرَى تَقَلَّبَ وَجُهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُولَيْنَكَ قِبْلَةً تَرُضَاهَا فَوَلَّ وَجُهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْمُحَرَّامِ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةً وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَقَدْ صَلَّوا رَكْعَةً فَنَادَى اللّا إِنَّ الْقِبْلَةَ فَذَ حُولَتُ آلَا إِنَّ الْقِبْلَةَ فَدُ حُولَتُ إِلَى الْكُغْبَةِ قَالَ فَمَالُوا كَمَا هُمْ نَحُو الْقِبْلَةِ [صححه سلم (٢٧٥)،

(۱۷۰۷۹) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی طائیا (مدینہ منورہ میں ابتداء) بہت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھ،
پھر بعد میں بیآیت نازل ہوگئ کہ' ہم آسان کی طرف آپ کا بار بار چہرہ اٹھانا دیکھتے ہیں ،عفریب ہم آپ کا رخ ای قبلے کی طرف بھیر دیں گے جس کی آپ کوخوا ہش ہے، چنا نچہ اب آپ اپنارخ مسجد حرام کی طرف کرلیا کریں''،اس آیت کے نزول کے بعد ایک آدمی کا بنوسلمہ کے پاس سے گذر ہوا،اس وقت وہ لوگ فجر کی نماز پڑھ رہے تھے اور ابھی ایک رکھت ہی پڑھی تھی کہ اس قض نے اعلان کردیا کہ قبلہ تبدیل ہوکر خانہ کھر ہوگیا، چنا نچہ وہ لوگ نماز کی حالت میں ہی قبلہ کی طرف پھر گئے۔

(١٤٠٨) حَلَّاتُنَا عَفَّانُ حَلَّاتُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهْلِ الْجَنَّةِ سُوقًا يَأْتُونَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ فِيهَا كُثْبَانُ الْمِسْكِ فَإِذَا خَرَجُوا إِلَيْهَا هَبَّتُ الرِّيعُ قَالَ حَمَّادٌ آخْسِبُهُ قَالَ شَمَالِیٌ قَالَ فَتَمْلَأُ وُجُوهَهُمْ وَثِیَابَهُمْ وَبُیُوتَهُمْ مِسْكًا فَیَزْدَادُونَ حُسُنًا وَجَمَالًا قَالَ فَیَأْتُونَ المُنْ الْمَا اَمُونَ بَلْ يَسِيْمَ وَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الْمُدَدُّدُمُ اللَّهُ الْمُدَدَّدُ اللَّهُ الْمُدَدُّدُمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّلَّا اللَّهُ

(۱۴۰۸۰) حضرت انس نگانڈ سے مروی ہے کہ نبی طایئا نے ارشاد فر مایا اہل جنت کے لئے ایک بازار لگایا جائے گا جہاں وہ ہر جمعہ کوآیا کریں گے، اس میں مشک کے میلے ہوں گے، جب وہ اس بازار کی طرف نکلیں گے تو ہوا چلے گی جس سے ان کے چہروں، کپڑوں اود گھروں میں مشک بھر جائے گی، اور اس سے ان کاحسن و جمال مزید بڑھ جائے گا، جب وہ اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آئیں گے تو وہ کہیں گے کہ یہاں سے جانے کے بعد تو تمہارے حسن و جمال میں مزید اضافہ ہوگیا، وہ لوگ اپنے اہل خانہ سے کہیں گے کہ ہمارے بیچے تو تمہاراحسن و جمال بھی خوب بڑھ گیا۔

(١٤.٨١) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ لَنُ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَالَ آبُو حَلْحَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ آرَى رَبَّنَا يَسُالُنَا مِنْ آمُوالِنَا وَإِنِّى أَشْهِدُكَ آنِّى قَدْ جَعَلْتُ آرُضِى بَيْرُحَاءَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الجُعَلْقَا فِي قَرَائِيكَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ حَسَّانَ بُنِ ثَابِتٍ وَأَبِي بُنِ كَعْبٍ [صححه مسلم (٩٩٨)، وابن حزيمة: (٢٣٦٠)، وابن حبان (٧١٨٢)]:

(۱۴۰۸۱) معرّت انس تُلَافئ سے مروی ہے کہ جب بیآ یت نازل ہوئی کہ'' تم نیل کے اعلی در ہے کواس وقت تک عاصل نہیں کر سکتے جب تک اپنی پہندیدہ چیز خرج نہ کرو' تو حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹٹ کہنے گئے یا رسول اللہ! ہم سے ہمار ارب ہمارا مال طلب فرمار ہا ہے، میں آپ کو گواہ بنا تا ہوں کہ میرا بیرحاء نا می جو باغ ہے، میں وہ اللہ کے نام پر دیتا ہوں، نبی علیہ انے فرمایا اسے اپنے خاندان کے فقراء میں تقسیم کردو چنا نچے انہوں نے اسے حضرت حسان بن فابت ڈاٹٹٹ اور الی بن کعب ڈاٹٹٹ کے درمیان تقسیم کردیا۔ (۱۲۰۸۲) قال عَفَّانُ وَقَالَ بَوْ یَدُ عَنْ حُمَیْدِ عَنْ آئیس بَرِیتَ وَقَالَ عَفَّانُ سَالُتُ عَنْهَا غَیْوَ وَاحِدٍ مِنْ آئیلِ الْمَدِینَةِ فَرَعَمُوا آنَهَا بَیْرُحَاءُ وَآنَ بَیْرَحَا لَیْسَ بِسَنَیْ وِ راحع: ۱۲۲۱۸.

(۱۳۰۸۲) گذشته حدیث اس دوسری سند بهی مروی ہے۔

(١٤.٨٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلَّامُ آبُو الْمُنْدِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْدَبِيَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ إِلَى مِنْ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَتُ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الْصَّلَاةِ [راحع: ١٢٣١٨].

(۱۳۰۸۳) حفرت انس نظافیئے سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا دنیا میں سے میرے نز دیک صرف عورت اور خوشبو کی محبت ڈالی مملی ہے اور میری آئھوں کی مٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔

(١٤.٨٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا بُنَىَّ [صححه مسلم (١٥١)].

(۱۲۰۸۴) حفرت انس ڈائڈے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طائیا نے مجھے'' اے میرے پیارے بیٹے!'' کہ کرمخاطب کیا تھا۔

وَ مُنْكُمُ الْمُوْنِ مُنْ مُنَاكُمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُلُقا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُلُقا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُلُقا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ السَّعْوِ كُنَّا نَعُلُمْ عَلَيْ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُلُمُ عَلَيْ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ السَّعْرِ كُنَّا نَعُلُمُ عَلَيْهِ وَاسَلَّمَ مِنْ السَّعْرِ وَاعْرَحِهُ عَلَيْهِ وَاسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللْعَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا عَلَى عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَالَعُونَ وَاللَّهُ مَالِكُونَا وَاعْرَاقُوا اللّهِ مَا عَلَيْهِ اللّهِ مَلْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاسْلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالَاقُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللّهُ مَالْعَلَا عَلَى عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ مَا عَلَيْ عَلَيْهِ وَاعْمَا عَلَيْهِ وَسُولِ اللّهِ مَا اللّهِ مَا عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ مُعْلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاعْرَاقُ اللّهُ مُعْلِي مُعْلِمُ اللّهُ مُعْلِمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاعْمَا عَلَى عَلَيْهِ وَاعْرَاقُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاعْلَى مُعْلِمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاعْلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

· (۱۴۰۸۵) جعنرت انس ڈکاٹٹزے مروی ہے کہتم لوگ ایسے اعمال کرتے ہوجن کی تنہاری نظروں میں پر کاہ ہے بھی کم حیثیت ہوتی ہے،لیکن ہم انہیں نبی طائی^وا کے دور باسعادت میں مہلک چیزوں میں شار کرتے تھے۔

(١٤.٨٦) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا عَلِى بُنُ زَيْدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِبَابٍ فَاطِمَةَ سِتَّةَ ٱشْهُرٍ إِذَا خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ يَقُولُ الصَّلَاةُ يَا ٱهْلَ الْبَيْتِ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُلْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ آهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا [راجع: ١٣٧٦٤].

(۱۳۰۸۲) حضرت انس ٹاکٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا چھ ماہ تک مسلسل جب نماز نجر کے وقت حضرت فاطمہ ٹاکٹا کے گھر کے قریب سے گذرتے تھے تو فرماتے تھے اے اہل بیت! نماز کے لئے بیدار ہوجاؤ، ''اے اہل بیت! اللہ چاہتا ہے کہتم سے گندگی کودور کردے اور تہمیں خوب یاک کردے؟''

(١٤.٨٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ مُنُ سَلَمَةً قَالَ آخِبَرَنَا ثَابِتٌ وَآبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَجُلَانِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُوجُ أَرْبَعَةً مِنُ النَّارِ قَالَ آبُو عِمْرَانَ أَرْبَعَةً قَالَ ثَابِتٌ رَجُلَانِ لَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُوجُ أَرْبَعَةً مِنْ النَّارِ قَالَ فَيَلْتَفِتُ آخَدُهُمْ فَيَقُولُ آيُ رَبِّ قَدْ كُنْتُ أَرْجُو فَيَعُونُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْمُعْرَانَ اللَّهُ مِنْهَا عَزَّ وَجَلَّ الرَّحِينَ عِنْهَا أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا فَيُنْجِيهِ اللَّهُ مِنْهَا عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ١٣٣٤٦].

(۱۴۰۸۷) حفرت انس الله تعالی سے کہ نبی دائیا نے ارشاد فر مایا جہنم سے جار آدمیوں کو نکالا جائے گا، انہیں الله تعالیٰ کے سامنے چین کیا جائے گا، انہیں الله تعالیٰ کے سامنے چین کیا جائے گا، الله تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوکہ کے گا کہ پروردگارا جھے تو بیامید ہوگئی کہ اگر تو جھے جہنم سے نکال رہا ہے تو اس میں دوبارہ والیس نہلوٹائے گا؟ چنا نچہ اللہ تعالیٰ اسے نجات عطاء فر مادے گا۔

(١٤.٨٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْحُبَرَنَا ثَابِتْ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْمُرَآةِ مِنْ نِسَائِهِ إِذْ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ هَذِهِ فُلَانَةٌ زَوْجَتِى فَقَالَ الرَّجُلُ يَا الْمُرَآةِ مِنْ نِسَائِهِ إِذْ مَرَّ بِهِ وَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ هَذِهِ فَلَانَ مَذْ وَجَتِى فَقَالَ الرَّجُلُ يَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ هَذِهِ فَلَانَ مَذْ وَجَتِى فَقَالَ الرَّجُلُ يَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ هَذِهِ فَلَانَ يَجُورِى مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجُرَى اللَّهِ رَسُولَ اللَّهِ مَنْ كُنْتُ ٱلْطُنَّ بِهِ فَإِنِّى لَمْ ٱكُنُ لِلْطُنَّ بِكَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجُورِى مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجُرَى اللَّهِ وَسُلِمَ وَسُلَمَ يَا اللَّهُ مَنْ كُنْتُ الْطُنُّ بِهِ فَإِنِّى لَمْ ٱكُنُ لِأَطُنَّ بِكَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجُورِى مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجُرَى اللَّهِ وَسُلَمَ اللهُ عَلْنَا اللَّهُ مَنْ كُنْتُ الْمُؤْلِقُ فَي الْمَالَ الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَنْ كُنْتُ الْمُؤْلِقُ فَي الْمُسْلِقِ إِلَى السَّيْطَانَ يَجُورِى مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجُرَى اللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ الْمُلْعُ مَلْهُ وَاللَّهُ مَنْ كُنْكُونُ الْمُؤْلِقُ لَهُ إِلَّى إِلْمَا الْمُؤْلِقُ اللَّهُ مِنْ الْمُولُ اللَّهُ مِنْ الْمُولِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّلِيْمُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُ

(۱۲۰۸۸) حطرت الن المالة عمروى بكرايك آدى نى دايل كى ياس سے گذرا، اس وقت نى دائل كى ياس ان كى كوئى دوجه محترمة منس ، نى دايل ف اس آدى كواس كا نام لے كر بكاراكدا بي مال ايد مرى بوى بين، وه آدى كمين لكا يا رسول

مَن المَا مَوْنُ بِل يَسْدِ مِنْ أَل يَسْلُونُ فِي مِن مِن مَا لِل اللهُ عَلَيْهُ مِن مِن مَا لِل اللهُ عَلَيْ

(١٤.٨٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَابِتٌ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِلِيُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَهُ ذَاتَ يَوْمٍ صِبْيَانُ الْٱنْصَارِ وَالْإِمَاءُ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمْ [راحع: ٢٥٥٠].

(۱۳۰۸۹) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے نبی مائیڈا کے سامنے انصار کی کچھ بائدیاں اور بیچے گذرے، نبی مائیٹانے (انہیں سلام کمیا اور) فر مایا اللہ کی تنم ! میں تم لوگوں سے مجت کرتا ہوں۔

الدور المرام كالمتناعقان حدد المرام والمن المعتمرة المرام المرام المرام كان له المرام كان له المرام كان له عليه وسلم كان له المن المرام المرام

(١٤.٩١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمَلِهِ فِي السِّرِّ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا آتَزَوَّجُ النَّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا آتَزُوَّجُ النِّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا آتُوا جَ النِّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا آتُولَ جَلُهُ لُمَّ اللَّهُ وَآلَنَى عَلَيْهِ لُمَّ اللَّهُ وَآلَنَى عَلَيْهِ لُمَّ كَالُ اللَّهُ وَالنِّي عَلَيْهِ لُمَّ قَالَ مَا بَالُ ٱلْفُوامِ قَالُوا كَذَا وَكَذَا وَلَكِنِي أَصَلِّى وَآنَامُ وَآصُومُ وَٱلْفِطرُ وَآتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَتِي كَالَ مَا بَالُ ٱلْمُوامِ قَالُوا كَذَا وَكَذَا وَلَكِنِي أَصَلِّى وَآنَامُ وَآصُومُ وَٱلْفِطرُ وَآتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَتِي كَالَ مَا بَالُ ٱلْمُوامِ قَالُوا كَذَا وَكَذَا وَلَكِنِي أَصَلِّى وَآنَامُ وَآصُومُ وَٱلْفِطرُ وَآتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَتِي

(۱۲۰۹۱) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ نی علیا کے صحابہ نتائی کے ایک گروہ نے ازواج مطہرات سے نی علیا کے انفرادی اعمال کے متعلق پوچھا پھران میں سے ایک مرتبہ کسی نے بیہ کہا کہ میں بھی شادی نہیں کروں گا، دوسر سے نے کہد دیا کہ میں ساری رات نماز پڑھا کروں گا اورسونے سے بچوں گا، اور تیسر سے نے کہد دیا کہ میں کھی گوشت نہیں کھا وُں گا، نی علیا کو جب بیہ بات معلوم ہوئی تو آ پ مالی خاری ہے دفاء کر کے فر مایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی ایسی با تیس کرتے ہیں، میں تو روزہ بھی رکھتا ہوں اور بوت بھی ہوں، اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں، اب جو منص میری سنت سے اعراض کرتا ہوں، اب جو منص میری سنت سے اعراض کرتا ہوں، اب جو منص میری سنت سے اعراض کرتا ہوں، اب جو منص میری سنت

(١٤٠٩٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ امْرَأَةً كَانَ فِي عَقْلِهَا شَيْءٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي حَاجَةً فَقَالَ يَا أُمَّ فَكُلْنٍ انْظُرِى إِلَى أَيِّ الطَّرِيقِ شِئْتِ فَقَامَ مَعَهَا يُنَاجِيهَا حَتَّى قَضَتْ حَاجَتَهَا

المراب ا

(١٤.٩٢) حَلَّاتُنَا عَفَّانُ حَلَّانَا حَمَّادٌ عَنْ لَآبِتٍ عَنْ آنَسِ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُمْطِرَ السَّمَاءُ وَلَا تُنْبِتَ الْكُوْسُ وَحَتَّى يَكُونَ لِنَحَمُّسِينَ امْرَأَةُ الْقَيْمُ الْوَاحِدُ وَحَتَّى أَنَّ الْمَرْأَةَ لَتَمُرُّ بِالْبُعْلِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا فَيَظُرُ إِلَيْهَا فَيَعُولُ إِلَيْهَا فَيَقُولُ لِقَدْ كَانَ لِهَذِهِ مَرَّةً رَجُلٌ ذَكْرَهُ حَمَّادٌ مَرَّةً مَكَذَا وَقَدْ ذَكْرَهُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْسِبُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْسِبُ

(۱۳۰۹۳) حفرت انس فان است مروی ہے کہ ہم لوگ آئیں میں باتیں کرتے تھے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک ایسانہ ہو جائے کہ آسان سے بارش ہواور زمین سے پیداوار نہ ہو، اور پچاس عورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آ دمی ہو، اور ایک عورت اپنے شو ہرکے پاس سے گذرے کی ، اوروہ اسے دکھ کر کے گا کہ بھی اس عورت کا بھی کوئی شو ہر ہوتا تھا۔

(١٤.٩٤) حَلَّاثُنَا عَقَّانُ حَلَّاثَنَا حَمَّادٌ حَلَّاثَنَا لَابِتٌ عَنْ آنَسِ آنَّ آهُلَ الْيَمَنِ لَمَّا قَلِيمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ * عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا الْبَعَثُ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا السُّنَّةَ وَالْإِسْلَامَ قَالَ فَآخَذَ بِيَدِ آبِى عُبَيْدَةً بْنِ الْجَرَّاحِ وَقَالَ هَذَا آمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [راحع: ٢٢٨٦].

(۱۳۰۹۳) حفرت انس ملائظ سے مروی ہے کہ جب اہل یمن نبی ملینا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی ملینا سے ورخواست کی کہا ہے درخواست کی کہانے کے ساتھ حضرت ابد درخواست کی کہان کے ساتھ حضرت ابد عبیدہ منافظ کو بھیج دیا اور فر مایا یہ اس است کے امین ہیں۔

(٥٥. ١٥) حَلَّنَنَا عَقَانُ حَلَّنَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ آنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتُ مَعَ آبِي طَلْحَة يَوْمَ حُنَيْنِ فَإِذَا مَعَ أُمَّ سُلَيْمٍ خَلَتْنَا مَقَالُ أَمُّ سُلَيْمٍ خِنْجَرٌ فَقَالَ آبُو طَلْحَة مَا هَذَا مَعَكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ اتَّحَدُّتُهُ إِنْ دَنَا مِنِّي آحَدُ مِنُ الْكُفَّارِ آبْعَجُ بِهِ بَطْنَهُ فَقَالَ آبُو طَلْحَة يَا نَبِيَّ اللَّهِ آلَا تَسْمَعُ مَا تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَتُ يَا الْكُفَّارِ آلْبَولَ اللَّهِ آلْتُهَلَ مَنْ بَعُدَنَا مِنْ الطَّلَقَاءِ انْهَزَمُوا بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَانَا وَسُحَالًا فَاللَّهُ اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَانَا وَالْحَدَا مِنْ الطَّلَقَاءِ انْهَزَمُوا بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَانَا وَالْحَدَالَ مِنْ الطَّلَقَاءِ انْهَزَمُوا بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَانَا وَالْحَدَى مَنْ الطَّلَقَاءِ انْهَزَمُوا بِكَ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقَالَ يَا أُمْ سُلَيْمٍ إِنَّ اللّهَ عَزَ وَجَلَّ قَدْ كَفَانَا وَاللّهُ مَا مُعَلِي وَلَعَلَ يَا أُمُ سُلَيْمٍ إِنَّ اللّهَ عَزَا وَسُولَ اللّهِ فَقَالَ يَا أُمْ سُلَيْمٍ إِنَّ اللّهَ عَلَى وَسُولَ اللّهِ فَقَالَ يَا أُمْ سُلَيْمٍ إِنَّ اللّهُ عَلَى اللّهُ طَلْحَةً بَا مَنْ مَاللّهُ فَقَالَ يَا أُمْ سُلَوْلُ مَا اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ الْعَلِي اللّهُ عَلْ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْعَلَالَةُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَ

(۱۴۰ ۹۵) حفرت انس ٹائٹنا سے مروی ہے کہ غزوہ حنین کے دن حفرت ام سلیم فاٹھا حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹنا کے ساتھ حمیں، حضرت ام سلیم فاٹھا کے ہاتھ میں ایک بیخر تھا، انہوں نے ہو چھاام سلیم! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس سے اس کا پید بھاڑ دوں گی، یہ ن کروہ کہنے گلے یا رسول اللّه خالیجاً؛ دیکھیں تو سمی کہا مسلیم کیا کہدرہی ہیں، حضرت ام سلیم طلقا نائیں تو سمی کہا یا رسول الله ! جولوگ آپ کوچھوڑ کر بھاگ مجے بعن طلقا ، انہیں قتل کروا دیجے، نبی طابقا نے فرمایا اے ام سلیم! الله نے ہماری کفایت فرمائی اور خوب فرمائی۔

هي مُناهُ امَوْرَيْ بَل مَهِيَّةِ مَرْحُ اللَّهِ مِنْ مَناهُ اللَّهِ مِنْ مَناهُ اللَّهِ مِنْ مَالكُ عَيْنَةً كِيهُ

(١٤.٩٦) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُغْطِى يُوسُفُ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ شَطْرَ الْحُسْنِ [راحع: ٢٥٣٣].

(۱۴۰۹۲) حضرت انس بخاففا سے مروی ہے کہ نبی ماہیا نے فرمایا حضرت بوسف ماہیا کونصف حسن دیا گیا ہے۔

(١٤.٩٧) حَدَّثْنَا عَفَّانُ حَدَّثْنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَلَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنسِ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُنْمَانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بُ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ إِلَّا آنَّ حُمَيْدًا لَمْ يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٤ ٢٧٤].

(۱۴۰۹۷) حفرت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ ہی مائی اور خلفاء ثلاثہ ٹائٹی نماز میں قراءت کا آغاز الْمَحَمَدُ لِلَهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ہے کرتے تھے۔

(١٤٠٩٨) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَآيْتُ كَأْنِى فِى دَارِ عُقْبَةَ بُنِ رَافِعٍ فَأَتِينَا بِرُطِبٍ مِنْ رُطِّبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ آنَّ الرِّفْعَةَ لَنَا فِى الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِى الْآخِرَةِ وَآنَّ دِينَنَا قَدْ طَابُ [راحع: ١٣٢٥].

(۱۴۰۹۸) حضرت انس بڑائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے ارشاد فر مایا آج رات میں نے بیخواب دیکھا کہ کویا میں رافع بن عقبہ کے گھر میں ہوں ، اور وہاں'' ابن طاب'' نامی مجوریں ہمارے سامنے پیش کی کئیں ، میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ (رافع کے لفظ سے) دنیا میں رفعت (عقبہ کے لفظ سے) آخرت کا بہترین انجام ہمارے لیے ہی ہے اور (طاب کے لفظ سے) ہمارادین یا کیزہ ہے۔

(١٤.٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ قَامِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتُووا فَوَا اللَّهِ إِنِّى لَا رَاكُمْ مِنْ خَلْفِى كُمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَىَّ [راحع: ١٣٨٧].

(۹۹ ۱۳۰) حضرت انس بن ما لک نگانشاہ مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی ملیکا ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفیں سیدھی کرلوا ور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تنہیں اپنے چیچے ہے بھی دیکھیا ہوں۔

(١٤١٠) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ اسْتَوُوا وَتَوَاصُوا [واحع: ٢٠٣٤].

(۱۲۱۰۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٤١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُ أُخِفُتُ فِى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا يَخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدُ أُوذِيتُ فِى اللَّهِ وَمَا يُؤُذَى أَحَدٌ وَلَقَدُ أَنْتُ عَلَى ثَلَاثُونَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا لِى وَلَا لِبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَيْءٌ يُوَارِيهِ إِبِطُ بِلَالٍ [راحع: ٢٢٣٦].

مُناهُ المُرْنُ بِلِي اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ المِ مذر تئیں اور میرے پاس اپنے لیے اور بلال کے لئے اتنا کھانا بھی نہ تھا کہ جے کوئی جگرر کھنے والا جاندار کھا سکے ،سوائے اس کے جو ہلال کی بغل میں ہوتا تھا۔

(١٤١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا قَابِتُ وَعَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْمُشْوِكِينَ لَمَّا رَهِفُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ قُرِّيْشٍ قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَهُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْانْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى لَيْلَ فَلَمَّا أَرْهَقُوهُ أَيْضاً قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنِّى وَهُوَ رَفِيقِى فِي الْجَنَّةِ حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِهِ مَا أَنْصَفْنَا إِخْوَانَنَا [صححه مسلم (۱۷۸۹)، واين حيان (۲۱۸)].

(۱۲۱۰۲) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ جب مشرکین نے غزوہ احدیث نی ملیکھ پر جموم کیا تو اس وقت آپ مُلاَثِمُ مات انعیاری اور دوقر کینی صحابہ نفاقلائے درمیان تھے، نبی ملائیانے فر مایا انہیں مجھ ہے کون دورکرے گا اور وہ جنت میں میرار فیق ہو كا؟ أيك انصاري نے آ كے بور حكو قال شروع كيا جي كه شهيد ہو مكے ، اى طرح ايك ايك كر كے ساتوں انصاري صحابہ تفكيم شہید ہو گئے، نی مائیلانے اپنے قریشی ساتھیوں سے فرمایا کہ ہم نے اپنے بھائیوں کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔

(١٤١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ بِالْمَدِينَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ غَلَا السِّعُرُ سَعُرُ كَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِصُ الْبَاسِطُ الرَّزَّاقُ إِنِّي لَآزُجُو أَنْ ٱلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكُلِّسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطُلُمُنِي بِمَظْلَمَةٍ فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ [صححه أبن حبان (٤٩٣٥). قال الترمذي: حسن

صحيح وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٢٠٠)، والترمذي: ١٣١٤]. [راجع: ١٢٦١٩].

(۱۲۱۰۳) حضرت ابوسعید خدری فاتن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائیا کے دور باسعادت میں مہنگائی بڑھ کئی تو صحابہ شائیں نے عرض کیا کہ آ ب ہوارے لیے زخ مقرر فر ما دیجتے ، نبی مالیا نے فر مایا قیمت مقرر کرنے اور زخ مقرر کرنے والا اللہ بی ہے، میں چاہتا ہوں کہ جب میں تم سے جدا ہوکر جاؤں تو تم میں ہے کوئی اپنے مال یا جان پر کسی ظلم کا مجھ سے مطالبہ کرنے والا ندہو۔ (١٤١٠٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ أَبَا طَلْحَةً كَانَ يَرْمِى بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ يَتَنَرَّسُ بِهِ وَكَانَ رَامِيًّا وَكَانَ إِذَا رَمَى رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَخْصَهُ يَنْظُرُ آيْنَ يَقَعُ سَهُمُهُ وَيَرْفَعُ آبُو طَلْحَةَ صَنْرَهُ وَيَقُولُ هَكُذَا بِأَبِي آنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا يُصِيبُكَ سَهُمْ نَحْرِى دُونَ نَحْرِكَ وَكَانَ آبُو طَلْحَةَ يَسُوقُ نَفْسَهُ بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ إِنِّي جَلْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَجَّهُنِي فِي حَوَائِجِكَ وَمُرْنِي بِمَا شِنْتَ [صححه

الحاكم (١١٦/٢). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۱۰ مرت انس ٹائٹنے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن حضرت ابوطلحہ ٹائٹنے نی مایٹا کے آ مے کھڑے تیز اندازی کررہے

کے منابا انمورس بینے متر کی سیال بینے متر کی سیال ایس بین الل اللہ انہا ہوئے گئے ہے۔ اور وہ ہم کی سین انس بن قال اللہ انہا ہما کہ کر سے نہ بنا اللہ انہا ہما کہ کر سے نہ بنا ہما کہ کر سے نہ بنا ہما کہ کر سے کہ اور وہ تیر کہاں جا کہ معزت ابوطلحہ والٹو اپنا ہیں بند کر کے عرض کرتے یا رسول اللہ! میرے ماں باب آپ پر قربان ہوں ، کہیں کوئی تیر آپ کو نہ دلگ جائے ، میراسیند آپ کے سینے سے پہلے ہے، اور وہ اپنے آپ کو نہی دائیا کے آگے رکھتے تھے یارسول اللہ! میراجس سخت ہے، آپ مجھے اپنے کام کے لئے جھیجے ، اور مجھے جو چاہے تھے دیرول اللہ! میراجس سخت ہے، آپ مجھے اپنے کام کے لئے جھیجے ، اور مجھے جو چاہے تھے دیرول اللہ! میراجس سخت ہے، آپ مجھے اپنے کام کے لئے جھیجے ، اور مجھے جو چاہے تھے دیرول اللہ! میراجس سخت ہے، آپ مجھے اپنے کام کے لئے جھیجے ، اور مجھے جو چاہے تھے دیرول اللہ! میراجس سخت ہے، آپ مجھے اپنے کام کے لئے جھیجے ، اور مجھے جو چاہے تھے دیرول اللہ! میراجس سخت ہے، آپ مجھے اپنے کام کے لئے جھیجے ، اور مجھے جو چاہے تھے دیرول اللہ! میراجس سخت ہے، آپ میرول سے تھیے کام کے لئے جھیجے ، اور مجھے جو چاہے تھے دیرول اللہ! میراجس سخت ہے، آپ میرول سے تھی اور کہتے تھے یارسول اللہ! میراجس سخت ہے، آپ میرول سے تھی اور کھی جو چاہے تھے کے دیرول اللہ! میراجس سخت ہے، آپ میرول سے تھی کے دیرول سے تھی

(١٤١٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَعُلِقَ رَأْسَهُ بِعِنَى آخَذَ آبُو طَلْحَةَ شِقَ رَأْسِهِ فَحَلَقَ الْحَجَّامُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ وَكَانَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ وَكَانَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ وَكَانَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ وَكَانَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ وَكَانَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ وَكَانَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ وَكَانَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ وَكَانَتُ الْعَرَقُ وَتَجْعَلُهُ فِي وَكَانَ مِعْرَاقًا فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقُ وَتَجْعَلُهُ فِي وَكَانَ مِعْرَاقًا فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقُ وَتَجْعَلُهُ فِي وَكَانَ مِعْرَاقًا فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقُ وَتَجْعَلُهُ فِي اللَّهِ عَرَقُكَ أُرِيدُ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَجْعَلِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَرَقُكَ أُرِيدُ إِلَى أَنْ الْدُوتَ بِهِ طِيبِي [راحع: ١٢٥١].

(۱۴۱۰۵) حضرت انس بڑا تھؤے مروی ہے کہ نی فائیلانے (جمۃ الوداع کے موقع پر) جب حلاق سے سرمنڈوانے کاارادہ کیا تو حضرت ابوطلحہ بڑا تھؤنے نے سرکے ایک جھے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھروہ بال امسلیم اپنے ساتھ لے کئیں اوروہ انہیں اپنے فوشبو میں ڈال کر ہلا یا کرتی تھیں نیز نبی فائیلا حضرت اسلیم فاٹھا کے یہاں جا کر چڑے کے ایک بستر پر آ رام فر باتے تھے، اس پر پسینہ بہت آتا تھا، ایک دن نبی فائیلات تشریف لائے تو وہ نبی فائیلا کا پسینہ ایک شیشی میں جع کرنے لگیں، نبی فائیلا، بیدار ہو گئے اس پر پسینہ بہت آتا تھا، ایک دن نبی فائیلات تشریف لائے تو وہ نبی فائیلا کا پسینہ ایک کے ایک خوشبو میں شامل کروں گی۔ اور فر مایا امسلیم! کیا کردی ہو؟ انہوں نے موض کیا کہ اس اللہ کے نبی آپ کے پسینے کوا پی خوشبو میں شامل کردں گی۔

(١٤١٦) حَلَّنَا عَفَّانُ حَلَّنَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرَنَا ثَابِتُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ يَا آيُهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرُفَعُوا آصُواتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ قَالَ قَعَدَ ثَابِتُ بُنُ قَيْسٍ فِي بَيْتِهِ فَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِسَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ يَا آبَا عَمْرُ و مَا شَأْنُ ثَابِتِ بُنِ قَيْسٍ لَا يُرَى آاشَتَكَى فَقَالَ مَا عَلِمْتُ لَهُ بِمَرَضٍ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِسَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ يَا آبَا عَمْرُ و مَا شَأْنُ ثَابِتِ بُنِ قَيْسٍ لَا يُرَى آاشَتَكَى فَقَالَ مَا عَلِمْتُ لَهُ بِمَرَضٍ وَإِنَّهُ لَجَارِى فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدٌ فَلَاكُو لَهُ قُولُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ آتَى مُنْ الْمُلِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَقَدْ هَلَكُتُ آنَا مِنْ آهُلِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا النَّهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَقَدْ هَلَكُتُ آنَا مِنْ آهُلِ النَّارِ فَذَكَرَ ذَلِكَ سَعُدٌ لِلنَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلُ هُو مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ [راحع: ٢٥٠٨].

(۱۴۰۷) حضرت انس ڈائٹونٹ مروی ہے کہ جب بیآیت نازل ہوئی کہ''اے اہل ایمان! نمی کی آواز پراپی آواز کواون پانہ کیا کرو'' تو حضرت ثابت بن قیس ڈائٹو'' جن کی آواز قدرتی طور پراونچی تھی'' کہنے گئے کہ میں جہنی بن گیا ،اور بیسوچ کراپٹے گھر میں بی ممکنین ہوکر بیٹھر ہے ،ایک دن نمی مائٹو ان خضرت سعد بن معافر ڈاٹٹوٹ سے پوچھا کہ اے ابوعمرو! ٹابت کا کیا معاملہ ہے ،کیا وہ بیار ہیں؟ حضرت سعد ڈاٹٹوٹ نے عرض کیا کہ وہ تو میرے پڑوی ہیں لیکن میں نہیں جانتا کہ وہ بیار ہیں،حضرت سعد ڈاٹٹوٹان کے پاس آئے اور کہنے گئے کہ نمی طائب تمہاری غیر حاضری کے متعلق پوچھر ہے تھے ،کیا بات ہے؟ وہ کہنے گئے کہ ہیں بی تو وہ ہوں جس کی آواز نمی طائب کی آواز سے اونچی ہوتی ہے اور ہیں بات کرتے ہوئے اونچا بولٹا ہوں ،اس لئے میرے سارے اعمال ضائع

مَنْ الْمَا اَمُونِ بَلِي مِوكَا وَ مِنْ الْمَا الْمُونِ بَلِي الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبُوالِهَا فَقَتَلُوا رَاعِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبُوالِهَا فَقَتَلُوا رَاعِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ أَلْبَائِهَا وَأَبُوالِهَا فَقَتَلُوا رَاعِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ وَارْتَلُوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَأَتِي بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خِلَافٍ وَسَمَّرَ أَعُيْنَهُمْ وَالْقَاهُمْ بِالْعَرَّةِ قَالَ آنَسُ قَدْ كُنْتُ أَزَى أَحَدَهُمْ يَكُدُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادُ يَكُدُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا

(۱۳۱۰) حفر تانس ڈیکٹنٹ مروی ہے کہ تبیلہ عرید کے پھولوگ مسلمان ہو گئے اکین انہیں مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہ آئی، نی علیقانے ان سے فر مایا کہ اگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکران کا دودھ اور پیشاب پیوتو شاید تندرست ہو جاؤ، خرآئی، نی علیقانے ان سے فر مایا کہ اگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکران کا دودھ اور پیشاب پیوتو شاید تندرست ہو جاؤ کہ چنا نجی انہیں کیا گئے کہ مسلمان چروا ہے کوئل چنا نجی انہیں کیا کہ نہ کے مسلمان چروا ہے کوئل کر دیا ، اور نہیں گئے کہ کی علیقائے کے سامنے پیش کردیا ، اور نہیں گئے کہ کہ کہ ان کی آسموں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پھر سلے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مرکئے۔

(١٤١٠٨) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَادَةُ عَنْ أَنْسٍ بِنَعُو حَدِيثِ حَمَّادٍ [راحع: ١٢٦٩٧].

(۱۳۱۰۸) گذشته مدیداس دوسری سند سے مجی مروی ہے۔

(١٤١٨) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا جَمَّادٌ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنَسِ آنَّ آبَا بَكُو كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَيْنَ مَكُّةَ وَالْمَدِينَةِ وَكَانَ آبُو بَكُو يَخْتَلِفُ إِلَى الشَّامِ وَكَانَ يُعُرَفُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُعْرَفُ فَكَانُوا يَقُولُونَ يَا آبَا بَكُو مَا جَذَا الْعُكَرُمُ بَيْنَ يَدَيْكَ قَالَ هَذَا يَهُدِينِي السَّبِيلَ فَلَمَّا دَنُوا مِنْ الْمَدِينَةِ يَعْرَفُ فَكَانُوا يَقُولُونَ يَا آبَا بَكُو مَا جَذَا الْعُكَرُمُ بَيْنَ يَدَيْكَ قَالَ هَذَا يَهُدِينِي السَّبِيلَ فَلَمَّا دَنُوا مِنْ الْمَدِينَةِ فَمَا رَأَيْتُ وَيَوْمَ وَخَلَ الْمُدِينَةِ فَمَا رَأَيْتُ وَيَوْمَ وَخَلَ الْمُدِينَةَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمً وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَشَهِدُتُهُ يَوْمَ مَاتَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا كَانَ ٱلْمُتَحِ وَلَا يَوْمَ مَاتَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمً مَاتَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمً مَاتَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمً عَلَيْهِ وَسَلَمَ [راحع: ١٢٥٩].

(۱۴۱۰۹) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ جب نی طائٹا نے بھرت فر مائی تو نی طائٹا سواری پر آ مے بیٹے ہوئے تھے اور حضرت مدیق اکبر ڈاٹٹڈ بیچے، حضرت مدیق اکبر ڈاٹٹڈ کوراستوں کاعلم تھا کیونکہ وہ شام آئے جاتے رہتے تھے، جب بھی کی جماعت پر ان کا گذر ہوتا اور وہ لوگ پوچھتے کہ ابو بکر! بی آ پ کے آ کے کون بیٹھے ہیں؟ تو وہ فرماتے کہ بیر بہر ہیں جو میری رہنمائی کررہے ہیں، مدینہ منورہ کے قریب بینج کرانہوں نے مسلمان ہونے والے انساری صحابہ شاکٹا کے پاس پیغام بھیجا، وہ لوگ ان دونوں کی خدمت ہیں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ دونوں امن وا مان کے ساتھ مدینہ ہیں داخل ہوجا ہے، آپ کی اطاعت کی جائے گی، چنانچے وہ دونوں مدینہ منورہ ہیں داخل ہوگئے۔

منظا اَمْوَرُمْ بَلِ مِیسَدِ مَتَوَم کِی اِن مِیسَالِ مِیسَدِ مِی اِن مِیسَالِ مِیسَالِ مِیسَالِ مِیسَالِ مِی حضرت انس نگاهنا کہتے ہیں کہ میں نے اس دن سے زیادہ روشن اور حسین دن کوئی نہیں دیکھا جب نبی علیقا کہ بیند منورہ میں اخل میں بریت میں میں نبی اورہ کے دیا منصق میں مجھوں میں میں اور میں اور میں میں میں میں میں میں ایک میں ا

سطرت سرت کی دورہ ہے ہیں نہ میں ہے ہی دی سے ریادہ رون اور ین دن دن دول میں دیوماجب ہی تاہیا کہ پید مورہ میں داخل ہوئے تھے، اور میں نے نبی مائیں کی دنیا ہے رخصتی کا دن بھی پایا ہے، اور اس دن سے زیادہ تاریک اور قتیج دل کوئی نہیں دیکھا۔

(١٤١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ انْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ قَتْلَى بَدُرٍ ثَلَاثَةُ اللَّهِ عَنَى جَيَّفُوا ثُمَّ أَتَاهُمُ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ يَا أُمَّيَّةُ بُنَ حَلَفٍ يَا أَبَا جَهُلِ بْنَ هِشَامٍ يَا عُتُبَةُ بُنَ رَبِيعَةً يَا شَيْبَةُ اللَّهُ عَنَّى جَيَّفُوا ثُمَّ أَتَاهُمُ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ يَا أُمَّيَّةُ بُنَ حَلَفٍ يَا أَبَا جَهُلِ بْنَ هِشَامٍ يَا عُتُبَةُ بُنَ رَبِيعَةً يَا شَيْبَةُ اللَّهُ عَنَّ وَجَدُّتُ مَا وَعَدَّتُم مَا وَعَدَّكُمْ رَبَّكُمْ حَقًّا فَإِلِّى قَدْ وَجَدُّتُ مَا وَعَدَينِى رَبِّى حَقًّا قَالَ فَسَمِعَ عُمَرُ صَوْتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَادِيهِمْ بَعُدَ فَلَاثٍ وَهَلْ يَسْمَعُونَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ لَا تُسُمِعُ الْمَوْتَى فَقَالَ فَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَادِيهِمْ بَعُدَ فَلَاثٍ وَهَلْ يَسْمَعُونَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ لَا تُسُمِعُ الْمَوْتَى فَقَالَ وَالْحِنْ وَهُلْ يَسْمَعُونَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ لَا تُسُمِعُ الْمَوْتَى فَقَالَ وَالْحِنْ وَالْمِنْ وَلَكُنُولُ اللَّهُ عَنَّ وَجَلًا إِلَّهُ وَلَمَا لَا لَهُ عَنْ وَجَلًا إِلَى لَا لَهُ مَا أَنْتُمْ إِلَّهُ عَلَمُ وَلَكُنَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلًا إِلَى لَا يَسْمَعُ مِنْ أَنْ مُنْ إِلَى اللَّهُ عَنْ وَجِيلُوا [راحع: ١٣٣٤].

(۱۳۱۰) حضرت انس بخاتف سے مروی ہے کہ تین دن کے بعد نبی علیا مقتولین بدر کی لاشوں کے پاس مجے اور فر مایا اے ابوجہل بن ہشام! اے عتب بن رہید! اور اے امیہ بن خلف! کیاتم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا، اسے تم نے سی ہشام! اے عتب بن رہید! اور اے امیہ بن خلف! کیاتم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے سی پایا ؟ مجھ سے تو میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے سی پایا ، حضرت عمر الله تا الله تا الله تا تا تا ہے الله تا الله تا تا تا ہے الله تا ہے الله تا تا ہے الله تا ہے تا ہے الله تا ہے الله تا ہے الله تا ہے الله تا ہے تا ہ

(١٤١١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْحَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنسِ آنَّ آبَا طَلْحَةَ مَاتَ لَهُ ابْنُ فَقَالَتُ أَمُّ سُكُيْمٍ لَا تُخْبِرُوا آبَا طَلْحَةَ حَتَّى آكُونَ آنَا الَّذِى أُخْبِرُهُ فَسَجَّتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا جَاءَ آبُو طَلْحَةَ وَضَعَتُ بَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامًا فَآكُلُ ثُمَّ تَطَيَّتُ لَهُ فَآصَابَ مِنْهَا فَعَلِقَتُ بِفَلَامٍ فَقَالَتُ يَا آبَا طَلْحَةَ إِنَّ آلَ فُكُون السَّعَارُوا مِنْ آلِ فُكُونِ عَالِيَةً فَبَعَثُوا إِلَيْهِمُ الْبَعُوا إِلَيْنَا بِعَارِيَتِنَا فَآبُوا آنُ يَرُدُّوهَا فَقَالَ آبُو طَلْحَةَ لَيْسَ لَهُمْ ذَلِكَ إِنَّ الْعَارِيَةَ مُودَاةً إِلَى الْمَاتِ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ لَهُمَا فِى لَيْلِيهِمَا قَالَ قَلْلَ النَّسُ فَعَلَ النَّسُ فَأَخُورَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمَلُتُ تَمُوا فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمَلُتُ تَمُوا فَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمَلُتُ تَمُوا فَالَعُنْ مِنْ فَالَ عُلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلُ مَا لَكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

منالا اتورن بنا الم المنال المنال المراكما، انهول نے کھانا کھایا، اور پانی بیا، پھر حضرت ام سلیم افالا کے خوب المجھی طرح بناؤ سنگھارکیا، حضرت ابوطلی شائلا نے خوب المجھی طرح بناؤ سنگھارکیا، حضرت ابوطلی شائلا نے ان کے ساتھ '' خلوت'' کی، جب انہوں نے دیکھا کہ وہ انہی طرح سراب ہو بھی جی تو انہوں نے حضرت ابوطلی شائلا ہے کہا کہ اے ابوطلی! دیکھیں تو سمی، فلاں لوگوں نے عاریہ کوئی چیز لی، اس سے فائدہ انھاتے رہے، جب ان سے والیسی کا مطالبہ ہو، کیا وہ انکار کرسکتے ہیں؟ انہوں نے کہانہیں، انہوں نے کہا کہ پھراپ سیٹے پرمبر سیجئے۔

مینے ہوئی تو وہ نی ایک خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا واقعہ ذکر کیا، نی طینا نے فر مایا اللہ تم دونوں میاں ہوئ کے

اس رات کومبارک فرمائے، چنانچہ وہ امید ہے ہوگئیں، اور بالآخران کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، انہوں نے جھے ہوا

کہانس اتم پہلے اسے نی طینا کے پاس لے کرجاؤ، چنانچہ کو میں اس بچے کواٹھا کرنی طینا کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے

دیکھا کہ نی طینا اپنے اونوں کوقطران ل رہے ہیں، نی طینا نے جھے ویصے تی فرمایا شاید ام سلیم کے یہاں بچہ پیدا ہوا ہے، میں

ز عرض کیا جی ہاں! اور اس بچے کو نی طینا کی گود میں رکھ دیا، نی طینا نے جوہ مجوریں منگوا کیں، ایک مجور لے کراسے منہ میں

چبا کر زم کیا، اور تھوک جھ کر کے اس کے منہ میں ٹیکا ویا جے وہ چا شے لگا، نی طینا نے فرمایا مجور انصار کی مجوب چیز ہے، اور اس
کانام عبد اللہ رکھ دیا، انصار میں اس سے افضل کوئی جوان نہ تھا۔

(١٤١١٢) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بُنُ مِسْكِينٍ فَلَاكُرَهُ

(۱۳۱۲) گذشته مدیث اس دومری سند سیمی مروی ہے۔

(۱۳۱۱س) حضرت انس الماتئة سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابیا سمی مسلمان کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے ، وہ چوزے
کی طرح ہو چکا تھا، نبی طابیا نے اس سے پوچھا کیاتم کوئی دعاء ما تکتے تھے؟ اس نے کہا تی ہاں! میں بید دعاء ما تک تھا کہ اے اللہ!
تو نے مجھے آخرت میں جومزاد بی ہے، وہ دنیا ہی میں میں مردے دے، نبی طابیا نے فرمایا سبحان اللہ! تمہارے اندراس کی ہمت ہے
اور ند طاقت بتم نے بید دعاء کیوں ندکی کہ اے اللہ! مجھے دنیا میں مجمی محلائی عطاء فرما اور آخرت میں مجمی محلائی عطاء فرما اور ہمیں
عذا ہے جہم سے محفوظ فرما۔

(١٤١١٤) حَلَّقُنَا عَفَّانُ حَلَّنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ أَنَّ آصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَقُولُونَ وَهُمْ يَخْفِرُونَ الْنَحْنُدَقَ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْإِسْلامِ مَا بَقِينَا آبَدًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْنَحْيُرَ خَيْرُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْآنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَّهُ فَأَتِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُرِ هُ مُنْ الْمَا الْمَدُن بَلِ الْمَدُن بَلِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّمَا الْمَخْورُ حَيْرُ الْاَحِرَةُ [راحع: ١٣٦٨].

هُ عِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِحَةٍ فَا كُلُوا مِنْهَا وَقَالَ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّمَا الْحَوْرُ خَيْرُ الْاَحِرَةُ [راحع: ١٣٦٨].

(١٣١١) حَرْت الْس ثَلَيْ عَمْ وَي مِه وَي مِه مِن بَه مِن وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّمَا الْحَوْرُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُو مُنْتَعَعُ الللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ الللهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَال

(۱۳۱۵) حفرت انس بی تو در کی سے کہ نی طائی نے فر مایا ایک مرتبہ میں بی بین میں دوسر ہے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا،
اچا تک ایک مخص آیا اوراس نے جھے پکڑ کر پیٹ چاک کیا، اوراس میں خون کا جماہوا ایک کلزا نکالا اوراس بھینک کر کہنے لگا کہ
یہ آپ کے جسم میں شیطان کا حصدتھا، پھراس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آب زمزم سے پیٹ کودھویا اور پھراسے ی
کرٹا نکے لگا دیے، یدد کھ کرسب بی ووڑتے ہوئے اپنی والدہ کے پائی کے اور کہنے لگے کہ محمد (مُنَا اَنْ اِنَّمَ اُور کا رنگ متغیر ہور ہا ہے، حضرت انس واللہ کہ جی کہ میں نی طائی کے سینہ میں اُن کے نشان دیکھا کرتا تھا۔
میارک پرسلائی کے نشان دیکھا کرتا تھا۔

(١٤١٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثُ مَنُ كُنَّ فِيهِ وَجَدَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ آحَبٌ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَالرَّجُلُ يُحِبُّ الرَّجُلَ لَا يُعِبُّهُ إِلَّهِ مِنْ آنُ يَرْجِعَ يَهُودِيًّا آوُ نَصْرَانِيًّا [راحع: ١٢٨١٤].

(۱۳۱۱) حضرت انس بن ما لک و و گائی سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فر مایا تین چیزیں جس محض میں بھی ہوں گی ، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں ، دوسرایہ کہ انسان کسی صحبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ، اور تیسرایہ کہ انسان یہودیت یا عیسائیت سے نجات ملنے کے بعداس میں واپس جانے کو اس طرح تا پہند کرے جیسے آگ میں چھلا تک لگانے کو تا پہند کرتا ہے۔

(١٤١٧) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّثُنَا حَمَّادٌ حَلَّثُنَا قَابِتٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ عَلَيْنَا وَكَانَ لِى أَخْ صَغِيرٌ وَكَانَ لَهُ نُعَيْرٌ يَلْعَبُ بِهِ فَمَّاتَ نُعُرُهُ الَّذِى كَانَ يَلْعَبُ بِهِ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَرَآهُ حَزِينًا فَقَالَ لَهُ مَا شَأْنُ أَبِي عُمَيْرٍ حَزِينًا فَقَالُوا مَاتَ نُغُوهُ الَّذِى كَانَ يَلْعَبُ بِهِ يَا

مناه امرن بن مناه المنافي المن

رَسُولَى اللَّهِ فَقَالَ آبًا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ [صححه ابن حبان (١٠٩) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٦٩)].

[داحع: ١٣٣٥] (١٣١١) حفرت انس ٹائفا سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹائفا کا ایک بیٹا ''جس کا نام ابوعمیر تھا'' نی طائبااس کے ساتھ انسی نداق کیا کرتے تھے ،ایک دن نی طائبان نے اسے ممگین دیکھا تو فر مایا کیا بات ہے ابوعمیر ممگین دکھائی دے رہا ہے؟ کھروالوں نے

نداق کیا کرتے تھے،ایک دن نبی طائیں نے اسے ملین ویلھا تو فرمایا کیابات ہے ابومیسر مین دکھا کا دھے رہا ہے؛ معروبوں سے بتایا کہاس کی ایک چڑیا مرتی ہے جس کے ساتھ ریکھیانا تھا،اس پر نبی طائیں کہنے لگھا ہے ابومیسر! کیا کیا نغیر؟ (چڑیا، جومر کی تھی) بتایا کہاس کی ایک چڑیا مرتی ہے جس کے ساتھ ریکھیانا تھا،اس پر نبی طائیں کہنے لگھا ہے ابومیسر! کیا کیا نغیر ؟ (چڑیا، جومر کی تھی

(١٤١٨) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُلِ وَهُوَ

يَسْلِتُ اللَّمَاءَ عَنُ وَجُهِدِ كَيْفَ يُقُلِحُ قَوْمٌ شَجُوا وَجُهَ نَبِيِّهِمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَنَهُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فَٱنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنُ الْأَمْرِ شَيْءٌ آوُ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ آوُ يُعَلِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [راحع: ١٣٦٩].

(۱۲۱۱۸) معرت انس نگانٹا ہے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن نبی طائفا نے اپنے چبرے سے خون پو نچھتے ہوئے فر مایا وہ قوم سے معرت انس نگانٹا ہے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن نبی طائفا ہے اپنے سے معرف کی مار مار مارہ کا اس مرحد کا سے م

کیے فلاح پائے گی جواپنے نبی کوزخی کردے اور ان کے دانت توڑدے، جبکہ دہ انہیں ان کے رب کی طرف بلار ہا ہو؟ اس پرسی آیت نازل ہوئی کہ''آپ کو کسی قتم کا کوئی افتیار نہیں ہے کہ اللہ ان پرمتوجہ ہوجائے، یا انہیں سزادے کہ دہ ظالم ہیں۔''

(١٤١٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْحَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ قِيَامِ السَّاعَةِ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنُ السَّاعَةِ قَالَ الرَّجُلُ آنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أَعُدَدُتُ لَهَا كَلِيرَ عَمَلٍ غَيْرَ أَنِّى أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ طَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَانْتَ مَعَ مَنْ آخَبَبْتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعُدَ الْإِسُلَامِ مَا فَرِحُوا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَانْتَ مَعَ مَنْ آخَبَبْتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعُدَ الْإِسُلَامِ مَا فَرِحُوا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَانْتَ مَعَ مَنْ آخَبَبْتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعُدَ الْإِسُلَامِ مَا فَرِحُوا

بِهَدًا الْحَدِيثِ قَالَ فَكَانَ أَنْسُ يَقُولُ فَنَحُنُ نُحِبُ اللَّهَ وَرَسُولُهُ [راحع: ٢٧٤٥].

(۱۳۱۹) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے پوچھا یارسول اللہ منافظ اور تام ہوگی؟ اس وقت اقامت ہو چکی تھی اس لئے نبی مائٹ انماز پڑھانے گئے ،نماز سے فارغ ہو کر فرما یا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آ دمی کہاں ہے؟

اس نے کہایارسول اللہ کا فیڈا میں یہاں ہوں، نی مایشانے فرمایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کررتھی ہے؟ اس نے کہا کہ

میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہانہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہانہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں،

نی ماینا نے فرمایا کہ انسان قیامت کے دن اس مخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے، حضرت انس مظامل فرماتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس دن جتنا خوش دیکھا، اس سے پہلے بھی نہیں دیکھا کیونکہ ہم اللہ اور اس

كرسول سے مجت كرتے ہيں -(١٤١٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ آخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

١٤١٢) حَدَّثَنَا عَقَانَ حَدَثَنَا هُمُّمَامُ قَالَ الْحَبَرُهُ إِلَى الْمُعْمِنَ إِلَى بَنِى عَامِرٍ فَلَمَّا قَلِمُوا قَالَ لَهُمْ خَالِى أَتَقَدَّمُكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالَهُ حَرَامًا آخَا أَمُّ سُلَيْمٍ فِى سَبْعِينَ إِلَى بَنِى عَامِرٍ فَلَمَّا قَلِمُوا قَالَ لَهُمْ خَالِى أَتَقَدَّمُ مُنَّى فَإِنْ أَمَّنُونِي حَتَّى أَبُلِغَهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَإِلَّا كُنْتُمْ مِنِّى قَرِيبًا قَالَ فَتَقَدَّمَ فَآمَنُوهُ فَبَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّثُهُمْ عَنْ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذْ أَوْمَنُوا إِلَى رَجُلِ فَطَعَنَهُ قَانُفَذَهُ فَقَالَ اللّهُ أَكْبَرُ فُرْتُ وَرَبِّ الْكُفْيَةِ ثُمَّ مَالُوا عَلَى بَقِيَّةِ أَصْحَابِهِ فَقَتَلُوهُمْ إِلَّا رَجُلًا أَعْرَجَ مِنْهُمْ كَانَ قَدْ صَعِدَ الْجَبَلَ قَالَ هَمَّامٌ فَأَرَاهُ قَدْ ذَكُو مَعَ مَالُوا عَلَى بَقِيَّةِ أَصْحَابِهِ فَقَتَلُوهُمْ إِلَّا رَجُلًا أَعْرَجَ مِنْهُمْ كَانَ قَدْ صَعِدَ الْجَبَلَ قَالَ هَمَّامٌ فَأَرَاهُ قَدْ ذَكُو مَعَ الْكُوا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَارَاهُ وَسَلّمَ فَارَاهُ وَسَلّمَ فَارَاهُ وَسَلّمَ فَارَاهُ وَسَلّمَ فَارَاهُ وَسَلّمَ فَارَعِينَ وَعَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَارَحِينَ صَبّحًا فَلُومَ وَالْمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَارَدِينَ صَبّحًا عَلَيْهِمْ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَارَدِينَ صَبّحًا فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَارَدُينَ صَبّحًا عَلَيْهِمْ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَارَدِينَ صَبّحًا عَلَيْهِمْ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَارَدِينَ صَبّحًا عَلَيْهِمْ وَسُولُ اللّهُ وَرَسُولُهُ الْوَحْمَنَ [راحع: ١٣٢٤]. عَلَيْ وَفَكُوا الرَّحْمَةَ اللهِ عَلَى وَعُصَيّةَ الّذِينَ عَصُوا اللّهَ وَرَسُولُهُ أَوْ عَصُوا الرَّحْمَةَ الراحِينَ وَعُرَانَ وَيَنِي لِحُيَانَ وَعُصَيّةَ الّذِينَ عَصُوا اللّهَ وَرَسُولُهُ الْوَاحْمَةُ الرَّحْمَةُ اللّهُ وَرَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا الرَّحْمَةَ السَامِ الْعَلَى مُوالِي اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا مُعَلّمُ اللّهُ وَاللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا الللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مُواللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ ا

(۱۲۱۲۰) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے ان کے ماموں حضرت حرام ٹائٹٹ کو''جو حضرت امسلیم ٹاٹٹا کے بھائی شخ''ان سترصحابہ ٹائٹلائے ساتھ بھیجا تھا جو بئر معو نہ کے موقع پر شہید کردیئے گئے تھے، میرے مامول نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہتم میرے قریب ہی رہنا تا آ کلہ میں واپس آ جاؤں ،اگرتم جھے حالت امن میں پاؤٹو بہت بہتر ،ورنداگروہ جھے قل کر دیں تو تم میرے قریب تو ہو گے ، ہاتی ساتھیوں کو جا کرمطلع کردینا ، یہ کہ کر حضرت حرام ڈاٹٹوئروانہ ہو گئے۔

متعلقہ قبیلے میں پی گرانہوں نے فرمایا کیا جھے اس بات کی اجازت ہے کہ نی ملیا کا پیغام آپ لوگوں تک پہنچا سکوں؟
انہوں نے اجازت دے دی، حضرت حرام ٹٹاٹٹا ان کے سامنے پیغام ذکر کرنے گئے، اور دشمنوں نے پیچے ہوئے ''اللہ اکبر،
اشارہ کر دیا جس نے پیچے ہے آکر ان کے ایبا نیزہ گھونپا کہ جسم کے آرپار ہوگیا، حضرت حرام ٹٹاٹٹا یہ بھوئے ''اللہ اکبر،
دب کعبہ کی تم ! میں کامیاب ہوگیا'' گر گئے، پھر انہوں نے تمام صحابہ ٹٹاٹٹا کو شہید کر دیا، صرف ایک لٹٹٹو اآدی ہے گیا کہ وہ
کیباڑ کی چوٹی پر چڑھ کیا تھا، پھر حضرت جریل ملیٹا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور بیدا قد ذکر کیا کہ وہ لوگ اپنے رب سے ل
کئے، وہ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اس سے راضی ہوگئے، چنانچہ بیدوئی نازل ہوئی ''جس کی پہلے تلاوت بھی ہوتی تھی، بعد میں
منسوخ ہوگئ'' کہ ہماری قوم کو میہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے جالے ہیں، وہ ہم سے راضی ہوگیا اور اس نے ہمیں راضی کر
دیا ادھرنی ملیٹا تمیں دن تک قبیلہ رعل ، ذکوان ، بنولمیان اور عصیہ ''جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول مُلَّاتِیْم کی نافر مانی کی تھی''

١٤١٢) حَلَّنَنَا بَهُزَّ حَلَّنَنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّنَنَا قَتَادَةُ حَدَّنَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ التَّفُلُ فِي الْمَسْجِدِ حَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهُ دَفُنُهَا [راحع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۱۲) حضرت انس نظافتہ ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله مَا لَا تَعْمَا فِي ارشاد فر ما یا مسجد میں تھو کنا گنا و ہے اور اس کا کفار واسے وفن کر دینا ہے۔

(١٤١٢٢) حَلَّكْنَا بَهُزَّ حَلَّكْنَا جَرِيرٌ يَعْنِى ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَيِعْتُ قَتَادَةً قَالَ قُلْتُ لِآنَسٍ كَيْفَ كَانَتُ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُكُ صَوْتَهُ مَدًّا [راحع: ١٣٠٣].

(۱۲۱۲۲) قادہ کہتا کتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس ٹاٹٹ سے نی طیا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پوچھا تو

هُ مُنْ الْمُؤْرُّ مِنْ الْمِينَةِ مِنْ الْمُعْرِينِ اللهِ اللهُ اللهِ ا

انہوں نے فر مایا کہ نبی مائیلاا پی آ واز کو کھینجا کرتے تھے۔ (١٤١٢) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وحَدَّثَنَا عَقَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بَعُدَ التَّكْبِيرِ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فِي الصَّلَاةِ

قَالَ عَفَّانُ يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ بَعْدَ التَّكْبِيرِ [راحع: ١٢٠١٤].

(۱۳۱۲۳) حضرت انس فالله عمروى بركه ني عليه اورخلفاء علاشه تفالله الله تفالله المعالمة على الله وب المعالمين

(١٤١٢٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ ٱشْرَاطِ السَّاعَةِ قَالَ هَمَّامٌ وَرُبَّمَا قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ هَمَّامٌ كِلَاهُمَا قَدْ سَمِعْتُ حَتَّى يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَتُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِنَحَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيّْمُ

الَوَاحِدُ [راجع: ١١٩٦٦]. (۱۳۱۲۳) حضرت انس التائيز ہے مرفوعاً مروی ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھا نہ لیا جائے ،اس وقت

جہالت کا غلبہ ہوگا،شراب نوشی عام ہوگی، بدکاری رائج ہو جائے گی،مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی اورعورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتی کہ پیچاس مورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آ وی ہوگا۔

(١٤١٢٥) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَّا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ وَإِذَا أَنَا مِنَهَمٍ حَافَتَاهُ قِبَابُ اللُّرِّ قَالَ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبُرِيلُ قَالَ هَذَا الْكُوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَضَرَّبُتُ بِيَدِى فَإِذَ لِطِينَهُ مِسْكٌ ٱذْفَرُ [راحع: ٤ ٢٧٠٤].

(۱۳۱۷) حطرت انس ٹائٹٹز سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ کا گھڑنے ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچا تک ایک نهر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہلتی ہوئی مشک تھی، میں نے جریل مایٹا ہے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بینہرکوٹر ہے جواللہ نے آپ کو

(١٤١٦) حَدَّثَنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ ٱخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ قَالَ قِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي دَبِّي وَيَسْقِينِي [داحع: ١٢٧٧٠].

(۱۳۱۲) حفرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فر مایا ایک ہی سحری ہے سلسل کی روزے نہ رکھا کرو، کسی نے عرض کیا

يارسول الله! آپ تواس طرح كرتے ہيں؟ نبي عايجة نے فرمايا ميں اس معالمے ميں تمہاری طرح نہيں ہوں، ميرارب مجھے كھلا پلا

(١٤١٢) حَدَّثْنَا بَهْزٌ حَدَّثْنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ الزَّوَالِ فَاحْتَاجَ

﴿ مُنْكُمُ الْمُرْنَ بْلِ مِنْ مِنْكُمْ اللهِ مِنْ مَنْكُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كُفَّهُ فِيهِ مَاءٌ يَسِيرٌ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفَّهُ فِيهِ فَجَعَلَ يَسِيرٌ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفَّهُ فِيهِ فَجَعَلَ يَنْعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَطَّنَا الْقُوْمُ كُلُّهُمْ قُلْتُ كُمْ كُنتُمْ قَالَ زُهَاءَ ثَلَاثِ مِائَةٍ [راحع: ١٢٧٧٢].

(۱۳۱۲۷) حفرت انس فائن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی الیکا مقام زوراء میں تھے، نبی ملیکا کے پاس پانی کا ایک پیالہ لا یا گیا جس میں آپ کی انگلی بھی مشکل سے ملتی تھی، نبی ملیکا ہے اپنی انگلیوں کو جوڑ لیا اور اس میں سے اتنا پانی لکلا کہ سب نے وضو کرلیا، کسی نے حضرت انس مٹائنڈ سے بوچھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ تین سوتھے۔

(١٤١٢٨) حَلَّاتُنَا بَهُزٌ حَلَّاتَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ عَبُدٌ حَتَّى يُحِبُّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُ لِنَفْسِهِ مِنُ الْحَيْرِ [راحع: ١٢٨٣٢].

(۱۳۱۲۸) حفرت انس بھٹھ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله تالی کے ارشاد فر مایا کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرنے لگے جواپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(١٤١٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ الْحَبَرَنَا فَتَادَةُ عَنُ آنَسٍ آنَّ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنُ آهُلِ الْجَنَّةِ آحَدٌ يَسُرُّهُ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَلَهُ عَشَرَةُ آمُنَالِهَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّهُ يَوَدُّ آنَّهُ يَرُجِعُ إِلَى الدُّنْيَا فَاسْتُشْهِدَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا رَآى مِنُ الْفَصُٰلِ [راحع: ٢٠٢٦].

(۱۳۱۲۹) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے نکلنا بھی پیند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش میہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزت نظر آ رہی ہوگی۔

(١٤١٣) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَيْهِمْ مَا قَالُوا [راجع: ١٢٤٥٤].

(۱۴۱۳۰) حضرت انس ٹٹائٹا ہے مروی ہے کہ ایک یہودی نے نبی طیٹی کوسلام کرتے ہوئے"السام علیك" کہا، نبی طیٹیانے صحابہ ٹٹائٹائے فہرمایا اسے میرے پاس بلا کرلاؤ،اوراس سے پوچھا کہ کیاتم نے "المسام علیك" کہا تھا؟اس نے اقرار کیا تو نبی طیٹیانے (اپنے صحابہ ٹٹائٹائے)فرمایا جب تہمیں کوئی" کتا بی "سلام کرے تو صرف"و علیك" کہا کرو۔

(١٤١٣) حَدَّثَنَا بَهُزُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آتَيْتُ النَّبَقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدُ دَعَاهُ خَيَّاطٌ مِنْ آهُلِ الْمَهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ صَلَّى اللَّهُ حَيَّاطٌ مِنْ آهُلِ الْمَهِ يَنْهُ فَإِذَا فِيهَا قَرْعٌ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آنَسُ لَمْ آزَلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آنَسُ لَمْ آزَلُ مَعْجِبُ الْقَرْعُ مُنْدُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آنَسُ لَمْ آزَلُ مَعْجِبُ الْقَرْعُ مُنْدُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ [راجع: ١٢٨٩٢].

منالاً اکورن بل مید مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک درزی نے کھانے پرنی طابق کو بلایا، وہ کھانا لے کرحاضر ہوا تو اس (۱۳۱۳۱) حضرت انس ڈاٹھ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک درزی نے کھانے پرنی طابق کو بلایا، وہ کھانا لے کرحاضر ہوا تو اس میں پراناروغن اور دوتھا، میں نے دیکھا کہ نی طابق بیالے میں سے کدو تلاش کررہے ہیں، میں اسے نی طابق کے سامنے کرنے لگا اور اس وقت سے مجھے بھی کدو پہند آنے لگا۔

(١٤١٢) حَدَّثَنَا بَهُزُ وَحَدَّثَنَا عَفَانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا آنسُ بُنُ مَالِكُ أَنَّ رَهُطًا مِنْ عُرَيْنَةَ آتُوا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالُوا إِنَّا قَدُ اجْتَوَيْنَا الْمُهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنُ يَلْحَقُوا بِرَاعِي الْمَهِ مِنَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يَلْحَقُوا بِرَاعِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يَلْحَقُوا بِرَاعِي الْمِيلِ فَشَرِبُوا مِنْ الْبَانِهَا وَٱبْوَالِهَا قَالَ فَلَحِقُوا بِرَاعِي الْمِيلِ فَشَرِبُوا مِنْ الْبَانِهَا وَٱبْوَالِهَا خَلَى مَلْحَتُ الْمِيلَ فَشَرِبُوا مِنْ الْبَانِهَا وَآبُوالِهَا قَالَ فَلَحِقُوا بِرَاعِي الْمِيلِ فَشَرِبُوا مِنْ الْبَانِهَا وَٱبْوَالِهَا حَتَّى صَلّحَتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يَلْحَقُوا بِرَاعِي الْمِيلَ فَشَرِبُوا مِنْ الْبَانِهَا وَٱبْوَالِهَا خَتَى صَلّحَتُ الْمُوانِّقُوا الرَّاعِي وَسَاقُوا الْإِيلَ فَبَلَعَ ذَلِكَ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَبَعَتُ فِي طَلَيْهِمُ وَالْوَانَّةُ مُ لَكُونَ هَذَا وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ هَذَا قَبْلُ أَنْ مُعَمّدِ بُنِ سِيرِينَ إِنّمَا كَانَ هَذَا قَبْلُ أَنْ مُ مُعَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ وَلُولُ الْمُعْلَمِ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِكُولُ الْمُعْرِقِيلُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ عَلَى الل

(۱۳۱۳۲) حضرت انس نظافیت مروی ہے کہ قبیلہ عرید کے بچھ لوگ مسلمان ہو گئے، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق فہ آئی، نبی علیفیا نے ان سے فرمایا کہ اگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکر ان کا دودھ اور پیشاب پوتو شاید تندرست ہو جاؤ، چنا نچہ انہوں نے ایبابی کیا، کین جب وہ صحیح ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے، نبی علیفیا کے مسلمان چروا ہے کوئل کردیا، اور نبی علیفیا کے اونٹوں کو بھی کر لے گئے، نبی علیفیا نے ان کے پیچھے صحابہ خالی کو بھیجا، انہیں پکڑ کر نبی علیفیا کے سامنے پیش کردیا، اور نبی علیفیا نے سامنے پیش کیا، نبی علیفیا نبیل پھروادی اور انہیں پھر لیا گیا، نبی علیفیا نبیل پھروادی اور انہیں پھر لیا علیقوں میں سلائیاں پھروادی اور انہیں پھر لیا علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہوہ مرکئے۔

(۱۶۱۳) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلْفُلِ عَنُ آتَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَاقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّى إِمَّامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِى بِالرَّكُوعِ وَلَا بِالشَّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى آرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَى وَمِنْ خَلْفِى قَالَ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ رَآيْتُمْ مَا رَآيْتُ لَشَجِكُتُمُ فَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رَآيْتَ قَالَ رَآيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ [راحع: ٢٠٢٠٢٠]

(۱۲۱۳۳) حضرت انس بن ما لک طائع ہے مردی ہے کہ ایک دن نبی طائع انماز سے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمای الوگو! بیس تمہاراامام ہوں، البندارکوع، بحدہ، قیام، قعوداورافقام میں مجھ سے آگے نہ بڑھا کرو، کیونکہ میں تہمیں اپنے آگے سے بھی دیکھا ہوں اور چیچھے ہے بھی ، اوراس ذات کی تیم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جو میں دیکھ چکا ہوں، اگر تم نے وہ وہ یکھا ہوتا تو تم بہت قبوڑ اپنے اور کڑت سے رویا کرتے، صحابہ ٹھائی نے بچ چھایا رسول اللّم کا اللّم کا ایک اور کی اور کھا ہے۔ ہونے مایا میں نے اپنی آئکھوں سے جنت اور جہنم کودیکھا ہے۔

(١٤١٣٤) حَدَّثْنَا عَقَّانُ حَدَّثْنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ مَاتَ ابْنُ لِأَبِى طَلْحَةً مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَ

هُ مُنْ الْمُ اَمَهُ مُنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَبَاتَ يَهُو إِلَّا أَنّهُ قَالَ فَاتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَبَاتَ يَهُو وَبِي إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَبَاتَ يَهُمِي وَبِثُ مُخْتَنِحًا عَلَيْهِ أَكُولَ لَهُ حَتَى آصُبَحْتُ فَعَدُوتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَإِذَا مَعَهُ مِيسَمٌ فَلَمّا مُحْتَنِحًا عَلَيْهِ أَكُولَ لَعَلَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَذَتُ قَالَ قُلْتُ نَعُمْ فَوضَعَ الْمِيسَمَ مِنْ يَذِهِ وَقَعَدَ [راحع: ١٢٨٢١].

(۱۳۱۳۳) حفر ت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ حفرت ابوطلحہ ٹاٹٹ کا ایک بیٹا بیارتھا، وہ فوت ہو گیا، ان کی زوجہ حضرت ام سلیم ٹاٹٹا نے گھر والوں سے کہد دیا کہتم میں سے کوئی بھی ابوطلحہ کوان کے بیٹے کی موت کی خبر ند دے، پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا

انس! اسے کوئی عورت دودھ نہ پلائے ، بلکہ تم پہلے اسے نبی ملی اسے بی ملی اسے کی باس لے کرجاؤ، چنا نچے ہی کو میں اس بچے کوا تھا کر نبی ملی اسے کوئی کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ نبی ملی اسے اونٹوں کو قطر ان مل رہے ہیں ، نبی ملی اف مجھے دیکھتے ہی فر مایا شایدام سلیم کے یہاں بچہ پیدا ہوا ہے، میں نے عرض کیا جی ہاں! اور اس بچے کو نبی ملی کی گود میں رکھ دیا، نبی ملی الی آلہ اپنے آلہ اپنے اسے دکھ دیا اور بیٹھ گئے۔

(١٤١٢٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرَنَا ثَابِتْ عَنُ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكُلَ طَعَامًا لَعِقَ آصَابِعَهُ الثَّلَاتَ وَقَالَ إِذَا وَقَعَتُ لَقُمَةُ آحَدِكُمْ فَلْيُمِطُ عَنْهَا الْأَذَى وَلَيُأْكُلُهَا وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَاَمَرَنَا آنُ نَسُلِتَ الصَّحْفَةَ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَذُرُونَ فِي آتِي طَعَامِكُمْ الْبُرَكَةَ [راحع: ٢٨٤٦].

(۱۲۱۳۵) حضرت انس نظائظ سے مروی ہے کہ نبی طابی کھانا کھا کراپی تین انگلیوں کو چاٹ لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو وہ اس پر لگنے والی چیز کو ہٹا دے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور پیالہ اچھی طرح صاف کرلیا کروکیونکہ تنہیں معلوم نہیں کہ کھانے کے کس جھے میں برکت ہوتی ہے۔

(١٤١٣) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ لَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ آهُلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمُ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَأَخَذَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِلْمًا فَعَفَا عَنْهُمْ وَنَوَلَ الْقُرْآنُ وَهُوَ الَّذِى كُفَّ آيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَآيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ [راحع: ٢ ٢٥ ٢].

(۱۳۱۳۷) حضرت انس ڈاٹٹ ہے مروی ہے کہ صلح حدیبیہ کے دن نماز فجر کے وقت جبل تعقیم کی جانب سے اسلحہ سے لیس اُسی اہل مکہ نبی مائیٹا اور صحابہ کی طرف بڑھنے لگے، نبی مائیٹا نے انہیں صحیح سالم پکڑلیا اور معاف فرمادیا، اس موقع پریہ آیت نازل ہوئی "وَهُوَ الَّذِی کُفَّ آئیدیکھُمْ عَنْکُمْ"

(١٤١٣٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ ٱخْبَرَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ ٱنْسِ بْنِ مَالِكٍ ٱنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا وَنَقَشَ فِيهِ نَقْشًا فَقَالَ إِنِّى اتَّخَذْتُ خَاتَمًا وَنَقَشْتُ فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشُ آحَدُّ مَنْ الْمَا اَمْرُنُ بِلِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهِ مِنَامِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِ

عَلَى نَقْشِهِ [راجع: ١٢٠١٢]

(۱۳۱۳۷) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیلانے اپنے لیے ایک انگوشی بنوائی اور فر مایا کہ ہم نے ایک انگوشی بنوائی ہےاوراس پرایک عبارت (محمدرسول اللہ) نقش کروائی ہے، لہذا کوئی شخص اپنی انگوشی پر بیعبارت نقش نہ کروائے۔ (١٤١٣٨) حَدَّثْنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ فَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَرْعَ

أَوْ قَالَ الدُّبَّاءَ قَالَ فَرَآيْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُهُ فَجَعَلْتُ أَضَعُهُ بَيْنَ يَكَيْهِ [راجع: ١٢٨٤٢]. (۱۲۱۳۸) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی تائیں کو کدو بہت پندتھا، ایک مرتبہ نبی تائیں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا یا

سی نے دعوت کی تو چونکہ مجھے معلوم تھا کہ نبی مائیں کو کدومرغوب ہے البذا میں اسے الگ کر کے نبی مائیں کے سامنے کرتا رہا۔ (١٤١٢٩) حَدَّثْنَا بَهُزَّ حَدَّثْنَا شُعْبَةُ حَدَّثْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ أَنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِحَمْسَةِ مَكَاكِيكَ وَيَتَوَصَّأُ بِمَكُوكٍ [راحع: ١٢١٨٠] (۱۲۱۳۹) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نی مالیہ یا نیج مکوک یانی سے شسل اور ایک مکوک یانی سے وضوفر مالیا کرتے تھے

(١٤١٤) حَدَّثْنَا بَهُزُّ حَدَّثْنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَاذَةً قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَتَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا إِلَّا ٱنْذَرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ آلَا إِنَّهُ الْأَعْوَرُ الْكُذَّابُ آلَا إِنَّهُ آعُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمُ

لَيْسَ بِأَغُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرَ [راحع: ١٢٠٢٧]. (۱۳۱۳۰) حفرت انس فاتن ہے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم تالی اسٹا دفر مایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہو کرآئے ، انہوں نے

ائی امت کو کانے کذاب سے ضرور ڈرایا، یا در کھو! وجال کا تا ہوگا اور تنہا راب کا نانہیں ہے، اور اس کی دونوں آتھوں کے ورميان كافرلكها موكا-

(١٤١٤) حَدَّثُنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَنَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آهُلُ الْكِتَابِ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْنَا كَيْفَ نَرُدٌ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راجع: ١٢١٦].

(۱۳۱۳) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ محابہ کرام ٹوٹھ نے نبی علیا سے بیمسکد بو چھا کہ اہل کتاب جمیں سلام

كرتے ہيں، ہم انہيں كيا جواب ديں؟ نبي اينائے فرمايا صرف "و عليكم" كهدديا كرو-(١٤١٤٢) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ ٱلْحَبَرَنَا قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ

سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [راحع: ١٢٨٤٤]. (۱۳۱۳۲) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فرما یاصفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفوں کی دریکی نماز کاحسن ہے۔ (١٤١٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي

السُجُودِ وَلَا يَبُسُطُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَمَا يَبُسُطُ الْكُلُبُ [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۱۳۳) حضرت انس نگائز ہے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فر مایا سجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرو، اورتم میں سے کوئی مختص

هی مُناهُ اَمَدُن بَل مُعِنِدُ مَرَّمَ کَل اللهُ عَنْدُ مَرَّمَ اللهُ عَنْدُهُ کَل ۱۸۸ کِه هی مُستَد انس بن مَالك عَنْدُ کِه کتے کی طرح اپنے باتھ نہ بچھائے۔

(۱٤١٤) حَلَّنَنَا بَهُوْ حَلَّنَنَا شُعْبَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَى عَلَى رَجُلِ

يَسُوقُ بَدَنَةٌ قَالَ ارْكِبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكِبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ وَيُحَكَ أَوْ وَيُلْكَ ارْكِبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ الْمُعْبَا إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ الْمُعْبَا إِنَا اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْ

(۱٤١٤) حَدَّثُنَا بَهُوْ حَدَّثُنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَيْهِ فَإِنَّهُ بِنَاجِي وَبَهُ عَزَّوَجَلَّ فَلَا يَتُفُلُنَ بَيْنَ يَدُيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْتَفُلْ عَنْ يَسَلِيهِ وَتَحْتَ قَلَمِهِ [راحع: ١٢٠٨٦] صَلَابِهِ فَإِنَّهُ بِنَاجِي وَبَهُ عَلَى بَيْنَ يَدُيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْتَفُلْ عَنْ يَسَلِيهِ وَتَحْتَ قَلَمِهِ [راحع: ١٢٠٨٦] صَلَابِ فَإِنَّهُ عَرْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ يَسَلِيهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْتُفُلْ عَنْ يَسَلِيهِ تَحْدَ قَلَمِهِ [راحع: ١٢٥٥] (١٣١٥) عَرْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْتُفُلْ عَنْ يَسَلِيهِ تَحْدَ قَلَمِهِ إِرَاحِعَ الْحَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ يَسَلِيهِ وَلَا عَنْ يَسَلِيهِ وَلَا عَنْ يَسَلِيهِ وَلَا عَنْ يَعْمِلُهُ وَلَا عَنْ يَعْمِلُوا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَنْ يَسَلِيهِ وَلَا عَنْ يَسَلِي وَالْمُولَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعْلِمُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ الللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ ا

(١٤١٤٦) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتُ بِالْمَدِينَةِ فَزْعَةٌ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِى طَلْحَةً يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ وَقَالَ مَا رَآيَنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبَحْرًا [راجع: ٢٧٧٤].

(۱۳۱۳) حضرت انس نگانئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبدرات کے وقت اہل مدینہ دشمن کے خوف سے گھبراا تھے، نبی مائیلانے ہمارا ایک گھوڑا'' جس کا نام مندوب تھا'' عاربیۂ لیا اور فر مایا گھبرانے کی کوئی بات نہیں اور گھوڑے کے متعلق فر مایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسارواں یایا۔

(١٤١٤) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ قَالَ آخُبَرَنِى آنَسُ بُنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ الْآنُصَارِ ضَخْمًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَى لَا آستَطِيعُ آنُ أَصَلَّى مَعَكَ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا وَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَضَعُوهُ فَصَلَّى أَصَلَّى مَعَكَ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا وَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَضَعُوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الصَّحَى قَالَ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الصَّحَى قَالَ مَا وَآئِنُهُ مَا لَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الصَّحَى قَالَ مَا وَآئِنُهُ مَالِكُ الصَّعَى قَالَ مَا وَآئِنُهُ مَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الصَّحَى قَالَ مَا وَآئِنُهُ مَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الصَّعَى قَالَ مَا وَآئِنُهُ مَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الصَّعَى قَالَ مَا وَالْمَا لَهُ مَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْلَى الصَّعَى قَالَ مَا وَالْمَعْمَ وَوَعَالَ الْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَالِيْهِ وَاللَّهُ الْمُعْمِيلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الْمَا عَلَى الْمَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَا الْمَا الْمَا عَلَى مَا لَمَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَا الْمَالِحُونَ وَاللَّهُ الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَالِمَ الْمَعْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ اللَّهُ الْمَالَعُولُ اللَّهُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ اللَّهُ الْمَالِمُ اللَّهُ الْمَالَةُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَا الْمَالَمُ اللَّهُ الْمَالَمُ اللَّهُ الْمَالَمُ اللَّهُ الْمَا الْمَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

(۱۳۱۳۷) حضرت انس ڈٹائٹڈے مردی ہے کہ ایک آ دمی برد ابھاری بحرکم تھا، وہ نبی طیفا کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے بار بار نہیں آسکنا تھا، اس نے نبی طیفا سے عرض کیا کہ میں بار بار آپ کے ساتھ آ کرنماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا، اگر آپ کسی دن میرے گھر تشریف لاکر کسی جگہ نماز پڑھ دیں تو میں دمیمیں پرنماز پڑھ لیا کروں گا، چنا نچہ اس نے ایک مرجہ دعوت کا اہتمام کرکے نبی طیفا کو بلایا، اور ایک چٹائی کے کونے پر پانی چھڑک دیا، نبی طیفانے وہاں دور کھتیں پڑھ دیں، آل جارود میں سے ایک

A WILLIAM TO COMPANY T

آ دی سفیدین کرمعزت انس ٹائٹڈے پوچھا کیا نبی مائٹھ جاشت کی نماز پڑھتے ہے؟ انہوں سفیق مائٹر تاریخ سے تی مائٹھا کووہ نماز خیرف ای دن بڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔

(١٤٧٨) حَدَّثَنَا بَهُزُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا ثُمَامَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَلَسَ عَنْ أَلَيْ يَعَظِيلُ أَنَّ وَمُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانَهُ أَصْحَابُهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَعَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَعَفْتَ ثُمْ وَصَلَّى بَهِمْ فَعَفْتَ ثُمْ وَصَلَّى بَهِمْ فَعَفْتَ ثُمْ وَصَلَّى اللهِ عَلَيْتَ فَعَلَى بَهِمْ فَعَفْتُ ثُمْ وَحَلَ بَيْنَهُ فَاطَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ صَلَّتَ فَيَعِلُلُ إِذَا وَخَلْتَ وَتُحَفِّفُ بِهِمْ فَعَفْتُ ثُو اللهِ عَلَيْتُ اللّهُ عَلَيْتُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْتُ وَتُحَفِّفُ إِلَا عَلَيْلُ إِذَا وَخَلْتَ وَتُحَفِّفُ إِلَا عَلَيْلُ اللّهِ عَلَيْدُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْلُ إِذَا وَخَلْتُ وَتُحَفِّفُ إِلَا عَلَيْلُ اللّهُ عَلَيْدُ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْلُ إِذَا وَخَلْتُ وَرَاحِعَ اللّهُ عَلَيْدُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْلُ إِلَيْ اللّهُ عَلَيْلُ عَلَى مَا عَلَى عَمْ اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ عَلَى مَا اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ عَلَيْلِكُ اللّهُ الْمُلْكُ اللّهُ الْمُلْلِلْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّ

(۱۳۱۸) حضرت الس التا تقاد عدد وباره آئے ایک مرجہ واور مشان جی نی طال بر تھریف السے ،اور محفری نماز پر حاکر جلے کے ،کانی دیر گذرنے کے بعد دوباره آئے اور محفری نماز پر حاکر دوبارہ داہی جلے گے اور کافی دیر تک اندر ہے ، جب مج ہوئی توجم نے مرض کیااے اللہ کے نی آئی رات آپ تشریف لائے اور محفری نماز پر حائی اور کافی دیر تک کے لئے گھر میں چلے گئے اور محفوری نماز پر حائی اور کافی دیر تک کے لئے گھر میں چلے گئے ایک کا نمی محفود کے ایک کا تھا۔

(١٤١٤٩) حَدِّقَنَا بَهُوْ حَدِّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ آخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنِسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا [راحع: ١١٩٧٩].

(۱۳۲۴۹) حضرت الس ٹٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے حضرت صفیہ ٹٹاٹٹا بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مهرقرار دے دیا۔

(١٤٧٠) حَدَّثَنَا بَهُزُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَبَادَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ مِالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتُقَهَا صَدَاقَهَا [راجع: ١٢٧١٧].

(۱۳۱۵۰) حضرت انس نگاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طبیعائے حضرت صفیہ نگاٹا بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مهر قرار دے دیا۔

(١٤١٥١) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنُ الشَّرْبِ قَائِمًا قَالَ قَتَادَةً فَسَأَلُنَا آنَسًا عَنُ الْآكُلِ قَالَ الْآكُلُ آشَدُّ [راحع: ٩ . ٢٢ .].

(۱۳۱۵۱) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مالیہ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی مخض کھڑ ہے ہو کر پیے میں نے اسکھانے کا حکم پوچھا تو فرمایا بیاس سے بھی زیادہ سخت ہے۔

(١٤١٥٢) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِ شَامُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ جَدُّةِ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ عُكُمًا جَوَادًا فَصِدْتُ آرْنَا فَضَدْتُ آرْنَا فَضَوْنَاهَا فَآرُسَلَ مَعِى أَبُو طَلْحَةً بِعَجُزِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتَيْتُهُ بِهَا [راحع: ٢٢٠٦] فَشُورُنَاهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتَيْتُهُ بِهَا [راحع: ٢٢٠٦] (١٣١٥٢) معرت انس ثَلَّتُ سے مردی ہے کہ میں ایک طاقة راؤ کا تھا، میں نے ایک خرگوش شکار کیا، پھر ہم نے اسے بعونا، معرت ابوطلحہ مُنْ آئِدُ نے اس کا ایک پہلونی الیا کی خدمت میں میرے ہاتھ بھیج دیا اور نی ملیش نے اسے قبول فرمالیا۔

هُ مُنْ لِمُ اللَّهُ مِنْ بِلِي مِنْ اللَّهِ عَلَيْهُ مُنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ مَا لَهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَا مُنْ اللَّهُ مَا لَهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُ

(١٤١٥٣) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَادُ بُنُ هِ شَامٍ حَدَّثَنَا آبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرَّايُتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَا أَكُنْتَ تَفْتَدِى بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ قَالَ يُقَالُ لَهُ قَدْ سُنِلْتَ آيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ [راحع: ١٣٣٢].

(۱۲۱۵۳) حضرت انس ٹاکٹئا ہے مردی ہے کہ نبی مالیہ نے ارشاد فر مایا قیامت کے دن ایک جہنمی سے کہا جائے گا کہ یہ بتا ،اگر حیرے پاس روئے زمین کے برابرسونا موجود ہوتو کیا تو تو وہ سب پھھا پنے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کیے گاہاں! اللہ فر مائے گا کہ میں نے تو تجھ سے دنیا میں اس سے بھی ہکی چیز کا مطالبہ کیا تھا۔

(١٤١٥٤) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثِنِي آبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الْقِيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْحِبَرَةُ [راحع: ٢٤٠٤].

(۱۲۱۵) حضرت انس والله عمروي برني مايشا كودهاري داريمني جا دروالالباس سب سيزياده بسندتها-

(١٤١٥٥) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثِنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ ثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ مِنْ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُنَّ إِحْدَى عُشُرَةً قَالَ فَلَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ آنَهُ أُعْطِى قُوَّةً لَلَالِينَ [صححه البحارى (٢٦٨)، وابن عزيمة: (٢٣١)، وابن حبان (٢٦٨)].

(۱۳۱۵) حضرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مالیا مجھی کھارا پی تمام ازواج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عاست عنسل سے چلے جایا کرتے تھے، اس وقت ان کی تعداد گیارہ تھی، میں نے حضرت انس ڈاٹٹ سے پوچھا کیا ان میں اتن طاقت تھی ؟ انہوں نے فرمایا ہم آپس میں باتیں کرتے تھے کہ نبی مالیا گوئیس آ دمیوں کے برابر طاقت دی گئی ہے۔

(١٤١٥٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثِنِي أَبِي عَنُ قَتَادَةَ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صِلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوُ لَا أَنَّى أَخَافُ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لَا كَلُتُهَا [صححه مسلم (١٠١٧)].

(۱۳۱۵۲) حضرت انس کاٹٹا سے مردی ہے کہ نبی ملیّق کوایک جگہ رائے میں ایک تھجور پڑی ہوئی ملی ، نبی ملیّق نے فرمایا اگر ق صدقہ کی نہ ہوتی تو میں تجھے کھالیتا۔

(١٤١٥٧) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بُنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثِنِي أَبِي عَنُ قَتَافَةً حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعُوَةً وَإِنِّي الْحَبَأْتُ دَعُورِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راحع: ١٢٤٠٣].

(۱۳۱۵۷) حصرت انس می تا تا ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر مایا ہر نبی کی ایک دعاء الی ضرور تھی جوانہوں نے ما تکی اور قبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کرر کھی ہے۔

